U56381 Date 6-1-10

Title - INJEEL-E-MUQADDAS; YAANI HAMARE KHUDA WAND AUR NIJAAT DENE WALE YESU MASEEH KA. NAYA AUHAD NAAMA.

Creator - Bible Society

Publisher - christian knowledge Society Press (madras).

Date - 1867.

Pages - 78 + 48 + 82 + 64 + 78 + 34 + 31 + 21 + 11 + 11 + 8 + 8 + 7 + 4 + 9 + 6 + 4 + 2 + 23 + 8 + 9 + 6 + 9 + 2 + 2 + 3 + 38.

Subjects - N.A.

THE

NEW TESTAMENT

OF

OUR LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST,

IN THE

HINDUSTANI LANGUAGE.

MADRAS:
PRINTED FOR THE MADRAS AUXILIARY BIBLE SOCIETY,
AT THE CHRISTIAN KNOWLEDGE SOCIETY'S PRESS.
1867.

اِنجیلِ مُقدس

یعنی

ہمارے خُداوند اور نجات دینے والے

یسوع مسیح

کا نیا عہد نامہ

M. H. Durrant

مدراس میں

بیبل سوسئیٹی کے حُکم سے

کرِسچن نالِج سوسئیٹی پرس کے چھاپے خانے میں

چھاپی گئی

۱۸۶۷

سنہ عیسوی

... کے بابون کي فہرست

ST. MATTHEW'S GOSPEL.

متي کي اِنجيل

پہلا باب

١ یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابیرہام
٢ کا نسب نامہ* ابیرہام سے اِسحاق
اِسحاق سے یعقوب پَیدا ہوا یعقوب
سے یہودا اور اُس کے بھائي پَیدا
٣ ہوئے* یہودا سے فارض اور زراح
تامر سے فارض سے حصرون حصرون
٤ سے ارم پَیدا ہوا* ارم سے عمّیناداب
عمّیناداب سے نخشون نخشون سے
٥ سلمون* سلمون سے باعاز راحاب
سے باعاز سے عبود راعوث سے عبود
٦ سے یسي* یسي سے داؤد بادشاہ داؤد
بادشاہ سے سلیمان اُس سے جو
٧ اوریا کي جورو تھي* سلیمان سے
رحبعام رحبعام سے اوبیا اوبیا سے
٨ اسٓا* اسٓا سے یہوشافاط یہوشافاط
٩ سے یورام* یورام سے عوزیا* عوزیا
سے یوتام یوتام سے احاز احاز سے
حزقیا* حزقیا سے منسّا منسّا سے ١٠
امون امون سے یوشیا* یوشیا سے ١١
اُن دِنوں میں کہ بابل کو اُٹھ
چلے یوکانیا اور اُسکے بھائي پَیدا
ہوئے* بابل کو جانے کے بعد یوکانیا ١٢
سے سلتائیل پَیدا ہوا سلتائیل سے
زوربابل* زوربابل سے ابیود ابیود ١٣
سے ایلیاقیم ایلیاقیم سے عاذور* ١٤
عاذور سے زدوق زدوق سے اکیم
اکیم سے ایلیود* ایلیود سے ایلیعازر ١٥
ایلیعازر سے متّن متّن سے یعقوب* ١٦
یعقوب سے یوسف جو مریم کا شوہر
تھا کہ جِس سے یسوع جسکو مسیح
کہتے ہیں پَیدا ہوا* پس ابیرہام ١٧
سے داؤد تک چودہ پُشت ہیں
اور داؤد سے اُس وقت تک کہ
بابل کو اُٹھ چلے چودہ اور اُس
وقت سے کہ بابل کو چلے مسیح

١٨ تک چودہ* اور یسوع مسیح کا
تولد اِسطرح ہوا کہ جب اُسکي
ما مریم یوسف سے منسوب ہوئي
اُنکے باہم ہونے کے آگے وہ روحِ قُدس
١٩ سے حامِلہ پائي گئي* تب اُسکا
شوہر یوسف جو مردِ صالح تھا اُسکي
تشہیر نچاھکر اِرادہ کیا کہ اُسے
٢٠ چپکے سے چھوڑ دیوے *اُسي اندیشہ
مین تھا کہ دیکھو خداوند کا فرشتہ
خواب مین اُس پر ظاہر ہوکر کہا
کہ اي یوسف ابنِ داؤد تو اپني
جورو مریم کو لینے سے مت ڈر
اِسلئے کہ وُہ جو اُس مین ہي سو
٢١ روحِ قُدس سے ہي* اور وُہ بیٹا
جنیگي اُس کا نام تو یسوع رکھنا
اِسواسطے کہ وُہ اپنے لوگون کو اُنکے
٢٢ گناہون سے بچایگا* پس یہہ سب
کُچھہ اِس لئے ہوا کہ جو کُچھہ
خُداوند نبي کي زبان سے کہا تھا
٢٣ پورا ہووے* یعنے ایک کواري
حمل سے ہوگي اور ایک بیٹا
جنیگي اُس کا نام عمانوئیل ہوگا
جِس کا ترجمہ یہہ ہي کہ خُدا
٢٤ ہمارے سا تھہ* تب یوسف نیند
سے اُٹھکر جیسا کہ خداوند کا فرشتہ
فرمایا تھا کیا اور اپني جورو کو
اپنے یہان لے آیا* اور جب تک ٢٥
کہ وہ اپنا پہلا بیٹا نجنی اُس سے
ہمبستر نہوا اور اُسکا نام یسوع
رکھا*

دوسرا باب

اور جب یسوع ہیرود شاہ کے ١
عہد مین یہودیہ کے بیت لحم مین
پیدا ہوا تو دیکھو کہ کتنے ایک
مجوسیان مشرق کي طرف سے
یروشالم کو آکر کہے* کہ یہودیون کا ٢
نیا پیدا ہوا سو بادشاہ کہان
ہي کہ ہم مشرق کے مُلک مین
اُس کا ستارہ دیکھے اُسکے سجدے
کے لئے آئے ہین* تب ہیرود ٣
بادشاہ یہہ بات سُنکر آپ اور
یروشالم کے تمام رہنہارے گھبرائے* ٤
تب وُہ تمام سردار کاہنون اور
اُس قوم کے فقیہون کو ایک جا
جمع کرکر اُنسے پوچھا کہ مسیح
کہان پیدا ہوگا* وے جواب دئے ٥
کہ یہودیہ کے بیت لحم مین اِس
واسطے کہ نبي کے معرفت یون

۶ لکھا گیا ہی * کہ ای بیت‌لحم
یہودا کي سرزمین مین تو یہودا
کي بزرگون کي درمیان ہرگز چھوٹا
نہین ہی اِس واسطی کہ تجھہ مین
سی ایک سردار نکلیگا جو میري
۷ قوم اِسرائیل پر حکومت کریگا *
تب ہیرود اُن مجوسیون کو پوشیده
بلاکر اُنسی تحقیق کیا کہ وه ستاره
۸ کس وقت دکھائي دیا * پھر اُن
کیتئین بیت‌لحم کو روانہ کرکر کہا
کہ جاؤ اور اُس لڑکي کا احوال
خوب دریافت کرو جب تم اُسکو
پاوین تو مجھہ کو خبر دیو کہ مین
۹ بھي آکر اُسکو سجده کرون * وے
بادشاه سی یہہ بات سنکر چلیگئی
کہ یکایک وه ستاره جو مشرق
مین دیکھی تھی اُنکي آگي آگي چلا
یہان تک کہ اُس جگہہ کي اوپر
۱۰ جہان وه لڑکا تھا آکر کھڑا رہا *
جب وے اُس ستاری کو دیکھہ
۱۱ تب بے نہایت خوش ہوے * اور
پہنچکر لڑکي کو اُسکي ما مریم کي
ساتھہ پائی اور گھر مین زمین پر
پڑکر اُسکو سجده کئی اور اپنی خزانون
کو کھولکر سونا اور لُباني عود اور مُر
اُسکي آگي نذر کئی * اور خواب ۱۲
مین اِلہام پاکر کہ پھر ہیرود کي
پاس ناجانا دوسري راه سی اپنی
مُلک کو روانہ ہوے * اور اُنکي ۱۳
روانگي کي بعد خُداوند کا فرشتہ
یوسف کو خواب مین دکھائي دیا
اور کہا کہ اُٹھہ اور اُس لڑکي اور
اُسکي ما کو لیکر مصر کو بھاگ جا
اور وہین رہ جب لگ کہ مین
تیری پاس خبر لی آؤن کیونکہ
ہیرود قتل کرنی کي لئی اُس لڑکي کو
ڈھونڈھیگا * تب وه اُٹھکر لڑکي ۱۴
اور اُسکي ما کیتئین رات کي وقت
ساتھہ لیکر مصر کو روانہ ہوا * اور ۱۵
ہیرود مرنی تک وہان رہا اِس لئی
کہ جو خُداوند اپنی نبي کي
معرفت کہا تھا کہ مین بیٹي کو
مصر سی بُلایا کامل ہووے * جب ۱۶
ہیرود دیکھا کہ مجوسیان اُس سی
فریب کئی تھی تب نہایت غصّی
مین آیا اور آدمیون کو بھیجکر
سب لڑکون کو جو بیت‌لحم اور
اُس کي تمام اطراف مین تھی کم

دو برس سے دو برس تلک مُوافق
اُس وقت کے کہ وُہ اُن مجوسیون
۱۷ سے تحقیق کیا تھا سو قتل کروایا*
تب جو کُچھہ یرمیا نبي کہا تھا
۱۸ سو حاصل ہوا * کہ رامہ مین
ایک آواز سُنا گیا زاري اور رونے
اور بڑے ماتم کا کہ راحل اپنے
لڑکون کے واسطے روتي تھي اور نہین
چاہتي کہ دِل تسلّي پاوے اِس
۱۹ واسطے کہ وے موجود نہ تھے* پھر
ہیرود کي وفات کے بعد خُداوند
کافرشتہ مصرمین یوسف کو خواب
۲۰ مین نظر آکر کہا * کہ اُٹھہ اور
اُس لڑکے اور اُس کي ما کو لیکر
اِسرائیل کي سرزمین کو جا اِس
واسطے کہ جو اُس لڑکے کے جان
۲۱ کے چاہنےہارے تھے سو مرگئے ہین*
تب وُہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُسکي
ما کیتئین لیکر اِسرائیل کے مُلک
۲۲ مین آیا* اورجب سُنا کہ ارکلاؤس
یہودیہ مین بادشاہ ہوکر اپنے باپ
ہیرود کے تخت پر بیٹھا ہی تو
اُس طرف جانےسے ڈرا پر خواب
مین اِلہام پاکر گلیل کے طرف پھر
گیا * اور ایک شہر مین جِسکا ۲۳
نام ناصرہ تھا آکر رہا اِس واسطے
کہ جو نبیون کے معرفت کہا گیا
تھا کہ وُہ ناصري کہلایگا کامل ہووے*

تیسرا باب

اُنھین دِنون مین یُوحن باپتسما ۱
دینےوالا یہودیہ کے جنگل مین ظاہر
ہوکر مُنادي کرنے لگا* کہ توبہ کرو ۲
کیونکہ آسمان کي بادشاہت نزدیک
ہوئي* کہ یہہ وُہ شخص ہی جِسکي ۳
ذِکر اشعیا نبي کیا کہ جنگل مین
ایک پُکارنےہارے کا آواز ہی کہ
تُم خُدا کي راہ کو بناؤ اور اُسکے
طریقون کو دُرست کرو* یہہ یوحن ۴
اونٹ کے بالون کي پوشاک پہنتا
اور چمڑے کا کمربند اپني کمرمین
باندھتا تھا اور ٹڈیان اور جنگلي
شہد اُسکا خوراک تھا * تب ۵
یروشالم اور تمام یہودیہ اور یردن
کے اطراف کے رہنےوالے اُسکے پاس
نکل آئے* اور اپنے گُناہون کا اِقرار ۶
کرکر یردن مین اُس سے باپتسما
پائے * جب وُہ دیکھا کہ بہت ۷
فروسیان اور زادوقیان باپتسما پانے

کو اُسکے پاس آتے ہین تب اُن
سے کہا که ای سانپ کے بچّو تُم
کو آیندہ کے غضب سے بھاگنے کون
۸ سِکھایا* اِسواسطے تُم پھل جو توبه
۹ کے لایق ہین سو لاؤ* اور اپنے دِل
مین خیال مت لاؤ که ہمارا
باپ ابیرہام ہی کیونکه مین تُم
سے کہتا ہون که خُدا ابیرہام کے لئے
اِن پتھرون سے بچّون کو پیدا کرنے
۱۰ کي قدرت رکھتا ہی* اور جھاڑون
کے جڑون پر کُلہاڑي رکھي گئي ہی
اِسواسطے جِس جھاڑ کو اچھه پھل
نہین لگتے وُہ جھاڑ کاٹا جایگا اور
۱۱ انگار مین ڈالاجایگا* سچ ہی که
مین تُمھارے تئین توبه کے واسطے
پاني سے بپتسما دیتاہون لیکن وُہ
جو میرے بعد آنےوالا ہی سو مجھه
سے قوّت دار ہی که مین اُسکے
جوتیان اُٹھانے کے لایق نہین ہون
وُہ تُمھارے تئین روح قدس اور
۱۲ آگ سے بپتسما دیگا* اُسکےہاتھه
مین ایک سوپ ہی اور وُہ اپنے
کھلیان کو چھانیگا اور اپنے گیہون
کیتئین کوٹھیون مین جمع کرکر
بھوسے کو نہین بجھتي سو انگار
سے جلاویگا* تب یسوع گلیل ۱۳
سے یردن کے کِنارے پر یوحن کے
پاس آیا بپتسما پانے کے واسطے* ۱۴
پر یوحن اُسکو منع کرکر کہا که
مین تُجھسے بپتسما پانےکا مُحتاج
ہون اور تو میرے پاس آیا ہی* ۱۵
تب یسوع اُس کو جواب دیا که
اب قبول کر اِسواسطے که ثواب کے
سب کامون کو کامِل کرنا ہم کو
مُناسب ہی تب وُہ اُس بات
کو قبول کیا* اور یسوع بپتسما ۱۶
پاکر اُسي وقت پاني سے باہر نِکلکر
آیا که یکایک اُسکے واسطے آسمان
کے دروازے کُھل گئے اور وُہ خُداکے
روح کو کبوتر کے سریکا اُترتا اور اپنے
اوپر آتا ہوا دیکھا* اور آسمان سے ۱۷
ایک آواز آیا که یِہه میرا بیٹا
ہی جِس سے مین بہُت راضي
ہون*

چاروان باب

تب یسوع روح کي ہدایت سے ۱
جنگل مین گیا اِسواسطے که

۲ شیطان اُسکي آزمایش کرے*
اور جب وُہ چالیس دِن رات
۳ روزہ رکھا تب بھوکھا ہوا* اور امتحان
کرنےہارا اُسکے پاس آکر کہا کہ اگر
تو خُدا کا بیٹا ہی تو بول کہ یہ
۴ پتھر روٹیان ہوجاوین* پر یسوع
جواب دیا کہ لِکھا ہی کہ آدمي
فقط روٹي سے نہین بلکہ ہرایک
بات سے جو خُدا کے مُنھہ سے
۵ نِکلتي ہی جیتا ہی* اُس وقت
شیطان اُس کو پاک شہر مین
لیگیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا
۶ کیا* اور کہا کہ اگر تو خُدا کا
بیٹا ہی تو اپنے تئین نیچے ڈالدے
اِسواسطے کہ یون لِکھا ہی کہ وُہ اپنے
فرشتون کو تیرے لئے حُکم کریگا
اور وے تُجھے ہاتھون پر اُٹھالینگے
جو کبھي وقت تیرے پاؤن کو
۷ پتھر نہ لگے* تب یسوع اُس سے
کہا کہ یہہ بھي لِکھا ہی کہ تو اُس
خُداوند کو جو تیرا خُدا ہی
۸ آزمایش مت کر* پھر شیطان
اُسکو ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر
لےگیا اور دُنیا کي ہرایک بادشاہت

اور اُسکي شان اُسکو دِکھایا* اور ۹
کہا کہ اگر تو نہوڑکر سِجدہ کرے
تو مین یہہ سب تُجھہ کو دیؤنگا* ۱۰
تب یسوع اُسکو کہا کہ ای شیطان
دور ہو کیونکہ لِکھا ہی کہ تو اُس
خُدا کو جو تیرا خُدا ہی سِجدہ
کر اور فقط اُسکي بندگي کر* تب ۱۱
شیطان اُسکو چھوڑا اور اُسي وقت
کِتنے ایک فرشتے آکر اُسکي خِدمت
کئے* اور جب یسوع سُنا کہ ۱۲
یوحنن قید مین پڑا تو آپ گلیل کے
طرف روانہ ہوا* اور ناصرہ کو چھوڑکر ۱۳
کپرناحم مین جو زابلن اور نفتولي
کے سرحدون مین دریا کے کِنارے پر
ہی آکر رہا* اِسواسطے کہ جو اشعیا ۱۴
نبي کے معرفت کہا گیا تھا سو
حاصِل ہووے* کہ زابلن اور نفتولي ۱۵
کي زمین یعنے گلیل غیر قومون کا
جو دریا کے راستے سے یردن کے پار
ہی* وے لوگ جو اندھارے مین ۱۶
بیٹھے تھے سو بڑي روشني دیکھے
اور جو موت کے سرحد اورچھاؤن
مین پڑے تھے سو اُن پر نور اُٹھا* ۱۷
اور اُسي روز سے یسوع مُنادي کرنا

شروع کیا کہ توبہ کرو اِسواسطے کہ
١٨ آسمان کي بادشاہت نزدیک ہے*
اور جس وقت کہ یسوع گلیل کے
دریا کے کِنارے پر چلاجاتا تھا دو
بھائیون کو دیکھا یعنے شمعون جو
پطرس کہلاتا ہے اور اُسکا بھائي
اندریا وے دونون دریا مین
جال ڈالتے تھے کیونکہ مچھلیہارے
١٩ تھے* تب وُہ اُنسے کہا کہ میرے
پیچھے چلے آؤ کہ تمھارے تئین
٢٠ آدمیون کے شِکار کرنیوالے بناؤنگا*
تب وے اُسي وقت جالون کو
٢١ چھوڑکر اُسکے پیچھے ہو رہے* اور
وُہ وہان سے آگے بڑھکر پھِر دو بھائیون
کو دیکھا یعنے زبدي کے بیٹے یعقوب
اور اُسکا بھائي یوحنا جو اپنے
باپ کے ساتھہ جہاز پر بیٹھکر
اپنے جالون کو مرمت کرتے تھے تب
٢٢ وُہ اُنکو بُلایا* اور وے بےحرکت
جہاز اور اپنے باپ کو چھوڑکر اُسکے
٢٣ پیچھے روانہ ہوے* اور یسوع
سارے گلیل مین پھرتا ہوا اُنکے
عِبادت خانون مین نصیحت
دیتا اور خُدا کي بادشاہت کي
خوش خبري سُناتا اور تمام دُکھہ
دردون کو جو اُن لوگون مین تھے
دفع کرتا تھا* اور تمام سریا مین ٢٤
اُسکي شہرت ہوي اور لوگان سب
بیمارون کو جو طرح طرح کے آزارون
اور آفتون مین پڑے ہوے تھے اور
شیطان کے پکڑے ہوؤن اور دیوانون
اور جھولے کے مرض والون کو اُسکے
پاس لے آئے اور وُہ اُنکو شفا بخشا* ٢٥
اور لوگون کے بڑے جماعتان گلیل
اور دکاپولس اور یروشالم اور یہودیہ
اور یردن کے پارسے اُسکا پیچھا کئے*

پانچوان باب

تب یسوع اُن جماعتون کو ١
دیکھکر ایک پہاڑ پر چڑھا اور بیٹھے
بعد اُسکے شاگردان اُسکے پاس آئے* ٢
اور وُہ اپنا مُنھہ کھولا اور اُن کو
سِکھلاکر کہا* کہ مُبارک ہین وے ٣
جو دِل مین غریب ہین اِسواسطے
کہ آسمان کي بادشاہت اُنکي ہے* ٤
مُبارک ہین وے جو غم بھرے
ہوے ہین اِسواسطے کہ وے تسلّي
پاوینگے* نیک بخت ہین وے ٥

جو برداشت کرنیوالے ہین اِس لئے
٦ کہ وے زمین کے وارث ہووینگے*
نیک بخت ہین وے جو راستي
کے بھوکے اور پیاسے ہین اِسواسطے کہ
٧ وے اگھائے ہوینگے* خوش ہین
اُنکے احوال جو رحم کرنیوالے ہین
٨ اِسواسطے کہ اُن پر رحم کیا جایگا*
مُبارک ہین وے جو صاف دِل
٩ ہین کہ وے خُدا کو دیکھینگے*
مُبارک ہین وے جو صُلح کرنیوالے
ہین اِسواسطے کہ وے خُداکے فرزند
١٠ کہلاینگے* نیک بخت ہین وے جو
راستي کے واسطے ستائے جاتے ہین
اِسواسطے کہ آسمان کي بادشاہت
١١ اُنکي ہی* خوش ہی حال تمھارا
جب تمھارے تئین میرے سبب
رُسوا کرین اور دُکھہ دیوین
اور سب طرح کے بُرے باتان
١٢ تمھارے اوپر ناحق کہین* خوش
ہو اور پھول جاؤ کہ تمھارا ثواب
آسمان پر زیادہ ہی اِس لئے کہ وے
نبیون کو جو تُم سے آگے تھے اِسي
١٣ طرح ایذا دیتے تھے* تُم زمین کا
نمک ہو پر اگر اون کا مزہ جاوے
تو کِس چیز سے پھر مزہ پاویگا پھر
وُہ کُچھہ کام کا نہین سواے اِسکے
کہ باہر پھینکا جاوے اور لوگون
کے پاؤن کے تلے کُھندلا جاوے* تُم ١٤
دُنیا کا نور ہو جو شہر کہ پہاڑ کے اوپر
بنا ہی چھپا نہین جاتا* اور چراغ ١٥
کو روشن کرکر پیمانے کے نیچے نہین
بلکہ چراغدان پر رکھتے ہین
تب وُہ گھر مین ہین سو سب کو
روشني بخشتا ہی* چاہئے کہ تمھاري ١٦
روشني آدمیون کے سامھنے ویسي
ہي چمکے کہ وے تمھارے نیک
کامون کو دیکھکر آسمان پر ہی سو
تمھارے باپ کي تعریف کرین* ١٧
یہہ گُمان مت کرو کہ مین توریت
اور نبیون کے کتابون کو ضایع کرنے
کے واسطے آیا ہون مٹادینے کو
نہین بلکہ کامل کرنے کو آیا ہون* ١٨
کیونکہ مین تُم سے سچ کہتا ہون
کہ جب لگ کہ آسمان اور زمین
آخر نہووین ایک نقطہ یا ایک
شوشہ توریت سے کامل ہوے تک
ہرگز نہین جاتا رہیگا* پس جو ١٩
کوئي کہ اُن چھوٹھے حکمون سے

ایک کو ٹال دیوے اور ویسا ہي
آدمیون کو سکھلاوے سو آسمان
کي بادشاہت مین کمتر کہلایگا
پر اگر کوئي عمل کرے اور سکھلاوے
تو آسمان کي بادشاہت مین وہي
٢٠ بڑا کہلایگا * کیونکه مین تم سے
کہتا ہون که اگر تمہاري نیکي فقیہون
اور فروسیون کي نیکي سے زیاده
نہووے تو تم آسمان کي بادشاہت
مین کسي طرح سے داخل نہین
٢١ ہوینگے * تم سُنے ہین که آگے کے
لوگون سے کہا گیا ہی که تو خون
مت کر اور جو کوئي که خون کریگا
٢٢ عدالت سے سزا پاویگا * پر مین
تم سے کہتا ہون که جو کوئي اپنے
بھائي پر بے سبب غصّه کرے تو
عدالت سے اِلزام پاویگا اور جو
کوئي اپنے بھائي کو نکما کہے تو
مجلس مین گنہگار ہویگا پر جو
کوئي که اي احمق کہیگا سو دوزخ
٢٣ کے انگار کے لایق ہویگا * پس اگر
تو قربان کي جائے مین اپنا ہدیه
لے جاوے اور وہان تجھے یاد آوے
که میرا بھائي مجھسے کچھه گله
رکھتا ہی * تو وہان اپنے ہدیے کو قربان ٢٤
کي جائے کے سامھنے چھوڑدے اور
پہلے جاکر اپنے بھائي سے مِلاپ کر
بعد آکر اپنا ہدیه گذار * جب ٢٥
لگ که تو اپنے مدّعي کے ساتھه
راه مین ہی جلد اُس سے موافقت
کر که مدّعي تجھه قاضي کے حوالے
نه کرے اور قاضي تجھه کو پیادے
کو نه سونپے اور تو بندیخانے مین
ڈالا نه جاوے * مین تجھسے سچ ٢٦
کہتا ہون که جب لگ که تو باقي
کي ایک کوڑي نہین پھیرے وہان
سے کسي طرح نہین چھوٹیگا * تم ٢٧
سُنے ہین که آگے کے لوگان فرمائے
ہین که زنا مت کر * پر مین تم ٢٨
سے کہتا ہون که جو کوئي کسي
عورت پر خواہش سے نگاه کرے تو
اپنے دل مین اُسي وقت اُس سے
زنا کیا ہی * پس اگر تیري سیدھي ٢٩
آنکھه تیرے ٹھوکر کھانے کا سبب
ہووے تو اُسکو نکالکر پھینکدے
اِسواسطےکه تیرا سارا بدن دوزخ مین
ڈالاجانے سے تجھه بہتر ہی که تیرا

٣٠ ایک عضو جاتا رہے* اوراگر تیرا
سیدھا ہاتھہ تیرے ٹھوکر کھانے کا
سبب ہووے تو اُسکو کاٹ ڈال اور
اپنے سے پھینک دے کیونکہ تیرا
تمام جسم جہنم مین پڑا جانے
سے تجھے فایدہ ہی کہ تیرا ایک
٣١ بند ضایع ہووے* یہہ بات کہي
گئي ہی کہ جو کوئي اپني جورو
کو طلاق دیوے تو اُسکو طلاق نامہ
٣٢ لکھہ دینا* لیکن مین تم سے کہتا
ہون کہ جو کوئي اپني جورو کو
سوائے حرامکاري کے کسي سبب
سے طلاق دیوے تو اُسکو زنا کرواتا
ہی اور جو کوئي اُس طلاق دي
گئي سو عورت سے نکاح کرے تو
٣٣ زنا کرتا ہی* اور یہہ بات تم سنے
ہین جو اگلون سے کہي گئي ہی کہ تو
جھوٹي قسم مت کہا بلکہ اپنے قسمون
٣٤ کو خداوند کے ساتھہ وفا کر* لیکن
مین تم سے کہتا ہون کہ ہرگز قسم
نہ کہانا نہ آسمان کي کہ وہ خدا کا
٣٥ تخت ہی* اور نہ زمین کي کہ وہ اُسکے
پاون کي جگہہ ہی اور نہ یروشالم کي
کیونکہ وہ اُس بڑے بادشاہ کا شہر
ہی اور نہ اپنے سر کي قسم کہا کہ
تو ایک بال کو سفید یا کالا نہین
کرسکتا ہی* بلکہ چاہئے کہ تیري ٣٦
گفتگو فقط ہو ہو اور نہین نہین
ہووے کہ جو اُس سے زیادہ ہی
سو بدي سے ہوتا ہی* تم سنے ہین ٣٧
جو کہا گیا ہی کہ آنکھہ کے بدلے
آنکھہ اور دانت کے بدلے دانت* ٣٨
پر مین تم سے کہتا ہون کہ شرارت
سے مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئي
تیرے سیدھے کلے پر طمانچہ مارے
تو دوسرا کلہ بھي اُسکے طرف
پھرا دے* اور اگر کوي عدالت ٣٩
مین تجھپر داد چاہے اور تیرا انگرکھا
اُتار لیوے تو دوپٹا بھي اُسکو
دیڈال* اور جو کوئي تجھے زبردستي ٤٠
سے ایک کوس لیجاوے تو اُسکے
ساتھہ دوکوس چلاجا* کوئي تجھسے ٤١
مانگے تو اُسکو دے اور جو کوئي
تجھسے قرض چاہے تو اُس سے مُنہہ
مت پھرا* تم سنے ہین جو کہا ٤٢
گیا ہی کہ تو اپنے پڑوسي سے دوستي
اور اپنے دشمن سے عداوت رکھہ* ٤٣
لیکن مین تم سے کہتا ہون کہ اپنے

دشمن کو پیار کرو اور جو تم
پر لعنت کرتے سو اُنکے واسطے برکت
۴۴ چاہو* اور جو تم سے دشمنی کرتے
سو اُنسے نیکی کرو اور اُنکے لئے جو
تم کو ستاتے اور دکھہ دیتے ہین دعا
۴۵ کرو* اِسواسطے کہ تم آسمان پر ہی
سو اپنے باپ کے فرزندان ہووین
کہ وہ آفتاب کو بدون اور نیکون
پر طلوع کرتا ہی اور عادلون اور
۴۶ ظالمون پر مینہہ برساتا ہی* کیونکہ
جو تم سے دوستی رکھتے ہین اگر
تم اُنسے دوستی رکھین تو تمہارا
کیا ثواب ہی کیا محصول لینےوالے
۴۷ یون نہین کرتے* اور اگر تم فقط
اپنے بھائیون کوسلام کرین تو دوسرون
پر کیا فضیلت رکھتے ہین کیا
۴۸ محصول لینےوالے یون نہین کرتے*
اِسواسطے تم کامل ہو جیسا کہ تمہارا
باپ جو آسمان پر ہی سو کامل
ہی*

چھٹوان باب

۱ خبردار کہ تم لوگون کے سامھنے
اپنی خیرات نہ کرنا اِس نیّت
سے کہ وے اُسکو دیکھین نہین تو
تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر
ہی تمہارے تئین کچھہ اجر نہین* ۲
اِسواسطے جِسوقت تو خیرات
کرے تو اپنے سامھنے باجا مت
بجایاکر کہ ریاکاران اِسطرح عبادت
خانون اور راستون مین لوگون سے
تعریف پانے کے واسطے بجاتے ہین
مین تم سے سچ کہتا ہون کہ وے
اپنا اجر پاچکے* بلکہ جب تو ۳
خیرات کرے تو چاہئے کہ تیرا
ڈاوان ہاتھہ جو کچھہ تیرا سیدھا
ہاتھہ کرتا ہی سو نہ جانے* اِسواسطے ۴
کہ تیری خیرات چھپی ہوئی
رہے اور تیرا باپ جو پوشیدہ
دیکھتا ہی آپ تیرے تئین اجر
آشکارا دیویگا* اور جِس وقت تو ۵
نماز کرے ریاکارون کے مانند مت
ہو کیونکہ وے عبادت خانون اور
گلیون کے کونون مین کھڑے رہکر
نماز پڑھنے چاہتے ہین اِسواسطے کہ
لوگ اُنکو دیکھین مین تم سے سچ
کہتا ہون کہ وے اپنا اجر پاچکے* ۶
لیکن جب تو نماز کرے تو اپنی

کوٹھري مين جا اور دروازه بند
کرکر اپنے باپ سے جو غايب مين
ہے دعا مانگ اور تيرا باپ جو
پوشيده ديکھتا ہے تجھے اجر
٧ آشکارا ديويگا* اور جس وقت تم
نماز کرتے ہين ذکر مين بک بک
مت کرو که اِس طرح غيرقوم والے
کرتے ہين کيونکه وے يہه گمان
کرتے ہين که ہمارے زياده کہنے
٨ سے ہماري دعا قبول ہوگي* پس
تم اُنکے برابر مت ہو که تمہارا باپ
اُس سے نہين مانگنے کے اوّل جانتا
ہے که تم کن کن چيزون کے محتاج
٩ ہين* اِسواسطے تم نماز اِس طرح سے
کرو که اے ہمارے باپ جو آسمان
١٠ پر ہے تيرا نام پاک رہے* تيري
بادشاہت آوے اور تيري مُراد
جيسا آسمان پر ہے ويسا زمين پر
١١ بهي برآوے* ہمارے روزينه کي
١٢ روٹي آج ہم کو بخش* اور جس
طرح ہم اپنے قرضدارون کو بخشتے
١٣ ہين تو اپنا دئين ہم کو بخش دے*
اور ہم کو آزمايش مين مت ڈال
بلکه بدي سے بچالے کيونکه بادشاہت
اور قُدرت اور جلال ابد لگ تيرے
ہي ہين آمين* اِس لئے که اگر تم ١٤
آدميون کے تقصيرون کو معاف
کرين تو تمہارا باپ جو آسمان پر
ہے تم کو بهي بخشيگا* اور اگر تم ١٥
آدميون کے تقصيرون کو نہين
معاف کرين تو تمہارا باپ بهي
تمہارے گناہون کو نہين بخشيگا* ١٦
اور جس وقت تم روزه رکهين تو
رياکارون کے مانند ترش رو مت
ہو که وے اپنا منہه بناتے ہين
اِسواسطے که لوگ اُنکو روزه دار
جانين مين تم سے سچ کہتا ہون
که وے اپنا اجر پاچکے* ليکن ١٧
جب تو روزه رکهے تو اپنے سر کو
چکنا کر اور اپنے منہه کو دهو* ١٨
اِس لئے که آدمي نہين بلکه تيرا باپ
جو پوشيده ہے تجهے روزه دار جانے
اور تيرا باپ جو غيب سے ديکهتا ہے
تجهے اجر آشکارا ديگا* مال اپنے ١٩
واسطے زمين پر جمع مت کرو که
يہان کيڑے اور زنگ خراب کرتے
ہين اور چوران کهن ڈالتے اور
چراتے ہين* بلکه مال اپنے لئے ٢٠

آسمان پر جمع کرو کہ وہان نہ کیڑے
اور نہ زنگ خراب کرتے اور نہ
چوران وہان کہین ڈالتے اور نہ چُراتے
٢١ ہین* کیونکہ جس جگہہ تمہارا
مال ہی تمہارا دل بہي وہین لگا
٢٢ رہیگا* بدن کا چراغ آنکہہ ہی
پس تیري آنکہہ صاف ہووے تو
٢٣ تیرا تمام بدن نوراني ہوگا* اور
اگر تیري آنکہہ بد ہووے تو تیرا
سارا بدن اندھارا ہویگا اِسواسطے
اگر وہ روشني جو تیرے مین
ہی اندھارا ہووے تو کیا بڑا اندھارا
٢٤ ہویگا* کوئي شخص دو خداوندون
کي خدمت نہین کرسکتا اِسواسطے
کہ وہ یا ایک سے دُشمني اوردوسرے
سے دوستي رکہیگا یا وہ ایک کي
رفاقت کریگا اور دوسرے کو ہلکا
سمجہیگا تم خدا اور مال دونون
٢٥ کي بندگي نہین کرسکتے ہین*
اِسواسطے مین تم سے کہتا ہون کہ
تم اپنے جینے کے لئے فکر مت کرو
کہ ہم کیا کہاوین اور کیا پیوین اور
نہ اپنے بدن کے واسطے کہ ہم کیا
پہنین کیا جان خوراک سے اور

بدن پوشاک سے بہتر نہین* بلکہ ٢٦
ہوا کے پرندون پر نظر کرو کہ وے
نہ بوتے اور نہ کاٹتے اور نہ کوٹہیون
مین جمع کرتے ہین اور تمہارا
باپ جو آسمان پر ہی اُنکي پرورش
کرتا ہی کیا تم اُنسے بہتر نہین
ہین* تُمہارے مین سے وہ کون ٢٧
ہی جو فکر کرکر اپنے قد کو ایک
ہاتہہ بڑھا سکتا ہی* اور پوشاک کا ٢٨
اندیشہ کیون کرتے ہین جنگلي
سوسنون کو دیکہو وے کیونکر
بڑھتے نہ محنت کرتے اور نہ
کاتتے ہین* اور مین تُم سے ٢٩
کہتا ہون کہ سلیمان اپنے تمام دبدبے
مین اُن مین سے ایک کے مانند
لباس نہین پہنا* پس جب خدا ٣٠
میدان کی گہاس کو یون پہناتا
ہی جو آج موجود ہی اور صباح
تنور مین ڈالي جاتي کیا ای کم
اعتقادو اُس سے زیادہ تُم کو نہین
پہنائیگا* اِسواسطے اندیشہ مت ٣١
کرو کہ ہم کیا کہاوین اور کیا پیوین
اور کیا پہنین* کہ غیرقوم والے اُن ٣٢
تمام چیزون کي تلاش کرتے ہین
اور تُمہارا باپ جو آسمان پر ہی

جانتا ہی کہ تم اُن سب چیزون
۳۳ کے محتاج ہین* بلکہ تم خداکی
بادشاہت اور اُسکی راستی کو
اوّل ڈھونڈھو اور اُن پر یہہ سب
چیزان تمھارے لئے افزون دیئے
۳۴ جائینگے* پس تم صبان کی فکر
مت کرو کیونکہ صبان اپنے چیزون
کی فکر آپھی کریگا آج کا دُکھہ آج
ہی کے لئے بس ہی*

ساتوان باب

۱ نُکتہ چینی مت کرو کہ تمھاری
۲ نکتہ چینی نہ کی جاوے* کیونکہ
جس طرح تم نکتہ چینی کرینگے
اُسی طرح تمھاری نکتہ چینی کی
جایگی اور جس ماپ سے تم ماپتے
ہین اُسی ماپ سے تمھارے واسطے
۳ ماپا جایگا* اور تو اُس تنکے کو
جو تیرے بھائی کی آنکھہ مین
ہی کیون دیکھتا ہی اور اُس ناٹ
کی فکر جو اپنی آنکھہ مین ہی
۴ نہین کرتا* اور تو کیونکر اپنے
بھائی کو کہتا کہ آ مین اُس تنکے
کو تیری آنکھہ سے نکال دیون اور
دیکھہ تیری آنکھہ مین ایک ناٹ
ہی* ای مکّار پہلے تو اُس ناٹ ۵
کے تئین اپنی آنکھہ سے نکال بعدہ
تو اُس تنکے کو اپنے بھائی کی
آنکھہ سے اچھی طرح سے دیکھکر
نکال سکیگا* جو چیز کہ پاک ۶
ہی کُتّون کو مت دیو اور اپنے
موتیان سؤرون کے آگے مت پھینکو
کہ وے اُنکے تئین پامال نکرین اور
پلٹکر تم کو نہ پھاڑین* مانگو ۷
کہ تم کو دیاجایگا ڈھونڈھو تو تم
پاوینگے دروازے پر ٹھونکو اور تمھارے
واسطے کھولا جایگا* کیونکہ جو ۸
کوئی مانگتا ہی سو پاتا ہی اور
جو کہ ڈھونڈھتا ہی سو اُسکو ملتا
ہی اور اُسکے واسطے جو دروازے
پر ٹھونکتا ہی کھولاجایگا* کیا ۹
تمھارے مین سے کون ہی کہ اگر
اُسکا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو
اُسکو پتھر دیگا* یا اگر وہ مچھلی ۱۰
چاہے تو اُس کو سانپ دیگا* پس ۱۱
جب تم بد ہوکر اپنے بچّون کو
اچھی چیزان دینے جانتے ہین کتنے
بار اُس سے زیادہ تمھارا باپ جو

آسمان پر ہی تحفے کی چیزان اُنکے
١٢ تئین جو اُس سے مانگتے ہین دیگا*
پس جو جو سلوک تُم چاہتے ہین
که لوگ تُم سے کرین تُم بھي اُن سے
وہي کرنا که توریت اور نبیان
١٣ یہي ہی* تُم چھوٹے دروازے سے
داخِل ہو کیونکه بڑا ہی وُہ دروازہ
اور کُشادہ ہی وُہ راستہ جو ہلاکت
کو پہنچاتا ہی اور داخِل ہونیوالے
١٤ اُس دروازے سے بہُت ہین *
کیونکه چھوٹا ہی وُہ دروازہ اور
تنگ ہی وُہ راستہ جو حیات
کو پُہنچاتا ہی اور اُسکو پانیوالے
١٥ تھوڑے ہین* جھوٹھے نبیون سے
پرہیزکرو که تمہارے نزدیک بکرون
کے لباس مین آتے ہین اور باطِن
١٦ مین پھاڑنےوالے لانڈگے ہین* تُم
اُنکو اُنکے فعلون سے پہچانینگے
کیا کانٹون سے انگور یا گہاس سے
١٧ انجیر حاصِل کرتے ہین* اِسطرح
سے ہرایک اچّھا جھاڑ اچّھا پھل
دیتا ہی اور خراب جھاڑ خراب
١٨ پھل لاتا ہی* اچّھا جھاڑ خراب
میوہ نہین لاسکتا اور خراب جھاڑ

اچّھا میوہ نہین لاسکتا ہی* اور ١٩
ہرایک جھاڑ جو اچّھا پھل نہین *
لاتا سو کاٹا جاتا اور انگار مین ڈالا
جاتا ہی* غرض تُم اُن کیتئین ٢٠
اُنکے فعلون سے پہچانینگے* نه ٢١
ہرایک جو مُجھے خُداوند خُداوند
کہتا ہی آسمان کي بادشاہت مین
داخِل ہوگا بلکه وہي جو میرے
باپ کي مرضي کے مُوافق عمل کرتا
ہی* بہُت لوگ اُس دِن میرے ٢٢
تئین کہینگے کہ ای خُداوند خُداوند
کیا ہم تیرے نام سے نبوّت نہین
کئے اور تیرے نام سے شیطانون
کو نہین بھگائے اور تیرے نام سے
بہُت کرامتان ظاہر نہین کئے* ٢٣
تب مین اُنکو صاف کہونگا که
مین تُم کو کبھي نہین جانتا تھا
میرے پاس سے دور ہو ای بدکارو* ٢٤
پس جو کوئي میرے یہ باتان
سُنے اور اُنپر عمل کرے مین اُس
کو ایک دانا آدمي سے مثال
دیتا ہون جو پتھر کي چٹان پر
اپنا گھر بنایا* اور مینھه برسا اور ٢٥
سیلابان آئے اور بارے چلے اور اُس

گهر كو دهكا پهنچائے اور وه نهين
٢٦ گرا كيونكه چٿان پر بناياگيا تها*
اور جو كوئي ميرے باتان سنكر
اُن پر عمل نهين كرے تو ايك
بيوقوف آدمي كے مثال هى جو
٢٧ اپنا گهر ريتي مين بنايا* اور مينه
برسا اور سيلابان آئے اور بارے چلے
اور اُس گهر كو چپيٿ دئے اور وه
٢٨ گر پڙا اور اُسكا گرنا بهت بڙا هوا*
جب يسوع يهه كلام كهه چكا
تب وے جماعتان اُسكي تعليم
سے دنگ هوگئے كيونكه وه اُن
كو قدرت ركهنےوالے كے سريكا
نه فقيهون كے مانند سكهلاتا تها*

آٿهوان باب

١ جب يسوع اُس پهاڙ سے اُترا
تب بهت جماعتان اُسكے پيچهے
٢ هو رهے* اور ديكهو ايك كوڙهي آكر
اُسكو سجدهكركر كها كه اى خداوند
٣ اگر تو چاهے تو مجهه پاك كرسكتا هى*
يسوع اپنا هاتهه لنبا كركر اُس كو
چهويا اور كها كه مين چاهتا هون
تو پاك هوجا اور اُسي وقت اُسكا
كوڙهه جاتا رها* تب يسوع اُس ٤
سے كها كه ديكهه كسي سے مت
بول اور جاكر اپنے تئين كاهن كو
دكها اور اُنكو گواهي هونيكے واسطے
هديه جو موسى نے مقرر كيا هى سو
گذار* اور جب يسوع كپرناحم ٥
مين داخل هوا ايك سو جوان كا
سردار اُسكے پاس آكر عاجزي كيا* ٦
كه اى خداوند ميرا نوكر گهر مين
جهولے كے مرض سے سخت عذاب
مين پڙا هى* تب يسوع اُس ٧
سے كها كه مين آكر اُسكو چنگا
كرونگا* وه سردار جواب ديا كه ٨
اى خداوند مين اِس لايق نهين
هون جو تو ميرے چهت كے نيچے
آوے بلكه ايك بات كهے تو بس
ميرا نوكر شفا پايگا* اِسواسطے كه ٩
مين ايك آدمي دوسرے كے حكم
مين هون اور سپاهيان اپنے تابع
ركهتا هون اور ايك كو كهتا هون
كه جا اور وه جاتا هى اور دوسرے
كو كه آ اور وه آتا هى اپنے نوكر
كو بولتا هون كه يهه كام كر اور وه
كرتا هى* تب يسوع سنكر تعجب ١٠

کیا اور اُنسے جو اُسکے ہمراہ تھے
کہا کہ مین تم سے سچ کہتا ہون
که ایسا بڑا اِعتقاد اِسرائیل مین
١١ بھي نه پایا ہون* اور مین تم سے
کہتا ہون که بہت لوگ مشرق اور
مغرب سے آوینگے اور ابرہام اور
اِسحاق اور یعقوب کے ساتھه آسمان
١٢ کي بادشاہت مین بیٹھینگے*
لیکن اُس بادشاہت کے بیٹے باہر
اندھارے مین ڈالے جاینگے اور
١٣ وہان رونا اور دانتان چابنا ہوگا*
تب یسوع اُس سردار کو کہا که
جا اور جیسا تو اِعتقاد کیا ہے
ویسا تیرے واسطے ہو اور اُسکا نوکر
١٤ اُسي گھڑي چنگا ہوا* اور یسوع
پطرس کے گھر مین آکر دیکھا که اُسکي
١٥ ساس تپ سے بیمار ہوکر پڑي ہے*
تب وہ اُسکے ہاتھه کو چھوا اور
تپ اُسکي جاتي رہي اور وہ اُٹھکر
١٦ اُنکي خدمت کي* اور جب
شام ہوئي تو لوگ بہت دیوانون
کو اُسکے نزدیک لے آئے اور وہ
ایک بات سے روحون کو دور
١٧ کیا اور بیمارون کو صحت بخشا*

اِس لئے که جو اشعیا نبي کے
معرفت کہاگیا حاصل ہووے که وہ
آپ ہمارے سستیان لےلیا اور
بیماریان اُٹھایا* جب یسوع بہت ١٨
جماعتون کو اپنے آس پاس دیکھا
حکم دیا که ہم اُس پار جاوین* ١٩
اُسوقت ایک فقیه آکر اُس
سے کہا که اي اُستاد تو جدھر
جاوے مین تیرے پیچھے چلونگا* ٢٠
تب یسوع اُس سے کہا که لومڑیون
کے واسطے بلان اور ہوا کے پرندون کے
لئے گھونسلے ہین پر ابن آدم
کو اپنا سر دھرنے کو جگہه
نہین* پھر دوسرا شخص اُسکے ٢١
شاگردون مین سے عرض کیا که اي
خداوند مجھے رخصت دے جو
مین پہلے جاکر اپنے باپ کو دفن
کرکر آؤن* پر یسوع اُسکو کہا که میرے ٢٢
پیچھے چل اور مُردے اپنے مُردون
کو گاڑنے دے* اور جب وہ ایک ٢٣
جہاز پر سوار ہوا اور اُسکے شاگردان
اُسکے ہمراہ ہوے* تو یکایک دریا مین ٢٤
ایسا بڑا طوفان اُٹھا که جہاز موجون
سے چھپ گیا اور وہ سوتا تھا* ٢٥

تب اُسکے شاگردان نزدیک آکر
اُسکو اُٹھائے اور کہے کہ ای خداوند
ہمکو بچالے کہ ہم ہلاک ہوجاتے
٢٦ ہین* وہ اُنکو کہا کہ ای کم اِعتقادو
تُم کسواسطے ڈرتے ہین پس وہ اُٹھکر
ہوا اور دریا کو دھمکایا تب بڑا
٢٧ آرام ہوا* تب لوگ تعجب کرکر
کہنے لگے کہ یہہ کسطرح کا آدمي
ہی کہ بارا اور دریابھي اُسکے حُکم
٢٨ مین ہین* اور جب وہ پار ہوکر
جرجسین کے مُلک مین پہنچا
تو دو دیوانے ایسے تُند کہ اُس راستے
سے کوئي نہین جاسکتا تہا قبرستان
٢٩ سے نکلکر اُسکو مِلے* اور یکایک
چِلّائیان مارکر کہے کہ ہمکو تُجہہ
سے کیا ای یسوع خُدا کے بیٹے کیا
تو وقت کے آگے ہمکو ستانیکے واسطے
٣٠ یہان آیا ہی* اور اُنسے دور سوٗرونکا
٣١ ایک بڑا منڈہ چرتا تہا* تب
دیوانے اُسکي مِنّت کرکر کہے کہ اگر
تو ہمکو باہر کیا تو رُخصت دے
کہ ہم اُن سوٗرون کے منڈے مین
٣٢ جاوین* پس وہ جانیکا حُکم دیا
اور وے نِکلکر اُن سوٗرون کے منڈے
مین داخِل ہوے کہ دیکھو وہ سوٗرونکا
تمام منڈہ کڑاڑے پر سے جہٹ
دریا مین جاگرا اور پاني مین ڈوبکر
مرگیا* تب چرواہے بھاگکر شہر ٣٣
مین گئے اور سب ماجرا اور تمام
حقیقت دیوانون کي بیان کئے* ٣٤
اور دیکھو تمام شہرکے لوگ یسوع کي
مُلاقات کے واسطے نکلے اور اُسکو
دیکھکر عاجِزي کئے کہ ہمارے
سرحد سے باہر جا*

نوان باب

پھر وہ جہاز پر سوار ہوکر اُس ١
پار اُترا اور اپنے شہر مین آیا* اور ٢
دیکھو ایک جھولے کے آزاري کو
بچھانے پر ڈالکر اُسکے پاس لے آئے
اور یسوع اُنکا اِعتقاد دیکھکر اُس
آزاري سے کہا کہ ای بیٹے خاطِر
جمع رکھہ تیرے گُناہان بخشے
گئے* اُسوقت بعضے فقیہان اپنے ٣
دلون مین کہنے لگے کہ یہہ شخص
کُفر بکتا ہی* تب یسوع اُنکے ٤
خیال دریافت کرکر کہا کہ
تُم کسواسطے اپنے دلون مین بد
گُماني کرتے ہین* کیا کونسي بات ٥

سلیس ہی یہہ کہنا کہ تیرے
گناہان بخشے گئے یا یہہ بولنا کہ اُٹھہ
۶ اور چل * لیکن تمکو معلوم ہونے
کے واسطے کہ اِبنِ آدم کو زمین
پر گناہون کو بخشنیکي قُدرت
ہی وُہ اُس جھولے کے آزاري کو
فرمایا کہ اُٹھہ اور اپنے بچھانے کو
۷ اُٹھاکر اپنے گھر کو جا * تب وُہ
۸ اُٹھا اور اپنے گھر کو چلاگیا * اور
وے جماعتان اِس کام کو دیکھکر
حیرتمند ہوے اور خُدا کي
تعریف کئے جو اِس طرح کي
۹ قُدرت اِنسان کو بخشا ہی * اور
جب یسوع وہانسے آگے بڑھا تو
ایک شخص کو جسکا نام متي
تھا محصول کي جاۓ پر بیٹھا ہوا
دیکھا اور اُس سے کہا کہ میرے
پیچھے چل تب وُہ اُٹھکر اُسکے
۱۰ پیچھے روانہ ہوا * اور ایسا ہوا کہ
جب یسوع گھر میں کھانے کو
بیٹھا تب بہت محصول لینےوالے
اور گُناہگاران آکر یسوع اور اُسکے
۱۱ شاگردون کے ساتھہ بیٹھہ گئے * اور
فروسیان یہہ دیکھکر اُسکے شاگردون
سے کہے کہ تُمھارا اُستاد محصول
لینےوالون اور گُناہگارون کے ساتھہ
کیون کھاتا ہی * یسوع یہہ بات ۱۲
سُنکر فرمایا کہ وے جو تندُرست
ہین حکیم کے مُحتاج نہین مگر
وے جو بیمار ہین * لیکن تُم جاکر ۱۳
اِس بات کے مقصد کو دریافت
کرو کہ مین رحم کو چاہتا ہون
قُرباني کو نہین کیونکہ مین نیکون
کو نہین بلکہ گُناہگارون کو
توبہ کے لئے بُلانے آیا ہون * اُسوقت ۱۴
یوحن کے شاگردان آکر اُس سے
عرض کئے کہ ہم اور فروسیان اکثر
روزہ رکھتے ہین اور کِس واسطے تیرے
شاگردان روزہ نہین رکھتے * تب ۱۵
یسوع اُنسے کہا کیا براتي لوگ
جب لگ کہ دولہ اُنکے ساتھہ ہی
ماتم کرسکتے ہین لیکن وے دِن
آئینگے کہ جب دولہ اُنسے جُدا کیا
جاویگا تب وے روزہ رکھینگے * ۱۶
کوئي شخص پرانے لِباس پر نوے
تھان کا ٹُکڑا پیوند نہین لگاتا کیونکہ
وُہ ٹُکڑا جو پیوند کیاگیا اُس لِباس
کو کھینچ لیتا اور پھٹي سو جگہہ
زیادہ پھٹ جاتي ہی * اور ۱۷

نوي شراب کو پرانے مشکون مين
بهي نهين ڈالتے نهين تو مشکان
پهٹ جاتے اور شراب بہ جاتي اور
مشکان ضايع هوتے هين بلکه نئي
شراب کو نئے مشکون مين
بهرتے هين تب وے دونون امانت
١٨ رهتے هين* جسوقت وُه اُنسے يه
باتان کرتا تها ديکهو ايک سردار
آکر اُسکو سجده کيا اورکها که ميري
بيٹي ابهي مرگئي هی ليکن تو
آکر اپنا هاتهه اُسپر دهر اور وُه جي
١٩ اُٹهيگي* تب يسوع اٹهکر اُسکے
پيچهے روانه هوا اور اُسکے شاگردان
٢٠ بهي اُسکے ساتهه گئے* که ديکهو
ايک عورت جسکا باره برس سے
لهو جاري تها اُسکے پيچهے آکر اُسکے
٢١ جامے کے دامن کو چهوي* کيونکه
اپنے دل مين کهي که اگر مين
فقط اُسکے جامے کو چهوون تو بس
٢٢ تندرست هوجاؤنگي* تب يسوع
پيچهے پهرکر اُسکو ديکها اور کها که
ای بيٹي خاطر جمع رکهه تيرا
اعتقاد تجهه چنگاکيا اور وُه عورت
٢٣ اُسي گهڑي شفا پائي* جب يسوع
اس سردار کے گهر کو پهنچا ماتم
اور دهوم کرنيوالون کو ديکها* تب ٢٤
اُنسے کها که کنارے هو که يه لڑکي
نهين مرگئي بلکه نيند مين هی
اور وے اُس پر هنسے* اور جب ٢٥
وے لوگ باهر نکالے گئے تب اندر
جاکر اُس لڑکي کا هاتهه پکڑا اور وُه
اُٹهي* اور اُس کام کي شُهرت ٢٦
اُس تمام سرزمين مين پهيل گئي* ٢٧
پهر جب يسوع روانه هوا تو دو
اندهے اُسکے پيچهے پکارتے هوئے آئے
که ای داؤد کے بيٹے هم پر رحم کر* ٢٨
اور وُه گهر مين پهنچے بعد وے
اندهے اُسکے نزديک آئے اور يسوع
اُنسے پوچها کيا تم باور کرتے هين
که مين يه کام کرسکتا هون وے
بولے که هو ای خداوند* تب يسوع ٢٩
اُنکے آنکهون کو چهوکر کها که جيسا
تمهارا اعتقاد هی ويسا تمهارے
واسطے هو* اور اُنکي آنکهان کهل گئے ٣٠
تب يسوع اُنکو تاکيد کرکر کها که
ديکهو کوئي اِس بات کو نجانے* ٣١
پر وے جاکر اُس تمام ملک مين
اُسکي شُهرت دئے* اور جب وے ٣٢

باہرگئے تو لوگ ایک گُنگے دیوانہ
۳۳ کو اُسکے پاس لے آئے* اور
جِسوقت وُہ دیو دور کیا گیا تو
گُنگا باتان کرنے لگا اور جماعتان
حیرت‌مند ہوکر کہنے لگے کہ ایسا
کبھي اِسرائیل مین نہین دیکھا
۳۴ گیا* پر فروسیان کہے وُہ دیؤن کے
سردار کي کُمک سے دیؤن کو نِکالتا
۳۵ ہی* اور یسوع تمام شہرون اور
گاؤن مین پِھرتا تھا اور اُنکے عبادت
خانون مین تعلیم کرتا اور آسماني
بادشاہت کي خوش‌خبري دیتا
اور اُن لوگون کے ہرایک درد اور
۳۶ ہرایک آزار کو شفا بخشتا تھا* اور
جب وُہ اُن جماعتون کو دیکھا
تب اُنکے احوال پر اُسکو رحم آیا
کیونکہ وے بکرون کے مانند بغیر
۳۷ چرواہے کے عاجز اور پریشان تھے*
تب وُہ اپنے شاگردون سے کہا کہ
تحقیق پکي ہوئي زراعت بہت
۳۸ ہی لیکن مزدوران کم ہین* اِس
لئے تم زراعت کے مالک کي مِنّت
کرو کہ وُہ اپني زراعت کے واسطے
مزدوران بھیج دیوے*

دسوان باب

پھر وُہ اپنے بارہ شاگردون کو ۱
نزدیک بُلاکر اُن کو پلید روحون کو
نکالنے اور ہرایک طرح کي بیماري
اور ہرایک قِسم کے آزار کو شفا
دینے کي قُدرت بخشا* اور اُن بارہ ۲
رسولون کے نامان یے ہین پہلا شمعون
جو پطرس کہلاتا ہی اور اُسکا بھائي
اندریا اور زبدي کا بیٹا یعقوب اور
اُسکا بھائي یوحن* اور فیلپ اور ۳
برتلما اور توما اور محصول لینےوالا
متي اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور
لبي جِسکا لقب تدي تھا* اور ۴
شمعون کنعاني اور یہودا اِسکریوطي
جو اُسکو پکڑا دیا* اور یسوع اُن ۵
بارہ شخصون کو حکم دیکر روانہ
کیا کہ تم غیرقومون کے طرف مت
جاؤ اور سامریون کے کِسي شہر
مین بھي داخِل مت ہوو* بلکہ ۶
فقط اِسرائیل کے گھر کے گنواتےگئے
بکرون کے نزدیک جاؤ* اور تم ۷
رستے مین چلتے ہوے خبر دیو کہ
آسمان کي بادشاہت نزدیک ہی* ۸

اور بیماروں کو چنگا کرو اور کوڑھیوں
کو پاک کرو اور مُردوں کو اُٹھاؤ اور
دیوؤں کو دور کرو تُم مُفت پائیہین
٩ مُفت دیو* اور سونا یا روپا یا تانبا
اپنے کمروں میں توشے کے لئے تیّار
١٠ مت کرو* اور نہ بٹوا سفر کے واسطے
اور نہ دو جامے ایک آدمي کو
اور نہ جوتي اور نہ لاٹھي اِس لئے
کہ مزدور اپنے خوراک کے لایق
١١ ہی* اور جِس شہر یا گاؤں میں
تُم جاوین دریافت کرو کہ وہاں کون
لایق ہی اور جب لگ کہ تُم وہانسے
١٢ نکلین اُسي مکان میں رہو* اور
جِس وقت تُم کِسي گھر میں داخل
١٣ ہووین تو اُس پر سلام کہو* اگر وُہ
گھر لایق ہی تو تُمہارا سلام اُسکو
پہنچیگا اور جو نالایق ہووے تو
١٤ تُمہارا سلام تُم پر پھر آویگا* اور
جو کوئي تُمہاري خاطرداري نہ
کرے اور تُمہارے باتان نہ سُنے تو
جِس وقت تُم اُس گھر یا اُس
شہر سے نکلین اپنے پاؤن کي دھول
١٥ جھاڑو* کہ میں تُم سے سچ کہتا
ہون کہ عدالت کے روز اُس شہر
سے سدوم اور عمورا کي زمین پر
زیادہ آساني ہوویگي* دیکھو میں ١٦
تُم کو بکرون کے مانند لانڈگون کے
بیچ میں بھیجتاہون اِسلئے تُم
سانپ کے طرح ہوشیار اور کبوتر
کے مانند سادہ دِل ہوو* لیکن ١٧
لوگون سے ہوشیار ہوو کیونکہ وے
تُمہارے تئین کچہریون میں کھینچکر
لیجاینگے اور اپنے عبادتخانون
میں تُم کو قمچیان مارینگے* اور تُم ١٨
میرے واسطے حاکمون اور بادشاہون
کے آگے حاضر کئے جاوینگے کہ اُن
پر اور غیرقومون پر گواہي ہووے* لیکن ١٩
جب تُم کو پکڑا دینگے تو فکر مت
کرو کہ ہم کیونکر کہین یا بولین
اِسواسطے کہ اُسي گھڑي جو باتان
کہ تُم کہنا سو تُم کو آگاہي دي
جایگي* کیونکہ تُم آپ کہنےوالے ٢٠
نہین بلکہ تُمہارے باپ کا روح
ہی جو تُم میں بولتا ہی* اور ٢١
بھائي بھائي کو اور باپ بیٹےکو قتل
کے لئے پکڑا دیگا اور لڑکے اپنے ما باپ
کا مُقابلہ کرینگے اور اُنکو ہلاک
کروابینگے* میرے نام کے واسطے ٢٢

سب تم سے دشمني كرينگے
پر جو كوئي كه آخر لگ صبر كريگا
٢٢ سو نجات پاويگا* اور جب وے
تمهارے تئين اس شهر مين ستاوين
تو تم دوسرے شهر كو بهاگ جاؤ
كيونكه مين تم سے سچ كهتا هون
كه تم اسرائيل كے سارے بستيون
مين نهين پهرينگے جب لگ كه
٢٤ انسان كا بيٹا نه آويگا* شاگرد
استاد سے اور نوكر صاحب سے بڑا
٢٥ نهين* شاگرد اپنے استاد كے سريكا
اور خادم خداوند كے برابر هووے
تو بس هي جب كه وے صاحب
خانه كا نام باعلزبول ركهے هين
كتنا زياده گهرانه كے لوگون كا نام
٢٦ ركهينگے* پس تم انسے خوف
مت ركهو كيونكه كوئي چيز پوشيده
نهين هي جو ظاهر نهين هويگي
اور كچهه چهپا نهين هي جو پهچانا
٢٧ نهين جايگا* جو كچهه كه مين
تم كو اندهارے مين كهتا هون تم
اس كو اجالے مين بولو اور
جو كه تم كان دهركر سنتے هين سو
٢٨ مهاڑيون كے اوپر آواز سے كهو* اور

جو بدن كو مارڈالتے اور جان كو
نهين مارسكتے سو انسے مت ڈرو
بلكه فقط اسي سے خوف ركهو جو
جان اور تن دونون كو دوزخ مين
هلاك كرنے كي قدرت ركهتا هي* ٢٩
كيا ادهيلے كو دو چڑيان نهين بكتين
اور ان مين سے ايك بهي تمهارے
باپ كے سوائے زمين پر نهين گرتي* ٣٠
اور تمهارے سر كے بال بهي سب
گنے هوے هين* پس تم دهشت ٣١
مت ركهو كه تم بهت چڑيون سے
بهتر هين* پس جو كوئي لوگون كے ٣٢
سامهنے ميرا اقرار كيا تو مين بهي
آسمان پر هي سو اپنے باپ كے آگے
اسكا اقرار كرونگا* اور جو كوئي ٣٣
لوگون كے سامهنے ميرا انكار كيا تو
مين بهي آسمان پر هي سو اپنے
باپ كے آگے اسكا انكار كرونگا* ٣٤
يهه گمان مت كرو كه مين زمين
پر صلح كروانے آيا هون ملاپ كروانے
نهين بلكه تلوار چلانے آيا هون* ٣٥
كيونكه مين آدمي كو اسكے باپ
سے اور بيٹي كو اسكي ما سے اور
بهو كو اسكي ساس سے جدا كرنے

٣٦ آيا ہون* اور آدمي کے دشمنان
اسکے گھر کے لوگ ہوويںگے پر جو
کوئي باپ يا ما کو مجھہ سے زيادہ
دوست رکھے تو وہ ميرے لايق
٣٧ نہين ہی* اور جو کوئي کہ بيٹا
يا بيٹي کو مجھہ سے زيادہ چاہتا ہی
٣٨ سو ميرے لايق نہين* اور جو کوئي
اپني صليب نہ اٹھاوے اور ميري
پيروي نہ کرے سو ميرے لايق
٣٩ نہين ہی* جو کوئي اپنے جان
کو بچاويگا سو اسکو گنواويگا اور جو
شخص کہ ميرے واسطے اپنے جان
٤٠ کو گنواويگا سو اسکو پاويگا* جو
کوئي تمھاري خاطرداري کيا سو
ميري خاطرداري کرتا ہی اور جو
کہ ميري خاطرداري کرتا جو مجھہ
بھيجا ہی سو اسکي خاطرداري
٤١ کرتا ہی* جو کوئي نبي کے نام سے
نبي کي خاطرداري کيا سو نبي کا اجر
پاويگا اور جو کوئي نيک آدمي کے
نام سے نيک آدمي کي خاطرداري
کيا سو نيک آدمي کا ثواب
٤٢ پاويگا* اور جو کوئي ان چھوٹون
مين سے ايک کمترين شاگرد کے
نام سے فقط ايک پيالا ٹھنڈا پاني
پلايا سو مين تم سے سچ کہتا ہون
کہ وہ کسي طرح اپنے اجر سے
محروم نہين رہيگا*

گيارھوان باب

جب يسوع اپنے بارہ شاگردون ١
کو حکم کرچکا تو وہ وہانسے انکے
شہرون مين تعليم دينے اور منادي
کرنے کے واسطے روانہ ہوا* اور يوحن ٢
قيدخانے مين مسيح کے کامون کا
بيان سنکر اپنے شاگردون مين سے
دو کو بھيجا* اور اسن سے پچھوايا ٣
کہ کيا آنيوالا تھا سو تو ہي ہی يا
ہم دوسرے کي راہ ديکھين* يسوع ٤
انکو جواب ديا کہ جاؤ اور جو
کچھہ تم سنے اور ديکھے ہين سو
يوحن کو خبر ديو* کہ اندھے ٥
ديکھنےوالے ہوتے اور لنگڑے چلتے
اور کوڑھيان پاک ہوتے اور بہرے
سنتے اور مردے جيکر اٹھتے اور
غريبون کو انجيل ظاہر کي جاتي
ہی* اور مبارک وہ ہی جو ميرے ٦
سبب ٹھوکر نہ کھاوے* اور جب ٧
وے نکلکر جاتےتھے تو يسوع يوحن

کے حق مین اُن جماعتون کو
کہنےلگا کہ تم جنگل مین کیا دیکھنے
کو گئے کیا ایک نیزے کو بارے
۸ سے ہلتا ہوا* پھر تم کیا دیکھنے کو
نکلے کیا ایک شخص کو مُلایم
پوشاک پہنتا ہوا دیکھو وے جو
بھاري لباس پہنتے ہین سو بادشاہي
۹ محلون مین ہین* غرض تم
کیا دیکھنے کو نکلے کیا ایک نبي
کو ہو مین تم سے کہتا ہون بلکہ
ایک شخص کو جو نبي سے بزرگ
۱۰ ہی* اِس لئے کہ یہہ وہي ہی
جسکے باب مین لکھا ہی کہ دیکھو
اپنے رسول کیتئین تیرے آگے
بھیجتا ہون جو تیري راہ تیرے
۱۱ سامھنے دُرست کریگا* تحقیق
مین تم سے کہتا ہون کہ اُن مین
جو عورتون سے پیدا ہوے ہین
ایک بھي یوحن باپتسما دینےہارے
سے بزرگ نہین اُٹھا ہی لیکن جو
کہ آسمان کي بادشاہت مین سب
۱۲ سے چھوٹا ہی سو اُس سے بڑا ہی*
اور آسمان کي بادشاہت پر یوحن
باپتسما دینےہارے کے وقت سے
اب تلک زبردستي ہوتي ہی اور
دلاوران اُس کو زور سے اپنے ہاتھہ مین
لاتے ہین* کیونکہ سب نبیان اور ۱۳
توریت یوحن تلک آیندہ کي
خبر دیتے تھے* اور اگر تم قبول ۱۴
کرینگے تو اِلیا جو آنے والا تھا یہي
ہی* جو کوئي کہ کان سُننے کے رکھتا ۱۵
ہی سو سُننا* مین اِس زمانے کے ۱۶
لوگون کو کس چیز سے مثال دیون
وے لڑکون کے مانند ہین جو بازارون
مین بیٹھکر اپنے یارون کو پکارتے
ہین* کہ ہم تمھارے لئے بانسلي بجائے ۱۷
اور تم نہین ناچے ہم تمھارے واسطے
ماتم کئے تم چھاتي نہین پیٹے* ۱۸
کیونکہ یوحن کھاتا پیتا نہین
آیا اور کہتے ہین کہ اُسکے ساتھہ
ایک دیو ہی* اور اِبن آدم کھاتا ۱۹
پیتا آیا اور کہتے ہین کہ دیکھو
ایک آدمي بہت کھانےوالا اور
شرابي محصول لینے والون اور
گناہگارون کا دوست ہی لیکن دانائي
اپنے لڑکون سے راست گني جاتي
ہی* پس وُہ اُن شہرون پر جن مین ۲۰
اُسکے مُعجزے بہت ظاہر کئے گئے

تھے اِلزام رکھنا شروع کیا کیونکہ وے
۲۱ توبہ نہین کئے تھے* کہ ای کورزین
تجھپر افسوس اور ای بیت صیدا
تیرے اوپر واویلا ہی اِسواسطے کہ اگر
وے قدرت کے کامان جو تم مین کئے
گئے صور اور صیدا مین ظاہر ہوتے
تو وے ٹاٹ پہنکر اور راکھہ ملکر
۲۲ مدت سے توبہ کرتے تھے* لیکن مین
تم سے کہتا ہون کہ عدالت کے دن
صور اور صیدا کے اوپر تم سے زیادہ
۲۳ آساني ہوویگي* اور تو ای کپرناحم
جو آسمان لگ بلند ہوا ہی دوزخ
تک اُتارا جایگا اِسواسطے کہ اگر وے
کرامتان جو تجھہ مین صادر ہوے
ہین سدوم مین ظاہر ہوتے تو آج
تلک قایم رہتے تھے پر مین تم سے
کہتا ہون کہ عدالت کے روز سدوم
کي زمین پر تجھہ سے زیادہ سہل
۲۴ ہوویگا* پھر اُسي وقت یسوع کہنے
لگا کہ ای باپ مالک آسمان اور
زمین کے مین تیرا شکر کرتا ہون
جو تو اِن چیزون کو عقلمند
اور دانا لوگون سے چھپایا اور لڑکون
۲۵ پر ظاہر کیا ہی* درست ہی ای
باپ اِسواسطے کہ تیری نظر مین
یون ہي پسند آیا* تمام چیزان ۲۶
میرے باپ سے مجھے حوالے کئے
گئے ہین اور سوائے باپ کے کوئي
بیٹے کو نہین پہچانتا ہی اور کوئي
باپ کو نہین جانتا ہی سوائے
بیٹے کے اور اُس شخص کے جس
کو بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا ہی* ۲۷
ای تمام محنت کھینچنےہارو
اور بھاري بوجھہ اُٹھانےوالو اِدھر
میرے پاس آؤ کہ مین تمکو آرام
دیونگا* میرا جوا اپنے اوپر لیو اور ۲۸
مجھہ سے سیکھو کہ مین برداشت
کرنےوالا اور دل مین غریب ہون
اور تم اپنے جیؤن مین آرامیت
حاصل کرینگے* کیونکہ میرا جوا ۲۹
نرم اور بوجھہ ہلکا ہی*

بارھوان باب

اُن دنون مین یسوع سبت ۱
کے روز کھیتون مین سے جاتا تھا
اور اُسکے شاگردان بھوکھے تھے اور
بالین توڑکر کھانے لگے* کہ فروسیان ۲
دیکھکر اُسکو کہے کہ دیکھہ تیرے

شاگردان وُہ کام جو سبت کے
دِن کرنا روا نہین ہی سو کرتے
۳ ہین* تب وُہ اُن سے کہا کیا تم
اُسکو نہین پڑھے ہین جو داؤد کیا
جِس وقت کہ آپ اور اُسکے ہمراہان
۴ بھوکھے تھے* کہ وُہ کِسطرح خُدا کے
گھر مین داخِل ہوا اور نذر کے روٹیان
جِن کو کھانا نہ اُسکو اور نہ اُسکے
ہمراہ کے لوگون کو بلکہ فقط کاہِنون
۵ کو روا تھا سو کھایا* اور کیا تُم
توریت مین نہین پڑھے ہین کہ
کاہِنان سبت کے روز ہیکل
مین کیونکر سبت کی حرمت
۶ نہین رکھتے اور بے گُناہ ہین* لیکن
مین تُم سے کہتا ہون کہ یہان
ایک شخص حاضِر ہی جو ہیکل
۷ سے بُزُرگتر ہی* پر اگر تُم
اُس فِقرے کی معنی جانتے کہ
مین رحم کو چاہتا ہون قربانی کو
نہین تو تُم بے گُناہون کو تقصیرمند
۸ نہین ٹھہراتے* کیونکہ اِبنِ آدم
۹ سبت کا خُداوند بھی ہی* پھر
وہانسے روانہ ہوکر اُنکے عِبادت
۱۰ خانے مین گیا* کہ دیکھو وہان
ایک شخص حاضِر تھا جسکا ہاتھہ
سُکھہ گیا تھا تب وے اُس پر
دعوی کرنے کے واسطے اُس سے پوچھے
کیا سبت کے روز شفا کرنا روا ہی* ۱۱
وُہ اُنکو جواب دیا کہ تُمھارے مین
کونسا آدمی ہی جِسکا ایک بکرا
ہو اور اگر وُہ سبت کے روز گڑھے
مین گرے تو اُسکو پکڑکر نہین
نکالیگا* اور آدمی بکرے سے کِتنا ۱۲
بِہتر ہی اِسواسطے سبت کے دِنون
مین نیکی کرنا روا ہی* پھر اُس ۱۳
شخص کو کہا کہ تو اپنا ہاتھہ لنبا
کر اور وُہ لنبا کیا اور وُہ ہاتھہ دوسرے
ہاتھہ کے سریکا دُرست ہوا* تب ۱۴
فروسیان باہر جاکر اُسکے باب مین
مشورت کئے کہ ہم اُسکو کیونکر
ہلاک کرین* پر یسوع جب یہہ ۱۵
جانا وہان سے روانہ ہوا اور بہت
سے جماعتان اُسکے پیچھے ہو رہے
اور وُہ سب کو شفا بخشا* اور ۱۶
وُہ اُنکو تاکید کیا کہ مُجھے مشہور
نہ کرنا* اِس لئے کہ جو اشعیا ۱۷
نبی کے معرفت کہا گیا تھا سو
کامِل ہووے* کہ دیکھو میرا خادِم ۱۸

جِس کو مَین اِختیار کیا ہون
اور مَیرا محبوب جِس سے مَیرا
دِل راضي ہی مَین اپنا روح اُس پر
رکھونگا اور وُہ غیرقومون کو عدالت
١٩ بتاویگا* اور وُہ قضیہ اور پُکارا نہین
کریگا اور راستون مین کوئي اُسکا
٢٠ آواز نہین سُنیگا* اور جب لگ
کہ عدالت کو غالب نہ کرے خم
ہوے سو نیزے کو نہین توڑیگا
اور دھوان اُٹھتي ہوي بتّي کوخاموش
٢١ نہین کریگا* اور اُسکا نام غیرقومون
٢٢ کي اُمیدگاہ ہوویگا*، اُس وقت
لوگ ایک اندھے گُنگے دیوانے کو
اُس کے پاس لےآئے اور وُہ اُسکو
شفا دیا ایسا کہ وُہ گُنگا اندھا
٢٣ کہنےوالا اور دیکھنےوالا ہوا* اور سب
جماعتان حیرتمند ہوکر کہنےلگے
٢٤ کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہین ہی*
پر فروسیان سُنکر کہے کہ یہہ شخص
دیوون کو دور نہین کرتا مگر باعلزبول
کي کُمک سے جو دیوون کا سردار
٢٥ ہی* تب یسوع اُنکے خیالون کو
پہچانکر اُن سے کہا کہ ہرایک
بادشاہت جو اپنے مین دُشمني سے

علیحدہ ہووے سو ویران ہوتي ہی
اور ہرایک شہر یاگھر جو اپنے مین
قضیہ کرکر جُدا ہوجاوے سو قایم
نہین رہیگا* پس اگر شیطان ٢٦
شیطان کو نِکالے تو وُہ اپنا ہي دُشمن
ہوا پھر اُسکي بادشاہت کیونکر آباد
رہیگي* اور اگر مین باعلزبول کي ٢٧
مدد سے دیوون کو نِکالون تو تُمہارے
فرزندان کِسکے وسیلے سے دور کرتے
ہین اِسواسطے وے تُمہارے مُنصِف
ہووینگے* لیکن اگر مین خُدا کے ٢٨
روح کي مدد سے دیوون کو دور کرون
تو یقین ہی کہ خُدا کي بادشاہت
تُمہارے نزدیک پہُنچي ہی* اور ٢٩
نہین تو کِسطرح کوئي شخص ایک
زبردست کے گھر مین جاکر اُسکا
اسباب کاٹلیوے مگر وُہ اُس
زبردست کو پہلے باندھے تب اُسکے
گھر کو لوٹ لیوے* جو کوئي کہ ٣٠
مَیرا ساتھي نہین ہی سو مَیرا
دُشمن ہی اور جو کوئي کہ مَیرے
ساتھہ جمع نہین کرتا سو پراگندہ
کرتا ہی* اِسلئے مین تُم سے کہتا ٣١
ہون کہ لوگون کا ہرطرح کا گُناہ اور

کُفر بخشا جایگا مگر کفّر جو روحِ
قُدس پر ہی آدمی کو معاف نہین
۳۲ ہوویگا* جو کوئی اِبنِ آدم کی
بدگوئی کیا تو اُسکو بخشا جایگا پر
جو کوئی روحِ قُدس کی بدگوئی
کیا تو اُسکو معاف نہین ہوویگا نہ
اِس جہان مین نہ آنی سو جہان
۳۳ مین* یا جھاڑ کو اچّھا کرو اور
اُسکے میوے کو یا جھاڑ کو خراب
کرو اور اُسکے میوے کو اِس لئے جھاڑ
۳۴ اپنے میوے سے پہچانا جاتا ہی*
ای سانپون کے نسل تُم بد ہوکر کِس
طرح اچّھے باتان کرسکینگے اِس
واسطے کہ دِل کی بھرپوری سے زبان
۳۵ بولتی ہی* نیک آدمی اپنے دِل
کے اچّھے خزانے سے نیک چیزان
نِکالتا ہی اور خراب آدمی اپنے
دِل کے بد خزانے سے نکارے چیزان
۳۶ نِکالتا ہی* اور مین تُم سے کہتا
ہون کہ ہرایک بیہودہ بات جو
آدمیان کہتے ہین سو عدالت کے
۳۷ روز اُسکا حِساب دینگے* کیونکہ
تو اپنے باتون سے راست گِنا جاویگا
یا تو اپنے باتون سے گُناہگار ٹھہرایا
جایگا* اُسوقت کِتنے ایک فقیہان ۳۸
اور فروسیان اُس سئے کہے کہ ای اُستاد
ہم تیرے سے ایک مُعجزہ دیکھنے
چاہتے ہین* پر وُہ اُنکو جواب دیا ۳۹
کہ اِس زمانے کے شریر اور حرامکار
پیڑی مُعجزے کو ڈھونڈھتے ہین
پر کوئی مُعجزہ سِوائے نِشانی یونس
نبی کی اُنکو دِکھایا نہین جایگا* ۴۰
اِسواسطے کہ جِسطرح یونس تین
رات اور دِن مچھلی کے پیٹ مین
تھا اُسی طرح اِبنِ آدم تین رات اور
دِن زمین کے اندر رہیگا* پھر نینوی ۴۱
کے لوگ عدالت کے روز اِس زمانے
کے لوگون کے ساتھہ اُٹھینگے اور اُنکو
تقصیرمند ٹھہراوینگے کیونکہ وے
یونس کے وعظ پر توبہ کئے اور دیکھو
کہ یہان یونس سے بُزُرگ ایک
حاضِر ہی* اور جنوب کی ملِکہ ۴۲
اِس عصر کے لوگون کے ساتھ عدالت
کے دِن اُٹھیگی اور اُن پر تقصیر
رکھیگی اِسواسطے کہ وُہ زمین کی
اِنتہا سے سلیمان کی دانائی سُننے
آئی اور دیکھو کہ یہان سُلیمان سے
بُزُرگ ایک موجود ہی* جِس ۴۳

وقت که جس روح آدمي سے دور
نکلتي ہی تو سوکهي جگہہ ڈهونڈهتي
۴۴ پهرتي ہی پر نہين پاتي * تب
کہتي ہی که مين اپنے گهرکو جہان
سے آئي ہون پهر جاؤنگي پس وہان
آکر اُسکو خالي جهاڑا ہوا آراسته
۴۵ کياگيا ديکهتي ہی * اُس وقت
جاکر سات روحون کو اپنے سے
بدتر اپنے ہمراه لےآتي ہی اور وے
سب اُس مين جاکر رہتے ہين
اور اُس آدمي کا پچهلا حال اگلے
سے بدتر ہوتا ہی اِسي طرح اِس
۴۶ زمانے کے بدلوگون کا حال بهي ہوويگا*
جس وقت جماعتون سے يہه کہتا
تها ديکهو اُس کي ما اور بهايان
باہر کهڑے رہکر اُس سے بات کرنے
۴۷ چاہتے تهے * تب ايک شخص
اُس کو خبر ديا که ديکهه تيري
ما اور بهايان باہر کهڑے رہکر تجهسے
۴۸ بات کرنے کي آرزو رکهتے ہين * پر
وُه اِطلاع کيا سو آدمي کو جواب
ديا که ميري ما کون اور بهايان
۴۹ کون * اور اپنا ہاتهه اپنے شاگردون
کے طرف لنبا کرکر کہا که ديکهو
ميري ما اور ميرے بهايان * کيونکه ۵۰
آسمان پر ہی سو ميرے باپ کے
حُکم پر جو کوئي که عمل کرتا ہی
سو وہي ميرا بهائي اور بہن اور
ما ہی *

تيرهوان باب

پهر يسوع اُسي دن گهر سے باہر ۱
نکلکر دريا کے کنارے پر جاکر
بيٹها * اور اِتنے بہت جماعتان ۲
اُس کے پاس جمع ہوے که وُه
کشتي پر چڑهکر بيٹها اور وے سارے
جماعتان کنارے پر کهڑے رہے * ۳
اور يسوع بہت سے مطلبان اُن
کو تمثيلون مين کہا که سنو
ايک رعيت بينج بونے گيا * اور ۴
بينج چهنکتے وقت تهوڑے رستے
کے طرف گرے اور پرندے آکر چُن
کهائے * اور تهوڑے کنکر کي زمين ۵
پر پڑے جہان بہت مٹي نہين
پائے اور وے جلد اُگے اِسواسطے که
اُنکو گہيري زمين نہين ملي * اور ۶
جب آفتاب گرم ہوا وے جل گئے
اور جڑ نہين ہونے کے سبب سے

۷ سُکھہ گئے * اور بعضے کانٹون کے
بیچ مین گرے اور کانٹے بڑھہ جاکر
۸ اُنکو ڈھانپ دئے * کتنے ایک اچھي
زمین مین بوئےگئے اور بُہتّے لائے
بعضے سَوگُنا بعضے ساٹھہ گُنا اور بعضے
۹ تیس گُنا * جو کوئي که کان سُننے کے
۱۰ رکھتا ہی سو سُنتا * تب شاگردان
سامہنے آکر اُس سے کہے کہ تو کسواسطے
۱۱ تمثیلون مین اُنسے باتان کرتا ہی *
وُہ اُنکو جواب دیا اِسواسطے که
آسمان کي بادشاہت کے بہیدان
پہچاننے تُم کو بخشاگیا ہی پر اُنکو
۱۲ نہین * کیونکه جو کوئي که رکھتا
ہی سو اُسکو دیا جایگا اور اُسکو
برکت زیادہ ہویگي پر جو کوئي
که نہین رکھتا ہی جو کچہہ که اُسکے
۱۳ پاس ہی سو بهي اُس سے لیا جایگا *
اِسلئے اُنسے تمثیلون مین باتان
کرتا ہون که وے دیکھتے ہوئے نہین
دیکھتے ہین اور سُنتے ہوئے نہین
۱۴ سُنتے اور نہین سمجھتے ہین * اور
جو خبر اشعیا آگے دیاتھا سو اُن مین
کامل ہوي که تُم سُنتے ہوئے سُنینگے
اور نہین سمجھینگے اور دیکھتے ہوئے

دیکھینگے اور خیال نہین کرینگے * ۱۵
کیونکه دلان اِس قوم کے چربيدار
ہوے ہین اور سُننے مین اُنکے کانان
سُست ہین اور اپنے آنکھون کو
موچ لئے ہین جو کبھي آنکھون سے
نہ دیکھین اور کانون سے نہ سُنین
اور دِل لگاکر نہ سمجھین اور توبه
نه کرین اور مین اُنکو شفا نہ بخشون * ۱۶
پر مُبارک ہین تُمہارے آنکھان
کیونکہ دیکھتے ہین اور تُمہارے
کانان که سُنتے ہین * سو مین تُم ۱۷
سے سچ کہتا ہون که بہت سے
نبیان اور راستبازان جو کچھہ
که تُم دیکھتے ہین سو دیکھنےکي آرزو
رکھے اور نہین دیکھے اور جو کچھہ
که تُم سُنتے ہین سو سُننے چاہے اور
نہین سُنے * اب تُم بیج بونےہارے ۱۸
کي تمثیل سُنو * جس وقت کوئي ۱۹
اُس بادشاہت کے باتان سُنے اور
نہین سمجھے تو شیطان آتا اور جو
کچھہ اُسکے دِل مین بویاگیا سو
چھین لیتا ہی یہہ وہي شخص
ہی جو راہ کے کِنارے پر بیج پایا * ۲۰
اور جو کنکرکي زمین مین پایا

سو وُہ آدمي ہی کہ کلام کو سُنتا
اور تُرت خوشي سے اُسکو قبول
۲۱ کرتا ہی* لیکن اُس مین جڑ
نہین رہتي اور وُہ تھوڑے روز کا
ہی اِسلئے کہ جب اُس کلام کے
سبب آفت یا تصدیع مین پڑے
۲۲ تو جلد ٹھوکر کھاتا ہی* اور جو
بیج کو کانٹون مین پایا سو وہي
شخص ہی کہ کلام کو سُنتا ہی اور
اِس دُنیا کي فکر اور دولت کي
دغابازي کلام کو ڈھانپ دیتي
۲۳ ہی اور وُہ بے میوہ رہتا ہی* اور
جو بیج کو اچھي زمین مین پایا
سو وہي ہی جو کلام کو سُنتا اور
سمجھتا ہی اور اُس مین پھل لگتے
اور تیّار ہوتے ہین بعضے مین سَو
حصّے بعضے مین ساٹھہ بعضے مین
۲۴ تیس حصّے* پھر وُہ دوسري ایک
تمثیل اُنکو ظاہر کیا کہ آسمان کي
بادشاہت ایک آدمي کے مثال
ہی جو اچھے بیج اپنے کھیت
۲۵ مین بویا* پر لوگ نیند مین رہے
سو وقت اُسکا دُشمن آکر اُسکے
گیہون مین جابجا کڑوے دانے بوکر
گیا* جب سبزي ظاہر ہوي اور ۲۶
بھلنے لگي تب کڑوے دانے بھي دِکھائي
دیئے* اور اُس خاوند کے نوکران ۲۷
اُسکے نزدیک آکر عرض کئیے کہ
ای صاحب کیا تو اپنے کھیت
مین اچھے بیج نہین بویا پھر
اُس مین کڑوے دانے کہان سے ملے* ۲۸
وُہ اُنکو کہا کہ کوي دُشمن یہہ کام
کیا ہی پھر نوکران اُسسے کہے کہ
اگر حُکم ہوا تو ہم جاکر کڑوے دانے
چُن لینگے* وُہ کہا کہ نہین ۲۹
ایسا نہ ہووے کہ جس وقت تم
کڑوے دانون کو جمع کرتے اُنکے ساتھہ
گیہون کو بھي اُکھاڑلیوین* بلکہ ۳۰
کٹاو تک دونون کو ملے ہوے بڑھنے
دیؤ اور مین کٹاو کے وقت کاٹنےوالون
کو حُکم دیؤنگا کہ پہلے کڑوے دانون
کو جمع کرو اور جلانے کے واسطے
اُنکو گٹھے باندھو اور گیہون کو
میري کوٹھي مین جمع کرو* پھر ۳۱
وُہ دوسري ایک تمثیل اُنکو فرمایا
کہ آسمان کي بادشاہت رائي کے
ایک دانے کے برابر ہی جس کو
ایک شخص لیکر اپنے کھیت مین

۳۲ بويا * اور وُہ سب بيجون سے
چھوٹا ہی ليکن جب اُگے تو سب
ترکاريون سے بڑا ہوتا ہی ايسا که
جھاڑ ہوجاتا اور ہوا کے پرندے آکر
۳۳ اُسکے ڈاليون پر بسيرا کرتے ہين*
پھر وُہ ايک تمثيل کہا که آسمان
کي بادشاہت خمير کے مثال ہی
جس کو ايک عورت ليکر آٹے کے
تين ماپ مين چھپالي يہان لگ
۳۴ که وُہ سب خمير ہوگيا* يہ سب
باتان يسوع اُن جماعتون کو تمثيلون
مين کہا اور بے تمثيل وُہ اُن سے
۳۵ کُچھہ نہين بولتا تھا* اِس لئے که
جو نبي کے معرفت کہا گيا که مين
اپنا مُنہہ تمثيلون مين کھولونگا
اور راز کے باتان جو عالم کي بُنياد سے
چھپے ہوے ہين زبان سے نکالونگا کامل
۳۶ ہووے* تب يسوع اُن جماعتون
کو رُخصت ديکر آپ گھر کو گيا
اور اُسکے شاگردان اُسکے نزديک
آکر عرض کئے که کھيت کے کڑوے
دانون کي تمثيل ہم سے کھولکر
۳۷ بول * وُہ اُنکو جواب ديا که
جو اچھے بيج بوتا ہی سو

اِبنِ آدم ہی* اور وُہ کھيت دُنيا ۳۸
ہی اور اَچھہ بيج جو ہين سو
اُس بادشاہت کے لڑکے ہين اور
کڑوے دانے شرير کے فرزندان ہين* ۳۹
اور دُشمن جو اُنکو بويا شيطان ہی
اور کٹاو کا وقت اِس جہان کي
آخري ہی اور کاٹنےوالے فرشتے ہين* ۴۰
پس جسطرح کڑوے دانے جمع ہوکر
جلائے جاتے ہين ويسا ہي اِس دُنيا
کي آخري مين ہوويگا* که اِبنِ آدم ۴۱
اپنے فرشتون کو بھيجيگا اور وے
اُسکي بادشاہت مين سے تمام
ٹھوکر دينےوالے چيزون کو اور جو
گُناہ کرتے سو اُن لوگون کو جمع
کرينگے * اور جلتے تنور مين ۴۲
ڈال دينگے که وہان رونا اور دانتان
چابنا ہوگا * اُس وقت تمام ۴۳
راست چلنےہارے آفتاب کے مانند
اپنے باپ کي بادشاہت مين
چمکينگے جوکوئي که کان سُننے
کے رکھتا ہی سو سُننا* پھر آسمان ۴۴
کي بادشاہت کھيت مين پوشيدہ
ہوا سو خزانے کے مثال ہی جس
کو آدمي پاکر چھپاتا اور

خوشي سے جاکر جو کُچھ اپنے
پاس ہی سو بیچتا اور اُس کھیت
۴۵ کو مول لیتا ہی* پھر آسمان کي
بادشاہت ایک سوداگر کے مانند
ہی جو اچھے موتي ڈھونڈھتا
۴۶ تھا* اور جس وقت وُہ ایک
بھاري قیمت کا موتي پایا تو گیا اور
جو کُچھ اپنے پاس تھا سو بیچا
۴۷ اور اُسکو مول لیا* پھر آسمان کي
بادشاہت جالے کے مثال ہی جو
دریا مین ڈالاگیا اور ہرایک جنس
۴۸ کو سمیٹ لیا* جب بھرگیا تو
کنارے پر اُسکو کھینچ لئے اور بیٹھکر
اچھے تھے سو باسنون مین جمع
کئے اور خراب تھے سو پھینک
۴۹ دیئے* اِسي طرح دُنیا کي آخري
مین ہوویگا که فرشتے نکلینگے اور
شریرون کو عادلون مین سے جُدا
۵۰ کرینگے* اور اُنکو جلتے تنور مین
ڈال دینگے وہان رونا اور دانتان چابنا
۵۱ ہوگا* پھر یسوع اُن سے پوچھا که
تُم اِن سب باتون کو پہچانتے ہین
۵۲ وے جواب دئے که ہو اي خُداوند*
تب وُہ اُن سے کہا که اِسي طرح
ہرایک اُستاد جو آسمان کي
بادشاہت کي تربیت پایا ہی
ایک صاحبِ خانه کے مثال ہی
جو اپنے خزانے سے نوے اور پُرانے
چیزان نکالتا ہی* جب یسوع ۵۳
یے سب تمثیلان کہه چُکا تب
وہان سے روانه ہوا* اور اپنے وطن مین ۵۴
داخل ہوکر اُنکے عبادتخانے مین
ایسي نصیحت دیا که وے حیرتمند
ہوکر کہے که یہه شخص ایسي
دانائي اور کرامتان کہان سے پایا
ہی* کیا یہه بڑھئي کا بیٹا نہین ۵۵
اور اُسکي ما مریم نہین کہلاتي ہی
اور یعقوب اور یوسے اور شمعون اور
یہودا اُسکے بھائیان نہین* اور اُسکي ۵۶
بہن ہمارے ساتھه نہین ہی پھر
اُس کو ایسے چیزان کہان سے
ملے* اور وے اُسکے باب مین ۵۷
ٹھوکر کھائے پر یسوع اُن سے کہا که
کوئي نبي بے عزت نہین ہی مگر اپنے
وطن اور اپنے گھر مین* وُہ اُس جگہه ۵۸
اُنکي بے ایماني کے سبب سے بہت
مُعجزے نہین دِکھایا*

چوڈھوان باب

۱ اُن دِنون مین ہیرود جو مُلک
کي چوتھائي کا حاکِم تھا آوازہ
۲ یسوع کا سُنا* اور اپنے نوکرون سے
کہا کہ یہہ بپتسما دینہارا یوحن
ہی جو مرکر پھر جي اُٹھا ہی
اور اِس لئے اُس سے کراماتان
۳ ظاہر ہوتي ہین* کیونکہ ہیرود اپنے
بھائي فیلپ کي جورو ہیرودیہ کے
خاطِر یوحن کو پکڑکر قید خانے
۴ مین ڈالا تھا* اِسواسطے کہ یوحن
اُس کو کہاتھا کہ اِس عورت کو
۵ رکھنا تجھے حلال نہین* اور جب
وُہ اُس کو مارڈالنے کا اِرادہ کیا
تو عالم سے ڈرا اِسواسطے کہ وے
۶ اُسکو نبي جانتےتھے* لیکِن جِس
وقت ہیرود کي سال گرِہ کي خوشي
کا دِن آیا ہیرودیہ کي بیٹي اُنکي
مجلِس مین ناچي اور ہیرود کو
۷ خوش کي* ایسا کہ وُہ قسم کھاکر
وعدہ کیا کہ جو کُچھہ تو مانگیگي
۸ سو تجھے دیدُونگا* تب وُہ لڑکي
جیسا کہ اُسکي ما اُسکو آگے
سِکھلائي تھي کہي کہ بپتسما دینہارے
یوحن کا سِر طباق مین مُجھہ کو
منگوا دے* تب بادشاہ اُس بات ۹
سے غمگین ہوا پر اپني قسم کے سبب
اور اُنکے خاطِر جو اُسکے ساتھہ
کھانے کو بیٹھےتھے حکم کیا کہ اُسکو
دینا* اور آدمیون کو بھیجکر قید ۱۰
خانے مین یوحن کا سِر کٹوایا* ۱۱
اور وے اُسکے سِر کو طباق مین
ڈالکر اُس لڑکي کے پاس لاکر
دئے اور وُہ اپني ما کے پاس لیگئي* ۱۲
تب یوحن کے شاگِردان آکر لاش
کو اُٹھاکر دفن کئے اور جاکر یسوع
کو خبر دئے* جب یسوع یہہ ۱۳
بات سُنا تب وہان سے ایک
بیڑے پر بیٹھکر تنہا ایک ویران
جگہہ مین گیا اور عالم یہہ
کیفیت سُنکر شہرون سے نکلکر
خُشکي کي راہ سے اُسکے پیچھے
روانہ ہوے* تب یسوع باہر آکر ۱۴
ایک بڑي جماعت کو دیکھا اور
اُن پر رحم کرکر اُنکے بیمارون کو
شفا بخشا* اور جب شام ہوئي ۱۵
اُسکے شاگِردان اُسکے نزدیک آکر

عرض کئے کہ یہہ جگہہ ویران ہی
اور دِن بھي آخر ہوا ہی اِسواسطے
جماعتون کو رُخصت دے کہ
بستیون مین جاکر اپنے واسطے
١٦ کھانے کے چیزان مول لیوین* پر
یسوع اُن سے کہا کہ اُن کا جانا
١٧ ضرور نہین تُم اُنکو کھلاؤ* وے کہے
کہ یہان ہمارے پاس پانچ روٹیون
اور دو مچھلیون کے سِوائے پھر کچھہ
١٨ نہین* وُہ کہا کہ اُن کو یہان میرے
١٩ پاس لاو* اور وُہ لوگون کو
سبزي پر بیٹھنے کا حُکم دیا اور
اُن پانچ روٹیون اور دو مچھلیون
کو اُٹھاکر آسمان کے طرف نِگاہ کیا اور
برکت چاہا اور اُن روٹیون کو ٹکڑے
کرکر اپنے شاگردون کو دیا اور شاگردان
٢٠ اُس جماعت کو دئے* اور وے
تمام کھاکر اگھانے ہوے اور بچے
ہوے ٹکڑون سے بارہ ٹوکرے بھرکر
٢١ اُٹھائے* اور وے جو کھائے تھے سِوائے
عورتون اور بچّون کے کم سرس پانچ
٢٢ ہزار آدمي تھے* اور اُسوقت
یسوع اپنے شاگردون کو جہاز پر
٢٣ سوار ہونے کا حُکم دیا* کہ جب
لگ مین اُن جماعتون کو رُخصت
کرون تُم مجھہ سے آگے اُس پار
جاؤ اور آپ اُن جماعتون کو
رُخصت دیکر مُناجات کے لئے ایک
پہاڑ پر اکیلا چڑھا اور جب شام
ہوي وُہ تنہا اُس جگہہ مین تھا* ٢۴
اور جہاز اُس وقت دریا کے بیچ
مین موجون سے اُچھلتا تھا کیونکہ
بارہ سخت تھا* اور رات کے پچھلے ٢٥
پہر یسوع دریا پر سیر کرتا ہوا
نزدیک آیا* جب شاگردان اُس ٢٦
کو دریا پر چلتا ہوا دیکھے تب
گھبراکر کہنے لگے کہ یہہ کوئي روح
ہی اور بہت بیقراري سے چلّائے* ٢٧
تب یسوع تُرت اُن سے کہا کہ
خاطر جمع رکھو مین ہون تُم
مت ڈرو* اُس وقت پطرس جواب ٢٨
دیا کہ ای خُداوند اگر تو ہی تو
مجھہ حکم دے کہ مین پاني پر
چلکر تیرے پاس آؤن* وُہ کہا ٢٩
کہ آ اور پطرس جہاز پر سے اُترکر
یسوع کے پاس جانے کے واسطے پاني
پر چلنے لگا* پر جس وقت دیکھا ٣٠
کہ بارا سخت ہی تو ڈرگیا اور

ڈوبنےلگا تب وُہ پُکارکر کہا کہ ای
۳۱ خُداوند مُجھہ بچالے* اُس وقت
یسوع ہاتھہ لنبا کرکر اُسکو پکڑ لیا اور کہا
۳۲ کہ ای کم اعتقاد تو کیون شک لایا*
اور جب وے جہاز پر آئے تب
۳۳ بارا ٹھہرگیا* پس وے جو جہاز
مین تھے آکر اُسکو سجدہ کئے اور
۳۴ کہے کہ تحقیق تو خُدا کا بیٹا ہی*
اور وے پار اُترکر جنیصر کے مُلک
۳۵ مین پہنچے* اور اُس جگہہ کے
لوگ اُسکو پہچانکر اُس مُلک کے
اطراف مین خبردئے اور تمام بیمارون
۳۶ کو اُسکے پاس لے آئے* اور اُسکي
عاجزي کئے کہ ہم فقط تیرے جامے
کے دامن کو چھیوین اور جتنے
چھیئے شفا پائے*

پندرھوان باب

۱ اُس وقت کتنے ایک فقیہان اور
فروسیان یروشالم کے رہنےہارے
۲ یسوع کے نزدیک آکر کہے* کہ
تیرے شاگردان کس واسطے آگے
کے بُزرگون کے دستورون کو عدول
کرتے ہین کہ روٹي کھاتے سو وقت
اپنے ہاتھون کو نہین دھوتے ہین* ۳
وُہ اُنکو جواب دیا کہ تُم کس لئے
اپنے دستورون کے واسطے خُدا کے
فرمان کو عدول کرتے ہین* کیونکہ ۴
خُدا حُکم دیا ہی کہ اپنے ما باپ
کو عزّت دے اور جو کوئي ما باپ
کي بدگوئي کیا تو جان سے مارا جانا* ۵
لیکن تم کہتے ہین کہ جو کوئي
باپ یا ما کو کہے گہ جو کُچھہ تُجھے
دینا مُجھے واجب تھا سو ہدیہ
ہوا* اور اپنے باپ یا ما کي ۶
خدمت نہین کیا تو کُچھہ مُضایقہ
نہین اِس طرح تُم اپنے دستورون
سے خُدا کے حُکم کو باطل کئے ہین* ۷
ای ریاکارو اشعیا تُمھارے حق مین *
اچھے طرح خبردیا* کہ یہ لوگ ۸
اپني زبان سے مُجھہ سے نزدیکي
ڈھونڈھتے ہین اور ہونٹون سے مُجھے
بزرگي دیتے ہین پر اُنکے دِلان مُجھہ
سے دور ہین* لیکن وے عبث ۹
میري پرستش کرتے ہین جو خُدا
کے فرضون کے عوض آدمیون کے
حُکمون کو سکھلاتے ہین* پھر وُہ ۱۰
اُس جماعت کو بُلاکر کہا کہ سنو

۱۱ اور سمجھو* جو کہ مُنہہ مین جاتا
ہی سو آدمي کو ناپاک نہین کرتا
بلکہ جو مُنہہ سے نِکلتا وہي آدمي
۱۲ کو ناپاک کرتا ہی* تب اُسکے
شاگردان آکر کہے کہ کیا تو جانتا
ہی کہ فروسیان یہہ بات سُنکر آزردہ
۱۳ ہوے* وُہ جواب دیا کہ ہر ایک پیڑ
جِس کو میرا آسمانی باپ نہین لگایا
۱۴ ہی جڑسے اُکھاڑا جائیگا* اُنکو چھوڑ دیو
کہ وے اندھون کے اندھے راہ بتانے ہارے
ہین اور اگر اندھا اندھے کو راہ بتایا تو
۱۵ دونون گڑھے مین گر پڑینگے* تب
پطھر اُس سے عرض کیا کہ اِس
۱۶ تمثیل کا بیان ہم سے بول* یسوع
کہا کہ تُم بھي اب لگ بے فہم
۱۷ ہین* اور ابھی نہین پہچانے ہین
کہ جو کُچھہ مُنہہ مین جاتا سو
پیٹ مین پڑتا اور پاخانے مین
۱۸ پھینکا جاتا ہی* لیکن وے چیزان
جو مُنہہ سے نِکلتے سو دِل سے باہر
آتے اور وے آدمي کو ناپاک کرتے
۱۹ ہین* کیونکہ بد خیالان اور خون
اور زنا اور حرامکاریان اور چوریان
اور جھوٹھے گواہیان اور کُفر دِل سے
نِکلتے ہین* سو یہي چیزان ۲۰
آدمی کو ناپاک کرتے ہین پر ہاتھہ
نہین دھوکر کھانا آدمي کو ناپاک
نہین کرتا* تب یسوع وہان سے ۲۱
روانہ ہوکر صور اور صیدا کے سرحدون
مین گیا* کہ دیکھو ایک کنعاني ۲۲
عورت اُس اطراف سے باہر نِکلکر
پُکارتي ہوي اُس سے کہي کہ ای
خُداوند داؤد کے بیٹے مُجھہ پر
رحم کر کہ میري بیٹي آسیب
سے بہت ہلاک ہوتي ہی* لیکن ۲۳
وُہ اُسکو کُچھہ جواب نہین دیا
اور اُسکے شاگردان آکر اُس سے اِلتجا
کئے کہ اُسکو رُخصت کر کیونکہ
ہمارے پیچھے پُکارا کرتي ہی* تب ۲۴
وُہ جواب دیا کہ مین کِسي کے
پاس نہین بھیجا گیا ہون مگر
اِسرائیل کے گنواتے گئے ہوے بکرون
کے* تب وُہ عورت آکر اُسکو ۲۵
سجدہ کرکر کہي کہ ای خُداوند
مُجھہ مدد کر* وُہ جواب دیا کہ ۲۶
بچّون کي روٹي لیکر کُتّون کو ڈالنا
مُناسب نہین ہی* وُہ بولي کہ ۲۷
سچ ہی ای خُداوند لیکن کُتّے بھي

اپنے صاحبون کے دسترخوان سے
٢٨ گرتے ہین سو ٹکڑون کو کھاتے ہین*
تب یسوع اُسکو جواب دیکر کہا
که ای عورت تیرا اعتقاد بڑا ہی
جیسي تیري خواہش ہی ویسا
تجھکو ہو اور اُسکي بیٹي اُسي
٢٩ گھڑي درست ہوگئي* پھر یسوع
وہان سے روانه ہوکر گلیل کي دریا
کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھکر
٣٠ بیٹھا* اور بہت سے جماعتان
لنگڑون اور اندھون اور گونگون اور
ٹنڈون اور سوائے اُنکے اور بہت
لوگون کو ساتھه لیکر یسوع کے پاس
آکر اُنکو اُسکے پاؤن پر ڈالے اور وُہ
٣١ اُنکو صحت بخشا* ایسا که جب
جماعتان دیکھے که گونگے باتان کرتے
ہین اور ٹنڈے تندرست ہوتے اور
لنگڑے چلتے اور اندھے نظر کرتے
ہین تب تعجب کئے اور اسرائیل
٣٢ کے خدا کي تعریف کئے* تب
یسوع اپنے شاگردون کو بلاکر کہا که
میرا دل اُن لوگون پر ترس کھاتا
ہی که تین روز سے میرے ساتھه
رہتے ہین اور اُنکے پاس کچھه کھانے
کو نہین اور اُن کیتئین بھوکھے
رخصت کرنے مین نہین چاہتا
ہون که کہین راستے مین غش
کھاکر نه گر پڑین* شاگردان اُس سے ٣٣
عرض کئے که اِس جنگل مین ہم
کو اِتنے روٹیان کہان سے ملینگے
جو اِس جماعت کو بس ہووین* ٣٤
تب یسوع اُنسے پوچھا که تمہارے
پاس کتنے روٹیان ہین بولے که
سات روٹیان اور کئي ایک چھوٹے
مچھلیان ہین* اُس وقت وُہ اُن ٣٥
لوگون کو زمین پر بیٹھنےکا حکم دیا* ٣٦
اور اُن سات روٹیون کو مچھلیان
سمیت اُٹھالیا اور شکر کرکر ٹکڑے
کیا اور اپنے شاگردون کو دیا اور
وے اُس جماعت کو کھلائے* اور ٣٧
تمام لوگ کھاکر اگھانے ہوے اور
بچے سو ریزون سے سات ٹوکرے بھرکر
اُٹھائے* اور کھانےوالے سوائے عورتون ٣٨
اور بچون کے چار ہزار آدمي تھے* ٣٩
پس اُس جماعت کو رخصت
کرکر وُہ جہاز پر بیٹھا اور مجدله
کے سرحدون مین وارد ہوا*

سولهوان باب

١ اُس وقت کتنے ایک فروسیان
اور ذادوقیان آگے آکر آزمایش کے
واسطے اُس سے سوال کئے کہ ایک
٢ آسماني مُعجزه ہم کو بتلا* وُه اُنکو
جواب دیا که شام کے وقت تم
کہتے ہین که پاني نهین پڑیگا کیونکہ
٣ آسمان سُرخ ہی* اور صبح کو کہتے
ہین که آج آندھي بارا چلیگا
اِسواسطے که آسمان سرخ ڈراونا ہی
اي ریاکارو تم آسمان کي صورت کا
اِمتیاز کرنے جانتے پر اِس زمانے کے
۴ آثار نهین دریافت کرسکتے ہین*
اِس عصرکي شریر اور حرام پیدایش
مُعجزے کو ڈھونڈھتي ہی لیکن
کوئي مُعجزه سِوائے مُعجزے یونس
نبي کے اُنکو دِکھلایا نهین جایگا
٥ تب اُن سے جُدا ہوکر روانه ہوا*
اور اُسکے شاگِردان اُس پار پہنچے
پر روٹي اپنے ساتھه لانے بھول گئے
٦ تھے* تب یسوع اُن سے کہا که
خبردار فروسیون اور ذادوقیون کي
٧ خمیر سے پرہیز کرو* اُس وقت
وے اپنے دِلون مین گُمان کرنے لگے

که اِس سبب سے ہی که ہم روٹیان
اپنے ساتھه نهین لے آئے* یسوع ٨
اُس بات کو دریافت کرکر اُن سے
کہا که اي کم اِعتقادو تم اپنے دِلون
مین کیون خیال کرتے ہین که یہه
ہم روٹي نهین لانے کے سبب سے
ہی* کیا تم اب تلک نهین سمجھتے ٩
ہین اور وے پانچ ہزار آدمیان اور
پانچ روٹیان اور کِتنے ٹوکرون کو
اُٹھائے سو یاد نهین کئے ہین* اور ١٠
نہ وے چار ہزار مرد اور سات روٹیان
اور کِتنے ٹوکرون کو اُٹھائے تھے* جب ١١
مین تم سے کہا که فروسیون اور
ذادوقیون کي خمیر سے پرہیز کرو
روٹي کے باب مین نهین کہا سو
تم کِسواسطے معلوم نهین کرتے ہین* ١٢
تب وے سمجھے که وُه روٹي کي
خمیر سے نهین بلکه فروسیون اور
ذادوقیون کي نصیحت سے پرہیز
کرنے فرمایا تھا* اور یسوع قیصریه ١٣
فیلپي کے سرحدون مین پہنچکر
اپنے شاگِردون سے پوچھا که لوگ
کیا کہتے ہین که مین جو اِبن
آدم ہون کون ہون* وے جواب ١۴
دئے که بعضے کہتے ہین که تو

بپتسما دینیہارا یوحنا ہی اور بعضے
اِلیا اور بعضے یرمیا یا ایک نبیون
١٥ سے ہی* تب وُہ اُنکو کہا کہ تُم کیا
١٦ کہتے ہین مین کون ہون* شمعون
پطرس جواب دیا کہ تو مسیح جیتے
١٧ خُدا کا بیٹا ہی* پھر یسوع اُس
سے کہا کہ ای شمعون بن یونا
مُبارک ہی تو اِسلئے کہ جِسم اور
لہو اِسکو تیرے تئین ظاہر نہین کیا
بلکہ آسمان پر ہی سو میرا باپ
١٨ بتایا ہی* اور مین تُجھکو کہتا ہون
کہ تو پطرس ہی اور مین اِس پتّھر
پر اپنا کلیسیا بناؤنگا اور دروازے
١٩ دوزخ کے اُسپر اُستوار نہین ہووینگے*
اور مین آسمان کی بادشاہت کے
کنجیان تیرے ہاتھ دیونگا اور جو
کُچھ تو زمین پر باندھیگا سو آسمان
پر بھی باندھا جایگا اور جو کُچھ
تو زمین پر کھولیگا سو آسمان پر
٢٠ کھولا جایگا* پھر وُہ اپنے شاگردون
کو تاکید کیا کہ کسی سے مت کہو
٢١ کہ مین مسیح ہون* اور اُسی روز
سے یسوع اپنے شاگردون کو اِطلاع
کرنا شروع کیا کہ مین یروشالم کو
جانا اور تدبیر دینیہارے بزرگون
اور سردار کاہنون اور فقیہون
کے ہاتھ سے بہت رنج اُٹھانا اور
مارا جانا اور پھر تیسرے دن کو
اُٹھایا جانا* تب پطرس اُسکو کنارہ ٢٢
پکڑکر نصیحت کرکر کہنے لگا کہ ای
خداوند تیری سلامتی رہے ایسا
تُجھ پر کبھی نا ہووے* پر وُہ ٢٣
پھرکر پطرس کو کہا کہ ای شیطان
میرے سامھنے سے دور ہو تو میرے
لئے ٹھوکر کا پتّھر ہی کیونکہ تیرا دِل
خُداوند کے چیزون کی طرف نہین
بلکہ دُنیا کے چیزون کی طرف مایل
رہتا ہی* پھر یسوع اپنے شاگردون ٢٤
سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے
آنے چاہے تو اپنے نفس کو اِنکار
کرنا اور اپنی صلیب اُٹھالیکر میری
پیروی کرنا* اِسواسطے کہ جو کوئی ٢٥
اپنے جان کو بچاوے تو اُسکو
کھوویگا اور جو کوئی کہ میرے لئے
اپنے جان کو کھوویگا سو اُس کو
پاویگا* کیونکہ اگر آدمی تمام ٢٦
جہان کو اپنے خرچ مین لاوے
اور اپنے جان کو کھووے تو اُسکو

کیا فایده اور آدمي اپنے جان کے
۲۷ عوض کونسي چیز دیگا* که ابنِ
آدم اپنے باپ کے دبدبے سے
اپنے فرشتون کے ساتهه آویگا اور
اُسوقت هرایک کو اُسکے فعلون کے
۲۸ موافق بدلا دیگا* مین تحقیق تم
سے کهتا هون که یهان کے کهڑے
رهنےوالون سے بعضے هین که جب
لگ که ابنِ آدم کو اپنے بادشاهت
مین آیا نه دیکهین موت کے
مزے کو نهین چاکهینگے*

سترهوان باب

۱ پهر چهه روز کے بعد یسوع پطهر
اور یعقوب اور اُسکے بهائي یوحنا
کو اپنے ساتهه لیا اور خلوت مین
۲ اُنکو ایک اونچے پهاڑ پر لے آیا *
اور اُسکي صورت اُنکے سامهنے بدل
گئي اور اُسکا چهره آفتاب کي مانند
چمکتا تها اور اُسکا لباس نور کے
۳ مثال سفید هوا* اور دیکهو موسی
اور الیا اُس سے بات کرتے هوے
۴ اُنکو نظر آئے* تب پطهر یسوع کے
طرف رجوع هوکر کها اي خداوند
یهان رهنا هم کو اچها هی اور اگر
حکم هو تو هم یهان تین جهونپڑیان
ایک تیرے واسطے اور ایک موسی
کے لئے اور ایک الیا کے خاطر
بناینگے* اور جس وقت وُه یه ۵
باتان کهتا تها دیکهو ایک نوراني
بادل اُن پر سایه ڈالا اور اُس بادل
سے آواز آیا که یهه میرا عزیز بیٹا
هی جس سے مین نهایت خوش
هون تم اُسکي سنو* شاگردان یهه ۶
سنکر اوندهے گر پڑے اور بهت
ڈرگئے* تب یسوع نزدیک آکر ۷
اُن کو چهوا اور کها که هیبت
مت کهاؤ* پس وے اپنے آنکهان اوپر ۸
کرکر یسوع کے سوا کسي کو نهین
دیکهے* اور جب وے پهاڑ سے ۹
اُترتے تهے یسوع اُنکو تاکید کیا که
جب لگ که ابنِ آدم مُردون
مین سے نه اُٹهے یهه دکهائي کسي
کو ظاهر مت کرو* تب اُسکے ۱۰
شاگردان اُس سے پوچهے که پهر
فقیهان کسواسطے کهتے هین که
پهلے الیا کا آنا ضرور هی* یسوع اُنکو ۱۱
جواب دیا که سچ هی الیا پهلے

آکر سب چیزون کا بندوبست
١٢ کریگا* لیکن مین تُم سے کہتا ہون
که اِلیا آچکا ہی اور وے اُسکو
نہین پہچانکر جو کُچھه که چاہتے
تھے سو اُسکو کئے اور اِسي طرح اِبن
آدم بھي اُنکے ہاتھه سے سختي
١٣ پاویگا* تب شاگِردان پہچانے که
وُه باپتسما دینےہارے یوحن کي
١۴ ذکرہم سے کرتا ہی* جب وے
اوگون کے پاس آئے تو ایک آدمي
١٥ آگے آکر دو زانو بیٹھکر اُسسے کہا*
که ای خُداوند میرے بیٹے پر
رحم کر که اُسکو دیوانگي کا آزار
ہی اور بہُت رنج پاتا ہی ایسا که
کبھي انگار مین کبھي پاني مین
١٦ گِرتا ہی* اور مین اُسکو تیرے
شاگِردون کے پاس لے آیا پر وے
١٧ اُسکا عِلاج نہین کرسکے* تب
یسوع جواب دیا که ای بےاِعتقاد
پیڑہي اور ترچھا چلنےہارے مین
کب تک تُمھارے ساتھه رہون اور
کب لگ تُمھاري برداشت کرون
١٨ اُسکو یہان میرے پاس لے آؤ*
اور یسوع اُس شیطان کو ڈرایا

اور وُه اُس پرسے اُترا اور وُه لڑکا
اُسي گھڑي شفا پایا* تب شاگِردان ١٩
خلوت مین یسوع کے نزدیک آکر
پوچھے که کِس سبب ہم اُسکو دور
نہین کرسکے* یسوع اُنکو جواب ٢٠
دیا که تُمھاري بے ایماني کے سبب
کیونکه مین تُم سے سچ کہتا ہون
که اگر تُم ایک رائي کے دانےبرابر
اِعتقاد رکھین تو جو تُم اِس پہاڑ
کو کہین که یہان سے اُس جگہه
کو چلے جا تب وُه چلےجایگا اور
کوئي کام تُم کو غیرممکن نہین
ہوویگا* لیکن یہه جنس بغیرنماز ٢١
اور روزے کے دور نہین ہوتي* اور ٢٢
جِس وقت وے گلیل مین رہتے
تھے یسوع اُنکو کہا که اِبن آدم
لوگون کے ہاتھه مین سپڑاجایگا* ٢٣
اور وے اُسکو مارڈالینگے اور وُه
تیسرے دِن پھر جي اُٹھیگا تب
وے بہُت غمگین ہوے* پھر جب ٢۴
وے کپرناحم مین آئے محصول
لینےوالے پطرس کے پاس آکر پوچھے
کہا تُمھارا اُستاد محصول دیتا* وُه ٢٥
کہا که ہو اور جب گھر مین آیا

یسوع پیش دستي کرکر اُس سے
کہا کہ اي شمعون تجھہ کیا معلوم
ہوتا ہي زمین کے بادشاہان کن سے
محصول لیتے ہین اپنے لڑکون سے
٢٦ یا باہروالون سے* پطھر جواب دیا
کہ باہروالون سے یسوع کہا کہ پس
٢٧ لڑکون کو معاف ہي* لیکن تاکہ
ہم اُنکو ٹھوکر نہ کھلاوین تو دریا کو
جاکر گل ڈال اور مچھلي کہ پہلے
نکلے اُسکو لیکر اُسکا منہہ کھول
تب ایک روپیہ تجھہ کو ملیگا
اُسے لیکر میرے اور اپنے طرف سے
اُنکو دے*

اٹھارھوان باب

١ اُس وقت شاگردان یسوع کے
نزدیک آکر پوچھے کہ آسمان کي
بادشاہت مین سب سے بڑا کون
٢ ہي* تب یسوع ایک چھوٹے لڑکے کو
٣ بُلاکر اُنکے درمیان اُسکو کھڑا کیا*
اور کہا کہ مین تم سے سچ بولتا
ہون اگر تم بدل نہ جاوین اور
چھوٹے لڑکون کے مانند نہو جاوین
تو تم آسمان کي بادشاہت مین
داخل نہین ہونگے* پس جو کوئي ٤
کہ اپنے تئین اِس بچّہ کے سریکا عاجز
کرتا ہي وہي آسمان کي بادشاہت
مین سب سے بڑا ہي* اور جو ٥
کوئي ایسے ایک بچّہ کیتئین میرے
نام کے لئے خاطرداري کیا تو میري
خاطرداري کرتا ہي* پر جو کوئي ٦
میرے اعتقاد رکھنےہارے بچّون
مین ایک کو ٹھوکر دیوے ایک
چکّي کا پاٹ اُسکے گلے مین لٹککر
دریا مین پاتال تک ڈوب جانا
اُسکو بہتر ہوتا* افسوس اِس جہان ٧
پر ٹھوکر دینےوالے چیزون کے سبب
کیونکہ اگرچہ ٹھوکر دینے کے چیزان
البتہ دکھائي دینگے لیکن افسوس
اُس شخص پر جسکے سبب سے
ٹھوکر لگے* پس اگر تیرا ہاتھہ یا تیرا ٨
پاؤن تجھے گناہگار کیا تو اُسکو
کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک
دے اِسواسطے کہ دو ہاتھہ یا دو پاؤن
رکھکر ہمیشہ کے انگار مین جلنے
سے لنگڑا یا ٹُنڈا زندگي مین داخل
ہونا تجھکو بہتر ہي* اور اگر تیري ٩
آنکھہ تجھے گناہگار کیي تو اُسکو

اُکھاڑ ڈال اور اپنے سے دور کر اِسواسطے
که دو آنکھاں رکھکر دوزخ کي آگ
مين ڈالاجانے سے کانا حيات مين
۱۰ داخل ہونا تجھکو فايده مند ہی*
خبردار تم اُن چھوٹون مين سے
کسي کو ہلکا مت سمجھو که مين
تم سے کہتا ہون که بہشت مين
اُنکے فرشتے ميرے باپ کا مُنہه
جو آسمان پر ہی ہميشه ديکھتے
۱۱ ہين* کيونکه اِبن آدم گمراہون
۱۲ کو بچانے کے واسطے آيا ہی*
تم تو کيا سمجھتے ہين اگر کسي
آدمي کے پاس سؤ بکرے ہوويں اور
اُن مين سے ايک گم ہوجاوے تو
کيا اُن نود پر نؤ کو نہين چھوڑتا
اور پہاڑون مين جاکر اُس گنواتے
۱۳ گئے کو نہين ڈھونڈھتا ہی*
اور اگر اتفاقاً اُسکو پايا تو مين تم
سے سچ کہتا ہون که اُن نود پر نؤ
سے جو نہين گنواتےگئے اِس ايک
۱۴ کے سبب زياده خوشي کريگا*
اِسي طرح سے آسمان پر ہی سو
تمہارے باپ کي خوشي نہين
ہی که کوئي اُن چھوٹون مين سے
ضايع ہوجاوے* اور جس وقت ۱۵
تيرا بهائي تجهه سے برائي کيا تو
جا اور تنہا آپ اُس کو قايل کر
اگر وُه تيري بات سنے تو تيرا بهائي
تجهے ملا ہی* پر اگر وُه نہين سنے ۱۶
تو ايک يا دو آدمي کو اپنے ساتهه
ليجا اِس لئے که ہرايک بات دو
تين شاہدون کي زبان سے ثابت
ہووے* اگر وُه اُنکے باتون سے بهي ۱۷
مُنہه پهيرے تو مجلِس کو بول
اور اگر وُه مجلِس کے باتون کو نہين
مانے تو اُسکو جانے دے اور جيسا
ايک بے دين يا محصول لينےوالا
اُسکو سمجهه* مين تم سے سچ کہتا ۱۸
ہون که جو کچهه تم زمين پر
باندهينگے آسمان پر باندها جايگا
اور جو کچهه تم زمين پر کهولينگے
آسمان پر کهولاجايگا* پهر مين تم ۱۹
سے کہتا ہون که اگر دو تمہارے
مين سے متفق ہوکر زمين پر کچهه
مقصد چاہين تو آسمان پر ہی سو
ميرے باپ کے طرف سے اُنکو
بخشاجايگا* کيونکه جس جگہه ۲۰

دو یا تین میرے نام پر اکٹھا ہوتے
٢١ ہیں وہاں میں اُنکے بیچ میں ہوں *
تب پطرس اُسکے نزدیک آکر کہا کہ
ای خداوند کتنے مرتبے میرا بھائي
مجھہ سے تقصیر کرے اور میں
٢٢ اُسکو بخشون کیا سات مرتبے تلک *
یسوع اُس سے کہا کہ میں تجھہ
سے سات مرتبے تک نہیں کہتا
٢٣ بلکہ ستر کے سات دفعہ *
اِسواسطے کہ آسمان کي بادشاہت
ایک سُلطان کے مِثال ہی جو اپنے
٢٤ نوکرون سے حساب لینے چاہا *
جب وہ حساب لینا شروع کیا
تو لوگ ایک نوکر کو اُسکے روبرو
لے آئے جِس پر خاوند کے دس ہزار
٢٥ توڑے قرض تھے* اور اِس لئے کہ
اُسکو پھیرنے کا مقدور نہ تھا اُسکا
خاوند حُکم دیا کہ وہ اور اُسکي
جورو اور بچے اور جو کُچھہ اُسکا
ہی سو بیچے جاوین اور قرض پھیرا
٢٦ جاوے* تب وہ نوکر زمین پر
پڑکر اُسکو سجدہ کیا اور کہا کہ ای
خداوند میرے اوپر تحمل کر اور
٢٧ میں تیرا تمام قرض پھیرونگا* تب
اُس خادم کے صاحب کو رحم
آیا اور اُسکو چھوڑدیا اور قرض اُس
کو بخش دیا * لیکن وہ نوکر ٢٨
باہر جاکر اپنے ہم خدمتگارون
سے ایک کو پایا جس پر دو سو *
آنے اُسکے باقي تھے اور اُسکي گردن
پر ہاتھہ ڈالکر کہا کہ جو میرا قرض
ہی سو مجھہ دے* تب اُسکا ہم ٢٩
خدمتگار اُسکے پاؤن پڑکر منت
کرکر کہا کہ میرے اوپر تحمل کر
اور میں سب پھیرونگا* پر وہ قبول ٣٠
نہیں کیا بلکہ اُسے لیجاکر قرض
پھیرے تک بندي خانے میں
ڈالا* تب اُسکے ہم خدمتگاران ٣١
یہہ ماجرا دیکھکر بہُت دلگیر
ہوے اور آکر اپنے صاحب سے جو
کُچھہ کہ گذرا تھا اِطلاع کئے* تب ٣٢
اُسکا خاوند اُسکو بُلاکر کہا کہ ای
شریر نوکر تو میري عاجزي کرنے سے
میں تمام قرض تیرے تئین بخشا* ٣٣
کیا جیسا میں تجھہ پر رحم کیا
ویسا تو بھي اپنے ہم خدمتگار
پر رحم نہیں کرنا تھا* تب اُسکا ٣٤
خاوند اُس پر غصّہ ہوکر تمام

قرض پھیرنے تک ایذا دینےہارون
۳۵ کے حوالے کیا* سو ہرایک تمہارے
مین سے اپنے بھائي کے تقصیرون
کو ثابت دِل سے مُعاف نہین کیا تو
اُسي طرح میرا آسماني باپ بھي
تُم سے سلوک کریگا*

اُنیسوان باب

۱ اور ایسا ہوا کہ یسوع یہ باتان
تمام کرکر گلیل سے روانہ ہوکر یردن
کے پار یہودیہ کے سرحدون مین
۲ آیا* اور بہت جماعتان اُسکا
پیچھا کئے اور وُہ اُن کو وہان شفا
۳ بخشا* تب فروسیان آزمایش کے
لئے اُسکے نزدیک آکر پوچھے کیا
آدمي کو ہرایک سبب سے اپني
۴ جورو کو طلاق دینا روا ہی* وُہ
جواب دیا کیا تُم نہین پڑھےہین
کہ وُہ جو اِبتدا مین اُن کو پیدا
۵ کیا سو اُن کو نر اور مادہ بنایا*
اور کہا اِس سبب سے مرد اپنے ما
باپ کو چھوڑیگا اور اپني جورو
سے مِلا رہیگا اور وے دونون ایک
۶ تن ہوینگے* اِسواسطے اب وے دو
نہین بلکہ ایکہي تن ہین اور
جوکُچھ کہ خُدا جوڑا ہی سو آدمي
اُسکو جُدا نہ کرنا* تب ۷
وے اُس سے کہے کہ پھر موسیٰ
کِسواسطے طلاق نامہ دینے اور اُسکو
باہر کرنے کا حُکم دیا* وُہ کہا کہ ۸
موسیٰ تُمہاري سنگدلي کے سبب
اپنے جوروؤن کو چھوڑدینے کي
رُخصت دیا لیکن اِبتدا سے ایسا
نہ تھا* اور مین تُم کو کہتا ہون ۹
کہ جو کوئي اپني جورو کو سوائے
حرامکاري کے کِسي سبب سے طلاق
دیوے اور دوسرے کو نِکاح کرے
تو زِنا کرتا ہی اور جو کوئي اُس
طلاق دي گئي عورت کو نِکاح
کرے تووُہ بھي زِنا کرتا ہی* تب ۱۰
اُسکے شاگِردان اُس سے کہے کہ اگر
مرد کا احوال جورو سے ایسا ہووے
تو شادي کرنا اچّھا نہین* وُہ اُن ۱۱
سے کہا کہ اِس بات کو ہر کوئي
قبول نہین کرسکتا مگر وے جِن
کو بخشا گیا ہی* اِسواسطے کہ کئي ۱۲
ایک خوجے ہین جو ما پیٹ سے
اُسي طرح پیدا ہوے ہین اور

بعضے خوجے ہیں جو آدمي کے ہاتھہ
سے خوجے ہوئے ہیں اور بعضے خوجے
ہیں جو آسمان کي بادشاہت کے واسطے
اپنے تئین خوجے بنائے ہیں جو کوئي
کہ قبول کرنے کي قدرت رکھتا ہی سو
۱۳ قبول کرنا * اُس وقت لوگ کِتنے
ایک چھوٹے لڑکون کو تئین اُسکے پاس
لے آئے اِس لئے کہ وُہ اُن پر ہاتھہ رکھکر
۱۴ دُعا کرے اور شاگردان اُنکو دھمکائے*
پر یسوع کہا کہ لڑکون کو چھوڑ
دیو اور اُن کو میرے پاس آنیسے
منع مت کرو اِسواسطے کہ آسمان کي
۱۵ بادشاہت ایسون ہي کي ہی* اور
وُہ اپنے ہاتھان اُن پر رکھکر وہان سے
۱۶ روانہ ہوا* کہ دیکھو ایک شخص
آکر اُس سے عرض کیا کہ ای نیک
اُستاد قایم زندگي پانے کے واسطے
۱۷ مین کونسا عمل کرون* وُہ اُسکو کہا
کہ تو مجھکو کِسواسطے نیک کہتا
ہی کہ نیک کوئي نہین مگر
ایک یعنے خُدا پر اگر تو حیات
مین داخل ہونے چاہے تو حکمون
۱۸ کو حفظ کر* وہ پوچھا کہ کونسے
حُکمان یسوع کہا کہ تو خون مت

کر اور چوري مت کر زنا مت کر
اور جوٹھي شاہدي مت بھر* اور ۱۹
اپنے ماباپ کو عزت دے اور اپنے
پڑوسي کو اپنے سریکا دوست رکھہ* ۲۰
تب وُہ جوان اُس سے کہا کہ مین
اِن سب فرضون کو اپنے لڑکپن سے
مانتا آیا ہون اب کونسي چیز
مین قصوري رکھتا ہون* یسوع ۲۱
اُسکو کہا کہ اگر تو کامل ہونیکا اِرادہ
رکھتا تو جا اور جو کُچھہ کہ تیرا ہی
سو بیچ ڈال اور محتاجون کو بخش
دے کہ تُجھے آسمان پر گنج ملیگا
اور بعداز آکر میري پیروي کر* ۲۲
لیکن وُہ جوان یہہ بات سُنکر غمگین
چلیگیا اِسواسطے کہ وُہ بہت مالدار
تھا* تب یسوع اپنے شاگردون کو ۲۳
فرمایا کہ تحقیق مین تم سے کہتا
ہون کہ دولتمند آسمان کي بادشاہت
مین نہایت دشواري سے داخل
ہوویگا* پھر مین تمسے کہتا ہون ۲۴
کہ دولتمند آسمان کي بادشاہت
مین داخل ہونے سے سوئي کے ناکے
مین سے اونٹ کا گذرنا سہلتر
ہی* جب اُسکے شاگردان یہہ ۲۵

بات سنے نہایت تعجب کرکر کہے
۲۶ که پهر کون نجات پاسکیگا* یسوع
اُنکی طرف دیکهکر کہا که یہه آدمیون
سے محال ہی لیکن خدا کے پاس
۲۷ سب چیزون کي قدرت ہی*
اُسوقت پطهر اُسکو جواب دیکر
کہا که دیکهه ہم سب چیزون کو
چهوڑکر تیري پیروي کرتے ہین پس
۲۸ ہم کو کیا اجر ملیگا* یسوع اُن سے
کہا که مین تم سے سچ بولتا ہون که تم
جو میري پیروي کئے ہین نوي
پیدایش مین جس وقت که ابن
آدم اپنے دبدبے کے تخت پر جلوس
کریگا تم بهي بارہ تختون پر بیٹهینگے
اور اسرائیل کے بارہ فرقون کي عدالت
۲۹ کرینگے* اور جو کوئي که گهرون یا
بهائیون یا بہنون یا باپ یا ما یا
جورو یا بچون یا زمینون کو میرے
نام کے لئے چهوڑا ہی سو اُسکے عوض
ایک کو سو پاویگا اور قایم زندگي کا
۳۰ وارث ہوویگا* لیکن بہت سے جو
اگلے ہین پچهلے ہوینگے اور پچهلے
اگلے ہوینگے*

بیسوان باب

۱ کیونکه آسمان کي بادشاہت
ایک گهر کے خاوند کے مثال ہی
جو فجر کے وقت اپنے انگور کے
باغیچے کے لئے مزدورون کے واسطے باہر
نکلا* اور ہر ایک مزدور کو روز ۲
ایک دینار مقرر کرکر اپنے انگور
کے باغیچے کو بهیج دیا* اور پہر ۳
دن چڑهے بعد پهر جاکر اور آدمیون
کو بازار مین کهڑے دیکها* اور ۴
اُن سے کہا که تم بهي انگور کے باغیچے
کو جاؤ اور جو کچهه تمہارا حق
ہی سو مین دونگا تب وے گئے* ۵
اور پهر دو پہر اور تین پہر کو باہر نکلکر
اُسي طرح کیا* اور پهر اڑهاي ۶
گهڑي کم چاروین پہر کو باہر جاکر
اور کتنے ایک بیکار کهڑے ہوون
کو دیکهکر اُن سے کہا که تم یہان
سارا دن بیکار کیون کهڑے ہین* ۷
وے جواب دیئے که کوئي ہم کو
مزدوري پر نہین لگایا وہ کہا که تم
بهي انگور کے باغیچے کو جاؤ اور
جو کچهه واجبي ہی سو تم کو
ملیگا* جب شام ہوي انگور کے ۸
باغیچے کا مالک اپنے گماشتے کو
حکم دیا که مزدورون کو بلاؤ اور
پچهلون سے شروع کرکر اگلون تلک

٩ اُنکي مزدوري دے* جب آخري
پہروالے آئے تو ہرایک آدمي اُن
١٠ مین سے ایک دینار پایا* تب
اوّل مزدوران سامھنے آکر سمجھے که
ہم زیادہ پاوینگے لیکن وے بھي
١١ ہرکوي ایک ایک دینار پائے* پس
اُسکو لیکر صاحب خانه کے سامھنے
١٢ گِلا کرکر کہے* که یے پیچھے آئے سو
فقط ایکہي گھنٹے کا کام کئے اور ہم
تمام دن کي محنت اور گرمي کو
اُٹھائے ہین اور تو اُن کیتئین ہمارے
١٣ برابر کیا ہی* تب وّہ اُن مین
سے ایک کو جواب دیا که ای
دوست مین تُجھه پر کُچھه بےاِنصافي
نہین کیا ہون کیا تو ایک دینار
١٤ مُجھه سے لینے کو راضي نہین ہوا*
پس اپنا حق لیکر چلے جا مین
جِتنا تُجھے دیتا ہون اُتنا پچھلےوالون
١٥ کو بھي دیونگا* کیا مُجھے جایز نہین
که اپنے مال سے جو چاہون سو
کرون کیا تو میري نیکي کے سبب بد
١٦ نظر ہوا ہی* اُسي طرح پچھلے آگے اور
اگلے پیچھے ہوینگے کیونکه بُلائے گئے
١٧ بہت پر قبول ہوے سو تھوڑے ہین*

اور یسوع یروشالم کو جاتے وقت
اپنے بارہ شاگردون کو راستے مین
کِنارے لیجاکر اُن سے کہا* که ١٨
دیکھو ہم یروشالم کو جاتے ہین اوراِبن
آدم بڑے سردارکاہِنون اور فقیہون
کے ہاتھه مین سونپا جایگا اور وے
اُسکے قتل کا فتوی دینگے* اور ٹھٹھا ١٩
کرنے اور قمچیان مارنے اور صلیب
پر کھینچنے کے واسطے اُس کو غیر
قوم والون کے حوالے کرینگے اور تیسرے
دن پھر جي اُٹھیگا* اُس وقت ٢٠
زبدي کے بیٹون کي ما اپنے بیٹون
کو ساتھه لیکر اُسکے نزدیک آئي
اور اُسکو سجدہ کرکر کہي که میري
ایک عرض ہی* وّہ کہا که تو ٢١
کیا چاہتي ہی وّہ کہي که حُکم
دے که میرے یے دو بیٹے تیري
بادشاہت مین ایک تیرے سیدھے
ایک تیرے ڈاوین طرف بیٹھے* ٢٢
تب یسوع جواب دیا که تُم اِس
بات کو نہین پہچانکر عرض کئے
ہین کیا وّہ پیاله جو مین پیونگا
تُم پي سکتے ہین اور وّہ باپتسما جو
مین پاتا ہون تُم پاسکتے ہین وے

۲۳ کہے کہ ہم کو قدرت ہی* وہ اُن
سے کہا کہ تحقیق تم میرے پیالے
سے پیوینگے اور وہ باپتسما جو مین
پاتا ہون سو تم پاوینگے لیکن میرے
سیدھے اور ڈاوین طرف بیٹھنے دینا
میرا نہین ہی مگر جنکے واسطے
۲۴ میرا باپ اُسے تیّار کیا ہی* جب
وے دس شاگردان اِس بات کو
سنے اُن دو بھائیون پر بہت غصّہ
۲۵ کئے* پر یسوع اُنکو اپنے روبرو بُلاکر
کہا کہ تم جانتے ہین کہ غیرقومون
کے بادشاہان اُنپر حکومت کرتے اور
اُنکے بزرگان اُن پر سرداري کرتے
۲۶ ہین* لیکن تمھارے مین ایسا
نا ہونا بلکہ جو کوئي تمھارے مین
۲۷ بزرگ ہوا چاہے تو تمھارا خادم ہونا*
اور جو کوئي تمھارے مین سردار ہونے
کي خواہش رکھے تو تمھارا بندہ
۲۸ ہونا* جیسا کہ اِبنِ آدم خاوندي
کے واسطے نہین بلکہ خادمي کے
لئے اور اپنے جان کو بہت عالم
۲۹ کے خاطر تصدّق کرنے آیا* اور جس
وقت وے اریحو سے نکلکر جاتے
تھے بہت لوگ اُسکے پیچھے روانہ

ہوے* کہ دیکھو دو اندھے جو راہ ۳۰
کے کنارے پر بیٹھے تھے جب سنے
کہ یسوع اِدھرسے آتا ہی تو پکارکر
کہنے لگے کہ اَی خداوند داؤد کے
بیٹے ہم پر رحم کر* تب گروہ اُن ۳۱
کو دھمکائي کہ چپ رہو لیکن وے
اور زیادہ پکارتے کہ اَی صاحب
داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر* اُس ۳۲
وقت یسوع کھڑارہا اور اُنکو اپنے
آگے بُلاکر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہین
جو مین تمھارے واسطے کرون* ۳۳
وے کہے کہ اَی خداوند یہہ کہ ہمارے
آنکھان کھل جاوین* پس یسوع کو ۳۴
رحم آیا اور اُنکے آنکھون کو چھوا
اور اُس وقت اُنکے آنکھان روشن
ہوے اور وے اُسکے پیچھے ہو رہے*

ایکیسوان باب

جب وے یروشالم کے نزدیک ۱
پہنچے اور بیتفاجي کو زیتون کے
پہاڑ کے دامن مین آئے تب یسوع
اپنے شاگردون سے دو کو بلاکر کہا* ۲
کہ تمھارے سامھنے کے اُس کھیڑے

مین جاؤ اور اُسي وقت ایک
بندھي ہوي گدھي اور اُسکے ساتھہ
ایک بچّہ وہان پاوینگے کھولکر میرے
٣ پاس لے آؤ* اور اگر کوئي کُچھہ تم
کو کہے تو جواب دیؤ کہ خُداوند
کو ضرور ہین تب وُہ اُسي وقت
٤ اُنکو چھوڑیگا یہہ بولکر بھیج دیا*
اور یہہ سب کُچھہ ہوا کہ جو نبي
٥ کے معرفت کہا گیا تھا حاصل ہووے*
کہ صیہون کي بیٹي سے بول کہ
دیکھہ تیرا بادشاہ عاجزي سے گدھي
پر بلکہ گدھي کے بچّے پر سوار ہوکر
٦ تیرے پاس آتا ہي* تب وے
شاگردان جاکر جیسا یسوع اُنکو
٧ فرمایا تھا سو بجالائے * اور اُس
گدھي کو بچّے سمیت لے آئے اور
اپنے کپڑے اُن پر ڈالکر اُس کیتیین
٨ سوار کرائے *اور بُہت عالم اپنے لباس
کو راستے مین فرش کئے اور کتنے
ایک لوگ جھاڑون کے ڈالیون کو
٩ کاٹکر راہ مین بچھائے* اور جماعتان
اُسکے آگے اور پیچھے چلتے ہوے
پُکارکر کہتے تھے کہ داؤد کے بیٹے
کو ہوشعنا مُبارک ہي وُہ جو خُداوند

کے نام سے آتا ہي عالمِ بلندي مین
ہوشعنا* جب وُہ یروشالم مین ١٠
داخل ہوا تمام شہر کے لوگ گھبراکر
کہنے لگے کہ یہہ کون شخص ہي* ١١
تب جماعتان کہے کہ یہہ یسوع
گلیل کے ناصرہ کا نبي ہي* پس یسوع ١٢
ہیکل مین جاکر جو لوگ خرید
و فروخت کرتے تھے اُن سب کو باہر
کیا اور صرّافون کے تختون اور کبوتر
فروشون کے چوکیون کو اُلٹا دیا* اور ١٣
اُن سے کہا کہ لکھا ہي کہ میرا گھر
عبادت خانہ کہلایگا لیکن تم اُسکو
چورون کا غار بنائے ہین* اُس ١٤
وقت کتنے ایک اندھلے اور لنگڑے
ہیکل مین اُسکے نزدیک
آئے اور وُہ اُنکو شفا بخشا* جب ١٥
سردار کاہنان اور فقیہان اُسکے کرامتون
کو اور لڑکون کو ہیکل مین داؤد
کے بیٹے کو مُبارک بادي کہتے ہوے
دیکھے بہت ناخوش ہوے* اور ١٦
اُس سے کہے کہ تو سنتا ہي کہ یے
کیا کہتے ہین یسوع اُنکو کہا کہ ہو
کیا تم کبھي نہین پڑھے ہین کہ
لڑکون اور شیرخوارون کي زبان

سے تو اپني تعريف حاصل کيا
۱۷ ہی* تب وُہ اُنکو چھوڑا اور شہر
سے نِکلکر بيت‌عينا مين آيا اور
۱۸ وہان رات کو رہ گيا* اور صُبح کو
جِس وقت وُہ شہر کو پلٹکر آتا
۱۹ تھا تب بھوکھا ہوا* اور راستے مين
ايک انجير کے جھاڑ کو ديکھکر
اُسکے نزديک آيا پر سِوائے پتّون کے
اُس مين کّچھہ نہين پايا تب
بولا کہ بعد اِسکے کبھي تُجھہ مين
پھل نہ لگے اُسي وقت وُہ انجير کا
۲۰ جھاڑ سوکھہ گيا* جب شاگِردان
يہہ ديکھے تب بہت حيرتمند
ہوکر کہے کہ يہہ انجير کا جھاڑ کيا
جلد سوکھہ گيا پر يسوع مُتوجہ
۲۱ ہوکر اُنسے کہا* کہ مين تُم کو سچ
بولتا ہون کہ اگر تُم اِعتقاد رکھين
اور شک نہ لاوين تو نہ فقط اِس
انجير کے جھاڑ سے جو کياگيا سو
کرينگے بلکہ اگر تُم اِس پہاڑ کو
کہين کہ يہان سے اُٹھکر دريا مين
۲۲ گرپڑ تو ويسا ہي ہوگا* اور اِعتقاد سے
جو کُچھہ تُم دُعا مين مانگينگے
۲۳ سو تُم کو مِليگا* جب وُہ
ہيکل مين داخِل ہوا اور وعظ کہتا
تھا سردارِ کاہنان اور قوم کے بُزرگان
اُسکے پاس آکر پوچھے کہ تو کِسکے
حُکم سے يہ کامان کرتا ہی اورکون
تُجھے يہہ قُدرت ديا ہی* تب ۲۴
يسوع اُنکو جواب ديا کہ مين
بھي تُم سے ايک بات پوچھونگا
اگر تُم مُجھکو اُسکا جواب دئے تو
مين بھي کِسکے حُکم سے يہ کامان *
کرتا ہون سو تُم سے کہونگا* يوحنّ ۲۵
کا بپتسما کہان سے تھا آسمان سے
يا آدميون سے تب وے اپنے دِلون
مين انديشہ کئے کہ اگر ہم کہين
کہ آسمان سے تھا تب وُہ ہم سے
کہيگا کہ کِسواسطے اُسکو باور نہين
کئے* اور اگر ہم کہين کہ آدميون ۲۶
سے تھا تو ہم جماعتون سے ڈرتے
ہين کيونکہ سب لوگ يوحنّ کو
نبي جانتے ہين* پس وے يسوع ۲۷
کو جواب ديئے کہ ہم کو معلوم
نہين تب وُہ اُنسے کہا کہ مين
بھي تُم کو نہين بتاؤنگا کہ کِس کي
قُدرت سے يہ کامان کرتا ہون* ۲۸
ليکن تُم کو کيا معلوم ہوتا ہی ايک

شخص کو دو بیٹے تھے اور وُہ پہلے
بیٹے کے پاس آکر کہا کہ بیٹے تو
آج کے روز میرے انگور کے باغیچے کو
۲۹ جاکر کام کر* وُہ جواب دیا کہ
میں نہیں جاؤنگا پر آخر کو پشیمان
۳۰ ہوکر گیا* پھر وُہ دوسرے بیٹے کے
پاس آکر اُسي طرح کہا وُہ جواب
دیا کہ میں جاؤنگا صاحب پر
۳۱ نہیں گیا* کہا اُن دونوں میں سے
کون باپ کا فرمان بجالایا وے اُس
سے کہے کہ پہلا بیٹا یسوع اُنکو کہا کہ
میں تُم سے سچ کہتا ہون کہ محصول
لینے والے اور چھنالان تُم سے آگے خُدا
کي بادشاہت میں داخل ہوتے
۳۲ ہیں* کیونکہ یوحن راستي کي
راہ سے تُمھارے پاس آیا اور تُم
اُسکو باور نہیں کئے لیکن محصول
لینے والے اور چھنالان اُسکو باور کئے
اور تُم یہہ دیکھکر آخر کو پشیمان
۳۳ نہیں ہوے کہ اُسکو باور کریں*
پھر دوسري ایک مثال سُنو ایک
گھر کا خاوند انگور کا باغ لگایا اور
اُسکے آس پاس باڑھ باندھا اور اُسکے
درمیان گھانا لگایا اور ایک بُرج
بنایا اور اُسکو مالیون کے سپرد کرکر
آپ دوسرے مُلک کو گیا* جب ۳۴
میوے کا ہنگام نزدیک آیا وُہ اپنے
نوکرون کو مالیون کے پاس باغیچے
کے میوے کے واسطے بھیجا* پر ۳۵
مالیان اُسکے نوکرون کو پکڑکر ایک
کو مارے اور ایک کو قتل کئے اور
ایک کو سنگسار کئے* پھر وُہ اور ۳۶
نوکرون کو اوّل سے زیادہ روانہ کیا
اور وے اُنسے وہي سلوک کئے* ۳۷
آخر کو وُہ صاحب اپنے بیٹے کو
بھیجا اور کہا کہ البتہ میرے بیٹے
سے ادب کرینگے* پر مالیان جب ۳۸
بیٹے کو دیکھے تو آپس میں کہنے
لگے کہ یہي وارث ہی آؤ ہم اُسکو
مارڈالیں اور اُسکي میراث کو
ہاتھہ میں لاوین* تب وے اُسکو ۳۹
پکڑے اور انگور کے باغیچے سے باہر
نکالکر مارڈالے* پس جس وقت ۴۰
اُس باغیچے کا صاحب آویگا اُن
مالیون کا کیا حال کریگا* وے ۴۱
جواب دئے کہ البتہ وُہ اُن شریرون
کو سختي سے مارڈالیگا اور انگور
کے باغیچے کو دوسرے مالیون

کے حوالے کریگا جو موسم مین اُسکو
۴۲ میوے پہنچاوین* پھر یسوع اُنسے
کہا کیا تم کتاب مین نہین پڑھے
ہین کہ جس پتھر کو بنانیوالے
قبول نہین کئےتھے وہی کونے کا سر
ہوا یہہ خداوند کی طرف سے ہی
۴۳ اور ہماري نظر مین تعجب ہی*
اِس لئے مین تم سے کہتا ہون کہ خدا
کي بادشاہت تم سے چھینی جایگي
اور دوسري ایک قوم کو جو اُسکا
۴۴ میوہ پہنچاوے دي جایگي* اور
جو کوئي کہ اِس پتھر پر گریگا سو
کچلا جایگا پر جس شخص کے اوپر
۴۵ یہہ پتھر پڑیگا اُسکو پیس ڈالیگا*
جب سردار کاہنان اور فروسیان
اُسکی تمثیلون کو سنکے تو معلوم
۴۶ کئے کہ وہ ہمارے اوپر کہتا ہی*
اور اِرادہ کئے کہ اُسکو پکڑلیوین
لیکن عالم سے ڈرے اِسواسطے کہ
وے اُسکو نبي جانتے تھے*

باوِیسوان باب

۱ تب یسوع اُنکے طرف متوجہ
۲ ہوکر تمثیلون مین کہنے لگا* کہ
آسمان کي بادشاہت ایک بادشاہ
کی مثال ہی جو اپنے بیٹے کي
شادي کیا* اور اپنے نوکرون کو ۳
براتي لوگون کو بلانے بھیجا پر
وے آنے کو راضي نہین ہوے* ۴
پھر وُہ دوسرے نوکرون کو بھیجا
کہ جاؤ اور دعوت دئےگیون کو
کہو کہ دیکھو مین اپنا سفرہ تیّار کیا
ہون اور میرے بیلان اور فربہ جانوران
ذبح ہوے ہین اور سب چیزان
موجود ہین شادي کو آؤ* لیکن ۵
وے بے پروا ہوکر ایک اپنے کھیت
کو اور دوسرا اپني سوداگري کو چلے
گیا* اور باقي لوگ اُسکے نوکرون کو ۶
پکڑکر بدسلوکي کرکر مارڈالے* جب ۷
بادشاہ اِس بات کي خبر پایا
بہت غصے مین آیا اور اپنا لشکر
بھیجکر اُن خونیون کو قتل فرمایا
اور اُنکے شہر کو جلادیا* پھر ۸
بادشاہ اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ
شادي کا سرانجام تیّار ہوا ہی لیکن
دعوت دئےگئے سو آدمیان نالایق
تھے* اِسواسطے تم شاہ راہون مین ۹
جاؤ اور جتنے تم کو ملین اُنکو
شادي کي دعوت دیؤ* اُسي طرح ۱۰

نؤکران راستون مین جاکر نیک
اور بد جو اُنکو ملے سو جمع کئے
ایسا کہ براتي لوگون سے شادي کا گہر
۱۱ بہر گیا* جب بادشاہ مہمانون
کو دیکہنے کے واسطے اندر آیا تب
وہان ایک آدمي کو جو شادي کا
۱۲ لباس نہین پہنکر بیٹہا تہا دیکہا*
اور اُس سے پوچہا کہ ای دوست
تو کیونکر شادي کا لباس نہین
پہنکر اندر آیا وُہ شخص لاجواب
۱۳ ہوا* تب بادشاہ نؤکرون کو
حکم دیا کہ اُسکے ہاتہہ اور پاؤن
باندہکر لیجاؤ اور باہر کے اندہارے
مین ڈالو کہ وہان رونا اور دانتان
۱۴ چابنا ہوگا* کیونکہ بُلائے گئے سو
بہت ہین پر قبول کئے گئے سو
۱۵ تہوڑے* تب فروسیان جاکر
مصلحت کئے کہ ہم کسي صورت
سے اُسکے باتون سے اُسکو پہندے
۱۶ مین ڈالنا* اور اپنے شاگردون کو
ہیرودیون کے ساتہہ اُسکے نزدیک
بہیجکر پُچہوائے کہ ای اُستاد ہم
جانتے کہ تو سانچا ہي اور راستي
سے خُدا کي راہ بتاتا اور کسي کا
اندیشہ نہین کرتا کیونکہ تو آدمیون
کي ظاہري کو نہین دیکہتا* پس ۱۷
ہم کو بول تو کیا سمجہتا کہ قیصر
کو محصول دینا روا ہی یا نہین* ۱۸
تب یسوع اُنکي شرارت کو دریافت
کرکر کہا کہ ای ریاکارو تُم کیون
مُجہے آزماتے ہین* محصول کا پیسا ۱۹
مُجہے دکہاو تب وے ایک دینار
اُسکے نزدیک لے آئے* وُہ اُن سے ۲۰
پوچہا کہ صورت اور سکہ کسکا ہی
وے جواب دئے کہ قیصر کا ہی* ۲۱
تب وُہ اُن سے کہا کہ جو چیزان
قیصر کے ہین قیصر کو اور جو خُدا
کے ہین خُدا کو دیو* جب وے ۲۲
یہ باتان سُنے تعجب کئے اور اُسکو
چہوڑکر چلے گئے* اور اُسي روز ۲۳
بہي کتے ایک ذادوقیان جو قیامت
کا باور نہین کرتے اُسکے پاس آکر
سوال کئے* کہ ای اُستاد موسیٰ ۲۴
حُکم دیا ہی کہ جس وقت کوئی
مرد بے اولاد مرگیا تو اُسکا بہائي
اُسکي جورو کو نکاح کرنا اِس لئے کہ
اپنے بہائي کے واسطے نسل جاري کرے* ۲۵
سو ہمارے مین سات بہائي تہے اور

پہلا ایک جورو کرکر مرگیا اور اولاد
نہین ہونے کے سبب اُسکي جورو
۲۶ اُسکے بھائي کو پہنچي* اور اُسي
طرح دوسرا اور تیسرا بھي ساتوین
۲۷ تلک* اور اُن سب کے پیچھے
۲۸ وُہ عورت بھي مرگئي* پس قیامت
کے روز اُن ساتون مین وُہ کِسکي
جورو ہوویگي کیونکہ وے سب
۲۹ اُسکو نِکاح کئے تھے* یسوع
اُنکو جواب دیا کہ تُم کِتاب کي
معني اور خُدا کي قُدرت کو نہین
۳۰ سمجھکر گُمراہ ہوتے ہین* کیونکہ
قیامت مین لوگ نہ بیاہ کرتے
ہین نہ بیاہ دئے جاتے ہین بلکہ
آسمان پر خُدا کے فرِشتون کے مانند
۳۱ رہتے ہین* پر مُردون کے اُٹھنے کے
باب مین جو خُدا تُم کو فرمایا
۳۲ تُم نہین پڑھے ہین* کہ مین ابیرہام
کا خُدا اور اِسحاق کا خُدا اور
یعقوب کا خُدا ہون خُدا مُردون کا
۳۳ نہین بلکہ زندون کا خُدا ہي* تب
جماعتان یہہ کیفیت سُنکر اُسکي
۳۴ تعلیم سے حیرتمند ہوے*
جب فروسیان سُنے کہ وُہ صادوقیون
کا مُنہہ بند کیا ہي تب ایک
جا آپس مین جمع ہوے* اور ۳۵
ایک اُن مین سے جو شریعت والا
تھا اُسکي آزمایش کے لئے سوال
کیا* کہ اے اُستاد شرع مین بڑا ۳۶
حُکم کونسا ہي* یسوع اُس سے ۳۷
کہا کہ اُس خُداوند کو جو
تیرا خُدا ہي سو اپنے تمام دِل
اور جان اور عقل سے دوست رکھہ* ۳۸
کہ پہلا اور سب سے بڑا حُکم یہہ ہي* ۳۹
اور دوسرا اُسکے برابر ہي کہ تو اپنے
ہمسایہ کو اپنے سریکا دوست
رکھہ* کہ تمام شرع اور نبیون کے ۴۰
کتابان اِن دو حُکمون سے علاقہ رکھتے
ہین* اور جِس وقت فروسیان ۴۱
جمع تھے یسوع اُنسے پوچھا* کہ ۴۲
مسیح کے باب مین تُمھارا کیا گُمان
ہي وُہ کِسکا بیٹا ہي وے بولے داؤد
کا بیٹا ہي* تب اُن سے کہا پس ۴۳
داؤد روح مین اُسکو کیونکر خُداوند
کہتا ہي* کہ خُداوند میرے خُداوند ۴۴
کو کہا کہ جب تلک مین تیرے
دُشمنون کو تیرے پاؤن تلے
چوکي نہ کرون میرے سیدھے ہاتھہ

۴۵ طرف بیٹھہ* پس اگر داؤد اُسکو
خُداوند کہے تو وہ کِس طرح اُسکا
۴۶ بیٹا ہی* اور کوئي شخص اُسکو
ایک بات کا جواب نہیں دے
سکا اور اُس دِن سے کِسي کو اُس
سے کُچھہ پوچھنے کي جُرات نہیں
رہي*

تیئیسواں باب

۱ اُس وقت یسوع اُس جماعت
۲ اور اپنے شاگِردوں کو کہا* کہ فقیہان
اور فروسیان موسیٰ کے تخت پر
۳ بیٹھے ہیں* اِسلئے جو کُچھہ وے
تُمھارے تئیں حِفظ کرنے کہیں سو
حِفظ کرو اور بجالاؤ لیکن تُم اُنکے
فعلوں کے سریکا مت کرو کیونکہ
۴ وے کہتے اور نہیں کرتے ہیں* کہ
وے بھاري بوجھہ جنکا اُٹھانا دُشوار
ہی باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں
پر دھرتے ہیں پر آپ اپني ایک
اُنگلي لگاکر اُنکو نہیں ہلانے چاہتے
۵ ہیں* اور اپنے سب کاموں کو لوگوں
کے دیکھنے کے واسطے کرتے اور اپنے
تعویذوں کو بڑے بناتے اور اپنے لباس
کے دامنوں کو لنبے کرتے ہیں* اور ۶
ضیافتوں میں بالانشیني اور عِبادت
خانوں میں جائے بُزُرگي کي اور
بازاروں میں سلام* اور خلق کي ۷
زبان سے ربي ربي کہلانے چاہتے ہیں* ۸
لیکن تُم اپنے تئیں لوگوں سے ربي
کہلانے مت دیؤ کیونکہ تُمھارا ہادي
ایک ہی یعنے مسیح اور تُم سب
آپس میں بھائیاں ہیں* اور زمین ۹
پر کِسي کو اپنا باپ مت کہو
اِسواسطے کہ تُمھارا باپ ایک ہی
جو آسمان پر ہی* اور نہ تُم اپنے ۱۰
تئیں ہادي کہلاؤ کیونکہ تُمھارا ہادي
ایک ہی یعنے مسیح* بلکہ وہ شخص ۱۱
جو تُمھارے میں سب سے بُزُرگ
ہی سو تُمھارا خادِم ہوویگا* اور ۱۲
جو کوئي کہ اپنے تئیں بُلند کریگا
سو پست ہوجایگا اور جو کوئي کہ
اپنے تئیں کہتر جانیگا سو بُزُرگ
ہوجایگا* لیکن اي ریاکار فقیہو اور ۱۳
فروسیو افسوس تُمھارے احوال
پر اِسلئے کہ تُم آسمان کي بادشاہت
کے دروازے کو عالم کے مُنھہ پر بند
کرتے ہیں اور نہ آپ داخِل ہوتے

اور نه داخل هونےهارون کو اُس
۱۴ مين جانے دیتے هين* اى رياكار
فقيهو اور فروسيو حيف تمهارے
حال پر كيونكه تم بيوه عورتون كے
گهرون كو نگلتے هين اور بهانه سے
نماز كو طول كرتے هين اِسواسطے تُم
۱۵ كو زياده عذاب هوويگا* اى رياكار
فقيهو اور فروسيو تُم پر واويلا هى
كيونكه تُم كسي شخص كو اپني
طريق مين لے آنے كے واسطے دريا
اور خُشكي كا سفر كرتے هين اور جب
وه آ چُكا تو اپنے سے دونا جهنّم كا
۱۶ فرزند اُسكو بناتے هين* اى اندهے
راه بتانےهارو افسوس تُمهارے حال
پر هى اِسواسطے كه تُم كهتے كه اگر
كوئي هيكل كي قسم كهاوے تو
مضايقه نهين پر جو كوئي هيكل كے
سونے كي قسم كهاوے تو قرضدار
۱۷ هى* اى جاهلو اور اندهلو كونسا
بُزُرگ هى سونا يا هيكل جو سونے
۱۸ كو پاكي ديتا هى* اور پهر تُم كهتے
هين كه اگر كوئي قُربان كي جگهه
كي قسم كهاوے تو كچهه مضايقه
نهين ليكن اگر كوئي اُس قُرباني

كي جو اُس پر هى قسم كهاوے تو
قرضدار هى* اى احمقو اور اندهلو ۱۹
كونسا بُزُرگ هى قُرباني يا قُربان كي
جگهه جو قرباني كو پاكي ديتي هى* ۲۰
كيونكه جو كوئي كه قُربان كي جگهه كي
قسم كهاتا هى سو اُسكي اور اُسپر هين
سو سب چيزون كي قسم كهاتا هى* ۲۱
اور جو كوئي كه هيكل كي قسم
كهاوے تو اُسكي اور جو اُس مين
رهتا هى اُسكي بهي قسم كهاتا هى* ۲۲
اور جو شخص كه آسمان كي قسم
كهاوے سو خُدا كے تخت كي اور
اُسپر بيٹهنےهارے كي قسم كهاتا هى* ۲۳
اى رياكار فقيهو اور فروسيو حيف
تُمهارے حال پر كيونكه تم پودينه
اور سونف اور زيرے كي بهاجي كا
دسوان حصّه پهيرتے هين اور شرع
كے بهاري حُكمان يعنے اِنصاف اور
رحمت اور ايمان كو تُم چهوڑ دئے
هين اِنكو تُم بجالانا تها اور اُنكو
ترك نهين كرنا تها* اى اندهلے ۲۴
راه بتانےهارو تم مچّهر چهانتے اور
اونٹ كو نِگلتے هين* اى رياكار ۲۵
فقيهو اور فروسيو تُم پر واويلا هى

اِسواسطے کہ تُم باہروار پيالہ اور
رِکابي صاف کرتے اور اندروار
زبردستي اور بدپرہيزي سے بھرے
۲۶ ہوے ہين* اي اندھلے فروسي پہلے
پيالہ اور رکابي اندر سے صاف کر
۲۷ تب باہروار بھي صاف ہووينگے *
اي رياکار فقيہو اور فروسيو افسوس
تُمہارے حال پر کيونکہ تُم سفيد
کئے گئے قبرون کے مِثال ہين جو
اوپر خوشنما ہين ليکن اندر مُردون
کي ہڈيون اور سب طرح کي نجاست
۲۸ سے بھرے ہوے ہين* اِسي طرح
تُم بھي ظاہر مين خلق کو راست
دِکھائي ديتے ہين پر باطن مين
۲۹ مکر اور گُناہ سے بھرے ہوے ہين*
اي رياکار فقيہو اور فروسيو ہائے
تُمہارے احوال پر اِسواسطے کہ تُم
نبيون کے تُربتون کو بناتے* اور نيکون
۳۰ کے قبرون کو سنوارتے* اور کہتے ہين
کہ اگر ہم اپنے باپ دادون کے زمانے
مين رہتے تو اُنکے ساتھہ نبيون کے
۳۱ خون مين شريک نہ ہوتے تھے *
پس تم آپ شاہد ہين کہ تم نبيون
۳۲ کے خونيون کے فرزندان ہين* اچھا

تُم اپنے باپ دادون کے ماپ کو
بھرپور کرو* اي سنپوليو اور سانپون ۳۳
کي نسل تُم دوزخ کے عذاب سے
کئيسا بچينگے* کہ ديکھو مين نبيون ۳۴
اور داناؤن اور فقيہون کو تُمہارے
نزديک بھيجتا ہون اور تُم اُن مين
سے کِتنون کو قتل کرينگے اور بعضون
کو صليب ديوينگے اور کِتنے ايک
کو اپنے عبادت خانون مين دُرّے
مارينگے اور شہر بشہر پھراکر ايذا
ديوينگے* اِسلئے کہ نيک آدميون ۳۵
کا خون جو زمين پر بہتا گيا ہے
ہابيل راست باز کے خون سے ليکر
ذکريا اِبن باراخيا کے خون تلک
جسس کو تم ہيکل اور قربان
کي جگہہ کے بيچ قتل کئے تُم پر آوے* ۳۶
مين تُم سے سچ کہتا ہون کہ يے
سب کام اِس عصر کے لوگون پر
آوينگے* اي يروشالم يروشالم جو ۳۷
نبيون کو قتل کرتي اور جو تيرے
پاس بھيجے گئے ہين سو اُنکو سنگسار
کرتي ہے مين کِتنے بار چاہا ہون کہ
تيرے بچون کو جيسا مُرغي
اپنے بچون کو پنکھون مين جمع

كرتي ہى ويسا جمع كرون ليكن تو
۳۸ راضي نہين ہوئي* ديكھو تمھارے
واسطے تمھارا گھر ويران چھوڑا جاتا
۳۹ ہى* كيونكہ مين تم سے كہتا ہون كہ
بعد اِسكے مجھے نہين ديكھوگے
اُس وقت تلك جب كہيوگے كہ
مبارك ہى وہ شخص جو خداوند
كے نام سے آتا ہى*

چوبيسوان باب

۱ تب يسوع ہيكل سے باہر
نكلكر جاتا تها كہ اُسكے شاگردان
ہيكل كے عمارتان اُسكو دكھانے
۲ كے واسطے اُسكے نزديك آئے* تب
يسوع اُن سے كہا كہ تم اِن سب
چيزون كو ديكھتے ہين مين تم سے
سچ بولتا ہون كہ يہان پتھركے اوپر
پتھر نہين چھوڑا جايگا مگر سب
۳ گرائے جاينگے* اور جس وقت وہ
زيتون كے پہاڑ پر بيٹھا تها اُسكے
شاگردان اُسكے پاس آكر خلوت
مين كہے كہ ہم كو خبر دے كہ يے
كامان كب ظاہر ہووينگے اور نشاني
تيرے آنے كي اور دُنيا آخر ہونے كي
۴ كيا ہوگي* تب يسوع جواب مين
كہا خبردار كہ كوئي تم كو گمراہ
نكرے* كيونكہ ميرے نام سے ۵
بہت سے آوينگے اور كہينگے
كہ مين مسيح ہون اور بہت عالم
كو دغا دينگے* اور تم لڑائيون كے خبران ۶
اور جنگون كے افواہ سُنينگے خبردار
گھابرے مت ہو كيونكہ اِن سب
كا ظاہر ہونا ضرور ہى ليكن آخري
اب تلك نہين* كہ قوم اوپر قوم ۷
اور بادشاہت اوپر بادشاہت اُٹھيگي
اور بعضے جگھون مين قحطان اور
وبائيان اور زمين كے زلزلے دكھائي
دينگے* يے تمام حادثے مصيبتون ۸
كے شروع ہين* اُس وقت وے ۹
تم كو تصديع مين ڈالينگے اور
قتل كرينگے اور ميرے نام كے سبب
سب قومان تم سے دشمني ركھينگے* ۱۰
اور اُن دنون مين بہت لوگ
ٹھوكر كھاينگے اور ايك دوسرے كو
پكڑا ديگا اور ايك دوسرے سے
دشمني ركھيگا* اور بہت جھوٹھے ۱۱
نبيان نكلينگے اور بہت لوگ كو
گمراہ كرينگے* اور گناہ زيادہ ۱۲
ہونے كے سبب بہتون كي محبت سرد

١٣ ہوجايگي * ليکن جو آخر تک
١۴ صبر کريگا وہي نجات پاويگا* اور
يہہ خوش خبري آسمان کي
بادشاہت کي تمام قومون پرشاہدي
گذرنے کے واسطے ساري دنيا مين
١٥ سنائي جائيگي تب انتہا آويگي*
اسواسطے جب تم اُس ويران کرنے کي
کراہيت کو جس کي خبر دانيال
نبي ديا ہي پاک مکان مين کھڑے
رہتے ديکھينگے تو جو کوئي پڑھے
١٦ سو سمجھنا* اُس وقت وے جو
يہوديہ مين رہتے ہين سو پہاڑون
١٧ مين بھاگنا* اور جو کوئي کوٹھے پر
ہووے تو اپنے گھر کے اندر سے کچھ
١٨ چيز نکالنے کے واسطے نيچے نہ اترنا*
اور جو کوئي کھيت مين رہے تو
اپنا لباس لينے کے واسطے پلٹکر نہ
١٩ آنا* اور افسوس اُنکے احوال پر
جو اُس زمانے مين پيٹ سے رہين
٢٠ اور جو دودھ پلاوين* اور تم دعا
مانگو کہ تمہارا بھاگنا نہ ٹھنڈکالے
اور نہ سبت کے دن مين
٢١ ہووے * کيونکہ اُس وقت بڑي
مصيبت ہويگي جو دنياکي ابتدا
سے اب تلک اُسکے مانند کبھي
ظاہر نہ ہوي اور نہوويگي* اور اگر ٢٢
دنان کوتاہ نہوتے تو کوي آدمي
نہين بچتا ليکن مقبولون کے خاطر
وے دنان کوتاہ کئےجاينگے* اُس ٢٣
وقت اگر کوئي تم سے کہے کہ ديکھو
مسيح اِس جائے يا اُس جائے مين
ہي تو باور مت کرو* کيونکہ بہت ٢۴
سے جھوٹھے مسيحان اور نبيان ظاہر
ہووينگے اور ايسے بڑے معجزے اور
کرامتان بتاينگے کہ اگر ہوسکے تو
برگزيدون کو گمراہ کرينگے* خبردار مين ٢٥
آگے اُسکي خبر ديا ہون* پس اگر ٢٦
لوگ تم کو کہين کہ ديکھو وہ
جنگل مين ہي تو باہر مت جاؤ
يا کہ ديکھو وہ خلوت سرا مين ہي
تو باور مت کرو* اِسلئے کہ جيسا ٢٧
بجلي مشرق سے چلک کر مغرب
تلک روشن کرتي ہي ويسا ابن آدم
کا آنا ہوويگا * کہ جہان کہين ٢٨
مردار ہي وہان گدھ جمع ہووينگے* ٢٩
اور اُن دنون کي سختي کے بعد
في الفور سورج اندھارا ہوجايگا اور
چاند اپني روشنائي نہ ديگا اور

ستارے آسمان سے گرینگے اورآسمان
۳۰ کي مضبوطيان تهرتهراينگي * اور
اُس وقت اِبنِ آدم کي نشاني ظاہر
ہوويگي اور جہان کے تمام قوُمان
تب ماتم کرينگے اور اِبنِ آدم کو
بڑي قُدرت اور دبدبے سے آتا ہوا
۳۱ ديکهينگے* اور اپنے فرشتون کيتئين
بانکے کے بڑے آواز کے ساتهه بهيجيگا
اور وے چارون کُدن سے آسمان کے
اِس سرے سے اُس سرے تک
۳۲ اُسکے مقبولون کو جمع کرينگے*
پس انجير کے جهاڑ سے مِثال سيکهو
که جب اُسکي ڈاليان نرم ہووين اور
پتّے نکلين تو تُم جانتے ہين که
۳۳ دهوپ کاله نزديک ہي* اِسي طرح
جب تُم اُن فعلون کو ديکهين
تو پہچانو که وُه نزديک بلکه دروازے
۳۴ پر ہي* مين تُم سے سچ کهتا ہون
که يے سب کامان رودئے تلک اب
۳۵ کي نسل گُذر نه جايگي* آسمان
اورزمين ٹلجاينگے ليکن ميرے
۳۶ باتان نہين ٹلينگي* ليکن اُس
دن اوراُس گهنٹے کو فقط ميرے
باپ کے سِوائے کوئي شخص بلکه

آسمان کے فرشتے بهي نہين جانتے
ہين* اور جئيسا که نوح کے دِنون ۳۷
مين تها وئيسا اِبنِ آدم کے بيٹهے کے آنے
مين بهي ہوگا * اِسلئے که جئيسا ۳۸
لوگ اُن دِنون مين طوفان کے آگے
کهاتے اور پيتے اور بياه کرتے اور
شادي مين دئے جاتے تهے اُس روز
تلک جو نوح کشتي پر سوار ہوا* ۳۹
اور بے خبر تهے جب تلک که
طوفان آکر اُنکو ڈوبا ديا وئيسا اِبنِ
آدم کے آنے مين بهي ہوگا * اُس ۴۰
وقت دو شخص کهيت مين رہين
تو ايک پکڑا جايگا اور دوسرا چُهٹ
جايگا* اور دو عورتان چکّي پيستے ۴۱
رہينگے که ايک سپڑي جايگي اور
دوسري بچ جايگي* اِس لئے ہوشيار ۴۲
رہو که تُمهارا خُداوند کِس گهڑي
آويگا تُم کو خبر نہين* ليکن اِس ۴۳
بات کو دريافت کرو که اگر گهرکے
خاوند کو خبر ہوتي که چور کِس
گهڑي آويگا تو وُه جاگتا رہتا اور
اپنے گهر مين کهن ڈالنے نہين
ديتا* اِسواسطے تُم بهي خبردار ہو ۴۴
کيونکه کِس وقت تُم گُمان نہين

کرتے ہیں اُسي گھڑي اِبنِ آدم
۴۵ آویگا* پس وُہ وفادار اور عقلمند
خِدمتگارکون ہی جس کو اُسکا
صاحِب اپنے گھرانے پر مُقرّر کیا ہی کہ
۴۶ وقت پر اُنکو کھانا کھلاوے* مُبارک
ہی وُہ خِدمتگار جب اُسکا
صاحِب آکر اُسکو اُسي کام میں
۴۷ مشغول دیکھے* میں تُم سے سچ بولتا
ہوں کہ وُہ اُسکو اپنے تمام اسباب
۴۸ پر مُختار کریگا* لیکن اگر وُہ نوکر
شریر ہوکر اپنے دِل میں کہے کہ
میرا صاحِب آنے میں دیري کرتا
۴۹ ہی * اور اپنے ہم خِدمتگاروں
کو مارنا اور شرابیوں کے ساتھہ کھانا
۵۰ پینا شروع کرے* تو اُس خِدمتگار
کا خاوند ایسے روز کہ وُہ راہ نہیں
دیکھتا اور ایسي گھڑي کہ وُہ بیخبر
۵۱ رہتا ہی پہنچیگا* اور اُسکو دو
ٹکڑے کرکر اُسکا حِصّہ ریاکاروں کے
ساتھہ مُقرّر کریگا کہ وہاں رونا اور
دانتاں چابنا ہوویگا*

پچیسواں باب

۱ اُس وقت آسمان کي بادشاہت
دس باکِرہ چھوکریوں کے مِثال
رہیگي* جو اپنے چراغوں کو ہاتھہ ۲
میں لیکر دولھہ کے اِستقبال چلیں* ۳
اور اُن میں پانچ عقلمنداں اور
پانچ ناداں تھے اور وے جو ناداں
تھے چراغاں لیکر تیل اپنے ساتھہ
نہیں لیگئے* پر وے جو عقلمند ۴
تھے کٹوریوں میں اپنے چراغوں کے
ساتھہ تیل لیگئے* اور دولھا دیري ۵
کرنےکے سبب وے سب اونگھتے ہوے
سوگئے* اور آدھي رات کو شور اُٹھا کہ ۶
دولھا آتا ہی اُسکے اِستقبال دوڑو* ۷
تب وے سب کنواریاں اُٹھکر اپنے
چراغوں کو آراستہ کئے* اور وے ۸
ناداں اُن عقلمندوں سے بولے کہ اپنے
تیل میں سے ہم کو بھي دیو کہ
ہمارے چراغاں بُجھہ گئے ہیں* ۹
پر وے عقلمنداں اُن کو جواب
دئے کہ نہیں شاید کہ ہمارے اور
تُمھارے واسطے بسر نہیں آویگا تُم
بیچنےہاروں کے پاس جاکر اپنےواسطے
مول لینا بہتر ہی * سو جب ۱۰
وے مول لینے گئے اِتنےمیں دولھا
آ پہنچا اور وے جو تیّار تھے
اُسکے ہمراہ شادي کے گھر میں داخِل

۱۱ هوئے اور دروازه بند هوا* بعده دوسرے
کنواریان آکر بولے که ای خُداوند
۱۲ همارے واسطے کهول* تب وُه جواب
دیا که مین سچ کهتا هون که تُم کو
۱۳ نهین جانتا هون* اِس لئے هوشیار
رهو کیونکه کونسے دِن اور کونسي
گهڑي اِبنِ آدم آویگا سو تُم خبر
۱۴ نهین رکهتے هین* که وُه ایک
آدمي کے مِثال هی جو سفرکا اِراده
کرکر اپنے نوکرون کو بُلایا اور اپنا
۱۵ مال اُنکے حوالے کیا* ایک کو
پانچ توڑے اور دوسرے کو دو اور
تیسرے کو ایک توڑا هر ایک
شخص کو اُسکي قابلیت کے مُوافِق
۱۶ دیکر آپ فِي الفوْر سفر کو گیا* پس
وُه جو پانچ توڑے پایا تها سو جاکر
اُنسے بیپار کیا اور پهر پانچ توڑے
۱۷ پیدا کیا* اور اُسي طرح وُه دو
۱۸ توڑے والا بهي اور دو توڑے کمایا*
لیکِن وُه شخص جو ایک توڑا پایا
تها سو جاکر زمین کهودکر اپنے
۱۹ خاوند کے مال کو گاڑ دیا* بهُت
روز کے بعد اُن نوکرون کا صاحب
۲۰ آیا اور اُنسے حِساب لینے لگا*
پس وُه جو پانچ توڑے پایا تها سو
آگے آکر اور پانچ توڑے لاکر کها که
ای خُداوند تو مجهے پانچ توڑے
حوالے کیا تها دیکهه مین اُنکے
سِوائے پانچ توڑے اور بهي کمایا هون* ۲۱
تب اُسکا خاوند اُس سے کها که
ای نیک وفادار نوکر تیرے اوپر
آفرین که تهوڑے چیزون مین تو
دیانتدار هوا مین بهُت چیزون
پر تُجهے مُختار کرونگا تو اپنے خاوند
کي خوشي مین داخِل هو* پهر ۲۲
وُه جو دو توڑے پایا تها سو بهي
آکر کها که ای خُداوند تو مجهے
دو توڑے حوالے کیا تها دیکهه مین
اُنکے سِوائے دوسرے دو توڑے بهي
کمایا هون* تب اُسکا صاحب اُس ۲۳
سے کها که ای نیک وفادار نوکر
تیرے اوپر آفرین تو تهوڑے چیزون
مین دیانتدار هوا مین تجهکو
بهُت چیزون پر مُختار کرونگا تو
اپنے خاوند کي خوشي مین داخِل
هو* تب وُه جو ایک توڑا پایا تها ۲۴
آگے آکر کها که ای خُداوند مین
تُجهے جانتا تها که تو سخت آدمي

ہی اور جہان تو نہین بویا ہی
وہان تو کاٹتا ہی اور جس جائے
پر تو نہین چھنکا وہان تو جمع
۲۵ کرتا ہی* اسلئے مین ڈرکر تیرے
توڑے کو زمین مین چھپا رکھا اب تیرا
۲۶ مال حاضر ہی* تب اُسکا خاوند
جواب دیا کہ ای بدذات اور سُست
نوکر تو جانتا تہا کہ جہان مین
نہین بویا ہون وہان کاٹتا ہون اور
جس جگہہ مین نہین چھنکا وہان
۲۷ جمع کرتا ہون* پس میرا مال
صرّافون کے پاس رکھنا تجھے لازم تہا
کہ مین آکر اپنا پیسا سود سمیت
۲۸ پاتا تہا* اسواسطے وُہ توڑا اُس سے
چھین لیکر جسکے پاس دس توڑے
۲۹ ہین اُسکو دیو* کیونکہ ہر کوئی
جو رکھتا ہی اُسکو دیا جایگا اور
وُہ زیادتی پایگا پر جسکے پاس کُچھہ
نہین ہی جو کُچھہ کہ رکھتا ہی سو اُس
۳۰ سے پہر لیا جایگا* اور تم نکمّے نوکر کو
باہر کے اندھارے مین ڈال دیو کہ وہان
۳۱ رونا اور دانتان چابنا ہوویگا* جب
ابن آدم اپنے جلال سے تمام پاک
۳۲ فرشتون کیتئین اپنے ہمراہ لیکر آویگا*

تب اپنے دبدبے کے تخت پر جلوس
کریگا اور ہرایک قوم آگے اُسکے
حاضر کی جائیگی اور جیسا چرواہا
بکرون کو چھیلون سے جُدا کرتا ہی
ویسا وُہ بھی ہرایک کو دوسرے سے
جُدا کریگا* اور بکرون کو اپنے سیدھے ۳۳
طرف اور چھیلون کو اپنے ڈاوین
طرف کھڑا کریگا* تب بادشاہ اپنے ۳۴
سیدھے بازووالون کو کہیگا کہ ای
میرے باپ کے سعادتمند لوگو ادھر
آؤ اور اس بادشاہت کیتئین جو
دُنیا کی ابتدا سے تمہارے واسطے
تیّار کی گئی ہی اپنے ورثے مین لیو* ۳۵
کیونکہ مین بھوکھا تہا تم مجھے کھانا
دئے اور مین پیاسا تہا تم مجھے
پانی پلائے اور مین پردیسی تہا تم
مجھے آسرا دئے* اور مین ننگا تہا* ۳۶
تم مجھے کپڑے پہنائے اور مین
بیمار تہا تم مجھے دیکھنے آئے اور
مین قید مین تہا تم میرے نزدیک
آئے* اُس وقت وے راست ۳۷
آدمیان اُسکو جواب دینگے کہ ای
خداوند ہم کب تجھے بھوکھا دیکھے
اور کھلائے یا پیاسا اور پلائے* اور ۳۸

کب تجھے پردیسي دیکھے اور آسرا
٣٩ دئے یا ننگا اور پہنائے* اور کب
تجھے بیمار اور قید مین دیکھکر
٤٠ تیرے نزدیک آئے* تب بادشاه
جواب دیکر انکو کہیگا که مین تم
سے سچ بولتا ہون که جو کچھه تم
نے میرے بھائیون مین سے چھوٹا
ہے سو ایک کو کئے سو میرے تئین
٤١ کئے* تب ڈاوین طرف والون کو
کہیگا که ای ملعونو میرے سامهنے
سے ہمیشگي کي انگار مین جو
شیطان اور اسکے فرشتون کے واسطے
٤٢ تیار کي گئي ہی جاؤ* کیونکه
مین بھوکھا تھا تم مجھے کھانا نہین
کھلائے اور مین پیاسا تھا تم مجھے
٤٣ نہین پلائے* اور مین پردیسي تھا
تم مجھے آسرا نہین دئے اور مین
ننگا تھا تم مجھے کپڑے نہین پہنائے
اور مین بیمار اور قید مین تھا تم
٤٤ میرے پاس نہین آئے* تب وے
بھي اسکو جواب دینگے که ای
خداوند ہم کب تجھے بھوکھا یا
پیاسا یا پردیسي یا ننگا یا بیمار یا
قیدي دیکھے اور تیري خدمت
نہین کئے* تب وه انکو جواب ٤٥
دیگا که مین تم سے سچ کہتا ہون
که جیسا تم ان چھوٹون مین سے
ایک کو کچھه نہین کئے سو مجھه
کو بھي کچھه نہین کئے* اور یه ٤٦
ہمیشگي کے عذاب مین اور وے
راستبازان قایم زندگي مین جاینگے*

چھبیسوان باب

اور ایسا ہوا که یسوع یه سب ١
باتان کرکر اپنے شاگردون کو کہا* ٢
که تم جانتے ہین که دو روز کے
بعد فسح کي عید ہوویگي اور
ابن آدم صلیب پر کھینچا جانے
کے واسطے پکڑا جایگا* تب سردار ٣
کاہنان اور فقیہان اور قوم کے بزرگان
قیافا نام سردار کاہن کے دیوانخانے
مین جمع ہوے* اور مصلحت ٤
کئے که ہم یسوع کیتئین کسي حیلے
سے پکڑکر مارڈالین* لیکن آپس ٥
مین کہے که عید کے روز نہین که
عالم مین ہنگامه نه اٹھے* اور ٦
جس وقت یسوع بیتعنیا مین
کوڑھي شمعون کے گھر مین تھا* ٧
ایک عورت بھاري قیمت کا عطر

مرمر کي ڈبي مين اُسکے پاس
لائي اور جس وقت وُہ بيٹھا تھا
٨ اُسکے سر پر ڈالي * تب اُسکے
شاگردان يہہ ديکھکر آزردہ ہوکر
کہے کہ يہہ خرچ چپکے کاہيکو کيا
٩ گيا* کہ يہہ عطر بہت قيمت کو
بيچا جاکر اُسکا پئيسا مفلسون کو
١٠ ديا جاتا تھا * تب يسوع يہہ
جانکر اُنسے کہا کہ تم اِس عورت
کو کيون تصديع ديتے ہين کہ وُہ
١١ ميرے اوپر نيک کام کي ہی *
کيونکہ مفلسان ہميشہ تمھارے
ساتھہ ہين ليکن مين تمھارے
١٢ ساتھہ ہميشہ نہين ہونگا * اور
يہہ عورت جو اِس عطر کو ميرے
بدن پر ڈالي ہی ميرے دفن کے
١٣ واسطے کي ہی* مين تم سے سچ
کہتا ہون کہ تمام جہان مين ہر
ايک جگہہ کہ اِس اِنجيل کا آوازہ
دياجايگا وہان يہہ کام بھي جو
يہہ عورت کي ہی اُسکي يادگاري
١٤ کے واسطے بيان کياجايگا * تب
اُن بارہ مين سے ايک جس کا
نام يہودا اِسکريوطي تھا سردار کاہنون
کے پاس جاکر کہا * کہ اگر مين ١٥
اُس کو تمھارے حوالے کرون تو
تم مجھے کيا دينگے وے اُس سے
تيس روپے پر شرط کئے* اور اُسي ١٦
وقت سے وُہ قابو ڈھونڈتا تھا کہ
اُس کو اُنکے حوالے کرے * اور ١٧
بے خميري روٹي کي عيد کے پہلے
روز يسوع کے شاگردان آکر اُس سے
پوچھے کہ تو کہان چاہتا ہی کہ
ہم فسح کي عيد کے حلوان کو
تيرے کھانے کے واسطے تيّار کرين* ١٨
وُہ کہا کہ تم شہر مين جاکر فلانے
شخص سے کہو کہ اُستاد بولتا ہی
کہ ميرا وقت نزديک ہوا مين
اپنے شاگردون کے ساتھہ تيرے پاس
فسح کي عيد کرونگا* تب شاگردان ١٩
جيسا يسوع اُنکو فرمايا تھا ويسا
بجالاکر عيد کا سرانجام تيّار کئے* ٢٠
جب شام ہوي يسوع اُن بارہ
شاگردون کے ساتھہ جا بيٹھا* اور ٢١
جب کھاتے تھے وُہ اُن سے کہا کہ
مين تم سے سچ بولتا ہون کہ ايک
تم مين سے مجھے پکڑا ديگا* تب ٢٢
وے بہت غمگين ہوے اور ہر ايک

آس سے کہنےلگا کہ ای خداوند
٢٣ کیا وہ مین ہون* وہ جواب دیا
کہ جو میرے ساتھہ رکابي مین
٢٤ ہاتھہ ڈالتا ہی وہي مجھہ پکڑاویگا*
اِبنِ آدم جیسا اُسکے حق مین
لکھا ہی جاتا ہی لیکن افسوس
اُس شخص پر ہی جسکے معرفت
اِبنِ آدم حوالہ کیا جاتا ہی اُس
آدمي کے لئے بہتر تھا کہ وہ پیدا
٢٥ نہ ہوتا * اُس وقت اُسکا پکڑا
دینےہارا یہودا جواب دیا کہ ای
مُرشد کیا وہ مین ہون وہ بولا کہ
٢٦ تو کہا ہی* اور جس وقت وے
کھاتے تھے یسوع روٹي اُٹھایا اور
برکت مانگکر ٹکڑے کیا اور شاگردون
کو دیکر کہا کہ لیو اور کھاو کہ یہہ
٢٧ میرا بدن ہی* پھر وہ پیالہ اُٹھالیا
اور شُکر کرکر اُنکو دیکر کہا کہ تُم
٢٨ سب اِس سے پیو* کہ یہہ میرا
لہو نوے قرارنامے کا ہی جو بہتون
کے گناہون کي بخشش کے لئے بہایا
٢٩ جاتا ہی* لیکن مین تُم سے کہتا
ہون کہ بعد اِسکے اِس انگور کے
شیرے کو نہین پیونگا اُس روز
تلک جو اپنے باپ کي بادشاہت
مین تُمھارے ساتھہ نوا نہ پیون* ٣٠
پس ایک گیت ثنا کي گاکر
زیتون کے پہاڑ کي طرف روانہ ہوا* ٣١
اُس وقت یسوع اُنسے کہا کہ تُم
سب میرے سبب آج کي رات
ٹھوکر کھاینگے کیونکہ لکھا ہی کہ
مین چرواہے کو مارونگا اور گلے کے
بکرے پراگندہ ہووینگے* لیکن اپنے ٣٢
پھر اُٹھنے کے بعد مین تُم سے آگے
گلیل کو جاؤنگا* تب پطھر اُسکو ٣٣
جواب دیکر کہا کہ اگرچہ تیرے
باب مین تمام ٹھوکر کھاوین لیکن
مین کبھي ٹھوکر نہین کھاونگا* ٣٤
یسوع اُس سے کہا کہ مین سچ
بولتا ہون کہ آج کي رات مُرغ
بانگ دینے کے آگے تو تین مرتبہ
میرا اِنکار کریگا* پطھر اُس سے کہا ٣٥
کہ اگر میرا مرنا تیرے ساتھہ ہووے
تو بھي تیرا اِنکار نہین کرونگا اور
تمام شاگردان بھي اِسي طرح کہے* ٣٦
اُس وقت یسوع اُنکے ساتھ ایک
جگہہ مین جو جیتسمنی کہلاتي
تھي آکر شاگردون سے کہا کہ مین

وہان جاکر نماز کڑی تک تُم یہان
۳۷ بیٹھو* اور پطهر اور زبدي کے دونون
بیٹون کو اپنے ساتھہ لیکر بہت
۳۸ غمگین اور بے حال ہونے لگا* اُس
وقت وُہ اُنسے کہا کہ میرا جان
موت آنے سریکا نہایت دردمند
ہی تُم یہان رہکر میرے ساتھہ
۳۹ جاگتے رہو* اور آپ تھوڑی دور
آگے بڑھکر اوندھے مُنہہ گرا اور دُعا
مانگا کہ ای میرے باپ اگر ہوسکے
تو یہہ پیالہ مُجھہ سے پھیرا جاوے
لیکن نہ ایسا کہ مین چاہتا ہون
۴۰ بلکہ تو جیسا چاہتا ہی* پھر
شاگردون کے پاس آکر اُنکو سوتے
ہوے پایا اور پطهر سے کہا کیا تُم
ایک گھنٹا میرے ساتھہ جاگتے
۴۱ نہین رہ سکے* ہوشیار ہو اور دُعا
کرو کہ تُم آزمایش مین نہ پڑین
سچ ہی کہ روح رغبت کرتي لیکن
۴۲ جسم ناتوان ہی* پھر دوسرے بار
جاکر دُعا کیا کہ ای میرے باپ
اگر نہین ہوسکے کہ یہہ پیالہ مُجھہ
سے پھیرا جاوے سواے میرے اُسکے
پینے کے تیري خواہش کے مُوافق

ہووے* پس پھر وُہ آکر اُن کو ۴۳
پھر سوتے ہوے دیکھا کیونکہ اُنکے
آنکھان نیند سے بھرے ہوے تھے* ۴۴
پس اُنکو چھوڑکر پھرگیا اور اُسي
باتون سے تیسرے بار مُناجات کیا* ۴۵
پھر اپنے شاگردون کے پاس آکر اُن
سے کہا کہ اب سوتے رہو اور آرام
پاو کہ دیکھو گھڑي نزدیک پہنچي
اور اِبنِ آدم بدکارون کے ہاتھہ مین
حوالہ کیا جاتا ہی* اُٹھو ۴٦
چلین کہ دیکھو وُہ شخص
جو مُجھے پکڑا دیتا ہی نزدیک
آیا ہی* اور جس وقت وُہ یہ ۴۷
باتان کہتا تھا یہودا جو اُن بارہ
مین ایک تھا ایک بڑي جماعت
سردار کاہنون اور قوم کے بُزرگون
کے طرف سے تلواران اور لاٹھیان
ہاتھہ مین پکڑے ہوے اپنے ساتھہ
لے آیا* اور اُسکا پکڑا دینےہارا اُن ۴۸
کو یہہ نشاني بتایا کہ مین
جس کو بوسہ دیون وہي ہی تُم
اُسکو مضبوط پکڑلیو* اور اُسي وقت ۴۹
اُسکے نزدیک آکر کہا کہ سلام ای
مُرشد اور اُس کو بوسہ دیا* ۵۰

تب یسوع اُس سے کہا کہ ای
میان تو کِس واسطے آیا اِتنے مین
وے اوگ آکر یسوع پر ہاتھ ڈالکر
٥١ پکڑلئے* کہ دیکھو ایک اُن مین
سے جو یسوع کے ساتھ تھے ہاتھ
لنبا کرکر اپني تلوار کھینچا اور
سردار کاہن کے خادم پر چلاکر اُسکا
٥٢ کان کاٹ ڈالا* تب یسوع اُس سے
کہا کہ اپني تلوار پھر میان کر اِسلئے کہ
تلوار کھینچنےہارے تلوار سے مارے
٥٣ جاینگے* کیا تو سمجھتا ہی کہ مین
اِسي دم اپنے باپ سے اِلتجا نہین
کرسکتا ہون اور وُہ فرشتون کے بارہ فوجون
٥٤ سے زیادہ میرے پاس حاضر کریگا*
لیکن اِس صورت مین جو کتاب
مین لکھا گیا ہی کہ یون ہونا ضرور
٥٥ ہی سو کِس طرح کامل ہوویگا* اور
اُس وقت یسوع اُس جماعت
سے کہا کیا تُم تلواران اور لاٹھیان
ہاتھ مین لیکر مجھے چور کے مانند
پکڑنے نکلے ہین مین ہرروز ہیکل
مین وعظ کہتا ہوا تمھارے درمیان
بیٹھتا تھا اور تُم مجھے کو نہین
٥٦ پکڑے* لیکن نبیون سے لکھا ہوا

سو حاصل ہونے کے واسطے یہ سب
ہوئے تب وے تمام شاگردان اُسکو
چھوڑکر بھاگ گئے* اور وے جو ٥٧
یسوع کو پکڑلئے تھے اُس کو سردار
کاہن قیافا کے پاس جہان فقیہان
اور قوم کے بُزُرگان جمع ہوے تھے
لے آئے* اور پطرس دورسے پیچھے اُسکے ٥٨
سردار کاہن کے دیوانخانے تک آیا
اور داخل ہوکر آخر کیا ہوتا ہی
سو دیکھنے کے واسطے نوکرون کے ساتھ
بیٹھا* پس سردار کاہنان اور قوم ٥٩
کے بُزُرگان اور تمام مجلسیان یسوع
کو قتل کرنے کے واسطے جھوٹھي گواہي
ڈھونڈھے لیکن نہین پائے* اگرچہ ٦٠
بہت جھوٹھے شاہدان آئے لیکن
کُچھ حاصل نہین ہوا آخري کو دو
جھوٹھے شاہد آکر کہے* کہ یہہ ٦١
شخص بولا کہ مین ہیکل کو
بیٹ ڈالکر پھر تین روز مین بنانے
کي قدرت رکھتا ہون* تب سردار ٦٢
کاہن اُٹھکر اُس سے کہا کہ تو کُچھ
جواب نہین دیتا ہی یہ کیا گواہي
تجھ پر دیتے ہین* پر یسوع چپ ٦٣
رہا پھر سردار کاہن اُسکو کہا کہ مین

تجھہ کو جیتے خدا کي قسم دیتا
ہون اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہی
۶۴ تو ہم سے بول* تب یسوع اُسکو
کہا کہ تو کہتا ہی لیکن مین تم
سے کہتا ہون کہ بعد اِسکے تم اِبنِ
آدم کو قدرت کے سیدھے ہاتھہ
طرف بیٹھا ہوا اور آسمان کے بادلون
۶۵ پر آتا ہوا دیکھینگے* تب سردارِ
کاہن اپنے لباس کو پھاڑکر کہا کہ
یہہ کفر کے باتان کیا ہی پھر ہمکو
شاہدون کي کیا اِحتیاج ہی دیکھو
۶۶ تم آپ کفر کے باتان سنے ہین*
پس کیا مصلحت دیتے ہین وے
۶۷ جواب دئے کہ وہ لایق قتل کے ہی*
تب کتنے ایک اُسکے منھہ پر تھوکے
اور اُسکو گھوسے مارے اور دوسرے
۶۸ لوگ طمانچہ مارکر کہے* کہ ہمکو
نبوّت سے خبر دے تو مسیح کہ
۶۹ کون تجھے مارا ہی* اُس وقت
پطھر باہر دیوانخانے مین بیٹھا تھا
کایک سہیلي اُسکے پاس آکر کہي کہ
۷۰ تو بھي گلیلي یسوع کے ساتھہ تھا*
پر وہ سب کے سامھنے اِنکار کرکر
کہا کہ مین نہین جانتا ہون تو
کیا کہتي ہی* پھر جب وہ ۷۱
دیوڑھي پر باہر آیا دوسري ایک
اُسکو دیکھکر وہان تھے سو لوگون سے
کہي کہ یہہ شخص ناصري یسوع
کے ساتھہ تھا* تب وہ قسم ۷۲
کھاکر پھر اِنکار کیا کہ مین اُس
آدمي کو نہین جانتا ہون* اور ۷۳
ایک لحظے کے بعد وہان جو لوگ
کھڑے تھے سو پطھر کے نزدیک آکر
کہے کہ بے شک تو بھي اُن مین
سے ایک ہی کیونکہ تیري زبان
تیرے تئین ظاہر کرتي ہی* اُس ۷۴
وقت وہ اپنے پر لعنت کرنا اور
قسم کھانا شروع کیا کہ مین اُس
شخص کو نہین جانتا ہون کہ
ایکایک مرغ بانگ دیا* تب ۷۵
پطھر کو یسوع کي بات جو کہاتھا
کہ مرغ بانگ دینے کے آگے تو
مجھے تین بار اِنکار کریگا یاد آئي
اور وہ باہر جاکر زارزار رونے لگا*

ستائیسوان باب

جب صبح ہوي تمام سردارِ ۱
کاہنان اور قوم کے بزرگان یسوع کر

۲ قتل کرنے کے لئے مصلحت کئے *
اور اُسکو باندھکر لیگئے اور پنطیوس
۳ پیلاط حاکم کے حوالے کئے * تب
یہودا جو اُسکو پکڑایا تھا جب
دیکھا کہ قتل کا فتویٰ اُس پر دیا
گیا ہی تب پشیمان ہوا اور وے
تیس روپے سردارِ کاہنون اور قوم کے
۴ بزرگون کے پاس پھر لے آکر کہا* کہ
مین تقصیر کیا ہون جو بے گناہ کو
قتل کے واسطے پکڑایا ہون تب وے
کہے کہ یہہ ہمکو کیا سو تو ہی
۵ جان* پس وہ روپے ہیکل مین
پھینک دیا اور وہان سے پلٹکر آکر
۶ اپنے تئین پھانسی دیا* تب سردارِ
کاہنان اُن روپیون کو لیکر کہے کہ
اِنکو خدا کے خزانے مین رکھنا
جایز نہین کیونکہ یہہ خون کا
۷ مول ہی * تب وے مصلحت
کرکر اُس پیسے سے کُمہار کا کھیت
پردیسیون کے دفن کے واسطے مول
۸ لئے * اِسلئے وہ کھیت خون کا
۹ کھیت کہلاتا ہی* تب جو کُچھہ
یرمیا نبي کے معرفت کہا گیا تھا
حاصل ہوا کہ وے تیس روپے اُسکي
جو قیمت ٹھہرائي گئي جسکا
مول بني اِسرائیل مین سے کِتنے
ایک ٹھہرائے تھے سو لئے* اور کُمہار ۱۰
کي زمین کے عِوض مین دئے جیسا
خداوند مُجھے فرمایا* اور یسوع ۱۱
حاکِم کے روبرو کھڑا تھا اور حاکِم
اُس سے پوچھا کیا تو یہودیون کا
بادشاہ ہی یسوع کہا کہ تو کہتا
ہی* پھر جب سردارِ کاہنان اور ۱۲
قوم کے بُزرگان اُسپر فریاد کئے وہ
کُچھہ جواب نہین دیا * اُس ۱۳
وقت پیلاط اُس سے کہا کیا تو
نہین سنتا ہی کہ وے کِتنے طرح
کے باتون سے تُجھہ پر گواہي دیتے
ہین* پر وہ اُس کیتئین ایک بات ۱۴
بھي جواب نہین دیا ایسا کہ حاکِم
بہت تعجب کیا* اور حاکِم کا ۱۵
دستور یہہ تھا کہ اُس عید مین
لوگون کے واسطے ایک بندیوان جِسے
وے چاہتے تھے آزاد کرتا تھا* اور ۱۶
اُس وقت ایک مشہور بندیوان
جو برابس کہلاتا تھا اُنکے پاس تھا* ۱۷
اِس لئے جِس وقت وے جمع
تھے پیلاط اُنسے کہا کہ تُم کِس کو

چاہتے ہین جو مین تُمہارے واسطے
چھوڑ دیون برابس یا یسوع کو جو
۱۸ مسیح کہلاتا ہی* کیونکہ وُہ جانتا تھا
۱۹ کہ وے حسد سے اُسکو پکڑواتے تھے*
پھر جب وُہ حکومت کے تخت
پر بیٹھا اُسکی جورو اُسکے نزدیک
کہلابھیجی کہ تُجھے اِس مردِ عادل
سے کچھہ کام نہ ہونا کیونکہ مین
آج خواب مین اُسکے لئے بہُت
۲۰ تصدیع پائی ہون* لیکن سردار
کاہنان اور قوم کے بزُرگان جماعت
کو رغبت دِلائے کہ برابس کو مانگ
۲۱ لیوین اور یسوع کو قتل کرین* تب
حاکم اُنسے پوچھا کہ اِن دونون
مین سے تم کِس کو چاہتے ہین
۲۲ جو تُمہارے واسطے چھوڑ دیون*
وے کہے کہ برابس کو پیلاط اُنسے پوچھا
کہ پھر یسوع سے جو مسیح کہلاتا ہی
کیا کرون وے تمام جواب دئے کہ
۲۳ اُسکو صلیب دے* حاکم کہا کہ
وُہ کیا تقصیر کیا ہی لیکن وے
زیادہ غُل مچاکر کہے کہ اُسکو
۲۴ صلیب دے* جب پیلاط دیکھا
کہ اپنے سے کچھہ نہ ہوا بلکہ ہنگامہ

ہوتا ہی تب پانی لیکر اُس جماعت
کے روبرو اپنے ہاتھہ دھوکر کہا کہ مین
اُس عادل مرد کے خون سے پاک
ہون تُم آپہی جانو* تب وے ۲۵
تمام لوگ جواب دئے کہ اُسکا خون
ہم پر اور ہمارے اولاد پر ہووے* ۲۶
تب برابس کو انکے لئے آزاد کیا
اور یسوع کو قمچیان مارکر صلیب
لگانے کے واسطے حوالے کیا* تب حاکم ۲۷
کے سپاہیان یسوع کو عام کے دیوانخانے
مین لے آکر تمام رسالے کو آس پاس
اُسکے جمع کئے* اور اُسکو ننگا ۲۸
کرکر سُرخ جامہ پہنائے* اور کانٹون ۲۹
سے تاج بناکر اُسکے سر پر رکھے اور
ایک نیزہ اُسکے سیدھے ہاتھہ مین
دئے اور اُسکے آگے دو زانو بیٹھکر
مسخری سے کہے کہ ای یہودیون
کے بادشاہ سلام* پھر آسپر تھوکے ۳۰
اور نیزے کو لیکر اُسکے سر پر
مارے* اور آسپر مسخری کئے بعد ۳۱
جامے کو اُسکے بدن پر سے اُتارے
اور اُسی کا لباس اُسکو پہنائے اور
صلیب پر کھینچنے کے واسطے لے چلے* ۳۲
اور جب باہر آئے قورینہ کے ایک

شخص کو جسکا نام شمعون تھا
پاکر اُسکا صلیب اُٹھانے کے واسطے
۳۳ جبر سے پکڑے* اور ایک جائے
مین جس کا نام گلگتہ تھا یعنے
۳۴ سر کے کھوپریون کي جگہہ پہنچکر*
اُسکو سِرکہ پِت سے مِلا ہوا پینے
دئے اور وُہ اُسکو چکھکر پینے نہین
۳۵ چاہا* تب وے اُسکو صلیب پر
لگاکر اُسکے کپڑون کو قُرعہ ڈالکر
بانٹ لئے تاکہ جو نبي کے معرفت
کہا گیاتھا کامل ہووے کہ وے میرے
کپڑے آپس مین بانٹے اور میرے
۳۶ جامے کے واسطے قُرعہ ڈالے* اور
وے وہان بیٹھکر اُسکي نگہباني
۳۷ کئے* اور اُسکے دعوے کا مضمون
لکھکر اُسکے سر کے اوپر لگا دئے کہ یہہ
۳۸ یسوع یہودیون کا بادشاہ ہی*
اُس وقت اُسکے ساتھہ دو چوران
بھي صلیب پر کھینچے گئے تھے
ایک سیدھے طرف اور ایک ڈاوین
۳۹ طرف* اور آنے جانیوالے اپنے سران
۴۰ ہلاکر اُسکو ملامت کرتے اور کہتے تھے*
کہ ای تو جو ہیکل کو توڑتا تھا اور
پھر تین روز مین بناتا تھا اپنے
تئین بچالے اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو
صلیب پر سے اُتر آ* اور اُسي ۴۱
طرح سے سردار کاہنان فقیہون اور
قوم کے بزرگون کے ساتھہ مسخري کرتے
ہوئے کہتے تھے* کہ وُہ دوسرون کو ۴۲
بچایا اپنے تئین بچا نہین سکتا اگر
وُہ اِسرائیل کا بادشاہ ہی تو اِس
وقت صلیب پر سے اُتر آتا تب
ہم اُسپر ایمان لاوینگے* وُہ خُدا پر ۴۳
توکّل کیا اگر وُہ اُسکا پیارا ہی تو
اب اُسکو خُلاصي بخشے کیونکہ وُہ
کہتا تھا کہ مین خُدا کا بیٹا ہون* ۴۴
اور اُسي طرح وے چوران بھي جو
اُسکے ساتھہ صلیب پر لگائے گئے تھے
اُسپر کنایہ کرتے تھے* اور دو پہر ۴۵
سے تین پہر تک اُس تمام زمین
پر اندھارا چھاگیا* اور تین پہر ۴۶
کے نزدیک یسوع بلند آواز سے پکارکر
کہا کہ ایلي ایلي لماسبقتني
یعنے ای میرے خُدا ای میرے
خُدا تو کس واسطے مجھہ چھوڑا
ہی* بعضے اُن مین سے جو وہان ۴۷
کھڑے تھے یہہ سنکر کہے کہ الیا
کو بلاتا ہی* اور اُسي وقت اُن مین ۴۸

تے ایک شخص دوڑکر بادل لیکر
سرکہ سے تر کیا اور نیزے پر رکھکر
٤٩ اُسکو چسایا* اور دوسرے کہے کہ
چھوڑدے ہم دیکھین کہ الیا
٥٠ اُسکو چھڑانے آویگا یا نہین* تب
یسوع پھر بڑے آواز سے پکارکر
٥١ جان دیا* کہ دیکھو ہیکل کا پردہ
اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور
زمین لرزنے لگي اور پتھر تڑک
٥٢ گئے* اور قبران کھل گئے اوربہت
لاشان پاک لوگون کے جو نیند
٥٣ مین تھے اُٹھے* اور یسوع اُٹھے بعد
وے قبرون سے باہر نکلکر پاک
شہر مین آئے اور بہتون کو دکھلائي
٥٤ دئے* تب وہ سردار اور اُسکے رفیقان
جو یسوع کي نگاہ باني کرتے تھے زمین
کي تھرتھراہٹ اور وہ تمام جو ظاہر
ہوا جب دیکھے نہایت ڈرگئے اور
کہے کہ تحقیق یہہ خدا کا بیٹا
٥٥ تھا* اور وہان بہت عورتان جو
گلیل سے یسوع کي خدمت کرتے
٥٦ ہوے آئے تھے دور سے دیکھتے تھے*
اور مریم مجدلہ اور یعقوب اور
یوشاکي ما مریم اور زبدي کے لڑکون
کي ما اُن مین تھے* پھر جب ٥٧
شام ہوي ارمیتہ کا ایک دولتمند
یوسف نام جو یسوع کا شاگرد
بھي تھا آیا* اور پیلاط کے پاس ٥٨
جاکر یسوع کي لاش کو مانگا تب
پیلاط حکم دیا کہ لاش اُسکے حوالے
کرو* پس یوسف اس لاش کو لیکر ٥٩
پاک چادر سے کفنایا* اور اُسکو ٦٠
اپني خاص نئي قبر مین جو پتھر
سے کُھدائي گئي تھي رکھا اور ایک
بھاري پتھر قبرکے دروازے پر ڈھلکاکر
چلےگیا* اور مریم مجدلہ اور دوسري ٦١
مریم وہان قبر کے سامھنے بیٹھے تھے* ٦٢
اور دوسرے روز تہیہ کے دن کے
بعد سردار کاہنان اور فروسیان
ملکر پیلاط کے پاس آئے اور کہے* ٦٣
کہ اے صاحب ہم کو یاد ہے کہ وہ
گمراہ کرنیہارا اپنے جیتےجي کہتا
تھا کہ مین تین روز کے بعد پھر
اُٹھونگا* اس واسطے حکم دے کہ ٦٤
تیسرے دن تک قبر کي نگہباني
کرین تاکہ اُسکے شاگردان رات کو
آکر چرا نہ لیجاوین اور عالم سے نہ
کہین کہ وہ پھر مُردون مین سے اُٹھا ہے

تب آخِر كي گُمراہي اول سے زيادہ
٦٥ ہوويگي* پيلاط انُ سے كہا كہ نِگہبان
تُمہارے پاس ہين تُم جاكر مقدور
٦٦ بھر خبرداري كرو* تب وے جاكر
نِگہبانون كو بِٹھائے اور دروازے كے
پتّھر پر مُہر كركر قبر كي حِفاظت
كئے*

اٹھائيسوان باب

١ جب سبت كا روز آخِر ہوا
اور ايك شنبہ كي علي الصباح پہنچي
تو مريم مجدلہ اور دوسري مريم
٢ قبر كو ديكھنے آئے* كہ ديكھو زمين
كي ايك بڑي تھرتھراہٹ ہوي اِس
واسطے كہ خُداوند كا فرِشتہ آسمان سے
اُترا اور آكر اُس پتّھر كو قبر كے دروازے
٣ سے ڈھلكاكر اُسپر بيٹھا* اور چہرہ
اُسكا بِجلي كے مِثال اور لِباس اُسكا
٤ برف كے برابر سفيد تھا* اور نگہبانان
اُسكي ہيبت سے لرزكر مُردون كے
٥ برابر ہوگئے* تب وہ فرِشتہ اُن
عورتون كے طرف مُتوجّہ ہوكر كہا
كہ تُم ڈرو مت مين جانتا ہون
كہ تُم صليب پر كھينچا گيا سو يسوع
٦ كو ڈھونڈھتے ہين* ليكن وہ يہان
نہين ہے اِس لئے كہ جيسا وہ
كہا تھا ويسا اُٹھا ہے اِدھر آؤ اور
جہان خُداوند پڑا تھا جگہہ ديكھو* ٧
اور جلد جاكر اُسكے شاگِردون كو
خبر ديو كہ وہ مُردون مين سے اُٹھا ہے
اور جانو كہ وہ تُم سے آگے گليل كو
جاتا ہے اور وہان تُم اُسكو نِگاہ
كرينگے ديكھو مين تُمہارے تئين
آگاہي ديا ہون* تب وے جلد ٨
قبر سے بڑے خوف اور خوشي سے
روانہ ہوكر اُسكے شاگِردون كو خبر
دينے كے واسطے دوڑے* اور جِس ٩
وقت وے اُسكے شاگِردون كو
خبر دينے چلے جاتے تھے يكايك
يسوع اُنكو مِلا اور كہا كہ سلام
تب وے دوڑكر اُسكے قدم پكڑكر
سجدہ كئے* اُس وقت يسوع ١٠
اُنسے كہا كہ ڈرو مت اور جاكر
ميرے بھائيون سے كہو كہ گليل كو
جانا كہ وہان مُجھے ديكھينگے* اور ١١
جِس وقت وے چلے جاتے تھے
ديكھو كِتنے ايك شخص پہريوالون
مين سے شہر مين آكر تمام گُذري
سو كيفيت سردارِ كاہنون كو ظاہِر

۱۲ گئے* تب وے قوم کے بزرگون کے
ساتھ جمع ہوے اور مصلحت کرکر
۱۳ اُن سپاہیون کو بہت پیسا دئے*
اور کہے کہ تم بولو کہ اسکے شاگردان
رات کو ہم سوتے وقت آکر اُسکو
۱۴ چرا لیگئے* اور اگر یہہ مقدمہ
حاکم کے کان مین پڑے تو ہم
اُسکو سمجھاینگے اور تم کو چھڑا
۱۵ دینگے* اُسي طرح وے پیسا لیکر
جیسا سکھلائے گئے تھے سو کئے اور
یہہ بات آج تک یہودیون مین
۱۶ مشہور ہی* تب وے اِگارہ
شاگردان گلیل کو اُس پہاڑ کے طرف
جہان یسوع انکو اِشارہ کیا تھا
گئے* اور اسکو دیکھکر سجدہ ۱۷
کئے* تب یسوع اُنکے پاس آکر ۱۸
اُنسے باتان کیا اور کہا کہ آسمان
اور زمین پر تمام حکومت مجھے
بخشي گئي ہی* اِس لئے تم ۱۹
جاکر سب قومون کو مرید کرکر
باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام
سے باپتسما دیو* اور جو کچھ ۲۰
مین تمھارے تئین فرمایا ہون انکو
حفظ کرنے سکھلاو اور دیکھو جہان
آخر ہوے تک مین ہمیشہ
تمھارے ساتھ ہون*

* آمین *

ST. MARK'S GOSPEL.

مرق کي اِنجیل

پہلا باب

۱ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کي
۲ اِنجیل کا شروع* جیسا نبیون کے
کتابون میں لکھا گیا ہی کہ دیکھہ
میں اپنے رسول کو تیرے آگے
بھیجتا ہون جو تیری راہ تیرے آگے
۳ دُرست کریگا* بیابان میں ایک
پکارنیوالے کا آواز ہی کہ خداوند کي راہ
کو بناؤ اور اُسکے طریقون کو آراستہ
۴ کرو* یوحن بیابان میں بپتسما
دیتا تھا اور گناہون کي بخشش کے
لئے توبہ کے بپتسما کي منادي
۵ کرتا تھا* اور تمام رہنیوالے یہودیہ
کي زمین کے اور یروشالم کے اُسکے پاس
نکل آئے اور اپنے گناہون کا اِقرار
کرکر سب اُس سے یردن ندي میں
۶ بپتسما پاتے تھے* اور یوحن کا لباس
اونٹ کے بالون کا تھا اور چمڑے
کا کمربند اُسکے کمر پر تھا اور ٹڈي
اور جنگلي شہد اُسکا خوراک تھا* ۷
اور یہہ خبر دیتا تھا کہ میرے
پیچھے مجھہ سے ایک قویتر آتا
ہی کہ میں اُسکے جوتیون کي
ڈوالي کھولنے کے لایق نہیں ہون* ۸
سچ ہی کہ میں تم کو پاني سے
بپتسما دیا ہون پر وُہ تمھارے تیئن
روحِ قدس سے بپتسما دیگا* اور ۹
اُسي ایّام میں ایسا ہوا کہ یسوع
گلیل کے ناصرہ کو آکر یردن میں
یوحن کے ہاتھہ سے بپتسما پایا* ۱۰
اور فيالفور پاني سے باہر نکلکر دیکھا
کہ آسمان تڑک گیا اور روح کبوتر
کے مانند اُسپر اُترا* اور آسمان سے ۱۱
آواز آیا کہ تو میرا عزیز بیٹا ہی

۱۲ تجهه سے مين راضي هون * اور
روح اُسکو في الفور بيابان مين
۱۳ ليگيا* اور اُس بيابان مين چاليس
دن تک شيطان اُس کو آزماتا تها
اور اُسکا رهنا وحشي جانورون کے
ساتهه تها اور فرشتے اُسکي خدمت
۱۴ کرتے تهے * اور يوحن پکڑے گئے
بعد يسوع گليل مين آکر خُدا
کي بادشاهت کي خوشخبري سُناتا
۱۵ تها اور کهتا تها* که وقت پهنچا
هے اور خُدا کي بادشاهت نزديک
آئي تم توبه کرو اور اِنجيل پر
۱۶ ايمان لاؤ* اور جب گليل کے
کنارے سے جاتا تها شمعون اور
اُسکے بهائي اندريا کو جالا دريا مين
ڈالتے هوے ديکها کيونکه وے
۱۷ مچهلهارے تهے* تب يسوع اُنسے
کها که تم ميرے پيچهے چلے آؤ
مين تمهارے تئين آدميون کے
۱۸ شکاري بناونگا* پس وے اُسي وقت
اپنے جالون کو چهوڑ کر اُسکے پيچهے
۱۹ روانه هوے* اور وهان سے تهوڑي
دور آگے بڑهکر زبدي کے بيٹے يعقوب
اور اُسکے بهائي يوحن کو بهي کشتي پر
اپنے جالون کو مرمت کرتے هوے
ديکها * اور اُسي وقت اُنکو بُلايا ۲۰
تب وے اپنے باپ زبدي کو
کشتي مين مزدورون کے ساتهه
چهوڑ کر اُسکے پيچهے هو رهے* تب ۲۱
وے کپرناحم مين داخل هوے
اور وُه في الفور سبت کے روز اُنکے
عبادت خانے مين جاکر نصيحت
کرنے لگا* اور اُسکے نصيحتون سے ۲۲
دنگ هوے کيونکه وُه فقيهون کے
نهين بلکه مختار کے مانند اُنکو
نصيحت کرتا تها* اور وهان اُنکے ۲۳
عبادت خانے مين ايک شخص تها
جس مين پليد روح تهي وُه پُکارکر
کها* که اي يسوع ناصري چهوڑدے ۲۴
همکو تجهه سے کيا کام کيا تو همکو
هلاک کرنے آيا هے مين تجهه جانتا
هون که تو کون هے خُدا کا مقدّس* ۲۵
تب يسوع اُسکو دهمکاکر کها که
چُپ ره اور اُس پرسے نکلجا * ۲۶
اور وُه پليد روح اُسکو کهينچا کهينچي
کرکر بڑے آواز سے چلاکر اُسپر سے
اُتر گئي* اور تمام لوگ حيرتمند ۲۷
هوکر آپس مين کهنے لگے که يهه کيا

ہی اور یہہ کیسي نوي تعلیم ہی
کہ وُہ پلید روحون کو بھي قدرت
سے حُکم کرتا اور وے اُسکا حُکم
۲۸ مانتے ہیں* اور اُسکي شُہرت
بیدرنگ گلیل کے سارے اطراف
۲۹ مین پھیل گئي* اور اُسي وقت
وے عبادت خانے سے باہر نکلکر
یعقوب اور یوحن کے ساتھہ شمعون
۳۰ اور اندریا کے گھر مین داخل ہوے*
اور شمعون کي ساس تپ سے پڑي
تھي اور جلد یسوع کو اُسکے احوال
۳۱ کي خبر دئي* تب وُہ آکر اُسکا
ہاتھہ پکڑکر اُٹھایا اور في الفور اُسکي
تپ جاتي رہي اور وُہ اُنکي خدمت
۳۲ مین مشغول ہوي* اور شام کے
وقت جب آفتاب غروب ہوا
تمام بیمارون اور دیوانون کو اُسکے
۳۳ نزدیک لے آئے* اور شہر کے رہنہارے
۳۴ سب دروازے پر جمع ہوے تھے*
اور یسوع بہتون کو جو طرح طرح
کے مرضون سے گرفتار تھے شفا بخشا
اور بہت سے شیطانون کو دور کیا
اور شیطانون کو نہیں بولنے دیا کہ
۳۵ اُسکو جانتے تھے* اور صبح کے آگے

اُٹھکر باہر نکلا اور ایک ویران جگہہ
کو روانہ ہوکر وہان نماز مین مشغول
ہوا* اور شمعون اور اُسکے رفیق ۳۶
اُسکے پیچھے چلے* اور اُسکو پاکر ۳۷
کہے کہ تمام لوگ تجھے ڈھونڈھتے
ہیں* وُہ اُنسے کہا کہ آؤ ہم نزدیک ۳۸
کے بستیون مین جانا کہ وہان
بھي مُنادي کرون کیونکہ اِسي لئے
باہر نکلا ہون* اور سارے گلیل ۳۹
مین اُنکے عبادت خانون مین
نصیحت کرتا تھا اور شیطانون کو
دور کرتا تھا* اُس وقت ایک ۴۰
کوڑھي اُسکے نزدیک آکر عاجزي
کرتا ہوا دو زانو بیٹھکر کہا کہ اگر
تو چاہے تو میرے تئین پاک کرسکتا
ہی* یسوع اُسپر رحم کھاکر ہاتھہ ۴۱
دراز کرکر اُسکو چھویا اور کہا کہ مین
چاہتا ہون تو پاک ہوجا* اور اُسکے ۴۲
کہنے کے ساتھہ اُس آدمي کا کوڑھہ
دور ہوا اور وُہ پاک ہوگیا* تب ۴۳
یسوع اُسکو بہت تاکید کرکر روانہ
کیا* اور اُسے کہا کہ دیکھہ کسي سے ۴۴
مت بول بلکہ اپنے تئین کاہن کو
دکھا اور جو کچھہ موسیٰ مقرر کیا

ہی سو اپنے پاک ہونے کے واسطے
۴۵ گذران تاکہ اُنکو شاہدي گذرے*
لیکن وُہ آدمي باہر جاکر اُس بات
کي خبر اور شہرت ہرایک کو
دینے لگا یہان تک کہ بعد اِسکے
یسوع اُس شہر مین آشکارا داخل
نہین ہوسکا پر باہر ویران جگہون
مین رہتا تھا اورلوگ ہرایک طرف
سے اُسکے پاس آتے تھے*

دوسرا باب

۱ کتنے ایک روز کے بعد وُہ پھر
کپرناحم مین داخل ہوا اور مشہور
۲ ہوا کہ وُہ گھر مین ہی* في الفور
اِتنے لوگ جمع ہوے کہ جگہہ
بس نہین آئي اور دروازے کي
دہلیز تلک سمائے نہین گئے اور وُہ
۳ اُنکو کلام سُنایا* تب ایک جھولے
کے مریض کو چار آدمیون سے اُٹھایا
۴ ہوا اُسکے پاس لے آئے* اور جب
اِژدہام کے سبب اُسکے نزدیک نہین
آ سکے اُس گھر کي چھت جہان
رہتا تھا اُٹھائے اور توڑکر اُس بچھانے
کو جس پر جھولےکا مریض پڑا تھا
اُس مین سے اُتار دئے* تب ۵
یسوع اُنکا اِعتقاد دیکھکر اُس
جھولے کے مریض سے کہا کہ بیٹے
تیرے گناہ بخشے گئے* لیکن کتنے ۶
ایک فقیہ جو وہان بیٹھےتھے اپنے
دِلون مین اندیشہ کرنے لگے* کہ ۷
یہہ کیون ایسي کُفر کي بات کہتا
ہی کہ گناہ فقط خدا کے سوائے کون
بخش سکتا ہی* اور في الفور یسوع ۸
اپني روح مین دریافت کرکر کہ
وے اپنے دلون مین ایسے خیال
کرتے ہین اُنسے کہا کہ تم کیون
اپنےدلون مین ایسي فکر کرتے ہین* ۹
کیا کونسي بات آسانتر ہی جھولے
کے مریض کو کہنا کہ تیرے گناہ
بخشےگئے ہین یا کہنا کہ اُٹھہ اور
اپنے بچھانے کو اُٹھا لیکر چلے جا* ۱۰
لیکن تم کو معلوم ہونے کے واسطے
کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گناہون
کو بخشنے کي قدرت ہی پس
اُس جھولے کے مریض کو فرمایا* ۱۱
کہ مین تجھہ سے کہتا ہون کہ اُٹھہ
اور اپنے بچھانے کو اُٹھالیکر گھر کو
چلے جا* تب وُہ بیمار اُسي وقت ۱۲

اُٹھکر اپنے بچھانے کو اُٹھاکر اُن سبھون
کے سامھنے چلے گیا ایسا کہ تمام لوگ
تعجب کئے اور خُداکي تعریف کرکر
کہے کہ ہم اِسطرح کبھي نہین دیکھے
۱۳ تھے* اور یسوع پھر دریا کے کِنارے
کو گیا اور وُہ ساري جماعت اُسکے
۱۴ پاس آئي اور وُہ اُنکو نصیحت کیا*
اور راستے سے جاتے ہوے حلفا کے
بیٹے لیوئي کو محصول خانے پر
بیٹھا ہوا دیکھا اور اُس سے کہا کہ
تو میرے پیچھے چلے آ تب وُہ
۱۵ اُٹھکر اُسکے پیچھے ہو رہا* اورجس
وقت یسوع اُسکے گھر مین بیٹھکر
کھاتا تھا کِتنے ایک محصول لینےوالے
اور گُنہگار یسوع کي اور اُسکے
شاگِردون کي صحبت بیٹھے کیونکہ
بہت تھے اور اُسکي پیروي کرتے
۱۶ تھے* جب فقیہان اور فروسیان
دیکھے کہ محصول لینےہارون اور بد
کارون کے ساتھہ کھاتا ہی تب اُسکے
شاگِردون سے پوچھے کہ کیون محصول
لینےوالون اور گُنہگارون کے ساتھہ
۱۷ کھاتا پیتا ہی* یسوع یہہ سُنکر
کہا کہ جو تندُرست ہین حکیم

کي اِحتیاج نہین رکھتے بلکہ وے
جو بیمار ہین اور مین راست
لوگون کو نہین بلکہ گُناہگارون کو
تَوبہ کے لئے بُلانے آیا ہون* اور ۱۸
یوحن کے اور فروسیون کے شاگِرد
روزہ رکھتے تھے پس وے آکر اُس سے
پوچھے کہ یوحن کے اور فروسیون کے
شاگِرد روزہ رکھتے ہین لیکن تیرے
شاگِرد روزہ نہین رکھتے* یسوع اُنسے ۱۹
کہا کیا براتي جب تلک دولھا
اُنکے ساتھہ ہی روزہ رکھہ سکتے ہین
جب تلک کہ وے دولھا کو اپنے
نزدیک رکھتے ہین روزہ نہین رکھہ
سکتے* لیکن دِن آوینگے جب ۲۰
دولھا اُنسے جُداکیا جاویگا اورتب
اُن دِنون مین وے روزہ رکھینگے* ۲۱
اور کوئي شخص نوے تھان کا ٹُکڑا
پُراني پوشاک پر پیوند نہین لگاتا
نہین تو وُہ نوا ٹُکڑا جو اُس مین
لگایا گیا ہی پُرانے کو کھینچتا ہی
اور چاک زیادہ ہوجاتا ہی* اور ۲۲
نئي شراب کو پُرانے مشکون مین
کوئي نہین بھرتا ہی نہین تو وُہ
مشکان نئي شراب سے پھٹ جاتے

ہین اور شراب بہ جاتي اورمشکان
ضایع ہوتے ہین بلکہ نئي شراب
۲۳ کو نئے مشکون مین رکھنا ہی*
اور یون ہوا کہ وہ سبت کے روز
کھیتون مین سے جاتا تھا اوراُسکے
شاگرد رستہ چلتے ہوے بھٹّے توڑنے
۲۴ لگے* تب فروسیان اُس سے کہنےکہ
دیکھہ تیرے شاگرد سبت کے روز
جو روا نہین ہی سو کیون کرتے
۲۵ ہین* وہ اُنسے کہا کیا تم نہین
پڑھے ہین کہ داؤد کیا کیا جس
وقت وہ محتاج اور بھوکھا تھا وہ
۲۶ اور وے جو اُسکے ساتھہ تھے* کہ
کسطرح سردارکاہن ابیاتار کے زمانے
مین خدا کے گھر مین داخل ہوا
اور نذرکے روٹیان جنکو کھانا سوائے
کاہنون کے کسي کو جایز نہین تھا
۲۷ کھایا اور اپنے رفیقون کو بھي دیا*
پھر وہ اُنسے کہا کہ سبت آدمي
کے واُسطے مقرر ہوا ہی نہ آدمي
۲۸ سبت کے واسطے* اِس لئے اِبنِ
آدم سبت کا بھي خداوند ہی*

تیسرا باب

۱ اور وہ پھر عبادت خانے مین
داخل ہوا کہ وہان ایک شخص
تھا جسکا ایک ہاتھہ سوکھہ گیاتھا* ۲
اور وے منتظر تھے کہ شاید سبت
کے روز اُسکو شفا بخشیگا تاکہ اُسپر
فریاد کرین* تب اُس شخص کو ۳
جسکا ہاتھہ سوکھہ گیاتھا کہا درمیان
کھڑے رہ* اور پوچھا کہ سبت ۴
کے روز نیکي کرنا روا ہی یا بدي
جان کو بچانا یا ہلاک کرنا پر
وے خاموش رہے* تب وہ ۵
چوطرف اُن پر غصّے سے نظر کیا
کیونکہ اُن کي سنگ دلي سے
غمگین ہوا اور اُس مرد کو کہا کہ
تو اپنا ہاتھہ لنبا کر وہ لنبا کیا اور
اُسکا ہاتھہ دوسرے ہاتھہ کے برابر
درست ہوا* تب فروسیان باہر ۶
جاکر بے تامّل ہیرودیون کے ساتھہ
اُسکے باب مین مصلحت کئے کہ
اُسکو کِس طرح قتل کرین* لیکن ۷
یسوع اپنے شاگردون کے ساتھہ
دریا کے طرف روانہ ہوا اور ایک
بڑي گروہ گلیل اور یہودیہ* اور ۸
یروشالم اور ادومیہ اور یردن کے پار
سے اُسکے پیچھے ہوي اور صور اور
صیدا کے اطراف کے رہنےوالے بہت

عالم اُن بزرگ کامون کي خبر سُنکر
۹ جو کياتها اُسکے پاس آئے* تب
وُہ اپنے شاگردون کو حُکم ديا کہ
اِژدہام کے سبب ايک چهوٹا جہاز
اُسکے واسطے حاضر رکهين تاکہ اُسپر
۱۰ ہجوم نہ کرين* کيونکہ وُہ بہتون
کو چنگا کياتها اِسلئے جِتنے لوگ
بيماريون مين گرفتار تهے سو چهونے
۱۱ کے واسطے اُسپر ہجوم کرتے تهے* اور
پليد روحان اُسکو ديکهکر اُسکے آگے
گرپڑتے تهے اور پُکارکر کہتے تهے کہ
۱۲ تو خُدا کا بيٹا ہى* پر وُہ بہت
تاکيد کرکر اُنکو حُکم ديا کہ اُسکو مشہور
۱۳ نہ کرين* اور وہان سے ايک پہاڑ
پر چڑهکر جِنکو چاہتا تها بُلايا اور
۱۴ وے اُسکے نزديک آئے* اور وُہ
بارہ کو مقرّر کيا کہ اُسکے ساتهہ
رہين اور کہ اُنکو منادي کرنے کو
۱۵ بهيجے* اور کہ وے مريضون کو
شفا بخشنے اور شيطانون کو دور کرنے
۱۶ کي قُدرت رکهين* يعنے شمعون
۱۷ جِس کو پطرس خطاب ديا* اور
زبدي کا بيٹا يعقوب اور يعقوب
کا بهائي يوحنا جِنکو بنرگس يعنے
گرج کے بيٹے خطاب ديا* اور ۱۸
اندريا اور فيلپ اور برتلما اور
متّي اور توما اور حلفا کا بيٹا
يعقوب اور تدي اور کنعاني شمعون* ۱۹
اور يہودا اسکريوطي جو اُسکو پکڑا
ديا اور وے گهر مين داخل ہوے* ۲۰
اور لوگ پهر ايسے جمع ہوے کہ
اُنکو روٹي کهانے کي فُرصت بهي
نہين ملي* اور اُسکے خويش يہہ ۲۱
خبر سُنکر پکڑنے کے واسطے باہر نکلے
کيونکہ وے کہتے تهے کہ وُہ بيخود
ہى* اور فقيہان جو يروشالم سے ۲۲
آئے تهے کہے کہ باعلزبول اُسکےساتهہ
ہى اور وُہ شيطانون کے رئيس کي
کُمک سے شيطانون کو نکالتا ہى* ۲۳
تب يسوع اُنکو بُلاکر تمثيلون مين
اُنسے کہا کہ شيطان شيطان کو
کيونکر نکال سکتا ہى* کہ اگر ۲۴
کوئي بادشاہت اپنے پر مخالف
ہوجاوے تو وُہ بادشاہت قايم نہين
رہ سکتي* اور اگر کوئي گهرانا اپنے ۲۵
مين مخالف ہوجاوے تو وُہ گهرانا
پايدار نہين رہيگا* پس اگر شيطان ۲۶
اپنے پر مخالف ہوکر اُٹهے اور عليحدہ

ہوجاوے تو وہ قایم نہیں رہ سکتا
۲۷ بلکہ آخر ہوجایگا* اور کوئي آدمي
ایک زورآور کے گھر میں گھسکر
اُسکے سرانجام کو لوٹ نہیں لیسکتا
بغیر اِسکے کہ پہلے اُس زورآور کو
۲۸ باندھے تب اُسکے گھر کو لوٹ لیگا*
پھر میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ
آدم زاد کے تمام گُناہ اور کُفر بھي
۲۹ جتنا کہ کہیں مُعاف کئے جاینگے*
مگر وہ جو روحِ قُدس کے باب میں
کُفر کہیگا سو ہرگز بخشا نہیں
جایگا بلکہ ہمیشگي کے عذاب کا
۳۰ سزاوار ہے* اِس لئے کہ وے کہتے
تھے کہ اُسکے ساتھہ ایک نجس
۳۱ روح ہے* اُس وقت اُسکے بھائي
اور اُسکي ما آکر باہر کھڑے رہکر
۳۲ اُسکو بلا بھیجے* اور جماعت
اُسکے آس پاس بیٹھي تھي اور
اُس سے کہے دیکھہ تیري ما اور
تیرے بھائي باہر تُجھے ڈھونڈھتے
۳۳ ہیں* تب وہ اُنکو جواب دیا
کہ کون ہے میري ما اور میرے
۳۴ بھائي* اور اُنپر جو اُسکے اطراف
بیٹھے تھے نگاہ کرکر کہا کہ دیکھہ
میري ما اور میرے بھائي* کیونکہ ۳۵
جو کوئي خُدا کي مرضي کے مُوافق
چلتا ہے وہي میرا بھائي اور میري
بہن اور ما ہے*

چاروان باب

پھر دریا کے کِنارے وعظ کہنا ۱
شروع کیا اور بہُت عالم اُسکے
آس پاس جمع ہوے ایسا کہ وہ
دریا میں ایک کشتي میں چڑھکر
بیٹھا اور تمام جماعت خُشکي
پر دریا کے کِنارے کھڑي رہي* ۲
تب وہ بہت سے باتان تمثیلون
میں اُنکو سکھلایا اور اپني تعلیم
میں اُنسے کہا* کہ سُنو ایک ۳
کُنبي بیج بونے باہر نِکلا* اور بونے ۴
میں ایسا ہوا کہ بعضے راہ کے
کِنارے پڑے اور ہوا کے پرِندے
آکر اُنکو کھاگئے* اور تھوڑے پتھر ۵
کي زمین میں پڑے جہان اُن
کو بہت مٹّي نہیں ملي اور جلد
اُگے اِس لئے کہ دلدار زمین نہیں
پائے* لیکن جب آفتاب نِکلا ۶
گرمي کے سبب جل گئے اور جڑ
نہیں رکھنے سے سوکھہ گئے* اور ۷
بعضے کانٹون میں پڑے اور کانٹے

بڑھکر اُنکو چھپا دیئے اور وے کچھ
۸ پھل نہین لائے* اور بعضے اچھي
زمین مین پڑے اور اُنمین کونپل
نکلے جو بڑھتے اور پھیلتےگئے اور
میوے دئے بعضے تیس گُنا اور
۹ بعضے ساٹھ اور بعضے سؤ گُنا* پھر
وُہ اُنسے کہا کہ جو کوئي کان سُنّے
۱۰ کے رکھتا ہی سو سُنّے* اور جب
وُہ تنہا تھا وے جو اُسکے نزدیک
تھے اُن بارہ سے مُتّفق ہوکر اُس
۱۱ تمثیل کي معني اُس سے پوچھے*
تب وُہ اُنسے کہا کہ خُدا کي
بادشاہت کے بھید پہچاننے تُم کو
دیا گیا ہی لیکن اُنکو جو باہر ہین
سب باتان تمثیلون مین ہوتے
۱۲ ہین* تاکہ دیکھتے رہین پر نہین
پہچانین اور سُنتے رہین پر نہین
سمجھین کہ مُبادا کسي وقت
پھیرے جاوین اور اُنکے گُناہ
۱۳ مُعاف کئےجاوین* پھر وُہ اُن سے
کہا کہ کیا تُم اِس تمثیل کو نہین
پہچانتے پس تمام تمثیلون کو
۱۴ کیونکر پہچانینگے* بیِنج بونےہارا
۱۵ کلام کو بوتا ہی* اور وے جو رستے
کے کنارے ہین جہان کلام بویا
جاتا ہی یہ ہین کہ جب سُنتے
ہین تو اُسي دم شیطان آتا ہی
اور کلام کو جو اُنکے دلون مین بویا
گیا تھا لیجاتا ہی* اور اُسي طرح جو ۱۶
پتّھرکي زمین مین بوئےگئے سو وے
ہین کہ جب کلام کو سُنتے في الفور
خوشي سے قبول کرتے ہین* لیکن ۱۷
اپنے مین جڑ نہین رکتھے بلکہ
چند روز رہکر آخري کو جب
اُس کلام کے واسطے رنج یا تصدیع
دیوے تو جلد ٹھوکر کھاتے ہین* ۱۸
اور جو کانٹون مین بوئےگئے سو
وے ہین جو کلام کو سُنتے* ۱۹
لیکن اِس دُنیا کي فکر اور دؤلت
کا فریب اور دوسرے چیزون کا
لالچ داخل ہوکر کلام کو دبا ڈالتے
ہین اور وُہ بے پھل رہتا ہی* اور ۲۰
جو اچھي زمین مین بوئےگئے سو
وے ہین جو کلام کو سُنکر قبول
کرتے اور میوے لاتے ہین بعضے تیس
گُنا بعضے ساٹھ اور بعضے سؤ گُنا* ۲۱
پھر وُہ اُنسے کہا کیا چراغ کو پلنگ
یا پیمانے کے نیچے رکھنےکے لئے لاتے

۲۲ ہین اورچراغدان پر دھرنےکے نہین*
کیونکہ کوئي چیز پوشیدہ نہین ہی
جو ظاہر نہین ہوگي اور کوئي بات
چھپي نہین مگر اِس لئے که آشکارا
۲۳ ہووے* جو کوئي که کان سننے کے
۲۴ رکھتا ہی سو سُنے* پھر وُہ اُنسے
کہا که تم کیا سُنتے ہین سو دھیان
رکھو اِس لئے که جِس ماپ سے تُم
ماپتے ہین اُسي سے تُم کو ماپا جايگا
اور تم کو جو سُنتے ہین زیادہ دیا
۲۵ جايگا* اِسواسطے که جو کوئي
رکھتا ہی اُسکو دیاجايگا اور جِسکے
پاس کُچھه نہین ہی جو کُچھه که
رکھتا ہی سو بھي اُس سے پھر
۲۶ لیاجايگا* پھر وُہ کہا که خُدا کي
بادشاہت ایسي ہی جَیسا ایک
۲۷ شخص زمین مین بیج بووے*
اور سوجاوے اور رات اور دِن
اُٹھے اور وُہ بیج اُگے اور بڑھے اور
۲۸ وُہ جانتا نہین که کِسطرح ہوتا ہی*
اِس لئے که زمین آپ سے اُگاتي
ہی پہلے سبزي پھر بھٹّا بعد اُسکے
۲۹ اُس بھٹّے مین پکّے دانے* اور جب
میوے ظاہر ہوتے اُسي وقت وُہ

درانتي لگاتا ہی کیونکه کاٹنے کا
ہنگام پہنچا ہی* پھر وُہ کہا که ۳۰
ہم خُدا کي بادشاہت کِس چیز
کے مانند کہین یا کِس مِثال سے
تمثیل دیوین* وُہ رائي کے دانے کے ۳۱
برابر ہی که جب زمین مین بویا
جاتا ہی زمین کے تمام بیجون
سے چھوٹا ہی* لیکن جب بویا ۳۲
گیا تب اُگتا ہی اور سب ترکاریون
سے بڑا ہوجاتا اور بڑے ڈالیان
پیدا کرتا ایسا که ہوا کے پرندے
اُسکے سایے مین رہسکتے ہین* اور ۳۳
اِسي طرح که بہت سے تمثیلون
مین اُنکي عقل کے اندازے کے
مُوافق کلام کا بیان اُنسے کرتاتھا* ۳۴
اور بغیر تمثیل کے اُنکو کُچھ نه کہتا
تھا اور خلوت مین اپنے شاگردون
کو سب باتون کي معني ظاہر کرتا
تھا* اور اُسي دِن جب شام ہوي ۳۵
وُہ اُنسے کہا که ہم اُس پار جانا* ۳۶
تب وے جماعت کو رُخصت
کرکر جَیسا که جہاز پر تھا ویسا ہي
اُسکو لیکر گئے اور بعضے چھوٹے
جہاز بھي اُسکے ہمراہ تھے* اُسوقت ۳۷

ایک بڑا طوفان اُٹھا اور موجان
جہاز مین ایسا صدمہ پہنچاتی کہ
۳۸ وُہ پانی سے بھرگیا* اور وُہ جہاز کے
پچھواڑے مین تکئے پر سوتا تھا
تب وے اُسکو جگاکر کہے کہ ای
اُستاد تو کچھہ اندیشہ نہین کرتا
۳۹ کہ ہم ہلاک ہوتے ہین* تب وُہ
اُٹھکر بارے کو دھمکایا اور دریا کو
حُکم دیا کہ تو ٹھہرجا اور آرام پکڑ
تب بارہ تھم گیا اور بڑی راحت
۴۰ ہوی* پھر وُہ اُنسے کہا کہ تُم کسواسطے
ایسا ڈرتے ہین اور کاہے کو اِعتقاد
۴۱ نہین رکھتے ہین* تب وے نہایت
خوف کرکر آپس مین کہنے لگے کہ
یہہ کون ہی کہ بارہ اور دریا بھی
اُسکا حُکم مانتے ہین*

پانچوان باب

۱ پس وے دریا کے اُس پار گدرئین
۲ کی سرزمین مین پہنچے* اور
جس وقت وُہ جہاز پر سے اُترا
فی الفور ایک آدمی جِسمین
ناپاک روح تھی قبرستان سے نکلکر
۳ اُسکو مِلا* اُسکے رہنے کی جگہہ
قبرستان تھی اور اُسکو زنجیرون
سے بھی کوئی نہین بندکر سکتا
تھا* کیونکہ وُہ بارہا بیڑیون اور ۴
زنجیرون سے باندھا گیا تھا پر وُہ
زنجیرون کو توڑتا اور بیڑیون کو
ٹکڑے کرتا تھا اور کوئی آدمی
اُسکو سلگی نہین کرسکتا* اور ۵
وُہ ہمیشہ رات دن پہاڑون اور
قبرون مین پُکارتا اور اپنے تئین
پتھرون سے کوٹتا تھا* جب وُہ ۶
یسوع کو دور سے دیکھا تب دوڑتا
ہوا آکر اُسکو سجدہ کیا* اور بڑے ۷
آواز سے پُکارکر کہا کہ ای یسوع
فرزند خُدایتعالی کے مجھہ کو
تجھہ سے کیا کام ہی مین تجھے
خُدا کی قسم دیتا ہون کہ مجھے
مت ستا* کیونکہ وُہ اُسکو کہاتھا ۸
کہ ای ناپاک روح اُس پر سے نکل
جا* پھر وُہ اُس سے پوچھا کہ تیرا ۹
نام کیا ہی وُہ جواب دیا کہ میرا
نام لجیون ہی کیونکہ ہم بہت
ہین* تب وُہ یسوع سے بہت عاجزی ۱۰
کیا کہ ہمکو اِس سر زمین سے
مت نکال* اور وہان پہاڑون کے ۱۱
نزدیک سؤرون کا ایک بڑا مندا

١٢ چرتاتها* اور تمام شيطانان اُسكي
منّت كئے كه ہم كو سؤرون پر
١٣ بهيج كه اُن مين داخل ہووين *
تب يسوع انكو حكم ديا اور وے
ناپاك روحان باہر نكلكر اُن سؤرون
مين داخل ہوے اور وُہ منڈا
كڑاڑے پر سے دريا مين زور سے
دوڑكر دريا مين ڈوب گيا اور وے قريب
١٤ دوہزار كے تهے* تب وے جو سؤرون كو
چراتے تهے بهاگ جاكر شہر اور اُسكے
اطراف مين خبر پہنچائے تب وے
ديكهنے كے واسطے باہر نكلے كه كيا
١٥ ہوا* اور يسوع كے پاس آكر اُسكو
جس مين شيطان رہاتها اور لجيون
ہواتها بيٹها اور كپڑے پہنا ہوا اور
١٦ ہوش مين آيا ہوا ديكهے اور ڈرگئے*
اور وے جو ديكهے تهے اُسكا احوال
جس مين شيطان رہاتها اور سؤرون
١٧ كا بهي اُنسے بيان كئے* تب وے
اُسكي منّت كرنے لگے كه ہمارے
١٨ سرحد سے نكل جا* اور جب
يسوع جهاز پر آيا وُہ جس مين
شيطان رہاتها اُس سے التجا كيا
١٩ كه اُسكے ہمراه رہے* پر يسوع اُسكو

نهين رہنے ديا بلكه اُسكو كہا كه
تو گهر كو جاكر اپنے دوستون كو
خبر دے كه خُداوند تيرے واسطے
كيسے بڑے كام كيا ہى اور تجهه
پر كيسا رحم كيا ہى* تب وہان ٢٠
سے نكلكر دكاپولس كے مُلك مين اُن
بڑے كامون كو جو يسوع اُسكے
لئے كياتها ظاہر كرنے لگا اور سب
تعجّب كئے* پهر جب يسوع ٢١
جهاز پر سے اُس پار اُترا بہت
عالم اُسكے پاس جمع ہوے اور
وُہ بهي دريا كے نزديك تها* كه ٢٢
ديكهو ايك شخص عبادت خانه
كے سردارون سے جائيرس نامي آيا
اور اُسكو ديكهكر اُسكے قدمون پر
پڑا* اور بہت منّت كركر كہا ٢٣
كه ميري چهوٹي بيٹي ابهي مرنے
پر ہى تو آكر اپنا ہاتهه اُسپر ركهه
تاكه شفا پاوے اور جيئيگي* ٢٤
تب وُہ اُسكے ساتهه گيا اور بہت
لوگ اُسكے پيچهے ہورہے اور اُسپر
ہجوم كرتے تهے* كه اتفاقاً ايك ٢٥
عورت جسكا باره برس سے لہو

۲۶ جاري تھا* اور بہت سے طبیبون
سے بہت سہي تھي اور اپنا سب
مال خرچ کي تھي لیکن کچھ
فایدہ نہین پائي بلکہ بدتر ہوگئي
۲۷ تھي* یسوع کي خبر سنکر اُس
بھیڑ مین سے اُسکے پیچھے آکر
۲۸ اُسکے پوشاک کو چھي* کیونکہ
وُہ کہي کہ اگر مین فقط اُسکے کپڑون
۲۹ کو چھیون تو صحت پاؤنگي* اور
اُسي دم اُسکا لہو کا جھرنا بند ہوا
اور وُہ اپنے بدن کي حالت سے
معلوم کي کہ اُس آفت سے خلاصي
۳۰ پائي* اور في الفور یسوع آپ سے
جانکر کہ قوت اُس سے نکلي تھي
اُس ہجوم کے طرف متوجہ ہوکر
۳۱ کہا کہ کون میرے کپڑے کو چھیا*
اُسکے شاگرد اُس سے کہے کہ تو دیکھتا
ہی کہ لوگ تجھہ پر گرتے ہین پھر
۳۲ تو کہتا ہی کہ کون مجھے چھیا*
تب آس پاس نگاہ کیا تاکہ اُسکو
۳۳ دیکھے جو یہہ کام کي تھي* اور
وُہ عورت ڈرتي اور کانپتي ہوي
جو کچھہ اپنے تئین کیا گیا تھا جانکر
اُسکے آگے آکر گر پڑي اور تمام

حقیقت ظاہر کي* تب وُہ اُس ۳۴
سے کہا کہ ای بیٹي تیرا اعتقاد
تجھے صحت بخشا سلامتي سے جا
اور اپني آفت سے خلاصي پا* ۳۵
اور جب کہ یہہ کہتا تھا اُس
عبادت خانے کے سردار کے گھر
سے لوگ آکر کہے کہ تیري بیٹي
مرگئي اب تو کیون اُستاد کو
تصدیع دیتا ہی* یسوع اُس بات ۳۶
کو جو کہے تھے سنکر عبادت خانے
کے سردار کو بولا کہ تو خوف مت کر
فقط اعتقاد رکھہ* پھر سوائے پطھر ۳۷
اور یعقوب اور یعقوب کے بھائي
یوحن کے کسي کو اپنے ساتھہ آنے
نہین دیا* اور عبادت خانے کے ۳۸
سردار کے گھر کو آکر ہنگامے کو اور
لوگون کو بہت روتے اور زاري کرتے
ہوے دیکھا* تب داخل ہوکر ۳۹
اُنسے کہا کہ تم کاہیکو ہنگامہ کرتے
اور روتے ہین کہ لڑکي مرگئي
نہین بلکہ سوتي ہی* تب وے اُسپر ۴۰
ہنسے پر وُہ سب کو باہر کرکر لڑکي
کے ما باپ کو اور اُنکو جو ساتھہ
تھے لیکر جہان وُہ لڑکي پڑي تھي

٤١ اندر آیا* اور اُسکا ہاتھہ پکڑکر اُس
سے کہا کہ تالیتا قومی جسکا ترجمہ
یہہ ہی یعنی ای لڑکی میں تجھہ
٤٢ سے کہتا ہون کہ اُٹھہ* اور اُسي
دم وُہ لڑکي اُٹھکر چلنے لگي کیونکہ
وُہ بارہ برس کي تھي تب وے
٤٣ نہایت تعجّب کئے* اور وُہ اُنکو
بہُت تاکید کیا کہ اِسکو کوئي نہ
جانے اور حکم دیا کہ اُسے کُچھہ
کھانے کو دیوین*

چھٹوان باب

١ پھر وہانسے روانہ ہوکر اپنے وطن
کو آیا اور اُسکے شاگردان اُسکے
٢ ہمراہ ہوے* اور جب سبت کا
روز ہوا وُہ عبادت خانہ مین وعظ
کہنے لگا اور بہُت عالم سُنکر
تعجّب کرکر کہے کہ یہہ اِن چیزون
کو کہانسے پایا اور یہہ کیسي دانائي
اُسکو دي گئي ہی کہ ایسے مُعجزے
٣ اُسکے ہاتھہ سے ظاہر ہوتے ہین* کیا
یہہ بڑھئي نہین مریم کا بیٹا اور
یعقوب اور یوسے یہودا اور شمعون
کا بھائي اور کیا اُسکے بہنان یہان
ہمارے پاس نہین ہین اور اُسکے
باب مین ٹھوکر کھاے* تب یسوع ٤
اُنسے کہا کہ کوئي نبي بے عزت
نہین ہی مگر اپنے وطن مین اور
خویشون کے درمیان اور اپنے گھر
مین* اور وُہ کُچھہ قُدرت کا کام ٥
وہان نہین بتاسکا مگر بعضے بیمارون
پر ہاتھہ رکھکر شفا بخشا* اور اُنکي ٦
بے ایماني سے تعجّب کیا اور اطراف کے
گاوُن مین نصیحت دیتا ہوا پھرا* ٧
اور اُن بارہ شاگردون کو اپنے نزدیک
بُلاکر اُنکو دو دو کرکر بھیجنے لگا اور
پلید روحون پر اُنکو قُدرت بخشا* ٨
اور حکم دیا کہ سفر کے واسطے
سواے عصا کے کُچھہ مت لیو نہ
توشہ داني نہ روٹي نہ نقد اپني
ہمیاني مین* اور جوتیان پہنو ٩
مگر دو جامے مت پہنو* پھر اُنسے ١٠
کہا کہ جس مقام مین تُم کسي
کے گھر مین داخل ہو اُس جگہہ
سے روانہ ہوے تک وہین رہو* ١١
اور جو کوئي تُمہاري خاطرداري
نہ کرے اور تُمہاري بات نہ سُنے
جس وقت تُم وہان سے نکلین تو
اُن پر گواہي ہونے کے واسطے اپنے

پاؤن کي گرد جهاڑو مين تُم سے
کهتا هون که عدالت کے روز سدوم
١٢ اور غُمورا پر اُس شهر سے سهلتر هوگا*
پس وے باهر جاکر مُنادي کئے
١٣ که لوگ توبه کرين* اور بهُت سے
شيطانون کو نِکال دئے اور بهُت
١٤ بيمارون کو تيل ملکر چنگا کئے*
اور اُسکا نام مشهور هونے سے هيرود
بادشاه اُسکي خبر سُنا اور کها که
يِهه بپتسما دينےهارا يوحن هی جو
مُردون مين سے پهِر اُٹها هی اِس
لئے مُعجزے اُس سے ظاهِر هوتے
١٥ هين* دوسرے کهے که اِليا هی
اور بعضے کهے که نبي هی يا نبيون
١٦ مين سے ايک کے مانند* پر هيرود
سُنکر کها که يِهه يوحن هی جِس
کا مين سِر کٹوايا وُه پهِر مُردون مين
١٧ سے اُٹها هی* کيونکه هيرود اپنے
بهائي فيلپ کي جورو هيروديه کے
خاطِر آدميون کو بهيجکر يوحن
کو پکڑايا تها اور قيد خانے مين
بند کيا تها اِسواسطے که وُه اُس
١٨ عورت سے شادي کيا تها* اور يوحن
هيرود کو کها تها که اپنے بهائي کي
جورو کو رکهنا تُجهے حلال نهين* ١٩
اِس لئے هيروديه اُس سے کينه
رکهتي اور چاهتي تهي که اُسکو
جان سے مارے پر اُسکے هاتهه سے
نهين هوسکا* کيونکه هيرود يوحن ٢٠
کو عادِل اور پاک مرد جانکر اُس
سے ڈرتا اور اُسکي خاطِر رکهتا تها
اور اُسکے نصيحتان سُنکر اُنپر بهُت
عمل کرتا اور اُسکي بات خوشي
سے سُنتا تها* اور جب فُرصت ٢١
کا وقت آيا که هيرود اپنے سالگِره
کے روز اپنے اميرون اور رِسالدارون
اور گليل کے بُزرگون کے واسطے
ضيافت کيا* اور هيروديه کي بيٹي ٢٢
اندر آکر ناچي اور هيرود اور اُسکے
همنشينون کو خوش کي تب
بادشاه اُس لڑکي سے کها که تو
جو چاهتي هی سو مانگ مين
تُجهے ديؤنگا* پهِر قسم کهاکر اُس ٢٣
سے بولا که جو کُچهه مُجهه سے
سوال کريگي اگرچه ميري آدهي
بادشاهت تلک چاهے تو مين
تُجهه کو بخشونگا* تب وُه باهر ٢٤

جاکر اپنی ما سے پوچھی کہ مین
کیا مانگون وہ بولی کہ باپتسما
۲۵ دینیہارے یوحن کا سر* پس وہ
جلدی سے بادشاہ کے نزدیک اندر
آکر کہی کہ مین چاہتی ہون کہ
تو اِسی وقت باپتسما دینیہارے
۲۶ یوحن کا سر طبق مین مجھکو دے*
تب بادشاہ بہت دلگیر ہوا لیکن
اپنی قسم کے اور ہمنشینون کے
سبب سے اُسکو رد کرنے نہین
۲۷ چاہا* اور اُسی وقت بادشاہ ایک
جلاد کو حکم دیکر بھیجا کہ اُسکا
سر لے آ اور وہ جاکر بندیخانے مین
۲۸ اُسکا سر کاٹا* اور طبق مین لاکر
اُس لڑکی کو دیا اور وہ لڑکی اپنی
۲۹ ما کو پہنچائی* جب اُسکے
شاگرد یہہ کیفیت سُنے تب آکر
اُسکی لاش کو اُٹھائے اور قبر مین
۳۰ رکھے* اور رسول پھر یسوع کے پاس
جمع ہوے اور تمام حقیقت جو
کچھہ کہ وے کئے اور سکھلائے تھے
۳۱ سو اُس سے بیان کئے* تب وہ
اُنسے کہا کہ تم الگ ویرانے مین
چلے آؤ اور ذرہ آرام پاؤ اِسواسطے
کہ وہان عالم کی آمد و رفت بہت
تھی اور اُنکو کھانا کھانے کی فرصت
بھی نہ تھی* پس وے تنہا ۳۲
بیڑے پر بیٹھکر ایک ویرانہ مین
گئے* اور جاتے وقت لوگ اُنکو ۳۳
دیکھے اور بہت اُسکو پہچانکر تمام
شہرون سے اُدھر پیدل دوڑے اور
اُنسے آگے جا پہنچے اور اُسکے پاس
جمع ہوے* اور یسوع باہر آکر ۳۴
بہت عالم کو دیکھا اور اُنپر رحم
کھایا کہ بکرون کے مانند بغیر
چرواہے کے تھے اور اُنسے بہت سے
نصیحتان کرنے لگا* اور جب دن ۳۵
بہت ڈھلا اُسکے شاگرد اُسکے پاس
آکر کہے کہ یہہ جگہہ ویران ہی
اور بہت دیر ہوئی ہی* اُنکو ۳۶
رخصت دے تاکہ اطراف کی آبادی
اور گاؤون مین جاکر اپنے واسطے
روٹی مول لیوین کہ کھانے کو اُنکے
پاس کچھہ نہین* تب وہ اُنکو ۳۷
جواب دیا کہ تم اُن کو کھانے کو
دیو وے کہے کیا ہم جاکر دو سؤ
دینار کے روٹیان مول لیکر اُنکو
کھلاوین* وہ اُنسے کہا کہ تمہارے ۳۸

پاس کتنے روٹیان ہین جاکر دیکھو
تب وے دریافت کرکر کہے کہ پانچ
٣٩ روٹیان اور دو مچھلیان ہین* تب
وُہ اُنکو حُکم دیا کہ اُن سب کو
٤٠ سبزي پر صف بصف بٹھاؤ* اور
اُسي طرح وے صف بصف سؤسؤ
٤١ اور پچاس پچاس بیٹھے* اور وُہ
اُن پانچ روٹیون اور دو مچھلیون
کو لیکر آسمان کے طرف نگاہ کیا
اور برکت چاہکر ٹکڑے کیا اور
اپنے شاگردون کو لوگون کے آگے
رکھنے کے واسطے دیا اور اُن دو
مچھلیون کو بھي تمام جماعت کو
٤٢ بانٹا* اور وے سب کھاکر اگھانے
٤٣ ہوے* اور روٹیون اور مچھلیون
٤٤ کے ٹکڑون سے بارہ ٹوکریان اُٹھائے*
اور اُن روٹیون کو کھانے سو قریب
٤٥ پانچ ہزار آدمي تھے* پھر اُسي
وقت وُہ بجِد ہوکر اپنے شاگردون
کو حکم دیا کہ جہاز پر چڑھو اور
جب تلک کہ مین لوگون کو
رُخصت کرون تُم پار جاکر بیت
٤٦ صیدا تک آگے چلو* اور آپ
اُنکو رخصت کرکر نماز گذارنے کے
واسطے ایک پہاڑ پر گیا* جب ٤٧
شام ہوي وُہ جہاز دریا کے بیچ
مین تھا اور یسوع اکیلا خشکي
پر تھا* اور دیکھا کہ وے ڈوئیان ٤٨
چلانے مین بہت محنت کرتے
ہین کیونکہ ہوا مُوافق نہ تھي پس
پچھلے پہر رات کے وقت وُہ دریا
پر چلتا ہوا اُنکے پاس آیا اور اُنسے
آگے بڑھنے کا اِرادہ کیا* پر وے ٤٩
اُسے دریا پر چلتا ہوا دیکھر گمان
کئے کہ کُچھ عفریت ہي اور چلانے
لگے* کہ سب اُسکو دیکھے اور ٥٠
گھبرائے لیکن وُہ في الفور اُنسے بات
کرکر کہا کہ خاطر جمع رہو کہ
مین ہون ڈرومت* پھر وُہ جہاز ٥١
پر اُنکے نزدیک گیا اور بارہ تھم
گیا تب وے اپنے دلون مین
بے نہایت تعجب کرکر حیرت
مین رہے* کیونکہ وے روٹیون ٥٢
کے مُعجزے پر خیال نہین کئے
کہ اُنکے دل سخت تھے* پس ٥٣
پار ہوکر جنیسر کے مُلک مین
آئے اور وہان لنگر دئیے* جب وے ٥٤
جہاز پر سے اُترے في الفور لوگ

٥٥ اُسکو پہنچانے* اور مُلک کے
چوطرف سے دوڑکر جہان سُنے کہ وُہ
ہی وہان بیمارون کو چارپائیون پر
٥٦ ڈالکر لے آنے لگے* اور گاؤون اور
شہرون اور سرزمین مین جہان
کہین وُہ داخل ہوا وہان بیمارون
کو رستون مین ڈالکر اُسکی عاجزی
کئے کہ فقط اُسکے جامے کے دامن
کو چھووین اور جتنے اُسکو چھوئے
سو شفا پائے*

ساتوان باب

١ اُس وقت فروسیان اور بعضے
فقیہان جو یروشالم سے آئے تھے اُسکے
٢ نزدیک جمع ہوے* اور اُسکے
شاگردون مین سے بعضون کو ناپاک
یعنے بن دھوئے ہاتھون سے روٹی
٣ کھاتے ہوے دیکھکر حرف رکھے*
اِسلئے کہ فروسیان اور تمام یہودیان
بُزُرگون کے حدیثون کو قایم رکھکر
ہروقت اپنے ہاتھ دھوئے تلک کھانا
٤ نہین کھاتے ہین* اور جس وقت
بازار سے آتے دھوے تک نہین
کھاتے ہین اور دوسرے بہت سے
رسم جیسے کٹورون اور پیالون اور
تانبے کے برتنون اور بیٹھنے کے تختون
کا دھونا اُنکو حفظ کرنے کے واسطے
سونپے گئے ہین* تب فروسیان ٥
اور فقیہان اُس سے پوچھے کہ تیرے
شاگرد بُزُرگون کی روایت پر کیون
نہین چلتے کہ ہاتھ نہین دھوکر
روٹی کھاتے ہین* وُہ اُنکو جواب ٦
دیا کہ ای ریاکارو اشعیا تُمہارے
باب مین دُرُست نبوّت دیا کہ
لکھا ہی کہ یہ لوگ لبون سے مجھے
عزّت دیتے ہین پر اُنکے دل مجھ
سے دور ہین* لیکن عبث میری ٧
عبادت کرتے ہین جو خلق کے
حکمون کو خُدا کے فرضون کی برابر
سکھلاتے ہین* کیونکہ تُم خُدا کے ٨
حُکمون کو ترک کرکر خلق کی
روایت پر چلتے ہین جیسا کٹورون
اور پیالون کا دھونا اور اُسی طرح
کے دوسرے بہت سے کام کرتے ہین* ٩
پھر وُہ اُن سے کہا کہ خُدا کے حُکم
کو اپنے حدیثون کو قایم رکھنے کے
واسطے اچھے طور سے باطل کرتے
ہین* کیونکہ موسیٰ کہا کہ اپنے ١٠
ما باپ کو بُزُرگی دے اور جو

کوئي ماباپ کو بد کہے تو وہ جان
۱۱ سے مارا جانا* لیکن تم کہتے ہین
که اگر کوئي باپ کو یا ما کو کہے
که جو کچھه میرے سے تجھه کو
نفع ہوتا تھا سو قربان ہوا یعنے خدا
۱۲ کو دیا گیا* بعد اُس کے تم اُسکو
اُسکے باپ یا ما کے واسطے کچھه
۱۳ نہین کرنے دیتے ہین* پس تم
خدا کے کلام کو حدیث سے جو
رواج کئے ہین باطل کرتے ہین اور
۱۴ ایسے بہت سے کام کرتے ہین* پھر وہ
ساري جماعت کو نزدیک بلاکر کہا
۱۵ که تم میري سنو اور سمجھو* ایسا
کچھه نہین ہی جو باہر سے آدمي
مین داخل ہوکر اُسکو ناپاک کرسکتا
ہی بلکه جو اُس سے باہر نکلتے
ہین وہي آدمي کو ناپاک کرتے
۱۶ ہین* اگر کوئي کان سننے کے رکھے تو
۱۷ سنتا* اور جب اُس جماعت
کے پاس سے گھر مین داخل ہوا
اُسکے شاگرد اُس تمثیل کا مقصد
۱۸ اُس سے پوچھے* تب وہ اُن سے
کہا کیا تم بھي اِسي طرح بے فہم
ہین اور معلوم نہین کرتے ہین که
جو کچھه باہر سے آدمي مین
داخل ہوتا ہی سو اُس کو ناپاک
نہین کرسکتا ہی* اِس لئے که وہ ۱۹
اُسکے دِل مین نہین بلکه پیٹ
مین جاتا اور وہان سے سب
خوراک کي ناپاکي پایخانے مین
جاتي ہی* پھر وہ کہا جو کچھه ۲۰
آدمي سے نکلتا ہی وہي اُسکو
ناپاک کرتا ہی* کیونکه باطن سے ۲۱
آدمي کے دِل کے بد خیال نکلتے
ہین اور زنا اور حرامکاریان اور
خون* اور چوریان اور طمع اور ۲۲
شرارت اور دغابازي اور مستي
اور بد نظري اور کفر اور مغروري
اور ناداني* یه سب بدیان اندر ۲۳
سے نکلتے ہین اور آدمي کو ناپاک
کرتے ہین* پھر وہان سے اُٹھکر صور ۲۴
اور صیدا کے سرحد مین روانه
ہوکر ایک مکان مین داخل ہوا
اور چاہتا تھا که کوئي نه جانے
لیکن پوشیده نہین رہ سکا* که ۲۵
ایک عورت جسکي لڑکي ناپاک
روح کو رکھتي تھي اُسکي خبر
سُني اور آکر اُسکے قدمون پر پڑي* ۲۶
وہ عورت یوناني تھي اور صور یا

فنیسي قوم کي وہ اُسکي عاجزي
کي کہ اُس شیطان کو میري بیٹي
۲۷ مین سے دور کرے* پر یسوع اُس سے
کہا کہ پہلے فرزندون کو کھانے ہونے
دے کہ بچّون کي روٹي لیکر کتّون
۲۸ کو ڈالنا لایق نہین ہی* وہ جواب
دي کہ ہو ای خداوند لیکن کتّے
میز کے تلے لڑکون کي روٹي کے
۲۹ ریزے کھاتے* تب وہ اُس سے
کہا کہ اِس بات کے لئے تو چلي جا
وہ شیطان تیري بیٹي مین سے
۳۰ نکل گیا* اور جب گھر مین
پہنچي دیکھي کہ وہ شیطان دور
۳۱ ہوا اور بیٹي بستر پر پڑي ہی* پھر
وہ صور اور صیدا کے سرحد سے نکلکر
دکاپولِس کي سر زمین مین سے
۳۲ گلیل کے دریا پر آیا* اور وہان
لوگ ایک بہرے کو جِسکي زبان
ہکلاتي تھي اُسکے نزدیک لاکر منّت
۳۳ کئے کہ تو اپنا ہاتھہ اِسپر رکھہ* تب
وہ اُسکو اُس گروہ سے کنارے لیجاکر
اپنے اُنگلیان اُسکے کانون مین ڈالا
۳۴ اور تھوک کر اُسکي زبان کو چھوا*
اور آسمان کي طرف نگاہ کرکر آہ کھینچا

اور اُس سے کہا کہ اِفتح یعنے کُھل جا* ۳۵
اور اُسي وقت اُسکے کان کُھل گئے
اور زبان کي گرہ کُھل گئي اور بات
صاف کرنے لگا* اور وہ اُنکو تاکید کیا ۳۶
کہ کسي سے نہ کہنا لیکن جتنا
وہ منع کیا تھا وے اُتنا زیادہ بھي
مشہور کئے* اور بے نہایت تعجّب ۳۷
کرکر کہے کہ وہ سب کچھہ بہتر
کیا ہی کہ بہرون کو سُننے ہارے اور
گُنگون کو بولنے ہارے کرتا ہی*

آٹھوان باب

اور اُن دِنون مین جب جماعت ۱
بہت تھي اور کچھہ کھانے کو نہین
رکھتے تھے یسوع اپنے شاگردون کو
بلاکر کہا* کہ مجھے اُن لوگون پر ۲
ترس آتا ہی اِسواسطے کہ تین روز
سے میرے ساتھہ رہے ہین اور
اُنکو کچھہ کھانے کو نہین* اور اگر ۳
مین اُنکو بھوکھے گھر کو جانے
رخصت دیؤن تو رستے مین غش
کھاینگے کہ کتنے ایک اُن مین دور
سے آئے ہین* تب شاگردان اُس ۴
کو جواب دئے کہ کوئي شخص
اِن لوگون کو اِس جنگل مین روٹي

٥ سے کِس طرح اگھانے کرسکیگا* وُہ
اُنّ سے پوچھا کہ تمھارے پاس کِتنے
٦ روٹیان ہین وے بولے کہ سات *
پس جماعت کو حُکم دیا کہ زمین
پر بیٹھو اور اُن سات روٹیون کو
لیکر شُکر کرکر ٹُکڑے کیا اُنکے سامھنے
رکھنے کے واسطے اپنے شاگردون کو
دیا تب وے جماعت کے آگے
٧ رکھے* اور اُنکے پاس تھوڑے سے
چھوٹے مچھلیان تھے سو وُہ اُن پر
برکت چاہکر حُکم دیا کہ یے بھي
٨ اُنکے آگے دھرو* اُس طرح وے
کھائے اور اگھائے ہوے اور ریزون
سے جو باقي رہے سات ٹوکریان
٩ اُٹھائے* اور جو کھائے تھے سو کم
زیاد چار ہزار تھے پس وُہ اُنکو
١٠ رُخصت دیا* اور اُسي وقت اپنے
شاگردون کوساتھہ لیکر جہاز پر بیٹھا
١١ اور دلمنوتا کے سرحد مین آیا* اور
وہان فروسیان باہر نِکلکر اُس سے
تکرار کرنے لگے اور آزمایش کي راہ
١٢ سے کُچھہ آسماني مُعجزے چاہے*
تب وُہ اپنے دِل سے سرد آہ بھرکر
کہا کہ اِس زمانے کے لوگ کاہیکو
مُعجزہ چاہتے ہین تحقیق مین
تُم سے کہتا ہون کہ اِس پیڑھي کو
کُچھہ مُعجزہ بتلایا نہین جایگا* ١٣
اور وُہ اُن سے جُدا ہوکر پھر جہاز پر
چڑھکر اُس پار روانہ ہوا* اور ١٤
شاگرد روٹیان لینے کو بھول گئے تھے
جہاز پر سِوائے ایک روٹي کے زیادہ
اپنے پاس نہین رکھتے تھے* تب ١٥
وُہ اُن کو یون فرمایا کہ خبردار
فروسیون کے اور ہیرود کے خمیر سے
پرہیز کرو* تب وے آپس مین ١٦
فِکر کرکر کہے کہ یہہ اِس لئے ہے
کہ ہمارے پاس روٹي نہین* اور ١٧
یسوع یہہ جانکر کہا کہ تُم
کیون فِکر کرتے ہین کہ تُمھارے
پاس روٹي نہین ہے کیا اب تلک
تُم معلوم نہین کرتے ہین اور نہین
سمجھتے ہین اب تلک تُمھارے دِل
سخت ہین* کیا تُم آنکھہ رکھکر ١٨
نہین دیکھتے ہین اور کان رکھکر
نہین سُنتے ہین کیا تُم یاد نہین
کرتے ہین* جِس وقت مین پانچ ١٩
روٹیان پانچ ہزار آدمیون کو بانٹا
تُم کتنے ٹوکرے ریزون سے بھرکر

۲۰ اُٹھائے وے کہے کہ بارہ* اور
جب میں سات روٹیاں چار
ہزار کے لئے ٹکڑے کیا تُم کتنے
ٹوکرے بھرکر اُٹھائے وے بولے کہ
۲۱ سات* تب وُہ اُن سے کہا پھر
تُم کِسواسطے دریافت نہیں کرتے
۲۲ ہیں* پس وُہ بیت صیدا کو آیا اور
لوگ ایک اندھے کو اُسکے پاس لاکر
۲۳ اُسکی عاجزی کئے کہ اِسکو چھوی*
تب وُہ اُس اندھے کا ہاتھہ پکڑکر
بستي سے باہر لے گیا اور اُسکے آنکھوں
پر تھوکا اور اپنے ہاتھہ اُسپر رکھکر
۲۴ پوچھا کہ تُجھے کُچھہ نظر آتا ہی*
تب وُہ نِگاہ اوپر کرکر کہا کہ میں
آدمیوں کو جھاڑوں کے سریکے چلتے
۲۵ ہوے دیکھتا ہوں* بعد وُہ اپنے
ہاتھہ اُسکے آنکھوں پر پھر رکھکر
اوپر دیکھنے فرمایا تب وُہ دُرست
۲۶ ہوکر ہر آدمي کو صفائي سے دیکھا*
تب یسوع اُسکو گھر کو جانے
کي رُخصت دیکر کہا کہ نہ گاؤں
میں داخِل ہو نہ وہاں کِسي سے
۲۷ یہہ بات کہہ* پس یسوع اور
اُسکے شاگِرد قیصریہ فیلِپي کے
بستیوں میں گئے اور راہ میں وُہ
اپنے شاگِردوں سے پوچھا کہ لوگ
مُجھے کون کہتے ہیں* وے جواب ۲۸
دئے کہ بپتسما دینہارا یوحن اور
بعضے اِلیا اور بعضے ایک نبیوں
میں سے کہتے ہیں* پھر وُہ اُن سے ۲۹
کہا لیکن تُم مُجھے کون کہتے ہیں
پطھر جواب دیا کہ تو مسیح ہی* ۳۰
پھر وُہ اُنکو تاکید کیا کہ کِسي سے
اُسکے باب میں نہ بولنا* اور ۳۱
اُنکو اِطلاع دینا شروع کیا کہ اِبنِ
آدم بہت سختیاں کھینچتا ہی
اور قوم کے بُزرگوں اور سردارِکاہنوں
اور فقیہوں سے رد کیا جاتا ہی
اور مارا جاکر تین روز کے بعد پھر
اُٹھتا ہی* اور یہہ بات آشکارا ۳۲
کہا تب پطھر اُسکو لیکر ملامت
کرنے لگا* لیکن وُہ پھرکر اور اپنے ۳۳
شاگِردوں پر نِگاہ کرکر پطھر کو
دھمکایا کہ ای شیطان میرے سامھنے
سے دور ہو کیونکہ تیرا دل خدا
کی چیزوں کے طرف نہیں بلکہ
آدمي کی چیزوں کے طرف ہی* ۳۴
پس اُس جماعت کو اپنے شاگِردوں

کے ساتھہ نزدیک بُلاکر کہا کہ جو
کوئي میرے پیچھے آنے چاہے اپنے
نفس کا اِنکار کرنا اور اپنے صلیب کو
۳۵ اُٹھا لیکر میري پئیروي کرنا* اِس
لئے کہ جو کوئي اپنے جان کو بچانا
چاہے تو اُسکو کھویگا پر جو کوئي
میرے اور اِنجیل کے واسطے اپنے جان
۳۶ کو کھویگا سو اُسکو بچایگا* کہ آدمي
ساري دُنیا کو حاصِل کرے اور
اپنے جان کو کھووے تو اُسے کیا
۳۷ فایدہ ہوویگا* یا آدمي اپنے جان
۳۸ کے عِوض میں کیا دیگا* اِس لئے
ہر کوئي کہ اِس زِناکار اور گُناہگار
زمانے میں مُجھہ سے اور میرے
باتون سے شرمایگا اِبنِ آدم بھي
جب اپنے باپ کے جلال سے پاک
فرِشتون کے ساتھہ آویگا اُس سے
شرمندہ رہیگا*

نوان باب

۱ پھر وُہ اُن سے کہا کہ میں تُم سے
سچ بولتا ہون کہ اُن میں جو یہان
کھڑے رہتے ہیں بعضے ہیں جو
موت کا مزہ نہیں چکھینگے جب
تلک کہ خُدا کي بادشاہت قدرت
سے آتي ہوي نہ دیکھیں* پھر چھہ ۲
روز کے بعد یسوع پطرس اور یعقوب
اور یوحنا کو ساتھہ لیکر الگ
ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا اور صورت
اُسکي اُنکے آگے بدل گئي* اور ۳
اُسکا لِباس چلکدار اور نہایت
سفید برف کے مانند ہوگیا ایسا
کہ کوئي سفیدگر زمین پر اِتنا
سفید نہیں کرسکیگا* اور اِلیا اور ۴
موسیٰ اُنکو دِکھائي دیئے اور یسوع
کے ساتھہ بات کرتے تھے* تب ۵
پطرس متوجّہ ہوکر یسوع سے کہا کہ
اَی ربّي ہمارے تئین یہان رہنا
اچّھا ہَی اور ہم تین مکان ایک
تیرے اور ایک موسیٰ کے اور ایک
اِلیا کے لئے بناینگے* کیونکہ اُسکو معلوم ۶
نہ تھا کہ کیا کہتا تھا اِس لئے کہ
وے نہایت حیران تھے* تب ۷
ایک بادل آکر اُنپر سایہ کیا اور
اُس بادل سے آواز آیا کہ یہہ میرا
بیٹا ہَی اُسکي سُنو* پھر وے ۸
یکایک چوطرف نگاہ کئے پر یسوع
کے سِوا کسي کو اپنے ساتھہ نہیں
دیکھے* اور جب اُس پہاڑ سے ۹

اُترتے تھے وُہ اُنکو تاکید کیا کہ جو
کُچھہ تُم دیکھے ہین اِبنِ آدم مُردون
مین سے اُٹھے تک کسي کو ظاہِر
۱۰ مت کرو* تب وے اُس بات
کو آپس مین رکھکر بحث کرنے لگے
کہ مُردون مین سے اُٹھنے کي کیا
۱۱ معني ہی* پھر اُس سے پوچھے کہ
فقیہان کِس واسطے کہتے ہین کہ
۱۲ پہلے اِلیا کا آنا ضرور ہی* وُہ اُنکو
جواب دیا کہ سچ ہی اِلیا پہلے
آتا اور سب چیزون کو دُرُست
کرتا ہی اور اِبنِ آدم کے حق
مین کیونکر لِکھا گیا ہی کہ بہت
سے سختیان کھینچیگا اور حقیر
۱۳ گِناجایگا* لیکن مین تُم سے کہتا
ہون کہ تحقیق اِلیا تو آیا ہی اور
جو چاہے سو اُسے کئے ہین جیسا
۱۴ کہ اُسکے باب مین لِکھا گیا ہی*
پس وُہ اپنے شاگِردون کے پاس آکر
دیکھا کہ ایک بڑي جماعت آس
پاس اُنکو گھیري اور فقیہان اُن سے
۱۵ بحث کرتے ہین* اور فيالفور تمام
لوگ اُنکو دیکھکر تعجّب کئے اور
۱۶ اُسکے نزدیک دَوڑکر سلام کئے*

تب وُہ فقیہون سے پوچھا کہ تُم
اُن سے کیا بحث کرتے ہین* تب ۱۷
ایک آدمي اُس جماعت مین
سے جواب دیا کہ ای اُستاد مین
اپنے بیٹے کو تیرے پاس لایا ہون
کہ اُسکو ایک گُنگا شیطان ہی* ۱۸
اور جہان اُسکو پکڑتا وہان اُسکو
نوچتا ایسا کہ مُنہہ سے کف نِکلتا
اور وُہ دانت چابتا اور دِن بدِن
سوکھتا جاتا ہی مین تیرے شاگِردون
سے اُسکو دور کرنے کے واسطے بولا
پھر وے نہین کرسکے* تب وُہ ۱۹
اُسکو جواب دیکر کہا کہ ای بے
اِعتقاد پیڑھي مین کب تلک
تُمھارے ساتھہ رہون اور کہان تک
تُمھاري برداشت کرون اُسے میرے
پاس لے آؤ* پس اُسکو اُسکے پاس لے آئے ۲۰
جب اُسکو دیکھا فيالفور وُہ شیطان
اُسکو پکڑکر نوچا اور وُہ زمین پر گِرپڑا
اور مُنہہ سے کف لاکر لوٹتا تھا* ۲۱
تب وُہ اُسکے باپ سے پوچھا کہ یہہ
کِتنے دِن سے اُسکو ہوا ہی وُہ کہا
کہ بچپن سے* اور بار بار اُسکو ۲۲
جان سے مارنے کے واسطے انگار اور

پاني مين ڈالا ہي ليکن اگر تجھه
سے کچھه ہو سکے تو ہم پر رحم کرکر
۲۳ مدد کر* يسوع اُس سے کہا کہ اگر
تو ايمان لاسکے تو سب کچھه
۲۴ ايماندار کو ممکن ہي* اور اُسي
وقت اُس لڑکے کا باپ روتا ہوا
پکارا اور کہا کہ اي خداوند مين
ايمان لاتا ہون تو ميري بے ايماني
۲۵ کي مدد کر* جب يسوع ديکھا
کہ عالم دوڑکر جمع ہوتے اُس پليد
روح کو دھمکاکر کہا کہ اي گُنگي بہري
روح مين تجھے حکم ديتا ہون کہ
اُس سے باہر نکل اور اُس مين پھر
۲۶ کبھي داخل مت ہو* پس وُہ
چلاکر اور اُسکو سخت کھينچا
کھينچي کرکر اُسپر سے نکل گيا اور
وُہ مُردے کے مثال ہوا ايسا کہ
۲۷ بہت سے کہے کہ وُہ مرگيا ہي*
ليکن يسوع اُسکا ہاتھه پکڑکر اُٹھايا
۲۸ تب وُہ اُٹھکر کھڑا رہا* جب يسوع
گھر کو آيا اُسکے شاگرد خلوت مين
اُس سے پوچھے کہ ہم اُس کو کيون
۲۹ نہين نکال سکے* وُہ اُن سے کہا کہ
يہه جنس کسي طرح سے نہين

نکل جاتي مگر دعا اور روزے سے* ۳۰
پھر وہان سے روانہ ہوکر گليل مين
سے نکل گئے اور وُہ چاہا کہ کوئي
نہ جانے* کيونکہ اپنے شاگردون ۳۱
کو سکھايا اور کہا کہ ابن آدم خلق
کے ہاتھه مين حوالہ کيا جاتا ہي اور
وے اُس کو مار ڈالينگے اور وُہ
مارا جاکر تيسرے دن پھر اُٹھيگا* ۳۲
ليکن وے اِس بات کو نہين سمجھے
اور اُس سے پوچھنے کي جرات
نہين کئے* پھر وُہ کپرناحم کو ۳۳
پہنچا اور گھر مين داخل ہوکر
اُن سے پوچھا کہ تم راہ کے درميان
آپس مين کيا تکرار کرتے تھے* پر ۳۴
وے خاموش رہے اِسواسطے کہ رستے
مين آپس مين تکرار کئے تھے کہ
سب سے بڑا کون ہويگا* پس ۳۵
وُہ بيٹھا اور اُن بارہ کو بلاکر اُن سے
کہا کہ اگر کوئي سب سے پہلا ہونے
چاہے تو سبھون سے کمتر ہويگا اور
سبھون کا خدمتگار* پھر ايک بچے ۳۶
کو ليکر اُنکے بيچ مين کھڑا کيا
اور اُسکو گود مين ليکر اُن سے کہا* ۳۷
کہ جو کوئي ميرے نام کے لئے

ایسے بچون مین سے ایک کو قبول
کرے تو مجھے قبول کرتا ہی اور
جو کوئی مجھے قبول کرتا سو مجھے
نہین قبول کرتا بلکہ اُسکو جو
۳۸ مجھے بھیجا * اُس وقت یوحن
اُس سے کہنےلگا کہ ای اُستاد ہم
ایک شخص کو دیکھے جو تیرے
نام سے شیطان کو نکالتا تھا لیکن
وُہ ہماری پیروی نہین کرتا اِس
لئے ہم اُسکو منع کئے کیونکہ وُہ
۳۹ ہماری پیروی نہین کرتا* تب
یسوع کہا کہ اُسے منع مت کرو
کیونکہ ایسا کوئی نہین جو میرے
نام سے معجزہ دکھایگا اور سبکی
۴۰ سے مجھہ پر بد کہیگا* کیون کہ
جو کوئی ہمارا مخالف نہین ہی
۴۱ سو ہمارے طرف ہی* کہ جوکوئی
میرے نام سے ایک پیالہ پانی
تم کو پینے کو دیوے اِس لئے کہ تم
مسیح کے ہین مین تم سے سچ کہتا ہون
۴۲ کہ اُسکا اجر ضایع نہین ہوویگا *
پر جو کوئی اِن چھوٹون مین سے
جو مجھہ پر ایمان لاتے ہین ایک
کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے واسطے بہہ
بہتر ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُسکے
گلے مین لٹکایا جاوے اور وُہ دریا
مین ڈالاجاوے* اور اگر تیرا ہاتھ ۴۳
تجھے ٹھوکر کا سبب ہو تو اُسکو
کاٹ ڈال کہ ہاتھہ کٹا ہوکر حیات
مین داخل ہونا تجھے اُس سے
بہتر ہی کہ دو ہاتھہ رکھکر دوزخ
مین ڈالاجانا اُس آگ مین جو
کبھی نہین بجھیگی* جہان اُنکا ۴۴
کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین
بجھتی * اور اگر تیرا پاؤن تجھے ۴۵
ٹھوکر کا سبب ہو تو اُسکو کاٹ
ڈال کیونکہ لنگڑا ہوکر حیات
مین داخل ہونا تجھے اُس سے بہتر
ہی کہ دو پاؤن رکھکر دوزخ
مین ڈالاجانا اُس آگ مین جو
کبھی نہین بجھیگی* جہان اُنکا ۴۶
کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین
بجھتی ہی* اور اگر تیری آنکھہ ۴۷
تجھے ٹھوکر کا سبب ہو تو اُسکو
نکال ڈال کہ کانا ہوکر خدا کی
بادشاہت مین داخل ہونا تجھے
بہتر ہی کہ دو آنکھہ رکھکر دوزخ
کی آگ مین ڈالاجانا* جہان ۴۸

اُنکا کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین
۴۹ بجھتي ہی* کیونکہ ہرکوئي انگار
سے نمکین ہوجایگا اور ہر ایک
۵۰ قربان نمک سے نمکین ہوجایگا*
نمک تو اچّھا ہی لیکن اگر نمک
بےلذّت ہوجاوے تو کاہے سے اُسکو
لذّت دیوینگے پس اپنے مین نمک
رکھو اور آپس مین صُلح کرو*

دسوان باب

۱ پھر وہان سے اُٹھکر یردن کے پار
یہودیہ کے سرحد مین آیا اور
جماعتان پھر اُسکے پاس جمع
ہوے اور وُہ اپنے معمول کے مُوافق
۲ پھر اُنکو نصیحت کرنے لگا* اور
فروسیان اُسکے نزدیک آکرآزمایش
کي راہ سے اُس سے پوچھے کیا مرد
۳ جورو کو طلاق دینا روا ہی* وُہ
جواب دیکر کہا کہ موسیٰ تُم کو
۴ کیا حُکم کیا* وے کہے کہ موسیٰ
طلاق نامہ لکھکر طلاق دینے کي
۵ اِجازت دیا* تب یسوع اُن سے
کہا کہ وُہ تُمھاري سنگ دلي کے
۶ سبب تّمھارے لئے یہہ قاعدہ لکھا*
لیکن پیدایش کي اِبتدا مین

خُدا اُنکو نر اور مادہ بنایا* اِس ۷
سبب سے آدمي اپنے ما باپ کو
چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِل
رہیگا* اور وے دونون ایک تن ۸
ہوینگے سو اب وے دو نہین بلکہ
ایک تن ہین* اِس لئے جِس کو ۹
خُدا جوڑا ہي آدمي جُدا نہ
کرنا* اور گھر مین اُسکے شاگِردان ۱۰
پھر اِسي بات کا سوال کئے* تب ۱۱
وُہ اُن سے کہا کہ جو کوئي اپني
جورو کو طلاق دیوے اور دوسري
کو نِکاح کرے تو اُس کے باب
مین وُہ زِنا کرتا ہی* اور اگر ۱۲
عورت اپنے مرد سے طلاق لیوے
اور دوسرے کے نِکاح مین جاوے تو
وُہ زِنا کرتي ہی* تب بچّون کو اُسکے ۱۳
پاس لائے تاکہ وُہ اُنکو چھیوے
لیکن شاگِرد اُنکو جو لائے تھے دھمکائے* ۱۴
پر یسوع یہہ دیکھکر بہُت ناخوش
ہوا اور اُن سے کہا کہ بچّون کو میرے
پاس آنے دیؤ اور اُنکو منع مت کرو
کیونکہ خُدا کي بادشاہت ایسون
کي ہی* اور مین تُم سے سچ کہتا ۱۵
ہون کہ جو کوئي خُدا کي بادشاہت

کو چھوٹے بچے کی طرح قبول نہ کرے
۱۶ تو اُس میں داخل نہیں ہوویگا*
پس اُنکو گود میں اُٹھالیکر اُن پر
۱۷ ہاتھہ رکھا اور برکت دیا* اور جِس
وقت وُہ باہر رستے میں چلے جاتا
تھا ایک شخص دوڑتا آیا اور اُسکے
آگے دوزانو ہوکر اُس سے سوال کیا
کہ ای نیک اُستاد قایم زندگی کا
وارث ہونے کے واسطے میں کیا
۱۸ کروں* یسوع اُس سے کہا کہ تو
کِس واسطے مجھے نیک کہتا ہی کہ
نیک کوئی نہیں مگر ایک یعنے
۱۹ خدا* تو حکموں کو جانتا ہی
زِنا مت کر اور قتل مت کر اور
چوری مت کر اور جھوٹھی گواہی
مت بھر اور کسی کو دغا مت
۲۰ دے اور اپنے ماباپ کو بزرگ جان*
وُہ جواب دیا کہ ای اُستاد میں
اِن سب کو اپنے بچپن سے یاد کر
۲۱ رکھا ہوں* تب یسوع اُسپر نگاہ کرکر
اُسپر محبت رکھا اور اُسے کہا کہ
ابھی ایک چیز تجھے باقی ہی جا
اور جو کچھہ تیرا ہی سو بیچ ڈال
اور محتاجوں کو دے کہ تو آسمان
میں گنج پایگا تب آ اور صلیب
اُٹھالیکر میری پیروی کر* تب ۲۲
وُہ اُس بات سے تلخ ہوکر غمگین
چلاگیا کیونکہ بہت مالدار تھا* ۲۳
اُس وقت یسوع آس پاس نگاہ کرکر
اپنے شاگردوں سے کہا کہ خدا کی
بادشاہت میں دولتمند کا داخل
ہونا کیا مشکل ہی* اور شاگردان ۲۴
اُسکے باتوں سے حیرتمند ہوے
لیکن یسوع اُن سے متوجہ ہوکر
کہنےلگا کہ ای لڑکو جو دولت پر
بھروسا رکھتے اُنکو خدا کی بادشاہت
میں داخل ہونا کیا مشکل ہی* ۲۵
کہ خدا کی بادشاہت میں دولتمند
کے داخل ہونے سے سوئی کے ناکے میں
سے اونٹ کا گذرنا سہلتر ہی* پس ۲۶
تعجب کرکر آپس میں کہنےلگے کہ
پھر کون نجات پاسکیگا* یسوع اُنپر ۲۷
نظرکرکر کہا کہ آدمیوں کو محال ہی پر
خدا سے نہیں اِس واسطے کہ سب
کچھہ خدا سے ہوسکتا ہی* تب ۲۸
پطرس اُس سے کہنےلگا کہ دیکھہ ہم
سب کو چھوڑکر تیرے پیچھے ہو
رہے ہیں* یسوع جواب دیا کہ ۲۹

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا
کوئی نہیں جو گھر یا بھائیوں یا
بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا
بچوں یا زمین کو میرے اور انجیل
۳۰ کے لئے چھوڑدیا ہی* مگر اُسکو سو
گنا اب اِس زمانے میں گھر اور
بھائی اور بہن اور ما اور بچے اور
زمین آزادوں کے ساتھہ ملینگے اور
آنے والے زمانے میں ہمیشہ کی
۳۱ زندگی* لیکن بہت سے جو اگلے
ہیں پچھلے ہونگے اور جو پچھلے ہیں
۳۲ اگلے ہونگے* اور اُس وقت وے
رستے میں یروشالم کے طرف جاتے
تھے اور یسوع اُن سے آگے بڑھکر
چلتا تھا تب وے حیرتمند ہوے
اور ڈرتے ہوے اُسکے پیچھے چلتے
تھے اور یسوع پھر اُن بارہ کو لیکر
جو کچھہ اپنے پر گذرنا تھا اُن سے
۳۳ کہنا شروع کیا* کہ دیکھو ہم یروشالم
کو جاتے ہیں اور ابنِ آدم سردار
کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا
جایگا اور وے اُسکے قتل کا فتوی
دینگے اور اُسے غیرقوم والوں کے حوالے
۳۴ کرینگے* اور وے اُس سے مسخری
کرینگے اور کوڑے مارینگے اور اُسپر
تھوکینگے اور اُسکو جان سے مارینگے
اور وُہ تیسرے دن پھر اُٹھیگا* ۳۵
تب زبدی کے بیٹے یعقوب اور
یوحنا اُسکے پاس آکر کہے کہ ای
اُستاد ہماری یہہ عرض ہی کہ جو
کچھہ ہم چاہتے ہیں سو ہمارے
لئے تو کرے* وُہ کہا کہ تم کیا ۳۶
چاہتے ہیں کہ میں تمھارے واسطے
کروں* وے کہے کہ ہمکو بخش کہ ۳۷
ہم تیرے دبدبے میں ایک تیرے
سیدھے اور دوسرا تیرے ڈاویں
ہاتھہ کے طرف بیٹھیں* تب یسوع ۳۸
اُن سے کہا کہ تم نہیں جانتے کہ
کیا چاہتے ہیں کیا جس پیالے سے
میں پیتا ہوں تم پی سکتے ہیں
اور جس بپتسما سے میں بپتسما
پاتا ہوں تم بپتسما پاسکتے ہیں* ۳۹
وے کہے کہ ہم کرسکینگے پھر یسوع
اُن سے کہا کہ سچ ہی کہ جس پیالے
سے میں پیتا ہوں تم پیوینگے اور
جس بپتسما سے میں بپتسما
پاتا ہوں تم بپتسما پاوینگے* لیکن ۴۰
میرے سیدھے اور ڈاویں ہاتھہ پر

بٹھلانا میرا نہین ہی کہ دیون مگر
۴۱ انکو جن کے واسطے تیّار کیاگیا ہی*
تب وے دس شاگرد یہہ سنکر
۴۲ یعقوب اور یوحن پر غصّہ کرنےلگے*
لیکن یسوع اُنکو نزدیک بلاکر کہا
کہ تم جانتے ہین کہ غیرقومون کے
سردار اپنے قومون پر حاکمي کرتے
اور اُنکے بزرگ اُنپر خاوندي کرتے
۴۳ ہین* لیکن تمھارے مین ایسا نہ
ہوویگا بلکہ جو کوئي تمھارے مین
۴۴ بڑا ہوناچاہے تو تمھارا خادم ہوویگا*
اور جو کوئي تمھارے مین پیشوا
۴۵ ہونا چاہے تو سب کا بندہ ہوویگا*
کیونکہ اِبنِ آدم بھي خدمت لینے
نہین بلکہ خدمت کرنے اور اپنا
جان بہتون کے عوض فدا کرنے کے
۴۶ واسطے آیا ہی* پس یریحو کو
آئے اور جس وقت یسوع اور اسکے
شاگرد اور ایک بڑي جماعت
یریحو سے نکلکر جاتے تھے طیمي کا
بیٹا اندھا برطیمي رستہ کے کنارے
۴۷ بیٹھکر بھیکھ مانگتاتھا * جب
وہ سنا کہ یسوع ناصري ہی تب
پکارکر کہنے لگا کہ ای یسوع داؤد
کے بیٹے مجھہ پر رحم کر* اور ۴۸
اگرچہ بہت لوگ اُسکو دھمکائے کہ
چپ رہ لیکن وہ اور بھي پکارا کہ
ای داؤد کے بیٹے مجھہ پررحم‌کر* ۴۹
تب یسوع کھڑارہا اور حکم دیا
کہ اُسے بلاؤ تب اُس اندھے کو بلاکر
کہے کہ خاطر جمع رکھہ اور اُٹھہ
تجھہ بلاتا ہی* تب وہ اپنا کپڑا ۵۰
پھینک دیکر اُٹھا اور یسوع کے
پاس آیا* اور یسوع اسکے طرف ۵۱
متوجہ ہوکر کہا کہ تو کیا چاہتا
ہی کہ مین تیرے واسطے کرون
وہ اندھا اُس سے کہا کہ ای ربي
کہ مین دیکھنے پاؤن* یسوع اُس ۵۲
سے کہا کہ جا تیرا اِعتقاد تجھہ
شفا بخشا ہی اور وہ اُسي وقت
پھر دیکھنے پایا اور رستے مین یسوع
کے پیچھے روانہ ہوا*

گیارھوان باب

جب وے یروشالم کے نزدیک ۱
زیتون کے پہاڑ کے دامن بیتفاجي
اور بیت‌عینا کو آئے وہ اپنے شاگردون
مین سے دو کو بھیجا* اور اُن سے ۲
کہا کہ اُس گاؤن مین جاو جو

تمھارے روبرو ہی اور تم اُس مین
داخل ہوتےہی ایک گدھے کا بچّہ
باندھا ہوا پاوینگے جسپرکوئي آدمي
۳ سوار نہین ہوا اُسے کھولکر لے آؤ *
اوراگرکوئي تم کو کہے کہ کسواسطے
ایسا کرتے ہین تم کہو کہ یہہ خداوند
کو ضرور ہی تو وُہ اُسي دم اُسے
۴ یہان بھیجدیگا * اور وے جاکر
اُس بچّے کو دو رستے کے سر پر
دروازے کے باہر باندھا ہوا پائے اور
۵ اُسکو کھول لئے * تب بعضے اُن
مین سے جو وہان کھڑے تھے اُنکو
کہے کہ کیا کرتے کہ بچّے کو کھول
۶ لیتے ہین * تب وے جیسا یسوع
فرمایا تھا جواب دئے اور وے اُنکو
۷ جانےدئے * اور اُس بچّے کو یسوع
کے پاس لےآکر اپنے کپڑے اُسپر
۸ ڈالے اور وُہ اُسپر سوار ہوا * اور
بہت لوگ اپنے لباس کو رستے
مین فرش کئے اور بعضے جھاڑون
۹ کی ڈالیان کاٹکر رستے مین بچھائے *
اور جو آگے اور پیچھے چلتے تھے
پکارکر کہتے تھے کہ ہوشعنا مبارک
۱۰ وُہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی *

اور مبارک ہمارے باپ داؤد کي
بادشاہت جو خداوند کے نام سے
آتي ہی بلند عالم مین ہوشعنا * ۱۱
اور یسوع یروشالم مین داخل ہوکر
ہیکل کو آیا اور آس پاس تمام
چیزون پر نگاہ کرکر اُن بارھون
کے ساتھ بیت عینا کو گیا کیونکہ
شام ہوگئي تھي * اور دوسرے دن ۱۲
جب بیت عینا سے آتے تھے اُسکو
بھوکھ لگي * تب دور سے ایک ۱۳
انجیر کا جھاڑ پتّون سے بھرا ہوا
دیکھکر آیا کہ شاید اُس مین کچھہ
ملے پر جب نزدیک پہنچا پتّون کے
سوا کچھہ نہین پایا اِس سبب
کہ انجیر کا موسم نتھا * تب ۱۴
یسوع اُس سے کہنےلگا کہ بعد اِسکے
کبھي کوئي تجھہ سے میوہ نہ کھاوے
اوراُسکے شاگرد اِس بات کو سنتے * ۱۵
پھر یروشالم کو آئے اوریسوع ہیکل
مین داخل ہوکر اُنکو جو اُس
مین خرید و فروخت کرتے تھے باہر
نکالنے لگا اور صرّافون کے تختے اور
کبوتر فروشون کی کرسیان اُلٹھا
دیا * اور کسي کو ہیکل مین سے ۱۶

١٧ برتن ليجانے نہين ديا* اور اُنکو
نصيحت ديكر كہا كيا نہين
لكھاگيا ہى كه ميراگھر تمام قومون كا
عبادت خانه كہلايگا ليكن تم اُسكو
١٨ چورون كا غار بنائے ہين* اور
فقيہان اور سردار كاہنان فكر مين
تھے كه اُسكو كس طرح جان سے
مارين كيونكه اُس سے ڈرتے تھے كه تمام
عالم اُسكي نصيحت سے تعجّب
١٩ مين تھے* پھرجب شام ہوي وُه
٢٠ شہرسے باہرگيا* اور صُبح كو جب
جاتےتھے اُس انجير كے جھاڑ كو
٢١ جڑسے سوكھا ہوا ديكھے* تب پطرس
ياد كركر اُس سے كہا كه اى ربي
ديكھه وُه انجير كا جھاڑ جسكو تو
٢٢ بد دُعا ديا تھا سو سوكھه گيا ہى*
تب يسوع اُنكو جواب ديا كه
٢٣ خُدا پر ايمان ركھو* كه مين تم
سے سچ كہتا ہون كه جو كوئي اِس
پہاڑ كو كہے كه وہان سے اٹھكر دريا
مين پڑ اور اپنے دل مين شك
نه لاوے بلكه يقين جانے كه جو
كہتا ہى سو ہوجاويگا تو جو كُچھه
٢٤ وُه كہيگا سو اُسكے لئے كيا جايگا*
اِس واسطے مين تم سے كہتا ہون
كه دُعا كرنے مين جو كچھه تم
مانگتے ہين اعتقاد ركھو كه اُسكو
پاوينگے تب تُم كو مليگا* اور ٢٥
جس وقت تُم دُعا كے لئے كھڑے
رہتے ہين اگر كسي پر فرياد ركھتے
ہين تو مُعاف كرو تاكه تُمھارا باپ
جو آسمان مين ہى تُمھارے گُناہون
كو مُعاف كرے* ليكن اگر تُم ٢٦
مُعاف نہين كرين تو تُمھارا باپ
جو آسمان مين ہى تُمھارے گُناہون كو
بھي مُعاف نہين كريگا* پھر يروشالم ٢٧
كو آئے اور جس وقت وُه ہيكل
مين پھرتاتھا سردار كاہنان اور
فقيہان اور قوم كے بزرگان اُسكے
نزديك آئے* اور اُس سے كہے كه ٢٨
تو كس قُدرت سے يه كام كرتا ہى
اور كون تُجھے يہه قُدرت ديا ہى
كه يہه كام كرتا ہى* تب يسوع ٢٩
اُنكو جواب ديا كه مين بھي تم
سے ايك سوال كرتا ہون تم ميرے
تئين جواب ديو تب مين تُم كو
بتاؤنگا كه كس قدرت سے يه كام
كرتا ہون* كيا يوحنا كا بپتسما ٣٠

آسمان سے تھا یا خلق سے مجھے
۳۱ جواب دیو* تب وے اپنے دل
مین اندیشہ کرنے لگے کہ اگر ہم کہین
کہ آسمان سے ہی تو وہ بولیگا کہ
۳۲ تم کسواسطے اُسپر ایمان نہین لائے*
اور اگر ہم کہین کہ خلق سے ہی
تو خلق سے ڈرتے تھے اِسواسطے کہ
سب لوگ یوحن کو نبی برحق
۳۳ جانتے تھے* تب جواب مین یسوع
سے کہے کہ ہم نہین جانتے ہین اور
یسوع بھی انکو جواب دیا کہ مین
بھی تم سے نہین کہتا ہون کہ کِس
قدرت سے یہ کام کرتا ہون*

بارھوان باب

۱ پس تمثیلون مین اُنسے بولنا شروع
کیا کہ ایک شخص انگورکا باغیچہ
بنایا اور آس پاس باڑ لگایا اور جگہہ
کھودکر کولہو گاڑا اور ایک برج تیّار
کیا اور اُسے مالیون کے سپرد کرکر
۲ آپ دوسرے مُلک کو گیا* اور
موسم مین ایک نوکرکو اُن رعیتون
کے پاس بھیجا تاکہ کُچھ میوے
۳ انگور کے بغیچے کے اُنسے پاوے*
تب وے اُسکو پکڑکر مارے
اور خالی ہاتھ روانہ کئے* تب ۴
اور ایک نوکر کو اُن کے نزدیک
بھیجا اور اُسکو پتّھر مارکر اُسکے سر
کو زخمی کئے اور رُسوا کرکر ہکال
دئے* پھر تیسرے مرتبے اور ایک ۵
کو بھیجا اور وے اُسکو قتل کئے
اور اُسی طرح بہتون کو کئے کہ
کِتنون کو مارے اور کِتنون کو مارڈالے* ۶
اور اُسکا ایک بیٹا باقی رہا جو اُسکا
عزیز تھا آخر وہ اُس کو بھی سب
کے بعد اُنکے پاس بھیجا اور کہا کہ
البتّہ وے میرے بیٹے سے خوف
کرینگے* لیکن وے مالیان آپس ۷
مین کہے کہ یہہ وارث ہی آؤ
اُسے جان سے مارنا کہ میراث
ہماری ہوجاوے* تب اُسکو پکڑکر ۸
قتل کئے اور انگورکے باغیچے کے باہر
پھینکدئے* پس انگور کے باغ کا ۹
مالک کیا کریگا وہ آویگا اور اُن
مالیون کو ہلاک کرکر اُس انگور کے
باغ کو دوسرون کے حوالے کریگا* ۱۰
کیا تم یہہ نوشتہ نہین پڑھے کہ
پتّھر جِس کو کاماتیان نِکمّا سمجھے
سو کونے کا سِر ہوگیا* یہہ خداوند ۱۱

کی طرف سے ہوا اور ہماری نظر
۱۲ مین عجیب ہی* تب اُسکو
پکڑنے کا اِرادہ کئے اِس لئے کہ پہچانے
کہ وُہ یہہ تمثیل اُنہون کے باب
مین کہاتہا لیکن خلق سے ڈرے
۱۳ اور اُسے چھوڑکر چلےگئے* اور کتنے
ایک فروسیون اور ہیرودیون کو اُسکے
نزدیک بھیجے کہ اُسکی باتون سے
۱۴ اُسکو پھاندے مین ڈالین* تب
وے آکر اُس سے کہے کہ ای اُستاد
ہم جانتے کہ تو سانچا ہی اور
کسی کا اندیشہ نہین رکہتا کیونکہ
تو لوگون کی ظاہری پر نظر نہین
کرتا بلکہ خُدا کی راہ کو راستی
سے دکھاتا ہی کیا قیصر کو خراج
دینا روا ہی یا نہین ہم دینا یا نہ
۱۵ دینا* تب وُہ اُنکا مکر پہچانکر
کہا کہ تم مجھے کیون آزماتے ہین
ایک دینار میرے پاس لے آؤ کہ
۱۶ مین دیکھون* تب لے آئے اور وُہ
اُن سے پوچھا کہ یہہ صورت اور
۱۷ سکّہ کسکا ہی* وے کہے کہ قیصر
کا پس یسوع اُنکو جواب دیا کہ
جو چیزان قیصر کے ہین قیصر کو

دیو اور جو خُدا کے ہین خُدا کو
دیو تب وے اُس سے تعجب
کئے* اُس وقت ذادوقیان جو ۱۸
قیامت کا اِنکار کرتے ہین اُسکے
پاس آکر پوچھے* کہ ای اُستاد ۱۹
ہمارے واسطے موسیٰ لکہا ہی کہ
اگر کوئی شخص مرجاوے اور
اُسکی جورو رہے اور اُسکو بچہ
نہین ہووے تو اُسکا بھائی اُسکی
جورو کو لیکر اپنے بھائی کے لئے نسل
جاری کرے* اب سات بھائی ۲۰
تھے اور پہلا جورو لیکر بغیر اولاد کے
مرگیا* تب دوسرا اُس عورت کو ۲۱
لیا اور مرگیا اور وُہ بھی کچھ نسل
نہین چھوڑا اور اُسی طرح تیسرا
بھی* اور ویساہی ساتون بھی اُسے ۲۲
لئے پر کُچھ اولاد نہین چھوڑے
اور سب کے بعد وُہ عورت بھی
مرگئی* پس قیامت مین ۲۳
جب اُٹھینگے وُہ عورت کسکی
ہوویگی کیونکہ وے ساتون اُسکو
جورو لیکر رکھے تھے* تب یسوع ۲۴
اُنکو جواب دیا کیا تم اِس سبب
گُمراہ نہین ہین کہ نہ کتابون کو

اور نہ خدا کي قدرت کو پہچانتے
۲۵ ہين * کہ جس وقت مردے
اٹھينگے نہ شادي کرينگے نہ شادي
مين دئے جاينگے بلکہ فرشتون کے
۲۶ مانند ہووينگے جو آسمان مين ہين*
اور مردون کے اٹھنے کے باب مين کيا
تم موسيل کي کتاب مين نہين
پڑھے ہين کہ خدا جھاڑي مين
سے اسکو کيونکر کہا کہ مين ابيرہام
۲۷ اور اسحاق اور يعقوب کا خدا ہون*
اور وہ مردون کا خدا نہين بلکہ
زندون کا خدا ہي اسلئے تم بہت
۲۸ گمراہي مين پڑے ہين * اس
وقت فقيہون سے ايک انکا سوال
و جواب سنکر اور پہچانکر کہ
يسوع انکو صحيح جواب ديا تھا
نزديک آيا اور اس سے سوال کيا
کہ تمام حکمون مين بڑا کونسا
۲۹ ہي * يسوع اسکو جواب ديا کہ
سب حکمون مين اول يہہ ہي
کہ سن اي اسرائيل وہ خداوند
جو ہمارا خدا ہي سو ايکہي خداوند
۳۰ ہي* اور تو اس خداوند کو جو
تيرا خدا ہي اپنے تمام دل اور

تمام جان اور تمام عقل اور تمام
قوت سے پيارکر پہلا حکم يہہ ہي* ۳۱
اور دوسرا جو اسکے برابر ہي سو يہہ
ہي کہ تو اپنے پڑوسي کو اپنے برابر
پيارکر کہ ان سے بڑا اور کوئي حکم
نہين* تب وہ فقيہہ اس سے کہا ۳۲
کہ خوب ہي اي استاد تو سچ
کہا ہي کيونکہ ايک خدا ہي اور
اسکے سوائے دوسرا کوئي نہين ہي* ۳۳
اور اسکو تمام دل اور تمام عقل
اور تمام جان اور تمام قوت سے
پيارکرنا اور اپنے پڑوسي کو اپنے برابر
پيار کرنا تمام سوختنہ قربان اور
ذبح سے افضل ہي* جب يسوع ۳۴
ديکھا کہ وہ لايق جواب ديا تب
اس سے کہا کہ تو خدا کي بادشاہت
سے دور نہين اور بعد اسکے کوئي
اس سے سوال کرنے کي جرأت
نہين کيا* پھر يسوع ہيکل مين ۳۵
نصيحت ديتے وقت کہنے لگا کہ
فقيہان کيونکر کہتے ہين کہ مسيح
داؤد کا بيٹا ہي* کہ داؤد آپہي ۳۶
روح قدس سے کہا ہي کہ خداوند
ميرے خداوند کو کہا کہ تو ميرے

سیدھے ہاتھ پر بیٹھ جب تک کہ مین
تیرے دشمنون کو تیرے پاؤن
٣٧ کے نیچے چوکي کرون* پس جب
داؤد آپھي اُسکو خداوند کہتا ہی وُہ
کِس طرح اُسکا بیٹا ہوتا اور تمام لوگ
٣٨ خوشي سے اُسکي بات سُنتے تھے*
پھر وُہ اپنے نصیحتون مین اُنسے
کہا کہ فقیہون سے خبردار جو لنبے
جامے پہنکر چلنے اور بازارون مین
٣٩ سلام لینے* اور عبادت خانون
مین بزُرگي کے جگہون کو اور
ضیافتون مین مرتبے کے مقامون کو
٤٠ چاہتے ہین* اور بیواؤن کے گھرون
کو نگلتے اور مکرسے نماز کو طول دیتے
٤١ سو زیادہ عذاب پاینگے* پھر یسوع
خزانے کے روبرو بیٹھکر دیکھتا تھا کہ
لوگ خزانے مین کِس طرح پیسا
ڈالتے تھے بہت جو مالدار تھے سو
٤٢ بہت ڈالتے تھے* اور ایک مفلس بیوہ
آکر دو دمڑي یعنے ایک پاي اُس
٤٣ مین ڈالي* تب وُہ اپنے شاگردون
کو بلاکر کہا کہ مین تم سے سچ
کہتا ہون کہ یہہ مفلس بیوہ اُن
سب سے جو خزانے مین ڈال ہین
زیادہ ڈالي* کیونکہ وے تمام ٤٤
اپني زیادتي سے ڈالو پر یہہ اپني
مفلسي سے جو کچھہ کہ رکھتي تھي
بلکہ اپني تمام زندگي کو ڈالي*

تیرھوان باب

پھر جس وقت وُہ ہیکل سے ١
باہر جاتا تھا ایک اُسکے شاگردون
مین سے کہا کہ ای اُستاد دیکھہ
یے کِس طرح کے پتھر اور کیسے
عمارتان ہین* یسوع اُسکو جواب ٢
دیا کہ تو اِن بڑے عمارتون کو دیکھتا
ہی ایک پتھر بھي پتھر پر نہین
رہیگا جو نہین گرایا جایگا* پھر ٣
وُہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے
روبرو بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب
اور یوحن اور اندریا کنارے اُس
سے پوچھے* کہ ہم کو خبر دے کہ ٤
یے کب ہووینگے اور کیا نشاني ہوتي
اُسوقت کي جب یے تمام کامل
ہووینگے* تب یسوع اُنکو جواب ٥
دیکر کہنے لگا کہ ہوشیار رہو کہ
کوئي تم کو گمراہ نکرے* اِسواسطے ٦
کہ بہتیرے میرے نام سے آکر
کہینگے کہ مسیح ہون اور بہتون

۷ کو گمراہ کرینگے* پھر جب تم لڑائیون
کي خبر اور جنگون کے افواہ سنینگے
تو گھابرے مت ہو کیونکہ اُنکا
ظاہر ہونا ضرور ہی لیکن آخر ابھي
۸ نہین* کیونکہ قوم کے اوپر قوم اور
بادشاہت کے اوپر بادشاہت
اُٹھیگي اور بعضے جگہون مین
زلزلے رو دینگے قحط اور
بیقراریان ظاہر ہووینگے یے تمام
۹ دردون کا شروع ہی* پر تم اپنے
لئے خبردار رہو کہ تمھارے تئین
مجلسون مین کھینچکر لیجاینگے
اور تم عبادت خانون مین مار
کھاوینگے اور حاکمون اور بادشاہون
کے روبرو اُن پر گواہي ہونے کے واسطے
۱۰ میرے لئے حاضر کئے جاوینگے *
اور ضرور ہی کہ پہلے انجیل کي
منادی سب قومون مین کي
۱۱ جاوے* اور جس وقت تم کو
لیجاکر حوالہ کرین تو فکر مت
کرو کہ کیا کہینگے اور اوّل اندیشہ
مت لاؤ بلکہ جو کچھ اُس گھڑي
تم کو دیا جاوے وہي کہو اِس لئے
کہ تم نہین کہینگے بلکہ روح قدس

کہیگا * اور بھائي بھائي کو اور ۱۲
باپ بیٹے کو قتل کے واسطے حوالہ
کریگا اور لڑکے ما باپ پر کمر
باندھینگے اور اُن کو قتل کو
پہنچاینگے * اور میرے نام کے ۱۳
سبب تمام عالم تمھارے عدو
ہووینگے پر جو کوئي آخري تک
صبر کریگا وہي نجات پایگا* اور ۱۴
جس وقت تم اُس ویران کرنے کي
مکروہ چیز کو جس کي ذکر دانیال
نبي کیا ہی اُس جائے پر کہ کھڑے
رہنا حلال نہین کھڑے رہتي
دیکھینگے جو پڑھتا سو سمجھنا اُس
وقت وے جو یہودیہ مین رہین
سو پہاڑون کو بھاگنا* اور جو کوٹھے ۱۵
پر ہوگا سو گھر مین نیچے نہ اُترنا
اور گھر سے کوي چیز نکالنے کے
واسطے اندر نہ جانا* اور جو ۱۶
کھیت مین رہے سو اپنے لباس
کو اُٹھالینے کے واسطے پلٹکر نہ آنا* ۱۷
اور افسوس اُنکے احوال پر جو اُن
دنون مین پیٹ سے رہین اور
دودھ پلاوین * اور دعا مانگو کہ ۱۸
تمھارا بھاگنا ٹھنڈ کالے مین نہ ہووے* ۱۹

کیونکہ اُن دِنون مین ایسی سختی
ظاہر ہوگی کہ خلقت کی شروع
سے جو خُدا پیدا کیا ہی ابتلک
۲۰ نہ ہوی ہی اور پھر نہ ہوگی* اور
اگر خداوند اُن دِنون کو کوتاہ نہ
کرتا تو ایک آدمی نہ بچتا لیکن
مقبولون کی واسطے جِن کو مقبول
۲۱ کیا ہی اُن دِنون کو کوتاہ کیا ہی*
پھر اُس وقت اگر کوئی تُم کو کہے
کہ دیکھو مسیح یہان ہی یا وہان
۲۲ ہی تو باور مت کرو* کیونکہ
جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبی
نِکلینگے اور عجایب اور غرایب
دِکھلاینگے کہ اگر ہوسکے تو مقبولون
۲۳ کو بھی گُمراہ کرینگے* لیکن تُم
ہوشیار رہو اور دیکھو مین تُمھارے
تئین سب کُچھہ پیشتر کہہ دیا
۲۴ ہون* اور اُن دِنون مین اُس
تصدیع کی بعد آفتاب اندھیرا
ہوویگا اور چاند اپنی روشنی نہ
۲۵ دیگا* اور آسمان سے سِتارے گِرینگے اور
قوّتان جو آسمان مین ہین بےقرار
۲۶ ہوجاینگے* اور اُس وقت اِبن
آدم کو بڑی قُدرت اور دبدبے سے
بادلون پر آتا ہوا دیکھینگے* اور ۲۷
اُس وقت وُہ اپنے فِرشتون کو بھیجیگا
اور اپنے مقبولون کو چارون طرف
سے زمین کی اِنتہا سے لیکر آسمان
کی آخِری تک جمع کریگا* اب ۲۸
انجیر کی جھاڑ سے مِثال سیکھو
جب اُسکی ڈالیان ابھی نرم ہوتے
اور پتّے پیدا کرتے ہین تو تم کو معلوم
ہوتا کہ دھوپ‌کالے کا ہنگام نزدیک
پہنچا* سو اُسی طرح تُم بھی ۲۹
جب اُنکو دیکھینگے کہ ہوتے ہین
تو جانو کہ وُہ نزدیک آیا بلکہ
دروازے پر ہی* مین تُم سے سچ ۳۰
کہتا ہون کہ یہ سب ظاہر ہوے
تک یہہ پیڑھی گُذر نہ جایگی* ۳۱
آسمان اور زمین گُذرجاینگے پر
میرے باتان نہین گُذر جاینگے* ۳۲
لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کی
خبر سِواے باپ کی نہ فِرشتون کو
جو آسمان مین ہین نہ بیٹے کو
نہ کِسی کو معلوم ہی* تُم خبردار ۳۳
رہو اور دیکھتے رہو اور دُعا مانگو
اِس لئے کہ وُہ زمانہ کب پہنچیگا
سو تُم کو خبر نہین* اور یہہ ایسا ۳۴

ہی جیسا ایک شخص جو دور کا سفر
کیا اور اپنا گھر چھوڑکر اپنے خادموں
کو مختار کیا اور ہر ایک کو اُسکے
کام پر مقرّر کرکر دربان کو حُکم دیا
۳۵ که جاگتے رہنا* اِس لئے ہوشیار
رہو که تُم نہیں جانتے که گھر کا
خاوند کِس وقت آویگا کیا شام
کو یا آدھي رات کو یا مُرغ بانگ
۳۶ دیتے وقت یا صُبح کو* تا ایسا
نه ہو که وُہ یکایک آکر تُم کو
۳۷ سوتے ہوے پاوے* اور جو تُم سے
کہتا ہوں سو سب کو کہتا ہوں که
ہوشیار رہو*

چوﺩھواں باب

۱ پِھر دو روز کے بعد فسح اور بے
خمیري روٹي کي عید تھي اور
سردارِ کاہنان اور فقیہان تدبیر
کرتے تھے که کِس طرح اُسکو مکر سے
۲ پکڑ لیکر جان سے مارنا* لیکِن
کہتے تھے که عید میں نہیں تا
۳ عالم میں ہنگامه نه اُٹھے* اور
جِس وقت وُہ بیت‌عنیا میں
کوڑھي شمعون کے گھر میں کھانے
کو بیٹھا تھا ایک عورت ایک سرمر
کي ڈبي بھاري قیمت کي سُنبل
کے خالِص عطر سے بھري ہوي لے آئي
اور اُس ڈبي کو پھوڑکر اُسکے سِر
پر ڈالي* تب کِتنے ایک اپنے ۴
دِلوں میں خفا ہوکر کہنے لگے که
کِس واسطے یِہ عطر ایسا مُفت
خرچ ہوا* که تین سو دینار سے ۵
زیادہ کو بِک کر غریبوں کو دیا
جاتا اور اُس عورت پر جِھڑجِھڑانے
لگے* تب یسوع کہا که اُسکو چھوڑ ۶
دیو کیوں اُسکو ایذا دیتے ہیں وُہ
مُجھه سے اچّھا کام کي* که تُم ۷
غریبوں کو ہمیشه اپنے ساتھ رکھتے
ہیں اور جب چاہیں اُنپر اِحسان
کر سکتے ہیں لیکن میرے تیں ہمیشه
نہیں رکھتے ہیں* جو کُچھه که ۸
وُہ مقدور رکھي سو عمل میں لائي
که آگے آکر میرے بدن کو دفن
کے واسطے مُعطّر کي* اور میں تُم ۹
سے سچ کہتا ہوں که تمام دُنیا میں
ہر کہیں که اِس اِنجیل کي خبر
دي جائیگي یِہ بھي جو کي ہی
اُسکي یادگاري کے واسطے بیان کیا

۱۰ جایگا* تب یہودا اِسکریوطي جو
اُن بارہ میں سے ایک تھا اُسکو
اُنکے حوالے کرنے کے واسطے سردار
۱۱ کاہنوں کے پاس گیا* اور وے سنکر
خوش ہوے اور اُسکو پیسا دینے کا
وعدہ کئے تب وُہ فکر میں رہا کہ
۱۲ کِس طرح قابو پاکر اُسکو پکڑوادیدا*
اور بے خمیری روٹی کی عید کے
پہلے روز جب فسح کے لئے
قُربانی کرتے تھے اُسکے شاگرد اُس
سے کہے کہ تو کہاں چاہتا ہی کہ
ہم جاکر عید کا سرانجام تیرے
۱۳ کھانے کے واسطے تیّار کریں* تب
وُہ اپنے شاگردوں میں سے دو کو
بھیجا اور اُن سے کہا کہ شہر میں
جاؤ کہ وہاں ایک شخص پانی کا
گھڑا اُٹھاتا ہوا تم سے ملیگا اُسکے
۱۴ پیچھے روانہ ہو* اور جِس گھر
میں وُہ داخل ہووے تم اُس گھر
کے صاحب سے کہو کہ اُستاد کہتا
ہی کہ مہمان خانہ کہاں ہی جو
اُس میں اپنے شاگردوں کے ساتھہ
۱۵ فسح کے حلوان کو کھاؤں* تب وُہ
ایک بالاخانہ خلاصہ اور سامان
سے آراستہ ہوا تم کو دِکھلایگا
وہاں ہمارے لئے تیّاری کرو* تب ۱۶
اُسکے شاگرد باہر نِکلکر شہر
میں آئے اور جیسا وُہ اُن سے کہا
تھا ویسا ہی پائے اور فسح
تیّار کئے* اور شام کو وُہ اُن بارہ ۱۷
کو ہمراہ لیکر وہاں آیا* اور جِس ۱۸
وقت وے بیٹھکر کھانا کھاتے تھے
یسوع کہا کہ میں تم سے سچ بولتا
ہوں کہ ایک تمہارے میں سے جو
میرے ساتھہ کھاتے ہیں مجھے پکڑا
دیگا* تب وے دلگیر ہوکر ایک ایک ۱۹
اُس سے کہنے لگا کہ کیا میں ہوں اور
دوسرا کہ کیا میں ہوں* وُہ اُنکو ۲۰
جواب دیا کہ ایک اِن بارہ میں
سے جو میرے ساتھہ باسن میں
ہاتھہ ڈالتا ہی* تحقیق کہ اِبنِ ۲۱
آدم جیسا اُسکے حق میں لِکھا
گیا ہی ویسا جاتا ہی لیکن افسوس
اُس شخص پر جِسکے ہاتھہ سے اِبنِ
آدم پکڑا دیا جاتا اُس آدمی کے
لئے بہتر ہوتا کہ وُہ کبھی پیدا نہ
ہوتا* اور جِس وقت وے کھاتے ۲۲
تھے یسوع روٹی اُٹھایا اور برکت

چاهکر ٹکڑے کیا اور اُنکو دیکر
کہا کہ لیو اور کھاؤ کہ یہہ میرا
۲۳ بدن ہی* پھر پیالہ اُٹھایا اور شُکر
کرکر اُنکو دیا اور وے سب اُس
۲۴ سے پئے* اور وُہ اُن سے کہا یہہ
میرا لہو نوے عہد کا ہی جو
۲۵ بہتون کے لئے بہایا جاتا ہی* مین
تُم سے سچ کہتا ہون کہ بعد اِسکے
انگور کے شیرے کو نہین پیؤنگا اُس
روز تلک جو خُداکی بادشاہت مین
۲۶ اُسکو تازہ نہ پیؤن* پس صِفت کی
۲۷ گیت گاکر زیتون کے پہاڑ کو گئے* اُس
وقت یسوع اُن سے کہا کہ تُم سب
آج کی رات میرے سبب ٹھوکر
کھاوینگے اِس لئے کہ لکھا ہی کہ
مین چرواہے کو مارونگا اور بکرے
۲۸ پراگندہ ہووینگے* لیکن مین اپنے
اُٹھنے کے بعد تُم سے آگے گلیل کو
۲۹ جاؤنگا* تب پطھر اُس سے کہاکہ
اگرچہ سب ٹھوکر کھاوین لیکن مین
۳۰ نہین کھاؤنگا* یسوع اُس سے کہا
کہ مین تُجھہ سے سچ بولتا ہون کہ
آج ہی کی رات مُرغ دو بار بانگ
دینے کے آگے تو تین بار میرا اِنکار
کریگا* پر وُہ آگے سے زیادتی کرکر ۳۱
کہا کہ اگر تیرے ساتھہ میرا مرنا
ضرور ہووے تو بھی ہرگز تیرا اِنکار
نہین کرونگا اور وے تمام بھی
اُسی طرح کہے* پس جیتسمنی ۳۲
نام ایک جائے کو آئے اور اپنے
شاگردون کو کہا کہ مین دُعا کئے
تلک تم یہان بیٹھو* اور پطھر اور ۳۳
یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھہ
لیکر بہُت حیران اور بیحال ہونے
لگا* اور اُن سے کہا کہ میرا جان ۳۴
مرنے تک غمگین ہی تُم یہان ٹھہرو
اور جاگتے رہو* اور وُہ تھوڑی دور ۳۵
آگے جاکر زمین پر گِرا اور دُعا مانگا
کہ اگر ہوسکے تو یہہ گھڑی مُجھہ
سے ٹلجاوے* پھر کہا کہ ابا ای ۳۶
باپ سب کُچھہ تُجھہ سے ہوسکتا
اِس پیالے کو مُجھہ سے پھرادے لیکن
نہ ایسا کہ مین چاہون بلکہ جیسا
کہ تو چاہتا ہی* پھر آکر اُنکو ۳۷
سوتے ہوے پایا اور پطھر سے کہا کہ ای
شمعون سوتا ہی تو ایک گھنٹے تک
جاگ نہ سکا* ہوشیار ہو اور دُعا ۳۸
کرو کہ تُم آزمایش مین نہ پڑو .

سچ ہی کہ روح تیّار ہی لیکن بدن
۳۹ کم زور ہی* پھر جاکر دُعا کیا اور
۴۰ وہی باتان کہا* اور پلٹکر آکر
اُنکو پھر سوتے ہوے پایا کیونکہ
اُنکے آنکھان نیند سے بھاری تھے
اور نہین جانتے تھے کہ اُسکو کیا
۴۱ جواب دیوین* پھر وُہ تیسرے
مرتبہ آکر اُن سے کہا کہ اب سوتے
رہو اور آرام لیو بس ہی کہ وقت
آپہنچا دیکھو اِبنِ آدم گُناھگارون
۴۲ کے ہاتھ مین سپرّا جاتا ہی* اُٹھو
ہم چلین دیکھو جو مجھے حوالہ
۴۳ کرتا ہی سو نزدیک ہی* اورجب
کہ وُہ یہ باتان کرتا تھا یہودا جو
اُن بارہ مین سے ایک تھا آیا اور
ایک بڑی جماعت تلواران اور
لاٹھیان ہاتھون مین لیکر سردار
کاہنون اور فقیہون اور قوم کے بزرگون
۴۴ کے طرف سے اُسکےساتھ تھی* اور
اُسکا پکڑا دینےہارا اُنکو نشانی بتایا
تھا کہ جِسکا مین بوسہ لیون وہی
ہی اُسکو پکڑلیو اور جتن سے لیکر
۴۵ جاؤ* اور اُسکے نزدیک پہنچتےہی
ربی ربی کہتا ہوا جاکر اُسکا بوسہ

لیا* تب وے اُس پر ہاتھہ ڈالکر ۴۶
پکڑ لئے* اُسوقت ایک اُن مین ۴۷
سے جو وہان نزدیک کھڑے تھے تلوار
کھینچکر سردار کاہن کے خادم پر
چلایا اور اُسکا کان کاٹ ڈالا* تب ۴۸
یسوع اُن سے کہنےلگا کیا تُم مجھے
پکڑنے کو جیسا چور کے لئے تلواران
اور لاٹھیان لیکر نکلے ہین* مین ۴۹
ہرروز تمھارے پاس ہیکل مین وعظ
کہتاتھا اور تُم مجھے نہین پکڑے
لیکن ضرور ہی کہ کتابون کے لکھے
حاصل آوین* تب وے سب اُسکو ۵۰
چھوڑکربھاگ گئے* مگرایک جوان ۵۱
جوسوتی چدر اپنے ننگے آنگ پر ڈالا
تھا اُسکے پیچھے روانہ ہوا اورجوانان
اُسکو پکڑلئے* تب وُہ چدر اُنکے ۵۲
ہاتھہ مین چھوڑکر ننگا بھاگ گیا* ۵۳
پس وے یسوع کو سردار کاہن کے
پاس لے گئے اور سب سردار کاہنان
اور قوم کے بزرگان اور فقیہان اُسکے
نزدیک جمع ہوےتھے* اور پطرس ۵۴
دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے
محل تلک روانہ ہوا اور نوکرون
کے ساتھہ انگار کے پاس بیٹھکر

۵۵ سینکنے لگا* اور سردارِ کاہنان اور
تمام مجلس یسوع پر شاہدی
ڈھونڈھتے تھے تاکہ اُسکو جان سے
۵٦ ماریں لیکن نہین پائے * اگرچہ
بہت لوگ اُس پر جھوٹھی گواہی
دیئے لیکن اُنکی شاہدی ایکسان
۵۷ نتھی* تب کتنے ایک اُٹھکر اُس
۵۸ پر جھوٹھی شاہدی بھرے* کہ ہم
اُسکو سنے کہ کہتا تھا کہ مین اِس
ہیکل کو جو ہاتھہ سے بنائی گئی
ہی ڈھلادیونگا اور پھر تین روز مین
ایک دوسری بغیر ہاتھہ کے بنای
۵۹ ہوی کھڑا کرونگا* لیکن اُن کی بھی
٦۰ گواہی برابر نتھی * تب سردارِ
کاہن درمیان کھڑا رہکر یسوع سے
پوچھا کیا تو کچھہ جواب نہین
دیتا یہ تجھہ پر کیا گواہی دیتے
٦۱ ہین* پر وُہ خاموش رہا اور کچھہ
جواب نہین دیا پھر سردارِ
کاہن اُس سے پوچھا کیا تو مسیح
٦۲ فرزند سبحان تعالیٰ کا ہی* تب
یسوع کہا کہ مین ہون اور تم اِبنِ
آدم کو قدرت کے سیدھے ہاتھہ بیٹھکر
٦۳ آسمان کے بادلون پر آتا ہوا دیکھینگے*

تب سردارِ کاہن اپنا لباس پھاڑکر
کہا کہ اب ہم کو اور شاہدان کیا
ضرور ہین* تم یہہ کفر سنے ہین ٦۴
پھر کیا خیال رکھتے ہین تب
وے تمام فتویٰ دیئے کہ قتل کے
لایق ہی* تب بعضے اُس پر تھوکنے ٦۵
لگے اور اُسکا مُنہہ ڈھانپکر مُکھیان
مارتے اور کہتے تھے کہ نبوت کر اور
نوکران اُسکو طمانچے مارے* اور ٦٦
جس وقت پطھر محل مین نیچے
کے مکان مین تھا سردارِ کاہن کے
اصیلون مین سے ایک وہان آئی* ٦۷
اور پطھر کو انگار سینکتا ہوا دیکھکر
اُس پر نگاہ کرکر کہی کہ تو بھی
ناصری یسوع کے ساتھہ تھا* لیکن ٦۸
وُہ اِنکار کرکر کہا کہ مین نہین
جانتا اور نہین سمجھتا کہ تو کیا
کہتی ہی تب باہر جاکر دہلیز پر
رہا اور مُرغ بانگ دیا* پھر ایک ٦۹
اصیل اُسکو دیکھکر اُن لوگون کو
جو وہان کھڑے تھے کہنے لگی کہ یہہ
شخص اُن مین سے ہی* تب وُہ ۷۰
پھر اِنکار کیا اور ذرے وقت کے
بعد پھر وے لوگ جو وہان کھڑے

تهے پطهر کو کہے کہ تحقیق تو اُن
میں سے ہی کیونکہ تو گلیلي ہی
۷۱ اور تیري زبان اُنکے برابر ہی* پر
وُہ لعنت کہنا اور قسمان کہانا
شروع کیا کہ میں اُس شخص کو
جسکي ذِکر تم کرتے ہین نہین جانتا
۷۲ ہون* اور دوسرے بار مُرغ بانگ
دیا تب پطهر اُس بات کو جو
یسوع اُس سے کہا تہا کہ مُرغ دو
بار بانگ دینے کے آگے تو تین بار
میرا اِنکار کریگا یاد لاکر زارزار رونے
لگا*

پندرهوان باب

۱ پهر جب صُبح ہوي سردارِ کاہنان
قوم کے بُزرگون اور فقیہون اور تمام
مجلِس کے ساتهہ مصلحت کرکر
یسوع کو باندهے اور لےجا کر پیلاط
۲ کے حوالے کئے* تب پیلاط اُس سے
پوچها کیا تو یہودیون کا بادشاہ ہی
۳ وُہ جواب دیا کہ تو کہتا* اور
سردارِ کاہنان بہت سے فریادان اُس
۴ پر کئے وُہ کُچهہ نہین کہا* پهر
پیلاط اُس سے پوچها کیا تو کُچهہ
جواب نہین دیتا دیکهہ وے کِتنے
باتون سے تُجهہ پر گواہي دیتے ہین* ۵
تو بهي یسوع کُچهہ جواب نہین
دیا یہان تک کہ پیلاط تعجّب
کیا* اور اُس عید میں ایک ۶
قیدي کو جِس کسِي کو وے چاہتے
تهے اُنکے خاطر چهوڑ دیتاتها* اور ۷
برابس نام ایک شخص جو فساد
میں خون کیا تها قید میں تها
اُنهون کے ساتهہ جو اُس فساد میں
اُسکے شریک ہوے تهے* تب وُہ ۸
جماعت پُکارکر اُس سے چاہنے
لگي کہ جو تیرا معمول کرنے کا ہی
سو ہم سے کر* پیلاط اُن سے کہا کیا ۹
تُم چاہتے ہین کہ میں تُمہارے
واسطے یہودیون کے بادشاہ کو چهوڑ
دیون* کیونکہ وُہ جانتا تها کہ ۱۰
سردارِ کاہنان حسد سے اُسکو حوالہ
کئے تهے* لیکن سردارِ کاہنان اُس ۱۱
جماعت کو سمجهائے کہ وُہ اُسکو نہین
بلکہ برابس کو اُنکے لئے چهوڑ دیوے* ۱۲
تب پیلاط پهر اُنکو کہا پس تُم کیا
چاہتے ہین اُسکو جِسکو تُم یہودیون
کا بادشاہ کہتے ہین میں کیا کرون* ۱۳
وے پهر پُکارکر کہے کہ اُسے صلیب

۱۴ پر لگاؤ* پیلاط اُنسے کہا کہ کیون
۱۵ وُہ کیا بدي کیا ہی* تب وے
اور بھي زیادہ پُکارے کہ اُسے صلیب
پرلگاؤ اور پیلاط اُس قوم کي رضامندي
چاہکر برابس کو اُنکے خاطر چھوڑ
دیا اور یسوع کو کوڑے مارکر صلیب
۱۶ پر لگانے کے واسطے حوالہ کیا* اور
سپاہیان اُسکو پریطوریون یعنے
دیوانخانے مین لیجاکر سپاہیون کي
۱۷ جماعت کو جمع لیآئے* اور اُسکو
ایک سُرخ جامہ پہنائے اور کانٹون
سے ایک تاج بناکر اُس کے سر پر
۱۸ رکھے* اور اُسکے طرف سلام کرنا
شروع کرکر کہے کہ السلام ای یہودیون
۱۹ کے بادشاہ* پھر نیزہ اُسکے سر پر
مارتے اور اُس پر تھوکتے تھے اور دوزانو
۲۰ بیٹھکر سجدہ کرتے تھے* اور جب
اُس سے مسخري کرچکے تب اُسکے
بدن سے سُرخ جامہ اُتار لیکر اُسکا
لباس اُسکو پہنائے اور صلیب پر
۲۱ لگانے کے واسطے لے چلے* اور ایک
شخص قریني شمعون نام جو
اِسکندر اور روفس کا باپ تھا باہر
کے کھیتون سے آتا ہوا اُس طرف
سے گُذرا تب وے اُس کو یسوع
کا صلیب اُٹھانے کے خاطر پکڑ لئے* ۲۲
پس وے اُسے گلگتہ کو جسکا ترجمہ
کھوپري کي جگہہ ہی لیآئے* اور ۲۳
انگور کے شیرے مین مُر ملاکر اُس
کو پینے کے واسطے دئے پر وُہ قبول
نہ کیا* تب اُسے صلیب پر کھینچے ۲۴
اور اُسکے کپڑون کے واسطے پانسے
ڈالکر ہرایک کو جو ملا سو آپس
مین بانٹ لئے* اور پہر دن چڑھا ۲۵
تھا جب اُسے صلیب پر لگائے* ۲۶
اور نوشتہ اُسکے دعوے کا اوپر لکھے
کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ہی* ۲۷
اور دو چورون کو ایک اُسکے سیدھے
اور ایک اُسکے ڈاوین طرف اُسکے
ساتھہ صلیبون پر کھینچے* اُس ۲۸
وقت وُہ نوشتہ جو کہتا ہی کہ
وُہ گُناہگارون مین گِناگیا حاصِل
آیا* اور اُس رستے سے آنے جانے ۲۹
ہارے سران ہلاکر اُسکو بد بولتے تھے
کہ ای ہیکل کے توڑنیہارے اور پھر
تین روز مین بنانیہارے* اپنے تئین ۳۰
چھڑالے اور صلیب سے اُتر آ* اور ۳۱
اِسي طرح سردار کاہنان بھي آپس

میں فقیہوں سے ملکر مسخری
کرتے ہوے کہے کہ وُہ دوسروں کو
چُھڑایا پر اپنے تئیں چُھڑا نہیں
۳۲ سکتا* اب مسیح اِسرائیل کا بادشاہ
صلیب پر سے اُتر آوے کہ ہم
دیکھکر ایمان لاویں اور جو اُسکے
ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے تھے
۳۳ اُسکو گالیاں دیتے تھے* اور جب
دو پہر دِن ہوا تمام زمین پر
اندھیرا چھایا اور تین پہر تک
۳۴ رہا* تین پہر کو یسوع بڑے آواز
سے پُکارکر کہا کہ الوئی الوئی لما سبقتنی
جِسکا ترجمہ یہہ ہی کہ ای میرے
خُدا ای میرے خُدا تو کیوں مُجھے
۳۵ چھوڑا ہی* تب بعضے اُن میں
سے جو وہاں کھڑے تھے یہہ سُنکر
۳۶ کہے کہ دیکھو وُہ اِلیا کو بُلاتا ہی*
اور ایک دوڑکر موا بادل کا ایک
ٹُکڑا سِرکے میں بھگایا اور ایک
نیزے پر رکھکر اُسکو چسایا اور
کہا کہ رہنے دیو ہم دیکھیں کہ اِلیا
۳۷ آکر اُسکو اُتاریگا یا نہیں* اُس
وقت یسوع بڑے آواز سے چِلّاکر
۳۸ جان دیا* اور ہیکل کا پردہ اوپر

سے نیچے تک پھٹ گیا* اور ایک ۳۹
سَو سپاہیوں کا سردار جو اُسکے روبرو
کھڑا تھا جب دیکھا کہ وُہ ایسا
پُکارکر جان چھوڑا تب کہا کہ
تحقیق یہہ شخص خُدا کا بیٹا
تھا* اور وہاں کِتنے ایک عورتاں ۴۰
بھی دور سے دیکھتے تھے اور مریم
مجدلیہ اور چھوٹے یعقوب اور یوسے
کی ما مریم اور سالومی اُن میں
تھے* کہ جب وُہ گلیل میں رہتا ۴۱
تھا اُسکی پیروی اور خِدمت کرتے
تھے اور دوسرے بہت عورتاں بھی
جو اُسکے ساتھہ یروشالم کو آئے تھے* ۴۲
جب شام ہوی اِس لئے کہ تیّاری
کا یعنے سبت کے آگے کا دِن تھا* ۴۳
آرمتی یوسف جو صاحبِ مجلس
کا اور بُزرگ اور خُدا کی بادشاہت
کا مُنتظِر تھا آیا اور دلیری کرکر
پیلاط کے پاس یسوع کی لاش مانگا* ۴۴
پیلاط اِتنی جلدی اُسکے مرنے سے
تعجّب کیا اور سَو جوان کے سردار
کو بُلاکر اُس سے پوچھا کہ کیا مرکر
کُچھہ وقت ہوا ہی* اور اُس سردار ۴۵
سے کیفیت سُنکر لاش یوسف کو

٤٦ دِلایا* اور وُہ باریک کپڑا مول لیا
اور اُسے نیچے اُتارکر اُس کپڑے
مین لپیٹا اور ایک قبر کے بیچ
جو پتّھر مین کھودي گئي تھي
اُسکو رکھا اور اُس قبر کے دروازے
٤٧ پر ایک پتّھر ڈھلکادیا* اور مریم
مجدلیہ اور یوسے کي ما مریم اُس
مکان کو جہان دفن کیا گیا تھا
دیکھے*

سولھوان باب

١ پھر جب سبت کا دن آخر
ہوا مریم مجدلیہ اور یعقوب کي
ما مریم اور سالومي خوشبو کے
چیزان اُس پر ملنے کے واسطے خرید
٢ کئے تھے* اور ایک شنبے کے روز
صبح کو آفتاب نکلتے وقت قبر کے
٣ پاس آئے* اور آپس مین کہے
کہ ہمارے لئے اِس پتّھر کو قبرکے
٤ مُنہہ پرسے کون ڈھلکایگا* کیونکہ وُہ
بہت بڑا تھا پر جب نگاہ کئے تو اُس
٥ پتّھرکو قبرپر سے ڈھلکایا ہوا دیکھے*
اور قبر مین جاکر ایک جوان
کو سفید جامہ پہنا سیدھے طرف
٦ بیٹھا ہوا دیکھے اور ڈرگئے* تب
وُہ اُن سے کہا کہ گھابرے مت
ہو تُم ناصري یسوع کو جو صلیب
پر کھینچا گیا ڈھونڈھتے ہین وُہ
اُٹھا ہی اور یہان نہین ہی دیکھو
وُہ جگہہ جس مین اُسکو رکھے تھے* ٧
اب تُم جاکر اُسکے شاگردون سے اور
پطرس سے کہو کہ وُہ تُم سے آگے گلیل
کو جاتا ہی اور جیسا وُہ تُم سے
کہاتھا ویسا اُسکو وہان دیکھینگے* ٨
پس وے جلد باہر نکلکر قبر کنے
سے بھاگے کیونکہ کانپتے اور حیران
تھے اور کسي سے کُچھہ نہ بولے اِس
لئے کہ ہیبت کھائے تھے* اور یسوع ٩
ایک شنبے کے روز سویرے اُٹھکر پہلے
مریم مجدلیہ کو جس پر سے سات
شیطانون کو اُتارا تھا دکھائي دیا* ١٠
اور وُہ جاکر اُسکے رفیقون سے جو
غم اور زاري کرتے تھے خبر دي* ١١
جب وے اُس عورت سے سُنے کہ
وُہ جیتا ہی اور مجھہ کو دکھلائي
دیا ہی تو باور نہین کئے* اور ١٢
اُسکے بعد اُن مین سے دو شخص
کو جبکہ چلتے تھے اور گاؤن کے طرف
جاتے تھے دوسري صورت سے نظر

۱۳ آیا* اور وے جاکر باقي لوگون کو
خبر دئے پر اُنکے باتون کو بهي باور
۱۴ نهين کئے* آخري کو وُہ اُن گیارہ
شاگردون کو جس وقت مِلکرکهانے
کو بیٹهےتهے دِکهائي دیا اور اُنکي
بے ایماني اور سنگ دِلي پر حرف
رکها اِسواسطے که وے اُنکے باتون
کو جو اُسکو اُٹها ہوا دیکهےتهے باور
۱۵ نهين کئے* پهر اُنکو کها که تُم
ساري جهان مين جاکر تمام
خلقُ الله کیتئين اِنجیل کي مُنادي
١٦ کرو* جو که ایمان لاتا اور باپتسما
لیتا ہی سو نجات پاویگا اور جو
که ایمان نهين لاتا سو اُس پر عذاب
۱۷ کا حُکم کیا جایگا* اور جو که
ایمان لاینگے اُنکے ساتهه یے علامتان
ہووینگے که وے میرے نام سے
شیطانون کو دور کرینگے اور دوسرے
زبانان بولینگے* اور سانپون کو ۱۸
اُٹها لینگے اور اگر کُچهه مرنے کي
چیز پیوین تو اُنکو ضرر نهين کریگي
اور بیمارون پر ہاتهه رکهینگے اور وے
شفا پاینگے* اور یے باتان کئے بعد ۱۹
خُداوند آسمان پر جاتا رہا اور خُدا
کے سیدهے ہاتهه طرف بیٹها* اور ۲۰
وے نِکلکر ہرایک جگهه مین
جاکر مُنادي کئے اور خُداوند اُنکي
مدد کرتا اور کلام کو مُعجزون کے
وسیلے سے جو اُسکے ساتهه ہوے تهے
ثابت کرتا تها*

آمین

ST. LUKE'S GOSPEL.

لوقا كي اِنجيل

پہلا باب

١ اى بزرُگ تهيوفلو اِس سبب
كه بہت لوگ اُن كيفيتون كو
جو ہمارے مين يقين باور كئے
گئے ہين ترتيب سے لِكهنا شروع
٢ كئے ہين * جيسا كه وے جو
اِبتدا سے ديكهنےہارے اور خادِمِ
كلام كے تهے ہمارے تئين پہنچائے
٣ ہين* مجهے بهي مُناسب نظر آيا
كه اُن حقيقتون كو جو اِبتدا سے
كمال دريافت كيا ہون ترتيب كے
٤ مُوافِق تيرے واسطے لِكهون* تاكه
آن باتون كي سچوئي كو جِن سے تو
٥ تعليم پايا ہى سو معلوم كرے*
كه يہوديه كے بادشاه ہيرود كے زمانے
مين آبيا كے فِرقے سے ذكريا نام
ايك كاہِن تها اور اُسكي جورو
ہارون كے بيٹيون مين سے تهي كه
نام اُسكا اليسباتها* اور وے دونون ٦
خُدا كے نزديك راستباز اور
خُداوند كے تمام حُكمون اورقانون
پر بےعيب چلنےہارے تهے* اور اُنكو ٧
بچه نتها كيونكه اليسبا بانجه تهي
اوردونون عُمر مين بڈهاپےكے نزديك
پہنچے تهے* اور ايسا ہوا كه وه خُدا ٨
كے حضور فِرقے كي ترتيب پر كاہِن
كا كاربار ادا كرتا تها* كاہِني كے دستور ٩
پر اُسكي باري پہنچي كه ہيكل
مين داخِل ہوكرخوشبوئي جلاوے* ١٠
اورتمام لوگ كي جماعت خوشبوئي
جلانے وقت باہر نماز كرتي تهي * ١١
اُس وقت خُداوند كا فِرشته
خوشبوئي جلانے سو جائےكے سيدهے
طرف كهڑا ہوا اُسكو دِكهائي ديا * ١٢

تو ذکریا اُسکو دیکھکر گھبرایا اور
۱۳ ڈرگیا* پس وُہ فرشتہ اُس سے کہا
کہ ای ذکریا تو مت ڈر کہ تیري
دُعا قبول ہوي اور تیري جورو
الیسبا تُجھہ سے ایک بیٹا جنیگي
۱۴ اور تو اُسکا نام یوحن رکھنا* اور
تیرے تئین خوشي اورخرّمي ہوویگي
اور سب لوگ اُسکے تولُّد سے خوش
۱۵ حال ہووینگے* کیونکہ وُہ خُداوند
کے نزدیک بُزُرگ ہوویگا اور نہ
انگور کا شیرہ اور نہ کوئي نشا کي
شراب پیویگا اور وُہ اپني ما کے
پیٹ سے بھي روحِ قُدس سے بھر
۱۶ پور ہوویگا* اور بني اِسرائیل میں
سے بہتّون کو خُداوند اُنکے خُدا کے
۱۷ طرف پھرایگا* اور وُہ اُسکے آگے اِلیا
کي روح اور قوّت سے چلیگا کہ
باپ کے دِلون کو بیٹون کے طرف
اور نافرمانبردارون کو راست لوگون
کي عقل کو رغبت دِلاوے تاکہ
خُداوند کے لئے ایک کمربستہ قوم
۱۸ کو تیّار کرے* تب ذکریا فرشتے
کو کہا کہ اُسکو کِس طرح سے یقین
جانون کہ مین بوڈھا ہون اور

میري جورو بڑي عُمر کي ہی* فرشتہ ۱۹
اُسے جواب دیا کہ مین جبرئیل
ہون جو خُدا کے حضور حاضر رہتا
ہون اور بھیجا گیا ہون کہ تُجھہ
سے بات کرون اور یہہ خوشخبري
تُجھہ کو پہنُچاون* اور دیکھہ تیري ۲۰
زبان بند ہوجایگي اور تو بات
کرنے کي طاقت نہین رکھیگا جب
لگ کہ یے کام ظاہر ہووین اِس
لئے کہ تو میرے باتون کو جو وقت
پر حاصِل ہووینگے سو باور نہین
کیا* اور لوگ ذکریا کے مُنتظِر تھے ۲۱
اور ہیکل میں اُسکے دیر کرنے سے
تعجّب کرتے تھے* پس وُہ باہر نِکلکر ۲۲
اُن سے بات نہین کرسکا اور وے
معلوم کئے کہ وُہ ہیکل مین کُچھہ
بصارت دیکھا ہی اِسواسطے کہ اُنکو
اِشارہ کرتا تھا اور اُسکي زبان بند
رہي* اور یون ہوا کہ جب اُسکي ۲۳
خِدمت کے دِن آخِر ہوے وُہ اپنے
مکان کو گیا* اور اُن روزون کے بعد ۲۴
اُسکي جورو الیسبا پیٹ سے رہي
اور پانچ مہینے تک اپنے تئین
چھپائي* اور کہي کہ اِن دِنون ۲۵

میں خداوند مجھہ پر نظر کیا
خلق کے آگے میری بے عزتی نکالنے
کے واسطے مجھہ سے یہہ سلوک کیا
۲۶ ہی * اور چھٹویں مہینے میں
جبرئیل فرشتہ خدا کے طرف سے
گلیل کے ایک شہر کو جسکا نام
۲۷ ناصرہ تھا* ایک انبیاہی کے نزدیک
جو یوسف ایک مرد سے داؤد کے
گھرانے کے نسبت کی گئی تھی سو
بھیجا گیا اور اُس باکرہ کا نام مریم
۲۸ تھا* اور وُہ فرشتہ اُسکے پاس آکر
کہا کہ السلام ای تو کہ نہایت
مقبول ہوگئی خداوند تیرے ساتھہ
۲۹ اور تو عورتوں میں مبارک ہی *
جب مریم اُسکو دیکھی اُسکے باتون
سے گھابری ہوی اور شک میں
۳۰ پڑی کہ یہہ کیسا سلام ہی* تب
فرشتہ اُس سے کہا کہ ای مریم
مت ڈر کہ تو خدا کے نزدیک
۳۱ مقبول ہوگئی * اور دیکھہ تو
پیٹ سے رہیگی اور بیٹا جنیگی
۳۲ اور اُسکا نام یسوع رکھیگی* اور
وُہ بزرگ ہوویگا اللہ تعالی کا فرزند
کہلایگا اور خداوند خدا اُسکے باپ
داؤد کا تخت اُسے دیگا * وُہ ابد ۳۳
تلک یعقوب کے گھرانے پر بادشاہت
کریگا اور اُسکی سلطنت کا انتہا
نہین ہوویگا* تب مریم فرشتے ۳۴
سے کہی کہ یہہ کِس طرح ہوویگا
کیونکہ میں مرد کو نہین جانتی
ہوں* فرشتہ اُسکو جواب دیا کہ ۳۵
روحِ قدس تجھپر اتریگا اور اللہ
تعالی کی قدرت کا سایہ تجھہ پر
پڑیگا اِس لئے وُہ مقدس جو تجھہ
سے پیدا ہوویگا سو خدا کا بیٹا
کہلایگا * اور دیکھہ تیری سگی ۳۶
الیسبا کو بھی بڈھاپے میں بیٹے
کا حمل ہی اور اُسکے تیں جو بانجھ
کہلاتی تھی یہہ چھٹواں مہینا ہی* ۳۷
کیونکہ خدا کے نزدیک کوئی کام
غیر ممکن نہیں ہی* تب مریم ۳۸
کہی کہ دیکھہ خدا کی باندی
ہوں تیرے کہنے کے موافق مجھہ
پر ہووے پس فرشتہ اُسکے نزدیک
سے جاتا رہا* اور اُن دِنوں میں ۳۹
مریم اٹھکر پہاڑوں میں یہودیہ کے
ایک شہر کو جلد چلی گئی * ۴۰
اور ذکریا کے گھر میں داخل ہوکر

۴۱ الیسبا کو سلام کی* اور ایسا ہوا کہ
جب الیسبا مریم کا سلام سُنی لڑکا
اُسکے پیٹ میں اُچھلا اور الیسبا
۴۲ روحِ قُدس سے معمور ہوگئی* اور
بلند آواز سے پکارکر کہی کہ عورتوں
میں تو مُبارک ہی اور مُبارک ہی
۴۳ تیرے پیٹ کا میوہ* اور میرے
لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خُداوند
۴۴ کی ما میرے پاس آئی ہی* کہ
دیکھہ تیرے سلام کا آواز جب
میرے کان میں پہنچا لڑکا میرے
۴۵ پیٹ میں خوشی سے اُچھلا*
اور مُبارک وُہ ہی جو ایمان لائی
اِس لئے کہ وے باتاں جو خُداوند
کے طرف سے اُسکو کہے گئے سو
۴۶ حاصِل ہووینگے* اُس وقت مریم
کہنے لگی کہ میرا جان خُداوند
۴۷ کی صِفت کرتا ہی* اور میری
روح میرے نجات دینےوالے خُدا
۴۸ سے خوشنود ہی* کیونکہ اپنی
باندی کی عاجزی پر رحم کی
نظر کیا ہی کہ دیکھہ اِس وقت
سے تمام پیڑیوں میں مجھہ مُبارک
۴۹ کہینگے* کیونکہ وُہ جو قادِر ہی
مجھہ پر بڑے اِحسانان کیا ہی اور
پاک ہی اُسکا نام* اور رحمت اُسکی ۵۰
اُن پر جو ڈرتے ہیں پیڑی سے پیڑی
پر ہی* اور وُہ اپنے بازو کا زور ۵۱
دِکھاکر اُنکو جو اپنے تیں عالیشان
جانتے ہیں پریشان کیا* اور ۵۲
سرداروں کو کُرسیوں سے اُتاردیا اور
پستوں کو بلند کیا* وُہ بھوکھوں ۵۳
کو نعمتوں سے اگھائے کیا اور تونگروں
کو خالی ہاتھہ روانہ کیا* وُہ اپنی ۵۴
رحمت کی یادگاری کے لئے اپنے
بندے اِسرائیل کی کُمک کیا ہی* ۵۵
جیسا کہ ہمارے آبا کو کہا ابیرہام
اور اُسکی نسل کو ہمیشہ تک* ۵۶
اور مریم قریب تین مہینے کے
اُسکے ساتھہ رہکر پھر اپنے گھر کو
آئی* اور الیسبا کے جننے کے دِن ۵۷
پورے ہوے اور وُہ بیٹا جنی* ۵۸
اور اُسکے ہمسائے کے لوگ اور
خویشان سُنے کہ خُداوند اُسپر
بہت رحمت کیا ہی پس وے
بھی اُسکے ساتھہ مِلکر خوشی کئے* ۵۹
اور یوں ہوا کہ آٹھویں روز کو لڑکے
کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکے باپ کا

٦٠ نام ذکریا تھا سو اُسکو رکھنے لگے*
تب اُسکي ما کہي که نہین بلکه
٦١ اُسکا نام یوحن رکھنا* وے اُسکو
کہے تیرے خویشون مین ایسے
٦٢ نام کا کوئي نہین* پس وے اُسکے
باپ کو اِشارہ کئے که تو اُسکا نام
٦٣ کیا رکھا چاہتا ہی* تب وُہ ایک
تختي منگاکر لکہا که نام اُسکا
یوحن ہی تو تمام لوگ حیرتمند
٦٤ ہوے* اور اُسي دم اُسکا مُنہہ
اور زبان کھل گئي اور بات کیا
٦٥ اور خدا کي ستایش کیا* اور
اُنکے طرف کے تمام رہنے‌ہارون کو
خوف ہوا اور یہودیه کے سب
پہاڑون کے بیچ اِن سب باتون کا
٦٦ چرچا ہوا* اور جو کوئي که سنتا
تہا اپنے دِل مین اندیشه کرتا تہا
که یہه کِس طور کا لڑکا ہوویگا اور
٦٧ خداوند کا ہاتھه اُسپر تہا* اور اُسکا
باپ ذکریا روح قُدس سے معمور
٦٨ ہوکر نبوّت سے کہنے لگا* مُبارک
ہووے خداوند اِسرائیل کا خدا
کیونکه وُہ اپني قوم پر رحم کي
٦٩ نظر کرکر خلاصي بخشا ہی* اور
ہمارے لئے نجات کا سینگ اپنے
بندے داؤد کے گھرانے مین کھڑا کیا* ٧٠
جیسا که وُہ اپنے پاک نبیون کے
معرفت سے کہا جو عالم کے اِبتدا
سے ہوتے ہوے آئے ہین* که ہم کو ٧١
ہمارے دُشمنون سے اور اُن سب
کے ہاتھه سے جو ہم سے کینه رکھتے
ہین خلاصي بخشیگا* تاکه وُہ ٧٢
اپني رحمت کو ہمارے باپ
دادون سے کامل کرے اور اپني پاک
شرط کو یاد لاوے* یعنے وُہ قسم ٧٣
که وُہ ہمارے باپ ابیرہام سے
کیا* که ہمارے تئین یہه بخشش ٧٤
دیگا که ہم اپنے دُشمنون کے ہاتھه
سے چھٹکارا پاکر بے خوف اُسکي
بندگي کرین* ساري عُمر تک ٧٥
پاکي اور ثواب کاري مین اُسکے
آگے* اور تو اي لڑکے الله تعالی ٧٦
کا نبي کہلایگا اِس لئے که تو خداوند
کے آگے اُسکے راہون کو دُرست کرنے
کے واسطے چلیگا* که اُسکے لوگون ٧٧
کو اُن کے گُناہون کي بخشش سے
نجات کي خبر دیوے* یہه ٧٨
ہمارے خدا کي نہایت رحیم

دلی سے ہی جسکے سبب صُبح کي
روشني بلندي سے ہم تک پہنچي
۷۹ ہی* اِسواسطے کہ اُن کو جو
اندھارے اور موت کے سایے مین
بیٹھے ہین سو روشن کرے اور
ہمارے قدمون کو سلامتي کي
۸۰ راہ بتاوے* اور لڑکا بڑھتاگیا اور
اپني روح مین قوت پاتا تھا اور
جِس دِن تلک کہ بني اِسرائیل
کو دِکھائي دیا جنگلون مین رہتا
تھا*

دوسرا باب

۱ اور اُن دِنون مین ایسا اِتفاق
ہوا کہ قیصر اغسطوس کے طرف سے
فرمان نِکلا کہ ساري جہان مین
۲ لوگون کے نام لِکھا کرین* اور اِس
اِسم نویسي کي بِنا جِس وقت
قرینیوس سوریا کا حاکم تھا شروع
۳ ہوي* تب ہرایک اپنے اپنے شہر
۴ کو نام لکھانے گیا* اور یوسف بھي
گلیل سے ناصرہ کے شہر سے یہودیہ
کو داؤد کے شہر کو جو بیتلحم
کہلاتا ہی گیا اِس واسطے کہ وُہ
۵ داؤد کے گھرانے اور سِلسِلے سے تھا*

تاکہ اپني نِسبت کي گئي مریم
کے ساتھہ جو پیٹ سے تھي نام
لِکھاوے* اور جِس وقت کہ ۶
وہان رہتے تھے ایسا ہوا کہ اُسکے
جننے کے دِن پہنچے* اور وُہ اپنا ۷
پہلوٹا بیٹا جني اور اُسکو کپڑے
مین لپیٹکر تُھنّي مین رکھي کیونکہ
سرا مین اُنکے لئے جگہہ نہ تھي* اور ۸
اُس مُلک مین چرواہے میدان مین
رہتے تھے اور رات کو اپنے منڈے کي
نگاہباني کرتے تھے* کہ دیکھو خداوند ۹
کا فرِشتہ اُترا اور خُدا کا نور اُنکے
آس پاس چمکا اور وے نہایت
ڈرگئے* اور وُہ فرِشتہ اُن سے کہا ۱۰
کہ ہِراسان مت ہو کہ دیکھو
خوشخبري نِہایت فرحت کي
جو تمام عالم پر ہوویگي مین تُم
کو لے آیا ہون* کیونکہ آج کے روز ۱۱
داؤد کے شہر مین تمہارے لئے
ایک نجات دینےہارا جو مسیح
خداوند ہی پیدا ہوا* اور یہہ ۱۲
تُمہارے تئین نِشاني ہی کہ تُم اُس
لڑکے کو کپڑے مین لپیٹا ہوا ایک
تُھنّي مین پاوینگے* اور یکایک ۱۳

اُس فِرِشتے کے ساتھہ ایک آسمانی
فوج خُدا کی تعریف کرتی ہوی
۱۴ ظاہر آئی* اور کہتی تھی کہ خُدا
کو بُلند عالم میں بُزُرگی اور زمین
پر سلامتی اور آدمیون سے قبولیت
۱۵ ہووے* اور ایسا ہوا کہ جب
فِرِشتے اُنکے نزدیک سے آسمان پر
چلے گئے تب چرواہے آپس مین
کہنے لگے کہ آؤ اب ہم بیتلحم
کو جاکر اِس حقیقت کو جو
خُداوند ہمارے تئین ظاہر کیا ہی
۱۶ دیکھین* پس جلد روانہ ہوکر
مریم اور یوسف کو اور اُس لڑکے
۱۷ کو ٹُھنّی مین سوتا ہوا پائے* تب
دیکھکر اُس کیفیت کو جو بچّے
کے باب مین اُنکو کہی گئی تھی
۱۸ باہر خبر دئے* اور ہر کوئی کہ
چرواہون کی زبان سے اُن باتون
۱۹ کو سُنا تعجّب کرتا تھا* اور مریم
اِن سب باتون کو اپنے دِل مین
۲۰ رکھکر فِکر کرتی تھی* اور چرواہے
اِن سب حقیقتون کے واسطے جو
سُنے اور مُوافِق اُسکے دیکھے تھے
خُدا کا شکر اور تعریف کرتے ہوے
پلٹکر آئے* اور آٹھہ روز کے بعد ۲۱
جب لڑکے کے ختنے کا دِن پہنچا
اُسکا نام یسوع رکھے کہ وہ پیٹ
مین نہین پڑنے کے اوّل فرشتہ
اُسکا وہی نام رکھا تھا* اور جب ۲۲
مریم کے پاک ہونے کے دِن موسیٰ
کی شریعت کے مُوافِق پہنچے اُس
لڑکے کو یروشالم کو لے آئے تاکہ
خُداوند کے آگے نذر دیوین* جیسا ۲۳
کہ خُداوند کے شرع مین لکھا ہی
کہ ہرایک مرد بچّہ جو رحم کو
کھولتا ہی خُداوند کے لئے پاکیزہ
کہلایگا* اور شریعت اِلہی کے ۲۴
حکم کے مُوافِق قُمری کا ایک جوڑا
یا کبوتر کے دو بچّے قُربانی کرین* ۲۵
اور دیکھو کہ یروشالم مین شمعون
نام ایک شخص تھا جو عادِل اور
خُدا پرست اور اِسرائیل کی تسلّی
کا مُنتظِر تھا* اور روحِ قُدس اُس ۲۶
پر تھا اور اُسکو خبر دیا تھا کہ
جب تک تو خُداوند کے مسیح
کو نگاہ نکرے موت کو نہین
دیکھیگا* اور وہ روح کی ہدایت ۲۷
سے ہیکل مین آیا اور جس

وقت ما باپ اُس بچّہ یسوع کو
شرع کے معمول کے مُوافِق اُسکے
خاطر عمل کرنے کے واسطے اندر لائے
۲۸ تھے* اپنے ہاتھوں پر اُسکو اُٹھا لیا اور
۲۹ خُداکي ستایش کرکر کہا* کہ ای
خُداوند تو اپنے بندے کو اپنے قوْل
کے مُوافِق آرامیت کے ساتھہ رُخصت
۳۰ دیتا * کیونکہ میرے آنکھوں
۳۱ تیري نجات کو دیکھہ ہیں* جو
تو تمام خلقت کے روبرو تیّار کیا
۳۲ ہی* غیر قوموں کي روشني کے لئے
۳۳ نور اور تیري قوم اِسرائیل کا جلال*
تب یوسف اور یسوع کي ما اُن
باتوں سے جو اُسکے حق میں کہے
۳۴ جاتے تھے تعجّب کئے* اور شمعون
اُن پر برکت چاہکر اُسکي ما مریم
سے کہا کہ دیکھہ یہہ بچّہ بہتوں کے
گِرنے اور بہتوں کے اُٹھنے کے لئے
اِسرائیل میں اور مُخالف ہونے کے
۳۵ نشان کے واسطے رکھا جاتا ہی *
بلکہ تیرے جان سے بھي تلوار
گُذریگي تاکہ بہت دِلوں کے اندیشے
۳۶ آشکارا ہوجاویں * اور حنّا نام
ایک عورت تھي نبیہ فانوئیل
کي بیٹي اسیر کے فرقے سے اور
بڑي عُمر کي جو اپنے انبیاہي پنے
سے سات برس تلک ایک شوہر
کے ساتھہ گُذران کي تھي* اور کم ۳۷
و زیادہ چوراسي برس سے بیوا تھي
اور ہیکل سے جُدا نہ ہوتي تھي
بلکہ رات دِن روزے اور نماز سے
خُدا کي بندگي کرتي تھي * وہ ۳۸
اُسي وقت اندر آکر خُداوند کا
شُکر کي اور اُن سب کو جو یروشالم
میں نجات کے مُنتظِر تھے یسوع کي
کیفیت بولي* اور جب وے تمام ۳۹
رسمان خُداوند کے شرع کے مُوافِق
بجالائے تھے تب گلیل میں اپنے
شہر ناصرہ کو بلٹکر گئے* اور لڑکا ۴۰
بڑھتا گیا اور روح میں قوّت پیدا
ہونے لگي اور دانائي سے معمور
ہوتا تھا اور خُدا کي توفیق اُسپر
تھي * اور اُسکے ما باپ برس ۴۱
برس فسح کي عید میں یروشالم
کو جاتے تھے* اور جب وہ بارہ ۴۲
برس کا ہوا عید کے دستور کے مُوافِق
یروشالم کو گئے* اور اُن دِنوں کو پورا ۴۳
کرکر جب پھرے وہ لڑکا یروشالم

میں رہگیا اور یوسف اور اُسکي
۴۴ ما کو معلوم نہ تہا* بلکہ قافلے کے
ساتہہ ہی سمجہکر ایک منزل آئے
اور اپنے خویشون اور دوستون میں
۴۵ اُسکو ڈھونڈھنے لگے * اور جب
اُسکو نہیں پائے اُسکي تلاش میں
۴۶ پہر یروشالم کو گئے * اور یون ہوا
کہ تین روز کے بعد اُسکو پائے کہ
ہیکل میں اُستادون کے بیچ میں
بیٹھا ہی اور اُن سے سنتا اور سوال
۴۷ کرتا ہی* اور جتنے کہ اُسکي
سنتے تہے اُسکے ذہن اور جوابون
۴۸ سے تعجب کرتے تہے* تب وے
اُسکو دیکھکر حیرتمند ہوے اور
* اُسکي ما اُس سے کہي کہ اے
لڑکے تو کیس واسطے ہم سے ایسا
سلوک کیا دیکھہ تیرا باپ اور
۴۹ میں غمگین تجھے ڈھونڈھتے تہے *
وُہ اُن سے کہا کہ تم کیون مجھے
ڈھونڈھتے تہے کیا نہیں جانتے تہے
کہ مجھے اپنے باپ کے کام میں
۵۰ مشغول ہونا ضرور ہی* لیکن اِس
بات کو جو اُن سے کہا سو نہیں
۵۱ سمجہے* پس وُہ اُنکے ساتہہ روانہ
ہوکر ناصرہ کو آیا اور اُنکي تابعداري
میں رہا اور اُسکي ما یہ سب
باتان اپنے دل میں رکھي* اور ۵۲
یسوع عقل اور قد میں اور
خدا کي اور خلق کي مہر میں
ترقي پاتا تہا*

تیسرا باب

اور طبیریوس قیصر کے جلوس ۱
کے پندرھوین برس میں جب
پنطیوس پیلاط یہودیہ کا حاکم تہا
اور ہیرود فرمانروا گلیل کا اور
اُسکا بہائي فیلپ ایطوریہ اور
طرخونیا کے ملک کا اور الیسینیا
ابلیني کے ملک کا* اور حنا اور ۲
قیافہ سردار کاہن تہے اُس وقت
خدا کا کلام بیابان میں یوحنا
بن ذکریا کو پہنچا* اور وُہ یردن کے ۳
سارے اطراف میں آکر گناہون
کي بخشش کے لئے توبہ کے بپتسما
کي منادي کرتا تہا* جیسا کہ ۴
اشعیا نبي کي کتاب میں لکہا
گیا ہی کہ جنگل میں ایک
پکارنیہارے کا آواز ہی کہ تم خداوند

کي راه کو بناؤ اور اُسکے طریقون
۵ کو سیدهی کرو* هرایک نشیب
کي زمین بهرجایگي اور هرایک
پهاڑ اور ٹیکڑا پست کیاجایگا اور
ترچهي جگهه سیدهي کي جایگي
۶ اور کهڈے کهودرے همواز بنینگے*
اور تمام خلقُ الله خُدا کي نجات
۷ کو دیکهینگے* اُس جماعت کوجو
اُس سے باپتسما پانے کے واسطے نکلي
تهي کہا که ای سانپون کے نسل
تُمهارے تئین آنیوالے غضب سے
۸ بهاگنے کا کون اِشاره دیا* اِس لئے
میوے لاؤ جو توبه کے لایق هین
اور اپنے دِلون مین مت کہو که
ابیرهام همارا باپ هی کیونکه مین
تم سے کہتا هون که خُدا ابیرهام
کے لئے اِن پتهرون سے اولاد اُٹهانے
۹ کو قادر هی* اور اب جهاڑون کے
جڑ پر بهي کُلهاڑي دهري هی اور
هرایک جهاڑ جو اچّهه پهل نہین
۱۰ لاتا سو کاٹا جاکر انگار مین ڈالاجایگا*
تب لوگ اُس سے پوچهے که هم
۱۱ پهر کیا کرنا* وُه اُنکو جواب دیا
که جو کوئي اپنے نزدیک دو جامے

رکهے اُسکو جسکو نہین هی ایک
بخشش کرنا اور جِسکے پاس کهانے
کو هووے وُه بهي اُسي طرح بانٹ
لینا* اور محصول لینےهارے بهي ۱۲
باپتسما پانے کے واسطے آکر اُس سے
کہے که ای اُستاد هم کیا کرنا* وُه ۱۳
اُنکو کہا که جو که تُم کو مقرّر هی
اُس سے زیاده مت لیو* اور ۱۴
سپاهیان بهي اُس سے پوچهے که
هم کیا کرنا وُه اُن سے کہا که کِسي
پر جبر مت کرو اور کِسي پر تُہمت
مت ڈالو اور اپنے روزینے پر راضي
رهو* اور جِس وقت که لوگ ۱۵
مُنتظِر تهے اور سب اپنے دِلون مین
یوحن کے حق مین فِکر کرتے تهے که کیا
وُه مسیح هی یا نہین* یوحن مُتوجّه ۱۶
هوکر تمام سے کہا که سچ هی مین
تُم کو پاني سے باپتسما دیا هون
لیکن مجهه سے ایک قويتر
آتا هی جِسکے جوتیون کا تسمه
مین کهولنے کے لایق نہین هون وُه
تُمهارے تئین روحِ قُدس اور آگ
سے باپتسما دیگا* اُسکے هاتهه مین ۱۷
ایک سوپ هی اور وُه اپنے کهلیان

کو خوب صاف کرکر گیہون کو
اپني کوٹھي مین جمع کریگا اور
بھوسے کو کبھي نہین بجھنے کے
۱۸ انگار مین جلایگا * اور وہ اپنے
نصیحتون مین اور بہت سے باتان
۱۹ لوگون کو سکھاتا تھا* لیکن ہیرود
حاکم اپنے بھائي فیلپ کي جورو
ہیرودیہ کے باعث اور آپ کیا تھا
سو دوسرے کتنے ایک بدیون کے
۲۰ سبب یوحن سے نصیحت پایاتھا*
اُن سب پر یہہ زیادتي کیا کہ یوحن
۲۱ کو قید خانے مین ڈالا* اور جس وقت
سب لوگ باپتسما پائے تھے ایسا
ہوا کہ یسوع بھي باپتسما پاکر دعا
۲۲ کرتا تھا کہ آسمان کھل گیا* اور
روح قدس جسم کي صورت مین
کبوتر کے مانند اُسپر اُترا اورآسمان
سے آواز آیا کہ تو میرا پیارا بیٹا
ہی مین تجھہ سے عین رضامند
۲۳ ہون * اور یسوع کي عمر قریب
تیس برس کے ہونے آئي اور لوگ
کے گمان مین بیٹا یوسف کا تھا
۲۴ اور یوسف بیٹا حیلي کا* اور
حیلي بیٹا متسات کا بیٹا لیوي

کا بیٹا ملخي کا بیٹا ینا کا بیٹا
یوسف کا * بیٹا مطاتیا کا بیٹا ۲۵
عاموس کا بیٹا ناحوم کا بیٹا اسلي
کا بیٹا نجي کا* بیٹا مات کا بیٹا ۲۶
مطاتیا کا بیٹا شمعي کا بیٹا یوسف
کا بیٹا یہودا کا * بیٹا یوحنا کا ۲۷
بیٹا ریصا کا بیٹا زروبابل کا بیٹا
سلتائیل کا بیٹا نیري کا * بیٹا ۲۸
ملخي کا بیٹا ادي کا بیٹا قوصام
کا بیٹا الموداِم کا بیٹا آیر کا* بیٹا ۲۹
یوسے کا بیٹا ایلیعازر کا بیٹا یوریم
کا بیٹا متسات کا بیٹا لیوي کا * ۳۰
بیٹا شمعون کا بیٹا یہودا کا بیٹا
یوسف کا بیٹا یونان کا بیٹا ایلیاقیم
کا * بیٹا ملیا کا بیٹا مانیان کا ۳۱
بیٹا مطاتیا کا بیٹا ناتن کا بیٹا
داؤد کا* بیٹا یسي کا بیٹا عبود کا ۳۲
بیٹا باعاز کا بیٹا سلمون کا بیٹا
نحشون کا* بیٹا عمناداب کا بیٹا ارام ۳۳
کا بیٹا حصرون کا بیٹا یہودا کا* بیٹا ۳۴
یعقوب کا بیٹا اِسحاق کا بیٹا ابیرہام
کا بیٹا ترح کا بیٹا ناحور کا* بیٹا ۳۵
سارغ کا بیٹا راغا کا بیٹا فالق کا بیٹا
عبر کا بیٹا صالا کا* بیٹا کنیان کا بیٹا ۳۶

ارفکشد کا بیٹا سام کا بیٹا نوح کا
۳۷ بیٹا لامک کا* بیٹا متوشلح کا بیٹا
حنوخ کا بیٹا یارد کا بیٹا مہلال
۳۸ کا بیٹا کنیان کا* بیٹا انوس کا بیٹا
سیت کا بیٹا آدم کا جو بیٹا خدا
کا تھا*

چاروان باب

۱ اور یسوع روح قدس سے معمور
ہوکر یردن سے پلٹکر روح کی ہدایت
۲ سے بیابان مین گیا* اور چالیس
دن تک شیطان سے آزمایا گیا اور
اُن روزون مین کچھہ نہین کھایا
جب وے دن تمام ہوے آخر کو
۳ بھوکا ہوا* تب شیطان اُس سے
کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو
۴ اِس پتھر کو بول کہ روٹی بن جاوے*
تب یسوع اُسے جواب دیا کہ
لکھا ہی کہ آدمی فقط روٹی سے
نہین بلکہ خدا کے ہر ایک سخن
۵ سے جیتا رہیگا* تب شیطان
ایک اونچے پہاڑ پر لیجاکر دنیا کے
تمام بادشاہتان ایک لحظے مین
۶ دکھایا* اور شیطان اُس سے کہا کہ
مین یہہ سب قدرت اور اُنکی شان
تجھے دیونگا کیونکہ مجھے سونپا
گیا ہی اور جس کو مین چاہون
اُسکو دیون* پس اگر تو مجھے ۷
سجدہ کیا تو یہہ تمام تیرا ہوویگا* ۸
یسوع اُس سے کہا کہ ای شیطان
میرے سامھنے سے جا اِس لئے کہ
لکھا ہی کہ تو خداوند کو جو تیرا
خدا ہی سجدہ کر اور فقط اُسی
کی بندگی کر* تب وہ اُسکو ۹
یروشالم مین لے آیا اور ہیکل کے
کنگرے پر کھڑا کرکر اُس سے کہا
کہ تو اگر خدا کا بیٹا ہی تو اپنے
تئین یہان سے نیچے گرادے* اِس ۱۰
لئے کہ لکھا ہی کہ وہ تیرے واسطے
اپنے فرشتون کو حکم دیگا کہ تیری
خبرداری کرین* اور وے اپنے ۱۱
ہاتھون پر اُٹھالینگے کہ تیرے پاؤن
کو کبھی پتھر سے ٹھیس نہ لگے* ۱۲
تب یسوع اُسکو جواب دیا کہ
حکم ہی کہ تو خداوند کو جو تیرا
خدا ہی مت آزما* پس شیطان ۱۳
تمام آزمایشان کرچکے کرکتنے ایک
روز اُس سے دور رہا* اور یسوع ۱۴
روح کی قوت مین گلیل کو پھر آیا۔
اور اُسکا آوازہ تمام اطراف کی زمین
مین پھیل گیا* اور وہ اُنکے عبادت ۱۵

خانون مین تعلیم دیتا تها اور
۱۶ سب لوگ اُسکي تعریف کرتے تهے*
پهر وُه ناصره کو جهان پرورش پایا
تها آیا اور اپنے دستور کے موافق
سبت کے روز عبادت خانے مین
داخل هوکر تلاوت کے واسطے کهڑا
۱۷ رها* اور اشعیا نبي کي کتاب
اُسکے هاتهه مین دي گئي اور وُه
اُس کتاب کو کهولکر اُس جگهه
۱۸ کو جهان یهه لکها گیا هی سو پایا*
که خُداوند کا روح مجهه پر هی اِس
کام کے لئیے جسکے واسطے مجهه
مسیح کیا هی اور وُه مجهه بهیجا
هی که مسکینون کو نجات کي
خوشخبري دیون اور دل شکستون
کو شفاعت بخشون اور قیدیون کو
خلاصي کي منادي کرون اور اندهون
کو دیکهنے کي خبر دیون اور
چپیٹ پائے هوون کو چهٹکارا
۱۹ بخشون* اور که خُداوند کي
۲۰ قبولیت کے برس کي منادي کرون*
پس وُه کتاب کو بند کیا اور خادم
کے حوالے کرکر بیٹهه گیا اور عبادت
خانے مین تهے سو تمام لوگ اپنے
آنکهون سے اُسي کو دیکهتے رهے* ۲۱
تب وُه اُن سے کهنے لگا که آج
کے روز یهه نوشته تُمهارے کانون
مین حاصل آیا* اور سب لوگ ۲۲
اُس پر گواهي دیئے اور اُسکي مهر
ملے هوے باتون سے جو اُسکے مُنهه
سے نکلتے تهے متعجّب هوکر کهنے
لگے کیا یهه یوسف کا بیٹا نهین* ۲۳
پهر وُه اُن سے کها که البتّه تم میرے
تئین یهه مثل کهینگے که ای طبیب
اپنے تئین شفا بخش جو کُچهه که
هم سُنے هین که کپرناحم مین تو
کیا یهان اپنے وطن مین بهي وهي
کر* پهر وُه کها که مین تُم سے سچ ۲۴
بولتا هون که کوئي نبي اپنے وطن
مین مقبول نهین هوتا هی* اور ۲۵
تحقیق مین تُم سے کهتا هون که
اِلیا کے زمانے مین جب آسمان
سے تین برس چهه مهینے تک
برسات بند تها یهان تک که تمام
مُلک مین بڑا قحط پڑا اُس وقت
بیوه عورتان اِسرائیل مین بهت
تهے* لیکن اِلیا اُن مین سے کسي ۲۶
کے پاس نهین بلکه صیدا صرفتا

میں ایک بیوہ عورت کے نزدیک
۲۷ بھیجا گیا* اور الیشع نبی کے عصر
میں اِسرائیل کے درمیان بہت
کوڑھیاں تھے لیکن اُن میں سے
سِوائے نعمان سُریانی کے کوئی پاک
۲۸ نہیں کیا گیا* تب عِبادت خانے
کے تمام لوگ یہ باتاں سنکر غصے سے
۲۹ بھر گئے* اور اُٹھکر اُسکو شہر سے باہر
کرکر اُس پہاڑ کے ڈھالو پر سے جِس
پر اُنکا شہر بنا تھا اُسے تل سر گرا
۳۰ دینے کے واسطے لے چلے* لیکن وہ
۳۱ اُنکے بیچ میں سے نِکلکر جاتا رہا*
اور کپرناحم میں جو ایک گلیل
کے شہروں میں سے ہی آکر سبت
۳۲ کے روزوں میں اُنکو تعلیم دیتا تھا*
اور وے اُسکی نصیحت سے دنگ
رہتے تھے اِس واسطے کہ اُسکا کلام
۳۳ قُدرت کے ساتھہ تھا* اور عِبادت
خانے میں ایک شخص تھا جِس
میں ایک ناپاک شیطان کی
روح داخِل تھی اور وہ بڑے آواز
۳۴ سے پُکارکر کہا* کہ ای ناصری
یسوع چھوڑ دے ہم کو تجھہ سے کیا
کام کیا تو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہی

میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون
ہی تو خُدا کا مُقدّس ہی* تب ۳۵
یسوع اُسکو دھمکایا کہ چُپ رہ
اور اُس میں سے باہر نِکل تب
شیطان اُسکو بیچ میں گِرا دیکر
باہر آیا اور کُچھہ ضرر اُسکو نہیں
پہنچایا* تو تمام لوگ اُس سے ۳۶
متعجب ہوکر آپس میں کہنے لگے
کہ یہہ کیسا کلام ہی کہ وہ قدرت
اور قوت سے ناپاک روحوں کو
حُکم کرتا ہی اور وے نِکل جاتے
ہیں* اور اُسکا آوازہ مُلک کے ۳۷
اطراف ہرایک جائے میں پھیل گیا* ۳۸
پھر وہ عبادت خانے سے اُٹھکر
شمعون کے گھر میں داخِل ہوا اور
شمعون کی ساس بڑی تپ میں
گرفتار تھی اور وے اُسکے باب
میں اُس سے عاجزی کئے* تب ۳۹
وہ اُسکے سِرھانے کھڑا رہکر تپ کو
جھڑکا دیا تب وہ اُس سے چھُٹ
گئی اور وہ عورت اُسی وقت
اُٹھکر اُنکی خِدمت کرنے لگی* ۴۰
پھر آفتاب غُروب ہوتے وقت تمام
لوگ جِن کے پاس طرح طرح کے

مرضون سے بیمار تھے اُنکو اُسکے نزدیک
لیکر آئے اور وُہ ہرایک پر ہاتھ رکھکر
۴۱ شفا بخشا * اور بہتون مین سے
شیطانان نکلکر پکارا کرتے تھے کہ تو
مسیح خدا کا بیٹا ہی پر وُہ اُنکو
ڈراکر بات نہین کرنے دیا کیونکہ
۴۲ وے جانتے تھے کہ یہہ مسیح ہی*
پھر جب صبح ہوی وُہ باہر نکلکر
ایک ویرانے مین گیا اور لوگ
اُسکو ڈھونڈھتے ہوے اُسکے نزدیک
آکر اٹکائے کہ ہمارے یہان سے مت
۴۳ جا* تب وُہ اُن سے کہا کہ مجھے
ضرور ہی کہ دوسرے شہرون مین بھی
خدا کی بادشاہت کی خوشخبری
دیون کہ مین اِس لئے بھیجا گیا
۴۴ ہون * اور وُہ گلیل کے عبادت
خانون مین منادی کرتا رہا*

پانچوان باب

۱ اور ایسا ہوا کہ جب وُہ جنیسر
کی جھیل کے کنارے پر کھڑا تھا
لوگ خدا کا کلام سننے کے واسطے
۲ ہجوم کرتے تھے * اور دیکھا کہ دو
جہاز دریا کے کنارے کھڑے تھے
اور مچھلی مارے اُن مین سے نکلکر
اپنے جالون کو دھوتے تھے * تب ۳
وُہ اُن مین سے ایک جہاز پر جو
شمعون کا تھا سوار ہوکر اُس سے
چاہا کہ جہاز کو تھوڑے دور لے جاوے
پس وُہ بیٹھکر لوگون کو جہاز پر
سے تعلیم دینے لگا* اور جب وُہ ۴
کلام سے فراغت پایا تب شمعون
سے کہا کہ گہرے پانی مین لے چلو
اور شکار کے واسطے اپنے جالے
پھینکو* شمعون اُسکو جواب دیا ۵
کہ ای خداوند ہم تمام رات محنت
کرکر کچھہ شکار نہین پکڑے لیکن
تیرے کہنے پر جالا ڈالونگا* اور ۶
جب ایسا کئے تھے اِتنے مچھلیون
کو گھیر لئے کہ اُنکا جالا پھٹنے لگا* ۷
تب وے اپنے رفیقون کو جو دوسرے
جہاز پر تھے اِشارہ کئے کہ تم آکر
ہماری کمک کرو پس وے آکر
دونون جہازون کو ایسا بھرے کہ
دونون ڈوبنے لگے * تب شمعون ۸
پطرس یہہ دیکھکر یسوع کے گوڑون
پر پڑکر عرض کیا کہ ای خداوند
مجھہ سے جدا ہو اِس لئے کہ مین
گناہگار آدمی ہون* کیونکہ مچھلیون ۹

کے شکار کے سبب جو ہاتھہ میں
سپڑے تھے اُسپر اور اُسکے رفیقوں
١٠ پر حیرت غالب ہوي تھي* اور
اُسي طرح بھي زبدي کے بیٹے یعقوب
اور یوحنا جو شمعون کے شریک
تھے تعجب کئے تب یسوع شمعون
سے کہا کہ مت ڈر کہ اب سے تو
١١ آدمیوں کا شکاري ہوویگا* اور اپنے
جہازوں کو کنارے پر لاکر تمام
چیزوں کو چھوڑے اور اُسکے پیچھے
١٢ روانہ ہوے* اور جس وقت وہ
کسي شہر میں تھا ایسا ہوا کہ ایک
شخص جو کوڑھہ سے بھرا ہوا تھا
یسوع کو دیکھکر اوندھا گرا اور
اُسکي منت کرکر کہا کہ اے خداوند
اگر تو چاہے تو مجھے پاک کرسکتا
١٣ ہے* تب وہ ہاتھہ لنبا کرکر اُسکو
چھویا اور کہا کہ میں چاہتا ہوں
تو پاک ہو اور اُسي وقت اُسکا
١٤ کوڑھہ جاتارہا* پھر وہ اُسکو فرمایا
کہ تو کسي کو مت بول بلکہ جاکر
اپنے تئیں کاہن کو دکھلا اور جیسا
کہ موسیٰ حکم دیا ہے اپنے پاک
ہوجانے کے لئے ہدیہ گذران جو

اُنکے واسطے شاہدي رہے* لیکن ١٥
اُسکي شہرت اور زیادہ ہوي اور
بہت جماعتاں اُسکے کلام کو
سننے اور اُسکے ہاتھہ سے اپنے آزاروں
سے شفا پانے کے واسطے جمع ہوے* ١٦
اور وہ ویرانوں میں الگ جاکر
نماز میں مشغول رہتا تھا* اور ١٧
ایسا اتفاق ہوا کہ جس وقت وہ
تعلیم دیتاتھا اور کتنے ایک فروسیاں
اور فقہ دان جو گلیل کے ہرایک
گاؤں اور یہودیہ اور یروشالم سے
آئے تھے بیٹھے تھے اور خداوند کي
قوت شفا بخشنے کو موجود تھي* ١٨
دیکھو لوگ ایک جھولے کے مرض
والے کو چار پاي پر لے آکر چاہے کہ
اندر لاکر اُسکے آگے رکھیں* لیکن ١٩
بھیڑ کے سبب جب اُسکو اندر
لیجانے کو راہ نہیں پائے مگري پر
چڑھہ گئے اور کھپریل میں سے اُسے
چار پاي سمیت بیچ میں یسوع
کے آگے اُتار دئے* تب وہ اُنکا ٢٠
اعتقاد دیکھکر اُس سے کہا کہ
اے مرد تیرے گناہ بخشے گئے* ٢١
اُس وقت فقیہاں اور فروسیاں اپنے

مین فکر کرنے لگے که یهه کون هی
جو کفر کهتا هی گناهون کو فقط
خدا کے سوائے کون بخش سکتا
۲۲ هی* تب یسوع اُنکے خیالون کو
دریافت کرکر متوجه هوکر اُن سے
کها که تم اپنے دلون مین کیا اندیشه
۲۳ کرتے هین* کیا کونسي بات سهل
هی یهه کهنا که تیرے گناه بخشے
۲۴ گئے هین یا یهه که اُتهه اور چل*
لیکن تم کو معلوم هونے کے واسطے
که ابن آدم زمین پر گناهون
کو بخشنے کي قدرت رکهتا هی وه
اُس جهولے کے مریض سے کها که
مین تجهے بولتا هون که تو اُتهه اور
اپني چار پاي کو اُتها لیکر اپنے گهر
۲۵ کو چل* پس وه اُسي وقت اُنکے
روبرو اُتهکر اپني چارپاي کو جسپر
پڑا هوا تها اُتها لیکر خدا کا شکر کرتا
۲۶ هوا اپنے گهر کو چلا گیا* تب اُن
سب کو حیرت هوي اور خدا کي
تعریف کرنے لگے اور هیبت کهاکر
کهتے تهے که هم آج عجایب ماجرے
۲۷ دیکهے هین* اور بعد ان کیفیتون
کے وه باهر نکلا اور لیوي نام ایک

محصول والے کو محصول کے گهاتے پر
بیٹها هوا دیکهکر اُس سے کها که
میرے پیچهے چلے آ* تب وه ۲۸
سب کو چهوڑکر اُسکے پیچهے روانه
هوا* اور لیوي اُسکے واسطے اپنے ۲۹
گهر مین بڑي ضیافت تیار کیا
اور محصول والون اور دوسرے
لوگون کي جو اُنکے ساتهه کهانے کو
بیٹهے تهے بڑي جماعت تهي* ۳۰
تب اُنکے فقیهان اور فروسیان
اُسکے شاگردون سے گله کرنے لگے که
تم کس واسطے محصول والون اور
گناهگارون کے ساتهه کهاتے پیتے هین* ۳۱
تب یسوع اُنکو جواب دیا که
جو تندرست هین سو طبیب کے
محتاج نهین بلکه وے جو بیمار
هین* اور مین ثواب کارون کو ۳۲
نهین بلکه گناهگارون کو توبه کے
طرف بلانے آیا هون* پهر وے اُس ۳۳
سے کهے که یوحنا کے شاگردان اکثر
روزه رکهتے اور نماز کرتے هین اور
اسي طرح فروسیون کے شاگردان
بهي کرتے هین لیکن تیرے شاگردان
همیشه کهاتے پیتے هین* وه اُن ۳۴

سے کہا کیا تم براتي لوگ کو جب
تک که دولها اُنکے ساتهه ہی روزه
۳۵ رکهوا سکتے ہین* لیکن وے دن
آیینگے که دولها اُن سے جُدا کیا
جایگا اُن دنون مین وے روزه
۳۶ رکهینگے* پهر وُہ اُن سے ایک
تمثیل کہا که کوئي شخص نوے
کپڑے کا ٹکڑا پرانے پوشاک کو
پیوند نہین لگاتا نہین تو وُہ نوا
پُرانے کو پهاڑتا ہی اور وہ ٹکڑا جو
نوے سے لیاگیاتها پرانے مین نہین
۳۷ ملتا* اور کوئي نوي شراب کو
پُرانے مشکون مین نہین بهرتا نہین
تو نوي شراب مشکون کو پهوڑکر
آپ بہه جایگي اور مشکان ضایع
۳۸ ہووینگے* بلکه ضرور ہی که نوي
شراب کو نوے مشکون مین رکهین
۳۹ اور دونون سلامت رہینگے* اور
کوئي شخص پُراني شراب کو پیکر
فيالفور نوي کو نہین چاہتا ہی
اِس لئے که وُہ کہتا ہی که پُراني
بہتر ہی*

چهٹوان باب

۱ پهر دوسرے بڑے سبت کو
ایسا اِتفاق ہوا که وُہ کهیتون مین
سے گذرکر جاتاتها اور اُسکے شاگردان
کهیتون سے بهٹے توڑکر ہاتهه سے ملکر
کهاتےتهے* اُس وقت بعضے فروسیان ۲
اُن سے کہے که تم کیون ایسا کام
کرتے ہین جو سبت کے دنون مین
روا نہین ہی* یسوع اُنکوجواب ۳
دیا کہا تم اِسکو نہین پڑهے ہین
جو داؤد کیا جس وقت وُہ اور
اُسکے رفیق بهوکهے تهے* که وُہ کیونکر ۴
خُدا کے گهر مین جاکر ہدئے کے
روٹیون کو جن کا کهانا سوا
کاہنون کے کسي کو روا نہین تها سو
اُٹها لیکر کهایا اور اپنے رفیقون کو
دیا* پهر وُہ اُن سے کہا که اِبنِ ۵
آدم سبت کا بهي خُداوند ہی* ۶
اور دوسرے سبت کو بهي یون ہوا
که وُہ عبادت خانے مین داخل
ہوکر نصیحت دینےلگا اور وہان ایک
شخص حاضر تها جس کا سیدها
ہاتهه سُکهه گیا تها* اور فقیہان اور ۷
فروسیان اُسکي گهات مین لگے که
شاید وُہ سبت کے روز اُسکو درست
کریگا اِس لئے که اُسپر کُچهه جائے
فریاد کي پاوین* لیکن وُہ اُنکے ۸

خدیاون کو پہچانکر اُس ہاتھ سُکھے
ہوے آدمي کو حُکم دیا که اُٹھه
اور درمیان کھڑا رہ تب وُہ اُٹھکر
٩ کھڑا رہا* تب یسوع اُن سے کہا
که تم سے ایک بات پوچھتا ہون
کیا سبت کے دِنون مین نیکي
کرنا روا ہی یا بدي کرنا جان بچانا
١٠ یا جان سے مارنا* پس آس پاس
سب پر نِگاہ کرکر اُس شخص کو
کہا که اپنا ہاتھه لنبا کر اور وُہ ویسا
کیا تب وُہ ہاتھه اُسکے دوسرے
١١ ہاتھه کے برابر دُرست ہوا* تب
وے غُصّے سے بھرگئے اور آپس مین
مصلحت کرنے لگے که یسوع کو کیا
١٢ کرین* اور اُن دِنون مین ایسا ہوا
که وُہ ایک پہاڑ پر نماز کرنے گیا اور
١٣ ساري رات خُدا کي عبادت مین کاٹا*
پھر جب صُبح ہوي وُہ اپنے شاگردون
کو بُلاکر اُن مین سے بارہ کو چُنکر
١٤ حواري نام رکھا* یعنے شمعون
جِسکا نام پطرس بھي رکھا اور اُسکا
بھائي اندریا اور یعقوب اور یوحنا
١٥ اور فیلپ اور برتلما* اور متّي
اور توما اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور
شمعون جو زلوتس کہلاتا ہی* اور ١٦
یعقوب کا بھائي یہودا اور یہودا
اِسکریوطي جو نمک حرام ہوگیا* ١٧
پس وُہ اُنکے ساتھه نیچے اُترکر
میدان مین کھڑا رہا اور اُسکے شاگردون
کي گروہ اور لوگون کي ایک بڑي
جماعت جو اُسکے سُننے اور اپنے
مرضون سے شفا پانے تمام یہودیه
اور یروشالم اور صور اور صیدا کے
اطراف دریا کے کنارے سے آئے تھے
حاضر کھڑے تھے* اور وے بھي ١٨
جو پلید روحون سے تصدیع پاتے
تھے چنگے ہوے* اور تمام گروہ ١٩
چاہتي تھي که اُسکو چھوئین کیونکه
قوّت اُس سے نِکلتي اور سب کو
شفا دیتي تھي* تب وُہ اپنے ٢٠
شاگردون پر نظر کرکر کہا که مبارک
ہو تم جو غریب ہین کیونکه خُدا
کي بادشاہت تمھاري ہی* مبارک ٢١
ہو تم جو اب بھوکھے ہین اِسلئے
که تم آگھانے ہونگے مبارک ہو تم
جو اب روتے ہین اِسواسطے که
ہنسینگے* مبارک ہو تم جب اِبن ٢٢
آدم کے سبب لوگ تم سے دُشمني

کرین اور تم کو جدا کرین اور رسوا کرین
اور تمھارا نام مثال بدنام کے باہر
۲۳ نکالین* اُس روز تم خوش ہو اور
خوشی سے کودو اِس لئے کہ دیکھو
تمھارا اجر آسمان پر بڑا ہی کیونکہ اُنکے
۲۴ باپ اَیسی طرح نبیون سے کئے* لیکن
افسوس تم پر جو تونگر ہین کہ تم
۲۵ اپنی تسلّی پاچکے ہین* افسوس
تم پر جو آگھانے ہین اِس لئے کہ تم
بھوکے ہونگے افسوس تم پر جو
ہنستے ہین کیونکہ تم غم اور
۲۶ زاری کرینگے* افسوس تم پر اگر
سب لوگ تمھاری تعریف کرین
اِس لئے کہ اُنکے باپ دادے جھوٹھے
۲۷ نبیون سے ایساہی کرتے تھے* اور
مین تمھارے تئین جو سنتے ہین
کہتا ہون کہ اپنے دشمنون کو
دوست رکھو اور جو تم پر کینہ
۲۸ رکھین اُن سے نیکی کرو* اور جو
تم پر لعنت کرین اُن پر برکت
چاہو اور دعا مانگو اُن کے واسطے
۲۹ جو تم کو ستاوین* اور کوئی تیرے
تئین ایک گلے پر طمانچہ مارے
تو دوسرا گلّہ بھی پھرا دے اور جو

کوئی تیرا دوپٹّہ چھین لیوے تو
جامہ بھی کاڑلینے سے منع مت
کر* اور جو کوئی تجھہ سے مانگے ۳۰
تو اُسے دے اور اُس سے جو تیرا
مال لیا ہی پھر مت مانگ* ۳۱
اور جیسا تم چاہتے ہین کہ لوگ
تم سے کرین تم بھی اُن سے ویساہی
کرو* کیونکہ اگر تم اُن کو دوست ۳۲
رکھین جو تم کو دوست رکھتے
ہین تو تمھارا کیا اِحسان ہی کہ
گنہگار بھی اپنے دوستون کو دوست
رکھتے ہین* اور اگر تم اُن سے نیکی ۳۳
کرین جو تم سے نیکی کرتے ہین
تو تمھارا کیا اِحسان ہی کہ بدکار
بھی اِس طرح کرتے ہین* اور اگر ۳۴
تم اُن کو قرض دیوین جن سے پھر
پانے کی اُمید رکھتے ہین تو
تمھارا کیا اِحسان ہی کیونکہ گنہگار
گنہگارون کو اُسکا عوض لینے کو قرض
دیتے ہین* لیکن تم اپنے دشمنون ۳۵
پر مہر رکھو اور نیکی کرو اور پھر
پانے کی اُمید نہین رکھکر قرض
دیو اور تم کو اجر زیادہ ہوویگا اور
تم حق تعالی کے فرزند ہوینگے اِس

لئے کہ وُہ بھي ناشکرگذارون اور
۳۶ شریرون پر مہربان ہی* اِسواسطے
تُم رحم کرنےوالےہو جیسا تُمھارا باپ
۳۷ رحیم ہی* اور عیب جوئي مت
کرو تو تُمھارا عیب نہین ڈھونڈھینگے
اور تقصیر مت رکھو تو تم پر تقصیر
نہین رکھي جایگي مُعاف کرو اور
۳۸ تُم مُعاف کئےجاوینگے* دیو اور
تم کو دیاجایگا اچّھا ماپ دباکر
اور ہلاکر مُنہہ بھرا ہوا تُمھارے گود
مین ڈالینگے اِسواسطے کہ جِس
ماپ سے تُم ماپتے ہین اُسي ماپ*
۳۹ سے پھر تُمھارےلئے ماپاجایگا* پھر
وُہ اُن سے ایک تمثیل کہا کیااندھا
اندھے کو راہ بتا سکتا ہی کیاوے
۴۰ دونون گڑھے مین نہین گرینگے*
اور شاگرد اپنے اُستاد سے بُزُرگ
نہین بلکہ جو کوئي کامل ہووے
۴۱ تو اپنے اُستاد کے برابر ہوویگا* اور
تو اُس تنکے کو جو تیرے بھائي
کي آنکھہ مین ہی کیون دیکھتا
ہی اور اُس ناٹ کو جو اپني
آنکھہ مین ہی سو نہین دیکھتا
۴۲ ہی* اور کیونکر اپنے بھائي کو کہہ

سکتا ہی کہ اي بھائي وُہ تنکا
جو تیري آنکھہ مین ہی مین
نکالتا ہون اور تو اُس ناٹ کو جو
اپني آنکھہ مین ہی سو دریافت
نہین کرتا ہی اي مکّار تو پہلے
اُس ناٹ کو اپني آنکھہ سے نکال
تب تو اُس رتي کو جو تیرے
بھائي کي آنکھہ مین ہی اچّھے
طرح دیکھہ کر نکال سکیگا* اِس لئے ۴۳
کہ اچّھا جھاڑ بد میوہ نہین لاتا
اور نہ خراب جھاڑ اچّھا میوا لاتا
ہی* ہرایک جھاڑ اپنے میوے ۴۴
سے پہچانا جاتا ہی کیونکہ لوگ
کانٹون سے انجیر نہین پاتے اور
نہ بھٹکٹیا سے انگور پاتے ہین* ۴۵
نیک آدمي اپنے دل کے نیک خزانے
سے نیکي باہر لاتا ہی اور بُرا آدمي
اپنے دل کے بد خزانے سے بدي لاتا
ہی کیونکہ دل کي بھرپوري سے
اُسکا مُنہہ بات کرتا ہی* اور تُم ۴۶
مُجھے کیون خُداوند خُداوند کہتے
ہین اور جو مین بولتا ہون اُسپر
عمل نہین کرتے ہین* ہر کوئي کہ ۴۷
میرے پاس آتا اور میرے کلام کو

سُنکر اُسپر عمل کرتا ہی مین تمکو
۴۸ بتاتا ہون کہ وُہ کِس کے مِثال ہی*
وُہ اُس شخص کے مِثال ہی جو
ایک گھر بناتا تھا اور ڈونگن کھودکر
اُسکی بُنیاد پتھر پر ڈالا اور جب
*طوفان آیا تو سیلاب اُس گھر کو
زور سے دھکّا پہنچایا لیکن اُسکو
ہِلا نہ سکا کیونکہ اُسکی بُنیاد پتھر
۴۹ پر تھی* اور جو کوئی سُنکر نہین
بجالاوے تو اُس شخص کے مِثال
ہی جو زمین پر بے بُنیاد گھر بنایا
اور سیلاب اُسکو زور سے چپیٹ
دیا اور وُہ فی‌الفور گِر پڑا اور اُس
گھر کی خرابی بڑی ہوی*

ساتوان باب

۱ جب وُہ تمام بات لوگون کے
کانون مین سُنا چُکا تو کپرناحم مین
۲ آیا* اور ایک سو جوان کے سردار
کے پاس ایک نوکر جو اُسکا بہت
۳ پیارا تھا بیماری سے مرنے پر تھا*
وُہ یسوع کی خبر سُنکر یہودیون
کے کتنے ایک بُزرگون کو اُس کے
پاس بھیجا کہ اُسکی عاجزی کرین
۴ کہ آکر میرے نوکر کو شفا بخشے*
تب وے یسوع کے حضور مین
آکر آرزو سے مِنّت کرکر کہے کہ وُہ
لایق ہی جو تو اُسپر یہہ اِحسان
کرے* اِسواسطے کہ وُہ ہماری قوم ۵
کو دوست رکھتا ہی اور آپ بھی
ہمارے لئے ایک عبادت خانہ
بنایا ہی* تب یسوع اُن کے ۶
ساتھہ روانہ ہوا اور اُس سردار کے
گھر کے نزدیک پہنچا تھا کہ وُہ کتنے
ایک دوستون کی زبانی یسوع کے
پاس پیغام بھیجا کہ ای خُداوند
اپنے‌تئین تصدیع مت دے اِس لئے
*کہ مین اِس لایق نہین ہون جو
تو میرے چھت کے نیچے آوے* ۷
اور مین اپنے تئین بھی تیرے
حضور مین آنے کے لایق نہین جانا
لیکن ایک بات فرما اور میرا نوکر
شفا پایگا* کیونکہ مین بھی دوسرے ۸
کے فرمان مین ہون اور سپاہیون
کو اپنے حُکم مین رکھتا ہون اور
ایک کو کہتا ہون کہ جا تو وُہ
جاتا ہی اور دوسرے کو کہ آ تو
وُہ آتا ہی اور اپنے نوکر کو کہتا ہون
یہہ کر تب وُہ کرتا ہی* یسوع یہہ ۹
باتان سُنکر تعجّب کیا اور پھرکر

اُسکے ہمراہ کے لوگون سے کہا کہ
مَین تم کو بولتا ہون کہ ایسا بڑا
اِعتقاد بنی اِسرائیل مَین بھی نہین
۱۰ دیکھا ہون* اور وے جو بھیجے گئے
تھے گھر کو پھر آکر اُس نوکر کو جو
۱۱ بیمار تھا تندرست پائے* اور
دوسرے روز ایسا ہوا کہ وُہ ایک
شہر کو جِسکا نام نائین تھا روانہ
ہوا اور بہتیرے اُسکے شاگردون
مین سے اور لوگون کی بڑی جماعت
۱۲ اُسکے ہمراہ تھی* جب وُہ شہر
کے دروازے کے نزدیک پہنچا
دیکھو ایک مُردے کو باہر لے آتے تھے
جو اپنی ما کا ایکلوتا بیٹا تھا اور
وُہ بیوہ عورت تھی اور شہروالے
۱۳ بہت لوگ اُسکے ساتھ تھے* پس
خداوند اُسکو دیکھکر اُسپر رحم
۱۴ کھایا اور اُس سے کہا کہ رومت*
اور نزدیک آکر تابوت کو چھویا
تب اُسکے اُٹھانیہارے کھڑے رہے
اور وُہ کہا کہ ای جوان مین تجھے
۱۵ کہتا ہون کہ اُٹھہ* پس وُہ مُردہ
اُٹھکر بیٹھا اور بات کرنے لگا اور وُہ
۱۶ اُسکو اُسکی ما کے حوالے کیا* اور

سب کو حیرت آئی اور وے خُدا
کی تعریف کرکر کہے کہ ایک بڑا
نبی ہمارے مین نکلا ہی اور خُدا
اپنی قوم پر نظر کیا ہی* اور یہہ ۱۷
اُسکی شُہرت تمام یہودیہ اور اُس کے
اطراف کے مُلکون مین پھیل گئی* ۱۸
اور یوحن کے شاگردان نے تمام
کیفیتان اُسکو ظاہر کئے* تب ۱۹
یوحن اپنے شاگردون مین سے دو
کو بُلاکر یسوع کو کہلابھیجا کہ کیا
آنے والا تھا سو تو ہی ہی یا ہم دوسرے
کی راہ دیکھین* پس وے مردان ۲۰
اُسکے نزدیک آکر کہے کہ باپتسما
دینیہارا یوحن ہمارے معرفت
تجھے کہلابھیجا ہی کیا جو آنےوالا
تھا سو تو ہی ہی یا ہم دوسرے کی
راہ دیکھین* تب یسوع اُسی وقت ۲۱
بہت لوگون کو اُنکے بیماریون اور
بلاون شریر روحون سے شفا دیا اور
بہت سے اندھون کو بینائی بخشا* ۲۲
تب یسوع اُنکو جواب دیا کہ جو
کچھہ تم دیکھے اور سُنے ہین جاکر
یوحن کو خبر دیو کہ اندھے دیکھتے اور
لنگڑے چلتے اور کوڑھی صفا ہوتے

اور بہرے سُنتے اور مُردے جِلائے
جاتے اور غریبون کو اِنجیل کي
۲۳ مُنادي کي جاتي ہي* اور مُبارک
ہی وُہ جو میرے سبب ٹھوکر نہ
۲۴ کھاوے* پِھر جب یوحن کے قاصِد
چلےگئے تھے وُہ یوحن کے حق مین
عالم سے کہنےلگا کہ تُم جنگل مین
کیا دیکھنے گئے کیا ایک نیزے کو
۲۵ جو ہوا سے ہلتا ہی* اور نہین تو
تُم کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد
کو جو باریک لِباس پہنتا ہی دیکھو
جو عُمدہ پوشاک پہنتے ہین اور
عیش سے اپني گُذران کرتے ہین
۲۶ بادشاہون کے محلون مین ہین *
غرض تُم کیا دیکھنے گئے کیاایک
نبي کو ہو مین تُم سے کہتا ہون
۲۷ بلکہ ایک نبي سے بِہتر* کیونکہ
یِہي ہی جِس کے باب مین لِکھا
گیا ہی کہ دیکھہ مین اپنے رسول
کو تیرے آگے بھیجتا ہون جو
تیري راہ تیرے سامھنے آراستہ
۲۸ کریگا* اِس لئے مین تُم سے کہتا
ہون کہ اُن کے درمیان جو عورتون
سے پیدا ہوے ہین کوئي نبي

باپتسمادینےہارے یوحن سے بُزُرگ
نہین لیکن جو خُدا کي بادشاہت
مین سب سے چھوٹا ہی اُس سے
بُزُرگ ہی* اور تمام لوگ اور ۲۹
محصول والے بھي یوحن سے باپتسما
پائے تھے یِہہ بات سُنکر خُدا کے*
تئین عادِل کہے* لیکِن فروسیان اور ۳۰
فِقہدان جو اُس سے باپتسما نہین
پائےتھے خُدا کي مصلحت کو اپنے
برخِلاف ردکئے* پِھر خُداوند کہا ۳۱
کہ مین اِس زمانے کے لوگون کو
کِس سے مِثال دیون اور کِس کے
مانند ہین* اُن لڑکون کے مانند ۳۲
ہین جو بازار مین بیٹھکر ایک
دوسرے کو پُکارکر کہتے ہین کہ ہم
تُمھارے واسطے بانسلي بجائے اور
تُم نہین ناچے ہم تُمھارےلئےماتم
کئے اور تُم نہین روئے* کیونکہ ۳۳
باپتسما دینےہارا یوحن آیا جو نہ
روٹي کھاتا اور نہ شراب پیتا تھا
اور تُم کہتے ہین کہ اُس مین ایک
شیطان ہی* اور اِبنِ آدم کھاتے ۳۴
اور پیتے آیا اور تُم کہتے ہین کہ
دیکھو ایک بڑا کھاؤ اور شرابي

محصول والون اور گنہگارون کا*
۳۵ دوستدار* لیکن دانائي اُسکے تمام
۳۶ بچون سے برحق کہلائي ہی* اُس
وقت ایک فروسیون مین سے اُس
سے چاہا کہ اُسکے ساتھہ کھانا کھاوے
اور وُہ فروسي کے مکان مین آکر
۳۷ کھانے کو بیٹھا* اور دیکھو کہ ایک
عورت اُس شہر کي جو بدکار
تھي جب معلوم کي کہ یسوع
فروسي کے گھر مین کھانے کو بیٹھا
ہی تو مرمر کي ایک ڈبي عطر
۳۸ سے بھري ہوي لے آئي* اور پیچھے
اُسکے پاؤن پر روتي ہوي کھڑي رہي
اور آنسو سے اُسکے قدمون کو دھونے
لگي اور اپنے سر کے بالون سے پونچھي
اور اُسکے پاون کو چومتي اور عطر
۳۹ اُنپر ملتي تھي* تب وُہ فروسي
جو اُسکو دعوت دیا تھا یہہ دیکھکر
اپنے دل مین کہنے لگا کہ اگر یہہ
شخص نبي ہوتا تو معلوم کرتا تھا
کہ یہہ عورت جو اُسکو چھیتي ہی
کون اور کس طرح کي ہی کیونکہ
۴۰ وُہ گنہگار ہی* تب یسوع اُس
کو کہا کہ ای شمعون مین کچھہ
تجھے کہا چاہتا ہون وُہ بولا ای
اُستاد فرما* کہا کہ ایک شخص ۴۱
کو دو قرضدار تھے ایک پانچ سو
دینار کا اور دوسرا پچاس دینار کا* ۴۲
اور اُنکے پاس پھیرنے کو کچھہ نہین
تھا تب وُہ دونون کو معاف کیا
اب تو مجھہ بول کون اُن مین سے
اُسکو زیادہ دوست رکھیگا* شمعون ۴۳
جواب دیا کہ مین سمجھتا ہون
کہ وُہ شخص جس کو زیادہ بخشا ہی* ۴۴
تب یسوع اُس سے کہا کہ تو راست
سمجھا ہی پھر وُہ اُس عورت کي طرف
اِشارہ کرکر شمعون سے کہا کہ تو اِس
عورت کو دیکھتا ہی مین تیرے
گھر مین آیا تو میرے پاون کے
واسطے پاني نہین دیا لیکن وُہ میرے
پاون کو آنسو سے دھوکر اپنے سر کے
بالون سے پونچھي ہی* تو مجھہ ۴۵
بوسہ نہین دیا پر یہہ عورت جب
سے کہ یہان آیا ہون میرے قدم
چومنے سے باز نہ رہي* تو میرے ۴۶
سر پر تیل نہین ملا اور وُہ میرے
پاون پر عطر لگائي* اِس لئے مین ۴۷
تجھہ سے کہتا ہون کہ اُسکے گناہ

جو بہت ہین بخشے گئے کیونکہ
وُہ محبت بہت رکھی لیکن جس
کو تھوڑا بخشا جاوے وُہ تھوڑی
۴۸ محبت رکھتا ہی* پھر وُہ عورت
۴۹ سے کہا کہ تیرے گناہ بخشے گئے ہین*
تب وے جو اُسکے ساتھہ کھانے کو
بیٹھےتھے اپنے دلون مین کہنے لگے
کہ یہہ کون ہی جو گناہون کو بھی
۵۰ بخشتا ہی* پھر وُہ اُس عورت
سے کہا کہ تیرا ایمان تجھے نجات
دیا ہی خاطر جمع چلی جا*

آٹھوان باب

۱ بعد اُسکے ایسا ہوا کہ وُہ شہر
بشہر اور گاؤن گاؤن پھرتا ہوا وعظ
کہتا اور خداوند کی بادشاہت
کی خوشخبری دیتا تھا اور وے
۲ بارہ شاگرد اُسکے ہمراہ تھے* اورکتنی
ایک عورتان بھی تھی جو پلید
روحون اور بیماریون سے شفا پائی تھی
یعنی مریم جو مجدلیہ کہلاتی تھی جس
پر سے سات شیطان اُتارے گئے
۳ تھے* اور ہیرود کے دیوان خوضا کی
جورو یوحنا اور سوسن اور دوسرے
بہت عورتان جو اپنے مال سے
اُسکی خدمت کرتی اُسکے ساتھہ گئی ۴
جب ایک بڑی جماعت جمع
ہوئی اور لوگ ہرایک شہر سے
اُسکے پاس آئےتھے تب وُہ تمثیل
مین اُنکو کہنےلگا* کہ ایک کُنبی ۵
بیج بونے باہرگیا اورچھنکتے وقت
تھوڑے راہ کے طرف گرے اور
کُچلےگئے اور ہوا کے پرندے اُنکو
چُن کھائے* اور بعضے پتھر پرگرے ۶
اور اُگتے ہی مُرجھائے گئے اسواسطے
کہ تری نہین پائےتھے* اورتھوڑے ۷
کانٹون مین پڑے اور کانٹے اُنکے
ساتھہ بڑھکر اُنکو ڈھانپ ڈالے* ۸
اور بعضے نیک زمین مین گرے
اور اُگے اور سَوگنے پھل لے آئے پس
وُہ یے باتان کہکر آواز کیا کہ جو
کوئی کان سُننے کے رکھتا ہی سو
سُننا* تب اُسکے شاگرد اُس ۹
سے پوچھے کہ اِس تمثیل کی کیا
معنی ہی* وُہ کہا کہ خُدا کی ۱۰
بادشاہت کے بھیدون کی پہچانت
تُم کو دیگئی ہی پر دوسرون کو
تمثیلون مین تاکہ وے دیکھتے ہوے
نہ دیکھین اور سنتےہوے نہ سمجھین* ۱۱

اب یہہ تمثیل یون ہی کہ وُہ بیج
۱۲ خُدا کا کلام ہی* اور جو راہ کے
کنارے پر ہین سو وے ہین جو
سُنتے ہین اور پھر شیطان آتا اور
اُس کلام کو اُنکے دل سے لیجاتا کہ وے
۱۳ ایمان نہ لاوین اور نجات نہ پاوین*
اور پتھر پر کے وے ہین جو کلام کو
سنکر خوشي سے قبول کرتے ہین لیکن
کُچھہ جڑ نہین رکھتے بلکہ تھوڑي
مدت ایمان لاکر آزمایش کے وقت
۱۴ مین پھر جاتے ہین* اور جو کانٹون
مین پڑے ہین سو وے ہین کہ
سُنکر چلے جاتے ہین اور فکر اور
دولت اور دُنیا کے لذتان اُن کو
ڈھانپ ڈالتے اور پکے میوے نہین
۱۵ لاتے ہین* لیکن نیک زمین کے
وے ہین جو کلام کو سُنکر صاف
اور اچھے دل سے حفظ رکھتے اور
۱۶ صبر سے میوہ لاتے ہین* اور کوئي
شخص چراغ کو روشن کرکر برتن
تلے نہین چھپالیتا یا پلنگ کے
نیچے نہین رکھتا بلکہ اُسکو چراغدان
پر دھرتا ہی تاکہ اندر آنے ہارے
۱۷ اُسکي روشني کو دیکھین* کیونکہ

کوئي چیز پوشیدہ نہین ہی جو
ظاہر نہوگي اور نہ چھپي ہی جو
معلوم اور فاش نہ ہوگي* پس ۱۸
ہوشیار ہو کہ تم کس طرح سے سُنتے
ہین کیونکہ جو کوئي کہ رکھتا ہی
اُسکو دیا جایگا اور جس کے پاس
کُچھہ نہین جو کُچھہ کہ وُہ سمجھتا
ہی کہ رکھتا اُس سے لیا جایگا* تب ۱۹
اُسکي ما اور بھائي اُسکو دیکھنے
آئے پر ہجوم کے سبب اُس سے
ملاقات نہین کرسکے* تب اُسکو ۲۰
خبر ہوي کہ تیري ما اور بھائي
باہر کھڑے رہکر تیرے دیکھنے کے
مشتاق ہین* وُہ اُنکو جواب دیا ۲۱
کہ میري ما اور بھائي وے ہین
جو خُدا کے کلام کو سُنتے اور اُس
پر عمل کرتے ہین* اور ایک روز ۲۲
ایسا ہوا کہ وُہ اپنے شاگردون کے
ساتھہ جہاز پر چڑھا اور وُہ اُن سے
کہا کہ ہم اس جھیل کے پار جاوین
تب وے لنگر اُٹھائے* اور جس ۲۳
وقت جہاز جاتا تھا یسوع سوگیا
اور جھیل مین طوفان آیا اور اُنکا
جہاز پاني سے بھرنے لگا اور وے

۲۴ خطرے مین تھے* تب وے اُسکے
پاس آئے اور اُسکو ہوشیار کرکر کہے
کہ ای خُداوند خُداوند ہم ہلاک
ہوجاتے ہین تب وُہ اُٹھکر ہوا اور
دریا کے موجون کو دھمکایا اور وے
۲۵ ٹھہر گئے اور چئین ہوگیا* اور وُہ
اُن سے کہا کہ تُمہارا اِعتقاد کہان
ہای تب وے حیراسان اور حئیرتمند
ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ
یِہہ کِس طرح کا آدمی ہای کہ ہوا
اور پانی کو بھی حُکم کرتا اور وے
۲۶ اُسکے فرمانبردار ہین* پھر وے
گدرئیین کے مُلک مین جو گلیل
۲۷ کے روبرو اُس پار ہای پہنچے* اور
جب وُہ کِنارے پر اُترا اُس شہر کا
ایک آدمی جِس کو ایک مُدت سے
شئیطان کا سایہ تھا اور کپڑے نہین
پہنتا تھا اور گھر مین نہین بلکہ
۲۸ قبرستان مین رہتا تھا اُس سے مِلا*
اور یسوع کو دیکھکر پُکارا اور اُسکے
آگے گرپڑکر بلند آواز سے کہا کہ ای
یسوع بیٹے خُداتعالیٰ کے مُجھہ
تُجھہ سے کیا کام مین تیری مِنت
۲۹ کرتا ہون تو مُجھے مت ستا* اِس لئے کہ
وُہ اُس پلید شئیطان کو حُکم کیا
تھا کہ اِس آدمی مین سے نِکل جا
کیونکہ وُہ کئی بار اُسکو پکڑتا تھا
اور اگرچہ اُسے زنجیرون اور بیڑیون
سے باندھکر اُسکی خبرداری کرتے تھے
لیکن وُہ بیڑیون کو توڑ ڈالتا اور شئیطان
سے جنگل مین دوڑایا جاتا تھا* تب ۳۰
یسوع اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام
ہای وُہ بولا کہ لجیون اِسواسطے کہ بہُت
سے شئیطان اُس مین داخِل ہوے
تھے* پھر وے اُسکی مِنت کئے ۳۱
کہ ہم کو عمیق مین جانے کا حُکم
مت کر* اور وہان سوّرون کا ایک ۳۲
بڑا مندا پہاڑ پر چرتا تھا تب وے
اُسکی عاجزی کئے کہ ہم کو رُخصت
دے کہ اُن مین داخِل ہووین
پس اُنکو اِجازت دیا* اُس وقت ۳۳
وے شئیطان اُس شخص سے نِکل
آکر سوّرون مین گئے اور وُہ مندا
کڑاڑے پر سے جھپ جھیل مین
گرکر ڈوب گیا* جب چرواہے اُس ۳۴
ماجرے کو دیکھے تو بھاگ جاکر
شہر اور گاؤن مین خبر دئے* تب ۳۵
وے لوگ اُس مقدّمے کو دیکھنے

باہر نکلے اور یسوع کے پاس آکر
اُس شخص کو جس میں سے وے
شیطان نکل گئے تھے کپڑے پہنا
ہوا اور ہوشیار یسوع کے پاؤں کنے
٣٦ بیٹھا ہوا دیکھے اور ڈرگئے * اور
وے جو دیکھے تھے اُنکو خبر دئے
کہ وہ آدمي جس کو شیطان کا
٣٧ آسیب تھا کس طرح دُرست ہوا*
تب گدرئین کے مُلک کے اطراف
کے تمام لوگ اُسکي عاجزي کئے
کہ ہمارے نزدیک سے چلاجا اِس
لئے کہ اُن کو بہت ڈر پئدا ہوا
تھا پس وہ جہاز پر سوار ہوکر
٣٨ واپس گیا* اور وہ شخص جس سے
شیطان نکل گئے تھے اُسکي منّت
کیا کہ مجھے اپنے ساتھہ رہنے دے
٣٩ پر یسوع اُسکو رُخصت کرکر کہا*
کہ تو اپنے گھر کو پھر جا اور خُدا
تیرے واسطے کئیسے بڑے کام کیا
ہی بیان کر تب وہ روانہ ہوا اور
تمام شہر میں جو کُچھہ یسوع
٤٠ اُس پر کیا تھا خبر دیا* اور یون
ہوا کہ جب یسوع پھر آیا لوگ
اُسکے اِستقبال گئے کیونکہ وے
سب اُسکي اِنتظاري کرتے تھے* اور ٤١
جائیرس نام ایک شخص جو
عبادت خانے کا سردار تھا آیا اور
یسوع کے قدموں پر گرکر منّت
کیا کہ تو میرے گھر کو آ* کیونکہ ٤٢
اُسکي ایکلوتي بیٹي کم‌و بیش بارہ
برس کي تھي اور وہ مرنے پر تھي
لیکن جس وقت وہ چلاجاتا تھا
لوگ اُس پر ہجوم کرے* اور ایک ٤٣
عورت جس کو بارہ برس سے لہو
جاري تھا جو اپنا سب مال
طبیبون پر خرچ کي تھي پر کسي
سے شفا پا نہ سکي* پیچھے سے آکر ٤٤
اُسکے لباس کے کنارے کو چھوي
اور اُسي وقت اُسکے لہو کا بہنا بند
ہوا* تب یسوع کہا کہ مجھے ٤٥
کون چھویا جب سب لوگ اِنکار
کرنے لگے پطرس اور اُسکے رفیق عرض
کئے کہ اي صاحب لوگ ہجوم ہوکر
تُجھہ پر گر پڑتے ہین پھر تو کہتا
ہی کہ کون مجھے چھویا* یسوع ٤٦
کہا کہ کوئي مجھے چھویا ہی کیونکہ
مین جانتا کہ قوّت مجھہ سے نکلي
ہی* جب وہ عورت دیکھي کہ ٤٧

چھپ نہین رہ سکي کانپتي ہوي
آئي اور اُسکے سامھنے گري اور
سب لوگ کے روبرو سبب اُسکو
چھونے کا اور اُسي وقت اپنے شفا
۴۸ پانے کا اُس سے بیان کي* تب
وُہ اُس سے کہا کہ اي بیٹي خاطر
جمع رکھہ کہ تیرا اِعتقاد تجھے
۴۹ صحّت بخشا سلامت چلي جا*
اور وُہ ابھي یے باتان کرتا تھا کہ
عبادت خانے کے سردار کے گھر سے
ایک آکر اُس سے کہا کہ تیري
بیٹي مرگئي اُستاد کو تکلیف
۵۰ مت دے* تب یسوع وُہ بات
سُنکر اُسکو کہا کہ تو ڈر مت فقط
۵۱ ایمان لا اور وُہ صحّت پایگي* پھر
جب وُہ اُسکے گھر کو آیا پطرس اور
یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکي کے
ماباپ کے سِوائے کِسي کو اندر
۵۲ جانے نہین دیا* اور سب لوگ
اُسکے واسطے روتے اور چھاتیان
مارلیتے تھے تب وُہ کہا کہ روؤ مت
۵۳ وُہ نہین مرگئي ہي بلکہ سوتي ہي*
تب وے اُس پر طعنے سے ہنسے
کیونکہ وے جانتے تھے کہ وُہ مرگئي
ہي* پس وُہ سب کو باہر کرکر ۵۴
اُسکا ہاتھہ پکڑا اور پُکارکر کہا کہ
اي لڑکي اُٹھہ * تب اُس مین ۵۵
جان پھر آیا اور وُہ اُسي وقت
اُٹھي تب یسوع حُکم دیا کہ کچھہ
اُسے کھانے کو دیو* تب اُسکے ما ۵۶
باپ حیرت مین رہے اور وُہ اُنکو
تاکید کیا کہ یہہ کیفیت کِسي
سے مت بولو*

نوان باب

پھر وُہ اپنے بارہ شاگردون کو ۱
باہم بلاکر اُنکو سب شیطان نکالنے
اور بیماریون کو دُرست کرنے کي
قُدرت اور اِختیاري بخشا* اور ۲
خُدا کي بادشاہت کي مُنادي
کرنے اور بیمارون کو صحّت بخشنے
بھیجا* اور اُن سے کہا کہ سفر کے ۳
لئے کچھہ مت لیو نہ لاٹھي نہ
بدّوا نہ روٹي نہ کچھہ نقد
اور نہ ایک کو دو جامے* اور ۴
جِس گھر مین کہ تم داخل ہووین
وہین رہو اور وہین سے روانہ ہو* ۵
اور جو کوئي تُم کو قبول نکرے
تو جِس وقت تُم اُس شہر سے

باہر نکلین اُن پر گواہي ہونے کے
۶ واسطے اپنے پاؤن کي گرد بهي جهاڑو*
اور وے روانہ ہوکر گاؤن گاؤن پهرکر
ہر ایک جگہہ اِنجیل کي مُنادي
۷ کرتے اور صِحت بخشتے تهے* اور
ہیرود حاکم جوکُچهہ یسوع کیا تها سو
سُنکر بیقرار ہوا اِس لئے کہ بعضے
کہتے تهے کہ یوحنا مُردون مین سے
۸ اُٹها ہی* اور کِتے ایک کہ اِلیا
ظاہر ہوا ہی اور تهوڑے لوگ کہ
ایک آگے کے نبیون سے پهر اُٹها
۹ ہی* تب ہیرود کہا کہ یوحنا کا
مین سر کٹوایا پهر یہہ کون ہی
جسکے باب مین ایسي بات
سُنتا ہون اور وُہ اُسکو دیکهنے چاہتا
۱۰ تها* اور حواریان پهر آکر جوکُچهہ
کہ کئے تهے اُس سے بیان کئے تب
وُہ اُنکو ساتهہ لیکر چُپکے سے
بیت صیدا نام ایک شہر کي
۱۱ ویران جگہہ مین گیا* اور لوگ
یہہ معلوم کرکر اُسکے پیچهے ہو رہے
پس وُہ اُنکي خاطرداري کرکر خُدا
کي بادشاہت کے باتان اُن سے کیا
اور اُن کو جو علاج کے مُحتاج تهے

شفا دیا* پهر جب دن ڈهلنے لگا ۱۲
وے بارہ شاگرد آکر اُس سے عرض
کئے کہ اِس گروہ کو رُخصت دے
کہ اطراف کے گاؤن اور کهیڑون مین
جاکر رہین اور کهانے کو پاوین
کیونکہ ہم یہان ویرانے مین ہین* ۱۳
تب وُہ اُن سے کہا کہ تُم اُن کو کهانے
کو دیو وے جواب دیئے کہ ہمارے
پاس پانچ روٹیون اور دو مچهلیون
سے زیادہ کُچهہ نہین ہی سوائے
اِسکے کہ ہم جاکر اِن سب لوگون
کے واسطے کهانے کو مول لیوین* ۱۴
کیونکہ وے پانچ ہزار آدمیون کے
قریب تهے وُہ اپنے شاگردون سے
کہا کہ اُن کو پچاس پچاس کرکر
صف بصف بٹهاؤ* اور وے اُسي ۱۵
طرح سے سب کو بٹهائے* تب ۱۶
یسوع وے پانچ روٹیان اور دو
مچهلیان لیکر آسمان پر نظر کرکر
برکت چاہا اور ٹکڑے کرکر جماعت
کے آگے رکهنے کے واسطے اپنے شاگردون
کو دیا* اور وے تمام کهاکر اگهانے ۱۷
ہوے اور اُن ٹکڑون کے جو اُن سے
بچ گئے تهے بارہ ٹوکریان بهرکر اُٹهائے* ۱۸

اور ایسا ہوا کہ جب وہ اکیلا نماز
کرتا تھا اور شاگرد اُسکے پاس تھے
وہ اُن سے پوچھا کہ لوگ مجھے کون
۱۹ کہتے ہین* وے جواب دئے کہ
باپتسما دینےہارا یوحنا اور کتنے ایک
اِلیا کہتے ہین اور بعضے کہ ایک
۲۰ آگے کے نبیون سے پھر اُٹھا ہی*
پھر وہ اُن سے پوچھا کہ تم مجھے
کون کہتے ہین پطھر جواب دیا کہ
۲۱ مسیح خُدا کا* تب وہ انکو بہت
تاکید کرکر حُکم دیا کہ یہہ بات
۲۲ کسی سے مت کہو* پھر کہا کہ ضرور
ہی کہ اِبنِ آدم بہت سے رنج اُٹھاوے
اور قوم کے بزرگون اور سردارِ کاہنون
اور فقیہون سے رد کیاجاوے اور
ماراجاوے اور تیسرے دن پھر
۲۳ اُٹھے* پھر وہ سب کو کہا کہ اگر
کوئي میرے پیچھے آیا چاہے تو
ضرور ہی کہ وہ اپنے نفس کو اِنکار
کرے اور روز بروز اپني صلیب
۲۴ اُٹھاکر میري پیروي کرے* اِس لئے
کہ جو کوئي اپنے جان کو بچایا
چاہے تو اُسکو گنوایگا اور جو کوئي
کہ میرے لئے اپنے جان کو کھوویگا
وہي اُسکو بچایگا* کہ اگر آدمي سارے ۲۵
جہان کو حاصل کرے اور اپنے تئین
کھو دیوے یا برباد ہوجاوے تو
اُسکو کیا فایدہ ہی* کہ جو کوئي ۲۶
کہ مجھہ سے اور میرے باتون سے
شرمایگا اِبنِ آدم بھي جس وقت
وہ اپني اور باپ کي اور پاک
فرشتون کي شان سے آئیگا اُس
سے شرمایگا* اور مین تم سے سچ ۲۷
کہتا ہون کہ یہان بعضے کھڑے ہین
کہ جب تلک کہ خُدا کي بادشاہت
کو نہ دیکھین موت کا مزہ نہین
چکھینگے* اور اِن باتون سے قریب ۲۸
آٹھہ روز کے بعد ایسا ہوا کہ وہ پطھر
اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھہ لیکر
ایک پہاڑ پر نماز کرنے گیا* اور ۲۹
جس وقت وہ نماز کرتا تھا اُسکے
چہرے کي صورت بدل گئي اور
اُسکا لباس سفید اور چلکدار ہوا* ۳۰
اور دیکھو دو شخص جو موسیٰ اور
اِلیا تھے اُس سے بات کرتے تھے* ۳۱
جو حشمت سے دکھائي دیکر
اُسکے اِنتقال کي ذکر کہ وہ یروشالم
مین پورا کرناتھا کرتے تھے* اور پطھر ۳۲

اور اُسکے رفیق نیند سے بھرے
ہوے تھے جب ہوشیار ہوے تو
اُسکي تجلّي کو اور اُن دوشخصون کو
۳۳ جو اُسکے ساتھہ کھڑے تھے دیکھے*
اور یون ہوا کہ جب وے اُس سے
جُدا ہوتے تھے پطرس یسوع سے کہا
کہ ای خُداوند یہان رہنا ہمارے
واسطے خوب ہی ہم تین خیمے
ایک تیرے لئے اور ایک موسیٰ
کے اور ایک اِلیا کے واسطے بناوین
پر وُہ نہین جانتا تھا کہ کیا کہتا
۳۴ ہی* اور جِس وقت وُہ یہ باتان
کرتا تھا ایک بادل اُترکر اُن پر
سایہ ڈالا اور جب وے بادل مین
۳۵ داخل ہونے لگے ڈرگئے* اور بادل
سے ایک آواز آیا کہ یہہ میرا
۳۶ پیارا بیٹا ہی اُسکي سنو* اور اُس
آواز کے بعد یسوع کو تنہا دیکھے اور
وے خاموش رہکر اُس حقیقت
کي ذکر جو دیکھے تھے کسي سے
۳۷ نہین کئے* اور ایسا ہوا کہ دوسرے
دِن جب وے پہاڑ پر سے اُترے
ایک بڑي جماعت اُسکے اِستقبال
۳۸ آئي* اور دیکھو کہ ایک مرد اُس

جماعت مین سے پُکارکر کہا کہ
ای اُستاد مین تیري منّت کرتا
ہون میرے بیٹے پر نظرکر کہ وُہ میرا
اکلوتا ہی* اور دیکھہ ایک روح ۳۹
اُسکو پکڑتي اور وُہ ایکایک چِلّاتا
ہی اور روح اُسکو نوچتي یہان
تک کہ وُہ کف بھرلاتا اور اُسے
خوب کُچلکر دُشواري سے اُترجاتي
ہی* اور مین تیرے شاگِردون ۴۰
سے چاہا کہ اُسکو دور کرین پر وے
نہین کرسکے* تب یسوع جواب دیا ۴۱
کہ ای بےایمان اور ترچھا چلنےہاري
قوم مین کب تلک تُمہارے ساتھہ
رہون اور تُمھاري برداشت کرون
تو اپنے بیٹے کو یہان لے آ* اور ۴۲
جب وُہ آتا تھا وُہ شیطان اُسکو گِرا
دیکر کھینچا کھینچي کیا تب یسوع
اُس پلید روح کو دھمکاکر اُس لڑکے
کو شفا بخشا اور اُسکو اُسکے باپ کے
سپُرد کیا* اور تمام لوگ خدا کي ۴۳
بزرگي سے حیرت‌مند ہوے لیکن
جِس وقت وے سب اُن تمام
کامون سے جو یسوع کیا تھا تعجب
کرتے تھے وُہ اپنے شاگردون سے کہا* ۴۴

که اِنْ باتون کو اپنے کانون مین
رکھو کیونکه اِبنِ آدمیون کے
۴۵ ہاتھه مین سپڑاجایگا* پر وے اُس
بات کو نہین سمجھے بلکه وُہ اُن پر
پوشیده رہي که وے اُسکو دریافت
نه کرین اور یہه بات اُس سے
۴۶ پوچھنے سے خوف کئے* پھر اُن
مین تکرار اُٹھي که ہم مین سب
۴۷ سے بڑا کون ہوویگا* تب یسوع
اُن کے دِلون کا اندیشه معلوم کرکر
ایک لڑکے کو لیکر اپنے پاس کھڑا
۴۸ کیا* اور اُن سے کہا که جو کوئي
اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول
کرے تو مجھے قبول کرتا ہی اور
جو کوئي که مجھے قبول کرتا ہی
اُسکے تئین قبول کرتا ہی جومجھے
بھیجا ہی کیونکه جو کوئي تُم سب
۴۹ مین چھوٹا ہی وہي بڑا ہوویگا*
تب یوحن جواب دیکر کہا که ای
خُداوند ہم ایک کو تیرے نام سے
شیطان بھگاتا ہوا دیکھے اور اُسکو
منع کئے کیونکه وُہ ہمارے ساتھه
۵۰ پیروي نہین کرتا ہی* یسوع اُس
کو کہا که منع مت کرو اِس لئے

که جو ہمارے خلاف نہین ہی
سو ہمارے طرف کا ہی* اور ایسا ۵۱
ہوا که جب اُسکے اوپر چڑھنے کے
دِن نزدیک پہُنچے تو اپنا اِراده
یروشالم کے سفر کا مضبوط بتایا* ۵۲
اور اپنے سامھنے ہرکارون کو بھیجا
اور وے روانه ہوکر اُسکے لئے تیّاري
کرنے کے واسطے سامریون کے ایک
گاؤن مین داخل ہوے* وے لوگ ۵۳
اُسکي خاطِرداري نہین کئے اِس
واسطے که اِراده اُسکا یروشالم کے
طرف تہا* جب اُسکے شاگرد ۵۴
یعقوب اور یوحن دیکھے تو کہے که
ای خُداوند توچاہتاہی که ہم حُکم
کرین جو آسمان سے آگ برسکر *
اُنکو جلا دیوے جیسا که اِلیا کیا* ۵۵
تب وُہ پھرکر اُنکو ملامت کیا اور
کہا که تُم نہین جانتے ہین که
تُمہاري کیسي روح ہی* کیونکه ۵۶
اِبنِ آدم خلق کے جان مارنے نہین
آیا بلکه بچانے آیا ہی پھر وہان سے
دوسرے گاؤن کو گئے* اور ایسا ۵۷
ہوا که جب وے چلے جاتے تہے راه
مین ایک شخص اُس سے کہا که

ای خداوند ہر کہین که تو جاتا
۵۸ ہی مین تیرے پیچھے چلونگا*
تب یسوع اسکو کہا که لومڑیون
کے واسطے بل اور ہوا کے پرندون کے
لئے گھونسلے ہین پر ابن آدم اپنا
۵۹ سر دھرنے کو جگہه نہین رکھتا ہی*
پھر وہ اور ایک شخص سے کہا که
میرے پیچھے چل پر وہ بولا
که ای خداوند مجھے رخصت
دے که پہلے جاکر اپنے باپ کو
۶۰ دفن کرون* یسوع اس سے کہا که
مردے اپنے مردون کو دفن کرنا تو
جاکر خدا کي بادشاہت کي خبر
۶۱ دے* پھر دوسرا بھي کہا که ای
خداوند مین تیرے پیچھے چلونگا
لیکن پہلے مجھے رضا دے که اپنے
۶۲ گھر کے لوگون سے رخصت لیون*
یسوع اس سے کہا که جو شخص
اپنے ہاتھه نانگر پر رکھکر پیچھے دیکھتا
ہی سو خدا کي بادشاہت کے لایق
نہین ہی*

دسوان باب

۱ بعد اسکے خداوند اور ستر
آدمیون کو مقرر کیا اور انکو دو
دو کرکر ہر شہر اور گاؤن کو
جہان آپ جانے کا ارادہ رکھتا تھا
اپنے آگے بھیجا* اور اس وقت ۲
ان نے کہا که تحقیق زراعت
بہت ہی لیکن مزدور تھوڑے ہین
اس لئے زراعت کے مالک سے
چاہو که وہ اپني زراعت کے واسطے
مزدورون کو بھیجے* تم جاؤ دیکھو ۳
مین تم کو بکرون کے مثال لانڈگون
مین بھیجتا ہون* نه ہمیاني ۴
نه جھولي اور نه پاپوش ہمراہ
لیجاؤ اور راہ مین کسي کو سلام
نه کرو* اور جس گھر مین تم ۵
داخل ہووین پہلے اس گھر پر سلام
کہو* اور اگر فرزند سلامت کا وہان ۶
ہووے تو تمہارا سلام اس پر قرار
پکڑیگا نہین تو تمہارے طرف پھر آویگا* ۷
اور اسي گھر مین رہو اور جو کچھه
تم کو دیوین وہي کھاؤ اور پیو
اس لئے که مزدور اپني مزدوري
کے لایق ہی اور گھر گھر مت پھرو* ۸
اور جس شہر مین تم داخل
ہووین اور وے تمہاري خاطرداري
کرین جو کچھه تمہارے آگے رکھین
کھاؤ* اور وہان کے بیمارون کو چنگا ۹

کرو اور اُن سے کہو کہ خُدا کي
بادشاہت تُمھارے تلک پُہنچي
١٠ ہی* اور جِس شہر مین تم داخِل
ہووین اور وے تُمھاري خاطر نہ
رکھین تو وہان کے بازارون مین جاکر
١١ کہو* کہ تُمھارے شہر کي دھول
جو ہم پر پڑي ہی ہم تم پر جھاڑتے
ہین لیکن تم اُسکو یقین جانو کہ
خدا کي بادشاہت تُمھارے تلک
١٢ آئي ہی * اور مین تُم سے کہتا
کہ اُس روز اُس شہر سے سدوم پر
١٣ زیادہ آساني ہوگي* افسوس تُجھہ
پر ای کورزین افسوس تُجھہ پر ای
بیت صیدا کیونکہ اگر وے مُعجزے
جو تم مین دِکھائے گئے ہین صور
اور صیدا مین دِکھائے جاتے تو وے
مُدت سے ٹاٹ اوڑھہ راکھہ مین
١٤ بیٹھکر توبہ کرتے * لیکن جزا
کے روز مین صور اور صیدا پر تم
١٥ سے سہلتر ہوویگا* اور ای کپرناحوم
تو جو آسمان پر چڑھي ہی قعر تک
١٦ نیچے اُتاري جایگي * جو کوئي
کہ تمھاري سُنتا ہی میري سُنتا
ہی اور جو تُمھاري حِقارت کرتا

ہی میري حِقارت کرتا اور جو
مُجھہ پر حِقارت کرتا ہی اُس پر
حقارت کرتا جو مُجھہ بھیجا ہی* ١٧
پھر وے ستر آدمي خوشي سے پھر آکر
کہے کہ ای حضرت تیرے نام سے
شیطان بھي ہمارے فرمانبردار
ہوے* تب وُہ اُن سے کہا کہ مین ١٨
دیکھا کہ شیطان بجلي کے طرح
آسمان سے گرا* اور دیکھو مین تم ١٩
کو قُدرت دیتا ہون کہ سانپون اور
بچھوؤن اور دُشمنون کي تمام
سکت پر پاؤن رکھین اور کوئي چیز
ہرگز تُم کو ضرر نہ پُہنچائیگي * ٢٠
لیکن اِس سے خوش مت ہو کہ
روحان تُمھارے حُکم مین ہین
بلکہ اِس لئے خوش ہو کہ تُمھارے
نام آسمان پر لِکھے گئے ہین* اُس ٢١
وقت یسوع اپني روح مین خوش
ہوکر کہا کہ ای باپ آسمان اور
زمین کے خُداوند مین تیرا شُکر
کرتا ہون کہ تو نے حقیقتان عقلمندون
اور داناؤن سے پوشیدہ رکھا اور
بچون پر ظاہر کیا ہی ایسا ہي ہووے
ای باپ کہ تیري نِگاہ مین ایسا

۲۲ هي اچّها معلوم هوا * پهر اپنے
شاگردون کے طرف مُتوجّه هوکر
کها که تمام چیزان میرے باپ
سے مُجهه سونپے گئے هین اور کوئي
نهین جانتا که بیتا کون هی مگر
باپ اور نه کوئي جانتا که باپ
کون هی مگر بیتا اور وه شخص
۲۳ جس پر بیتا اُسے ظاهر کیاچاهیگا*
پهر اپنے شاگردون کے طرف پهرکر
علیحده اُن سے کها که مُبارک
هین وے آنکهان جو تُم دیکهتے
۲۴ سو چیزون کو دیکهتے هین* اِس
لئے که مین تُم سے کهتا هون که
بُهت سے نبي اور بادشاه آرزو رکهے
که جو کچّهه تُم سُنتے هین سو سُنین
۲۵ پر نهین سُنے* اُس وقت ایک
فِقه دان اُٹهکر آزمانے کے واسطے
اُس سے پوچها که ای اُستاد مین
کیا کرون که قایم زِندگي کا وارِث
۲۶ هوؤن * وه اُس سے کها که شرع
مین کیسا لِکهاگیا هی تو کِس طرح
۲۷ پڑهتا هی* وه جواب دیا که تو
خُداوند کو جو تیرا خُدا هی اپنے
تمام دِل اور تمام جان اور تمام قوّت
اور تمام عقل سے پیارا رکهه اور

اپنے پڑوسي کو اپنے برابر* تب وه ۲۸
اُس سے کها که تو راست جواب
دیا اُس طرح کر که تو حیات
پاویگا* پر وه اپنے تئین راست بتانے ۲۹
چاهکر یسوع سے کها که بهلا میرا
پڑوسي کون هی * تب یسوع ۳۰
جواب دیا که ایک شخص یروشالم
سے یریخو کو جاتا تها اور چوران
اُسے گهیرلیکر اور ننگا کرکر زخمي
کئے اور ادهه مُوا چهوڑکر چلےگئے* ۳۱
اِتفاقاً ایک کاهِن اُس راه سے آیا
اور اُسے دیکهکر کِنارے سے چلاگیا* ۳۲
اور اُسي طرح ایک لیوي اُس
طرف پهُنچکر نزدیک آیا اور اُسے
دیکهکر کِنارے سے چلاگیا* لیکن ۳۳
ایک سامري سفر کرتا هوا اُس
تلک پهُنچا اور اُسے دیکهکر رحم
کیا * اور نزدیک آکر تیل اور ۳۴
شراب اُسکے زخمون پر ملکر
باندها اور اپنے جانور پر بِٹهاکر
مُسافِر خانے کو لے آیا اور اُسکي
خبرداري کیا * اور دوسرے روز ۳۵
روانه هوتے وقت دو دینار نِکالکر
سراوالے کو دیکرکها که اُسکي خبرداري

کر اور جو کُچھ تو اُس سے زیادہ
خرچ کریگا جس وقت مَین پھر
٣٦ آؤن تجھے پھر دیونگا* اب چورون
مین پڑا سو شخص کا اِن تینون
مین سے تو کِس کو پڑوسی سمجھتا
٣٧ ہَی* وُہ بولا کہ جو اُس پر رحم
کیا تب یسوع اُس سے کہا کہ تو بھی
٣٨ جاکر اُسي طرح کر* اور ایسا ہوا
کہ جب وے چلتے تھے وُہ ایک
گاؤن مین داخل ہوا اور وہان
ایک عورت جِسکا نام مرتھا تھا
٣٩ اُسکو اپنے گھر مین اُتاري* اور مریم
نام اُسکي ایک بہن تھي جو
یسوع کے پاؤن کے نزدیک بیٹھکر
٤٠ اُسکے کلام کو سُنتي تھي* تب
مرتھا خدمت کي زیادتي سے گھبرائي
اور اُسکے پاس آکر کہي کہ ای
خُداوند کیا تو بے پروا ہَی کہ میري
بہن مجھے اکیلي خدمت کرنے
چھوڑدیي ہَی اُسکو حُکم دے کہ
٤١ میري مدد کرے* تب یسوع
اُسکو جواب دیا کہ ای مرتھا مرتھا
تو بہت کامون مین فکر اور تردّد
٤٢ کرتي ہَی* لیکن ایکہي درکار ہَی
اور مریم وُہ اچھا حِصہ اِختیار کي
ہَی جو اُس سے پھر نہین لیا جایگا*

اِگارھوان باب

١ پھر یون ہوا کہ وُہ کسي جگہہ
نماز کرتا تھا اور جب فارغ
ہوا اُسکے شاگردون مین سے ایک
اُس سے کہا کہ ای خُداوند ہم کو
نماز کرنے سِکھلا جیسا یوحنّا بھي
٢ اپنے شاگردون کو سِکھلایا* تب وُہ
اُن سے کہا کہ جب تُم نماز کرین
تو کہو کہ ای ہمارے باپ جو
آسمان پر ہَی تیرا نام مُقدّس رہے
تیري بادشاہت آوے اور تیري
مُراد جیسا آسمان پر ہَی ویسا
٣ زمین پر بھي بر آوے* ہمارے
روزینہ کي روٹي روز بروز ہم کو
٤ بخش* اور ہمارے گُناہون کو
عفو کر کہ ہم بھي اپنے ہر ایک دَین دار
کو بخشتے ہین اور ہم کو آزمایش
٥ مین مت ڈال بلکہ شر سے بچالے*
پھر وُہ اُن سے کہا کہ جیسا تُمہارے
مین کِسي کو ایک دوست ہو
اور وُہ آدھي رات کو اُسکے پاس
جاکر کہے کہ ای دوست تین

٦ روٹیاں مجھے اُدھار دے* کہ ایک
دوست مسافری سے میرے یہاں
آکر اُترا ہی اور اُسکے سامھنے رکھنے
٧ کو میرے پاس کچھ نہیں* اور وہ
اندر سے جواب دیوے کہ مجھے
تصدیع مت دے کہ اب دروازہ
بند ہی اور میرے بچے میرے
ساتھہ پلنگ پر سوتے ہیں میں
تجھے روٹی دینے اُٹھہ نہیں سکتا
٨ ہوں* سو میں تم سے کہتا ہوں کہ
اگرچہ وہ دوستی کے لئے روٹی اُسے
دینے نہیں اُٹھیگا لیکن اُسکے اِتنا
بکنے ہونے کے سبب اُٹھیگا اور جتنے
٩ وہ چاہتا ہی اُسے دیگا* اور میں
بھی تم سے کہتا ہوں کہ مانگو کہ
تم کو دیا جایگا اور ڈھونڈھو کہ تم
پاوینگے اور ٹھونکو کہ تمھارے لئے
١٠ کھولا جایگا* اِس واسطے کہ ہرکوئی
جو مانگتا ہی سو لیتا اور جو
ڈھونڈھتا ہی سو پاتا اور جو شخص
١١ کہ ٹھونکتا ہی سو اُسکے لئے کھولا جایگا*
کہ کون ہی تمھارے میں جو باپ
ہوکر جب بیٹا اُس سے روٹی مانگے
تو اُسکو پتھر دیگا یا اگر مچھلی
چاہے تو مچھلی کے عوض سانپ
دیگا* یا اگر وہ انڈا چاہے تو اُسکو ١٢
بچھو دیگا* پس جب تم بد ہوکر ١٣
نیک بخشش اپنے لڑکوں کو دے
سکتے ہیں کتنے بار زیادہ تمھارا
باپ جو آسمان پر ہی روح قدس
اُن کو جو اُس سے چاہتے ہیں سو
دیگا* پھر وہ ایک شیطان کو جو ١٤
گنگا تھا اُتارتا تھا اور ایسا ہوا کہ
جب وہ شیطان نکل گیا تو وہ
گنگا بات کیا اور لوگ تعجب
کئے* لیکن اُن میں سے بعضے کہنے ١٥
لگے کہ وہ شیطان کے سردار باعلزبول
کی کمک سے شیطانوں کو دور
کرتا ہی* اور دوسرے آزمایش کے ١٦
لئے اُس سے ایک آسمانی معجزہ
خواہش کئے* لیکن وہ ان کے ١٧
خیالوں کو پہچانکر اُن سے کہا
کہ ہرایک بادشاہت جو اپنے میں
بے اِتفاق ہوتی سو ویران ہوتی ہی
اور جو گھر کہ ویسا ہی اپنا مخالف
ہوتا سو ضایع ہوتا ہی* پس اگر ١٨
شیطان بھی اپنے پر مخالف ہووے
تو اسکی سلطنت کیوں قایم رہیگی

کیونکہ تم کہتے ہین کہ مین باعلزبول
کي کُمک سے شیطانون کو دور کرتا
١٩ ہون* بھلا اگر مین باعلزبول کي
کُمک سے شیطانون کو دور کرتا
ہون تو تمھارے بیٹے کِس کي مدد
سے دور کرتے ہین اِس لئے وے
٢٠ تمھارا اِنصاف کرینگے* پر اگر مین
خدا کي انگشت سے شیطانون کو
دور کرتا ہون تو البتہ خدا کي
٢١ بادشاہت تم لگ پہنچي ہی*
جب ایک زورآور مرد ہتھیار
باندھا ہوا اپنے گھر کي نگاہباني کرتا
٢٢ ہی تو اُسکا اسباب سلامت رہتا ہی*
لیکن جب ایک اُس سے زبردست
اُس پر چڑھہ آوے اور اُسکو عاجز
کرے تو اُسکے تمام ہتھیار جن پر
وہ بھروسا رکھتا تھا چھین لیتا اور
٢٣ اُسکے سرانجام کو بانٹ دیتا ہی*
جو شخص کہ میرے ساتھہ نہین
ہی سو میرا مخالف ہی اور جو کہ
میرے ساتھہ جمع نہین کرتا سو
٢٤ پراگندہ کرتا ہی* اور جب پلید روح
آدمي مین سے نکل جاوے تو سوکھے
جگہون مین آرام ڈھونڈھتي پھرتي
ہی جب نہین پاتي تو کہتي ہی کہ
اپنے مکان کہ جہان سے نکلي ہون پھر
جاؤنگي* اور آکر اُسکو جھاڑا ہوا ٢٥
اور آراستہ پاتي ہی* تب وہ جاکر ٢٦
اور سات روحون کو اپنے سے بدتر
صُحبت لے آتي ہی اور وے داخل
ہوکر وہان رہتے اور اُس شخص کا
پچھلا حال پہلے سے بدتر ہوتا ہی* ٢٧
اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہ باتان
کرتا تھا اُس جماعت سے ایک
عورت پُکارکر کہي کہ مبارک
وہ پیٹ جس مین تو پڑا اور وے
چوچیان جو تو پیا* تب وہ کہا ٢٨
کہ بلکہ مبارک وے ہین جو خُدا
کے کلام کو سنتے اور اُسکو حفظ کرتے
ہین* پھر جب لوگ زیادہ جمع ٢٩
ہونے لگے وہ کہنا شروع کیا کہ یہہ
بد نسل ہی نشاني ڈھونڈھتے ہین
پر کُچھہ نشاني اُن کو نہین دي جایگي
مگر نشاني یونس نبي کي* اِس ٣٠
لئے کہ جس طرح یونس نینوي کے
لوگون کو نشاني ہوا ویسا اِبنِ آدم
بھي اِس پیڑھي کو ہوویگا* اور ٣١
جنوب کي ملکہ عدالت کے دن
اِس زمانے کے لوگون کے ساتھہ اُٹھیگي

اور اُنکو تقصیرمند کریگی اِس لئے
کہ وُہ زمین کی اِنتہا سے سُلیمان
کی دانائی سُننے آئی اور دیکھو
یہان سُلیمان سے ایک بُزُرگتر
۳۲ ہی* اور نینوی کے لوگ عدالت
کے دِن اِس پیڑھی کے ساتھہ اُٹھینگے
اور اُن پر تقصیر ٹھہراینگے اِس
واسطے کہ وے یونس کے وعظ سے
توبہ کئے اور دیکھو کہ یہان ایک
۳۳ یونس سے بُزُرگتر ہی* اور کوئی چراغ
کو روشن کرکر چھپی ہوی جگہہ
مین یا تاب‌دان کے تلے نہین رکھتا
بلکہ چراغ‌دان پر دھرتا ہی تاکہ
جو اندر آتے ہین سو اُسکی روشنی
۳۴ کو دیکھین* اور بدن کا نور آنکھہ
ہی اِس لئے اگر تیری آنکھہ صاف
ہی تو تیرا سارا بدن بھی روشن
ہی اور اگر ناصفا ہی تو تیرا بدن
۳۵ بھی اندھیرا ہی* پس ہوشیار
رہ کہ وُہ روشنی جو تجھہ مین
۳۶ ہی اندھیرا نہووے* کہ اگر تیرا
بدن تمام روشن ہووے اور کوئی
عضو اندھیرا نہ ہووے تو جیسا
تو چراغ کے نور سے روشنی پاتا ہی

ویسا ہی تیرے تمام بدن مین روشنی
ہوویگی* اور جس وقت وُہ یہ ۳۷
باتان کرتا تھا ایک فروسی اُس
سے چاہا کہ وُہ اُسکے ساتھہ کھانا
کھاوے تب وُہ اندر جاکر کھانے
کو بیٹھا* اور وُہ فروسی جیون ۳۸
دیکھا کہ وُہ کھانے کے آگے اپنے تئین
نہین دھویا تو تعجّب کیا* تب ۳۹
خُداوند اُس سے کہا کہ تُم فروسی
کٹورے اور رِکابی کو باہر وار سے
صاف کرتے ہین پر تُمھارا باطِن ظُلم
اور شر سے بھرا ہوا ہی* ای بیوقوفو ۴۰
جو باہر کو بنایا کیا وُہ اندر کو
بھی بنایا نہین* بلکہ تُمھارے ۴۱
نزدیک ہین سو چیزون مین سے
خیرات کرو اور دیکھو سب چیزان
تُمھارے لئے پاک ہین* لیکن افسوس ۴۲
تُم پر ای فروسیو کہ پودینہ اور
سداب اور سب قِسم کی ترکاریون
کا دسوان حِصّہ پھیرتے ہین پر
اِنصاف اور خُدا کی مُحبّت کو چھوڑ
دیتے ہین اِنکو بجالانا تھا اور اُن
کو بھی نہین چھوڑنا تھا* ای ۴۳
فروسیو تُم پر افسوس ہی کیونکہ

عبادت خانون مین بزرگي کي
جگهه بیٹهتے اور بازارون مین سلام
۴۴ کي رغبت کرتے ہین* اور افسوس
تم پر ای فقیہو اور فروسیو ریاکارو
کہ تم چهپے ہوے قبرون کے مثال
ہین کہ لوگ اُن پر چلتے اور معلوم
۴۵ نہین کرتے ہین* اُس وقت
ایک فقہدان جواب دیکر اُس
سے کہا کہ ای اُستاد اِن باتون
۴۶ سے ہم پر بهي تو حرف رکهتا ہی*
تب وُہ کہا کہ افسوس تم پر بهي
ای فقہدانو اِس واسطے کہ تم بوجهہ
جن کا اُٹهانا دشوار ہی سو لوگون
پر لادتے ہین اور آپ اُن بوجهون
کو اپني ایک اُنگلي سے نہین
۴۷ چهیڑتے ہین* تم پر افسوس ہی
کیونکہ نبیون کے قبرون کو بناتے
ہین اور تمهارے باپ دادے اُنکو
۴۸ قتل کئے* پس تم گواہي دیتے ہین
کہ اپنے باپ دادے کے فعلون پر
راضي ہین اِس لئے کہ وے اُن کو
مارڈالے اور تم اُن کے قبرون کو
۴۹ بناتے ہین* اِس لئے خدا کي
دانائي بهي کہتي ہی کہ مین

نبیون اور رسولون کو اُن کے پاس
بهیجونگا اور وے اُن مین کتنون
کو قتل کرینگے اور بعضون کو دُکهہ
۵۰ دینگے* تاکہ تمام نبیون کا خون
جو دُنیا کي پیدایش سے بہایا گیا
ہی سو اِس عصر کے لوگون سے
۵۱ مانگا جاوے* ہابیل کے خون سے
لیکر زکریا کے خون تلک جو قربانگاہ
اور ہیکل کے بیچ مین مارا گیا
تحقیق مین تم سے کہتا ہون کہ
اِسي پیڑهي سے اُس کا بدلہ
۵۲ لیا جایگا* افسوس تم پر ای فقہدانو
اِس واسطے کہ تم معرفت کي
کیلي لے لئے ہین اور نہ آپ داخل ہوے
۵۳ اور داخل ہونےوالون کو اٹکائے* جب
وُہ اُن سے یہہ باتان کہتا تها اُستادان
اور فروسیان اُس سے سخت بجد
ہونے لگے اور بہت مقدمون کے
باب مین بات کرنے کے واسطے
۵۴ اُسکو چهیڑنے لگے* اور اُسکے قابو
مین لگے اور ڈهونڈهتے تهے کہ اُسکے
مُنہہ سے کچهہ بات پکڑین جو
اُس پر فریاد کرین*

بارهوان باب

۱ اُس وقت جب عالم بیشمار
جمع هوے تهے اِتني زيادتي سے
که ايک دوسرے پر پاؤن ڈالتاتها
وُه اپنے شاگردون کو کهنا شروع کيا
که تُم پهلے فروسيون کے خمير سے
۲ جو رياکاري هی سو پرهيز کرو* که
کوئي چيز پوشيده نهين هی جو
ظاهر نهين هوگي اور نه چهپي هی
۳ جو معلوم نهين هوگي* اِسواسطے
که جو کچهه تُم اندهيرے مين
کهے سو اُجالے مين سُنا جايگا اور
جو کُچهه تُم کوٹهڑيون کے اندر
کان مين کهے سو مهاڑيون پر آواز
۴ کيا جايگا* اور مين تُم کو جو
ميرے دوست هين کهتا هون که
اُن سے مت ڈرو جو بدن کو
مارڈالتے هين اور بعداز زياده کچهه
۵ نهين کرسکتے هين* ليکن مين تم
کو اِشاره ديتا هون که کس سے ڈرنا
تُم اُس سے ڈرو جو مارڈالے بعد
دوزخ مين ڈالنے کي قدرت رکهتا
هی هو مين تم سے کهتا هون که
۶ اُس سے ڈرتے رهو* کيا دو دمڑيون

کو پانچ چڑيا نهين بکتے اور
کوئي ايک اُن مين سے خُدا کے
نزديک فراموش نهين هوتا هی* ۷
بلکه تُمهارے سر کے تمام بال بهي
گنےگئے هين پس ڈرو مت که تم
بهت سے چڑيون سے افضل هين* ۸
مين يهه بهي تم سے کهتا هون که
جو کوئي که خلق کے آگے ميرا
اِقرار کريگا اِبنِ آدم بهي خُدا کے
فرشتون کے سامهنے اُس کا اِقرار
کريگا* اور جو کوئي که خلق کے ۹
آگے ميرا اِنکار کريگا سو خُدا کے
فرشتون کے آگے اِنکار کيا جايگا* ۱۰
اور جو کوئي که اِبنِ آدم کے حق
مين بُرا کهيگا وُه اُسکو بخشا جايگا
ليکن جو کوئي که روحِ قُدس پر
بُرا کهيگا سو اُسکو مُعاف نهين
هوويگا* اور جس وقت تُمهارے ۱۱
تئين عبادت خانون مين اور
عاملون اور حاکمون کے روبرو لے
آوين تو انديشه مت کرو که تم
کس طرح اورکيا جواب ديوينگے اور
کيا کهينگے* اِس لئے که روحِ قُدس ۱۲
تم کو اُسي گهڑي سکهلايگا که کيا

۱۳ کہا چاہئے * اُس وقت اُس
جماعت میں سے ایک اُس سے کہا
کہ ای اُستاد میرے بھائي کو حکم
۱۴ دے کہ مجھے میراث کا حصہ دیوے*
وُہ اُس سے کہا کہ ای مرد کون
۱۵ مجھے تم پر قاضي یا بانٹنےہارا بنایا*
پھر وُہ اُن سے کہا کہ تم ہوشیار
رہو اور لالچ سے بیدار ہو اِس
واسطے کہ آدمي کي حیات اُس
کے مال کي زیادتي سے علاقہ نہیں
۱۶ رکھتي ہی * پھر وُہ اُنکے واسطے
ایک تمثیل کہا کہ ایک دولتمند
شخص کي زراعت کي زمین خوب
۱۷ آباد ہوي* تب وُہ اپنے دل میں
اندیشہ کیا کہ میں کیا کروں کہ
مجھے اپنا حاصل رکھنے کو جگہہ
۱۸ نہیں * پھر وُہ کہا کہ میں یوں کرونگا
اپنے کوٹھیوں کو توڑکر اُن سے بڑے
بناؤنگا اور وہاں اپنا سب حاصل
۱۹ اور مال جمع کرونگا* اور اپنے جان
کو کہونگا کہ ای جان تیرے پاس
بہت سا مال برسوں کے لئے جمع
ہوا ہی اب آرام پا کھا پي اور
۲۰ خوشي کر* پر خدا اُسکو کہا کہ

ای احمق اِسي رات تیرا جان
تجھہ سے نکالا جایگا تب جو کچھہ
کہ تو کمایا ہی سو کس کا ہوویگا * ۲۱
اور ویسا ہي وُہ آدمي جو اپنے
واسطے مال جمع کرتا اور خدا کے
نزدیک دولت پیدا نہیں کرتا
ہی* پھر وُہ اپنے شاگردوں سے کہا ۲۲
کہ اِس لئے میں تم سے بولتا ہوں کہ
اپنے جان کے واسطے فکر مت کرو
کہ ہم کیا کھاینگے اور نہ بدن کے
لئے کہ کیا پہنینگے * کہ جان ۲۳
خوراک سے اور بدن کپڑے سے
زیادہ ہی* اور کوّوں کو دیکھو کہ ۲۴
وے نہ بیج بوتے اور نہ کاٹتے ہیں
اور نہ کھلے اور کوٹھیاں اُن کے پاس
ہیں اور خدا اُن کو کھلاتا ہی تم
پرندوں سے کتنا زیادہ بہتر ہیں * ۲۵
اور کون تم میں فکر کرنے سے اپنے
قد کو ایک ہاتھہ بڑھاسکتا ہی * ۲۶
پس جب تم ادنیٰ کام نہیں
کرسکتے ہیں باقي چیزوں کے لئے
کیوں فکر کرتے ہیں * سوسن کے ۲۷
پھولوں پر نظر کرو کہ کس طرح اُگتے
ہیں وے نہ محنت کرتے اور نہ
کاٹتے ہیں اور میں تم سے بولتا

ہون کہ سُلیمان اپنے تمام دبدبے مین
اُن مین سے ایک کے برابر لباس نہین
۲۸ پہنا* پس اگر خُدا گھاس کو جو
آج میدان مین ہی اور کل تنور
مین ڈالی جاتی ہی اِسی طرح
پہناوے تو کتنے مرتبہ تُم کو
۲۹ زیادہ پہنائیگا ای کم اعتقادو* اور
تُم تلاش مت کرو کہ ہم کیا کھاینگے
اور کیا پئینگے اور بے قرار مت
۳۰ ہو* کیونکہ اِن سب چیزون کو
دُنیا کے لوگ ڈھونڈھتے ہین اور
تُمھارا باپ جانتا ہی کہ تُم اُن
۳۱ سب چیزون کے مُحتاج ہین *
بلکہ تُم خُدا کی بادشاہت کو
ڈھونڈھو کہ یہ تمام چیزان تُمھارے
۳۲ واسطے افزود کئے جاینگے* ای چھوٹے
مندے خوف مت رکھو اِس لئے
کہ تُمھارے باپ کی مرضی ہی
۳۳ کہ بادشاہت تُم کو بخشے* جو
کُچھ کہ تُمھارا ہی سو بیچو اور
خیرات کرو اور تھیلیان جو پُرانے
نہین ہوتے اور خزانہ جو نہین
گھٹتا سو آسمان پر اپنے واسطے پیدا
کرو جہان چور نہین پہنچتا اور

کیڑا خراب نہین کرتا ہی* اِس ۳۴
واسطے کہ جہان تُمھارا خزانہ ہی
وہان تُمھارا دِل بھی رہیگا* پس ۳۵
چاہئے کہ تُمھارے کمران باندھے
ہوے رہین اور تُمھارے چراغ
روشن ہووین* اور تُم اُن لوگون کے ۳۶
مانند ہو جو اپنے خاوند کی راہ
دیکھتے ہین کہ شادی سے پھرکب
آویگا کہ جب وُہ آوے اور دروازے
پر ٹھونکے تو وے فی الفور اُسکے لئے
کھولین* مُبارک ہین وے نوکر ۳۷
کہ جب خُداوند آوے تو اُن کو
ہوشیار پاوے مین تُم سے سچ کہتا
ہون کہ وُہ آپ کمر باندھکر اُن کو
کھانے کو بٹھلایگا اور سامھنے آکر
اُنکی خدمت کریگا * اور اگر وُہ ۳۸
دوسرے پہر یا تیسرے پہر کو
آوے اور ایسا پاوے تو مُبارک
ہین وے نوکر* اور تُم جانتے ہین ۳۹
کہ اگر گھرکے خاوند کو معلوم ہوتا
کہ چور کِس گھڑی آویگا تو وُہ
جاگتا رہتا اور اپنے گھر مین کھن
ڈالنے نہین دیتا تھا* پس تُم بھی ۴۰
تیّار رہو کیونکہ جِس گھڑی تُم

گمان نہین رکہتے ہین اِبنِ آدم
۴۱ آویگا* تب پطہر اُس سے کہا کہ
ای خُداوند یہہ تمثیل تو ہم ہی کو
۴۲ کہتا ہی یا سب کو بہی* تب
خُداوند کہا وُہ وفادار اور دانا
خانسامان کون ہی جِس کو
خُداوند اپنے گھر کا مُختار کریگا کہ
۴۳ وقت پر رِزق کا حِصّہ پہُنچاوے*
مُبارک وُہ نوکر جِس کو اُس کا
۴۴ خاوند آکر اِس طرح کرتا ہوا پاویگا*
مین تُم سے سچ کہتا ہون کہ وُہ اُسکو
اپنے سب مال اور اسباب پر
۴۵ مُختار کریگا* لیکن اگر وُہ نوکر
اپنے دِل مین کہے کہ میرا خُداوند
آنے مین دیری کرتا اور خادِمون
اور اصیلون کو مارنا اور کہانا پینا
۴۶ اور نشہ کرنا شروع کرے* تب
اُس نوکر کا خاوند جِس روز کہ وُہ
اِنتظاری نہ کرے اور جِس گھڑی
کہ اُسے معلوم نہ ہووے آیگا اور
اُسکو دو ٹکڑے کرکر اُسکا حِصّہ بے
۴۷ ایمانون کے ساتھہ مُقرّر کریگا* اور
وُہ نوکر جو اپنے خُداوند کی
خواہش جانکر تیّار نہین کیا اور

اُسکی خواہِش کے مُوافِق نہین کیا
سو بہُت مار کھایگا* لیکن وُہ جو ۴۸
نہین جانکر مار کے لایق کا کام کیا
سو تھوڑا مار کھایگا کیونکہ جِس
کو بہُت دیا گیا ہی اُس سے بہُت
چاہا جایگا اور جِس کو لوگ بہُت
حوالہ کئے اُس سے زیادہ خواہِش
کرینگے* مین زمین پر آگ بہیجنے ۴۹
آیا ہون اور مین کیا چاہتا ہون کہ
ابھی لگ جاوے* اور میرے ۵۰
لئے ایک بپتسما ہی جِس سے
مُجھہ کو بپتسما ہونا ہی اور جب
تک کہ وُہ پورا نہ ہو مین کِتنی
تنگی مین ہون* کیا تُم گُمان کرتے ۵۱
ہین کہ مین زمین پر صُلح دینے
آیا ہون مین تُم سے کہتا ہون کہ
نہین بلکہ جُدائی* کیونکہ اب ۵۲
سے ایک گھر مین پانچ دو سے
تین اور تین سے دو مُخالِف ہونگے* ۵۳
اور باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے
اور ما بیٹی سے اور بیٹی ما سے
اور ساس بہو سے اور بہو ساس سے
مُخالِف ہونگے* پہر وُہ یہہ بہی ۵۴
خلق سے کہا کہ جب تُم بادل

کو مغرب سے اٹھتا ہوا دیکھتے ہین
اُس وقت تم کہتے ہین کہ مینہہ
۵۵ آتا ہی اور ایسا ہی ہوتا ہی* اور
جِس وقت جنوبي ہوا چلتي ہی
تُم کہتے ہین کہ گرمي ہووےگي اور
۵۶ اُسي طرح ہوتي ہی* ای رياکارو
تُم آسمان اور زمين کي صورت کو
دريافت کرسکتے ہين پھر کيونکر
ہی کہ تُم اِس زمانے کو نہين
۵۷ پہچانتے ہين* اور کيونکر آپ سے
بھي حق کو اِمتياز نہين کرتے
۵۸ ہين* اور جِس وقت تو اپنے
مُدعي کے ساتھہ قاضي کے پاس
جاتا ہی تو رستے مين کوشش کر
کہ اُس سے چُھٹکارا پاوے کہ وُہ تُجھے
قاضي کے پاس نہ کھينچے اور قاضي
تُجھے پيادے کے حوالے نہ کرے
۵۹ اور پيادہ تُجھے قيد مين نہ ڈالے*
مين تُجھہ سے کہتا ہون کہ جب
تک کہ تو آخري دمڑي نہ پھيرے
تو وہان سے پھر باہر نہين نِکليگا*

تيرھوان باب

۱ اُس وقت بعضے حاضِر ہوکر اُن
گليليون کي خبر جِن کا خون پيلاط
اُن کے قربانيون مين مِلايا تھا اُس سے
کہنے لگے* تب يسوع اُن کو جواب ۲
ديا کہا تُم گمان کرتے ہين کہ يے
گليلي سب گليليون سے گُنہگار
تھے کہ وے ايسا عذاب پائے* ۳
مين تم سے کہتا ہون کہ نہين
بلکہ اگر توبہ نہ کرين تو تُم سب
اِسي طرح سے ہلاک ہوينگے* يا ۴
وے اٹھارہ جِن پر سيلوخام مين
بُرج گِر پڑکر اُن کو ہلاک کيا کہا
تُم سمجھتے ہين کہ وے يروشالم کے
تمام رہنےہارون سے زيادہ بدکار
تھے* مين تُم سے کہتا ہون کہ نہين ۵
بلکہ اگر تُم توبہ نہ کرين تو تم سب
اِسي طرح ہلاک ہوينگے* پھر وُہ ۶
يہہ تمثيل بھي اُن سے کہا کہ ايک
شخص کے باغيچے مين ايک انجير
کا جھاڑ تھا اور وُہ آکر اُس جھاڑ
مين ميوہ ڈھونڈھا اور نہين پايا* ۷
تب وُہ مالي سے کہا کہ ديکھہ مين
تين برس سے آکر اِس جھاڑ کا ميوہ
ڈھونڈھتا ہون اور نہين پاتا ہون
اُسکو کاٹ ڈال وُہ کاہيکو زمين
کو روک رکھتا* وُہ اُسکو جواب ۸

دیا کہ ای خداوند ابکے برس بھي
اُسکو رہنےدے کہ مین اُسکے آس
٩ پاس کھودکر اُس مین گوبر بھرون*
اگر اُس مین میوہ لاوے تو اچّھا
١٠ نہین تو بعداز اُسکو کاٹ ڈالیگا *
پھر وُہ ایک عبادت خانے مین
١١ سبت کے روز وعظ کہتا تھا* اور
دیکھو وہان ایک عورت تھي جو
اٹھارا برس سے روح کے آسیب کے
سبب ناتوان تھي اور کوبڑي ہوگئي
تھي اور کسِي طرح سیدھي نہین
١٢ ہوسکتي تھي* جب یسوع اُسکو
دیکھا بُلاکر اُسکو کہا کہ ای عورت
١٣ تو اپني ناتواني سے خلاصي پائي *
اور اُسپر ہاتھہ رکھا اور في الفور وُہ
سیدھي ہوگئي اور خُدا کا شُکر
١٤ کرنے لگي * تب عِبادت خانے
کا سردار اِس سبب کہ یسوع سبت
کے روز شفا بخشاتھا غُصّے سے لوگون
کو کہنےلگا کہ چھہ روز ہین جِن
مین لوگون کو کام کرنا روا ہی اِس
لئے تُم اُنھون مین آکر شفا پاؤ اور
١٥ سبت کے روز مین نہین* تب
خُداوند اُسکو جواب دیکر کہا کہ
ای ریاکار کیا ہرایک تُمھارے مین
سے سبت کے دِن اپنے بیل یا گدھے
کو تھان سے نہین کھولتا اور پاني
پلانے نہین لیجاتا* اور یہہ عورت ١٦
جو بیٹي ابیرہام کي ہی جِس کو
شیطان اٹھارا برس سے بند رکھا کیا
سبت کے دِن اُس کو اُس بند سے
خلاصي نہین دینا* جب وُہ یہ ١٧
باتان کہا اُسکے مُخالف سب
شرمندے ہوے اور تمام لوگ اُن
سب بُزُرگ کامون کے سبب جِن
کو وُہ کیا تھا خوش ہوے* پھر ١٨
وُہ کہا کہ خُدا کي بادشاہت کِس
چیز کے مانند ہی اور مین اُسکو
کونسي چیز سے مِثال دیون* وُہ ١٩
ایک رائي کے دانے کے مانند ہی جِس
کو ایک آدمي لیکر اپنے باغ مین
بویا اور وُہ اُگا اور بڑا جھاڑ ہوگیا
اور ہوا کے پرندے اُسکے ڈالیون پر
بسیرا کئے* پھر وُہ کہا کہ مین خُدا ٢٠
کي بادشاہت کو کِس چیز کے برابر
کہون* اُس خمیر کے سریکا ہی ٢١
جِس کو ایک عورت لیکر سیر
آٹے مین چھپائي اور وُہ سب خمیر

۲۲ ہوگیا* اور وُہ شہر بہ شہر اور گاؤن
گاؤن سیر کرتا اور تعلیم دیتا ہوا
۲۳ یروشالم کو جاتا تہا* اور ایک
شخص اُس سے کہا کہ ای خُداوند
کیا جو نجات پاینگے سو تہوڑے
۲۴ ہین* وُہ اُن کو کہا کہ تنگ دروازے
سے داخل ہونے کوشش کرو کہ مین
تُم سے کہتا ہون کہ بہتیرے
اُس مین داخل ہونے چاہینگے پر
۲۵ نہین سکینگے* جب صاحب
خانہ اُٹھکر دروازے کو بند کیا
تب تُم باہر کھڑے رہکر دروازے
پر مارنا اور کہنا شروع کرینگے کہ
ای خداوند خُداوند ہمارے واسطے
کھول تب وُہ تُم کو جواب دیگا
کہ مین تُم کو نہین جانتا کہ
۲۶ کہان کے ہین* اُس وقت تُم کہنے
لگینگے کہ ہم تیرے حضور مین
کہائے اور پئے ہین اور تو ہمارے
۲۷ گلیون مین وعظ کہا ہی* تب
کہیگا مین تُم سے بولتا ہون کہ
مین تُم کو نہین جانتا کہ کہان
کے ہین مجھہ سے دور ہو ای سب
۲۸ بدکارو* جب تُم دیکھینگے کہ ابیرہام

اور اِسحاق اور یعقوب اور تمام
نبیان خُدا کی بادشاہت مین
ہین اور تُم باہر نکالےگئے ہین تب
وہان رونا اور دانت چابنا ہوویگا* ۲۹
اور لوگ مشرق اور مغرب اور شمال
اور جنوب سے آوینگے اور خُدا کی
بادشاہت مین بیٹھینگے* اور ۳۰
دیکھو پچھلے ہین جو اگلے ہووینگے
اور اگلے ہین جو پچھلے ہووینگے* ۳۱
اور اُسی روز چند فروسی آکر اُس سے
کہے کہ تو یہان سے نکلکر چلےجا
کہ ہیرود تُجھے قتل کیا چاہتا ہی* ۳۲
تب وُہ اُن سے کہا کہ تُم جاکر
اُس لومڑی سے کہو کہ دیکھہ مین
شیطانون کو نکالتا ہون اور آج صبان
شفا بخشتا ہون اور تیسرے دن
کامل ہوونگا* لیکن آج اور کل اور ۳۳
پرسون مجھے سیر کرنا ضرور ہی
اِس لئے کہ نہین ہوسکتا کہ کوئی
نبی یروشالم کے باہر مارا جاوے* ۳۴
ای یروشالم یروشالم جو نبیون کو قتل
کرتی ہی اور اُن کو جو تیرے پاس
بھیجے جاتے ہین سنگسار کرتی ہی
کتنے بار مین چاہاہون کہ جیسا

مُرغي اپنے بچّون کو پنکهون کے تلے
ليتي هے ويسا تيرے فرزندون کو
۳۵ جمع کرون ليکن تو نهين چاها*
ديکهو تُمهارے واسطے تُمهارا گهر
اُجاڑ چهوڑا جاتا هے اور مين تُم
سے سچ کهتا هون که تُم مُجهے نهين
ديکهينگے اُس روز تلک جب
کهينگے که مُبارک هے وُه جو خُداوند
کے نام سے آتا هے

چوْدهوان باب

۱ پهر ايسا هوا که وُه سبت کے دِن
سردار فروسيون مين سے ايک کے
گهر کو کهانے کو گيا اور وے اُسکے
۲ قابو مين تهے* اور ديکهو اُسکے
۳ سامهنے ايک جلندهر کا بيمار تها*
تب يسوع فِقه‌دانون اور فروسيون
سے مُخاطب هوکر پوچها که کيا
۴ سبت کے روز شفا کرنا روا هے *
تب وے چُپ رهے پس وُه اُسکو
۵ ليکر شفا کرکر جانے ديا* اور اُنکے
طرف پهرکر کها که تُمهارے مين
کون هے که اگر اُسکا گدها يا اُسکا
بيل سبت کے روز کوئے مين گر
پڑے تو اُسي وقت اُسکو باهر نهين
۶ نکاليگا* تب وے اِن باتون کا

جواب اُسکو نهين دے سکے* اور ۷
جب وُه ديکها که وے مجلس
کے مرتبے کے جگهون کو کِس طرح
چُنتے هين تب مهمانون کو يهه
تمثيل کها* که جب کوئي تُجهه ۸
شادي کي ضيافت کو دعوت ديوے
تو مجلس مين بزرگي کي جاے پر
مت بيٹهه که ايسا نه هو که تُجهه
سے بُزرگتر اور کِسي کو دعوت
هووے* اور وُه شخص جو تُجهے اور ۹
اُسے دعوت ديا هے سو آکر تُجهه
کو کهے که يهه جگهه اِس شخص کو
دے اور تو شرمندگي سے فروتر جگهه
پر جاکر بيٹهے* بلکه جِس وقت ۱۰
تُجهے دعوت کي جاوے تو جاکر
نيچے کي جگهه پر بيٹهه که جب
تُجهے دعوت ديا سو شخص آوے
تو تُجهه کو کهے اے دوست تو اوپر
بيٹهه تب تُجهے همنشينون مين
عِزّت هوگي* که جو کوئي که اپنے ۱۱
تئين بلند کرتا هے سو پست هوجايگا
اور هرکوئي که اپنے تئين کمتر کرتا
هے سو بلند هوويگا* پهر اُسکو بهي ۱۲
کها جو اُسے بُلايا تها که جب تو

دو پہر یا شام کا کھانا تیّار کرے
تو اپنے دوستون یا بھائیون یا
خویشون یا تونگر پڑوسیون کو مت
بُلا کہ وے بھی تیری ضیافت نہ
۱۳ کرین اور تیرا بدلہ نہ پہنچاوین*
بلکہ جب تو مہمانی کرے تو
مسکینون اور ٹُنڈون اور لنگڑون اور
۱۴ اندھون کو بُلا* کہ تو مُبارک ہویگا
کیونکہ وے تیرا بدلہ نہین کرسکتے
اور تو راستبازون کے حشر مین
۱۵ بدلہ پاویگا* اُس وقت مہمانون
مین سے ایک یہ باتان سُنکر اُس
سے کہا کہ مُبارک وُہ ہی جو خدا
۱۶ کی بادشاہت مین روٹی کھایگا*
تب وُہ اُس سے کہاکہ ایک شخص
عمدہ کھانا پکواکر بہتون کو دعوت
۱۷ دیا* اور کھانے کے وقت پر اپنے
خادم کو بھیجا کہ اُن سب کو
جن کی دعوت تھی یہہ بولے کہ
۱۸ آؤ کہ سب کُچھہ تیّار ہوا* پر
وے سب ایک سے عُذرخواہی
شروع کئے پہلا اُس سے کہا کہ مین
زمین کا ایک ٹکڑا خریدا ہون اور ضرور
ہی کہ مین جاکر اُسکو دیکھون
تجھہ سے منّت کرتا ہون کہ مجھے
مُعاف رکھہ* اور دوسرا کہا کہ ۱۹
مین پانچ جوڑی بیل مول لیا
ہون اور اُنکو آزمانے جاتا ہون تجھہ سے
منّت کرتا ہون کہ مجھے مُعاف
رکھہ* اور تیسرا کہا کہ مین عورت ۲۰
کو شادی کیا ہون اِس واسطے مین
نہین آسکتا* پس وُہ نوکر آکر ۲۱
اپنے خاوند سے یہہ خبردیا تب
صاحب خانہ غُصّے مین آکر اپنے
خادم سے کہا کہ جلد شہر کے
بازارون اور گلیون مین جا اور
غریبون اور ٹنڈون اور لنگڑون اور
اندھون کو یہان لے آ* پھر خادم ۲۲
کہا کہ ای خداوند جیسا تو حکم
دیا ویسا ہوا ابھی جگہہ خالی
ہی* تب وُہ صاحب کہا کہ رستون ۲۳
اور باڑھون کی طرف جا اور زور
سے پہنچا تاکہ میرا گھر بھر جاوے* ۲۴
کیونکہ مین تُم سے کہتا ہون کہ
کوئی اُن لوگون مین سے جن کو
دعوت دی گئی تھی سو میرا کھانا
نہین چاکھیگا* اور بہُت سے ۲۵
لوگ اُسکے ہمراہ جاتے تھے اور وُہ

٢٦ پھرکر اُن سے کہا* کہ اگر کوئی میرے
پاس آوے اور اپنے باپ اور ما
اور جورو اور بچّوں اور بھائیوں اور
بہنوں بلکہ اپنے جان کو بھی
دُشمن نہ رکھے تو میرا شاگرد نہیں
٢٧ ہوسکتا * اور جو کوئی کہ اپنے
صلیب کو نہیں اُٹھا لیوے اور
میری پیروی نہیں کرے سو میرا
٢٨ شاگرد نہیں ہوسکتا* کیونکہ تمہارے
میں کون ہی جو ایک بُرج بنانے
کا اِرادہ کرکر پہلے اُسکے خرچ کا
حساب کرنے نہیں بیٹھیگا کہ اُسکے
پاس تیّار کرنے کو بس ہوویگا یا
٢٩ نہیں* تاکہ ایسا نہ ہو کہ وُہ بنیاد
ڈالکر تمام کرنے کو قُدرت نہ رکھے
اور دیکھنےہارے سب اُس پر ہنسنے
٣٠ لگیں* اور کہیں کہ یہہ مرد تعمیر
٣١ شروع کیا اور تمام کر نہیں سکا *
اورکونسا بادشاہ ہی کہ جب دوسرے
بادشاہ سے لڑنے جاوے تو پہلے
بیٹھکر مصلحت نہیں کریگا کہ
دس ہزار لیکر اُسکا مُقابلہ جو
بیس ہزار سے آتا ہی کرسکتا ہی
٣٢ یا نہیں* اور نہیں تو جب کہ
وُہ دوسرا ہنوز دور ہی پیغام
بھیجکر صُلح کا قرار چاہیگا* ویسا ٣٣
بھی تُم میں سے جو کوئی ہو اپنے
سب مال کو نہ چھوڑے سو میرا
شاگرد نہیں ہوسکتا ہی * نمک ٣٤
اچھا ہی لیکن اگر نمک کا مزہ
بگڑجاوے تو کاہے سے مزہ دار کیا
جایگا* نہ زمین کے اور نہ گھوریئے ٣٥
کے کام کا ہی بلکہ لوگ اُسکو
پھینک دیتے ہیں جو کوئی کہ
کان سُننے کے رکھتا ہی سو سُنے*

پندرھواں باب

اُس وقت سب محصول لینےوالے ١
اور گُناہگار اُسکے کلام کو سُننے کے
واسطے اُسکے نزدیک آئے * اور ٢
فروسیان اور اُستادان گلہ کرکر کہنے
لگے کہ یہہ شخص گُناہگاروں کو
قبول کرتا اور اُن کے ساتھہ کھاتا
ہی * تب وُہ اُن کو یہہ تمثیل ٣
کہا * کہ تمہارے میں سے کون ٤
ہی جو سؤ بکروں کا مالک ہی اور
اگر اُن میں سے ایک کوکھو دیوے
تو اُن ننّوے پر نؤکو میدان میں نہیں
چھوڑتا اور اُس گُم ہوے کو پائے

٥ تلک اُسکي تلاش مين نهين پهرتا*
اور جب اُسکو پاتا هي تب خوشي
٦ سے اپنے کاندهون پر اُٹهالاتا* اور
گهر کو آکر دوستون اور همسايون
کو بُلاکر اُن سے کهتا هي که ميرے
ساتهه خوشي کرو اِس لئے که اپنے
بکرے کو جو گُم هوا تها سو پايا
٧ هون* اور مين تُم سے کهتا هون
که اِس طرح سے آسمان پر ايک
کے لئے جو توبه کرتا هي نوّد پر نو
راست بازون سے جو توبه کے مُحتاج
٨ نهين هين سو زياده خوشي هي*
اور کونسي عورت هي جس کے
پاس دس دينار هين که اگر وه
ايک دينار کهووے تو چراغ نهين
سِلگاتي اور گهر کو نهين جهاڑتي اور
مِحنت سے نهين ڈهونڈهتي
٩ جب لگ که اُسکو پاوے* اور
جب پاتي هي تو دوستون اور
پڑوسيون کو جمع کرکر کهتي هي
که ميرے ساتهه خوشي کرو کيونکه
اپنا دينار جس کو گنوائي تهي
١٠ سو پائي هون* ويسا هي تُم سے کهتا
هون ايک گُنهگار کے لئے جو توبه

کرتا هي خُداکے فرشتون کے حضور مين
خوشي هي* پهر وه کها که ايک ١١
شخص کو دو بيٹے تهے* اور اُن ١٢
مين سے چهوٹا باپ کو کها که اي
باپ مال کا جو حِصّه پڑے مُجهه
دے پس وه اپنے مال کو اُن
کے درميان حِصّه کرديا* اور بهت ١٣
روز نهين گُذرے که چهوٹا بيٹا
سب کُچهه جمع کرکر ايک دور
مُلک کو سفر گيا اور وهان عياشي
مين اپنا مال برباد کيا* اور ١٤
جب وه سب کُچهه خرچ کيا
تها اُس سرزمين مين ايک بڑا
قحط پڑا اور وه مُحتاج هونے لگا* ١٥
تب وه جاکر اُس مُلک کے ايک
رهنےهارے کے پاس نوکر هوا اور وه
شخص اُسکو سور چرانے کے واسطے
اپنے کهيتون مين بهيجتا تها* اور ١٦
اُسکو آرزو تهي که سور کهاتے تهے سو
چهلکون سے اپنا پيٹ بهر ليوے
پر کوئي نهين ديا* اور جب وه ١٧
هوش مين آيا کها که ميرے باپ
کے کتنے مزدور هين جن کو وافر
هي اور مين بهوکهه سے مرتا هون* ١٨

اُٹھونگا اور باپ کے پاس جاؤنگا
اور اُسے کہونگا کہ آسمان کا اور
۱۹ تیرے سامھنے گُناہ کیا ہون* اور
اب سے مین تیرا بیٹا کہلانے کے
لایق نہین ہون تو مجھے اپنے مزدورون
۲۰ مین سے ایک کے برابر کر* پس وُہ
اُٹھکر اپنے باپ کے پاس آیا لیکن
ابھی دور تھا کہ اُسکا باپ اُسے
دیکھکر رحم کیا اور دوڑکر اُس کو
۲۱ گلے لگایا اور بوسہ دیا* تب بیٹا
اُس سے کہا کہ ای باپ مین
آسمان کا اور تیری نظر مین گُناہ کیا
ہون اوراب سے تیرا بیٹا کہلانے کے لایق
۲۲ نہین ہون* لیکن باپ اپنے نوکرون
سے کہا کہ سب سے بہتر خلعت
لے آکر اُسکو پہناو اوراُسکے ہاتھہ مین
۲۳ انگھوٹھی اور پاؤن پر جوتی لگاؤ*
اور پالے ہوے بچھڑے کو لاکر ذبح
۲۴ کرو کہ ہم کھاوین اور خوشی کرین*
کیونکہ یہہ میرا بیٹا مرگیا تھا سو زندہ
ہوا اور گُم ہوا تھا سو پھر ملا پس
۲۵ خوشی کرنا شروع کئے* اور اُسکا
بڑا بیٹا کھیت مین تھا سو جب
وُہ آکر گھر کے نزدیک پہنچا تب

آواز راگ اور ناچ کا سُنا* اور ۲۶
نوکرون مین سے ایک کو بلاکر پوچھا
کہ آج کیا ہی* وُہ اُس سے کہا کہ ۲۷
تیرا بھائی آیا ہی اور تیرا باپ
پالے ہوئے بچھڑے کو ذبح کیا اِس
لئے کہ وُہ صحیح سلامت اُس کو
مِلا ہی* اور وُہ غصے مین آکر اندر ۲۸
جانے نہین چاہا تب اُسکا باپ
باہر آکر اُسے منایا* تب وُہ ۲۹
باپ سے کہا کہ دیکھہ مین اِتنے
برسون سے تیری خدمت کرتا ہون
اور کبھی تیرا حُکم عدول نہین
کیا ہون اور تو ہرگز ایک حلوان
بھی مجھے نہین دیا کہ اپنے دوستون
کے ساتھہ خوشی کرون* پریہہ تیرا ۳۰
بیٹا جو تیری زندگانی کو رنڈی
بازی مین اُڑایا ہی جون ہی آیا
تو اُسکے لئے پالے ہوے بچھڑے کو
ذبح کیا* اور باپ اُس سے کہا ۳۱
کہ ای بیٹے تو ہمیشہ میرے ساتھہ
ہی اور جو کُچھہ کہ میرا ہی سو
تیرا ہی* لیکن شاد ہونا اورخوشی ۳۲
کرنا ہم کو لازم تھا کیونکہ یہہ تیرا
بھائی مرگیا تھا سو پھر جیا اور
کھویا گیاتھا سو پھر ملا*

سولهوان باب

١ پهر وُه اپنے شاگردون سے بهي
کہا کہ ایک تونگر کو خانسامان
تها جس پر خاوند کے روبرو فریاد
هوئي کہ وُہ تیرے مال کو برباد
٢ کرتا هی* تب وُه اُسکو بُلاکر کہا
کیون هی کہ مین تیرے باب
مین یہہ سُنتا هون تو اپني
خانساماني کا حِساب دے کہ اب
٣ سے تو خانسامان نہین رہسکیگا*
تب وُہ خانسامان اپنے دِل مین
اندیشہ کیا کہ مین کیا کرون کہ
میرا خاوند میري خانساماني
مجهہ سے لیتا هی مین کهودنے
نہین سکتا هون اور بهیک مانگنے
٤ سے شرماتا هون* بهلا مین دریافت
کیا هون کہ کیا کرونگا کہ جس
وقت مین خانساماني سے برطرف
کیا جاؤن تو مجهے لوگ اپنے گهرون
٥ مین رکهین* پس وُہ اپنے صاحب
کے تمام قرضدارون کو بُلاکر پہلے سے
پوچها کہ تو میرے خاوند کو کِتنا
٦ قرض دینا هی* وُہ بولا کہ تیل کے
سؤ ماپ تب وُہ اُس سے کہا کہ
اپنا تمسّک لے اور جلد بیٹهکر
پچاس لکهہ* پهر دوسرے سے کہا ٧
کہ تو کِتنا دینا هی وُہ کہا کہ گیہون
کے سؤ ماپ تب وُہ اُس سے کہا
کہ اپنا تمسّک لیکر اسّي لِکهہ * ٨
اورخُداوند اُس ناراست خانسامان
کي تعریف کیا اِس واسطے کہ عقل
سے کیا تها کیونکہ دُنیا کے فرزند
اپنے حال مین نور کے فرزندون
سے زیادہ دانا هین * اور مین ٩
تُم سے کہتا هون کہ جهوٹهي دؤلت
سے اپنے واسطے دوست پیدا کرو
تاکہ جب تُم زوال پاوین تو قایم
مکانون مین تُم کو جگہہ دیوین* ١٠
جو کوئي کہ تهوڑے مین وفادار
هوتا سو بہت مین بهي وفادار هوتا
اور جو کوئي کہ تهوڑے مین
ناراست هوتا سو بہت مین بهي
ناراست هوتا* کیونکہ جهوٹهي ١١
دؤلت مین اگر دیانتداري نہ
کئے هووین تو سانچي دؤلت تُمهارے
سپُرد کون کریگا* اور اگر تُم دوسرے ١٢
کے مال پر وفائي نہ کئے هووین تو
تُمهارا هي مال تُم کو کون دیگا * ١٣

کوئي نؤکر دو خاوند کي خدمت
نهين کرسکتا اِس لئے که وُه ايک
سے دُشمني اور دوسرے سے دوستي
رکهيگا يا ايک کے طرف مايل هوويگا
اور دوسرے کو هلکا سمجهيگا پس
تُم خُدا اور دولت دونون کي
١۴ بندگي نهين کرسکتے هين* پر
فروسيان جو لالچي تهے يه سب
باتان سُنکر اُس پر مسخري کرنے
١٥ لگے* تب وُه اُن سے کها که تُم وے
هين جو اپنے تئين خلق کے روبرو
راست دکهاتے هين ليکن خُدا
تُمهارے دِلون کو جانتا هي که
جو چيز که خلق کے آگے عزيز هي
١٦ سو خُدا کي نظر مين مکروه هي*
اور شريعت اور نبيان يوحن تلک
تهے اور اُس وقت سے خُدا کي
بادشاهت کي خبر دي جاتي هي
اور هرکوئي اُس مين داخل هونے
١٧ کوشش کرتا هي* اور ايک شوشه
شريعت مين سے گهٹ جانے سے
آسمان اور زمين کا زوال هونا بهلتر
١٨ هي* اور جو کوئي اپني جورو کو
طلاق ديکر دوسري کو شادي کرے

تو زنا کرتا هي اور جو کوئي که
مرد سے طلاق پائي سو عورت کو
شادي کرتا هي وُه زنا کرتا هي* ١٩
اور ايک دولتمند تها جو سُرخ
اور باريک لباس پهنتا تها اور هر
روز آراميت سے عيش اور عشرت
کرتا تها* اور لعازر نام پهوڑے سے ٢٠
بهرا هوا ايک بهکاري کو اُسکے
دروازے پر رکهتے تهے* اور ٹکڑون ٢١
کو جو اُس دولتمند کے دسترخوان
سے گرتے کهانے چاهتا تها اور کتّے آتے
تهے اور اُسکے پهوڑون کو چاٹتے تهے* اور ٢٢
ايسا هوا که وُه بهکاري مرگيا اور
فرشتے اُسکو ليجاکر ابيرهام کے گود
مين دئے اور وُه دولتمند بهي مرگيا
اور اُسکو دفن کئے* اور وُه عذاب ٢٣
مين پڑکر دوزخ مين اپنے آنکهون
کو کهولا اور دور سے ابيرهام کو اور
لعازر کو اُسکے گود مين بيٹها هوا
ديکها* تب وُه پکارکر کها که اي ٢۴
باپ ابيرهام مجهه پر رحم کر اور
لعازر کو بهيج که اپني اُنگلي کے
سِر کو پاني مين ڈباکر ميري زبان
کو ٹهنڈي کرے که مين اِس شعلے

۲۵ مین تڑپتا ہون * تب ابیرہام
اُسکو کہا کہ ای بیٹے یادکر کہ تو
حینِ حیات مین اپنے اچّھے
چیزون کو پایا اور لعازر بُرے چیزون
کو سو اب وُہ تسلّي پاتا ہی اور تو
۲۶ عذاب مین ہی* اور سِوائے اِسکے
ہمارے اور تُمہارے درمیان ایک
بڑا غار ہي کہ وے جو اِدھرسے
تُمہارے نزدیک جایا چاہتے سو
گُذر نہین سکتے اور نہ وے جو
اُدھر ہین ہمارے تلک آ سکتے
۲۷ ہین * تب کہا پس ای باپ
مین تیري مِنّت کرتا ہون کہ تو
۲۸ اُس کو میرے باپ کے گھرکو بھیج*
کیونکہ میرے پانچ بھائیان ہین
تاکہ وُہ اُن کو آگاہ کرے کہ وے
بھي اِس عذاب کے مکان مین نہ
۲۹ آوین* ابیرہام اُس سے کہا کہ اُن
کے پاس موسیٰ اور نبیان ہین اُن
۳۰ کي سنّنا* تب وُہ کہا کہ نہین
ای باپ ابیرہام کہ اگرکوئي مُردون
مین سے اُن کے نزدیک جاوے
تو وے توبہ کرینگے پھر ابیرہام اُس
سے کہا کہ اگر موسیٰ اور نبیون
کي نہ سُنین تو اگرچہ ایک
مُردون مین سے اُٹھے تو بھي نہین
مانینگے*

سترھوان باب

پھر وُہ شاگردون سے کہا کہ ٹھوکرون ۱
کا نہ آنا غیر مُمکِن ہی لیکِن افسوس
اُس پر جِس کے معرِفت سے آوین* ۲
کیونکہ اِن چھوٹون مین سے ایک
کو ٹھوکر دینے سے چکّي کا پاٹ
اُسکي گردن مین لٹکایا ہوا دریا
مین پھینکا جانا اُسکو بہتر ہوتا* ۳
خبردار ہو اور اگر تیرا بھائي تقصیر
کرے تو اُسکو ملامت کر اور اگر
توبہ کرے تو اُسکو مُعاف کر* اور ۴
اگر وُہ ایک دِن مین سات دفع
تیري تقصیر کرے اور سات دفع
پھر تیرے پاس آکر کہے کہ مین توبہ
کرتا ہون تو اُسکو مُعاف کرنا* تب ۵
رسولان خّداوند سے کہے کہ ہمارے
ایمان کو زیادہ کر* پس خُداوند ۶
کہا کہ اگر رائي کے ایک دانے کے
برابر ایمان رکھتے تو تم اِس گولر
کے جھاڑ کو اگر کہتے کہ جڑ سے
اُکھڑکر دریا مین لگ جا تو وُہ

۷ تمھارا حکم مانتا * اور تمھارے
مین کون ہی جس کا ایک نوکر
ہل جوتتا یا چراتا ہووے کہ جس
وقت وہ کھیت سے آوے تو ترت
اُسکو کہیگا کہ جا اور کھانے کو
۸ بیٹھہ* بلکہ اُسکو نہین کہیگا کہ
شام کا کھانا میرے واسطے تیّار کر
اور کمر باندھکر جب لگ کہ مین
کھاؤن اور پیؤن میری خدمت کر
۹ اور بعد اُسکے تو کھا اور پی* کیا
وہ اُس نوکر کی شکرگذاری کرتا
ہی کہ جو کچھہ اُسے فرمایا گیا
سو بجالایا مین باور کرتا ہون کہ
۱۰ نہین * اِسی طرح سے تم بھی
جب وے تمام کام جو تمھارے
تئین فرمائے گئے ہین سو کئے ہین
تو کہو کہ ہم نکمّے نوکر ہین کہ جو
۱۱ ہم کو کرنا واجب تھا سو ہم کئے*
اور ایسا ہوا کہ وہ یروشالم کو جاتا
ہوا سامریہ اور گلیل کے بیچ مین
۱۲ سے گذرا * اور ایک گاؤن مین
داخل ہونے مین دس کوڑھی اُس
۱۳ کے اِستقبال آکر دور کھڑے رہے*
اور پکارکر کہے کہ ای یسوع خداوند

ہم پر رحم کر* تب وہ دیکھکر ۱۴
اُن سے کہا کہ تم جاکر اپنے تئین
کاہنون کو دکھاؤ اور یون ہوا کہ وے
چلتے ہوے پاک ہوگئے* اور اُن ۱۵
مین سے ایک جب دیکھا کہ شفا
پایا تب بلند آواز سے خدا کی
تعریف کرتا ہوا پلٹکر آیا* اور اُس ۱۶
کے قدمون پر اُس کی شکرگذاری
کرتا ہوا اوندھے منھہ گرا اور وہ
سامری تھا* تب یسوع کہنے لگا ۱۷
کیا دس پاک نہین ہوے پھر وے
نو کہان ہین* کوئی نہین ملےکہ ۱۸
خدا کا شکر کرنے پھر آئے سوائے اِس
پردیسی کے* پھر وہ اُس سے کہا ۱۹
کہ اُٹھہ اور چلاجا تیرا اِعتقاد
تجھے صحت بخشا* پھر جب ۲۰
فروسیان اُس سے پوچھے کہ خدا
کی بادشاہت کب آویگی وہ اُن کو
جواب دیا کہ خدا کی بادشاہت
اِنتظاری سے نہین آتی * اور نہ ۲۱
کہینگے کہ دیکھو یہان ہی یا وہان
ہی کیونکہ خدا کی بادشاہت
تمھارے اندر ہی* اور وہ شاگردون ۲۲
سے کہا کہ دن آوینگے کہ تم ابنِ آدم

کے دِنون مین سے ایک کو دیکھنے
۲۳ کی آرزو کرینگے اور نہین دیکھینگے*
اور تم کو کہینگے کہ دیکھو یہان ہی
یا دیکھو وہان ہی لیکن تم باہر
۲۴ مت نکلو اور پیچھے مت جاؤ*
اِس لئے کہ جئیسا بجلی آسمان کے
تلے ایک کنّن سے چمککر دوسرے
طرف تک تاب دیتی ہی وئیسا ہی
۲۵ اِبن آدم بھی اپنےدن مین ہوویگا*
لیکن پہلے ضرور ہی کہ وہ بہت سے
رنج کھینچے اور اِس زمانے کے لوگ
۲۶ سے ردکیاجاوے* اور جئیسا نوح
کے ایام مین تھا وئیسا ہی اِبن آدم
۲۷ کے دِنون مین ہوویگا* کہ کھاتےتھے
اور پیتے تھے بیاہ کرتے تھے اور بیاہ
دئے جاتے تھےاُس روز تک کہ نوح
کشتی مین داخل ہوا اور طوفان
۲۸ آکر سب کو ہلاک کیا* اور بھی
جئیسا لوطؔ کے ایّام مین ہوا تھا کہ کھاتے
تھے اور پیتے تھے اور خرید وفروخت
کرتےتھے اور بوتے تھے اور گھر باندھتے
۲۹ تھے* اور جِس روز کہ لوط سدوم
سے باہر نکلا آسمان سے آگ اور
گندھک برسکر سب کو ہلاک کی* ۳۰
اور جِس روز کہ اِبن آدم ظاہر
ہوگا وئیسا ہی ہوگا* اُس روز کوئی ۳۱
کوٹھے پر ہووے اور اُسکی جِنس
نیچے گھر مین رہے تو لیجانے کو
نیچے نہ اُترنا اور جو کوئی کھیت
مین رہے تو وئیسا ہی وہ پلٹکر نہ آنا* ۳۲
لوط کی جورو کو یاد کرو* جو ۳۳
کوئی کہ اپنا جان بچانے ڈھونڈھیگا
سو اُسکو کھوویگا اور جو کوئی کہ
اپنے جان کو کھویگا سو اُسکو
بچایگا* اور مین تم سے کہتا ہون ۳۴
کہ اُس رات کو ایک بچھانے پر
دو ہووینگے سو ایک پکڑا جایگا اور
دوسرا چُھٹ جایگا* اور دو ملکر ۳۵
چکّی پیستے رہینگے سو ایک پکڑی
جایگی اور دوسری چُھٹ جایگی* ۳۶
اور دو کھیت مین رہینگے کہ اُن مین
سے ایک پکڑا جایگا اور دوسرا چُھٹ
جایگا* تب وے اُس سے عرض کئے ۳۷
کہ کہان ہوویگا ای خداوند وہ اُن سے
کہا کہ جہان مُردار ہی وہان
گِیدڑ جمع ہووینگے*

اٹھارھواں باب

پھر وُہ اُن کو ایک تمثیل کہا
اِس مطلب پر کہ چاہئے کہ ہمیشہ
دُعا کریں اور اُس میں سُستي نہ
٢ کریں* کہ ایک شہر میں ایک
قاضي تھا جو نہ خُدا سے ڈرتا اور
٣ نہ خلق سے شرماتا تھا* اور اُسي
شہر میں ایک بیوہ عورت تھي
جو اُسکے پاس آکر کہتي تھي کہ
میرے دشمن سے میرا اِنصاف
٤ کر* اور وُہ کِتنے ایک روز تلک
نہیں چاہا لیکن بعد یہہ اپنے دِل
میں اندیشہ کیا کہ اگرچہ میں
خُدا سے نہیں ڈرتا اور نہ عالم سے
٥ شرماتا ہوں* لیکن یہہ رانڈ مجھے
تصدیع دیتي ہی اِس واسطے میں
اُس کا اِنصاف کرونگا کہ ہر وقت
٦ آنے سے مجھے بیزار نہ کرے* پھر
خُداوند کہا کہ سنو وُہ بے عدل
٧ قاضي کیا کہا* کیا خُدا اگرچہ
مُدت تک اُن کي برداشت کرتا
ہی لیکن اپنے مقبولوں کا جو رات
دِن اُسے پُکارتے ہیں اِنصاف نہ
٨ کریگا* میں تم سے کہتا ہوں کہ
وُہ جلدي سے اُن کا اِنصاف کریگا
پر اِبن آدم جب آوے کیا دُنیا
میں ایمان پایگا* پھر وُہ بعضوں ٩
کو جو اپني راستي پر بھروسا رکھتے
اور دوسروں کو حِقارت سے دیکھتے تھے
سو یہہ تمثیل کہا* کہ دو شخص ١٠
ایک فروسي اور دوسرا محصول لینے
والا ہیکل میں نماز کرنے گئے* اور ١١
فروسي علیحدہ کھڑے رہکر اپنے
میں یوں نماز کیا کہ ای خُدا میں
تیرا شُکر کرتا ہوں کہ دوسروں کے
سریکا ظالم اور ناراست اور زِنا کار
یا اِس محصول لینےوالے کے مانند
بھي نہیں ہوں* میں ہفتے میں دُو بار ١٢
روزہ رکھتا ہوں اپنے سب مال کا
دسواں حِصہ دیتا ہوں* اور وُہ محصول ١٣
لینےوالا دور کھڑے رہکر اِتنا بھي
نہ چاہا کہ آنکھوں کو آسمان کے
طرف اُٹھاوے بلکہ اپني چھاتي
پیٹکر کہتا تھا کہ ای خُدا مجھ گُناہگار
پر رحم کر* میں تم سے کہتا ہوں ١٤
کہ یہہ شخص اُس دوسرے سے
راست ٹھہرایا جاکر اپنے گھر کو گیا
اِس واسطے کہ جو کوئي اپنے تیں
بلند کرتا ہی سو پست کیا جایگا

اور جو اپنے تئین کمتر جانتا ہی
۱۵ سو سرفراز ہوویگا * اور بچّون کو
بھي اُسکے پاس لے آئے تاکہ وُہ اُن
کو چھووے لیکن شاگردن دیکھکر
۱۶ اُن کو دھمکائے * تب یسوع اُن
کو بلاکر کہا کہ چھوٹے بچّون کو
میرے پاس آنے دیو اور منع
مت کرو کیونکہ خُدا کي بادشاہت
۱۷ ایسون کي ہی * اور مین تُم کو
سچ کہتا ہون کہ جو کوئي بچّے کے
طرح خُدا کي بادشاہت کو قبول
نہ کرے تو کسي صورت سے اُس
۱۸ مین داخل نہین ہوویگا * اُس
وقت کوئي سردار اُس سے پوچھا
کہ اي نیک اُستاد مین کیا کرون
تاکہ ہمیشہ کي حیات کا وارث
۱۹ ہووُن * یسوع اُس سے کہا کہ تو
مُجھے نیک کیون کہتا ہی نیک
۲۰ کوئي نہین مگر ایک یعنے خُدا *
تو حُکمون کو جانتا ہی کہ زنا
مت کر اور خون مت کر اور
چوري مت کر اور جھوٹي گواہي
مت بھر اور اپنے ما باپ کو عزّت
۲۱ دے * وُہ کہا کہ مین لڑکپن سے
اِن تمام کو حفظ کر رکھا ہون * تب ۲۲
یہ باتان سُنکر اُس سے کہا کہ ابھي
ایک چیز تُجھے باقي ہی جو کُچھہ
تیرے پاس ہی سو بیچ ڈال اور
مسکینون کو بانٹ دے کہ تو آسمان
پر گنج پایگا اور آ اور میرے
پیروي کر * جب یہہ بات سُنا ۲۳
بہُت غمگین ہوا اِس واسطے کہ بڑا
مالدار تھا * تب یسوع جب ۲۴
دیکھا کہ بہُت غمگین ہوا کہا کہ
جو مالدار ہین خُدا کي بادشاہت
مین کتنے مُشکل سے داخل ہونگے * ۲۵
کہ کوئي مالدار خُدا کي بادشاہت
مین داخل ہونے سے سوئي کے ناکے مین
سے اونٹ کا گُذرنا آسانتر ہی * ۲۶
تب وے جو سُنے کہے پھر کون
نجات پاسکیگا * وُہ کہا کہ جو ۲۷
خلق کے آگے مُحال ہین سو خُدا
کے نزدیک ہوسکتے ہین * تب ۲۸
پطرس کہا کہ دیکھہ ہم سب کُچھہ
چھوڑکر تیري پیروي کئے ہین * ۲۹
وُہ اُس سے کہا کہ مین تُم سے سچ
بولتا ہون کہ ایسا کوئي نہین جو
گھر یا ما باپ یا بھائي یا جورو

یا بچّون کو خُدا کي بادشاہت
۳۰ کے لئے چھوڑا ہی* جو اِس جہان
مین کئي مرتبہ اُس سے زیادہ اور
آیندہ کے جہان مین ہمیشہ کي
۳۱ حیات نہ پایگا* پھر وُہ اُن بارہ
کو کنارے لیجاکر اُن سے کہا کہ
دیکھو ہم یروشالم کو جاتے ہین اور
جو کُچھہ اِبنِ آدم کے حق مین
نبیون کے معرفت سے لِکھا گیا ہی
۳۲ سو حاصِل ہوویگا* کہ وُہ غیرقوم
والون کے حوالے کیا جایگا اور اُس پر
۳۳ طعنہ مارینگے اور تھوکینگے* اور
اُس کو قمچیان مارینگے اور قتل
۳۴ کرینگے اور تیسرے دِن وُہ پھر اُٹھیگا*
پر وے اِن باتون سے کُچھہ نہ سمجھے
اور یہہ کلمہ پوشیدہ رہا اور اِن کہے
ہوے باتون کو کُچھہ معلوم نہین
۳۵ کئے* اور ایسا ہوا کہ جِس وقت
وُہ یریحو کے نزدیک آیا ایک
اندھا راہ مین بیٹھکر بھیک مانگتا
۳۶ تھا* اور جماعت کو گُذرتي ہوي
۳۷ سُنکر پوچھا کہ کیا ہی* وے اُس
۳۸ کو کہے کہ ناصري یسوع جاتا ہی*
تب وُہ پُکارکر کہا کہ ای یسوع اِبنِ
داوٗد مُجھہ پر رحم کر* اور وے ۳۹
جو آگے چلتے تھے اُسکو دٹائے کہ
چُپ رہ لیکن وُہ اور بھي زیادہ
پُکارا کہ اِبنِ داوٗد مُجھہ پر رحم کر* ۴۰
تب یسوع کھڑا رہکر حُکم کیا
کہ اُسکو سامھنے لاؤ جب وُہ نزدیک
آیا تو اُس سے پوچھا* تو کیا چاہتا ۴۱
ہی کہ مین تیرے واسطے کرون
وُہ کہا ای خُداوند کہ مین دیکھنے
پاؤن* تب یسوع اُسکو کہا کہ ۴۲
دیکھنے پا کہ تیرا اِعتقاد تُجھے
خلاصي بخشا* اور اُسي دم دیکھنے ۴۳
پایا اور وُہ خُدا کا شُکر کرتا ہوا
اُسکے پیچھے ہو رہا اور تمام لوگ
یہہ دیکھکر خُداکي تعریف کرنے
لگے*

اُنیسوان باب

اور یسوع یریحو مین داخِل ۱
ہوکر پٹیلیور گیا* کہ دیکھو زکي ۲
نام ایک شخص تھا جو محصول
لینےوالون کا سردار اور دولتمند
تھا* سو یسوع کو دیکھنے چاہا کہ ۳
وُہ کون ہی لیکن ہجوم کے سبب نہ
دیکھہ سکا اِس واسطے کہ وُہ کوتاہ

۴ قد تہا* تب وُہ آگے دَوڑکر ایک
گولر کے جہاڑ پر اُسکو دیکہنے کے
واسطے چڑہا کیونکہ وُہ اُس طرف
۵ سے آتا تہا* اور جب یسوع اُس
جگہہ مین پہُنچا تو اوپر نظرکرکر
اُسے دیکہا اور کہا کہ ای زکي جلد
اُترکر آ کیونکہ مین آج تیرے گہر
۶ مین رہنا ہون* پس وُہ جلد
اُترکر خوشي سے اُسکا اِستقبال
۷ کیا* اور تمام لوگ یہہ دیکہکر
گِلہ کرنے لگے کہ وُہ ایک گُناہگار
۸ کے گہر مین مہمان ہوکر جاتا ہی*
اور زکي کہڑا رہکر خُداوند سے کہا
کہ ای خُداوند دیکہہ مین اپنا
آدہا مال غریبون کو دیتا ہون اور
اگر مین تہمت کرکر کِسي سے کُچہہ
لیا ہون تو اُسکا عِوض چوگُنا دیتا
۹ ہون* تب یسوع اُس سے کہا کہ
آج اِس گہر مین نجات پہنچي
کیونکہ یہہ بہي ابیرہام کا فرزند
۱۰ ہی* کیونکہ اِبنِ آدم آیا ہی تاکہ
اُن کو جو گُم ہوئے ڈہونڈہے اور
۱۱ بچاوے* اور جِس وقت وے یہ باتان
سُنتے تہے اور ایک تمثیل افزود

کرکر کہا اِس لئے کہ آپ یروشالم
کے نزدیک تہا اور وے گُمان کرتے
تہے کہ خُدا کي بادشاہت تُرت
آشکارا ہوگي* کہ ایک شریف ۱۲
مرد کِسي دور مُلک کا سفر گیا کہ
بادشاہت اپنے قبضے مین لاکر پہر
آوے* اور وُہ اپنے دس خادِمون ۱۳
کو بُلاکر دس اشرفیان اُنکے حوالے
کرکر کہا کہ جب تک کہ مین پہر
آؤن تُم سوداگري کرو* لیکِن اُس کے ۱۴
ہم شہر والے اُس سے عداوت رکہتے
تہے اور اُسکے پیچہے پیغام بہیجے کہ
ہم نہین چاہتے کہ یہہ ہم پر
بادشاہت کرے* اور ایسا ہوا کہ ۱۵
جب وُہ بادشاہت پاکر پہر آیا تب
وُہ اُن خادِمون کو جِن کو نقد سونپا
تہا حاضِر کرنے کا حُکم دیا تاکہ
دریافت کرے کہ ہرایک کیا کیا
نفع پیدا کیا ہی* تب پہلا آکر ۱۶
کہا کہ ای خُداوند تیري ایک
اشرفي دس اشرفیان کمائي ہی* ۱۷
تب وُہ اُس سے کہا آفرین ای
اچّہے خادِم اِس لئے کہ تو بہُت
تہوڑے مین وفادار ہوا دس شہرون

۱۸ پر حُکومت کر* اور دوسرا آکر کہا
ای خُداوند تیري ایک اشرفي
۱۹ پانچ اشرفیان کمائي* تب وُہ
اُسکو بھي کہا کہ تو پانچ شہرون
۲۰ پر حُکومت کر* اور تیسرا آکر کہا
کہ ای خُداوند دیکھہ تیري اشرفي
موجود ہی کہ مین اُسکو رومال
۲۱ مین بندکر رکھا ہون* اِس لئی
کہ مین تجھہ سے ڈرتا تھا کہ تو
بہت سخت آدمي ہی اور جو
تو نہین رکھا سو اُٹھا لیتا ہی اور
۲۲ نہین بویا سو کاٹتا ہی* تب وُہ
اُس سے کہا کہ ای نالایق نوکر مین
تیرے ہي مُنہہ سے تجھے تقصیرمند
ٹھہراؤنگا تجھے معلوم تھا کہ مین
سخت آدمي ہون اور جو مین
نہین رکھا سو اُٹھاتا ہون اور نہین
۲۳ بویا سو کاٹتا ہون* پس تو کس
واسطے میرا نقد مہاجن کي کوٹھي
مین نہین رکھا کہ مین آکر اپنے
۲۴ مال کو سود سمیت لیتا تھا* اور
حاضرون سے کہا کہ اِس سے
اشرفي چھین لیکر جِس کے پاس دس
۲۵ اشرفیان ہین اُسکو دیو* تب

اُس سے عرض کئے کہ ای خُداوند
اُس کے پاس دس اشرفیان ہین* ۲۶
کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ
جو کوئي رکھتا ہی اُسکو دیا جایگا
اور جو کہ نہین رکھتا ہی جو کچھ
اُسکے پاس ہی سو بھي اُس سے لیا
جایگا* پر میرے اُن دشمنون ۲۷
کو جو نہین چاہے کہ مین اُن پر
حُکومت کرون یہان لاؤ اور میرے
سامہنے قتل کرو* اور وُہ یہہ ۲۸
کہکر یروشالم کی طرف آگے بڑھا* ۲۹
اور ایسا ہوا کہ جب وُہ بیتفاجي
اور بیتِ عینا کے نزدیک ایک
پہاڑ تلک جو زیتون کہلاتا تھا
پہنچا اپنے شاگِردون مین سے دو
کو یہہ کہکر بھیجا* کہ اِس سامہنے ۳۰
کے کھیڑے مین جاؤ کہ تم اُس
مین داخل ہونے کے ساتھہ ایک
گدھے کا بچہ جِس پر اب تلک
کوئي سوار نہ ہوا ہی باندھا ہوا
پاوینگے اُسکو کھولکر لے آؤ* اور اگر ۳۱
کوئي تم سے پوچھے کہ کیون کھولتے
ہین تب تم اُسکو یون کہو کہ
خُداوند کو درکار ہی* پس وے ۳۲

جو بھیجے گئے تھے روانہ ہوکر جیسا
۳۳ وہ اُن سے کہا تھا پائے* اور جب
اُس گدھے کے بچے کو کھولتے تھے
اُسکے مالک اُن سے کہے کہ تم کس
۳۴ واسطے گدھے کے بچے کو کھولتے ہین*
تب وے جواب دئے کہ یہہ خداوند
۳۵ کو درکار ہی* پس وے اُسکو
یسوع کے پاس لےآئے اور اپنے کپڑے
اُس گدھے کے بچے پر ڈالکر یسوع
۳۶ کو اُس پر بٹھائے* اور اُسکے چلنے
۳۷ پر اپنا لباس راہ مین بچھائے* اور
جب وہ نزدیک زیتون کے پہاڑ کے
دامن تلک پہنچا اُسکے شاگردون
کی ساری جماعت اُن سب
معجزون کے لئے جو دیکھي تھي
خوش ہوکر بلند آواز سے خداکي
۳۸ صفت کرنے لگي* کہ مبارک وہ
بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا
ہی آسمان پر صلح اور بلند عالم
۳۹ مین جلال* اُس وقت اُس گروہ
مین سے بعضے فروسیان اُسکو کہے
کہ ای اُستاد اپنے شاگردون کو
۴۰ دھمکا* تب وہ اُن کو جواب دیا
کہ مین تم سے کہتا ہون کہ اگر یے

خاموش رہین تو پتھر اِسي دم
پکارینگے* پھر وہ جب نزدیک ۴۱
آیا اور اُسکي نگاہ شہر پر پڑي تو
اُس پر رونے لگا اور کہا* کاش کہ ۴۲
تیرے اِس دِن مین تو بھي اُن
باتون کو پہچانتي جو تیري سلامتي
کے سبب ہوتے لیکن اب تیرے
آنکھون سے چھپے ہوے ہین* ۴۳
کیونکہ تجھہ پر دن آینگے کہ تیرے
دشمن تیرے اطراف خندق
کھودینگے اور تیرے آس پاس گھیر
ڈالینگے اور چوطرف سے تجھے
روکینگے* اور تجھہ کو اور تیرے ۴۴
بچون کو جو تجھہ مین ہین زمین
کے برابر کرینگے اور تجھہ مین ایک
پتھر پتھر پر نہ چھوڑینگے اِس لئے
کہ تو اِس وقت کو کہ تجھہ پر نگاہ تھي
نہین پہچاني* پس وہ ہیکل مین ۴۵
داخل ہوکر اُن کو جو اُس مین
خرید و فروخت کرتے تھے نکالنے
لگا* اور اُن سے کہا کہ لکھا ہی کہ ۴۶
میرا گھر نماز کا گھر ہی لیکن تم
اُسکو چورون کا غار بنائے ہین* اور ۴۷
وہ ہر روز ہیکل مین تعلیم دیتا

تها اور سردار کاہنان اور فقیہان
اور قوم کے بزرگان اُسکے قتل کي
۴۸ تجویز مین تھے* پر نہین جانتے
که کیا کرین اِس لئے که تمام
لوگ اُسکي سُننے کے واسطے دھیان
رکھتے تھے*

بیسوان باب

۱ اور اُن دِنون مین ایک روز
جب وُہ ہیکل مین لوگون کو سکھلاتا
اور اِنجیل کي خبر دیتا تھا ایسا
ہوا که سردار کاہنان اور فقیہان
۲ قوم کے بزرگون کے ساتھہ پیش آئے*
اور اُس سے کہے که تو ہم کو بول
که کِس کي حکومت سے اِن کامون
کو کرتا ہی اور کون تجھے یہہ حکومت
۳ دیا ہی* تب وُہ اُن سے کہا
که مین بھي تم سے ایک بات
۴ پوچھتا ہون مجھے جواب دیو*
کیا یوحن کا بپتسما آسمان سے تھا
۵ یا خلق سے* تب وے اپنے مین
اندیشہ کئے که اگر ہم کہین که
آسمان سے تھا تو وُہ کہیگا که پھر
۶ تم اُسکے مُعتقد کیون نہین ہوے*
اور اگر ہم کہین که خلق سے تھا
سارے لوگ ہم کو سنگسار کرینگے
کیونکه وے یقین جانتے ہین که
یوحن نبي تھا* تب جواب دئے که ۷
ہم کو معلوم نہین که کہان سے تھا* ۸
پس یسوع اُن سے کہا که مین بھي
تم کو نہین بتاتا که کِس کي
حکومت سے یہہ کام کرتا ہون* ۹
پھر وُہ گروہ سے یہہ تمثیل کہنے لگا
که ایک شخص انگور کا باغیچہ
لگایا اور اُسکو مالیون کے سپرد کیا
اور مُدت تک سفر اِختیار کیا* ۱۰
اور موسم پر خادم کو اُن مالیون
کے پاس بھیجا که وے باغیچے کے
کُچھہ میوے اُسکو دیوین لیکن
وے مالي اُسکو مارکر خالي ہاتھہ
روانہ کئے* اور وُہ دوسرے بار پھر ۱۱
ایک نوکر کو بھیجا تب اُسکو
بھي مارکر اور بے عزت کرکر خالي
ہاتھہ پھرا دئے* پھر وُہ تیسرے کو ۱۲
بھیجا اور اُسکو بھي زخمي کرکر
نکال دئے* تب وُہ انگور کے باغ ۱۳
کا مالک کہا که مین کیا کرون
اپنے عزیز بیٹے کو بھیجونگا شاید
که اُسکو دیکھکر تعظیم کرینگے* پر ۱۴

مالي جون اُسکو دیکهے آپس مین
تجویز کئے که یهه وارث هی آؤ
اُسے قتل کرنا تاکه میراث همارِي
١٥ هوجاوے* اِسي طرح اُسکو انگور
کے باغیچے سے باهر کرکر مارڈاله
پس انگور کے باغیچے کا مالک
١٦ اُن کو کیا کریگا * وُه آپ آویگا
اور اُن مالیون کو جان سے مارکر
انگور کے باغ کو دوسرون کے حواله
کریگا تب وے یهه سُنکر کهے که
١٧ ایسا نه هووے * پهر وُه اُن کے
طرف دیکهکر کها که یهه کیا هی
جو لِکها گیا هی که وُه پتهر جِس
کو معمار پسند نهین کئے سو وهي
١٨ کونے کا سر هوگیا* اور جوکوئي اُس
پتّهر پر گریگا سو چکناچور هو جایگا
اور جِس پر وُه گِریگا اُسکو
١٩ پیس ڈالیگا * تب سردار کاهنان
اور فقیهان اُسي وقت اُس پر هاتهه
ڈالنے چاهے پر عالم سے ڈرے کیون
که معلوم کئے که وُه یهه تمثیل
٢٠ اُن کے باب مین کها تها* اور تابو
دیکهتے تهے اور جاسوسون کو بهیجے
که اپنے تئین مکر سے راست بتاکر
اُسکو باتون مین پکڑین ایسا که
اُسکو حاکم کے قبضے اور قدرت
مین سونپ دیوین* تب وے ٢١
اُس سے سوال کئے که ای اُستاد
هم جانتے هین که جو تو کهتا اور
سکهلاتا هی سو حق هی اور تو
ظاهري پر نظر نهین کرتا بلکه راستي
سے خُدا کي راه بتاتا هی* کیا ٢٢
قیصر کو محصول دینا هم کو روا
هی یا نهین* پر وُه اُن کے مکر کو ٢٣
دریافت کرکر اُن سے کها که تُم
مجهے کیون آزماتے هین* ایک ٢٤
دینار مجهے دِکهلاؤ اُس پر کِس کي
صورت اور کِس کا سِکّه هی وے
جواب دئے که قیصر کا هی* ٢٥
تب وُه اُن سے کها پس جو کُچهه
که قیصر کا هی سو قیصر کو دیو اور
جو چیزان خُدا کے هین سو خُدا
کو* اور وے جماعت کے سامهنے ٢٦
اُسکے باتان پکڑ نهین سکے اور اُسکے
جواب سے حیرتمند هوکر خاموش
رهے* تب ذادوقیون مین سے ٢٧
جو قیامت کے مُنکر تهے کِتنے ایک
آکر اُس سے پوچهے* که ای اُستاد ٢٨

موسیٰ ہمارے واسطے لکھا ہی کہ
اگر کوئی شخص مرجاوے اور
اُسکو اولاد نہین رہے تو چاہئے کہ
اُسکا بھائی اُسکی جورو کو لیوے
اور اپنے بھائی کی نسل کو جاری
۲۹ کرے* اور اِسی طرح سات بھائی
۳۰ تھے اور پہلا جورو لیکر لاولد مرگیا*
اور دوسرا اُس عورت کو شادی کرکر
۳۱ بغیر اولاد کے مرگیا* اور تیسرا
اُسکو لیا اور اِسی طرح سے ساتون
۳۲ بھی لئے اور بغیر اولاد کے مرگئے*
اور سب کے بعد وہ عورت بھی
۳۳ مرگئی* پس قیامت مین وہ
کِس کی جورو ہوویگی کیونکہ وہ
۳۴ ساتون کی جورو ہوئی تھی* تب
یسوع اُنکو جواب دیا کہ اِس جہان
کے بچے شادی کرتے اور شادی مین
۳۵ دئیے جاتے ہین* لیکن وے جو
اُس جہان کو حاصل کرنے اور
مُردون سے پھر اُٹھنے کے لایق گنے
جاینگے سو نہ شادی کرتے ہین نہ
۳۶ شادی مین دئے جاتے ہین* اور
پھر بھی مر نہین سکتے ہین کیونکہ
فرشتون کے برابر ہین اور قیامت
کے بچے ہوکر خدا کے فرزند ہین* ۳۷
لیکن مُردون کا اُٹھنا موسیٰ سے
بھی بوتے کے مقام پر بتلایا گیا جب
کہ وہ خداوند کو ابیرہام کا خدا
اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا کہتا ہی* کیونکہ مُردون کا خدا ۳۸
نہین بلکہ زندون کا کہ سب اُس
سے جیتے ہین* اُس وقت بعضے ۳۹
فقیہان جواب دیکر کہے کہ ای
اُستاد تو خوب فرمایا ہی* اور ۴۰
بعد اُسکے وے اُس سے کچھہ پوچھنے
کی جرات نہین کئے* پھر وہ ۴۱
اُن سے کہا کہ کیونکر کہتے ہین کہ
مسیح داؤد کا بیٹا ہی* اور داؤد ۴۲
زبور کی کتاب مین آپ کہتا ہی
کہ خداوند میرے خداوند کو
کہا* کہ جب لگ کہ مین تیرے ۴۳
دشمنون کو تیرے پاؤن رکھنے کی
چوکی نہ کرون تو میرے سیدھے ہاتھہ
کی طرف بیٹھہ* پس داؤد اُسکو ۴۴
خداوند کہتا ہی پھر وہ کس طرح
اُسکا بیٹا ہی* اور تمام لوگ کے ۴۵

۴۶ سُننے مین وہ اپنے شاگردون سے کہا*
کہ فقیہون سے پرہیز کرو جو لنبے
جامے پہنکر راہ چلنے چاہتے ہین
اور بازارون مین سلام لینے اور
عبادت خانون مین برتر جگہون
کو اور ضیافتون مین عزت کے
۴۷ جایون کو چاہتے ہین* اور بیوہ
عورتون کے گھرون کو نگلتے ہین اور
ظاہر کے لئے نمازون کو طول دیتے ہین
کہ اُن کو عذاب زیادہ ہویگا*

ایکیسوان باب

۱ اور وہ نظر کرکر تونگرون کو اپنے
۲ نذران خزانہ مین ڈالتے دیکھا *
اور ایک مفلس بیوہ کو بھی دو دمڑیان
۳ اُس مین ڈالتی دیکھا* تب وہ
کہا کہ مین تم سے سچ بولتا ہون
کہ یہہ مفلس بیوہ اُن سب سے
۴ سرس ڈالی ہی* کیونکہ وے سب
خُدا کے نذرون مین اپنی زیادتی
سے ڈالے پر یہہ بیوہ اپنی مفلسی
۵ سے اپنی سب زندگی کو ڈالی ہی*
اور جس وقت بعضے ذکر کرتے تھے
کہ ہیکل نفیس پتھرون اور نذرون سے
کیسا آراستہ کی گئی ہی وہ کہنے لگا
کہ * تم یہ چیزان دیکھتے وے ۶
دن آوینگے کہ ایک پتھر پر پتھر
بھی نہین رہیگا جو نہین گرایا
جایگا* تب وے اُس سے سوال ۷
کئے کہ ای اُستاد یہہ کب ہوویگا اور
یہہ تمام ظاہر ہونے کے وقت کی
کیا نشانی ہی* وہ کہا کہ خبردار ۸
رہو کہ تم دغا نہ کھاؤ اِسواسطے
کہ میرے نام سے بہتیرے آکر
کہینگے کہ مین ہون اور وہ وقت
نزدیک ہی پس تم اُنکی پیروی
مت کرو* اور جس وقت تم ۹
لڑائیون اور فسادون کی خبر سنینگے
تو مت گھبراؤ کیونکہ اِن سب کا
پہلے ہونا ضرور ہی لیکن آخری
ابھی نہین* پھر وہ اُن سے کہا کہ قوم ۱۰
پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت
اُٹھینگے* اور کئی جگہون مین ۱۱
زمین کی تھرتھراہٹ ہوگی اور
قحط اور وبا اور ڈراؤنے صورتان اور
بُڑے علامتان آسمان سے ظاہر
ہونگے* لیکن اِن سب سے آگے ۱۲
میرے نام کے سبب تم پر ہاتھ

ڈالینگے اور ستاینگے اور عبادت
خانون اور قید خانون مین حواله
کرینگے اور بادشاہون اور حاکمون کے
۱۳ حضور مین کھینچینگے* اور یهه
۱۴ سب تمهارے واسطے گواہی ٹھہریگی*
پس اپنے دلون مین ٹھہراؤ که
جواب دینے کے باب مین آگے
۱۵ کچھه اندیشه نه کرنا* اِس لئے که مین
تمهارے تئین زبان اور ایسی عقل
دیونگا که تمهارے سب دشمن
اُسکے خلاف بولنے یا رد کرنے نهین
۱۶ سکینگے* اور ما باپ اور بهائی اور
خویش اور دوست تم کو پکڑا دینگے
اور تمهارے مین سے بعضون کو قتل
۱۷ کروائینگے* اور میرے نام کے سبب
۱۸ سب تم سے دشمنی پیدا کرینگے*
لیکن تمهارے سر کے ایک بال کا
۱۹ ضرر نهین هوویگا* اور تم اپنے
۲۰ جان کو اپنے صبر سے رکھو* اور
جب تم یروشالم کو لشکرون سے
گهیری هوی دیکھینگے تو معلوم کرو
۲۱ که اُسکی ویرانی نزدیک هے*
تب وے جو یهودیه مین هووین
پهاڑون مین بهاگنا اور جو اُسکے
اندر رهین سو باهر نکل جانا اور جو
که کهیتون مین رهین سو اُس
مین داخل نه هونا* کیونکه وے ۲۲
دن بدله لینے کے اور سب کچھه جو
لکها گیا هے سو پورا کرنے کے
هین* اور افسوس اُن پر جو اُن ۲۳
دنون مین پیٹ سے رهین اور
دودهه پلاوین که مُلک مین نهایت
رنج اور اِس قوم پر غضب هوویگا* ۲۴
اور تلوار کی دهار سے گر پڑینگے اور
تمام قومون مین قیدی هوکر جاینگے
اور یروشالم قومون سے پایمال هوجایگی
جب لگ که قومون کے اوقات
پورے هووین* اور سورج اور چاند ۲۵
اور ستارون مین علامتان دکهائی
دینگی اور زمین پر حیرت کے ساتهه
قومون کی گرفتاری اور دریا اور
موجون کا شور هوویگا* اور خلق ۲۶
کے دل مارے دهشت کے اور اُن
حادثون کی اِنتظاری کے جو زمین
پر آتے هین گهٹ جاینگے اِس لئے
که آسمان کے قوتان هلائے جاینگے* ۲۷
اور اُس وقت اِبنِ آدم کو بادل
پر قدرت اور بڑے دبدبے سے آتا

٢٨ ہوا دیکھینگے* اور جب یہ حادثے
ہونے لگیں تم سر اُٹھاکر دیکھو اِس
واسطے کہ تمہاري خلاصي نزدیک
٢٩ ہوگي* پھر وُہ اُن کو ایک تمثیل
کہا کہ انجیر اور سب جھاڑون کو
٣٠ مُلاحظہ کرو* کہ جب اُن کے
کونپلیان نِکلتے ہین تم دیکھکر
آپ سے معلوم کرتے کہ دھوپ کالا
٣١ نزدیک ہی* اِسي طرح تم بھي
جب دیکھینگے کہ یہ واقع ہوتے
ہین دریافت کرو کہ خُدا کي
٣٢ بادشاہت نزدیک ہی* اور مین
تم سے سچ کہتا ہون کہ جب لگ
کہ سب پورا نہ ہووے یہہ پیڑھي
٣٣ گُذر نہین جایگي* اور آسمان اور
زمین ٹلجاینگے لیکن میري بات
٣٤ نہین ٹلجایگي* اور تم اپني
خبرداري کرو کہ مُبادا تمہارے
دِل اگھانے اور نشہ بازي اور معیشت
کے فِکرون سے بھاري ہوجاوین اور
٣٥ وُہ دِن تم پر اچانک آ پڑے*
اِس لئے کہ وُہ دام کے مانند تمام
٣٦ روے زمین کے رہنےہارون پر آیگا*
پس تم ہوشیار ہو اور ہمیشہ نماز
کرتے رہو تاکہ اِن تمام واقع ہونے
حادثون سے چھٹکارا پانے اور اِبن
آدم کے حضور کھڑے رہنے کے لایق
گِنے جاوین* اور وُہ دِن کو ہیکل مین ٣٧
نصیحت کرتاتھا اور رات کو جاکر
پہاڑ مین جو زیتون کا کہلاتا ہی
رہتا تھا اور صُبح کو سب لوگ
اُسکا کلام سُننے کے واسطے ہیکل مین
اُسکے پاس آتے تھے*

باویسوان باب

اور بے خمیري روٹي کي عید ١
جو عید فسح کي کہلاتي ہی نزدیک
پہنچي* اور سردار کاہنان اور ٢
فقیہان کھوج مین تھے کہ کِس طرح
سے اُسکو قتل کرین اِس لئے کہ
وے خلق سے ڈرتے تھے* تب ٣
شیطان یہودا مین جس کا لقب
اِسکریوطي تھا اور جو اُن بارہ مین
ایک تھا داخل ہوا* اور وُہ جاکر ٤
سردار کاہنون اور سپاہ سالارون سے
مصلحت کیا کہ اُس کو کِس طرح
اُن کے حوالے کرے* تب وے ٥
خوش ہوکر اُسکو پیسا دینے کا قرار
کئے* اور وُہ وعدہ کرکر قابو ڈھونڈھتا ٦

تھا کہ جس وقت عالم حاضر نہ
۷ ہووے اُسکو اُن کے حوالے کرے *
تب بے خمیری روٹی کا وُہ دِن
پہنچا جس مین فسح کا ذبح
۸ کرنا ضرور تھا* اور وُہ پطرس اوریوحن
کو یہہ بولکر بھیجا کہ تُم جاؤ اور
ہمارے واسطے فسح تیّار کرو کہ
۹ ہم کھاوین* تب وے اُس سے
کہے کہ تو کہان چاہتا ہی کہ ہم
۱۰ تیّار کرین* وُہ اُن سے کہا کہ دیکھو
جب تُم شہر مین داخل ہونگے
وہان ایک شخص پانی کا گھڑا
لیجاتا ہوا تُم سے مِلیگا اُسکے پیچھے
چلو اور جس گھر مین وُہ داخل
۱۱ ہووے تُم اُس مین جاؤ* اور
صاحبِ خانہ سے کہو کہ اُستاد
تُجھے کہتا ہی مہمان خانہ کہان
ہی کہ مین اُس مین اپنے شاگردون
۱۲ کے ساتھہ فسح کھاؤن* تب وُہ
ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کیا گیا
۱۳ تُم کو بتایگا وہان تیّاری کرو* پس
وے جاکر جیسا وُہ اُن سے کہا
۱۴ تھا ویسا ہی پائے اور فسح تیّار کئے*
اور جب وقت پہنچا وُہ بیٹھا

اور ساتھہ اُسکے وے بارہ حواری
بھی* اور اُن سے کہا کہ مین آرزو ۱۵
سے چاہا ہون کہ اپنی موت کے آگے
یہہ فسح تمہارے ساتھہ کھاؤن* ۱۶
اِس لئے کہ مین تُم سے کہتا ہون
کہ مین اُسکو پھر نہ کھاؤنگا جب
لگ کہ وُہ خُدا کی بادشاہت
مین کامل ہووے* اور وُہ پیالہ ۱۷
اُٹھالیا اور شُکر کرکر کہا کہ اِسکو
لیو اور آپس مین بانٹ لیو* ۱۸
کہ مین تُم سے کہتا ہون کہ خُدا
کی بادشاہت آنے تلک مین انگور
کا شیرہ نہین پیؤنگا* پھر وُہ روٹی ۱۹
اُٹھایا اور شُکر کرکر ٹکڑے کیا اور
اُنکو دیکر کہا کہ یہہ میرا بدن
ہی جو تمہارے واسطے دیا جاتا
ہی تُم میرے یاد مین یہہ کرو* ۲۰
اور اِسی طرح سے پیالہ کو بھی
کھانے کے بعد دیکر کہا کہ یہہ پیالہ
نیا شرط ہی میرے لہو سے کہ
تمہارے لئے بہایا جاتا ہی* اور ۲۱
دیکھو مجھے پکڑا دینے والے کا ہاتھہ
میرے ساتھہ دستر خوان پر ہی* ۲۲
اور اِبن آدم جیسا کہ مقرر ہوا

تها جاتا ہی لیکن افسوس اُس
شخص پر جس کے معرفت سے وُہ
٢٣ پکڑایا جاتا ہی* تب وے آپس
مین دریافت کرنے لگے کہ ہمارے
مین کون ہی جس سے یہہ کام
٢٤ ہوویگا* اور اُن مین یہہ تکرار
بھی ہوی کہ ہمارے مین کون سب
٢٥ سے بڑا ہوویگا* تب وُہ اُن کو کہا
کہ غیرقومون کے بادشاہ اُن پر
خداوندی کرتے ہین اور وے جو
اُن پر حکومت کرتے خداوند نعمت
٢٦ کہلاتے ہین* لیکن تم ایسے مت
ہو بلکہ تمہارے مین جو بزرگتر
ہی سو چھوٹے کے مانند اور صاحب
٢٧ نوکر کے مثال ہونا* کیونکہ بڑا کون ہی
جو کھانے کو بیٹھتا ہی یا جو خدمت
کرتا ہی کیا وُہ نہین جو کھانے کو
بیٹھا ہی لیکن مین تمہارے درمیان
٢٨ خادم کے مانند ہون* اور تم وے
ہین جو میرے آزمایشون مین
٢٩ میرے ساتھہ رہے ہین* اور مین
تمہارے لئے بادشاہت مقرر کرتا
ہون جیسا کہ میرا باپ میرے
٣٠ واسطے مقرر کیا ہی* تاکہ میری
بادشاہت مین میرے دسترخوان
پر کھاوین اور پیوین اور مسندون
پر بیٹھکر اسرائیل کے بارہ فرقون
پر عدالت کرین* پھر خداوند کہا ٣١
کہ ای شمعون دیکھہ شیطان تم
کو چاہا ہی کہ تمہارے تئین گیہون
کے مانند پچھوڑے* لیکن مین ٣٢
تیرے لئے دعا مانگا ہون کہ تیرا
ایمان ناقص نہ ہووے اور جب
تو باز آوے تو اپنے بھائیون کو
بھی مضبوط کر* تب وُہ اُس سے ٣٣
کہا کہ ای خداوند مین تیرے
ساتھہ بندیخانے مین بلکہ موت
مین جانے کو تیار ہون* یسوع ٣٤
کہا کہ پطھر مین تجھہ سے کہتا
ہون کہ آج جب لگ کہ تو
تین بار انکار نہ کرے کہ مجھے
نہین جانتا ہی مرغ بانگ نہین
دیگا* پھر وُہ اُن سے کہا کہ جس وقت ٣٥
مین تم کو بغیر ہمیانی اور توشہ دانی
اور جوتیون کے بھیجا کیا تم کسی چیز
کے محتاج ہوے تھے وے جواب
دئے کہ کسی چیز کے نہین* تب ٣٦
اُن سے کہا لیکن اب جو ہمیانی

رکھتا ہی سو لیتا اور توشہ‌دانی
بھی اور جسکے پاس تلوار نہ
ہووے وہ اپنے لباس کو بیچکر
۳۷ مول لیتا* کیونکہ مین تم سے
کہتا ہون کہ یہہ جو لکھا گیا ہی
مجھہ مین کامل ہونا ہی کہ وہ
بدکارون مین گنا گیا کیونکہ جو
میرے حق مین ہین انجام رکھتے
۳۸ ہین* تب وے کہے کہ ای خداوند
دیکھہ یہان دو تلوار حاضر ہین
۳۹ وہ کہا کہ بس ہی* پھر وہ باہر
نکلکر اپنے دستور کے موافق زیتون
کے پہاڑ کی طرف گیا اور اُس کے
۴۰ شاگرد بھی اُسکے پیچھے ہو رہے*
جب وہ اُس جگہہ پہنچا تب
کہا کہ دعا کرو کہ تم آزمایش مین
۴۱ نہ پڑین* اور پتھر پھینکنےکی شمار
پر دور جاکر دو زانو بیٹھکر دعا
۴۲ کیا* کہ ای باپ اگر تیری مرضی
ہو تو اِس پیالے کو مجھہ سے ٹلا دے
لیکن میری خواہش نہین بلکہ
۴۳ تیری خواہش کے موافق ہو* تب
آسمان سے ایک فرشتہ ظاہر ہوکر
۴۴ اُسکو قوت دیا* اور وہ سخت

بیقراری مین پڑکر زیادہ کوشش
سے دعا کیا اور اُسکا پسینہ جیسا
لہو کے بڑے بوند ہوکر زمین پر
ٹپکتا تھا* اور وہ دعا سے اُٹھکر ۴۵
اپنے شاگردون کے پاس آیا اور اُن
کو غم سے سوتے ہوے پایا* تب ۴۶
وہ اُن سے کہا کہ تم کیون سوتے
ہین اُٹھو اور دعا کرو کہ تم آزمایش
مین نہ پڑین* اور جب کہ وہ ۴۷
یہ باتان کرتا تھا دیکھو ایک
جماعت دکھائی دی اور اُن بارہ
مین سے جو یہودا کہلاتا تھا سو
اُنکا پیشوا تھا اور یسوع کا بوسہ
لینے کو نزدیک آیا* تب یسوع ۴۸
اُس سے کہا کہ ای یہودا کیا تو
ابن آدم کو بوسہ دیکر پکڑا دیتا
ہی* جب اُسکے مصاحب دیکھے ۴۹
کہ کیا ہوویگا تب اُس سے پوچھے
کہ ای خداوند کیا ہم تلوار سے
مارین* اور اُن مین سے ایک ۵۰
سردار کاہن کے خادم کو مارکر اُسکا
سیدھا کان کاٹ ڈالا* تب یسوع ۵۱
متوجہ ہوکر کہا کہ ہونے دیو یہان

تک اور اُسکے کان کو چھیکر اُسکو
٥٢ چنگا کیا* پھر یسوع سردار کاہنون
اور ہیکل کي نگاہباني کے صاحبون
اور قوم کے بزرگون کو جو اُسکے پاس
آئے تھے کہا کہ کیا جیسا کسي چور
پر تم تلوار اور لاٹھي لیکر نکلے
٥٣ ہوین* جب مین ہرروز ہیکل مین
رہتا تھا تم مجھہ پر ہاتھہ نہین
ڈالے لیکن یہہ تمھاري ساعت اور
٥٤ ظلمت کا قوت ہی* تب وے
اُسکو پکڑکر لےگئے اور سردار کاہن کے
گھر مین پہنچا دئے اور پطھر دور
٥٥ سے اُسکے پیچھے گیا* اور لوگ
دالان کے بیچ مین انگار سلگاکر
ملکر بیٹھے اور پطھر بھي اُن مین
٥٦ بیٹھہ گیا* اُس وقت ایک باندي
اُسکو انگار کے پاس بیٹھا ہوا دیکھي
اور اُس پر تیز نگاہ کرکر کہي کہ
٥٧ یہہ شخص بھي اُسکے ساتھہ تھا*
تب وہ اُسکا اِنکار کرکر کہا کہ ای
٥٨ عورت مین اُسکو نہین جانتا ہون*
اور تھوڑے وقت کے بعد دوسرا شخص
اُسکو دیکھکر کہا کہ تو بھي اُن
مین سے ہی تب پطھر کہا کہ ای
مرد مین نہین ہون* اور قریب ٥٩
ایک ساعت کے بعد اور ایک
بجد ہوکر کہا کہ بیشک یہہ بھي
اُسکے ساتھہ تھا کیونکہ گلیلي ہی* ٦٠
تب پطھر کہا کہ ای مرد مین
نہین جانتا کہ تو کیا کہتا ہی اور
وہ ابھي بات کرتا تھا کہ فی الفور
مُرغ بانگ دیا* تب خُداوند ٦١
پھرکر پطھر پر نگاہ کیا تب پطھر کو
خُداوند کا کلام یاد آیا کہ وہ اُسے کیون
کہا تھا کہ مُرغ بانگ دینے کے آگے
تو تین بار میرا اِنکار کریگا* اور ٦٢
پطھر باہر جاکر زار زار رونے لگا* ٦٣
اور وے لوگ جو یسوع کو پکڑ
رکھتے تھے اُسکو مارکر ٹھٹّا کرتے تھے* ٦٤
اور اُسکے آنکھون کو بند کرکر اُسکے
مُنہہ پر طمانچہ مارے اور پوچھے
کہ تو نبوّت سے بول کہ کون تجھے
طمانچہ مارا* اور دوسرے بہت ٦٥
سے کُفر کے باتان اُسکے حق مین
کہے* اور جب اُجالا ہوا قوم کے ٦٦
بزرگ اور سردار کاہنان اور فقیہان
جمع ہوے اور اُسکو اپني مجلس
مین لیجاکر کہے* کہ کیا تو مسیح ٦٧
ہی ہم کو بول وہ کہا اگر مین تم

۶۸ سے کہوں تو تم باور نہین کرینگے*
اور اگر مین بھي سوال کرون تو تم
مجھے جواب نہ دینگے اور نہین
۶۹ چھوڑینگے * اِسکے بعد اِبنِ آدم
خدا کي قدرت کے سیدھے ہاتھہ
۷۰ بیٹھا رہیگا* تب سب کہے پس
تو کیا خدا کا بیٹا ہی وُہ کہا کہ
۷۱ تم کہتے ہین کہ مین ہون* تب
کہے اب ہم کو گواہي کیا ضرور
ہی کہ ہم آپ اُسکے مُنہہ سے سنے
ہین*

تیویسوان باب

۱ پس وُہ ساري جماعت اُٹھکر
۲ اُسکو پیلاط کے پاس لے گئي* اور
اُس پر فریاد کرنے لگي کہ ہم اُسکو
قوم کو گمراہ کرتے اور قیصر کو
محصول دینے سے منع کرتے اور
۳ اپنےتئین مسیح بادشاہ کہتے پائے*
تب پیلاط اُس سے پوچھا کہ کیا
تو یہودیون کا بادشاہ ہی وُہ اُسکو
۴ جواب دیا کہ تو کہتا ہی* تب
پیلاط سردار کاہنون اور لوگون سے
کہا کہ مین اِس شخص مین کچھہ
تقصیر نہین دیکھتا ہون * پس ۵
وے زیادہ بجد ہوکر کہے کہ وُہ
گلیل سے لیکر یہان تک تمام
یہودیہ مین تعلیم دیکر خلق کے
درمیان فتنہ اُٹھاتا ہی * جب ۶
پیلاط گلیل کي بات سنا پوچھا کہ
کیا یہہ شخص گلیلي ہی* اور ۷
جب معلوم کیا کہ وُہ ہیرود کي
ریاست کا تھا تب اُسکو ہیرود کے
نزدیک بھیجا کیونکہ وُہ بھي اُس
وقت یروشالم مین تھا* جو ہیرود ۸
اُسکو دیکھا تو نہایت خوش ہوا
کیونکہ وُہ مُدت سے اُسکے دیکھنے کا
آرزو مند تھا اِسواسطے کہ اُس کے
باب مین بہت سے کیفیتان سنا
تھا اور اُمیدوار تھا کہ اُس سے کچھہ
معجزہ دیکھے* پس اُس سے بہت ۹
سوال کیا لیکن وُہ اُسکو کچھہ
جواب نہین دیا * اُس وقت ۱۰
سردار کاہنان اور فقیہان کھڑے
رہکر نہایت گرمي سے اُس پر
فریاد کئے* اور ہیرود اپنے لشکر ۱۱
کے ساتھہ اُسپر حقارت اور مسخري
کیا اور ایک عمدہ لباس اُسکو
پہناکر پھر پیلاط کے پاس روانہ کیا* ۱۲

اور اُسي روز پيلاطس اور ہيرود آپس
مين مِلائےگئے کيونکہ آگے اُن مين
۱۳ دُشمني تهي * اور پيلاطس سردارِ
کاہنون اور قوم کے بُزرگون اور لوگون
۱۴ کو باہم مِلاکر کہا * کہ تم اُس
شخص کو ميرے پاس لےآئے ہين
کہ خلق کو گمراہ کرتا ہی اور ديکهو
تُمهارے سامهنے مين دريافت کيا
ہون اور اُن قصورون مين سے
جو تُم اُس پر لگاتے ہين اُس مين
۱۵ کُچهہ نہين پايا ہون* اور نہ ہيرود
بهي کيونکہ مين تُم کو اُسکے پاس
بهيجا اور ديکهو کوئي کام جو قتل
۱۶ کے لايق ہی اُس پر نہين کيا گيا*
۱۷ پس اُسکو تنبيہہ کرکر چهوڑ ديونگا*
کيونکہ عيد مين ايک کو اُن کے
۱۸ واسطے چهوڑ دينا اُسکو ضرور تها *
تب تمام ايکسان پکارے کہ اُسکو
ليجا اور براباس کو ہمارے خاطرِ
۱۹ چهوڑ دے* وہ کِسي ہنگامے کے
باعِث جو شہر مين اُٹها تها اور
خون کرنے کے سبب قيد مين پڑا
۲۰ تها * تب پيلاطس يسوع کو چهوڑ
۲۱ دينے چاہکر پهِر اُن سے بات کيا*

پر وے پُکارا اُٹهائے کہ اُسکو صليب
دے صليب دے* پهِر وہ تيسرے ۲۲
مرتبہ اُن سے کہا کہ وہ کيا بدي
کيا ہی مين اُس مين قتل کا
کُچهہ سبب نہين پايا ہون اِس
واسطے مين اُسکو تنبيہہ ديکر چهوڑ
ديونگا* ليکن وے بلند آواز سے ۲۳
بجِد ہوکر چاہے کہ وہ صليب پر
کهينچا جاوے اور اُنکا اور سردارِ
کاہنون کا آواز اُس پر غالب ہوا* ۲۴
اور پيلاطس حکم ديا کہ اُنکا مطلب
بجالاوين* اور اُس شخص کو جو ۲۵
فساد اور خون کرنے کے سبب سے
قيد مين تها جِس کو وے چاہے
تهے سو اُنکے خاطِر چهوڑ ديا اور
يسوع کو اُنکي خواہِش پر حوالے
کيا* اور جِس وقت وے اُسکو ۲۶
ليجاتے تهے قوريني شمعون نام
ايک شخص کو جو باہر کے کهيڑون
سے آتا تها پکڑ ليکر صليب کو اُسکے
کاندهے پر رکهے تاکہ يسوع کے پيچهے
ليچلے* اور ايک بڑي جماعت ۲۷
لوگون کي اور عورتون کي جو اُسکے
واسطے چهاتي پيٹتے اور روتے تهے

۲۸ اسکے پیچھے ہو رہی* تب یسوع
اُنکی طرف پھرکر کہا کہ ای یروشالم
کی بیٹیو میرے واسطے مت روؤ بلکہ
۲۹ اپنے اور اپنے بچوں کے واسطے روؤ*
کہ دیکھو دن آتے ہیں جن میں
کہینگے کہ مُبارک وے عورتاں
جو بانجھہ ہیں اور رحم جو نہیں
جنے ہیں اور چھاتیاں جو دودھہ
۳۰ نہیں پلائے ہیں* اُس وقت پہاڑوں
کو کہنے لگینگے کہ ہم پر گرو اور
۳۱ ٹیکروں کو بولینگے کہ ہم کو ڈھانپو*
کیونکہ جب ہرے جھاڑ سے ایسے
کام کئے جاتے ہیں تو سوکھے جھاڑ
۳۲ سے کیا کیا جایگا* اور دوسرے
دو آدمي کو بھي جو بدکار تھے
۳۳ اُسکے ساتھہ قتل کے واسطے لیگئے*
اور جب اُس جگہہ پہنچے جو
سر کي کھوپري کہلاتي ہی وہاں اُسکو
اور اُن بدکاروں کو ایک سیدھے
طرف اور دوسرے کو ڈاوین طرف
۳۴ صلیب پر کھینچے* تب یسوع
کہا ای باپ اُن کو مُعاف کر کیونکہ
وے نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں
اور چٹھیاں ڈالکر اُسکي پوشاک

کو بانٹ لئے* اور لوگ دیکھتے ۳۵
ہوے کھڑے رہے اور سردار بھي
اُنکے ساتھہ ٹھٹھا کرکر کہتے تھے کہ
وُہ دوسروں کو بچایا اگر وُہ مسیح
خُدا کا مقبول ہی تو اپنے تئین
بچانا* اور سپاہیاں بھي اُس پر ۳۶
ٹھٹھا مارتے ہوے نزدیک آئے اور
سرکہ گُذرانے* اور کہے کہ اگر تو ۳۷
یہودیوں کا بادشاہ ہی تو اپنے تئین
بچا* اور یوناني اور رومي اور عبراني ۳۸
خطوں سے اُسکے سر کے اوپر ایک
نوشتہ لکھکر لگائے کہ یہہ یہودیوں
کا بادشاہ ہی* اور اُن بدکاروں ۳۹
میں سے جو صلیب پر لٹکائے گئے
تھے ایک اُسکے حق میں کُفر کہا
کہ اگر تو مسیح ہی آپ کو اور ہم
کو بچا* پر دوسرا اُسکو دھمکاکر کہا ۴۰
کہ کیا تو خُدا سے نہیں ڈرتا ہی
کہ تو اِسي عذاب میں گرفتار ہی* ۴۱
اور ہم تو اِنصاف کے روسے کیونکہ
ہم اپنے فعلوں کا بدلہ پاتے ہیں
لیکن یہہ کُچھہ بیجا کام نہیں
کیا ہی* اور یسوع سے کہا کہ ای ۴۲
خُداوند جب تو اپني بادشاہت

۴۳ میں آوے تو مجھے یادکر* تب
یسوع اُس کو کہا کہ میں تجھے
سچ بولتا ہوں کہ آج تو میرے ساتھ
۴۴ بہشت میں رہیگا* اور دو
پہر دن کے قریب تمام زمین پر
اندھیرا ہوگیا اور تین پہر تلک
۴۵ رہا* اور آفتاب تاریک ہوا
اور ہیکل کا پردہ درمیان سے
۴۶ چیرا گیا* اور یسوع بلند آوازسے
پکار کر کہا کہ ای باپ میں اپنی
روح تیرے ہاتھوں میں حوالہ کرتا
۴۷ ہوں اور یہہ کہکر جان دیا* تب
سو جوان کا سردار یہہ ماجرا
دیکھکر خدا کی صفت کیا اور کہا
۴۸ کہ تحقیق یہہ آدمی راست باز تھا*
اور سب لوگ جو اُس تماشے میں
حاضر تھے اُن کاموں کو دیکھکر
۴۹ چھاتی پیٹتے ہوے پلٹکرگئے* اور
اُسکے تمام آشنا اور وے عورتان
جو گلیل سے اُسکے پیچھے آئے تھے
دور کھڑے رہکر اِن حادثون کو
۵۰ دیکھتے تھے* اور دیکھو یوسف نام
ایک شخص تھا صالح کار اور نیک
۵۱ آدمی اور راست* یہہ اُن کی
مصلحت اور فعل میں شریک
نہ تھا اور یہودیوں کے ارمیتہ نام
ایک شہر کا تھا اور آپ بھی
۵۲ خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا*
وہ پیلاط کے پاس آکر یسوع کی لاش
۵۳ کو مانگا* اور اُسکو نیچے اُتارکر
کفن میں لپیٹا اور ایک قبر میں
جو پتھر کے بیچ کھودی گئی تھی جس
میں کوئی مردہ کبھی نہیں دھرا
۵۴ گیا تھا رکھا* اور وہ تیّاری کا روز
۵۵ اور سبت کا شروع تھا* اور وے
عورتان بھی جو گلیل سے اُس کے
ساتھ آئے تھے سو ہمراہ جاکر قبر
میں نظر کئے کہ اُسکی لاش کس طرح
۵۶ رکھے ہیں* اور پھر آکر عطر اور
خوشبو کے چیزان تیّار کئے لیکن
حکم کے موافق سبت کے دن آرام
کئے*

*

چوبیسواں باب

۱ اور ایک شنبے کے روز صبح کو
اُن خوشبویوں کو جن کو تیّار کئے تھے
جلد لیکر قبر کے پاس آئے اور اُنکے
۲ ساتھ اور بھی تھے* اور قبر سے پتھر کو
۳ ڈھلکا ہوا پائے* اور اندر جاکر
خداوند یسوع کی لاش نہیں
۴ پائے* اور ایسا ہوا کہ جب وے

اُس بات سے حیرتمند تھیں ایکایک
دو شخص چلکدار لباس پہنے ہوے
۵ اُن کے نزدیک کھڑے رہے* اور
جب وے ہراسان ہوکر اپنے سرون
کو زمین پر جھکائے اور اُن کو کہے
کہ تم زندے کو مُردون مین کیون
۶ ڈھونڈھتے ہین * وُہ یہان نہین
ہی بلکہ اُٹھا ہی یاد کرو کہ جس
وقت وُہ گلیل مین تھا تُم سے کہا
۷ کہا تھا* کہ اِبنِ آدم کو ضرور ہی
کہ گنہگار آدمیون کے ہاتھہ مین
سونپا جاوے اور صلیب پر کھینچا
۸ جاوے اور تیسرے روز پھر اُٹھے*
۹ تب اُسکے باتون کو یاد کئے* اور
قبر سے پلٹکر اُن اِگیارہ اور باقي
سبھون کو اِن تمام باتون کو ظاہر
۱۰ کئے* اور مریم مجدلہ اور یوحنا
اور یعقوب کي ما مریم اور دوسرے
جو اُنکے ساتھہ تھیں سو اِن باتون
۱۱ کو حواریون سے کہیں * پر اُن کے
باتان اُنکے نزدیک جھوٹھی کہانیون
کے سریکے معلوم ہوے اور اُن کو
۱۲ باور نہین کئے* تب پطرس اُٹھکر
قبر کے طرف دَوڑا اور جھککر کپڑون
کو علیحدہ پڑے ہوے دیکھا اور

اِس ماجرے سے دِل مین متعجب
ہوکر پھر پلٹکر گیا * دیکھو اُسي ۱۳
روز دو اُن مین سے اماوس نام
ایک گاون کو جو یروشالم سے کم
و زیادہ چار کوس دور تھا جاتے
تھے* اور آپس مین اِن تمام ۱۴
گُذرے ہوے کیفیتون کي ذکر
کرتے تھے* اور ایسا ہوا کہ جب ۱۵
وے آپس مین گفتگو اور بحث
کرتے تھے یسوع آپ نزدیک آکر
اُنکے ہمراہ چلنے لگا* لیکن اُنکے ۱۶
آنکھان بند ہوگئے تھے کہ وے اُس
کو نہین پہچانے* تب وُہ اُن سے ۱۷
کہا کہ یے کیا باتان ہین جو تم
آپس مین راہ چلتے ہوے کرتے
ہین اور دلگیر معلوم ہوتے ہین * ۱۸
تب اُن مین سے ایک جس کا
نام کلیوپاس تھا جواب دیکر اُس
سے کہا کیا تو یروشالم مین ایسا
اجنبي ہی کہ ماجرون کو جو اِن
دنون مین وہان گُذرے ہین تو
نہین جانتا ہی* وُہ پوچھا کہ کیا ۱۹
ماجرے وے کہے کہ یسوع ناصري
کے جو نبي تھا اور خدا کے اور
تمام خلق کے آگے قول اور فعل مین

۲۰ قُدرت رکھتا تھا* اور سردارِ کاہنان
اور ہمارے حاکم کئیسا اُسکو پکڑواکر
قتل کہ فتوی کے واسطے حوالے کئے
۲۱ اور اُسکو صلیب پر کھینچے* اور
ہم اُمیدوار تھے کہ یہی ہی جو
اِسرائیل کو نجات دیگا اور اِن
سب کے سِوائے آج تیسرا روز ہی
۲۲ کہ یہ ماجرے ہوے ہین* اور
ہماري جماعت مین سے کِتنک
عورتان بھي ہم کو حیرت مین ڈالے
۲۳ کہ صُبح کو قبر کے پاس گئے* اور
اُسکے جسد کو نہین پائے اور آکر
کہنے لگے کہ بعضے فرِشتے ہم کو
دِکھائي دیکر ہم سے کہے کہ وہ جیتا
۲۴ ہی* اور ہمارے رفیقون مین سے
کِتنک قبر کے پاس جاکر جیسا
وے عورتان کہے تھے ویساہي پائے
۲۵ پر اُسکو نہین دیکھے* تب وہ اُن
سے کہا کہ ای نادانو اور اِن باتون
پر جو نبیان کہے ہین باور کرنے
۲۶ مین سُست دِلو* کیا ایسا نہین
ہونا تھا کہ مسیح یہ عذاب اُٹھاکر
۲۷ اپني بزُرگي مین داخِل ہووے*
تب موسیٰ سے اور سب نبیون
سے شروع کرکر تمام کِتابون کے باتان

جو اُسکے حق مین ہین کھولکر
بیان کیا* اور اُس گاؤن کے نزدیک ۲۸
جِس مین جاتے تھے پہنچے اور
وہ ایسا اِرادہ بتایا کہ آگے بڑھیگا* ۲۹
پر وے بجِد ہوکر اُسکو روکے اور کہے کہ
ہمارے ساتھہ رہ کہ اب شام
نزدیک ہی اور دِن آخِر ہوتا ہی
اور وہ اُنکے ساتھہ رہنے اندر گیا* ۳۰
اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے
ساتھہ کھانے کو بیٹھا روٹي اُٹھاکر
برکت چاہا اور توڑکر اُن کو دیا* ۳۱
تب اُن کے آنکھان کُھل گئے اور
وے اُسکو پہچانے اور وہ اُن کي
نظر سے غایب ہوا* تب وے ۳۲
آپس مین کہنے لگے کہ جِس وقت
وہ رستے مین ہم سے بات کرتا اور
کِتابان ہمارے لئے کھولکر بتاتا تھا
کیا ہمارے دِل نہین جلتے تھے* اور ۳۳
وے اُسي گھڑي اُٹھکر یروشالم کو پھِر
آئے اور اُن اِگیارہ کو اور اُنکے ساتھیون
کو جمع ہوے پائے* اور کہتے تھے کہ ۳۴
تحقیق خُداوند اُٹھا ہی اور شمعون
کو دِکھائي دیا* اور وے راہ کي ۳۵
کیفیت اور روٹي توڑنے مین اُن
سے کیونکر پہچانا گیا بیان کئے * ۳۶

اور وے اِس گفتگو مین تھے کہ
یسوع آپ اُن کے درمیان کھڑا
۳۷ رہکر اُنپر سلام کہا * تب وے
ترسان اور ہراسان ہوکر خیال کئے
۳۸ کہ روح دیکھے تھے* تو وہ اُن سے کہا
کہ تم کس واسطے گھبراتے اور کیون اپنے
۳۹ دِلون مین اندیشہ لاتے ہین *
میرے ہاتون اور پاؤن کو دیکھو کہ
مین آپ ہی ہون اور مجھے ٹٹولو
اور دریافت کرو کیونکہ جیسا تم
مجھہ مین دیکھتے ہین ویسا روح
۴۰ کو گوشت اور ہڈیان نہین ہین*
اور یہہ کہکر اپنے ہاتھہ اور پاؤن اُن
۴۱ کو بتلایا* اور جب وے ابھی مارے
خوشی کے باور نہین کرکر تعجب
کرتے تھے وہ اُن سے کہا کہ تمہارے
پاس یہان کچھہ کھانے کی چیز
۴۲ ہی* تب وے اُسکو تھوڑی سی
بھونی ہوی مچھلی اور شہد کی
۴۳ پولی دئے* اور وہ لیکر اُنکے سامھنے
۴۴ کھایا* اور اُن سے کہا کہ جس
وقت مین تمہارے ساتھہ تہا یہی
باتان مین تم سے کہتا تھا کہ جو
کچھہ موسیٰ کی شرع اور نبیون
کے کتابون اور زبور مین میرے
حق مین لکھا گیا ہی سو کامل
ہونا ضرور ہی * تب اُنکے ذہن ۴۵
کو کھولا تاکہ کتابون کو سمجھین * ۴۶
اور اُنسے کہا کہ اِس صورت سے
لکھا ہی اور اِسی طرح ضرور تہا
کہ مسیح رنج کھینچے اور تیسرے
دن مُردون مین سے اُٹھے* اور ۴۷
یروشالم سے لیکر تمام قومون مین
توبہ اور گناہون کی بخشش کی
مُنادی اُسکے نام سے کی جاوے* ۴۸
اور تم اِن باتون کے شاہد ہین* اور ۴۹
دیکھو مین اپنے باپ کے وعدے
کو تم پر بھیجتا ہون لیکن جب
تلک کہ تم اوپر سے قوت پاؤ
یروشالم کے شہر مین رہو* اور وہ ۵۰
اُنکو بیت عنیا تلک باہر لے گیا
اور اپنے ہاتھہ اُٹھاکر برکت دیا * ۵۱
اور ایسا ہوا کہ وہ اُن کو برکت
دیتے مین اُن سے جُدا ہوکر آسمان
پر جاتا رہا* اور وے اُسکو سجدہ ۵۲
کرکر بڑی خوشی سے یروشالم کو
پھر آئے* اور ہمیشہ ہیکل مین ۵۳
رہکر خُدا کی حمد اور شُکر کرتے تھے*

آمین

ST. JOHN'S GOSPEL.

یوحن کي اِنجیل

پہلا باب

١ اِبتدا مین کلام تہا اور وہ کلام
خُدا کے ساتہہ تہا اور وہ کلام خُدا
٢ تہا* اور وہي اِبتدا مین خُدا کے
٣ ساتہہ تہا* اور سب چیزان اُس
سے پیدا ہوئے اور پیدا ہوئے سو
چیزون مین کوئي چیز بغیر اُسکے
٤ پیدا نہین ہوي* حیات اُس
مین تہي اور وہ حیات خلق کا
٥ نور تہا* اور وہ نور اندھارے مین
چمکتا اور اندھارا اُسکو معلوم نہین
٦ کرتا تہا* خُدا کے طرف سے یوحن
٧ نام ایک شخص بھیجا گیا* اور
یہہ گواہي کے واسطے آیا جو اُس
نور پر گواہي دیوے تاکہ تمام لوگ
٨ اُسکے سبب ایمان لاوین* اور آپ
وہ نور نہ تہا بلکہ اُس نور پر گواہي
دینے آیا* سانچا نور وہ تہا کہ ٩
ہرایک آدمي کو جو دُنیا مین
آتا ہی سو روشن کرتا ہی* اور وہ ١٠
جہان مین تہا اور جہان اُس سے
پیدا ہوي اور جہان اُسکو نہین
پہچانتي تہي* وہ اپنون کے پاس ١١
آیا اور وے اُسکو قبول نہین کئے* ١٢
لیکن جتنے اُسکو قبول کئے وہ اُن
کو خُدا کے فرزندان ہونے کا مقدور
بخشا اور وے وہي ہین جو اُسکے
نام پر ایمان لاتے ہین* اور نہ لہو ١٣
سے اور نہ جسم کي خواہش سے
اور نہ آدمي کي خواہش سے بلکہ
خُدا سے پیدا ہوے* اور وہ کلام ١٤
جسمدار ہوا اور راستي اور مہرباني
سے بھرا ہوا ہوکر ہمارے بیچ مین
رہا اور ہم اُسکي تجلي کو دیکھہ

اور وُہ تجلّي باپ کے ایکلوتے کے لایق
۱۵ تھي* اور یوحن اُسکے باب میں
گواہي دیا اور پُکارکر کہا کہ یہہ
وہاي ہای جسکي ذکر میں کرتا
تہا کہ جو میرے پیچھے آتا ہای
سو وُہ مرتبے میں مُجھہ سے آگے
۱۶ ہای کیونکہ وُہ مُجھہ سے پہلے تہا* اور
اُسکي بھرپوري سے ہم تمام نعمت پر
۱۷ نعمت پائے ہین* کیونکہ شریعت
موسیٰ کے معرفت دي گئي تھي
لیکن نعمت اور راستي یسوع
۱۸ مسیح کے وسیلے سے پہنچي* خُدا
کو کوئي شخص کبھي نہین دیکھا
ہای مگر ایکلوتا بیٹا جو باپ کے
۱۹ گود مین ہای سو اُسکو بتلایا ہای*
اور یوحن کي گواہي یہہ تھي کہ
جب یہودیان یروشالم سے کاہنون
اور لیویون کو بھیجے کہ اُس سے
۲۰ پوچھین کہ تو کون ہای* تو وُہ اِقرار
کیا اور مُکر نہین گیا بلکہ صاف
۲۱ کہا کہ مین مسیح نہین ہون*
تب وے اُس سے پوچھے پھر کیا تو
اِلیا ہای وُہ کہا کہ مین نہین ہون
وے کہے کیا تو وُہ نبي ہای پھر جواب
دیا کہ نہین* تب وے اُس سے کہے ۲۲
کہ تو کون ہای کہ ہم کو بھیجے سو
لوگون کو ہم جواب دیوین تو اپنے
باب مین کیا کہتا ہای* وُہ کہا ۲۳
کہ جیسا کہ اشعیا نبي کہا مین
ایک شخص کا آواز ہون جو بیابان
مین پُکارتا ہای کہ خُداوند کي راہ
کو سیدھي کرو* اور وے جو بھیجے ۲۴
گئے تھے سو فروسیون مین سے تھے* ۲۵
پھر وے اُس سے سوال کئے کہ اگر
تو مسیح نہین اور نہ اِلیا اور نہ
وُہ نبي پھر تو کیون باپتسما دیتا
ہای* یوحن اُنکو جواب دیا کہ ۲۶
مین پاني سے باپتسما دیتا ہون
لیکن تُمہارے مین ایک کھڑا ہای
جس کو تُم نہین جانتے ہین* ۲۷
وہاي ہای جو میرے پیچھے آتا ہای
اور مرتبے مین مُجھہ سے آگے ہای
جس کي جوتي کا تسمہ مین
کھولنے کے لایق نہین ہون* یہہ ۲۸
کئیفیت بیت عبرا مین یردن کے
پار جہان یوحن باپتسما دیتا تھا
ظاہر ہوي* اور دوسرے دن یوحن ۲۹
یسوع کو اپنے پاس آتا ہوا دیکھکر

کہا کہ دیکھو خدا کا حلوان جو
۳۰ جہان کے گناہ کو اُٹھا لیجاتا ہی*
یہہ وہی ہی جسکے حق مین
مین کہا ایک شخص میرے پیچھے
آتا ہی جو مرتبے مین مجھہ سے
آگے ہی اِس لئے کہ وہ مجھہ سے
۳۱ پہلے تہا* اور مین اُسکو نہین
جانتا تہا لیکن وہ اِسرائیل پرظاہر
ہونے کے واسطے مین پانی سے باپتسما
۳۲ دیتا ہوا آیا ہون* اور یوحن گواہی
دیا کہ مین روح کو دیکہا کہ کبوتر
کے مانند آسمان سے اُترکر اُس پر
۳۳ بیٹہا* اور مین اُسکو نہین جانتا
تہا لیکن جو مجھہ پانی سے باپتسما
دینے کے واسطے بھیجا سو مجھہ کہا
کہ جس کسیکو تو دیکھے کہ روح
نازل ہوکر اُس پر بیٹہے وہی شخص
ہی جو روح قدس سے باپتسما
۳۴ دیتا ہی* سو مین دیکہا اور گواہی
۳۵ دیا کہ یہہ خدا کا بیٹا ہی* پہر
دوسرے دن یوحن اور دو اسکے
۳۶ شاگردون مین سے کہڑے تہے* اور
وہ یسوع کو چلتا ہوا نگاہ کرکر کہا
۳۷ کہ دیکہو خداکا حلوان* اور وے

دو شاگردان اُسکی بات سنکر
یسوع کے پیچھے ہولئے* تب یسوع ۳۸
منہہ پہراکر اُنکو اپنے پیچھے آتے ہوے
دیکھکر اُن سے کہا کہ تم کیا ڈھونڈھتے
ہین وے اُس سے کہے کہ ای ربی
یعنے ای اُستاد تو کہان رہتا ہی* ۳۹
وہ کہا آکر دیکھو تب وے آئے
اور جہان وہ رہتا تہا سو دیکھے
اور اُس روز اُس کی صحبت مین
رہے کیونکہ اُس وقت کچھہ کم
پہر دن باقی تہا* اور جو یوحن ۴۰
کی بات سنکر یسوع کے پیچھے
گئے تہے سو اُن دو مین ایک
شمعون پطہر کا بھائی اندریا تہا* ۴۱
وہ پہلے اپنے بھائی شمعون سے ملکر
اُسکو کہا کہ ہم مسیح کو پائے ہین
کہ جس کا ترجمہ کرسطوس ہی* ۴۲
تب وہ اُسکو یسوع کے پاس لایا اور
یسوع اُس پر نگاہ کرکر کہا کہ تو
یونا کا بیٹا شمعون ہی تو کیفاس
کہلایگا جس کا ترجمہ پتہر ہی* ۴۳
دوسرے دن یسوع گلیل کو جانے
کا اِرادہ کیا اور فیلپ دیکھکر
کہا کہ تو میرے پیچھے چل* اور ۴۴

فیلپ بیت صیدا کا جو اندریا
۴۵ اور پطرس کا شہر تہا رہنےوالا تہا *
تب فیلپ ناتہانائیل سے ملکر
اُسکو کہا کہ جس کی ذکر موسیٰ
توریت مین اور نبیان کئے ہین
سو ہم اُسکو پائے وہ یوسف کا بیٹا
۴۶ یسوع ناصرہ کا رہنےوالا ہی *
ناتہانائیل اُس سے کہا کیا کوئی
اچہی چیز ناصرہ سے نکل سکتی
۴۷ ہی فیلپ کہا کہ آکر دیکھہ * تب
یسوع ناتہانائیل کو اپنی طرف آتا
ہوا دیکھکر اُسکے باب مین کہا کہ
دیکھو سانچا اِسرائیلی جس مین
۴۸ کچھہ مکر نہین * ناتہانائیل اُس
سے کہا کہ تو مجھے کہان سے جانتا
ہی یسوع اُسکو جواب دیا کہ فیلپ
تجھہ بلانے کے اوّل جس وقت تو
انجیر کے جہاڑ کے تلے تہا مین تجھہ
۴۹ دیکہا * تب ناتہانائیل اُس سے
کہا کہ ای ربی تو خدا کا بیٹا
۵۰ ہی تو اِسرائیل کا بادشاہ ہی *
یسوع کہا کیا تو اِسواسطے ایمان
لایا کہ مین کہا کہ تجھہ انجیر کے
جہاڑ کے تلے دیکہا تو ان سے بڑے
کامان دیکہیگا * پہر وہ اُس سے ۵۱
کہا کہ مین تجھہ کو سچ سچ بولتا ہون
کہ بعد اِسکے تو آسمان کو کہلا ہوا
اور خدا کے فرشتون کو اِبنِ آدم
پر چڑھتے اور اُترتے ہوے دیکہیگا*

دوسرا باب

اور تیسرے دِن گلیل کے قانا ۱
مین کسی کی شادی ہوی اور
یسوع کی ما وہان حاضر تہی* یسوع ۲
اور اُسکے شاگردون کو بہی اُس شادی
مین بلائے تہے* اور جب شراب تہوڑی ۳
رہی یسوع کی ما اُس سے کہی کہ اُن
کے پاس شراب نہین ہی* یسوع ۴
اُس سے کہا کہ ای عورت مجھہ
تجھہ سے کیا کام ہی میرا وقت
اب تک نہین پہنچا ہی* تب ۵
اُسکی ما نوکرون سے کہی کہ جو
کچھہ وہ تم کو کہیگا سو اُس پر
عمل کرو* اور وہان پتہر کے چھہ گہڑے ۶
طہارت کے لئے یہودیون کے دستور
کے موافق دہرے ہوے تہے کہ ہرایک
گہڑا دو تین من سماتا تہا* تب ۷
یسوع اُن کو کہا کہ گہڑون مین

پاني بھرو سو وے اُن کو لبالب
۸ بھردئے* پھر وہ اُن سے کہا کہ اب نکالو
اور مجلس کے بزرگ کے پاس لیجاؤ
۹ پس لیگئے* اور مجلس کا بزرگ
جب اُس پاني کو چکھا جو شراب
ہوگیا تھا اور آپ معلوم نہین کیا
کہ یہہ کہان سے آیا مگر نوکران
جو پاني نکالے تھے سو جانتے تھے
۱۰ تب نوشہ کو بلایا* اور اُس سے
کہا کہ ہرشخص پہلے اچھي شراب
کو حاضر کرتا ہی اور لوگ خوب
پئے بعد بد شراب کو خرچ کرتا
لیکن تو اچھي شراب اب تک
۱۱ رکھا ہی* یہہ پہلا معجزہ یسوع
گلیل کے قانا مین دکھایا اور اپني
بزرگي ظاہر کیا اور اُسکے شاگردان
۱۲ اُس پر ایمان لائے* اور بعد اِسکے
آپ اور اُسکي ما اور بھائیان اور
شاگردان کپرناحم کو آئے پر وہان
۱۳ بہت دن تک نہین رہے* تب
یہودیون کي عید فسح نزدیک
۱۴ تھي اور یسوع یروشالم کو گیا* اور
ہیکل مین بیلون اور بکرون اور
کبوترون کے بیچنے ہارون کو اور
صرّافون کو بیٹھے ہوے پایا* تب ۱۵
وہ رسّي کا کوڑا بناکر اُن سب کو
بکرون اور بیلون سمیت نکال دیا اور
صرّافون کے پیسون کو سٹ دیا اور
تختون کو اُلٹا دیا* اور کبوتر ۱۶
فروشون سے کہا کہ اِن چیزون کو
یہان سے باہر نکالو اور میرے باپ
کے گھر کو تجارت خانہ مت بناؤ* ۱۷
پس اُسکے شاگردون کو یاد آیا کہ
اِسي طرح لکھا گیا تھا کہ تیرے
گھر کي غیرت مجھے کھاگئي* اُس ۱۸
وقت یہودیان اُس سے کہنے لگے کہ
تو جو یے کام کرتا ہی ہم کو
کیا نشاني بتاتا ہی* یسوع اُنکو ۱۹
جواب دیا کہ اِس ہیکل کو ڈھلا دیو
اور مین اُسکو تین روز مین کھڑا
کرونگا* تب یہودیان کہے کہ یہہ ۲۰
ہیکل چھیالیس برس مین تیّار
کي گئي ہی اور تو اُسکو تین روز
مین بنایگا* لیکن وہ اپنے بدن ۲۱
کے گھر کي بات کہتا تھا* اِس لئے ۲۲
جب وہ مُردون مین سے اُٹھا تو
اُسکے شاگردون کو یاد آیا کہ وہ اُن
کو یہہ بات کہا تھا پس کتاب پر

اور اُس بات پر جو یسوع کہا تہا
۲۳ ایمان لائے* اور جس وقت وُہ یروشالم
مین عید فسح کو حاضر تہا
بہتیرے اُن معجزون کو جو وُہ
دکہایا تہا سو دیکہکر اُس کے نام پر
۲۴ ایمان لائے* لیکن یسوع اُن کے ساتہہ
نہین مِلا اِس لئے کہ وُہ سب کو
۲۵ جانتا تہا* اور کوئی آدمیون کے
حق مین گواہی دینے کی اُس کو
حاجت نہ تہی کیونکہ جو کُچہہ
آدمیون مین تہا سو آپ جانتا تہا*

تیسرا باب

۱ اور نیقودیموس نام ایک
شخص جو فروسی اور یہودیون کے
۲ بزرگون مین سے تہا* رات کو
یسوع کے پاس آکر کہا کہ اَی ربی
ہم جانتے ہین کہ تو خُدا کی طرف
سے اُستاد ہوکر آیا ہی کیونکہ خُدا
اُسکے ساتہہ رہنے کے سِوائے کوئی
شخص یہ معجزے جو تو دکہاتا
۳ ہی نہین دکہا سکتا* یسوع اُسکو
جواب دیا کہ مین تجہہ سے سچ
سچ کہتا ہون کہ جب لگ آدمی
سرِنَو پیدا نہ ہووے وُہ خُدا کی
بادشاہت کو نہین دیکہہ سکتا
ہی* نیقودیموس اُس سے کہا کہ ۴
جب آدمی بوڑہا ہوا تو کیونکر
تولّد ہوتا ہی کیا وُہ دوبارہ اپنی
ما کے پیٹ مین داخل ہوکر تولّد
پا سکتا ہی* یسوع جواب دیا ۵
کہ مین تجہہ سے سچ سچ کہتا
ہون کہ اگر آدمی پانی اور روح سے
تولّد نہ پاوے تو وُہ خُدا کی
بادشاہت مین داخل نہین ہوسکتا
ہی* جو جِسم سے تولّد پایا ہی ۶
سو جِسم ہی اور جو روح سے تولّد
پایا ہی سو روح ہی* تعجّب ۷
مت کر کہ مین تجہہ سے کہا کہ تم
کو سرِنَو پیدا ہونا ضرور ہی* ہوا ۸
جدہر چاہتی ہی اُدہر چلتی اور
تو اُسکا آواز سُنتا ہی پر نہین جانتا
کہ وُہ کہان سے آتی ہی اور کدہر
جاتی ہی اور ہرایک جو روح سے
تولّد پایا ہی سو اُسی طرح سے ہی* ۹
نقیودیموس اُسکو جواب دیکر کہا
کہ یہ باتان کیونکر ہوسکتے ہین* ۱۰
یسوع اُس سے کہا کیا تو اِسرائیل

میں اُستاد ہی اور یہ باتاں نہیں
۱۱ جانتا* میں تجھ سے سچ سچ کہتا
ہوں کہ جو کچھ ہم جانتے ہیں
سو ہم کہتے اور جو کہ ہم دیکھے
ہیں سو اُسپر گواہی دیتے اور تم
۱۲ ہماری گواہی کو قبول نہیں کرتے ہیں*
جب میں تم کو دُنیا کی باتاں
کہا اور تم باور نہیں کرتے ہیں اگر میں
تم کو آسمانی باتاں کہوں تو تم
۱۳ کیونکر باور کرینگے* اور کوئی آسمان
پر نہیں چڑھا ہی مگر وُہ جو
آسمان سے اُترا ہی یعنی اِبن آدم
۱۴ کا بیٹا جو آسمان پر ہی* اور
جیسا موسیٰ نے سانپ کو بیابان
میں بلندی پر اُٹھایا اُسی طرح
ضرور ہی کہ اِبن آدم بھی اُٹھایا
۱۵ جاوے* تاکہ جو کوئی اُس پر
ایمان لاوے سو ہلاک نہ ہووے
۱۶ بلکہ ہمیشہ کی حیات پاوے*
کیونکہ خُدا دُنیا کو ایسا دوست
رکھا کہ اپنا ایکلوتا بیٹا بخشا تاکہ
جو کوئی اُس پر ایمان لاوے سو
ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ کی
۱۷ حیات پاوے* کہ خُدا اپنے بیٹے کو
دُنیا میں نہیں بھیجا جو دُنیا
پر فتویٰ دیوے بلکہ اِس واسطے
کہ دُنیا اُسکے وسیلے سے نجات
پاوے* اور جو اُس پر ایمان لاتا ۱۸
ہی اُس پر فتویٰ نہیں دیا جایگا
پر جو کہ ایمان نہیں لاتا ہی سو ابھی
اُس پر فتویٰ ہو چکا اِس لئے کہ
وُہ خُدا کے ایکلوتے بیٹے کے نام پر
ایمان نہیں لایا* اور فتوے کا ۱۹
سبب یہہ ہی کہ نور دُنیا میں
آیا اور لوگ اندھارے کو نور سے
زیادہ دوست رکھے اِس واسطے کہ
اُن کے فعلاں بد تھے* کیونکر ہر ایک ۲۰
جو بدی کرتا ہی نور سے عداوت رکھتا
ہی اور نور تک نہیں آتا کہ اُسکے
فعلاں ظاہر نہ ہوویں* لیکن جو ۲۱
کہ راستی کرتا ہی سو نور تک
آتا ہی تاکہ اُسکے فعلاں ظاہر
ہوویں کہ وے خُدا کی راہ میں
کئے گئے ہیں* اور بعد اِس مقدمے ۲۲
کے یسوع اور اُسکے شاگرداں یہودیہ
کی سر زمین میں آئے اور وُہ وہاں
اُنکے ساتھہ رہکر بپتسما دیتا تھا* ۲۳
اور یوحنا بھی سالِم کے نزدیک

عینون میں باپتسما دیتا تھا
کیونکه وہان پاني بہت تھا اور
۲۴ لوگ حاضر ہوکر باپتسما پاتے تھے*
که یوحن ابهي قید میں نہین
۲۵ ڈالا گیاتها* اُس وقت یوحن کے
شاگردون اور یہودیون کے درمیان
۲۶ طہارت پر تکرار اُٹھي* پس وے
یوحن کے پاس آکر اُس سے کہے
که ای ربي جو یردن کے پار تیرے
ساتهه تها جس پر تو گواہي دیا
دیکهه وه باپتسما دیتا ہی اور تمام
۲۷ لوگ اُسکے پاس جاتےہین* یوحن
جواب دیا که آدمي کوئي چیز
پا نہین سکتا سواے اِسکے که اُسکو
۲۸ آسمان سے دي جاوے* اور تم آپ
میرے لئے شاہد ہین که مین
کہا که مسیح نہین ہون بلکه اُسکے
۲۹ آگے بهیجا گیا ہون* دولہا وه ہی
جس کے پاس دولہن ہی لیکن
دولہے کا دوست جو کهڑے رہتا
ہی اور سنتا ہی سو دولہے کی آواز
سے بہت خوش رہتا ہی پس
۳۰ میري یهه خوشي حاصل ہوي *
چاہئے که وه ترقي پاوے اور که مین
۳۱ گهٹ جاؤن * وه جو اوپر سے آتا
ہی سب سے بلند ہی اور جو
زمین سے ہی سو زمیني ہی اور
کیفیت زمین کي کہتا ہی پر
جو آسمان سے آتا ہی سو سب سے
بلند ہی * اور جو کچهه وه ۳۲
دیکها اور سنا ہی سو اُسکي خبر
دیتا ہی اور کوئي شخص اُسکي
گواہي کو قبول نہین کرتا* پر جو ۳۳
اُسکي گواہي قبول کیا ہی سو
مُہر کیا ہی که خدا سانچا ہی* ۳۴
اِس واسطے که جسے خدا بهیجا
ہی وه خدا کے باتان کہتا ہی
کیونکه خدا ماپکر اُسکو روح نہین
دیتا ہی* باپ بیٹے کو پیار کرتا ۳۵
ہی اور تمام چیزان اُسکے ہاتهه
مین دیا ہی* جوکه بیٹے پر ایمان ۳۶
لاتا ہی سو ہمیشه کي حیات اُس
کي ہی اور جو بیٹے پر ایمان نہین
لاتا سو حیات کو نہین دیکهیگا
بلکه خدا کا غضب اُس پر رہتا ہی*

چاروان باب

اور جب خداوند کو خبر ۱
پہنچي که فروسیان سنے ہین که
یسوع یوحن سے زیاده شاگردان کرتا

۲ اور بپتسما دیتا ہی * اگرچہ
یسوع نہیں مگر اُسکے شاگردان
۳ بپتسما دیتے تھے* تب وُہ یہودیہ
۴ کو چھوڑکر پھر گلیل کو روانہ ہوا*
اور اُسکو ضرور تھا کہ سامریہ پر سے
۵ گُذرے* پس وُہ سامریہ کی ایک
بستی کو جو سوخار کہلاتی ہی
اُس زمین کے نزدیک جو یعقوب
۶ اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا آیا *
اور وہاں یعقوب کی باؤڑی تھی
اور یسوع سفر سے ماندہ ہوکر اُس
باؤڑی پر یون بیٹھا اور یہہ دو پہر
۷ کے قریب تھا* اُس وقت سامریہ
کی ایک عورت وہاں پانی بھرنے
آئی اور یسوع اُس سے کہا کہ مجھہ
۸ پانی پینے کو دے* کیونکہ اُس کے
شاگردان کھانے کے چیزان مول لینے
۹ کو بستی میں گئے تھے* تب وُہ
سامریہ کی عورت کہی کہ تو یہودی
ہوکر کیونکر مجھہ سامریہ کی عورت
سے پانی پینے کو مانگتا ہی کہ
یہودیان سامریون سے کُچھہ معاملہ
۱۰ نہیں کرتے* یسوع اُسکو جواب
دیا کہ اگر تو خُدا کی بخشش کو

جانتی اور کہ وُہ کون ہی جو
تُجھہ کہتا ہی کہ مجھہ پانی دے
تو تُو اُس سے مانگتی اور وُہ تُجھہ
حیات کا پانی دیتا* وُہ عورت ۱۱
اُس سے کہی کہ ای صاحب تیرے
پاس پانی کھینچنے کو کُچھہ نہیں
اور باؤڑی ڈونگی ہی پھر تو اُس
حیات کا پانی کہان سے پایا ہی* ۱۲
کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے
بزرگ ہی جو یہہ باؤڑی ہم کو
دیا اور آپ اور اُسکے بچے اور اُس
کے جانوران اُس میں سے پیتے تھے* ۱۳
یسوع اُسکو جواب دیا کہ جوکوئی
یہہ پانی پیتا ہی سو پھر پیاسا ہوگا* ۱۴
لیکن جو کوئی کہ اُس پانی کو
جو میں دیؤنگا پیتا ہی کبھی
پیاسا نہیں رہیگا بلکہ وُہ پانی
جو میں اُسکو دیونگا اُس میں
پانی کا چشمہ ہوگا جو ہمیشہ کی
حیات تک جاری رہیگا* وُہ ۱۵
عورت اُس سے کہی کہ ای صاحب
یہہ پانی مجھہ کو دے تاکہ میں
پیاسی نہ ہوؤن اور پانی بھرنے یہان
نہ آؤن * یسوع اُس سے کہا کہ ۱۶

۱۷ جاکر اپنے مرد کو بُلا اور اِدهر آ*
عورت جواب دي که مجهه مرد
نهين هی یسوع اُس سے کها که
تو اچّها کهي که مجهه مرد نهين
۱۸ هی* اِس لئے که تجهه پانچ مرد
هوے هين اور وُه جو اب تيرے
پاس هی سو تيرا مرد نهين هی
۱۹ تو اِس مين سچ کهي* عورت
اُس سے کهي که خداوند مين
۲۰ معلوم کرتي هون که تو نبي هی* همارے
باپ دادے اِس پهاڑ پر پرستِش
کرتے تهے اور تُم کهتے هين که وُه
مقام جهان لوگ پرستِش کيا چاهئے
۲۱ سو يروشالم مين هی* يسوع اُس
سے کها که ای عورت ميري بات
کو باور کر که وقت آتا هی که تُم
نه اِس پهاڑ پر نه يروشالم مين
۲۲ باپ کي پرستِش کروگے* اور تُم
جِس کو نهين جانتے هين سو
اُس کي پرستِش کرتے هين هم تو
جِس کو جانتے هين اُسکي پرستِش
کرتے هين کيونکه نجات يهوديون
۲۳ مين سے هی* ليکن وقت آتا بلکه
پهنچا هی که سانچي پرستِش کرنے
هارے روح اور راستي سے باپ کي
پرستِش کرينگے کيونکه باپ ايسي
پرستِش کرنے هارون کو چاهتا هی* ۲۴
خُدا روح هی اور وے جو اُس کي
پرستِش کرتے هين سو روح اور
راستي سے پرستِش کيا چاهئے* ۲۵
عورت اُس سے کهي که مين جانتي
هون که مسيح جِسکا ترجُمه کرسطوس
هی سو آتا هی جب وُه آويگا تو
سب چيزون کي خبر هم کو ديگا* ۲۶
يسوع اُس سے کها که مين جو
تُجهه سے کهتا هون وهي هون* اِتنے ۲۷
مين اُسکے شاگردان آئے اور تعجّب
کئے که وُه اُس عورت سے باتان
کرتا هی ليکن کوئي نه کها که تو
کيا چاهتا هی يا اُس سے کِس واسطے
باتان کرتا هی* پس وُه عورت ۲۸
اپنا گهڑا چهوڑ ديکر شهر مين
گئي اور لوگون سے کهنے لگي* که ۲۹
اِدهر آؤ اور ايک شخص کو ديکهو
که سب کُچهه جو مين کي هون
سو مجهه بولا هی کيا يهه مسيح نهين* ۳۰
تب وے لوگ شهر سے نکلکر اُسکے
پاس آئے* اِتنے مين اُسکے شاگردان ۳۱

اُس سے عرض کئے کہ ای ربّي
۳۲ کچھہ کہا * پر وُہ اُن کو کہا کہ
کہانے کے لئے میرے پاس خوراک
۳۳ ہی جسے تُم نہین جانتے ہین *
پس اُسکے شاگردان آپس مین کہنے
لگے کہ کیا کوئي اُسکے واسطے کہانے
۳۴ کو لایا ہی * یسوع اُن کو کہاکہ
میرا کہانا یہہ ہی کہ جو مُجھے
بھیجا ہی سو اُسکي خواہش بجالاؤن
۳۵ اور اُسکے کام کو تمام کرون * تُم
کہتے نہین کہ ابھي چار مہینے
کے بعد کاٹنے کا وقت آویگا دیکھو
مین تُم سے بولتا ہون اپنے آنکھان
کہولو اور کہیتون کو دیکھو کہ ابھي
۳۶ کاٹنے کے لئے سفید ہین * اور
کاٹنے ہارا مزدوري پاتا ہی اور ہمیشہ
کي حیات کے واسطے میوے جمع
کرتا ہی تاکہ بونے ہارا اور کاٹنے ہارا
۳۷ دونون مِلکر خوشي کرین * اور
اِس پر یہہ مثل سچي ہی کہ
۳۸ ایک بوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی *
اور جس پر تُم محنت نہین کئے
اُس کو کاٹنے کے واسطے مین تُم کو
بھیجا اور لوگ محنت کئے اور
تُم اُنکے محنتون مین داخل ہوے
ہین * اور شہر کے بہُت سے سامریان ۳۹
اُس عورت کے کہنے سے جو گواہي
دي کہ جو کُچھہ مین کِي سو
مُجھے کہا اُس پر ایمان لائے * اور ۴۰
جب وے سامریان اُسکے نزدیک
آئے تو اُس سے عاجزي کئے کہ
ہمارے ساتھہ رہ پس وُہ دو روز
اُس جائے مین رہا * اور اُن کے ۴۱
سوا اور بہُت لوگ اُسکے کلام کے
سبب ایمان لائے * اور اُس عورت ۴۲
سے کہے کہ اب ہم ایمان لاتے مگر
تیرے کہنے سے نہین کیونکہ ہم
آپ سُنے اور معلوم کئے کہ یہہ
تحقیق جہان کا نجات دینے ہارا
مسیح ہی * اور وُہ دو روز کے بعد ۴۳
وہان سے روانہ ہوکر گلیل کو گیا * ۴۴
کیونکہ یسوع آپ گواہي دیا کہ
کوئي نبي اپنے وطن مین عزت
نہین پاتا ہی * جب وُہ گلیل ۴۵
کو آیا گلیلیان اُسکي خاطرداري
کئے اِس واسطے کہ جو کچھہ وُہ
یروشالم مین عید کے وقت کیا تھا
سو دیکھے تھے کیونکہ وے بھي

۴۶ عید کو گئے تھے* پس یسوع پھر
گلیل کے قانا میں جہان پانی کو
شراب بنایا تھا آیا اور وہان ایک
امیر کہ جسکا بیٹا کپرناحم میں
۴۷ بیمار تھا* جب سُنا کہ یسوع
یہودیہ سے گلیل کو آیا ہی تب
اُسکے پاس آکر عاجزی کیا کہ آوے
اور اُسکے بیٹے کو شفا بخشے کیونکہ
۴۸ وُہ مرنے پر تھا* تب یسوع اُس
سے کہا کہ اگر تُم کرامتان اور
عجایب کامان نہین دیکھین تو
۴۹ ایمان نہین لاوینگے* وُہ امیر اُس
سے کہا کہ ای صاحب میرا بیٹا مرنے
۵۰ کےآول آ* یسوع اُس سے کہا کہ جا
تیرا بیٹا جیتا ہی اور وُہ شخص
اُس بات کو جو یسوع اُس سے
۵۱ کہا تھا باور کرکر چلے گیا* اور وُہ
ابھی راستے میں تھا کہ اُسکے نوکران
آگے آکر خبر دئے کہ تیرا بیٹا
۵۲ جیتا ہی* تب اُن سے پوچھا
کہ وُہ کونسے وقت سے آرام پانے
لگا وے کہے کہ کل کے روز دو پہر پر
ایک ساعت کو اُسکی تپ جاتی
۵۳ رہی* تب باپ یاد کیا کہ اُسی
ساعت میں یسوع مُجھے کہا تھا
کہ تیرا بیٹا جیتا ہی اور وُہ آپ
اور اُسکا تمام گھرانا ایمان لایا* یہہ ۵۴
دوسرا مُعجزہ ہی جو یسوع یہودیہ
سے گلیل میں آکر دکھلایا*

پانچوان باب

بعد اِسکے یہودیون کی ایک ۱
عید آئی اور یسوع یروشالم کو
گیا* اور یروشالم میں بکرون کے ۲
بازار کے نزدیک ایک حوض ہی
جسکے پانچ اُسارے ہین جو
عبرانی زبان میں بیت الحسدا
کہلاتا ہی* اور اِن رواقون میں ۳
ناتوانون اور اندھون اور لنگڑون
اور سُوکھے ہوؤن کی ایک بڑی
جماعت پڑی تھی جو پانی ہلنے
کی مُنتظر تھی* اِس واسطے کہ ایک ۴
فرشتہ بعضے وقت اُس حوض میں
اُترکر پانی کو ہلاتا تھا اور پانی ہلایا
جانے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس
میں اُترتا تھا سو اُس بیماری سے
کہ جس میں گرفتار تھا شفا پاتا

٥ تها* اور وہان ایک آدمي تها جو
٦ اٹهتیس برس سے ناتوان تها* جب
یسوع اُسکو پڑا ہوا دیکها اور معلوم
کیا کہ یہہ مُدّت سے اِس حالت
مین ہی اُس سے کہا کہ کیا تو
٧ شفا پانے چاہتا ہی* وُہ ناتوان
اُسکو جواب دیا کہ ای خُداوند
میرے پاس کوئي نہین کہ جب
پاني ہلے تو مُجهہ حوض مین ڈال
دیوے اور آپ سے آپ جاتے مین
دوسرا مُجهہ سے آگے اُس مین اُتر
٨ پڑتا ہی* یسوع اُسکو کہا کہ اٹهہ
٩ اور اپنا بِچهانا اٹهالیکر چل* اور
اُس وقت وُہ شخص چنگا ہوکر اپنا
بِچهانا اُٹها کر چلا اور وُہ سبت کا
١٠ دِن تها* اِس لئے یہودیان اُسے جو
چنگا ہوا تها کہے کہ یہہ سبت کا
روز ہی اپنے بِچهانے کو اُٹها لے جانا
١١ تُجهہ حلال نہین ہی* وُہ اُن کو
جواب دیا کہ جو مُجهہ چنگا کیا
وہي مُجهہ کہا کہ اپنا بِچهانا اُٹها
١٢ لیکر چل* تب وے اُس سے پوچهہ
کہ وُہ کون ہی جو تُجهہ کہا کہ اپنا
١٣ بِچهانا اُٹها لیکر چل* لیکن وُہ
آدمي جو چنگا ہوا تها نہین جانا
کہ وُہ کون تها اِس لئے کہ یسوع
وہان سے غئب ہوگیا تها کیونکہ
وہان عالم بہُت تهے* بعد اُسکے ١٤
یسوع اُس شخص سے ہیکل مین
مِلکر اُس سے کہا کہ دیکهہ تو چنگا
ہوا ہی پهر گُناہ مت کر کہ تو اُس
سے بدتر بلا مین نہ پڑے* تب ١٥
وُہ شخص جاکر یہودیون کو خبر
دیا کہ جو مجهہ چنگا کیا سو یسوع
ہی* اِس لئے یہودیان یسوع کا ١٦
پیچها کئے اور اُسکو قتل کرنے
چاہتے تهے کیونکہ یے کامان سبت
کے روز کیا تها* لیکن یسوع اُن ١٧
کو جواب دیا کہ میرا باپ اب
تک کام کرتا ہی اور مین بهي کام
کرتا ہون* اِس واسطے یہودیان ١٨
اوّل سے زیادہ اُسے قتل کرنے چاہے
کیونکہ وُہ نہ فقط سبت کي
حفاظت نہین کیا تها بلکہ خُدا
کو اپنا باپ بولکر اپنے تئین خُدا
کے برابر کیا* تب یسوع اُن کو ١٩
کہا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا
ہون کہ بیٹا آپ سے آپ کچهہ

نہین کرسکتا سِواے اُسکے کہ باپ
کو کرتا ہوا دیکھتا ہی کیونکہ جو
کام کہ وُہ کرتا ہی سو بیٹا بھي
٢٠ وہي کرتا ہی* اِس لئے کہ باپ
بیٹے کو پیار کرتا ہی اور جو کام
کہ آپ کرتا ہی سو اُسکو دِکھاتا
ہی اور وُہ اِن سے بُزرگتر کامان اُسکو
٢١ دِکھایگا کہ تُم تعجّب کرینگے* کہ
جئیسا باپ مُردون کو اُٹھاتا اور
جِلاتا ہی اُسي طرح بیٹا بھي
٢٢ جِس کو چاہتا اُس کو جِلاتا* اور
باپ کِسي شخص کي عدالت نہین
کرتا بلکہ تمام عدالت بیٹے کو
٢٣ سونپ دیا ہی* تاکہ سب جِس
طرح کہ باپ کو عِزّت دیتے ہین
وئیساہي بیٹے کو بھي عِزّت دیوین
جو کوئي کہ بیٹے کو عِزّت نہین
دیتا ہی سو باپ کو جو اُس کو
٢۴ بھیجا ہی عِزّت نہین دیتا* مین
تُم کو سچ سچ کہتا ہون کہ وُہ جو
میرا کلام سُنتا اور مُجھے بھیجا ہی
سو اُس پر ایمان لاتا ہمیشہ کي
حیات رکھتا ہی اور اُس پر فتوی
نہین دیا جاویگا بلکہ موت سے
گُذرکر حیات مین داخِل ہوا ہی* ٢٥
مین تُم سے سچ سچ کہتا ہون کہ
وُہ گھڑي آتي ہی بلکہ ابھي ہی کہ
مُردے خُدا کے بیٹے کا آواز سُنینگے
اور جو سُنینگے سو جئینگے* اِس ٢٦
لئے کہ جِس طرح باپ اپنے مین
حیات رکھتا ہی اُسي طرح بیٹے
کو بخشا ہی کہ اپنے مین حیات
رکھے* اور اُسکو عدالت کرنے کو ٢٧
مُختار بھي کیا ہی اِس واسطے کہ
وُہ اِبنِ آدم ہی* اِس سے تعجّب ٢٨
مت کرو کیونکہ وُہ گھڑي آتي ہی
جِس مین وے سب جو قبرون
مین ہین اُسکا آواز سُنینگے* اور ٢٩
جو نیکي کئے ہین سو رحمت کي
قیامت کو اور جو بدي کئے ہین سو
غضب کي قیامت کو باہر نِکلینگے* ٣٠
مین آپ سے آپ کچھ نہین
کرسکتا ہون جئیسا مین سُنتا ہون
وئیسا حُکم کرتا ہون اور میري
عدالت حق ہی کیونکہ اپنا
مطلب نہین بلکہ باپ کے مطلب
کو جو مُجھے بھیجا ہی سو چاہتا
ہون* اگر مین اپنے باپ مین ٣١

گواہي دیوں تو میري گواہي سانچي
۳۲ نہین* دوسرا ایک ہی جو میرے
باپ مین گواہي دیتا ہی اور مین
جانتا ہون که وُہ گواہي جومیرے
۳۳ باپ مین دیتا سو راست ہی *
تُم یوحن کے پاس بھیجے اور وُہ
۳۴ راستي پر گواہي دیا* لیکن مین
آدمي سے گواہي قبول نہین کرتا
ہون پر یہ باتان کہتا ہون تاکه تم
۳۵ نجات پاوین* اور وُہ جلتا اور
چمکتا ہوا چِراغ تھا اور تُم کئي
دِن اُسکي روشني مین خوش
۳۶ رہنے چاہتے تھے* لیکن مین گواہي
رکھتا ہون که یوحن کي گواہي سے
سرس ہی اِس لئے که یہ کامان
جو باپ مجھے تمام کرنے کو دیا
ہی یعنے وہي کامان جو مین کرتا
ہون سو میرے واسطے گواہي دیتے
۳۷ ہین که باپ مجھے بھیجا ہی* اور
باپ جو مجھے بھیجا سو آپ
میرے باپ مین گواہي دیا ہی
تُم کبھي اُسکا آواز نہین سُنے اور
۳۸ نه اُسکي صورت دیکھے* اور تم
اُسکا کلام اپنے مین قایم نہین

رکھتے ہین کیونکه جِس کو وُہ
بھیجا ہی تُم اُس پر ایمان نہین
لاتے ہین* تُم کتابون مین ڈھونڈھو ۳۹
کیونکه گُمان کرتے ہین که اُن مین
ہمارے لئے ہمیشه کي حیات
ہی اور وہي ہین جو میرے باپ
مین گواہي دیتے ہین* لیکن تُم ۴۰
حیات پانے کے واسطے میرے پاس
آنے نہین چاہتے ہین* مین آدمي ۴۱
سے عِزّت نہین قبول کرتا ہون * ۴۲
اور مین تُم کو جانتا ہون که خُدا
کي مُحبّت تُمھارے مین نہین
ہی* مین اپنے باپ کے نام سے ۴۳
آیا ہون اور تم مجھے قبول نہین کرتے
ہین اگر دوسرا اپنے نام سے آوے
تو تُم اُسکو قبول کرینگے* تُم جو ۴۴
ایک دوسرے سے عِزّت قبول کرتے
ہین اور وُہ عِزّت جو فقط خُدا سے
ہی سو نہین ڈھونڈھتے ہین کیونکر
ایمان لاسکتے* گُمان مت کرو که ۴۵
مین باپ کے پاس تُمھاري نالِش
کرونگا ایک تو ہی تُمھاري نالِش
کرنے ہارا یعنے موسیٰ جِس پر تُمھارا
بھروسا ہی* کیونکه اگر تُم موسیٰ ۴۶

کو باور کرتے تو مُجھہ کو بھي باور
کرتے اِس لئے کہ وُہ میرے باب
۴۷ میں لِکھا ہی * لیکن جب تم
اُسکے نوشتوں پر ایمان نہیں لاتے
ہیں تم میرے باتوں پر کیوں
ایمان لاوینگے*

چھٹوان باب

۱ بعد اِسکے یسوع گلیل کي دریا
کے پار جو تبریاس کي دریا کہلاتي
۲ ہی گیا* اور ایک بڑي جماعت
اُسکے پیچھے روانہ ہوي کیونکہ وے
اُن مُعجزوں کو جو وُہ بیماروں پر
۳ دِکھایا دیکھتے تھے* اور یسوع ایک
پہاڑ پر جاکر اپنے شاگردوں کے
۴ ساتھہ بیٹھا * اور فسح کي عید
جو یہودیوں کي عید ہی نزدیک
۵ تھي* پھر جب یسوع نظر کرکر
دیکھا کہ ایک بڑي جماعت اُسکے
پاس آتي ہی تو فیلپ سے کہا کہ
ہم کہاں سے اِن کے کہانے کے واسطے
۶ روٹیاں خرید کریں* پر اُس کو
آزمانے کے واسطے یہہ کہاتھا کیونکہ
۷ آپ جو کریگا سو جانتا تھا* فیلپ
اُس کو جواب دیا کہ اگر اُن میں
ہرایک تھوڑا کہاوے تو بھي دو
سَو دینار کے روٹیاں اُن کے لئے بس
نہیں ہووینگے* تب اُسکے شاگردوں ۸
میں سے ایک یعنے شمعون پطرس
کا بھائي اندریا اُس سے کہا* کہ ۹
یہاں ایک چھوکرے کے پاس جَو
کے پانچ روٹیاں اور دو چھوٹے
مچھلیاں ہیں لیکن اِتنے لوگوں
میں یہ کیا بس ہووینگے* یسوع ۱۰
کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ اور اُس جگہہ
گھانس بہُت تھا اور وے جو بیٹھے
سو قریب پانچ ہزار آدمیاں تھے* ۱۱
اور یسوع روٹیاں اُٹھاکر شکر کرکر
شاگردوں کو دیا اور شاگردان بیٹھنے
ہاروں کو بانٹے اور اُسي طرح مچھلیاں
بھي جِتنے چاہتے تھے* جب وے ۱۲
اگھانے ہوے تب وُہ اپنے شاگردوں
سے کہا کہ جو بچے ہیں سو ٹکڑوں
کو جمع کرو کہ کُچھہ ضایع نہ
ہووے* پس وے جمع کئے اور ۱۳
اُن جَو کے پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے
جو اُن کہانے ہاروں سے بچ گئے تھے
بارہ ٹوکرے بھرے * تب وے ۱۴
لوگ یہہ مُعجزہ جو یسوع دِکھایا

تھا دیکھکر کہے کہ تحقیق وُہ نبي
جو جہان مین آنےوالا تھا سو یہي
۱۵ ہی* اور جب یسوع معلوم کیا
کہ وے آکر اُسکو جبرًا سے پکڑکر
بادشاہ بنانے چاہتے ہین تو آپ
۱٦ اکیلا پہاڑ پر چلاگیا* اور جب
شام ہوي اُس کے شاگردان دریا
۱۷ کے کنارے کو آئے* اور جہاز پر
سوار ہوکر دریا کے پار کپرناحم کے
طرف روانہ ہوے اُس وقت اندھارا
ہوگیا اور یسوع اُنکے پاس نہین
۱۸ آیا تھا* اور بارا بہت مارنے سے
۱۹ دریا اُبلنے لگي* جب وے پچیس
یا تیس تیر کے ٹپے تک ڈویان*
مارکر چلائے تھے تب یسوع کو دریا
پر چلتے جہاز کے طرف آتا ہوا
۲۰ دیکھے اور ڈرگئے* تب وُہ اُن سے
۲۱ کہا کہ مین ہون تم مت ڈرو*
تب وے خوشي سے اُسکو جہاز
مین لے لئے اور اُسي وقت جہاز
اُس سر زمین کو جہان جاتے تھے
۲۲ جا پہنچا* دوسرے روز وے
لوگ جو دریا کے اُس پار رہ گئے تھے
جب دیکھے کہ دوسرا جہاز نہ تھا
مگر وُہ جہاز جس پر اُسکے شاگردان
چڑھے تھے اور کہ یسوع اپنے شاگردون
کے ساتھ جہاز مین داخل نہین
ہوا تھا بلکہ اُسکے شاگردان تنہا
چلے گئے تھے* پر دوسرے جہازان ۲۳
تبریاس سے اُس جگہہ کے نزدیک
آئے جہان خداوند شکر کئے بعداز
وے روٹي کھائے تھے* اِس لئے جب ۲۴
وے لوگ دیکھے کہ وہان نہ یسوع
اور نہ اُس کے شاگردان ہین تب
وے بھي جہازون پر چڑھکر یسوع
کے کھوج مین کپرناحم کو آئے* ۲۵
اور اُس کو دریا کے اُس پار پاکر
اُس سے کہے کہ ای ربي تو یہان
کب آیا* یسوع اُن کو جواب ۲٦
دیا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا
ہون کہ تم مجھے ڈھونڈھتے ہین
نہ اِس لئے کہ معجزے کو دیکھے
مگر اِس واسطے کہ روٹیان کھاکر
اگھانے ہوے* جو فاني ہی سو ۲۷
خوراک کے واسطے نہین بلکہ اُس
خوراک کے واسطے جو ہمیشہ کي
حیات تلک قایم رہتي ہی
محنت کرو جسے اِبنِ آدم تم کو

دیگا کیونکہ خُدا جو باپ ہی اُس
۲۸ پر مُہر کیا ہی* تب وے اُس سے
کہے کہ ہم خُدا کے کامان بجالانے
۲۹ کو کیا کرنا* یسوع اُن کو جواب
دیا کہ خدا کا کلام یہہ ہی کہ جس
کو وُہ بھیجا ہی تم اُس پر ایمان
۳۰ لاؤ* وے اُس کو کہے پس تو کونسا
مُعجِزہ دِکھاتا ہی جو ہم دیکھکر
تجھہ پر ایمان لاویں تو کیا کام کرتا
۳۱ ہی* ہمارے باپ دادے بیابان
میں مَن کھائے جیسا کہ لکھا ہی
کہ وُہ اُن کو آسمان سے روٹی کھانے
۳۲ کو دیا* تب یسوع اُن سے کہا
کہ میں تم سے سچ سچ بولتا ہوں
کہ موسیٰ تم کو اُس آسمانی روٹی
کو نہیں دیا بلکہ میرا باپ تم
۳۳ کو سانچی آسمانی روٹی دیتا ہی*
اِس واسطے کہ خُدا کی روٹی وُہ
ہی جو آسمان سے اُترکر جہان کو
۳۴ حیات بخشتی ہی* وے اُس سے
کہے کہ ای خُداوند یہہ روٹی ہم
۳۵ کو ہمیشہ دے* یسوع کہا کہ میں
ہی حیات کی روٹی ہوں جو کوئی
کہ میرے پاس آتا ہی ہرگز بھوکھا

نہ ہوویگا اور جو کہ مجھہ پر ایمان
لاتا ہی سو کبھی پیاسا نہ رہیگا* ۳۶
لیکن میں تم کو کہا ہوں کہ تم بھی
مجھے دیکھے ہیں اور ایمان نہیں لاتے* ۳۷
ہر کوئی جس کو باپ مجھہ دیا
سو میرے پاس آویگا اور جو کوئی
کہ میرے پاس آتا ہی میں اُس
کو ہرگز نہیں نکال دونگا* کیونکہ ۳۸
میں اِس لئے آسمان سے نہیں اُترا
ہوں کہ اپنی مرضی پر عمل کروں بلکہ
اُسکی مرضی پر جو مجھہ بھیجا ہی* ۳۹
اور مجھہ بھیجا ہی سو باپ کی
مرضی یہہ ہی کہ جو کُچھہ وُہ مجھے
بخشا ہی اُس میں سے کچھہ گُم
نہ کروں بلکہ آخرت کے روز پھر
اُٹھاؤں* پھر جو مجھہ بھیجا ہی ۴۰
سو اُسکی مرضی یہہ بھی ہی کہ
ہر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُس
پر ایمان لاوے سو ہمیشہ کی
حیات پاوے اور میں اُس کو
آخرت کے روز اُٹھاؤنگا* اُس وقت ۴۱
یہودیاں اُس پر کُڑکُڑانے لگے اِس
لئے کہ وُہ کہا کہ وُہ روٹی جو آسمان سے
اُتری ہی سو میں ہوں* پھر کہے کیا یہہ ۴۲

یسوع یوسف کا بیٹا جِس کے ماباپ
کو ہم جانتے سو نہیں ہی پھر وُہ
کیونکر کہتا ہی کہ میں آسمان سے
۴۳ اُترا ہوں* تب یسوع اُن سے کہا
۴۴ کہ تُم آپس میں مت کُڑکُڑاؤ*
کوئی شخص میرے پاس آ نہیں
سکتا مگر باپ جو مُجھے بھیجا ہی
سو اُسکو کھینچ لاوے اور میں
۴۵ اُسکو آخِرت کے روز اُٹھاؤنگا* نبیوں
کے کِتابوں میں یوں لِکھا ہی کہ
وے سب خُدا سے تعلیم پاوینگے
اِس واسطے ہرایک شخص جو
باپ سے سُنا اور سیکھا ہی سو
۴٦ میرے پاس آتا ہی* ایسا نہیں
کہ کوئی شخص باپ کو دیکھا ہی
مگر وُہ جو خُدا سے ہی وہی باپ
۴۷ کو دیکھا ہی* اور میں تُم سے سچ
سچ کہتا ہوں کہ جو مُجھہ پر ایمان
لاتا ہی سو ہمیشہ کی حیات پاتا
۴۸ ہی* حیات کی روٹی میں ہی
۴۹ ہوں* تمھارے باپ دادے مَن
۵۰ کھائے اور مرگئے* لیکن وُہ روٹی
جو آسمان سے اُترتی ہی سو ایسی
ہی کہ اگر آدمی اُسے کھاوے تو

نہیں مرتا ہی* میں وُہ جیتی ۵۱
روٹی ہوں جو آسمان سے اُتری اگر
کوئی اُس روٹی کو کھاوے تو ابد
تلک جیتا رہیگا اور وُہ روٹی جو
میں دیونگا سو میرا گوشت ہی
جو میں دُنیا کی حیات کے واسطے
دیونگا* تب یہودیاں آپس میں ۵۲
بحث کرنے لگے کہ یہہ آدمی اپنا
گوشت کیونکر ہم کو کھانے کو دے
سکتا ہی* یسوع اُن سے کہا کہ ۵۳
میں تُم کو سچ سچ کہتا ہوں کہ
اگر تُم اِبنِ آدم کا گوشت نہ کھاوین
اور اُسکا لہو نہ پیوین تو تمھارے
میں حیات نہ ہوگی* جو کوئی ۵۴
کہ میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو
پیتا ہی سو ہمیشہ کی حیات
رکھتا ہی اور میں اُسکو آخِرت
کے روز اُٹھاؤنگا* کیونکہ میرا ۵۵
گوشت تحقیق خوراک ہی اور
میرا لہو تحقیق پینا ہی* اور جو ۵٦
کہ میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو
پیتا ہی وُہ مُجھہ میں رہتا ہی
اور میں اُس میں* جیسا کہ ۵۷
جیتا باپ مُجھے بھیجا ہی اور

مین باپ سے جیتا ہون ویسا ہی
وُہ بھی جو میرے تئین کھاتا ہی
٥٨ سو مجھہ سے جیویگا* پس وُہ روٹی
جو آسمان سے اُتری ہی سو یہی
ہی اور اُس من کی مثال نہین
ہی جس کو تمھارے باپ دادے
کھاکر مرگئے کیونکہ جو کوئی کہ
یہہ روٹی کھاتا ہی سو ابد تلک
٥٩ جیتا رہیگا* کپرناحم مین جب
٦٠ نصیحت دیتا تھا یے باتان کہا*
تب اُسکے شاگردون مین سے بہت
لوگ سنکر کہے کہ یہہ بات بڑی
مشکل ہی اِسکو کون سن سکتا
٦١ ہی* جب یسوع اپنے مین جانا
کہ شاگردان آپس مین اِس بات
پر کُڑکُڑاتے ہین تب اُن سے کہا
٦٢ کیا یہہ تم کو بیزار کرتی ہی* پس
اگر تم اِبنِ آدم کو جہان وُہ پہلے
تھا وہان اُوپر جاتا ہوا دیکھینگے
٦٣ تو کیا ہوویگا* جو جِلاتی ہی سو
روح ہی گوشت سے کچھہ حاصل
نہین ہی یے باتان جو مین تم
سے کہتا ہون سو روح ہین اور
٦٤ حیات ہین* لیکن تمھارے مین
بعضے ہین جو ایمان نہین لاتے
کیونکہ یسوع اِبتدا سے جانتا تھا
کہ وے جو ایمان نہین لاتے سو
کون ہین اور کون اُسکو پکڑاویگا* ٦٥
پھر وُہ کہا کہ اِس واسطے مین تم
کو بولا کہ کوئی شخص میرے پاس
نہین آسکتا ہی مگر میرے باپ
کے طرف سے اُسکو عنایت کی
جاوے* اُس وقت سے اُس کے ٦٦
شاگردون مین سے بہت لوگ
پلٹ گئے اور اُسکے ساتھہ پھر نہین
چلے* تب یسوع اُن بارہ کو کہا ٦٧
کیا تم بھی جانے چاہتے ہین* ٦٨
شمعون پطھر اُسکو جواب دیا کہ
ای خداوند ہم کِس کے پاس
جاوین ہمیشہ کی حیات کا کلام
تیرے پاس ہی* اور ہم ایمان ٦٩
لائے ہین اور یقین جانتے ہین کہ
تو مسیح جیتے خدا کا بیٹا ہی* ٧٠
یسوع اُن کو کہا کیا مین تم بارہ
کو نہین چُنا ہون اور ایک تمھارے
مین شیطان ہی* شمعون کا بیٹا ٧١
یہودا اِسکریوطی کے باب مین یہہ
کہا کیونکہ وہی شخص اُن بارہ
مین سے ایک ہوکر اُسکو حوالہ
کرنا تھا*

ساتوان باب

۱ اِن باتون کے بعد یسوع گلیل
مین سَیر کرتا رہا اور یہودیہ مین
پھِرنے نہین چاہا اِس واسطے کہ
یہودیان اُسکے قتل کی فکر مین
۲ تھے* اور یہودیون کی عیدِ خیمہ
۳ نزدیک پہُنچی* تب اُس کے
بھائیان اُس سے کہے کہ یہان سے
روانہ ہوکر یہودیہ مین چلے جا کہ
تو کرتا سو کامون کو تیرے شاگردان
۴ بھی دیکھین* کیونکہ ایسا کوئی
نہین جو کُچھہ کام پوشیدہ کرتا
ہی اور آپ مشہور ہونے چاہتا ہی
اگر تو یے کامان کرتا ہی تو اپنے
۵ تئین عالم کو دکھا* کہ اُسکے بھائیان
۶ بھی اُس پر ایمان نہین لائے*
تب یسوع اُن سے کہا کہ میرا
وقت ابھی نہین آیا لیکن تُمھارا
۷ وقت ہمیشہ حاضر ہی* دُنیا
تُمھاری دُشمن نہین ہوسکتی پر
میری دُشمن ہی کیونکہ مین اُس
پر گواہی دیتا ہون کہ اُسکے فعلان
۸ بد ہین* تم اِس عید کو جاؤ
مین ابھی اِس عید کو نہین جاتا
ہون کہ میرا وقت ابھی پورا نہین
ہوا* اور یہ باتان اُن سے کہکر ۹
گلیل مین رہ گیا* لیکن اپنے ۱۰
بھائیون کی روانگی کے بعد آپ
بھی ظاہراً نہین بلکہ چھپا ہوا اُس
عید کو گیا* تب یہودیان عید ۱۱
مین اُسکو تلاش کئے اور کہنے لگے
کہ وُہ کہان ہی* اور خلق کے ۱۲
درمیان اُسکے باب مین بڑا غوغا
تھا بعضے کہتے تھے کہ نیک ہی
اور کِتنے کہتے تھے نہین بلکہ وُہ
خلق کو فریب دیتا ہی* لیکن ۱۳
یہودیون کے ڈر سے کوئی شخص
ظاہراً اُسکی بات نہین کہتا تھا* ۱۴
تب آدھی عید گذرے بعد یسوع
ہیکل مین جاکر تعلیم دینے لگا* ۱۵
تب یہودیان تعجّب کرکر کہے کہ
یہہ مرد بغیر پڑھنے کے کیونکر علم
جانتا ہی* یسوع اُنکو جواب دیا ۱۶
کہ میری تعلیم میری نہین ہی
بلکہ اُسکی ہی جو مجھے بھیجا ہی* ۱۷
اور جو شخص کہ اُس کی خواہش
بجالانے چاہے سو پہچانیگا کہ یہہ
تعلیم خُدا کی ہی یا کہ مین آپ

۱۸ سے آپ دیتا ہون* جو کوئي که
* آپ سے آپ کہتا ہی سو اپني
بزرگي کو چاہتا ہی لیکن جو که
اپنے بھیجنےہارے کي بزرگي چاہتا
ہی سو وہي سانچا ہی اور اُس
۱۹ مین کُچھه ناراستي نہین* کیا
موسیٰ تُم کو شریعت نہین دیا
لیکن کوئي تُمہارے مین سے شرع
پر عمل نہین کرتا ہی تُم کیون
۲۰ میرے قتل کي فکر مین ہین*
وے لوگ اُس کو جواب دئے که
تیرے ساتھه ایک شیطان ہی
۲۱ کون تیرے قتل کي فکر مین ہی*
یسوع اُن سے کہا که مین ایک
کام کیا ہون اور تُم سب تعجب
۲۲ کرتے ہین* موسیٰ تُم کو ختنے کا
حُکم دیا اگرچه وُه موسیٰ سے نہین
بلکه باپ دادون سے ہی اِس لئے
تُم سبت کے دن آدمي کا ختنه
۲۳ کرتے ہین* جب سبت کے دن
آدمي کا ختنه کیا جاتا ہی تاکه
موسیٰ کي شرع سے عدول نه
ہووے تو کیا اِس سبب سے که
مین سبت کے دن ایک آدمي

کو پوري صحت بخشا تُم مُجھه پر
غصے ہین* تُم ظاہر کے مُوافق حُکم ۲۴
مت کرو بلکه واجبي سے حُکم
کرو* اُس وقت بعضے یروشالم والے ۲۵
کہے کیا یہه وُه شخص نہین جِس
کو قتل کرنے ڈھونڈھتے ہین* پر ۲۶
دیکھو وُه بے پروا باتان کرتا ہی
اور وے اُس کو کُچھه نه کہتے
کیا بزرگان یقین معلوم کئے که یہي
مسیح ہی* لیکن ہم جانتے ہین ۲۷
که یہه شخص کہان کا ہی پر جِس
وقت که مسیح آویگا کوئي نه جانیگا
که وُه کہان کا ہی* تب یسوع ۲۸
ہیکل مین تعلیم دیتا ہوا پکارا که
تُم مُجھے پہچانتے اور مین کہان
کا ہون سو جانتے ہین اور مین
آپ سے آپ نہین آیا ہون لیکن
جو مُجھے بھیجا ہی سو راست ہی
اور تُم اُسکو نہین جانتے ہین* ۲۹
لیکن مین اُسکو جانتا ہون اِس
لئے که مین اُسکے طرف سے ہون
اور وُه مُجھے بھیجا ہی* تب وے ۳۰
اُس کو پکڑ لینے چاہے لیکن کوئي
اُس پر ہاتھه نہین ڈالا اِس واسطے

۳۱ کہ اُسکا وقت ابھي نہ پہنچا تھا*
اور اُس جماعت مین سے بہتیرے
اُس پر ایمان لائے اور کہے کیا جب
مسیح آویگا یہہ دِکھلایا ہی سو
۳۲ مُعجزون سے زیادہ مُعجزے دِکھلاویگا*
اُس وقت فروسیان اُس بڑبڑا ہٹ
کو جو خلق اُسکے باب مین کرتے
تھے سُنے اور وے اور سردارِ کاہنان
اُس کو پکڑ لینے کے واسطے پیادے
۳۳ بھیجے* تب یسوع اُن سے کہا
کہ ابھي چند روز مین تمھارے
ساتھہ ہون بعد اِسکے جو مُجھے
۳۴ بھیجا ہی سو اُسکے پاس جاتا ہون*
تم مُجھے ڈھونڈھینگے اور نہین
پاوینگے اور جہان مین ہون تم
۳۵ نہین آسکینگے* اُس وقت یہودیان
آپس مین کہنے لگے کہ کہان جاویگا
جو ہم اُس کو نہ پاوینگے کیا وُہ
اُن لوگون کے پاس جو یونانیون
مین پراگندہ ہوے ہین جاویگا
۳۶ اور یونانیون کو تعلیم دیگا* یہہ
کیا بات ہی جو وُہ کہا کہ تم
مُجھے ڈھونڈھینگے اور نہین پاوینگے
اور جہان مین ہون تم نہین
آسکینگے* پھر آخري روز جو اُس ۳۷
عید مین بڑا دِن ہی یسوع کھڑا
رہکر پُکارا اگر کوئي پیاسا ہووے
تو میرے پاس آنا اور پینا* اور ۳۸
جو کوئي مُجھہ پر ایمان لاتا ہی
جیسا کِتاب کہتي ہی اُس کے
شِکم سے آبِ حیات کے ندیان
جاري ہووینگے* یہہ بات روح ۳۹
کے باب مین کہا جِسے وے جو
اُس پر ایمان لاتے پانے پر تھے کیونکہ
روحِ قُدس ابھي نہین تھا اِس
واسطے کہ یسوع ہنوز اپني بزُرگي
کو نہین پہنچا تھا* تب اُس ۴۰
گُروہ مین سے بہت لوگ یہہ سُنکر
کہے کہ تحقیق یہي وُہ نبي ہی* ۴۱
اور بعضے کہے کہ یہہ مسیح ہی پر
کِتنے ایک کہے کیا مسیح گلیل مین
سے نکلیگا* کیا کِتاب نہین کہتي ۴۲
ہی کہ مسیح داؤد کي نسل سے اور
بیت لحم کي بستي مین سے
جہان داؤد رہتا تھا سو آتا ہی* ۴۳
پس لوگون کے درمیان اُسکے سبب
اِختلاف پڑا* بعضے اُن مین سے ۴۴
اُس کو پکڑ لینے چاہے لیکن کوئي

۴۵ اُس پر ہاتھہ نہ ڈالا* تب پیادے
سردار کاہنوں اور فروسیوں کہ پاس
پھر آئے اور وے اُن سے پوچھہ کہ
۴۶ تم اُسے کیون نہین لائے* پیادے
جواب دئے کہ ہرگز کوئی آدمی
اِس آدمی کی مانند باتان نہین
۴۷ کیا* تب فروسیان اُن سے کہے کیا تم
۴۸ بھی فریب کھاے ہین* کیا سرداروں
یا فروسیوں مین سے کوئی اُس پر
۴۹ ایمان لایا ہی* پر یہ لوگ جو
شریعت کو نہین جانتے سو لعنت
۵۰ پائے گئے ہین* نیقودیموس جو
رات کو یسوع کے پاس آیا تہا اور
۵۱ اُن مین سے ایک تہا اُن سے کہا*
کیا ہماری شریعت اسکی سُنے اور
دریافت کرنے کے اوّل کہ کیا کیا
۵۲ ہی کسی پر حُکم کرتی ہی* وے
اُسکو جواب دئے کیا تو بھی گلیلی
ہی ڈھونڈھہ اور دیکھہ کہ گلیل
۵۳ مین سے کوئی نبی نہین نکلتا ہی*
پس ہر ایک اپنے گھر کو چلا گیا*

آٹھوان باب

۱ تب یسوع زیتون کے پہاڑ کو
۲ گیا* اور صبح کو پھر ہیکل مین
حاضر ہوا اور تمام لوگ اُس کے
پاس آئے تب وُہ بیٹھکر نصیحت
کرنے لگا* اور فقیہان اور فروسیان ۳
ایک عورت کو جو زنا مین پکڑی
گئی تھی اُسکے پاس لائے اور درمیان
کھڑی کرکر* یسوع سے کہے کہ ای ۴
اُستاد یہہ عورت زنا مین عین
فعل کے وقت پکڑی گئی* موسیٰ ۵
نے توریت مین ہم کو حُکم کیا
ہی کہ ایسی عورتون کو سنگسار کرنا
پر تو کیا کہتا ہی* یہہ بات ۶
آزمایش کے واسطے کہے تاکہ اُس پر
جائے تہمت کی پاوین لیکن یسوع
نیچے جھککر اُنگلی سے زمین پر
لکھنے لگا* اور جب وے پوچھنے ۷
مین بجد ہوے تب وُہ سیدھا
ہوکر اُن سے کہا کہ جو کوئی تمہارے
مین بے گناہ ہی وُہ پہلے اُس پر
پتھر مارنا* اور پھر نہوڑکر ۸
زمین پر لکھنے لگا* تب وے ۹
یہہ بات سنکر اپنے دلون مین
گناہگار ٹھہرائے جاکر بزرگون سے
لیکر چھوٹون تلک ایک ایک
تمام باہر چلے گئے اور یسوع اکیلا

رہ گیا اور وُہ عورت درمیان کھڑي
۱۰ تھي * تب یسوع سیدھا ہوکر
اُس عورت کے سِوائے کسِي کو نہین
دیکھا تو اُس سے پوچھا کہ اي
عورت تیرے دعویداران کہان
ہین کیا کوئي تُجھہ پر فتویل نہین
۱۱ دیا* وُہ بولي کہ کوئي نہین صاحِب
پس یسوع اُس سے کہا کہ مین
بھي تُجھہ پر فتویل نہین دیتا جا
۱۲ اور پھر گُناہ مت کر* پھر یسوع
اُن سے کہا کہ جہان کا نور مین
ہون جو کوئي کہ میري پیروي
کرتا ہي سو اندھارے مین نہین
چلیگا بلکہ حیات کي روشني
۱۳ پاویگا* تب فروسیان اُس سے کہے
کہ تو اپنے باب مین گواہي دیتا
ہي پس تیري گواہي حق نہین
۱۴ ہي* یسوع اُن کو جواب دیا
اگرچہ مین اپنے باب مین گواہي
دیتا ہون لیکن میري گواہي حق
ہي اِس واسطے کہ مین جانتا ہون
کہ کہان سے آیا ہون اور کہان جاتا
ہون پر تُم نہین جانتے ہین کہ
مین کہان سے آیا ہون اور کہان
جاتا ہون* تُم جسم کے مُوافِق ۱۵
حُکم کرتے ہین مین کسِي پر حُکم
نہین کرتا ہون* اگر مین حُکم ۱۶
کرون تو میرا حُکم حق ہي اِس
واسطے کہ مین اکیلا نہین ہون
بلکہ مین ہون اور باپ جو مُجھے
بھیجا ہي* تُمھاري شریعت مین ۱۷
بھي لِکھا ہي کہ دو شخص کي گواہي
حق ہي* ایک تو مین ہون جو ۱۸
اپنے باب مین گواہي دیتا ہون
اور باپ جو مُجھے بھیجا ہي سو
بھي میرے لئے گواہي دیتا ہي* ۱۹
تب وے اُس سے کہے کہ تیرا
باپ کہان ہي یسوع جواب دیا کہ
تم نہ مُجھہ کو اور نہ میرے باپ
کو جانتے ہین اگر تُم مُجھے جانتے تو
میرے باپ کو بھي جانتے* یہ باتان ۲۰
یسوع خزانہ کي کوٹھي مین جِس
وقت ہیکل مین تعلیم دیتا تھا
کہا اور کوئي اُس پر ہاتھہ نہ ڈالا
کیونکہ اُسکا وقت ابھي نہ پہنچا
تھا* پھر یسوع اُن سے کہا کہ مین ۲۱
جاتا ہون اور تُم مُجھے ڈھونڈھینگے
اور اپنے گُناہ مین مرینگے اور

جہان مین جاتا ہون وہان تم نہین
۲۲ آ سکینگے* تب یہودیان کہنےکیا
وہ اپنے تئین مار ڈالیگا جو کہتا
ہی کہ جہان مین جاتا ہون تم
۲۳ نہین آ سکینگے* وہ اُن سے کہا
تم نیچہہ سے ہین اور مین اوپر سے
ہون تم اِس جہان کے ہین مین
۲۴ اِس جہان کا نہین ہون* اِس لئے
مین تم سے کہا کہ تم اپنے گناہون
مین مرجاوینگے کیونکہ اگر تم
ایمان نہین لاتے ہین کہ مین ہون
۲۵ تم اپنے گناہون مین مرینگے* تب
وے اُس سے کہے کہ تو کون ہی
یسوع اُن کو کہا کہ وہی ہون جو
۲۶ مین تم کو اِبتدا سے کہا* اور
میرے پاس بہت باتان ہین جو
تمہارے باب مین کہون اور حکم
کرون لیکن جو مجہہ بہیجا ہی سو
راست ہی اور جو کچہہ مین اُس
سے سنا ہون سو جہان کو کہتا
۲۷ ہون* پر وے نہین سمجہے کہ وہ
اُن سے باپ کے حق مین کہتا
۲۸ تہا* پہر یسوع اُن سے کہا کہ جس
وقت تم اِبن آدم کو اُوپر اُٹہاوینگے

تب تم معلوم کرینگے کہ مین ہون
اور کہ مین آپ سے آپ کچہہ نہین
کرتا ہون بلکہ جیسا کہ میرا باپ مجہہ
سکہایا ہی مین یہ باتان کہتا ہون* ۲۹
اور جو مجہہ بہیجا ہی سو میرے
ساتہہ ہی باپ مجہہ اکیلا نہین
چہوڑا ہی اِس واسطے کہ مین
ہمیشہ ایسے کام کرتا ہون جو اُسے
پسند آتے* جب وہ یہ باتان کہتا ۳۰
تہا بہتیرے اُس پر ایمان لائے* ۳۱
تب یسوع اُن یہودیون کو جو
اُس پر ایمان لائے تہے کہا کہ اگر
تم میرے کلام مین ثابت ہین
تو تم تحقیق میرے شاگردان ہین* ۳۲
اور تم حق کو پہچانینگے اور حق
تم کو آزاد کریگا* تب وے اُس کو ۳۳
جواب دئے کہ ہم ابیرہام کی نسل
سے ہین اور کبہی کسی کی غلامی
مین نہ تہے پس تو کیونکر کہتا
ہی کہ تم آزاد کئے جاوینگے* یسوع ۳۴
اُن کو جواب دیا کہ سچ سچ تم
کو بولتا ہون جو کوئی کہ گناہ کرتا
ہی سو گناہ کا غلام ہی* اور غلام ۳۵
ہمیشہ گہر مین نہین رہتا لیکن

٣٦ بیٹا ہمیشہ رہتا ہی* پس اگر
بیٹا تم کو آزاد کرے تو تم تحقیق
٣٧ آزاد ہووینگے* میں جانتا ہون کہ
تم ابیرہام کی نسل سے ہین لیکن
تم مجھے مارڈالنے چاہتے ہین اِس
واسطے کہ میرا کلام تمہارے دلون
٣٨ میں جگہہ نہیں پکڑتا ہی* میں
جو اپنے باپ کے نزدیک دیکھا ہون
سو کہتا ہون اور تم جو کچھہ اپنے
٣٩ باپ سے دیکھے ہین سو کرتے ہین*
وے اُس کو جواب دئے کہ ہمارا
باپ ابیرہام ہی یسوع اُن سے کہا
کہ اگر تم ابیرہام کی اولاد ہوتے تو
٤٠ تم ابیرہام کے کامان کرتے* لیکن تم
مجھے مارڈالنے چاہتے ہین اور میں
ایک شخص ہون کہ حق بات
جو میں خدا سے سنا تم کو کہا
٤١ ہون ابیرہام ایسا نہیں کیا* تم اپنے
باپ کے کامان کرتے ہین تب وے
اُس سے کہے کہ ہم حرام سے پیدا
نہیں ہوے ہمارا باپ ایک ہی
٤٢ یعنے خدا* یسوع اُن کو کہا
کہ اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم
مجھے پیار کرتے کیونکہ میں خدا
سے نکلکر آیا ہون اور میں آپ
سے نہیں آیا بلکہ وہ مجھے بھیجا* ٤٣
تم میرے باتون کو کیون نہیں
سمجھتے ہین اِس واسطے کہ تم
میرے کلام کو سننے کی سکت
نہیں رکھتے ہین* تم اپنے باپ ٤٤
شیطان کے ہین اور تم اپنے باپ
کے خواہشان بجالانے چاہتے ہین وہ
تو اِبتدا سے خونی تھا اور سچائی
میں ثابت نہ رہا کیونکہ اُس
میں سچائی نہیں جب وہ جھوٹھہ
کہتا تو اپنی کہتا ہی اِس واسطے کہ
وہ جھوٹھا ہی اور جھوٹھہ کا باپ ہی* ٤٥
اور اِس سبب کہ میں سچ کہتا
ہون تم مجھے باور نہیں کرتے ہین* ٤٦
تمہارے میں کون ہی جو مجھہ
پر گناہ ثابت کرتا ہی اور جو میں
راست کہون تو تم کس واسطے باور
نہیں کرتے ہین* جو کوئی کہ خدا کا ٤٧
ہی سو خدا کے باتان سنتا ہی تم
اِس واسطے نہیں سنتے ہین کہ
تم خدا کے نہیں ہین* تب ٤٨
یہودیان اُس کو جواب دئے کہا ہم
اچھا نہیں کہتے کہ تو سامری ہی

۴۹ اور تیرے ساتھہ دیو ہی* یسوع
کہا کہ میرے ساتھہ دیو نہین ہی
بلکہ مین اپنے باپ کي عزت کرتا
ہون اور تم میرے تئین بے عزت
۵۰ کرتے ہین* اور مین اپني بزرگي
کو نہین ڈھونڈھتا ہون ایک ہی
۵۱ جو ڈھونڈھتا اور حکم کرتا ہی*
مین تم کو سچ سچ بولتا ہون کہ
اگر کوئي شخص میرے کلام کو
حفظ کرے تو وہ کبھي موت کو
۵۲ نہین دیکھیگا* تب یہودیان اُس
سے کہے کہ اب ہم معلوم کئے کہ
تیرے ساتھہ دیو ہی ابیرہام اور
نبیان مرگئے ہین اور تو کہتا ہی
کہ اگر کوئي شخص میرے کلام
کو حفظ کرے تو موت کا مزہ
۵۳ کبھي نہین چکھیگا* کیا تو ہمارے
باپ ابیرہام سے بزرگتر ہی وہ مرگیا
ہی اور نبیان مرگئے ہین تو اپنے
۵۴ تئین کیا ٹھہراتا ہی* یسوع جواب
دیا کہ اگر مین اپنے تئین بزرگي
دیون تو میري بزرگي کچھہ نہین
میرا باپ جسے تم کہتے ہین کہ
ہمارا خدا ہی سو مجھے بزرگي
دیتا ہی* لیکن تم اُس کو نہین ۵۵
جانتے ہین پر مین اُس کو جانتا ہون
اور اگر مین کہون کہ اُس کو نہین
جانتا ہون تو تمہارے سریکا جھوٹھا
ہونگا لیکن مین اُس کو جانتا ہون
اور اُسکے کلام کو حفظ کرتا ہون* تمہارا ۵۶
باپ ابیرہام میرا دن دیکھنے کو
بہت آرزومند تھا اور وہ دیکھا اور
خوش ہوا* یہودیان اُس سے کہے کہ ۵۷
تیري عمر ابتک پچاس برس کي نہین
اور کیا تو ابیرہام کو دیکھا ہی* ۵۸
یسوع اُن سے کہا کہ مین تم کو
سچ سچ بولتا ہون کہ پیشتر اُس
سے کہ ابیرہام تھا مین ہون* تب ۵۹
اُسکو سنگسار کرنے کے واسطے پتھر
اُٹھائے لیکن یسوع اپنے تئین چھپا دیا
اور اُن کے درمیان مین سے ہیکل
کے باہر نکلکر اُسي طرح چلا گیا*

نوان باب

پھر وہ راستے مین جاتے وقت ۱
ایک شخص کو دیکھا جو ماپیٹ
کا اندھا تھا* تب اُسکے شاگردان ۲
اُس سے پوچھے کہ ای ربي کون
گناہ کیا یہہ شخص یا اُسکے ما

٣ باپ جو اندھا پیدا ہوا* یسوع
جواب دیا کہ نہ یہہ شخص گناہ کیا
نہ اُسکے ما باپ لیکن یہہ ہوا تاکہ
٤ خُدا کے کام اُس میں ظاہر ہوویں*
مُجھے ضرور ہے کہ جب تلک کہ
دن رہے جو مُجھے بھیجا ہے سو
اُسکے کاماں کروں کہ رات آتی ہے
جِس میں کوئی شخص کام نہیں
٥ کرسکتا ہے* جب تک کہ میں
٦ جہان میں ہوں جہان کا نور ہوں*
اور یے باتاں کہکر زمین پر تھوکا
اور تھوک سے مٹّی کو گُوندھا اور
٧ مٹّی اُس اندھے کے آنکھوں پر مَلا*
اور اُس سے کہا کہ تو جاکر سیلوحام
کے حوض میں جسکا ترجمہ بھیجا
گیا ہے نہا پس وُہ گیا اور نہالیا
٨ اور دیکھتا ہوا آیا* تب پڑوسیاں
اور وے جو آگے اُس کو اندھا
دیکھے تھے کہے کیا یہہ وُہ شخص
٩ نہیں جو بیٹھکر بھیکھ مانگتا تھا*
بعضے کہے کہ وہی ہے اور دوسرے
کہے کہ اُسکے سریکا ہے وُہ کہا کہ
١٠ میں وہی ہوں* پھر اُس سے پوچھے
کہ تیرے آنکھاں کسِ طرح کھل
گئے* وُہ جواب دیا کہ ایک ١١
شخص جِس کا نام یسوع ہے مٹّی
گُوندھا اور میرے آنکھوں پر لگاکر
مُجھہ سے کہا کہ سیلوحام کے حوض
میں جاکر نہا پس میں جاکر
نہالیا اور بینا ہوا* تب اُس سے ١٢
پوچھے کہ وُہ کہاں ہے وُہ بولا کہ
میں نہیں جانتا ہوں* تب اُس ١٣
کو جو پہلے اندھا تھا فروسیوں کے
پاس لے گئے* اور وُہ سبت کا روز ١٤
تھا جِس میں یسوع مٹّی گُوندھکر
اُسکے آنکھوں کو کھولا تھا* پھر فروسیاں ١٥
بھی اُس سے پوچھے کہ تو کِس
طرح بینا ہوا وُہ کہا کہ وُہ میرے
آنکھوں پر گیلی مٹّی لگایا اور
میں نہالیکر دیکھتا ہوں* تب ١٦
فروسیوں میں سے کتنے ایک کہے کہ
یہہ آدمی خُدا کے طرف سے نہیں
ہے اِس واسطے کہ وُہ سبت کے
روز کی رِعایت نہیں کرتا ہے
اور کِتنے ایک کہے کہ گُناہگار آدمی
ایسے مُعجزے کیونکر دِکھا سکتا
ہے سو اُنکے درمیان اِختلاف پڑا* ١٧
پھر اُس اندھے سے کہے کہ تو اُس

کے حق مین جو تیرے آنکھون
کو کھولا ہی کیا کہتا ہی وہ بولا کہ
۱۸ وہ نبي ہی* پر یہودیان اُس
کے باب مین باور نہین کئے کہ
وہ اندھا تھا اور بینا ہوا جب
تک کہ اُس بینا ہوے کے ماباپ
۱۹ کو بُلائے* اور اُن سے پوچھہ کہ کیا
یہہ تُمھارا بیٹا ہی جسے تُم کہتے
ہین کہ اندھا پیدا ہوا تھا پھر وہ
۲۰ اب کئیسا دیکھتا ہی* اُسکے ما
باپ اُن کو جواب دئے کہ ہم
جانتے ہین کہ یہہ ہمارا بیٹا ہی
۲۱ اور کہ وہ اندھا پیدا ہوا تھا* لیکن
اب وہ کس صورت سے دیکھتا ہی
ہم کو معلوم نہین اور ہم نہین
جانتے کہ کون اُسکے آنکھون کو کھولا
وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو اپني
۲۲ آپ کہیگا* اُسکے ما باپ یہودیون
سے ڈرتے تھے اِس لئے وے یہہ کہے
کیونکہ یہودیان آپس مین شرط
کرلئے تھے کہ اگر کوئي اِقرار کرے
کہ وہ مسیح ہی مجلس سے نکالا
۲۳ جاوے* اِس واسطے اُسکے ما باپ
۲۴ کہے کہ وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو*

تب اُس شخص کو جو اندھا ہوا تھا
پھر بُلاکر کہے کہ خُدا کا شُکر کر ہم
جانتے ہین کہ یہہ آدمي گُناہگار
ہی* وہ جواب دیا کہ وہ گُناہگار ۲۵
ہی کہ نہین مین نہین جانتا
ہون ایک بات مین جانتا ہون کہ
مین اندھا تھا اور اب مین دیکھتا
ہون* پھر اُس سے پوچھے کہ وہ ۲۶
تیرے تئین کیا کیا تیرے آنکھون
کو کس طرح کھولا* وہ جواب دیا ۲۷
کہ مین تُم کو ابھي کہا ہون اور
تُم نہین سُنے تُم کس واسطے پھر
سُننا چاہتے ہین کیا تُم بھي اُس
کے شاگردان ہونے چاہتے ہین* تب ۲۸
وے اُس کو گالیان دئے اور کہے کہ
تو اُسکا شاگرد ہی لیکن ہم موسیٰ کے
شاگردان ہین* ہم جانتے ہین کہ ۲۹
خدا موسیٰ سے باتان کیا پر ہم
نہین جانتے کہ یہہ کہان کا ہی* ۳۰
وہ شخص اُن کو جواب دیا کہ
یہہ تعجّب کي بات ہی کہ وہ
کہان کا ہی سو تُم نہین جانتے
ہین اور وہ میرے آنکھون کو کھولا
ہی* ہم جانتے ہین کہ خُدا گُناہ ۳۱

گاروں کی بات نہیں سنتا لیکن
اگر کوئی خدا پرست ہووے اور
اُسکی خواہش بجالاوے تو اُسکی
۳۲ وُہ سُنتا ہی* اور دُنیا کی اِبتدا
سے نہیں سُنا گیا کہ کوئی شخص
اندھلا پیدا ہوا سو آدمی کی آنکھوں
۳۳ کو کھولا ہی* اگر یہہ مرد خدا کی
طرف سے نہ ہوتا تو کُچھہ نہیں
۳۴ کرسکتا* وے اُس کو جواب دئے
کہ تو دروبست گُناہ میں پیدا
ہوا اور تو ہم کو سِکھلاتا ہی تب
۳۵ اُس کو باہر نکال دئے* یسوع سُنا
کہ وے اُس کو باہر نکال دئے ہیں
تب اُس کو پاکر کہا کیا تو خدا کی
۳۶ بیٹے پر ایمان لاتا ہی* وُہ جواب
دیا کہ ای خداوند کون ہی جو
۳۷ میں اُس پر ایمان لاؤں* یسوع
اُس سے کہا کہ تو اُس کو دیکھا ہی
اور وہی ہی جو تجھہ سے بات
۳۸ کرتا ہی* وُہ کہا کہ ای خداوند
میں ایمان لاتا ہوں اور وُہ اُس کو
۳۹ سجدہ کیا* تب یسوع کہا کہ
میں عدالت کے لئے دُنیا میں
آیا ہوں تاکہ اندھلے دیکھنےہارے
اور دیکھنےہارے اندھلے ہوجاویں* ۴۰
تب فروسیوں میں سے کِتنے ایک
اُسکے ساتھہ جو تھے یہہ سُنکر اُس
سے پوچھے کیا ہم بھی اندھلے ہیں* ۴۱
یسوع اُن سے کہا کہ تُم اگر اندھے
ہوتے تو گُناہ نہیں رکھتے لیکن تُم
کہتے ہیں کہ ہم دیکھتے ہیں اِس
لئے تُمھارا گُناہ رہتا ہی*

دسواں باب

میں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں ۱
جو کوئی کہ دروازے سے بکروں
کی کوٹ میں داخل نہیں ہوتا
بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہی
چور اور راہزن ہی* لیکن جو کہ ۲
دروازے سے داخل ہوتا ہی بکروں کا
چرواہا ہی* اور دربان اُس کے لئے ۳
کھولتا ہی اور بکرے اُسکا آواز سُنتے
ہیں اور وُہ اپنے بکروں کو نام لیکر
بُلاتا اور اُن کو باہر لےآتا ہی* اور ۴
جس وقت اپنے بکروں کو باہر نکالتا
ہی اُنکے آگے چلتا اور بکرے اُسکے
پیچھے ہولیتے ہیں کیونکہ وے اُسکا آواز
پہچانتے ہیں* اور بیگانے کے پیچھے ۵
نہیں جاتے بلکہ اُس سے بھاگتے

ہین اِس لئے کہ بیگانون کا آواز
٦ نہین پہچانتے ہین* یسوع یہہ
تمثیل اُن کو کہا لیکن وے نہین
سمجھے کہ یہ کیا باتان تہے جو وہ اُن
٧ سے کہتا تہا* پہر یسوع اُن سے
کہا کہ مین تم کو سچ سچ بولتا
٨ ہون کہ بکرون کا دروازہ مین ہون*
اور جتنے مجھہ سے آگے آئے چوران
اور راہزنان ہین لیکن بکرے اُن
٩ کی نہین سُنے* دروازہ مین ہون
اگر کوئی شخص مجھہ سے داخل
ہووے تو نجات پاویگا اور اندر
اور باہر آیا جایا کریگا اور چارہ
١٠ پاویگا * چور نہین آتا ہی مگر
چُرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے
کے واسطے مین آیا ہون تاکہ وے
حیات پاوین اور کہ زیادتی سے
١١ پاوین* اچھا چرواہا مین ہون اور
اچھا چرواہا بکرون کے لئے اپنا جان
١٢ دیتا ہی* لیکن جو مزدور ہی اور
چرواہا نہین اور جو بکرون کا مالک
نہین ہی بہیڑئیے کو آتا ہوا دیکھکر
بکرون کو چہوڑ کر بہاگ جاتا ہی
اور بہیڑیا بکرون کو پکڑ لیتا اور

اُن کو پرا گندہ کرتا ہی* مزدور ١٣
بہاگ جاتا اِس واسطے کہ وہ مزدور
ہی اور بکرون کے لئے اندیشہ نہین
کرتا ہی* اچھا چرواہا مین ہون اور ١٤
اپنے بکرون کو پہچانتا ہون اور
میرے مجھے پہچانتے ہین* جیسا ١٥
کہ باپ مجھے پہچانتا ہی ویسا
ہی مین باپ کو پہچانتا ہون اور
مین بکرون کے لئے اپنا جان دیتا ہون* ١٦
پہر اور بہی مجھہ بکرے ہین جو
اِس منڈے کے نہین ہین ضرور
ہی کہ مین اُن کو بہی لے آؤن اور
وے میرا آواز سُنینگے پس ایک
ہی منڈا اور ایک ہی چرواہا ہوویگا* ١٧
باپ مجھہ اِس واسطے پیار کرتا
ہی کہ مین اپنا جان دیتا ہون
اِس لئے کہ پہر لیؤن* کوئی شخص ١٨
مجھہ سے اُس کو نہین لیتا بلکہ
مین آپ سے آپ اُس کو دیتا
ہون مجھے اِختیار ہی کہ اُسے دیون
اور مجھے اِختیار ہی کہ اُسے پہر
لیؤن یہہ حکم مین اپنے باپ سے
پایا ہون* تب یہودیون کے بیچ ١٩
مین اِن باتون کے سبب پہر

۲۰ اِختلاف پڑا* اور اُن مین سے
بہتیرے کہے کہ اُسکے ساتھہ دیو ہی
اور وُہ دیوانہ ہی تُم اُس کی باتون
۲۱ کو کیون سُنتے ہین* پھر کِتنے ایک
کہے کہ یہ باتان دیوانے کی نہین
ہین کیا دیو اندھلے کی آنکھان
۲۲ کھول سکتا ہی* اور یروشالم مین
تقدیس کی عید ہوی اور جاڑے
۲۳ کا موسم تھا* تب یسوع ہیکل
مین سُلیمان کے اُسارے مین پھرتا
۲۴ تھا* اُس وقت یہودیان اُس کے
آس پاس آکر کہے کہ تو کب تلک
ہمارے داون کو شک مین رکھیگا
اگر تو مسیح ہی تو ہمارے تئین
۲۵ صاف بول* یسوع اُن کو جواب
دیا کہ مین تُم کو کہا اور تُم باور
نہین کئے جو کامان کہ مین اپنے
باپ کے نام سے کرتا ہون وہی
۲۶ میرے واسطے گواہی دیتے ہین*
لیکن تم ایمان نہین لاتے ہین اِس
واسطے کہ جیسا مین تُم سے کہا
۲۷ تُم میرے بکرون سے نہین ہین*
میرے بکرے میرا آواز سُنتے ہین
اور مین اُن کو جانتا ہون اور وے
میرے پیچھے چلتے ہین* اور ۲۸
مین اُن کو ہمیشہ کی حیات
بخشتا ہون اور وے کبھی ہلاک
نہین ہووینگے اور کوئی اُن کو میرے
ہاتھہ سے نہین چھین لیگا* میرا باپ ۲۹
جو اُن کو مجھے دیا ہی سب سے بڑا
ہی اور کوئی میرے باپ کے ہاتھہ سے
چھین لینے کی قُدرت نہین
رکھتا ہی* مین اور باپ ایک ۳۰
ہین* تب یہودیان اُس کو سنگسار ۳۱
کرنے کے واسطے پھر پتھر اُٹھائے* یسوع ۳۲
اُن کو جواب دیا کہ مین اپنے
باپ کی طرف سے بہت سے اچھے
کامان تُم کو بتایا ہون اُن مین
سے کِس کام کے لئے تُم مجھے سنگسار
کرتے ہین* یہودیان اُس کو جواب ۳۳
دئے کہ ہم تجھے اچھے کام کے لئے
سنگسار نہین کرتے بلکہ اِس واسطے
کہ تو کُفر کہتا اور آدمی ہوکر اپنے
تئین خُدا بناتا ہی* یسوع اُن سے ۳۴
کہا کیا تُمہاری شرع مین یہہ
نہین لِکھا گیا ہی کہ مین کہا کہ
تُم خُدا ہین* جبکہ وُہ اُن کو ۳۵
جن کے پاس خُدا کا کلام آیا خُدا

کہا اور جو لکھا سو رد نہین ہوسکتا
۳۶ ہی* کہا تم اُس کو جسے خُدا
مُقدّس کرکر جہان مین بھیجا ہی
کہتے ہین کہ تو کُفر بولتا اِس سبب
۳۷ کہ مین کہا کہ خدا کا بیٹا ہون*
اگر مین اپنے باپ کے کامان نہین
۳۸ کرتا تو مُجھہ باور مت کرو* لیکن
اگر مین کرتا ہون اگرچہ تُم میرے
تئین باور نہ کرین لیکن کامون کو باور
کرو تاکہ تمّ جانئین اور باور کرین
کہ باپ مُجھہ مین ہی اور مین
۳۹ اُس مین ہون* تب اُس کو پھر
پکڑ لینے چاہے لیکن وُہ اُن کے ہاتھہ
۴۰ سے نِکل گیا* اور یردن کے پار
جہان یوحن آگے باپتسما دیتا تھا
۴۱ پھر گیا اور اُس جائے مین رہا*
اور بہت لوگ اُس کے پاس آئے
اور کہے کہ یوحن کُچھہ مُعجِزہ نہین
بتلایا لیکن سب باتان جو یوحن
۴۲ اِس کے باب مین کہا حق تھے*
اور وہان بُہتیرے اُس پر ایمان لائے*

اِگارھوان باب

۱ اور لعازر نام ایک شخص جو
بیت عینا کا اور مریم اور اُسکی
بہن مرتھا کے گاؤن کا رہنےہارا تھا
بیمار ہوا* وہی مریم جو خداوند ۲
کو عطر سے مُعطّر کیی اور اپنے بالون
سے اُس کے پاؤن کو پونچھی تھی سو
اُسی کا بھائی لعازر بیمار تھا* اِس ۳
لئے اُسکے بہنان اُس کو کہلا بھیجے
کہ ای خُداوند دیکھہ جسے تو
پیار کرتا ہی سو بیمار ہی* یسوع ۴
یہہ سُنکر کہا کہ یہہ موت کی
بیماری نہین بلکہ خدا کی بزرگی
کے واسطے ہی تاکہ خُدا کا بیٹا
اِس سبب سے بُزرگی پاوے* اور ۵
یسوع مرتھا کو اور اُسکی بہن
اور لعازر کو پیار کرتا تھا* پس ۶
جب سُنا کہ وُہ بیمار ہی تب
جہان وُہ رہتا تھا اُسی جگہہ دو روز
رہا* بعد اُسکے اپنے شاگردون سے ۷
کہا کہ آؤ ہم پھر یہودیہ مین جانا* ۸
شاگردان اُس سے کہے کہ ای ربی
یہودیان ابھی تُجھہ سنگسار کرنے
چاہے اور تو پھر وہان جاتا ہی* ۹
یسوع جواب دیا کیا روز کے بارہ
ساعت نہین ہین اگر کوئی شخص
دن کو چلے تو وُہ ٹھوکر نہین کہاتا

کیونکہ وُہ جہان کي روشني کو
١٠ دیکھتا ہی* پر اگر کوئي رات کو
چلے تو ٹھوکر کھاتا ہی اِس لئے کہ
١١ اُس مین روشني نہین* اور یہ
باتان کہکر پھر اُن سے کہا کہ ہمارا
دوست لعازر سو گیا ہی مین
١٢ اُسے جگانے کو جاتا ہون* تب
اُس کے شاگردان کہے ای خُداوند
١٣ اگروُہ سوتا ہی تو دُرُست ہوجایگا*
یسوع تو اُسکي موت کي بات
بولتا تھا پر وے گُمان کئے کہ وُہ
١٤ نیند کے چین کي کہتا ہی* تب
یسوع اُن کو صاف کہا کہ لعازر
١٥ مرگیا ہی* اور تُمھارے سبب
خوش ہون کہ مین وہان نہ تھا
تا کہ تُم ایمان لاوین اب ہم اُس کے
١٦ پاس جانا* تب توما جو دِدِمس
کہلاتا ہی اپنے ہم شاگردون سے کہا
کہ آؤ ہم بھي جاکر اُس کے ساتھہ
١٧ مرنا* پس یسوع آکر دریافت کیا
کہ اُس کو قبر مین گاڑکر چار روز
١٨ ہوچکے* اور بیٹ عینا یروشالم کے
نزدیک قریب ایک کوس کے
١٩ تھا* اور یہودیون مین سے بہت
لوگ مرتھا اور مریم کے پاس بھائي
کے لئے تسلّي دینے آئے تھے* سو ٢٠
مرتھا جون سني کہ یسوع آتا ہی
تب اُسکے اِستقبال گئي اور مریم
گھر مین بیٹھي رہي* تب مرتھا ٢١
یسوع سے کہي کہ ای خُداوند اگر
تو یہان رہتا تو میرا بھائي نہین
مرتا* لیکن مین جانتي ہون کہ ٢٢
اب بھي جو کچھہ تو خُدا سے
چاہیگا سو خُدا تجھہ دیگا* یسوع ٢٣
اُس سے کہا کہ تیرا بھائي پھر اُٹھیگا* ٢٤
مرتھا اُس سے کہي کہ مین جانتي
ہون کہ وُہ قیامت مین آخري روز
پھر اُٹھیگا* یسوع اُس سے کہا کہ ٢٥
قیامت اور حیات مین ہون جو
کوئي کہ مجھہ پر ایمان لاوے اگرچہ
وُہ مرگیا ہی تو بھي جئیگا* اور ٢٦
جو کوئي کہ جیتا ہی اور مجھہ
پر ایمان لاتا سو کبھي نہ مریگا
اِس کو تو باور کرتي ہی* وُہ اُس ٢٧
کو جواب دي کہ ہو ای خُداوند
مین باور کرتي ہون کہ مسیح خُدا
کا بیٹا جو دُنیا مین آنیوالا تھا سو
تو ہي ہی* یہہ کہکر چلي گئي ٢٨

اور اپنی بہن مریم کو کنارے بُلاکر
کہی کہ اُستاد آیا ہی اور تجھے
۲۹ بُلاتا ہی* اور وُہ جب سُنی جلد
۳۰ اُٹھکر اُسکے پاس آئی * اور یسوع
ابھی بستی میں داخل نہین ہوا تھا
بلکہ اُسی جگہہ تھا جہان مرتھا اُسے
۳۱ مِلی تھی* تب یہودیان جو اُسکے
ساتھہ گھر میں تھے اور تسلّی دیتے تھے
جب دیکھے کہ مریم جلد اُٹھکر باہر
چلی تو کہے کہ وُہ قبر پر رونے جاتی
۳۲ ہی اور اُسکے پیچھے ہو رہے* جب
مریم جہان یسوع تھا آئی اور اُس
کو دیکھی تب اُسکے قدمون پر گرکر
کہی کہ ای خُداوند اگر تو یہان
۳۳ رہتا تو میرا بھائی نہین مرتا *
جب یسوع اُس کو دیکھا کہ روتی
ہی اور یہودیون کو بھی جو اُسکے
ہمراہ آئے تھے کہ وے روتے ہین
تب دِل سے آہ مارا اور افسوس
۳۴ کیا* اور پوچھا کہ تم اُسکو کہان
رکھے ہین وے کہے کہ ای خُداوند
۳۵ تو آکر دیکھہ* یسوع رویا* تب
۳۶ یہودیان کہے کہ دیکھو وُہ کِس قدر
۳۷ اُس کو دوست رکھتا تھا* بعضے
اُن میں سے کہے کیا یہہ شخص
جو اندھے کی آنکھون کو روشن کیا
ایسی قُدرت نہین رکھتا کہ یہہ
آدمی بھی نہین مرے* یسوع ۳۸
اپنے دِل سے آہ کرتا ہوا قبر کے
نزدیک آیا وُہ ایک غار تھا اور
اُس پر ایک پتّھر دھرا ہوا تھا* ۳۹
یسوع کہا کہ پتّھر کو اُٹھاؤ تب
اُس مُردے کی بہن مرتھا کہی کہ
ای خُداوند وُہ تو اب بدبو ہویگا
کیونکہ اُس کو چار روز ہوے ہین* ۴۰
یسوع اُس سے کہا کیا مین تجھے
نہین بولا کہ اگر تو ایمان لاوے تو
خُدا کی بزرگی کو دیکھیگی* تب ۴۱
وے اُس پتّھر کو وہان سے جہان
وُہ مُردہ گڑا تھا اُٹھا دئے اور یسوع
آنکھان اُوپر کرکر کہا کہ ای باپ
مین تیرا شُکر کرتا ہون کہ تو
میری سُنتا ہی* اور مین معلوم ۴۲
کیا کہ تو میری ہمیشہ سُنتا ہی
لیکن اِن لوگون کے سبب جو آس
پاس کھڑے ہین مین کہا اِس
لئے کہ وے ایمان لاوین کہ تو مجھے
بھیجا ہی* اور یہہ کہکر بلند آواز ۴۳

۴۴ سے پکارا کہ ای لعازر باہر نکل *
تب وہ مردہ کفن سے ہاتھہ پاؤن
باندھا ہوا باہر نکلا اور اُس کا چہرہ
رومال سے لپیٹا ہوا تھا تب یسوع
اُن سے کہا کہ اُسے کھولو اور چھوڑ
۴۵ دیو* تب یہودیون مین سے
بہتیرے جو مریم کے پاس آئے تھے
یہہ کام جو یسوع کیا دیکھکر
۴۶ اُس پر ایمان لائے* کہ بعضے اُن
مین سے فروسیون کے پاس جاکر
جو کچھہ یسوع کیا تھا اُن سے
۴۷ بیان کئے* تب سردار کاہنان اور
فروسیان آپس مین مجلس جمع
ہوکر کہنے لگے کہ ہم کیا کرتے ہین
کہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا
۴۸ ہی* اگر ہم اِسي طرح اُس کو
چھوڑ دیوین تو سب لوگ اُس پر
ایمان لاوینگے اور رومیان آکر ہمارے
۴۹ ملک اور قوم کو بھي لے لیینگے *
اور ایک اُن مین سے قیافا نام
جو اُسي برس سردار کاہن تھا کہا
۵۰ کہ تم کچھہ نہین جانتے* اور
اندیشہ نہین کرتے ہین کہ تمام
قوم فنا ہونے سے ہمارے واسطے یہہ
بہتر ہی کہ ایک آدمي قوم کے
لئے مرجاوے* اور یہہ بات اپنے ۵۱
سے نہین کہا بلکہ اُس سال مین
سردار کاہن ہونے کے سبب نبوّت
سے خبر دیا کہ یسوع اُس قوم کے
واسطے مریگا* اور نہ فقط اُس ۵۲
قوم کے واسطے بلکہ اِس لئے بھي کہ
وہ خدا کے بچّون کو جو پراگندہ
ہوے سو ایک جگہہ جمع کرے* ۵۳
پس اُس روز سے آپس مین مصلحت
کئے کہ اُسے جان سے مارین* اِس ۵۴
لئے یسوع پھر یہودیون مین ظاہراً
سیر نہین کرتا تھا بلکہ وہان سے
ایک ملک کو جنگل کے نزدیک
اِفرائیم نام ایک شہر مین گیا
اور اپنے شاگردون کے ساتھہ وہان
رہتا تھا* اور یہودیون کي عید ۵۵
فسح نزدیک تھي اور بہت لوگ
عید کے آگے اپنے تئین پاک کرنے
کے واسطے اطراف سے یروشالم کو
گئے* اور یسوع کو ڈھونڈھنے لگے ۵۶
اور ہیکل مین کھڑے رہکر آپس
مین کہتے تھے کہ تم کیا گمان کرتے
ہین کیا وہ عید کو نہین آویگا* ۵۷

کیونکه سردار کاہنان اور فروسیان
بهي حکم دئے تهے که اگر کوئي جانے
که وه کہان رہتا ہی تو دکهلا دیوے
تاکه اُس کو پکڑ لیوین*

بارهوان باب

۱ پهر فسح سے چهه روز کے اوّل
یسوع بیت عینا کو جہان لعازر
رہتا تها جو مرکر پهر اُسکي قُدرت
۲ سے جیکر اُٹها تها آیا* اور وے
اُس کے واسطے کهانے کو تیّار کئے
اور مرتها خدمت کرتي تهي اور
اُس کے ساتهه کهانے کو بیٹهے تهے
۳ سو لوگون مین لعازر بهي تها* تب
مریم ایک آدهه سیر خالص اِسطنبول
کا عطر بهاري قیمت کا لیکر یسوع
کے قدم پر لگائي اور اپنے بالون سے
اُس کے قدمون کو پونچهي اور گهر
۴ عطر کي بو سے بهرگیا* اُس وقت
ایک اُسکے شاگردون مین سے یعنے
شمعون کا بیٹا یہودا اِسکریوطي جو
۵ بعد از اُسکا پکڑا دینے ہارا تها کہا*
که یهه عطر تین سوٗ دینار کو کیون
نہین بیچا گیا جو غریبون کو دیا
۶ جاوے* پر اُسکا یهه کہنا غریبون کے
غم سے نہین تها بلکه اِس لئے که
وه چور تها اور ہمیاني اُسکے نزدیک
تهي اور جو کچهه اُس مین پڑتا
تها سو وه رکهتا تها* تب یسوع ۷
کہا که اُسے چهوڑ دے که وه میرے
دفن کے روز کے واسطے اِسکو رکهي
تهي* کیونکه غریبان ہمیشه تمهارے ۸
ساتهه ہین لیکن مین ہمیشه تمهارے
ساتهه نہین ہون* اور بہت لوگ ۹
یہودیون مین سے معلوم کئے که
یسوع اُس جائے مین ہی پس
وہان آئے نه فقط یسوع کے خاطر
بلکه اِس لئے بهي که لعازر کو جِس
کو وه مُردون سے اُٹهایا تها دیکهین* ۱۰
تب سردار کاہنان مصلحت کئے
که لعازر کو بهي جان سے مارین* ۱۱
کیونکه اُسکے سبب سے بہت
یہودیان پهرگئے اور یسوع پر ایمان
لائے* دوسرے روز بہت عالم جو ۱۲
عید کو آئے تهے جب سنے که
یسوع یروشالم کو آتا ہی* تب ۱۳
خرمے کے جهاڑون کے ڈالیان لیکر
اُسکے اِستقبال نکلے اور پکارنے لگے
که ہوشعنا مُبارک ہووے اِسرائیل

کا بادشاہ جو خُداوند کے نام سے
۱۴ آتا ہی* اور یسوع ایک گدھے کا
بچّہ پاکر اُس پر سوار ہوا جیسا کہ
۱۵ لکھا ہی* کہ ای صیہون کی بیٹی
مت ڈر دیکھہ تیرا بادشاہ گدھے
۱۶ کے بچّہ پر سوار ہوکر آتا ہی* یہ
باتان اُسکے شاگردان اِبتدا مین
نہین سمجھے لیکن جب یسوع
اپنی بُزُرگی کو پُہنچا تب اُن کو
یاد آیا کہ یہ کیفیتان اُسکے حق
مین لکھی گئی تھے اور کہ وے اُس
۱۷ سے یہ کامان کئے تھے* اور وے
لوگ جو اُسکے ساتھہ حاضر تھے
جب کہ وُہ لعازر کو قبر سے باہر
بُلایا اور جِلایا سو اِس بات پر
۱۸ گواہی دئے* اِس واسطے وُہ جماعت
اُسکے اِستقبال نِکلی کہ سُنے تھے
۱۹ کہ وُہ یہہ مُعجزہ دکھلایا تھا* تب
فروسیان آپس مین کہنے لگے کہ
تم دیکھتے ہین کہ کُچھہ فایدہ نہین
ہوا دیکھو جہان اُسکے پیچھے گئی
۲۰ ہی* اور اُن کے درمیان جو عید
مین پرستِش کرنے آئے تھے سو کِتنے
۲۱ ایک یونانیان تھے* یہ لوگ فیلمپ

کے پاس جو گلیل کے بیت صیدا
کا تھا آئے اور اُس سے عرض کئے کہ
ای صاحِب ہم یسوع کو دیکھنے
چاہتے ہین* فیلپ آکر اندریا ۲۲
سے کہا اور اندریا اور فیلپ یسوع
کو خبر دئے* یسوع اُن کو جواب ۲۳
دیا کہ وقت آیا ہی کہ اِبن آدم
اپنی بُزُرگی کو پُہنچے* مین تم ۲۴
سے سچ سچ کہتا ہون کہ گیہون کا دانہ
اگر زمین مین نہ گِرے اور نہ مرے
تو اکیلا رہتا ہی لیکن اگر وُہ
مرجاوے تو بہُت سا پھل لاتا
ہی* جو کوئی اپنے جان کو عزیز ۲۵
رکھتا ہی سو اُس کو کھودیگا اور
جو کہ اِس جہان مین اپنے جان کو
دُشمن رکھتا ہی سو اُسے ہمیشہ
کی حیات تلک نِگاہ رکھیگا* ۲۶
اگر کوئی میری خِدمت کرے تو
میری پیروی کرنا اور جِس جگہہ
کہ مین ہون میرا خادِم بھی
وہین رہیگا اگر کوئی میری خِدمت
کرے تو باپ اُسکو عِزّت دیگا* ۲۷
اب میرا جان بے قرار ہوا ہی اور
مین کیا کہون کہ ای باپ مجھے

اِس گھڑي سے خلاصي دے ليکن
مين اِسي کے واسطے اِس گھڑي
٢٨ تلک پہنچا ہون* اي باپ اپنے
نام کو بزرگي دے تب آسمان سے
آواز آيا که مين بزرگي ديا ہون
٢٩ اور پھر ديؤنگا * تب لوگ جو
حاضر تھے يہه سنکر کہے که بادل
گرجا دوسرے کہے که فرشته اُس سے
٣٠ بات کيا* يسوع جواب ديا که
يہه آواز ميرے واسطے نہين بلکه
٣١ تمہارے لئے آيا* اب اِس جہان
پر حکم ہوتا ہي اب اِس جہان
٣٢ کا حاکم نکالاجايگا * اور اگر مين
زمين سے اُوپر اُٹھايا جاؤن تو
٣٣ سب کو اپنے نزديک کھينچونگا*
يہه بات کہنے سے اِشاره ديا که
٣٤ وُه کِس موت سے مريگا * لوگ
اُس کو جواب دئے که ہم شريعت
سے سنے ہين که مسيح ابد تک
رہتا ہي پھر تو کيونکر کہتا که
ضرور ہي که اِبنِ آدم اُٹھايا جاوے
٣٥ يہه اِبنِ آدم کون ہي* تب يسوع
اُن سے کہا که نور ابھي تھوڑا وقت
تمہارے ساتھه ہي پس جب تک
که نور رکھتے ہين راه چلو که اندھارا
تم کو ڈھانپ نه ليوے کيونکه
جو اندھارے مين چلتا ہي سو
معلوم نہين کرتا که کِدھر جاتا
ہي* جب تک که نور تمہارے ٣٦
ساتھه ہي نور پر ايمان لاؤ تاکه تم
نورکے فرزند ہووين يسوع يه باتان
کہکر چلاگيا اور اپنے تئين اُن سے
چھپا ديا* ليکن اگرچه که وُه اُن ٣٧
کے روبرو اِتنے معجزے بتلايا تھا تو
بھي اُس پر ايمان نہين لائے* اِس ٣٨
لئے که اشعيا نبي کا کلام جو کہا
تھا سو کامل ہووے که اي خداوند
کون ہمارے کہے کو باور کيا ہي
اور خداوند کا ہاتھه کِس پر ظاہر
ہوا ہي* اِس لئے وے ايمان نہين ٣٩
لاسکے که اشعيا پھر کہا* که وُه اُن ٤٠
کے آنکھون کو اندھے اور اُن کے
دلون کو سخت کيا ہي جو آنکھون
سے نه ديکھين اور دل سے نه سمجھين
اور رجوع نه کرين که مين اُن کو
شفا بخشون* يه باتان اشعيا کہا ٤١
جس وقت اُس کي بزرگي کو
ديکھا اور اُسکے باپ مين خبر

۴۲ دیا* باوجود اِسکے بزرگون مین سے
بھي بہت سے اُس پر ایمان لائے
لیکن فروسیون کے باعث اِقرار
نہین کرتے تھے کہ عبادت خانے
۴۳ سے نِکالے نہ جاوین* کیونکہ خلق
کي تعریف کو خُدا کي تعریف
۴۴ سے زیادہ چاہتے تھے* پھر یسوع
پُکارکر کہا کہ جو مُجھہ پر ایمان لاتا
ہی سو مُجھہ پر نہین بلکہ جو مُجھے
۴۵ بھیجا ہی سو اُس پر ایمان لاتا ہی*
اور جو کہ مُجھے دیکھتا سو اُس کو
۴۶ دیکھتا جو مُجھے بھیجا ہی* مین دُنیا
مین نور آیا ہون اِس لئے کہ جو
کوئي کہ مُجھہ پر ایمان لاوے سو
۴۷ اندھارے مین نہ رہے* اور اگر
کوئي میرے باتان سُنے اور ایمان
نہ لاوے مین اُس پر حُکم نہین
کرتا ہون کیونکہ مین جہان پر
حُکم کرنے نہین آیا ہون بلکہ جہان
۴۸ کو نجات دینے آیا ہون* اور جو
کوئي کہ مُجھے حقیر جانتا ہی
اور میرے باتون کو قبول نہین
کرتا ہی سو اُس پر حُکم کرنے والا
ایک ہی یعنے وہي کلام جو مین
کہا ہون آخري روز مین اُس پر
حُکم کریگا* کیونکہ مین آپ سے ۴۹
نہین کہا ہون بلکہ باپ جو مُجھے
بھیجا سو میرے تئین فرمایا کہ
اِسي طرح بولون اور ایسي بات
کرون* اور مین جانتا ہون کہ اُسکا ۵۰
فرمان ہمیشہ کي حیات ہی* ۵۱
پس جو کُچھہ کہ مین کہتا ہون
جیسا کہ باپ مُجھے فرمایا مین
بولتا ہون*

تیرھوان باب

عید فسح کے آگے جب یسوع ۱
معلوم کیا کہ اِس جہان سے باپ
کے پاس جانے کا وقت پہنچا ہی
تب جیسا کہ وہ اپنون کو جو
دُنیا مین تھے دوست رکھتا تھا ویسا
اُن کو آخري تلک دوست رکھا* اور ۲
جب رات کا کھانا کھا چُکے اور
شیطان شمعون کے بیٹے یہودا
اِسکریوطي کے دِل مین ڈالا تھا کہ
اُس کو پکڑا دیوے* اور یسوع ۳
جانتا تھا کہ باپ تمام چیزان
میرے ہاتھہ مین دیا ہی اورکہ مین
خُدا کے پاس سے آیا اور پھر خُدا

۴ کے نزدیک جاتا ہون* اِس لئے
کھانے سے اُٹھکر اپنا لباس اُتارکر
رکھا اور ایک رومال لیکر اپنی کمر
۵ کو باندھا* بعد اِسکے ایک سلپچی
مین پانی ڈالکر شاگردون کے پاؤن
کو دھونے اور اُس رومال سے جو
۶ باندھا تھا سو پونچھنے لگا* جب
شمعون پطرس کے نزدیک آیا تب
وُہ اُس سے کہا کہ ای خداوند کیا
۷ تو میرے پاؤن کو دھوتا ہی* یسوع
اُس کو جواب دیا جو کہ مین
کرتا ہون تو اب نہین سمجھتا پر
۸ بعد اِسکے سمجھیگا* پطرس اُس سے
کہا کہ تو ہرگز میرے پاؤن نہ دھونا
یسوع اُس کو جواب دیا کہ اگر
مین تجھہ کو نہین دھوؤن تو
میرے ساتھہ تیرا کچھہ حصہ نہ
۹ ہوگا* شمعون پطرس اُس سے کہا کہ
ای خداوند فقط میرے پاؤن نہین
۱۰ بلکہ میرے ہاتھہ اور سر کو بھی* یسوع
کہا جو کہ دھویا گیا ہی سوائے پاؤن
دھونے کے محتاج نہین ہی بلکہ سراسر
پاک ہی اور تم پاک ہین لیکن
۱۱ سب نہین* کیونکہ اپنے پکڑادینے
والے کو وُہ جانتا تھا اِس سبب وُہ
کہا کہ تم سب پاک نہین ہین* ۱۲
جب وُہ اُن کے پاؤن کو دھوچکا تب
اپنا لباس لیکر پھر بیٹھا اور اُن
سے کہا کیا تم کو معلوم ہی کہ
مین تم سے کیا کیا ہون* تم مجھہ ۱۳
اُستاد اور خداوند کہتے ہین اور تم
خوب کہتے ہین کیونکہ مین ہون* ۱۴
پس اگر مین جو خداوند اور اُستاد
ہون تمھارے پاؤن کو دھویا ہون
تو تم کو بھی چاہئے کہ ایک دوسرے
کے پاؤن دھووے* کیونکہ مین ۱۵
تم کو ایک مثال بتایا ہون کہ
جیسا مین تم سے کیا ہون ویسا
تم بھی کرو* مین تم سے سچ سچ ۱۶
بولتا ہون کہ نوکر اپنے خاوند سے
بڑا نہین اور جو بھیجا گیا ہی وُہ
اپنے بھیجنے والے سے بزرگتر نہین* ۱۷
اگر تم اِن باتون کو سمجھتے ہین
تو تم مبارک ہین جو اُن کو
بجالاتے ہین* مین تم سب ۱۸
کے باب مین نہین کہتا ہون جن
کو چُنا ہون مین جانتا ہون لیکن
اِس لئے کہ نوشتہ پورا ہووے کہ

جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا ہی
۱۹ مجھہ پر لات اُٹھایا ہی* اب ظاہر
ہونے کے آگے میں تمھارے تئین
خبر دیا ہون تاکہ ظاہر ہوئے بعد
۲۰ تم ایمان لاوین کہ میں ہون* میں
تم سے سچ سچ بولتا ہون کہ جس
کو میں بھیجتا ہون جو کوئي اُسے
قبول کرتا ہی وہ مجھے قبول کرتا
ہی اور جو مجھے قبول کرتا ہی سو
اُسکو جو مجھے بھیجا ہی قبول
۲۱ کرتا ہی* یسوع یہہ کہکر دل میں
بیقرار ہوا اور گواہي دیکر بولا کہ
میں تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ
۲۲ ایک تم میں سے مجھے پکڑوا دیگا*
اُس وقت شاگردان ایک دوسرے
کو دیکھنے لگے اور شک میں تھے
۲۳ کہ کس کے بابت کہتا ہی* اور
اُسکے شاگردون میں سے ایک
جس کو یسوع پیار کرتا تھا یسوع
۲۴ کے بازو پر تکیہ کیا تھا* شمعون
پطرس اُس کو اِشارہ کیا کہ دریافت
۲۵ کر کہ وہ کسکے باب میں کہتا ہی*
تب وہ یسوع کي چھاتي پر پڑا
ہوا پوچھا کہ ای خداوند وہ کون

ہی* یسوع جواب دیا کہ جس ۲۶
کو میں نوالہ تر کرکر دیون وہي
ہی پس نوالہ تر کرکر شمعون کے
بیٹے یہودا اِسکریوطي کو دیا* اور ۲۷
بعد نوالے کے شیطان اُس میں
داخل ہوا تب یسوع اُس سے کہا
کہ جو کچھہ تو کرتا ہی جلد کر* ۲۸
لیکن کوئي شخص اُن میں سے جو
کھانے کو بیٹھے تھے معلوم نہین کیا
کہ یہہ بات اُس کو کس مطلب
پر کہا* لیکن ہمیاني یہودا کے ۲۹
پاس رہنے سے کتنے ایک گمان کئے
کہ یسوع اُسکو کہا ہی کہ عید
کے واسطے جو کچھہ ہم کو درکار
ہی مول لے یا کہ کچھہ ایک
غریبون کو دے* پس وہ نوالہ پاکر ۳۰
تُرت باہر نکلا اور رات کا وقت
تھا* جب وہ چلاگیا یسوع کہا ۳۱
کہ اب اِبنِ آدم بزرگي پایا اور
خدا کو اُسکے باعث بزرگي ہوتي* ۳۲
اور اگر خدا اُس سے بزرگي پاتا
ہی تو خدا اُس کو بھي آپ سے
بزرگي دیگا اور جلدي بزرگي دیگا* ۳۳
ای بچو اب میں تھوڑا وقت

تمھارے ساتھہ ہون تم مجھے
ڈھونڈھینگے اور جیسا مین یہودیون
سے کہا کہ جہان مین جاتا ہون
تم وہان نہین آسکتے ہین ویسا
۳۴ مین اب تم کو بھی کہتا ہون*
اور مین تمھارے تئین نوا حکم
دیتا ہون کہ تم آپس مین ایک
دوسرے کو پیار کرو جیسا مین
تم کو پیار کیا ہون ویسا ایک
۳۵ دوسرے کو پیار کرو* اور اسی سے
سب لوگ پہچانینگے کہ تم میرے
شاگردان ہین اگر تم ایک دوسرے
۳۶ کو پیار کرین* شمعون پطھر اُس
سے کہا کہ ای خداوند تو کہان
جاتا ہی یسوع اُس کو جواب دیا
کہ جہان مین جاتا ہون وہان تو
اب میرے پیچھے نہین آسکتا
۳۷ لیکن بعد از تو میرے پیچھے آیگا*
پطھر اُس سے کہا کہ ای خداوند
مین تیرے پیچھے اب کس واسطے
نہین آسکتا ہون مین تیرے لئے
۳۸ اپنا جان دیونگا* یسوع اُس کو
جواب دیا کیا تو میرے لئے اپنا
جان دیگا مین تجھے سچ سچ کہتا ہون
کہ جب لگ کہ تو تین بار میرا انکار
نہ کرے مُرغ بانگ نہین دیگا*

چودھوان باب

تم پریشان خاطر مت ہو تم ۱
خُدا پر ایمان لاتے ہین مجھ پر بھی
ایمان لاؤ* میرے باپ کے گھر ۲
مین بہت سے مکانان ہین نہین
تو مین تم سے کہتا تھا پس مین
تمھارے لئے جگہہ تیار کرنے جاتا
ہون* اور اگر مین جاکر تمھارے ۳
واسطے جگہہ تیار کرون تو پھر آؤنگا
اور تمھارے تئین اپنے پاس رکھونگا
تاکہ جہان مین ہون وہان تم بھی
رہین* اور جہان مین جاتا ہون ۴
تم جانتے ہین اور راہ جانتے ہین* ۵
تب توما اُس سے کہا کہ ای خُداوند
تو کہان جاتا ہی ہم نہین جانتے
پس راستے کو کیونکر پہچان سکین* ۶
یسوع اُس سے کہا کہ راہ اور حق
اور حیات مین ہون کوئی شخص
بغیر میرے وسیلے کے باپ کے پاس
نہین آسکتا ہی* اگر تم مجھے ۷
جانتے تو میرے باپ کو بھی
جانتے اور اب تم اُس کو جانتے

۸ اور اُس کو دیکھے ہین* فیلپ
اُس سے کہا کہ ای خُداوند باپ
کیتین ہم کو دِکھلا کہ یِہہ ہم کو بس
۹ ہی* یسوع اُس سے کہا کہ ای
فیلپ مین اِتني مُدّت سے تُمہارے
ساتھہ ہون اور تو اب تک مُجھے
نہین جانتا ہی جو مُجھے دیکھا
ہی باپ کو دیکھا ہی پھِر تو کِس
طرح کہتا ہی کہ باپ کیتین ہم کو
۱۰ دِکھلا* کیا تو باور نہین کرتا ہی
کہ مین باپ مین ہون اور باپ
مُجھہ مین ہی اور وُہ بات جو
مین تُم سے کہتا ہون آپ سے نہین
کہتا بلکہ باپ جو مُجھہ مین رہتا
۱۱ ہی وُہ یہ کام کرتا ہی* مُجھہ پر
ایمان لاؤ کہ مین باپ مین ہون
اور باپ مُجھہ مین نہین تو
اِن کامون کے لئے مُجھہ پر ایمان
۱۲ لاؤ* مین تُم سے سچ سچ کہتا
ہون کہ جو مُجھہ پر ایمان لاتا ہی
یہ کامان جو مین کرتا ہون وُہ
بھي کریگا بلکہ اِن سے بزُرگتر کریگا
اِس واسطے کہ مین اپنے باپ کے
۱۳ پاس جاتا ہون* اور جو کُچھہ تم
میرے نام سے مانگینگے مین وہي
کرونگا تاکہ باپ بیٹے مین بزُرگي
پاوے* اگر تُم میرے نام سے کُچھہ ۱۴
مانگینگے مین کرونگا* اگر تُم مُجھے ۱۵
پیار کرین تو میرے حُکمون پر عمل
کرو* اور مین اپنے باپ سے چاہونگا ۱۶
اور وُہ تُمہارے تین دوسرا ایک تسلّي
دینےہارا بخشیگا جو ابد تک تُمہارے
ساتھہ رہیگا* یعنے روحِ صدق ۱۷
جِس کو دُنیا قبول نہین کرسکتي
ہی اِس لئے کہ اُسکو نہین دیکھتي
اور نہین پہچانتي ہی لیکِن تم
اُسکو جانتے ہین کیونکہ وُہ تُمہارے
ساتھہ رہتا ہی اور تُمہارے مین
ہوویگا* مین تُمہارے تین یتیم ۱۸
نہین چھوڑونگا مین تُمہارے پاس
آؤنگا* اب ذرہ وقت ہی کہ دُنیا ۱۹
مُجھے پھِر نہین دیکھیگي لیکِن تم
مُجھے دیکھینگے اور اِسي سبب کہ
مین جیتا ہون تُم بھي جیوینگے* ۲۰
اُس روز تُم پہچانینگے کہ مین اپنے
باپ مین اور تُم مُجھہ مین اور
مین تُمہارے مین ہون* جو کوئي ۲۱
کہ میرے حُکمون کو پاکر اُن پر

عمل کرتا ہی وہی مجھہ پیار کرتا ہی
جو کہ مجھہ پیار کرتا ہی سو میرے
باپ کا پیارا ہوویگا اور مین اُسکو پیار
کرونگا اور اپنے تئین اُس پر ظاہر
۲۲ کرونگا* یہودا (اِسکریوطی نہین) اُس
سے کہا کہ ای خُداوند کئیسا ہی کہ تو
اپنے تئین ہم پر ظاہر کریگا اور دُنیا پر
۲۳ نہین* یسوع اُسکو جواب دیا کہ اگر
کوئی مجھہ پیار کرتا ہی تو میرے
باتون پر عمل کریگا اور میرا باپ اُس کو
پیار کریگا اور ہم اُسکے پاس آوینگے اور
۲۴ اُسکے ساتھہ قایم رہینگے* اور جو
کوئی که مجھہ پیار نہین کرتا ہی
سو میرے باتون پر عمل نہین کرتا
اور یہہ بات جو تُم سُنتے ہین
میری نہین بلکه باپ کی جو
۲۵ مجھہ بھیجا* مین یہہ باتان
تُمھارے ساتھہ رہتے ہوے تُم سے
۲۶ کہتا ہون* لیکن وُہ تسلّی دینےہارا
یعنے روح قدس جس کو باپ میرے
نام سے بھیجیگا تُمھارے تئین سب
باتان سکھلایگا اور جو کُچھہ مین
۲۷ تُم سے کہا ہون سو تُم کو یاد دِلائیگا*
مین آرام تُمھارے ساتھہ چھوڑتا
ہون بلکه اپنا آرام تُم کو دیتا ہون
جئیسا که دُنیا دیتی ہی مین تُم
کو نہین دیتا ہون تُمھارے دِل بے
قرار ہونے مت دیو اور ہراسان مت
ہو* تُم سُنے ہین که مین تُم کو ۲۸
کہا که مین جاتا اور پھر تُمھارے
پاس آتا ہون اگر تُم مجھہ پیار
کرتے تو میرے اِس کہنے سے که
مین باپ کے پاس جاتا ہون خوش
ہوتے اِس لئے که میرا باپ مجھہ
سے بڑا ہی* اور اب ظاہر ہونے کے ۲۹
آگے تُم سے کہا ہون تاکه جب رو
دیگا تو تُم ایمان لاوین* بعد اِسکے ۳۰
مین تُم سے زیادہ باتان نہین
کرونگا کیونکه اِس جہان کا حاکم
آتا ہی اور اُسکی مجھہ مین
کُچھہ نہین ہی* لیکن اِس لئے ۳۱
که دُنیا پہچانے که مین باپ کو
پیار کرتا ہون اور جئیسا باپ مجھہ
فرمایا ہی ویسا مین کرتا ہون اُٹھو
ہم یہان سے چلنا*

پندرھوان باب

مین سانچے انگور کا جھاڑ ہون ۱
اور میرا باپ باغبان ہی* ہر ایک ۲

ڈالي جو مجهه مين ميوه نهين
لاتي وه اُسکو توڑ ڈالتا ہی اور
ہرایک جو میوه لاتي ہی وه اُسکو
صاف کرتا ہی تاکه زیاده میوه
۳ لاوے* اب تُم اِس کلام کے سبب
۴ جو مین تم کو کہا ہون صاف ہین*
تم مجهه مين رہو اور مين تُم
مين جيسا که ڈالي آپ سے ميوه
نهين لاسکتي مگر وه جهاڑ مين
رہے ويسا تم بهي اگر مجهه مين
نهين رہين تو ميوه نهين لاسکتے
۵ ہين * انگور کا جهاڑ مين
ہون اور تم ڈاليان ہين وه جو
مجهه مين رہتا ہی اور مين اُس
مين وہي بہت ميوه لاتا ہی اِس
لئے که تُم مجهه سے جدا ہوکر
۶ کُچهه نهين کرسکتے ہين * اگر
کوئي مجهه مين نه رہے تو وه
ڈالي کے مثال باہر پهينکا جاتا اور
سُوکهه جاتا ہی اور لوگ اُن کو
جمع کرتے اور انگار مين ڈال ديتے
۷ ہين اور وے جل جاتے * اگر تُم
مجهه مين رہين اور ميرے
باتان تم مين قايم ہووين تو جو
کُچهه که تم چاہين سو مانگينگے
اور وه تمهارے لئے کيا جايگا * ۸
اِسي مين ميرے باپ کي بزرگي
ہوتي ہی که تُم بہت ميوه لاوين
اور ايسا تُم ميرے شاگردان ہونگے* ۹
جيسا ميرا باپ مجهه پيار کيا
ہی ويسا مين تم کو پيار کيا
ہون تُم ميري محبت مين قايم
رہو* اگر تم ميرے حکمون کو ۱۰
حفظ کرين تو تُم ميري محبت مين
قايم رہينگے جيسا مين اپنے باپ
کے حکمون کو حفظ کيا ہون اور
اُسکي محبت مين قايم رہتا ہون* ۱۱
يے باتان مين تُم سے کہا ہون تاکه
ميري خوشي تمهارے مين رہے
اور تمهاري خوشي بهرپور ہووے* ۱۲
ميرا حکم يہه ہی که جيسا مين
تم کو پيار کيا ہون ويسا تم ايک
دوسرے کو پيار کرين* اپنا جان ۱۳
اپنے دوستون کے لئے فدا کرنا اِس
سے زياده دوستي کوئي نهين رکهتا
ہی* جو کُچهه مين تُم کو فرمايا ۱۴
ہون اگر تم بجالاوين تو تُم ميرے
دوست ہين* بعد اِسکے مين تُم ۱۵

کو نؤکر نہین کہتا ہون کیونکہ نؤکر
نہین جانتا کہ اُسکا خاوند کیا کرتا
ہی بلکہ مین تُم کو دوست کہا
ہون اِس لئے کہ جو کُچھہ مین
اپنے باپ سے سُنا ہون سو تُمھارے
۱۶ تئین اُسکي خبر دیا ہون* تم میرے
تئین اِختیار نہین کئے بلکہ مین
تُمھارے تئین اِختیار کیا اور تُم کو
مُقرر کیا ہون کہ تُم جاکر میوہ لاوین
اور تُمھارے میوے قایم رہین کہ
جو کُچھہ تُم میرے نام سے باپ کے
۱۷ پاس مانگین سو وُہ تُم کو دیوے*
مین تُم کو یہ باتان فرماتا ہون کہ
۱۸ تُم ایک دوسرے کو پیار کرین*
اگر دُنیا تُم سے عداوت کرے تو
تُم جانتے ہین کہ وُہ تُم سے آگے
۱۹ مُجھہ پر عداوت کي* اگر تُم دُنیا
کے ہوتے تو دُنیا اپنون کو پیار کرتي
لیکِن اِس لئے کہ تُم دُنیا کے نہین
ہین بلکہ مین تُم کو دُنیا سے چُنا
۲۰ ہون دُنیا تُم سے عداوت کرتي ہی*
اِس بات کو جو مین تُم سے کہا
یاد رکھو کہ نؤکر اپنے خاوند سے بڑا
نہین ہی جب کہ مُجھے ستائے

تُم کو بھي ستاوینگے اگر میرے کہے
کو حِفظ کئے ہین تو تُمھارا بھي
حِفظ کرینگے* لیکِن یہ سب کامان ۲۱
میرے نام کے سبب تُم پر کرینگے
اِس واسطے کہ وے اُسکو نہین
جانتے ہین جو مُجھے بھیجا* اگر ۲۲
مین نہ آیا ہوتا اور اُن کو نہ کہتا
تو اُنکو گُناہ نہ ہوتا لیکِن اب وے
اپنے گُناہ کا کُچھہ عُذر نہین رکھتے
ہین* جو کوئي کہ مُجھہ سے عداوت ۲۳
رکھتا ہی سو میرے باپ سے بھي
عداوت رکھتا ہی* اور اگر مین اُنکے ۲۴
درمیان وے کامان کہ کوئي دوسرا
نہین کیا ہی سو نہ کرتا تو اُن کو
گُناہ نہ ہوتا لیکِن اب تو وے
مُجھے اور میرے باپ کو بھي
دیکھے ہین اور عداوت کئے ہین* ۲۵
لیکِن ایسا ہوا اِس واسطے کہ وُہ جو
اُن کي شریعت مین لِکھا ہی کہ وے
بے سبب مُجھہ سے عداوت رکھے
حاصِل آوے* لیکِن جب وُہ ۲۶
تسلّي دینےہارا جِس کو مین تُمھارے
لئے باپ کی طرف سے بھیجونگا
یعنے روحِ قُدس جو باپ سے نِکلتا

ہی آوے تو وُہ میرے بابت مین
۲۷ گواہي دیگا * اور تُم بھي گواہي
دیوینگے اِس واسطے کہ تُم اِبتدا سے
میرے ساتھہ رہتے ہین*

سولھوان باب

۱ مین یہ باتان تُم سے کہتا ہون
۲ کہ تُم ٹھوکر نہ کھاوین* لوگ تُمھارے
تئین عبادت خانون مین سے نِکال
دینگے بلکہ وقت آتا ہی کہ جو
کوئي کہ تُم کو قتل کرے سو گُمان
کریگا کہ خُدا کي بندگي بجالاتا
۳ ہی * اور تُم سے یہ کامان کرینگے
اِس لئے کہ وے نہ باپ کو پہچانے
۴ ہین اور نہ میرے تئین* اور مین
یہ باتان تُم سے کہا ہون اِس* واسطے
کہ جب وقت آوے تو تُم یاد
کرین کہ یہہ مین تُم کو کہا تھا
اور مین اِبتدا مین یہ باتان تُم
سے نہین بولا اِس واسطے کہ مین
۵ تُمھارے ساتھہ تھا * لیکِن اب
اُسکے پاس جاتا ہون جو مُجھہ
بھیجا اور تُمھارے مین سے کوئي
مُجھہ نہین پوچھا کہ تو کہان جاتا
۶ ہی * بلکہ اِس لئے کہ مین یہ
باتان تُم سے کہا ہون تُمھارے دِل
غم سے بھرگئے* لیکِن مین تُم سے ۷
سچ کہتا ہون کہ تُمھارے لئے میرا
جانا فایدہمند ہی کیونکہ اگر
مین نہین جاؤن تو وُہ تسلّي
دینے ہارا تُمھارے پاس نہین آیگا
پر اگر مین جاؤن تو اُسکو تُمھارے
پاس بھیجونگا* اور جب وُہ آویگا ۸
دُنیا کیتئین گُناہ سے اور راستي سے
اور قضا سے قایل کریگا* گُناہ سے ۹
اِس لئے کہ وے مُجھہ پر ایمان
نہین لاتے ہین * اور راستي سے ۱۰
اِس واسطے کہ مین اپنے باپ کے
پاس جاتا ہون اور تُم مُجھہ پھر
نہین دیکھینگے* اور قضا سے اِس ۱۱
سبب کہ اِس جہان کے حاکِم پر
فتوی دیاگیا ہی* مین ابھي بہُت ۱۲
سے باتان تُم سے کہنے کے رکھتا ہون
لیکِن اب تُم اُنکي برداشت نہین
کرسکتے ہین* لیکِن جب وُہ یعنے ۱۳
روحِ صدق آویگا تو وُہ تُم کو تمام
راستي کي راہ بتایگا کیونکہ وُہ اپنے
طرف سے نہین کہیگا بلکہ جو
کُچھہ وُہ سُنتا ہی سو کہیگا اور وُہ

۱۴ آینده کي خبر تُم کو دیگا* اور
وُه میرے تئین عزّت دیگا کیونکه
وُه میرے چیزون سے پاکر تُم پر
۱۵ ظاہر کریگا* سب کُچهه جو باپ
کے ہین سو میرے ہین اِس واسطے
مین کہا که وُه میرے چیزون سے
۱۶ لیکر تُم کو دِکهایگا* تهوڑي دیر
اور تُم مُجهے نہین دیکهینگے اور
پِهر تهوڑي دیر اور مُجهے دیکهینگے
اِس واسطے که مین باپ کے پاس
۱۷ جاتا ہون* تب اُسکے شاگِردون
مین سے کِتنے ایک آپس مین
کہنے لگے که یِہه کیا ہے جو وُه ہم
کو کہتا که تهوڑي دیر اور تُم مُجهے
نہین دیکهینگے اور پِهر تهوڑي دیر
اور مُجهے دیکهینگے اور اِس لئے که
۱۸ مین باپ کے پاس جاتا ہون* پِهر
کہے که یِہه کیا ہے که وُه کہتا ہے
تهوڑي دیر ہم نہین جانتے که وُه
۱۹ کیا کہتا* یسوع تو جانا که وے
اِسے پوچهنے چاہتے ہین اور اُن سے
کہا کیا تُم آپس مین اِس بات
کي دریافت کرتے ہین جو مین
کہا که تهوڑي دیر اور تُم مُجهے
نہین دیکهینگے اور پِهر تهوڑي دیر
اور مُجهے دیکهینگے* مین تُم سے ۲۰
سچ سچ کہتا ہون که تُم روینگے اور
ناله کرینگے لیکن جہان خوش
ہوئیگي اور تُم غمگین ہووینگے لیکن
تُمہارا غم خوشي سے بدل جایگا* ۲۱
عورت جب جننے کا درد کهاتي
ہے دِلگیر ہوتي اِس لئے که اُسکا
وقت پہُنچا لیکن جب بچّه جن
چُکي تو خوشي کے سبب که اِنسان
جہان مین پیدا ہوا پِهر اُس درد
کو یاد نہین کرتي ہے* اور تُم بهي ۲۲
اب دِلگیر ہین لیکن مین تُم کو
پِهر دیکهونگا اور تُمہارے دِل خوش
ہوینگے اور تُمہاري خوشي تُم سے
کوئي نہین چهین لیگا* اور تُم ۲۳
اُس دِن مُجهه سے کُچهه سوال
نہین کرینگے مین تُم سے سچ سچ
بولتا ہون که جو کُچهه تُم میرے نام
سے باپ کے پاس مانگینگے وُه تُم
کو بخشیگا* اب تلک تُم میرے ۲۴
نام سے کُچهه نہین مانگے ہین
مانگو اور تُم پاوینگے تاکه تُمہاري
خوشي بهرپور ہووے* مین یِہه ۲۵

باتان تمثیلون مین تم کو کہا ہون پر
وقت آتا ہی کہ مین تم سے تمثیلون
مین پھر نہین کہونگا بلکہ باپ کے باب
۲۶ مین ظاہرا تم کو خبر دیونگا* اُس
روز تم میرے نام سے مانگینگے اور
مین تم کو نہین کہتا کہ مین
۲۷ باپ سے تمھارے لئے چاہونگا*
کیونکہ باپ آپہی تم کو پیار کرتا
ہی اِس واسطے کہ تم مجھہ پیار
کئے اور ایمان لائے ہین کہ مین
۲۸ خُدا کے طرف سے آیا ہون* مین
باپ سے نکلکر دُنیا مین آیا ہون
پھر دُنیا کو چھوڑکر باپ کے پاس جاتا
۲۹ ہون* اُسکے شاگردان اُس سے کہے دیکھہ
اب تو صاف کہتا ہی اور تمثیل نہین
۳۰ بولتا* اب ہم یقین جانتے ہین
کہ تو سب کُچھہ جانتا ہی اور
اِحتیاج نہین رکھتا کہ کوئی تجھہ
سے پوچھے اِس سے ہم باور کرتے کہ
۳۱ تو خُدا سے نکلا ہی* یسوع اُن
۳۲ کو جواب دیا کیا تم باور کئے ہین*
دیکھو وقت آتا ہی بلکہ آ پہنچا
کہ تم پراگندہ ہونگے ہرکوئی اپنے
طرف اور مجھہ تنہا چھوڑ دیوینگے
تو بھی مین تنہا نہین ہون کیونکہ
باپ میرے ساتھہ ہی* مین تم ۳۳
سے یے باتان کہا ہون کہ تم مجھہ
مین آرام پاوین کیونکہ تم دُنیا
مین تصدیع کھینچینگے لیکن
خاطر جمع رکھو مین دُنیا پر
غالب ہوا ہون*

سترھوان باب

یسوع یے باتان بولا اور آسمان ۱
کے طرف نگاہ کرکر کہا کہ ای باپ
وقت پہنچا ہی اپنے بیٹے کو عزت
دے کہ تیرا بیٹا بھی تجھہ کو
عزت دیوے* جیسا کہ تو اُسے ۲
تمام بشر پر قدرت دیا ہی اِس
لئے کہ جن کو تو اُس کو دیا ہی وُہ
اُن کو ہمیشہ کی حیات بخشے* ۳
اور ہمیشہ کی حیات یہہ ہی کہ
وے تجھہ واحد سانچا خُدا اور
یسوع مسیح کو جسے تو بھیجا ہی
سو جانین* مین زمین پر تیری ۴
بزرگی ظاہر کیا ہون اور اُس کام
کو جو تو مجھہ کرنے کو دیا تھا سو
تمام کیا ہون* اور ای باپ اب اُس ۵
بزرگی سے جو مین دُنیا کی پیدایش
کے آگے تیرے ساتھہ رکھتا تھا

٦ مجهے اپنے ساتهه بزرگ کر* میں
تیرے نام کو اُن لوگوں پر جن کو
تو دُنیا میں سے میرے تئیں دیا
ظاہر کیا ہوں وے تیرے تھے اور تو اُن
کو میرے تئیں بخشا اور وے تیرے
۷ کلام کو حفظ کئے ہیں* اب وے
پہچانے ہیں کہ جو کچهه کہ تو
مجهه کو دیا ہی سو تیرے طرف
۸ سے ہی* اِس لئے کہ وہ کلام جسے
تو مجهے دیا سو میں اُن کو دیا
ہوں اور وے قبول کئے ہیں اور
یقین جانے کہ میں تجهه سے نکلا
اور ایمان لائے کہ تو مجهے بهیجا
۹ ہی* میں اُن کے لئے دُعا مانگتا
ہوں میں دُنیا کے واسطے نہیں مانگتا
ہوں مگر اُنکے لئے جن کو تو میرے
تئیں دیا ہی اِس واسطے کہ وے
۱۰ تیرے ہیں* اور تمام جو میرے
ہیں سو تیرے ہیں اور جو تیرے
ہیں سو میرے ہیں اور میں اُن
۱۱ کے سبب بزرگی پاتا ہوں* میں
دُنیا میں نہیں ہوں لیکن یے دُنیا
میں ہیں اور میں تیرے نزدیک
آتا ہوں ای مقدس باپ جن کو
تو میرے تئیں دیا سو اپنے نام سے
نگاہ رکهه تاکہ وے ایک ہوویں
جیسا کہ ہم ایک ہیں* جب ۱۲
لگ کہ میں اُنکے ساتهه دُنیا میں
تها میں اُن کو تیرے نام سے نگاہ
رکهتا تها اور جن کو تو میرے
تئیں دیا میں اُن کو نگاہ رکها اور
کوئی اُن میں سے ہلاک نہیں ہوا
مگر ہلاکت کا فرزند اِس لئے کہ
نوشتہ کامل ہووے* اب میں ۱۳
تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتاں
دُنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری
خوشی اُن میں پوری ہووے* ۱۴
میں تیرا کلام اُن کو دیا ہوں اور
دُنیا اُن سے عداوت کی ہی اِس
واسطے کہ جیسا میں دُنیا کا نہیں
ہوں سو وے بهی دُنیا کے نہیں
ہیں* میں یہہ نہیں مانگتا ہوں ۱۵
کہ تو اُن کو دُنیا میں سے اُٹهالیوے
مگر یہہ کہ تو اُن کو بدی سے
بچالیوے* جیسا کہ میں دُنیا ۱٦
کا نہیں ہوں ویسا وے بهی دُنیا
کے نہیں ہیں* تو اُن کو اپنی ۱۷
سچوئی سے پاک کر تیرا کلام سچوئی

۱۸ ہی* جیسا کہ تو مجھے دنیا مین
بھیجا ویسا مین بھی ان کو دنیا
۱۹ مین بھیجا ہون* اور مین انکے واسطے
اپنے تئین پاک کرتا ہون تاکہ وے
۲۰ بھی سچائی سے پاک ہوجاوین *
اور مین نہ فقط ان کے لئے دعا
مانگتا ہون بلکہ انکے لئے بھی جو
ان کی بات سے مجھہ پر ایمان
۲۱ لاوینگے* تاکہ وے سب ایک ہووین
جیسا کہ تو ای باپ مجھہ مین
اور مین تجھہ مین ویسا وے بھی
ہم مین ایک ہووین تاکہ دنیا باور
۲۲ کرے کہ تو مجھے بھیجا ہی* اور
وہ بزرگی جو تو مجھے دیا ہی سو
مین ان کو دیا ہون کہ جیسا ہم
ایک ہین ویسا وے بھی ایک
۲۳ ہووین* مین ان مین اور تو مجھہ
مین تاکہ وے ایک مین کامل
ہوجاوین اور تاکہ دنیا پہچانے کہ
تو مجھے بھیجا ہی اور کہ جیسا
تو مجھے پیار کیا ویسا ان کو پیار
۲۴ کیا ہی* ای باپ مین چاہتا
ہون کہ وے بھی جن کو تو مجھے
دیا ہی جہان مین ہون وہان
میرے ساتھہ رہین تاکہ وے
میری بزرگی کو جو تو مجھے دیا
ہی دیکھین کیونکہ تو مجھے
دنیا کی پیدایش کے آگے پیار کیا
ای عادل باپ دنیا تجھے نہین
پہچانی ہی لیکن مین تجھے پہچانا
ہون اور وے جانتے ہین کہ تو
مجھے بھیجا* اور مین تیرا نام ۲۵
ان پر ظاہر کیا ہون اور ظاہر کرونگا
تاکہ جس محبت سے تو مجھے
پیار کیا ہی وہی محبت ان مین
رہے اور مین ان مین رہون*

اٹھارھوان باب

یسوع یہ باتان کہکر شاگردون ۱
کے ساتھہ قدرون کے نالے کے پار گیا
وہان ایک باغیچہ تھا جس مین
وہ اور اسکے شاگردان داخل ہوئے* ۲
اور یہودا بھی جو اسے پکڑادیا سو
اس جگہہ کو جانتا تھا کیونکہ
یسوع اکثر اپنے شاگردون کے ساتھہ
وہان جاتا تھا* تب یہودا سردار ۳
کاہنون اور فروسیون سے سپاہیون
کی ایک جماعت اور پیادے
لیکر مشعلون اور چراغون اور

۴ ہتھیارون کے ساتھہ وہان آیا* اور
یسوع جو کچھہ اپنے پر ہونہار تھا
سو جانتا تھا اِس واسطے باہر نکلکر
اُن سے پوچھا کہ تُم کِس کو
۵ ڈھونڈھتے ہین* وے اُسکو جواب
دئے کہ ناصری یسوع کو یسوع اُن
سے کہا کہ مین ہون اُس وقت
یہودا بھی جو اُسکو پکڑایا سو اُن
۶ کے ساتھہ کھڑا تھا* جب یسوع
اُن سے کہا کہ مین ہون وے
۷ پیچھے ہٹکر زمین پر گر پڑے*
تب وُہ اُن سے پھر پوچھا کہ تُم
کِس کو ڈھونڈھتے ہین وے کہے
۸ کہ ناصری یسوع کو* یسوع جواب
دیا کہ مین تم سے کہا کہ مین
ہون پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہین
۹ تو اُن کو جانے دیو* اِس لئے کہ
وُہ بات جو کہا تھا سو حاصل
آوے کہ جن کو تو مجھے دیا مین
اُن مین سے ایک کو بھی گُم نہین
۱۰ کیا ہون* تب شمعون پطھر تلوار
جو اُسکے پاس تھی کھینچکر
سردار کاہن کے نوکر پر چلایا اور
اُسکا سیدھا کان کاٹ ڈالا اُس نوکر
کا نام ملکی تھا* تب یسوع ۱۱
پطھرسے کہا کہ اپنی تلوار میان
کر وُہ پیالہ جو میرا باپ مجھے
دیا ہی کیا مین اُسے نہ پیون* ۱۲
تب سپاہیون کی جماعت اور
اُنکے سردار اور یہودیون کے پیادے
یسوع کو پکڑکر باندھے* اور پہلے ۱۳
اُسکو حنا کے پاس جو اُس برس
کے سردار کاہن قیافا کا سُسرا تھا
لیگئے* یہہ وہی قیافا تھا جو ۱۴
یہودیون کو مصلحت دیا کہ قوم
کے لئے ایک آدمی کا مرنا مناسب
ہی* اور شمعون پطھر دوسرے ۱۵
ایک شاگرد کے ساتھہ یسوع کے
پیچھے ہو رہا اور اُس شاگرد کو
سردار کاہن جانتا تھا پس وُہ یسوع
کے ساتھہ سردار کاہن کے محل مین
آیا* لیکن پطھر دروازے پر باہر ۱۶
کھڑا رہا تب وُہ دوسرا شاگرد جِس
کو سردار کاہن جانتا تھا سو باہر
نکلکر دربان سے بات کرکر پطھر
کو اندر لے آیا* تب وُہ باندی جو ۱۷
دربان تھی سو پطھرسے کہی کیا تو
بھی اُس شخص کے شاگردون مین

سے نہین ہی وُہ بولا کہ مین نہین
۱۸ ہون * اُس وقت نوکران انگار
سلگا کر جاڑے کے سبب تاپتے تھے
اور پطھر بھي اُنکے ساتھہ کھڑا رہکر
۱۹ تاپتا تھا* تب سردار کاہن یسوع
سے اُسکے شاگردون کے اور اُسکي
۲۰ تعلیم کے باب مین پوچھا* یسوع
اُسکو جواب دیا کہ مین عالم سے
ظاہراً کہا کہ مین ہمیشہ عبادت
خانون اور ہیکل مین جہان یہودیان
ہمیشہ جمع ہوتے ہین نصیحت
دیتا تھا مین پوشیدہ کُچھہ نہین
۲۱ کہا* تو مجھہ سے کیون پوچھتا
ہی اُن سے پوچھہ جو مجھہ سے
سُنتے کہ مین اُن کو کیا کہا دیکھہ
۲۲ جو مین کہا وے جانتے ہین *
جب وُہ یہ باتان کہا پیادون مین
سے ایک جو نزدیک کھڑا تھا یسوع
کو طمانچے مار کر کہا کہ کیا تو سردار
۲۳ کاہن کو یون جواب دیتا ہی *
یسوع اُسکو جواب دیا کہ اگر
مین بد کہا ہون تو اُس بدي
کے باب مین گواہي دے لیکن اگر
مین خوب کہا ہون تو تو مجھے

کیون مارتا ہی* اور حنا اُس کو ۲۴
باندھکر سردار کاہن قیافا کے پاس
بھیجا تھا* اور شمعون پطھر کھڑا ۲۵
رہکر تاپتا تھا تب لوگ اُس سے
پوچھے کیا تو بھي اُسکے شاگردون
مین نہین ہی وُہ اِنکار کرکر کہا
کہ مین نہین ہون* تب ایک ۲۶
سردار کاہن کے خدمت گارون مین
سے جو اُسکا سگا تھا جس کا کان
پطھر کاٹ ڈالا تھا کہا کیا مین
تُجھے اُسکے ساتھہ باغ مین نہین
دیکھا * تب پطھر پھر اِنکار کیا ۲۷
اور اُسي وقت مرغ بانگ دیا* ۲۸
تب یسوع کو قیافا کے نزدیک
سے دیوان خانے مین لے آئے اور یہہ
صُبح کا وقت تھا لیکن وے آپ
دیوان خانے مین نہین آئے اِس
واسطے کہ ناپاک نہ ہووین بلکہ
فسح کھاوین * تب پیلاط اُن کے ۲۹
پاس باہر آکر کہا کہ تم اِس آدمي
پر کیا فریاد کرتے ہین* وے اُس ۳۰
کو جواب دئے کہ اگر یہہ بدکار نہ
ہوتا تو ہم اُسکو تیرے حوالے نہ
کرتے* پیلاط اُن سے کہا کہ تم آپ ۳۱

اُس کو لیجاؤ اور اپني شریعت
کے مُوافق اُس پر حُکم کرو تب
یہودیان اُس سے کہے کہ کسي کو
۳۲ قتل کرنا ہم کو روا نہین* اِس
لئے کہ یسوع کي بات جو اپني
موت کے طرح کے باب مین کہا
۳۳ تہا سو پوري ہووے* تب پیلاط
پھر دیوانخانے مین داخل ہوا اور
یسوع کو بُلاکر پوچھا کیا تو یہودیون
۳۴ کا بادشاہ ہی* یسوع اُسکو جواب
دیا کہ کیا تو یہہ بات آپ سے
کہتا ہی یا اور لوگ میرے حق
۳۵ مین تُجھہ سے کہے ہین* پیلاط
کہا کیا مین یہودي ہون تیري
قوم اور سردار کاہنان تُجھہ کو
میرے حوالے کئے ہین تو کیا کیا
۳۶ ہی* یسوع جواب دیا کہ میري
بادشاہت اِس جہان کي نہین
ہی اگر میري بادشاہت اِس جہان
کي ہوتي تو میرے نوکران لڑائي
کرتے تاکہ مین یہودیون کے حوالے
نہ کیا جاتا پر میري بادشاہت
۳۷ یہان کي نہین ہی* تب پیلاط
اُس سے کہا پھر کیا تو بادشاہ ہی
یسوع جواب دیا تو آپ کہتا ہی
کہ مین بادشاہ ہون اِس لئے مین
پئدا ہوا اور اِسي واسطے دُنیا مین
آیا کہ حق پر گواہي دیون اور جو
کوئي کہ حق سے ہی سو میرا آواز
سُنتا ہی* پیلاط اُس سے کہا کہ ۳۸
حق کیا ہی اور یہہ کہکر پھر
یہودیون کے پاس گیا اور اُن سے بولا
کہ مین اُس مین کُچھہ عئیب نہین
پایا ہون* اور تُمہارے تئین دستور ۳۹
ہی کہ مین تُمہارے لئے فسح مین
ایک کو چھوڑ دیون کیا تُم چاہتے
ہین کہ مین تُمہارے واسطے یہودیون
کے بادشاہ کو چھوڑدیون* تب وے ۴۰
سب پُکارکر کہے کہ اِس کو نہین
بلکہ برابس کو اور یہہ برابس
راہ زن تہا*

اُنیسوان باب

پس پیلاط یسوع کو لیکر قمچیان ۱
مارا* اور سپاہیان کانٹون کا تاج ۲
بُنکر اُسکے سر پر رکھے اور اُس کو سُرخ
لباس پہناکر کہے* کہ السلام ای ۳
یہودیون کے بادشاہ اور اُس کو طمانچے
مارے* تب پیلاط پھر باہر نکلکر ۴

اُن سے کہا کہ دیکھو میں اُس کو
تُمھارے پاس باہر لیے آتا ہون تاکہ تُم
جانین کہ میں اُس مین کُچھ عیب
۵ نہین پاتا ہون* تب یسوع کانٹون کا
تاج اور قرمزی لِباس پہنا ہوا باہر آیا
تب پیلاط اُن سے کہا کہ دیکھو
۶ اِس آدمی کو* پس سردارِ کاہنان
اور پیادون کے سرداران اُسکو دیکھکر
پُکارنے لگے کہ صلیب دے صلیب
دے پیلاط اُن سے کہا کہ تم آپ
اُسکو لیکر صلیب دیو کیونکہ مین
اُس مین کُچھ عیب نہین دیکھا
۷ ہون* یہودیان اُسکو جواب دئے
کہ ہم شرع رکھتے ہین اور ہماری
شریعت کے رو سے وُہ قتل کے
لایق ہی اِس واسطے کہ وُہ اپنے تئین
۸ خُدا کا بیٹا ٹھہرایا* جب پیلاط
۹ یہہ بات سُنا تو آگے سے زیادہ ڈرا*
اور پھر دیوانخانے کے اندر آکر یسوع
سے کہا کہ توکہان کا ہی پر یسوع اُسکو
۱۰ کُچھ جواب نہین دیا* تب پیلاط
اُس سے کہا کیا تو مُجھہ سے بات
نہین کرتا کیا تو نہین جانتا کہ
مین مُختار ہون چاہون تو تُجھے
صلیب دیون اور چاہون تو تُجھے
چھوڑ دیون* یسوع جواب دیا ۱۱
کہ اگر تُجھے اوپر سے نہ دی جاتی
تو مُجھہ پر تیری کُچھہ قُدرت نہ
ہوتی پس جو مُجھے تیرے حوالے
کیا اُسکا گُناہ زیادہ ہی* اُس ۱۲
وقت سے پیلاط اُسکو چھوڑ دینے
کے کھوج مین رہا لیکن یہودیان پُکار
کر کہے کہ اگر تو اِس آدمی کو
چھوڑ دیوے تو تو قیصر کا دوست
نہین ہی جو کوئی کہ اپنے تئین
بادشاہ کہلاتا ہی سو قیصر کا دُشمن
ہی* پیلاط یہہ بات سُنکر یسوع ۱۳
کو باہر لے آیا اور ایک جائے مین
جو پتھرون کا فرش اور عِبرانی زبان
مین غبتہ کہلاتی ہی عدالت کی
مسند پر بیٹھا* اور یہہ فسح کی ۱۴
تیّاری کا وقت اور دو پہر دن کے
قریب تھا پھر وُہ یہودیون کو کہا
کہ تُمھارے بادشاہ کو دیکھو* ۱۵
تب وے پُکارے کہ لیجا لیجا
اور اُسکو صلیب دے پیلاط کہا
کیا مین تُمھارے بادشاہ کو صلیب
دیون سردارِ کاہنان جواب دئے کہ

ہمارے تئین سواے قیصر کے دوسرا
۱۶ کوئي بادشاہ نہین ہی* تب وُہ
اُس کو صلیب پر کھینچا جانے کے
واسطے حوالے کیا اور وے یسوع کو
۱۷ پکڑکر لے گئے* اور وُہ اپنا صلیب
اُٹھاتے ہوے اُس جگہہ کو جو
کھوپری کي اور عبراني زبان مین
۱۸ گلگتہ کہلاتي ہی آیا* اور وہان اُس
کو اور اُسکے ساتھہ اور دو شخصون کو
ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف
اور یسوع کو بیچ مین صلیبون پر
۱۹ کھینچے* اور پیلاط ایک نوشتہ
لکھکر صلیب پر لگانے فرمایا اُس
مین یہہ لکھا تھا کہ یسوع ناصري
۲۰ یہودیون کا بادشاہ* اور اُس خط
کو یہودیون مین سے بہت لوگ
پڑھے اِس واسطے کہ وُہ جگہہ جہان
یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا
شہر کے نزدیک تھي اور وُہ عبراني
اور یوناني اور لاطیني مین لکھا گیا
۲۱ تھا* تب یہودیون کے سردار کاہنان
پیلاط سے کہے کہ یہودیون کا بادشاہ
مت لکھہ مگر یہہ لکھہ کہ وُہ کہا
۲۲ کہ مین یہودیون کا بادشاہ ہون*

پیلاط جواب دیا کہ مین جو لکھا
سو لکھا* پس سپاہیان یسوع کو ۲۳
صلیب پر کھینچے بعد اُسکے کپڑون
کو لیکر چار حِصّے کئے ہر ایک
سپاہي کو ایک حصہ اور اُسکے
جُبّے کو بھي لئے اور وُہ جُبّہ ایکہي
ٹکڑا بغیر سیون کے اور سراسر بُنا
ہوا تھا* اِس لئے وے آپس مین ۲۴
کہے کہ ہم اِسکو نہ پھاڑنا بلکہ اُسکے
واسطے پھانسے ڈالنا کہ کِسکا ہویگا
اِس لئے کہ کتاب کا لکھا جو کہتا
ہی کہ وے میرے لباس کو آپس
مین بانٹ لئے اور میرے جُبّے
کے واسطے پھانسے ڈالے کامل ہووے
سو سپاہیان ایسا ہي کئے* اور ۲۵
یسوع کے صلیب کے نزدیک اُسکي
ما اور اُسکي ما کي بہن مریم
کلیوپاس کي جورو اور مریم مجدلہ
کھڑے تھے* تب یسوع اپني ما ۲۶
اور اُس شاگرد کو جسے وُہ پیار
کرتا تھا نزدیک کھڑے ہوے دیکھکر
اپني ما سے کہا کہ اي عورت اپنے
بیٹے کو دیکھہ* بعد اُس شاگرد ۲۷
کو کہا کہ اپني ما کو دیکھہ اور

اُسي گهڑي سے وُہ شاگرد اُسکو اپنے گهر
۲۸ لےگیا* بعد اِسکے یسوع پہچانکر
کہ اب تمام چیزان کامل ہوے ہین
تاکہ کتاب پوري ہووے کہا کہ مین
۲۹ پیاسا ہون* اور وہان ایک برتن
سِرکے سے بهرا ہوا دهرا تها اور وے
بادل کے ٹکڑے کو سِرکے مین ترکرکر
زوفا کے بوٹے کي چهڑي پر رکهکر اُسکے
۳۰ مُنہہ مین دئے* جب یسوع
سِرکہ چکها تو کہا کہ تمام ہوا اور
۳۱ سر نیچے کرکر جان دیا* اور یہودیان
اِس لئے کہ وُہ تیّاري کا وقت تها
پیلاط سے خواہش کئے کہ اُن کے
پاؤن کو توڑکر اُتار لیجاوین اِس
واسطے کہ اُن کے لاشان سبت کے
دن صلیب پر نہ رہجاوین کیونکہ
۳۲ وُہ سبت کا روز بڑا دِن تها* تب
سِپاہیان آکر پہلے اور دوسرے
شخص کے ٹانگون کو جو اُسکے ساتهہ
۳۳ صلیب پر کهینچے گئے تهے توڑے*
لیکن جب یسوع کے پاس آکر
دیکهے کہ وُہ مرچکا ہی تو اُس کے
۳۴ ٹانگون کو نہین توڑے* لیکن
ایک سِپاہیون مین سے بهالے سے

اُس کي پسلي کو چهیدا اور اُسي
وقت اُس سے لہو اور پاني نِکلا* ۳۵
اور وُہ جو یہہ دیکها سو گواہي دیا
ہی اور اُسکي گواہي سچ ہی اور وُہ
جانتا کہ سچ کہتا ہی کہ تُم ایمان
لاوین* اور یہ کامان اِس لئے ظاہر ۳۶
ہوئے کہ کتاب کي یہہ بات پوري
ہووے کہ اُس کي کوئي ہڈي نہین
توڑي جایگي* اور پهر دوسري ۳۷
کتاب کہتي ہی کہ وے اُس پر
جِسکو چهیدے ہین نظر کرینگے* ۳۸
بعد اِس کے ارمیتہ کا یوسف جو
یسوع کا شاگرد تها لیکن یہودیون
کے ڈر کے سبب خُفیہ پیلاط سے
عرض کیا کہ یسوع کي لاش کو
لےجاوے تب پیلاط اِجازت دیا
اور وُہ آکر یسوع کي لاش کو لےلیا* ۳۹
اور نیقودیموس بهي آیا جو پہلے
یسوع کے پاس رات کو گیا تها اور
قریب پچاس سیر مُر اور عود مِلاکر
لایا* پس وے یسوع کي لاش ۴۰
لیکر خوشبوئیون کے ساتهہ جیساکہ
یہودیون کے دفن کرنے کا دستور ہی
کفن سے لپیٹکر رکهے* اور جِس ۴۱

جگہہ کہ وُہ صلیب پر کھینچا گیا
تھا ایک باغ تھا اور اُس باغ مین
ایک نوي قبر تھي جِس مین
۴۲ کوئي نہین دھرا گیا تھا* سو وے
یسوع کو یہودیون کي تیّاري کے
سبب اُسي جگہہ مین رکھہ کیونکہ
وُہ قبر نزدیک تھي*

بیسوان باب

۱ اور ایک شنبہ کے روز مریم مجدلہ
علي الصباح ایسا کہ ابھي اندھیرا تھا
قبر کے پاس آئي اور پتّھر کو قبر
۲ سے ڈھلکا ہوا دیکھي* تب شمعون
پطھر اور دوسرے شاگرد کے پاس
جِس کو یسوع پیار کرتا تھا دوڑکر
آئي اور اُن سے کہي کہ خُداوند
کو قبر سے نِکالکر لے گئے ہین اور
ہم نہین جانتے کہ اُس کو کہان
۳ لے جاکر رکھہ ہین* تب پطھر اور
وُہ دوسرا شاگرد باہر نِکلکر قبر کے
۴ طرف روانہ ہوے* اور وے دونون
مِلکر دوڑے پر وُہ دوسرا شاگرد پطھر
سے اگاڑي بڑھا اور پہلے قبر کے
۵ نزدیک پہنچا* اور جُھککر کفن
کو پڑا ہوا دیکھا لیکن اندر نہین
گیا* اور شمعون پطھر بھي اُسکے ۶
بعد پُہنچا اور قبر کے اندر جاکر
کفن کے کپڑے پڑے ہوے دیکھا* ۷
اور اُسکے سر پر تھا سو رومال کفن
کے ساتھہ نہین بلکہ دوسري جگہہ
مین لپیٹا ہوا پڑا دیکھا* تب وُہ ۸
دوسرا شاگرد بھي جو پہلے قبر کے
پاس پُہنچا تھا اندر گیا اور دیکھکر
ایمان لایا* کیونکہ وے ابھي کِتاب ۹
کو نہین جانتے تھے کہ اُس کو
مُردون مین سے اُٹھنا ضرور تھا* ۱۰
تب وے شاگردان پھر اپنے گھر
کو گئے* لیکن مریم قبر کے سامھنے ۱۱
روتي کھڑي رہي اور روتي روتي قبر
کے طرف جُھککر نظر کي* اور دو ۱۲
فرِشتون کو سفید لِباس مین ایک
سرھانے اور دوسرا پاینتي پر جہان
یسوع کي لاش دھري ہوي تھي
بیٹھے ہوے دیکھي* تب وے ۱۳
اُس سے کہے کہ اي عورت تو
کیون روتي ہي وُہ اُن سے کہي اِس
واسطے کہ میرے خاوند کو اُٹھاکر
لے گئے ہین اور مین نہین جانتي
ہون کہ اُس کو کہان رکھہ ہین* ۱۴

اور یہہ کہکر پیچھے پلٹی اور یسوع
کو کھڑا ہوا دیکھی اور نہیں پہچانی
۱۵ کہ وہ یسوع ہی* یسوع اُس سے
کہا کہ ای عورت تو کیون روتی
ہی تو کس کو ڈھونڈھتی ہی وہ
اُس کو مالی سمجھکر کہی کہ ای
صاحب اگر تو اُسکو یہان سے اُٹھا
لیگیا ہی تو مجھہ سے بول کہ تو
اُس کو کہان رکھا ہی کہ مین اُس
۱۶ کو اُٹھالے جاؤنگی* یسوع اُس کو
کہا کہ ای مریم وہ پھرکر اُسکو کہی کہ
۱۷ ربونی یعنے ای اُستاد* یسوع اُس
سے کہا کہ مجھہ کو مت چھوی
کیونکہ مین ابتک اپنے باپ کے
پاس اوپر نہیں گیا ہون بلکہ تو
میرے بھائیون کے پاس جاکر اُن
سے کہہ کہ مین اپنے باپ اور
تُمھارے باپ اور اپنے خُدا اور
تُمھارے خُدا کے پاس اوپر جاتا
۱۸ ہون* پس مریم مجدله آکر
شاگردون سے کہی کہ مین خُداوند
کو دیکھی ہون اور وہ مجھہ سے یہ
۱۹ باتان کہا* پھر اُسی دن جو ایک
شنبے کا روز تھا شام کے وقت جب
اُس جگہہ کے دروازے جہان
شاگردان جمع ہوئے تھے یہودیون
کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور
درمیان کھڑا رہکر کہا السّلام
علیکُم* اور یون بولکر اپنے ہاتھہ اور ۲۰
پہلو کو اُن کیتئین دکھایا تب
شاگردان خُداوند کو دیکھکر خوش
ہوئے* تب یسوع اُن سے پھر کہا ۲۱
کہ تُم سلامت رہو جیسا کہ باپ
مجھے بھیجا ویسا مین بھی تُم کو
بھیجتا ہون* اور یہہ کہکر وہ اُنپر ۲۲
پھونکا اور کہا کہ تُم روحِ قُدس کو
پاؤ* جن کے گُناہون کو تُم بخشتے ۲۳
ہین اُنکے بخشے جاتے ہین اور جن
کے گُناہون کو تُم رکھتے ہین اُن پر
رکھے جاتے ہین* لیکن اُن بارہ ۲۴
مین سے ایک توما جو دِدمُس
کہلاتا تھا سو یسوع کے آتے وقت
اُن کے ساتھہ نہ تھا* پس شاگردان ۲۵
اُس سے کہے کہ ہم خُداوندکو دیکھے
ہین وہ اُن سے کہا کہ جب لگ
کہ مین اُسکے ہاتھہ مین میخون
کا نشان نہ دیکھون اور میخون
کے نشان مین اپنی اُنگلی نہ کرون

اور اپنے ہاتھہ کو اُسکے پہلو پر نہ
۲۶ ڈالون تب لگ باور نہ کرونگا *
اور آٹھہ روز کے بعد پھر اُسکے شاگردان
اندر تھے اور توما اُن کے ساتھہ تہا
اور دروازے بند تھے اُس وقت
یسوع آیا اور درمیان کھڑا رہکر
۲۷ کہا کہ سلام علیکم * بعد اِس کے
توما سے کہا کہ اپنی اُنگلی اِدھر لا
اور میرے ہاتھہ کو دیکھہ اور اپنا
ہاتھہ لاکر میرے پہلو پر ڈال اور
۲۸ بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا *
توما اُس کو جواب دیا کہ ای
۲۹ میرے خُداوند اور میرے خُدا *
یسوع اُس کو کہا کہ ای توما تو مجھہ
دیکھا ہی اِس واسطے تو ایمان لایا
ہی مُبارک ہین وے جو نہین
۳۰ دیکھکر ایمان لائے * اور یسوع بہت
سے اور مُعجزے جو اِس کِتاب
مین نہین لکھے گئے ہین اپنے
۳۱ شاگردون کے سامھنے دِکھایا * لیکن
یے لِکھے گئے تاکہ تم ایمان لاوین
کہ یسوع مسیح ہی خُدا کا بیٹا
اور تاکہ ایمان لاکر تم اُسکے نام
سے حیات پاوین *

ایکیسوان باب

بعد اِسکے یسوع پھر ایک دفع ۱
اپنے تئین تبریاس کی دریا کے
کِنارے پر شاگِردون کو دِکھایا اور
اِسی طرح ظاہر ہوا * کہ شمعون ۲
پطھر اور توما جو تِدِمُس کہلاتا اور
ناتھانائیل گلیل کے قانے کا اور
زبدی کے بیٹے اور اُسکے شاگِردون
مین سے اور دو مِلکر جمع تھے * ۳
تب شمعون پطھر اُن سے کہا کہ
مین مچھلی کے شِکار کو جاتا ہون
وے کہے کہ ہم بھی تیرے ساتھہ
چلینگے پس باہر نِکلکر بڑوے پر
چڑھے اور اُس رات کو کُچھہ نہین
پکڑے * جب صبح ہوی یسوع ۴
کِنارے پر کھڑا رہا پر شاگِردان نہین
پہچانے کہ وُہ یسوع ہی * تب ۵
یسوع اُن سے کہا کہ ای بچو کیا
تُمھارے پاس کُچھہ کھانے کو ہی
وے جواب دئے کہ نہین * وُہ ۶
اُن سے کہا کہ بڑوے کے سیدھے
طرف جالا پھینکو کہ تم پاوینگے
پس وے ڈالے اور مچھلیون کی
زیادتی سے اُس کو باہر نہین کھینچ

۷ سکی* اِس لئی وُہ شاگِرد جِس کو
یسوع پیار کرتا تھا پطھر سے کہاکہ
یہہ خُداوند ہی جب شمعون
پطھر سُنا کہ یہہ خُداوند ہی تب
لُنگي اپني کمر سے باندھا کیونکہ
وُہ ننگا تھا اور اپنے تئین دریا مین
۸ ڈال دیا* اور باقي شاگِردان مچھلیون
کا جالا کِھینچتے ہوئے پڑو ے پر آئے
کیونکہ وے کنارے سے دور نہین
۹ بلکہ دو سؤ ہاتھہ کے شُمار پر تھے*
جب وے خُشکي پر آئے تو وہان
کویلون کي انگار جلتي ہوئي اور
اُس پر مچھلي رکھي ہوئي اور
۱۰ روٹي دیکھے* یسوع اُن سے کہا کہ
تُم اب پکڑے سو مچھلیون مین
۱۱ سے لیکر آؤ* تب شمعون پطھر
جاکر جالے کو زمین پر کِھینچا اور
وُہ ایک سؤ پچاس پر تین بڑے
مچھلیون سے بھرا ہوا تھا اور اگرچہ
اُس قدر تھے تو بھي جالا نہین
۱۲ پھٹا* یسوع اُن سے کہا کہ آکر
حاضري کھاؤ لیکن شاگِردون مین
سے کِسي کو جُرات نہ رہي کہ
اُس سے پوچھے کہ تو کون ہی کیونکہ
وے جانتے تھے کہ وُہ خُداوند ہی* ۱۳
تب یسوع آیا اور روٹي لیکر اُن
کو دیا اور اِسي طرح مچھلي بھي
دیا* یہہ تیسرا مرتبہ ہُی کہ یسوع ۱۴
مُردون مین سے اُٹھے بعد از اپنے تین
شاگِردون کو دِکھلایا* اور کھانا ۱۵
جب کھاچُکے یسوع شمعون پطھر
سے کہا کہ ای شمعون یونا کے بیٹے
تو مُجھے اِن سے زیادہ پیار کرتا
ہی وُہ اُس سے کہا کہ ہو ای خُداوند
تو جانتا ہی کہ مین تُجھے پیار
کرتا ہون وُہ اُس سے کہا کہ میرے
مینڈھي کے بچّون کو چرا* پھر وُہ ۱۶
دوسرے مرتبہ اُس سے پوچھا کہ
ای شمعون یونا کے بیٹے تو مُجھے
پیار کرتا ہی وُہ بولا کہ ہو ای
خُداوند تو جانتا ہی کہ مین
تُجھے پیار کرتا ہون وُہ اُس سے کہا
کہ تو میرے بکرون کو چرا* ۱۷
پھر وُہ تیسرے دفع اُس سے پوچھا
کہ ای شمعون یونا کے بیٹے تو
مُجھے پیار کرتا ہی تب پطھر دِلگیر
ہوا اِس واسطے کہ وُہ تیسرے بار اُس
سے کہا تھا کہ کیا تو مُجھے پیار کرتا

اور اُس سے کہا کہ ای خُداوند تُجھے
سب کُچھ معلوم ہی تو جانتا ہی
کہ مین تُجھکو پیار کرتا ہون یسوع
اُس سے کہا کہ تو میرے بکرون
۱۸ کو چرا* مین تُجھسے سچ سچ
کہتا ہون کہ جس وقت تو جوان
تہا تو اپنی کمر کو باندھکر جہان
تو چاہتا تہا سو جاتا تہا لیکن
جب تو بُڈھا ہویگا تو تو اپنے ہاتھ
کو کہولیگا اور دوسرا تیری کمر
باندھیگا اور جہان تو نہین چاہتا
۱۹ وہان تُجھے لیجایگا* وہ اِس بات
سے خبر دیا کہ پطرس کونسی موت
سے خُدا کی بزرگی ظاہر کریگا اور
یہہ کہکر فرمایا کہ تو میری پیروی
۲۰ کر* تب پطرس مُنہہ پہراکر دیکہا
کہ وہ شاگرد پیچھے آتا ہی جس
کو یسوع پیار کرتا تہا اور جو رات
کے کہانے کے وقت اُسکی چہاتی پر سر
رکہکر پوچھا تہا کہ ای خُداوند
تُجھے کون پکڑوا دیگا* پطرس اُس کو ۲۱
دیکھکر یسوع سے کہا کہ ای خُداوند
اِس شخص کو کیا ہویگا* یسوع ۲۲
اُس سے کہا کہ اگر مین چاہون کہ
جب لگ کہ مین آؤن وہ یہان
ٹھہرے تو تُجھے کیا تو میری پیروی
کر* تب یہہ بات بھائیون مین ۲۳
مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد نہین
مریگا لیکن یسوع نہین کہا کہ وہ
نہین مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر
مین چاہون کہ وہ میرے آنے تک
ٹھہرے تو تُجھکو کیا* یہہ وہ ۲۴
شاگرد ہی جو اِن حقیقتون کے
باب مین گواہی دیتا ہی اور ہم
جانتے کہ اُسکی گواہی سچ ہی* ۲۵
اور دوسرے بہت کامان بھی ہین
جو یسوع کیا کہ اگر وے جُدا
جُدا لکھے جاتے تو مین گمان کرتا
ہون کہ کتابان جو لکھے جاتے دُنیا
مین نہین سما سکتے*

آمین

ACTS OF THE APOSTLES.

حوا ریون کے اعمال

پہلا باب

۱. ای تہیوفیل جو کچھہ کہ یسوع
۲. شروع سے کرتا اور سکہاتا رہا* اُس
دِن تک کہ وہ روح قُدس سے اپنے
رسولون کو جنکو وہ چُنا تہا حُکم
دیکر اُوپر اُٹھایا گیا مین وہ سب
۳. پہلي کتاب مین بیان کرچُکا* اُنپر
وہ اپنے مرنے کے پیچھے اپنے تئین
بہُت سے ظاہر دلیلون سے زندہ
ثابت کیا کہ وہ چالیس دِن تک
اُنکو نظر آتا اور خُدا کي بادشاہت
۴. کے باتان کہتا رہا* اور اُنکو یکہٹّا
کرکر حُکم دیا کہ یروشالم سے باہر
مت جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے
کي راہ دیکھو جسکي ذکر تُم مجھہ
۵. سے سُن چُکے ہین* کہ یوحنن توپاني
سے باپتسما دیا پر تُم تھوڑے دِنون
۶. کے بعد روح قدّس سے باپتسما پاوینگے*
تب وے جو یکٹّھے تھے اُس سے پوچھے کہ
ای خُداوند کیا تو اِسي وقت اِسرائیل
کي بادشاہت پھر بحال کرتا ہای* ۷.
وہ اُنکو کہا کہ تُمہارا کام نہین کہ اُن وقتون
اور موسمون کو جنکو باپ اپنے ہاي
اِختیار مین رکھا ہای جانین* لیکن ۸.
جب روح قُدس تُم پر آویگا تو تُم
قوّت پاوینگے اور یروشالم اور سارے
یہودیہ اور سامریہ مین بلکہ زمین
کے حدتک میرے گواہ ہوینگے* ۹.
اور وہ یہہ کہکر اُنکے دیکھتے ہوئے
اُوپر اُٹھایا گیا اور ابر اُسکو اُنکي
نظر سے چھپالیا* اور اُسکے جاتے ہوئے ۱۰.
جب وے آسمان کے طرف تک
رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک
پہنے ہوئے اُنکے پاس کھڑے تھے* ۱۱.
اور کہنے لگے ای گلیلي مردو تم کیون
کھڑے آسمان کے طرف دیکھتے ہین

یہي یسوع جو تمہارے پاس سے
آسمان پر اُٹھایا گیا جِس طرح تم
اُسکو آسمان پرجاتے دیکھے اُسي
۱۲. طرح پھر آویگا* تب وے آس پہاڑ
سے جو زیتوني کہلاتا اور یروشالم
کے نزدیک ایک سبت کے رستے پر
۱۳. ہے یروشالم کو پھرے* اور جب
پہنچے تو ایک بالاخانے پر گئے
وہان پطھر اور یعقوب یوحن اور
اندریا اورفیلپ اور توما اور برتلما
اور متي حلفاکا بیٹا یعقوب اور
شمعون زیلوتیس اور یعقوب کا
۱۴. بھائي یہودا رہتے تھے* یے سب
عورتون اور یسوع کي مان مریم
اور اُسکے بھائیون کے ساتھہ ایکدِل
۱۵. ہوکر دعا اور منت کر رہے تھے* اور
اُن دِنون میں پطھر شاگردون کے
درمیان جو سب مِلکر ایک سؤ
۱۶. بیس کے قریب تھے کھڑا ہوکر بولا*
اے بھائیو ضرور تھا کہ وُہ لِکھا پورا
ہووے جو روحِ قُدس داؤد کي
زباني یہودا کے حق میں جو
یسوع کے پکڑنیوالون کا راہ بتلانیوالا
۱۷. تھا آگے سے کہا* کیونکہ وُہ ہم میں

گِنا گیا اور اِس خِدمت کا حصّہ
پایا تھا* سو وُہ بدي کي مزدوري ۱۸.
سے ایک کھیت مول لیا اور
اوندھے مُنہہ گِرا اور اُسکا پیٹ
پھٹ گیا اور اُسکے تمام انتڑیان
نِکل پڑے* اور یہہ یروشالم کے ۱۹.
سب رہنیوالون کو معلوم ہوا یہان
تک کہ اُس کھیت کا نام اُنکي زبان
میں اکلدما ہوا یعنے خون کا کھیت* ۲۰.
اِسلئے کہ زبور کي کِتاب میں لِکھا
ہے کہ اُسکا مکان اُجڑ جانا اور
اُسمین کوئي بسنیوالا نہ رہنا اور اُسکا
کام دوسرا لینا* پس چاہئے کہ ۲۱.
اُن مردون میں سے جو ہروقت
ہمارے ساتھہ رہے جب خُداوند
یسوع ہم میں آیا جایا کرتا تھا* ۲۲.
یوحن کے بپتسما سے لیکر اُس
دِن تک کہ وُہ ہمارے پاس سے
اُوپر اُٹھایا گیا اُنمین سے ایک
ہمارے ساتھہ اُسکے جي اُٹھنے کا
گواہ ہونا* تب وے دو کو کھڑا ۲۳.
کئے ایک یوسف جو بارسبا کہلاتا
جِسکا لقب یوستس تھا دوسرا
متھیا* اور دُعا مانگے کہ اے ۲۴.

خداوند سب کے دِل کے جاننیوالے
دِکھلا کہ اِن دونون مین سے توکِسکو
۲۵. چُنا ہی* کہ وُہ اِس خدمت اور
رسالت کا حِصّہ لیوے جِس سے یہودا
۲۶. خارج ہوکر اپنی خاص جگہہ گیا*
اور وے چِٹّھیان ڈالے اور چِٹّھی
۲۷. متھیا کے نام پر نِکلی* تب وُہ
اُن گیارہ رسولون مین شامِل ہوا*

دوسرا باب

۱. اور جب پنتکوس کا دِن آیا
۲. وے سب ایکدِل ہوکر یکٹّھے ہوے*
یکبارگی آسمان سے ایک آواز آیا
جیسا کہ بڑی آندھی چلے اور اُسے
سارا گھر جہان وے بیٹّھے تھے
۳. بھر گیا* اور اُنکو جُدے جُدے
آگ کے سریکے جیبیان نظر آئے
۴. اور اُنمین سے ہرایک پر بیٹّھے*
تب وے سب روحِ قُدس سے
بھر گئے اور طرح طرح کے زبانان
جیسا روح اُنکو بولنے کی قُدرت
۵. بخشا بولنے لگے* اور خُدا ترس
یہودی ہرایک قوم سے جو آسمان
۶. کے تلے ہی یروشالم مین آرہے تھے*
سو جب یہہ آواز آیا تو بھیڑ لگ

گئی اور سب دنگ ہوئے کیونکہ
ہرایک اُنکو اپنی بولی بولتے سُنا* اور ۷.
سب حیران ہوکر اور تعجّب کرکر
آپسمین کہنے لگے* دیکھو یہہ سب ۸.
جو بولتے ہین کیا گلیلی نہین پھر
کیونکر ہرایک ہم مین سے اپنے
مُلک کی بولی سُنتا ہی* ہم ۹.
پارثی اور مادی اور علامی اور رہنیوالے
مسوپوتامیہ یہودیہ اور قپادوقیہ
پنطس اور اسیا* فرگیہ اور پمفیلیہ ۱۰.
مِصر اور لبیہ کے اُس حِصّے کے جو کرینے
کے علاقے مین ہی اور رومی مُسافر
یہودی اور یہودی مُرید* کریتی ۱۱.
اور عرب ہوکر ہم اپنے زبانون مین
اُنکو خُدا کے بڑے بڑے باتان
بولتے سُنتے ہین* اور سب حیران ۱۲.
ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے سے
کہنے لگا کہ یہہ کیا بات ہی* دوسرے ۱۳.
لوگ ٹھٹّھے مار کر کہے کہ یے شراب
کے نشے مین ہین* تب پطرس اُن ۱۴.
گیارون کے ساتھہ کھڑا ہوکر پکّار کر
کہنے لگا ای یہودیو اور یروشالم کے
سب رہنیوالو یہہ جانو اور کان لگاکر
میرے باتان سُنو* کہ تم سمجھتے ۱۵.

ہین سریگا یہ متوالے نہین کیونکہ
۱۶. ابھی پہر دِن آیا ہی* بلکہ یہہ وُہ
ہی جو یوئیل نبی کے معرفت
۱۷. فرمایا گیا* کہ خُدا کہتا ہی آخری
زمانے مین ایسا ہوگا کہ مین اپنے
روح مین سے سب آدمی پر
ڈالونگا اور تُمہارے بیٹے اور
تمہارے بیٹیان نبوت کرینگے اور
تمہارے جوان رویا دیکھینگے اور
۱۸. تُمہارے بُڈھے خواب* اور مین
اُن دنون مین اپنے بندے اور بندیون
پر اپنے روح مین سے ڈالونگا
۱۹. اور وے نبوت کرینگے* اور مین
اوپر آسمان مین اچنبھے اور نیچے
زمین پر نشانیان لہو اور آگ
۲۰. اور دھوین کے بادل کے دِکھاونگا* سورج
اندھیرا اور چاند لہو ہوجایگا پیشتر
اسکے کہ خُداوند کا بزرگ اور بڑے
۲۱. خوف کا دِن آوے* اور یون ہوگا
کہ ہرایک جو خُداوند کا نام لیگا
۲۲. نجات پاویگا* ای اِسرائیلیو یہ باتان
سُنو کہ یسوع ناصری ایک شخص
تھا جِسکا خُدا کے طرف سے ہونا تم
پر ثابِت ہوا اُن کراماتون اور

اچنبھون اور نشانیون سے جو خُدا
اُسکے معرفت تمہارے بیچ مین
دِکھایا جیسا تم آپ جانتے ہین* ۲۳.
اُسی کو جب خُدا کے ٹھہرائے ہوئے
اِرادے اور پیش دانی سے سونپا گیا
تم پکڑے اور بے دینون کے ہاتھ سے
میخان گڑوا کر قتل کئے* اُسیکو ۲۴.
خُدا موت کے بند کھولکر اُٹھایا کیونکہ
مُمکِن نہ تھا کہ وُہ اُسکے قبضے مین
رہے* اِسلئے کہ داؤد اُسکے حق ۲۵.
مین کہتا ہی کہ مین خُداوند پر
جو سدا میرے سامھنے ہی نظر
کیا کہ وُہ میرے سیدھے طرف ہی
تاکہ مین نہ ہٹون* اُسی سبب ۲۶.
میرا دِل خوش ہی اور میری زبان
نِہال ہی بلکہ میرا بدن بھی اُمید
مین چین کریگا* کہ تو میری ۲۷.
جان کو عالمِ غیب مین نچھوڑیگا
نہ اپنے قدوس کو سڑنے دیگا تو مجھے
زِندگی کے رستے بتایا* تو مجھے ۲۸.
اپنا دیدار دِکھلاکر خوشی سے بھردیگا* ۲۹.
ای بھائیو قوم کے رئیس داؤد کے حق
مین بیدھڑک مجھے کہنے دیو کہ
وُہ موا اور گاڑا گیا اور آج تک

اُسکي قبر بهي ہمارے درمیان
۳۰ موجود ہی* سو اِس سبب سے کہ
نبي تها اور جانتا تها که خُدا اُس سے
قسم کها یا ہی که تیري نسل سے
مسیح کو جسم کے روسے ظاہر کرونگا
۳۱ که تیرے تخت پر بیٹهے* وُہ یہہ
پہلے سے جان کر مسیح کے جي اُٹهنے کي
ذکر کیا کہ اُسکا جان عالمِ غیب میں
۳۲ چهوڑا نه گیا نه اُسکا بدن سڑنے پایا*
اُسي یسوع کو خُدا اُٹهایا اُسکے ہم
۳۳ سب گواه ہیں* پس خُدا کے
سیدهے ہاتهہ سے بُلند ہوکر اور باپ
سے روحِ قُدس کا وعده پاکر وُہ اُسکو
۳۴ کہ تم اب دیکهتے اور سُنتے ہیں ڈالا*
کیونکه داؤد آسمان پر نہ گیا لیکن
وُہ کہتا ہی که خُداوند میرے
خداوند سے کہا که میرے سیدهے
۳۵ ہاتهہ بیٹهہ* جبتک میں تیرے
دشمنون کو تیرے پاؤن کي چوکي
۳۶ کرون* پس اِسرائیل کا سارا گهرانا
یقین جانتا کہ خُدا اُسي یسوع کو
جسکو تُم صلیب دئے خُداوند
۳۷ اور مسیح کیا* جب وے یہہ سُنے
تو اُنکے دِل چهد گئے اور پطرس اور
باقي رسولون سے کہے کہ ای بهائیو
ہم کیا کرین* تب پطرس اُن سے کہا ۳۸
توبه کرو اور تُم میں سے ہر ایک گناہون
کي مُعافي کے لئے یسوع مسیح کے
نام پر بپتسما لیو تو روحِ قُدس کا
انعام پاوینگے* اِس لئے کہ یہہ وعده ۳۹
تُم سے اور تُمہارے لڑکون سے ہی
اور اُن سب سے جو دور ہین
جِتنون کو ہمارا خُداوند خُدا
بُلاوے* اور وُہ بہُت اور باتون کے ۴۰
گواہیان لایا اور نصیحت کیا کہ تُم
اپنے تئین اِس تیڑهي قوم سے بچاؤ* ۴۱
سو جِتنے اُسکي بات خوشي سے
قبول کئے بپتسما پائے اور اُسي
روز تین ہزار آدمي کے قریب شامل
ہوئے* اور رسولون سے تعلیم پانے اور ۴۲
صحبت رکهنے اور روٹي توڑنے اور
دُعا مانگنے میں لگے رہے* اور ۴۳
سب لوگ ڈر گئے اور بہُت سے اچنبهے
اور نشانیان رسولون سے ظاہر ہوے* ۴۴
اور سب جو ایمان لائے تهے یکٹهے
رہے اور سارے چیزون میں
شریک تهے* اور اپني ملکیت ۴۵
اور اسباب بیچکر ہر ایک کي

ضرورت کے موافق سب کو بانٹ
۴۶. دیتے تھے* اور ہر روز ایک دل ہوکر
ہیکل میں رہتے اور گھر گھر روٹی
توڑتے اور خوشی اور سیدھے دل
۴۷. سے کھانا کھاتے* اور خدا کی تعریف
کرتے تھے اور سب لوگوں کے نزدیک
عزیز تھے اور خداوند ہر روز اُنکو
جو جو نجات پاتے مجلس میں
لاتا تھا*

تیسرا باب

۱. اب پطهر اور یوحنا ایک ساتھ
دعا کے وقت تیسرے پہر ہیکل
۲. کو چلے* اور لوگ ماپیٹ کا ایک
لنگڑا لیجاتے تھے جسکو لا کر ہر روز
ہیکل کے اُس دروازے پر جو
خوبصورت کہلاتا ہے بٹھاتے تھے کہ
ہیکل میں جانے والوں سے بھیکھ
۳. مانگے* جب وہ پطهر اور یوحنا
کو ہیکل میں جاتے ہوئے دیکھا
۴. اُنسے بھیکھ مانگا* پطهر یوحنا کے
ساتھ اُسپر نظر کرکر کہا کہ ہمارے
۵. طرف دیکھ* وہ اِس اُمید پر کہ
۶. اُنسے کچھ پاوے اُنکو تک رہا*
تب پطهر کہا سونا روپا میرے
پاس نہیں پر جو میرے پاس
ہی تجھے دیتا ہوں کہ یسوع مسیح
ناصری کے نام پر اُٹھ اور چل* اور ۷.
اُسکا سیدھا ہاتھ پکڑکر اُٹھایا اُسی
دم اُسکے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہوئے* ۸.
وہ کود کر کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور
کودتا پھاندتا خدا کی تعریف کرتا
اُنکے ساتھ ہیکل میں گیا* اور ۹.
سب لوگ اُسکو چلتے پھرتے اور
خدا کی تعریف کرتے دیکھے* اور ۱۰.
اُسکو پہچانتے کہ یہہ وہی ہی جو ہیکل
کے خوبصورت دروازے پر بھیکھ
مانگنے بیٹھتا تھا اور اُس سے جو
اُسپر گذرا تھا دنگ اور حیران
ہوئے* اور جسوقت وہ لنگڑا جو ۱۱.
بھلا چنگا ہوا پطهر اور یوحنا کو
لپٹا جاتا تھا لوگ نہایت حیران
ہوکر اُس برآمدے کی طرف جو
سلیمان کا کہلاتا ہی اُنکے پاس دوڑکر
آئے* پطهر یہہ دیکھکر لوگوں سے ۱۲.
کہا کہ ای اسرائیلیو اِسپر تم کیوں
تعجب کرتے اور کِس لئے ہم کو
ایسا دیکھ رہے ہیں کہ جیسا ہم اپنی
قدرت یا دینداری سے اُسکو چلنے

۱۳. کي طاقت دئی* ابیرهام اوراِسحاق
اور یعقوب کا خدا ہمارے باپ
دادے کا خدا اپنے بیٹے یسوع کو
جلال دیا جسکو تم پیلاط کے حوالے
کئے اور اسکے حضور مین جب وُہ
۱۴. چھوڑدینا انصاف جانا اِنکار کئے*
ہان تم اُس قدوس اور راستکار کا
اِنکار کئے اور مانگے کہ ایک خوني
۱۵. تمہارے لئے چھوڑا جاوے* پر
زندگي کے مالک کو قتل کئے
جسکو خدا مردون مین سے اُٹھایا
۱۶. اور ہم اُسکے گواہ ہین* اور اُسکا
نام اِس ایمان کے وسیلے جو اُسکے
نام پر ہی اِس شخص کو جسکو تم
دیکھتے اور جانتے ہین مضبوط کیا
ہان وہي ایمان جو اُسکے طرف
سے ہی یہہ پوري تندرستي تم
۱۷. سب کے سامھنے اسکو دیا* اب
ای بھائیو مین جانتا ہون کہ تم
یہہ نادانی سے کئے جیسا تمہارے
۱۸. سرداران بھي* پر جو کچھہ خدا
اپنے سب نبیون کي زباني آگے سے
خبر دیا تھا کہ مسیح دُکھہ اُٹھاویگا
۱۹. سو پورا کیا* پس توبہ کرو اور

پھرو کہ تمہارے گناہ مٹائے جاوین
تاکہ خداوند کے حضور سے تازگي کا
دن آوے* اور یسوع مسیح کو ۲۰.
پھر بھیجے جسکي منادي تمہارے
لئے آگے سے ہوي* ضرور ہی کہ ۲۱.
آسمان اُسکو لیکر رہے اُسوقت تک
کہ سب چیزان جنکي ذکر خدا
اپنے سب پاک نبیون کي زباني
شروع سے کیا اپني حالت پر
آوین* کیونکہ موسی باپ دادون ۲۲.
سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا
ہی تمہارے بھائیون مین سے تمہارے
لئے ایک نبي میرے مانند ظاہر
کریگا جو کچھہ وُہ تم کو کہے اُسکے
باتان سب سنو* اور ایسا ہوگا ۲۳.
کہ ہر ایک جو اُس نبي کي نہ سنے
وُہ قوم مین سے مٹایا جایگا* بلکہ ۲۴.
سب نبیان سموئیل سے لیکر پچھلون
تک جتنے کچھہ کہے اِن دنون
کي خبر دئے ہین* تم نبیون کي ۲۵.
اولاد اور اُس عہد کے ہین جو خدا
باپ دادون سے باندھا ہی جب
ابیرهام سے کہا کہ تیري اولاد
سے دنیا کے سارے گھرانے برکت

٢٦. پاوینگی* خُدا اپنی بیٹی یسوع کو
ظاہر کرکر پہلی تُمھارے پاس بھیجا
کہ ہرایک کو تُم میں سے اُسکی
بدیون سے پھیر کر برکت دیوے*

چوتھا باب

١. جب وے لوگون سے یہہ کہہ
رہے تھے کاہن اور ہیکل کا سردار اور
٢. ذنادقی اُنپر آ پڑے* کیونکہ
ناراض ہوے کہ وے لوگون کو سکھاتے
اور یسوع کے سبب مُردون کے
٣. جی اُٹھنے کی خبر دیتے تھے* اور
اُنپر ہاتھ ڈالے اور دوسرے دن
تک قید میں رکھے کیونکہ شام
٤. ہوگئی تھی* پر بہتیرے اُنہین
سے جو کلام سُنے ایمان لائے اور
گِنتی میں پانچ ہزار کے قریب
٥. ہوگئے تھے* اور دوسرے دِن یون
ہوا کہ اُنکے سردار اور بزرگ اور
٦. فقیہہ* اور سردارِ کاہن حنا اور قیافا
اور یوحن اور سکندر اور جِتنے
سردارِ کاہن کے گھرانے کے تھے
٧. یروشالم میں جمع ہوئے* اور
اُنکو بیچ میں کھڑا کرکر پوچھے
کہ تُم کِس قُدرت اور کِس نام
سے یہہ کئے* تب پطھر روحِ قُدس ٨.
سے بھر جاکر اُنسے کہا ای قوم کے سردارو
ای اِسرائیل کے بزرگو* اگر آج ٩.
ہمسے اُس اِحسان کی بابت جو
اِس کم زور آدمی پر ہوا پوچھا جاتا
ہی کہ وُہ کیونکر چنگا ہوا* تو ١٠.
تُم سب اور سارے بنی اِسرائیل
کو معلوم ہونا کہ یسوع مسیح ناصری
کے نام سے جِس کو تُم صلیب دئے
اور جِسکو خُدا مُردون میں سے
پھر اُٹھایا اُسی سے یہہ مرد تُمھارے
سامھنے بھلا چنگا کھڑا ہی* یہہ ١١.
وہی پتھر ہی جِسکو تُم معمار
لوگ ناچیز جانے جو کونے کا سِرا
ہوا* اور کِسی دوسرے سے نجات ١٢.
نہین کیونکہ آسمان کے تلے آدمیون
کو کوئی دوسرا نام نہین بخشا گیا
جِس سے ہم نجات پاسکین* جب ١٣.
وے پطھر اور یوحن کی بے پروائی
دیکھے اور دریافت کئے کہ وے بے
عِلم اور عام لوگون میں سے ہین
تو تعجب کئے پھر پہچانے کہ وے
یسوع کے ساتھہ تھے* اور اُس شخص ١٤.

کو جو چنگا ہوا تھا اُنکے ساتھہ کھڑا
۱۵. دیکھکر کچھہ خلاف نہ کہہ سکے*
اور اُنکو مجلس سے باہر جانے کا
حکم کرکر آپس مین صلاح کرنے
۱۶. لگے* کہ ہم اِن آدمیون سے کیاکرنا
کیونکہ ایک صریح معجزہ اُنسے
ہوا جو یروشالم کے سب رہنےوالون
پر ظاہر ہی اور ہم اُسکا انکار
۱۷. نہین کرسکتے* پر یہہ بات لوگون
مین زیادہ مشہور نہ ہوے سریکا
ہم اُنکو خوب دھمکانا کہ پھر اِس
۱۸. نام کی کسی سے ذکر نکرین* تب
اُنکو بُلاکر تاکید کئے کہ ہرگز یسوع
کے نام پر دم نہ مارنا اور تعلیم نہ
۱۹. دینا* پطرس اور یوحنا جواب
مین اُنکو کہے کہ تم انصاف کرو خدا کے
نزدیک یہہ دُرست ہی کہ ہم خُدا
کی بات سے تمھاری بات زیادہ
۲۰. سُنین* کیونکہ نہین ہو سکتا کہ
۲۱. جو کچھہ ہم دیکھے اور سُنے نکہین*
تب وے اُنکو اور دھمکا کر چھوڑ
دئے کیونکہ لوگون کے سبب اُنکو
سزا دینے کی کوئی راہ نہ پائے
اِسلئے کہ سب لوگ اُس ماجرے

کے باعث خُدا کی تعریف کرتے
تھے* کہ وُہ شخص جس کے چنگا کرنے ۲۲.
مین یہہ کرامت ظاہر ہوئی چالیس
برس کے اُوپر تھا* تب وے ۲۳.
چھوٹکر اپنے لوگون کے پاس گئے
اور جو کچھہ سردار کاہنان اور
بزرگان اُن سے کہہ تھے بیان کئے* ۲۴.
جب وے یہہ سُنے تو ایک دل
ہوکر خُدا کو پکارے اور کہے کہ ای
خداوند تعالی تو وُہ خدا ہی جو
آسمان اور زمین اور دریا اور
سب کچھہ جو اُنمین ہی پیدا
کیا* تو اپنے بندے داؤد کی ۲۵.
زبانی کہا کہ غیر قومان کیون
دھوم مچاتے اور لوگان باطل خیال
کئے* خُداوند اور اُسکے مسیح کے ۲۶.
برخلاف ہوکر زمین کے بادشاہ
اُٹھے اور سردار باہم جمع ہوئے* ۲۷.
سچ کہ اِس شہر مین تیرے قدوس
بیٹے یسوع کے برخلاف جسکو تو
مسیح کیا ہیرود اور پنطیوس
پیلاط غیر قومون اور اسرائیلیون
کے ساتھہ جمع ہوئے* تاکہ جو ہونا ۲۸.
ہی سو تیرا ہاتھہ اور ارادہ آگے

۲۹. سے ٹھہرا رکھا عمل مین لاوین* اب
اے خداوند اُنکی دھمکیون کو دیکھہ
اور اپنے بندون کو یہہ بخش کہ کمال
۳۰. دلیری سے تیرا کلام سناوین* جب
کہ تو اپنا ہاتھہ چنگا کرنیکو پھیلاوے
اور تیرے قدوس بیٹے یسوع کے
نام کے نشانیان اور اچنبھے ظاہر
۳۱. ہووین* اور جب وے دعا
مانگ چکے وہ مکان جہان وے
جمع تھے ہل گیا اور روح قدس
سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری
۳۲. سے سنانے لگے* اور ایمان دارون
کی جماعت ایکدل اور ایک جان
تھی اور کوئی اپنے مال کو اپنا
نکہتا بلکہ سارے چیزون مین
۳۳. شریک تھے* اور رسولان خداوند
یسوع کے جی اُٹھنے پر بڑے قوت
سے گواہی دئے اور اُن سب پر بڑا
۳۴. فضل تھا* کوئی اُنمین محتاج نہ
تھا کیونکہ جو لوگ زمین اور
مکان کے مالک تھے اُنکو بیچکر
۳۵. اُنکی قیمت لاکر* رسولون کے
پاؤن پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو
اُسکی ضرورت کے موافق بانٹتے
تھے* اور یوسس جسکا رسولان ۳۶.
برنابا یعنے نصیحت کا بیٹا نام
رکھے جو قوم کا لیوی اور جنم
کا قبرسی تھا* ایک کھیت رکھتا ۳۷.
تھا اسکو بیچکر اور اُسکی قیمت
لاکر رسولون کے پاؤن پر رکھا*

پانچوان باب

اور حنانیا نامی ایک مرد اور ۱.
اُسکی جورو صفیرہ اپنی ملکیت
بیچے* اور قیمت مین سے کچھہ ۲.
رکھہ چھوڑا سو اُسکی جورو بھی
جانتی تھی اور کچھہ لاکر رسولون
کے پاؤن پر رکھا* تب پطرس کہا ۳.
اے حنانیا کیون شیطان تیرے
دل مین سمایا کہ روح قدس سے
جھوٹھہ بولے اور زمین کی قیمت
مین سے کچھہ رکھہ چھوڑے* کیا ۴.
یہہ جب تک تیرے پاس تھی
تیری نہ تھی اور جب بیچی
گئی تیرے اختیار مین نہ تھی
تو کیون اُس بات کو اپنے دل مین
جگہہ دیا تو آدمیون سے نہین بلکہ
خدا سے جھوٹھہ بولا* یہہ بات سنتے ۵.

ہي جنا نديا گرپڑا اور اُسکا دم
نکل گيا اور سب لوگ اِن باتون
٦. کو سُنکر نہايت ڈر گئے* اور
جوانان اُٹھکر اُسکو کفن پہنائے اور
٧. ليجاکر گاڑے* جب شمار تين
گھنٹے گذرے اسکي جورو اس
٨. ماجرے سے بے خبر آئي* پطرس
اُسے کہا مجھے کہہ کيا زمين
٩. اِتنے ہي پر بيچي وُہ کہي ہان اِتنے پر*
پہر پطرس اُسے کہا تم کيون ملکر
يہہ کئے کہ خداوند کے روح کو
آزماوين ديکھ تيرے خصم کے
گاڑنے والے دروازے پر پاؤن رکھے
١٠. کہ تجھے بھي باہر ليجاوين* تب
وہين اُس کے پاؤن کے پاس گرکر
مرگئي اور جوانان اندر آکر
اُسکو مردہ پائے اور باہر ليجاکر
١١. اُس کے خصم کے پاس گاڑے* اور
تمام مجلس اور سب جو يہہ سُنے
١٢. بہت ڈرگئے* اور رسولون کے ہاتھہ
سے لوگون کے درميان بہت سے
نشانيان اور کرامتان ظاہر
ہوے اور وے سُليمان کے
١٣. برآمدے مين ايک دل تھے* پر
اورون مين سے کسي کي دليري
نہ ہوي کہ اُن مين جاملے مگر
لوگ اُنکي تعريف کرتے تھے* ١٤.
اور بھي عورت اور مرد گروہ
کي گروہ خداوند پر ايمان لاکر
اُن مين شامل ہوتے جاتے تھے* ١٥.
يہان تک کہ لوگ بيمارون کو
لاکر سڑکون مين چارپائي اور
کھاٹون پر رکھتے تھے تاکہ جب
پطرس آوے اُن مين سے کسي پر
اُس کا سايہ ہي پڑجاوے* اور ١٦.
چارون طرف کے شہرون کے
لوگ يروشالم مين جمع ہوے
اور بيمارون کو اور اُن کو جنکو
ناپاک روحان ستاتے تھے لائے سو
سب چنگے ہوے* تب سردارکاہن ١٧.
اور اُسکے سب ساتھي جو صادوقي کے
فرقے کے تھے جلجلاہٹ سے بھرکر اُٹھے* ١٨.
اور رسولون پر ہاتھہ ڈالے اور قيد خانہ
عام مين بند کئے* پر رات کو ١٩.
خداوند کا فرشتہ قيد خانے کے
دروازے کھولا اور اُنکو باہر لاکر
کہا* جاؤ اور ہيکل مين کھڑے ٢٠.
ہوکر اِس زندگي کے سارے باتان

۲۱. لوگون سے کہو* یہہ سُنکر وے
بڑي فجر ہیکل مین گئے اور سکہلانے
لگے جب سردار کاہن اور اُس
کے ساتھي آئے تو صدر مجلس اور
بني اسرائیل کے بزرگون کو یکٹھے
کئے اور اُنکو لانے کے واسطے قید
۲۲. خانے کو کہلا بھیجے* مگر پیادے
قید خانے مین پہنچکر اُنکو نہ پائے
۲۳. اور پھر آکر خبر دئے* کہ ہم تو
قید خانے کو بڑي خبرداري سے
بند اور چوکیدارون کو دروازون
پر باہر کھڑے پائے پر جب کھولے
۲۴. کسي کو اندر نہ پائے* جب بڑا
کاہن اور ہیکل کا سردار اور سردار کاہنان
یہہ بات سُنے تو گھبرا گئے کہ کیا
۲۵. ہوگا* تب ایک شخص آکر اُنکو
خبر دیا کہ دیکھو تُم قید خانے
مین ڈالے تھے سو مرد ان ہیکل
مین کھڑے ہوکر لوگون کو سکہلاتے
۲۶. ہین* تب ہیکل کا سردار پیادون
کے ساتھہ جا کر اُنکو لایا لیکن
زبردستي سے نہین کیونکہ لوگون سے
ڈرتے تھے کہ مبادا ہم پر پتھر بازي
۲۷. کرین* اور وے اُنکو لاکر مجلس
کے بیچ مین کھڑا کئے* تب سردار ۲۸.
کاہن اُن سے پوچھا کہ کیا ہم تُم کو
بڑي تاکید نہ کئے کہ اِس نام پر
تعلیم ندینا پر دیکھو تُم یروشالم
کو اپني تعلیم سے بھر دئے اور چاہتے
ہین کہ اُس شخص کا خون ہم پر
ثابت کرین* پطرس اور رسولان ۲۹.
جواب مین کہے کہ ہم کو خدا کا
حُکم آدمیون کے حکم سے زیادہ
ماننا فرض ہے* ہمارے باپ ۳۰.
دادون کا خدا یسوع کو اُٹھایا جسکو
تُم صلیب پر لٹکاکر مار ڈالے* اُسي ۳۱.
کو خدا مالک اور نجات دینیوالا
ٹھہراکر اپنے سیدھے ہاتھہ پر بلند کیا
تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہون
کي معافي بخشے* اور ہم اُن ۳۲.
باتون پر اُسکے گواہ ہین اور روح
قُدس بھي جسکو خدا اُنکو بخشا جو
اُسکي تابعداري کرتے ہین* وے ۳۳.
یہہ سنکر کٹ گئے اور صلاح کئے کہ
اُنکو قتل کرین* تب گملئیل نامي ۳۴.
ایک فروسي جو شریعت سکہلانے
والا اور سب لوگون مین عزت
دار تھا مجلس مین اُٹھکر حکم

۳۵. کہا کہ رسولون کو ذرہ باہر لیجاؤ*
اور اُنکو کہا کہ ای اسرائیلیو خبردار
تُم اِن آدمیون کو کیا کیا چاہتے
۳۶. ہین* کہ اِن دِنون کے آگے تھوداس
اُٹھکر کہا کہ مین کُچھہ ہون اور
شُمار چار سَو آدمي اُسسے مِل گئے
وُہ مارا گیا اور سب جِتنے اُس کے
۳۷. تابع تھے پریشان و تباہ ہوے*
بعد اُسکے یہودا گلیلي اِسم نویسي
کے دِنون مین اُٹھا اور بُہتون کو اپنے
طرف کھینچا وُہ بھي ہلاک ہوا
اور سب جتنے اُس کے تابع تھے
۳۸. تِتر بِتر ہو گئے* اور اب مین تُم
کو کہتا ہون کہ اِن آدمیو نسے
کِنارہ کرو اور اُنکو جانے دیو کیونکہ
اگر یہہ تدبیر یا کام اِنسان سے ہی
۳۹. تو تباہ ہو جایگا* پر اگر خُدا سے
ہی تو تُم اُسکو ضایع نہین کرسکتے
ایسا نہو کہ تُم خُدا سے لڑنے والے
۴۰. پائے جاوین* وے اُسکو مانے اور
رسولون کو بُلا کر کوڑے مارے
اور حُکم کئے کہ یسوع کے نامپر
۴۱. بات نہ کرنا اور اُنکو چھوڑ دئے*
تب وے مجلس کے حضورسے چلے
گئے اور خوش ہوئے کہ ہم اِس
لایق تو ٹھہرے کہ اُسکے نام کے لئے
بے حُرمت ہووین* اور وے ہر روز ۴۲.
ہیکل مین اور گھر گھر سِکھانے اور
یسوع مسیح کي خوشخبري
دینے سے باز نرہے*

چھٹوان باب

اُن دِنون مین جب شاگرد ۱.
بُہت ہوئے ہلینستي عِبرانیون سے
کُڑکُڑانے لگے کیونکہ اُنکے بیواؤن
کي ہر روز کي خبرگیري مین
غفلت ہوتي تھي* تب وے بارہ ۲.
شاگِردون کي جماعت کو بُلا کر
کہے مُناسِب نہین کہ ہم خُدا کے
کلام کو چھوڑ کر میز کي خِدمت
کرین* پس اي بھائیو اپنے مین ۳.
سے سات مُعتبر شخص کو جو روح
قُدس اور حِکمت سے بھرے ہین
چُنو کہ ہم اُنکو اِس کام پر مُقرر
کرین* اور ہم آپ دُعا اور کلام ۴.
کي خِدمت مین لگے رہینگے* ۵.
یہہ بات ساري جماعت کو پسند
آئي اور ستیفان نامي ایک مردکو

جو ایمان اور روحِ قُدس سے بھرا تھا
اور فیلپ اور پرخرس اور نیقانور
اور تیمون اور پرمیناس اور نِکلاس
اِنطاکی کو جو یہودی مُرید تھا
۶. چُنے* اِن کو رسولون کے آگے کھڑا
کئے اور وے دُعا مانگکر اپنے ہاتھہ
۷. اُنپر رکھے* اور خُدا کا کلام پھیل گیا
اور شاگردون کی جماعت
یروشالم مین بہت ہی بڑھہ گئی
اور کاہنون کی بڑی گُروہ ایمان کے
۸. تابع ہوئی* اور ستیفان ایمان اور
قوّت سے بھرجاکر بڑے بڑے کرامتان
اور نِشانیان لوگون کے بیچ مین
۹. ظاہر کرتا رہا* تب بعضے اُس عبادت
خانے سے جو لیبرتینی کہلاتا ہی اور
بعضے قُرینیون اور اِسکندریون اور
اُن مین سے جو قلقیہ اور اسیا سے
آئے اُٹھکر ستیفان سے بحث کرنے
۱۰. لگے* پر وے اُس حِکمت اور
روح کا جِسّے وہ کلام کرتا تھا سامھنا
۱۱. نہ کرسکے* تب وے بعضون کو
کہنے سِکھائے کہ ہم اُسکو موسیٰ اور
۱۲. خُدا کے نِسبت کُفر بکتے سُنے* تب
وے لوگون اور بزرگون اور فقیہون
کو اُٹھا بٹھائے اور اُسپر چڑھہ آئے اور
اُسکو پکڑکر صدرِ مجلس مین لیگئے
اور جھوٹھے گواہون کو کھڑے کئے* ۱۳.
وے کہے کہ یہہ شخص اِس پاک
مکان اور شریعت کے نِسبت کُفر
بکنے سے باز نہین آتا* کیونکہ ہم ۱۴.
اُسکو یہہ کہتے سُنے کہ وہی یسوع
ناصری اِس مکان کو تباہ کریگا اور
اُن رسمون کو جو موسیٰ کے معرفت
ہم کو پہنچے بدل ڈالیگا* تب ۱۵.
سب جو مجلس مین بیٹھے تھے اُسپر
دھیان کرکر دیکھے تو اُسکا چہرہ
اُنکو فرِشتے کے چہرے کے سریکا
نظر آیا*

ساتوان باب

تب سردارِ کاہن پوچھا کیا یے ۱.
باتان ایسے ہی ہین* وہ بولا ای ۲.
بھائیو ای باپو سُنو کہ جِس وقت
ہمارا باپ ابیرہام میسوپوتامیہ
مین تھا حاران مین جابسنے کے
آگے خُدائے ذوالجلال اُسپر ظاہر
ہوا* اور اُسے کہا کہ اپنے مُلک ۳.
اور رِشتہ دارون مین سے نکل اور

اُس مُلک مین که تُجھے دکھاؤنگا
۴. چلاجا* تب کلدیون کے مُلک
سے باہر جاکر حاران مین جارہا
اور وہان سے اُسکے باپ کے مرنے کے
بعد اُسکو اِس مُلک مین که اب
۵. تُم رہتے ہین پہنچایا* اور اُسمین
کُچھه میراث بلکه قدم رکھنے کی
جگہه نه دیا پر وعده کیا که مین
یه زمین تُجھے اور تیرے بعد
تیری نسل کو دیونگا که مِلکیت
ہوجاوے اگرچه اُسکو کوئی لڑکا نه
۶. تہا* اور خُدا یون فرمایا که تیری
نسل بیگانے مُلک مین جارہیگی
وے اُنکو غُلامی مین رکھینگے اور
۷. چار سؤ برس تک بدسلوکی کرینگے*
پھر خُدا کہا که مین اُس قوم کو
جِسکی غُلامی مین وے رہینگے
سزا دیونگا اور بعد اُسکے وے باہر
آوینگے اور اِسی جگہه میری بندگی
۸. کرینگے* اور وُه اُس سے ختنه‌کا عہد
کیا سو اُس سے اسحاق پیدا ہوا
اور آٹھوین دِن اُسکا ختنه کیا اور
اسحاق سے یعقوب اور یعقوب سے
۹. بارہ گھرانے کے سردار پیدا ہوئے*
اور سرداران حسد سے یوسف کو
بیچے که مِصر مین لیجاوین پر
خُدا اُسکے ساتھه تہا* اور اُسکو اُسکے ۱۰.
سب مُصیبتون سے نِکالا اور اُسکو
مِصر کے بادشاه فرعون کے سامھنے
مقبولیت اور حِکمت بخشا اور وُه
اُسکو مِصر اور اپنے سارے گھرکا مُختار
کیا* اب مِصر کے سارے مُلک ۱۱.
اور کنعان مین قحط پڑا اور بڑی
مُصیبت آئی اور ہمارے باپ
دادون کو کھانا مُیسّر نہین آتا تہا* ۱۲.
جب یعقوب سُنا که مِصر مین اناج
ہی تو پہلے ہمارے باپ دادون
کو بھیجا* اور دوسرے بار یوسف ۱۳.
اپنے بھائیون پر ظاہر ہوا اور یوسف
کا گھرانا فرعون‌کو معلوم ہوا* تب ۱۴.
یوسف اپنے باپ یعقوب اور اُسکے
سارے کُنبے کو جو پچھتر شخص
تھے بُلا بھیجا* اور یعقوب مِصر مین ۱۵.
گیا وہان وُه اور ہمارے باپ‌دادے
مرگئے* اور وے اُنکو شِکیم مین ۱۶.
لیگئے اور اُس مقبرے مین گاڑے
جِسکو ابیرہام بنی حمور شِکیم کے
باپ سے روپئے دیکر مول لیا تہا* ۱۷.

پس جب اُس وعدے کا وقت
جسکی خدا ابیرہام سے قسم کھایا
تھا نزدیک آیا لوگ مصر مین
۱۸. بڑھنے اور بہت ہونے لگے* اُسوقت
تک کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا جو یوسف
۱۹. کو نجانتا تھا* وُہ ہمارے قوم سے
مکر کرکر ہمارے باپ دادون سے
بدسلوکی کیا یہانتک کہ وُہ اُنکے
۲۰. لڑکون کو پھکوادیا تاکہ جیتے نرہین*
اُسوقت موسیٰ پیدا ہوا جو نہایت
خوبصورت تھا وُہ تین مہینے تک
۲۱. اپنے باپ کے گھرمین پرورش پایا*
جب وُہ پھینکا گیا فرعون کی بیٹی
اُسکو اُٹھالی اور اُسکو اپنا بیٹا کرکر
۲۲. پالی* اور موسیٰ مصریون کی تمام
حکمت کی تعلیم پایا اور کلام اور
۲۳. کام مین زبردست تھا* اور جب
وُہ پورے چالیس برس کا ہوا اُسکے
جی مین آیا کہ جاکر اپنے بھائی
۲۴. اسرائیلیون کی خبر لیوے* تب
ایک کو ظُلم اُٹھاتا سو دیکھہ کر
اُسکی حمایت کیا اور مصری کوجان
۲۵. سے مارکر مظلوم کا انتقام لیا* کیونکہ
وُہ خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھینگے
کہ خُدا میرے ہاتھون سے اُنکو چھٹکارا
دیگا پر وے نہ سمجھے* پھر دوسرے ۲۶.
دن جب وے لڑتے تھے اُنکو
دکھائی دیا اور اُنکو یون کہکر ملا
دینے چاہا کہ تُم بھائی ہین کیون
ایک دوسرے پر ظُلم کرتے ہین* ۲۷.
لیکن وُہ جو اپنے پڑوسی پر ظُلم کرتا
تھا اُسکو ہٹاکر کہا کہ تجھے کون ہم
پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہے* ۲۸.
کیا جسطرح کل اُس مصری کو
قتل کیا مُجھے قتل کیا چاہتا ہے* ۲۹.
موسیٰ اِس بات پر بھاگا اور مدیان
کے مُلک مین جارہا وہان اُسکو دو
بیٹے پیدا ہوئے* اور جب چالیس ۳۰.
برس گُذرے تو خداوند کا فرشتہ
سینا کے پہاڑ کے جنگل مین آگ
کے شُعلے مین جھاڑی کے بیچ
دکھائی دیا* موسیٰ یہہ صورت ۳۱.
دیکھکر تعجب کیا اور جب
دریافت کرنے کو نزدیک چلا خُداوندکا
آواز اُسکو پہنچا* کہ مین تیرے ۳۲.
باپ دادونکا خُدا ابیرہام کا خُدا
اور اسحاق کا خُدا اور یعقوب کا
خُدا ہون تب موسیٰ کانپ گیا

اور اُسکو دریافت کرنےکي جُرات
۳۳. نہ ہوي* تب خُداوند اُسے کہا کہ
اپنے پاؤن کي جوتي اُتار کیونکه
یہہ جگہہ جہان تو کھڑا ہی پاک
۳۴. زمین ہی* مین نگاہ کرکر اپنے
لوگون کي جو مصر مین ہین مُصیبت
دیکھہ رہاہون اور مین اُنکا آہ مارنا
سُنا اور اُنکو چُھڑانے اُترا تو آ مین
۳۵. تجھے مصر مین بھیجونگا* اُسي
موسیٰ کو جسکا وے اِنکار کرکر کہے
که کون تجھے حاکم اور قاضي بنایا
اُسي کو خُدا اُس فرشتےکے معرفت
جو اُسکو جھاڑي مین نظر آیا بھیجا
۳۶. کہ حاکم اور چُھٹکارا دینیوالا ہووے*
وہي اُنکو نکال لایا اور مصر کے مُلک
اور لال دریا اور چالیس برس
جنگل مین کرامتان اور نِشا نیان
۳۷. دکھاتا رہا* یہہ وہي موسیٰ ہی
جو اسرائیلیون سے کہا که خُداوند جو
تُمہارا خُدا ہی تُمہارے بھائیون مین
سے تُمہارے لئے مُجھہ سا ایک نبي
۳۸. ظاہر کریگا تُم اُسکي سُنو* یہہ وہي ہی
جو جنگل مین مجلس کے درمیان
اُس فرشتے کے ساتھہ جو اُسکو سینا کے

پہاڑ پر بولا اور ہمارے باپ دادون
کے ہمراہ تھا اُسیکو زندگي کا کلام
ملا که ہمکو پہنچادیوے* ہمارے ۳۹.
باپ دادے اُسکے تابعدار ہونا نه
چاہے بلکه اُسکو ردکئے اور اُنکے دلان
مصر کے طرف پھرے* اور ہارون ۴۰.
سے کہے که ہمارے لئے ایسے معبود
بنا جو ہمارے آگے آگے چلین
کیونکه اُس موسیٰ کو جو ہم کو
مصر کے مُلک سے نکال کر لایا ہم
نہین جانتے که اُسکو کیا ہوا* ۴۱.
اور اُن دِنون وے ایک بچھڑا
بنائے اور اُس بُت کو قُرباني چڑھائے
اور اپنے ہاتھون کے کامون پر خوشي
منائے* تب خُدا اُنسے پھر گیا اور ۴۲.
چھوڑدیا کہ تارون کي فوج کو
پوجین جیسا نبیون کي کِتاب
مین لکھا ہی کہ اے اسرائیل کے
گھرانے کیا تُم مُجھہ کو جنگل مین
چالیس برس قُربانیان اور نذران
چڑھائے* تُم ملوخ کے ڈیرے اور ۴۳.
اپنے معبود رمفان کے تارے کو یعنے
اُن صورتون کو جنکو تُم سجدہ کرنے
کو بنائے لئے پھرتے تھے پس مین

تُم کو نِکالکر بابل کے پار اُٹھا
۴۴. لیجاؤنگا* گواہی کا ڈیرا جنگل مین
ہمارے باپ دادون کے درمیان
تھا جیسا کہ موسیٰ سے بات کرنیوالا
تھا سو حکم دیا کہ تو دیکھا سو نمونے
۴۵. کے موافق اُسکو بنا* اُسکو ہمارے
باپ دادے اگلون سے پاکر یوشع
کے ساتھہ اُن قومون کے ملک مین
جنکو خدا ہمارے باپ دادون
کے سامھنے سے نکالدیا لائے اور
۴۶. داؤد کے دِنون تک رہا* جس پر
خدا کے حضور سے فضل ہوا اور
وُہ آرزو کیا کہ یعقوب کے خدا کے
۴۷. واسطے مکان بناوے* پر سُلیمان
۴۸. اُسکے لئے مکان بنایا* لیکن خداے
تعالیٰ ہاتھہ کے بنائے ہوے ہیکلون
مین نہین رہتا چنانچہ نبی کہتا
۴۹. ہی* کہ خداوند فرماتا ہی آسمان
میرا تخت اور زمین میرے پاؤن
کی چوکی ہی تُم میرے لئے کونسا
گھر بناوینگے یا کونسی جگہہ
۵۰. میرے آرام کی ہی* کیا میرا
ہی ہاتھہ یہہ سب چیزان نہین
۵۱. بنایا* اے ضد کرنے والو اور دِل

اور کان کے نامختونو تُم ہر وقت
روح قدس کی مُخالفت کرتے ہین
جیسے تُمہارے باپ دادے تھے
ویسے ہی تُم بھی ہین* نبیون مین ۵۲.
سے کِسکو تُمہارے باپ دادے نہ
ستائے ہان وے اُس راستباز کے
آنے کی خبر دینے والون کو قتل کئے
جسکے اب تُم پکڑانے والے اور خونی
ہوئے* تُم فرشتونکی جماعت کے ۵۳.
سامھنے شریعت پائے پر عمل مین
نہ لائے* وے یہ باتان سُنتے ہی ۵۴.
جی مین کٹ گئے اور اُسپر دانت
پیسنے لگے* پر روح قدس سے بھرا ۵۵.
آسمان کی طرف دیکھہ رہا تھا کہ خدا
کا جلال اور یسوع کو خدا کے سیدھے
ہاتھہ کھڑا دیکھا* اور کہا دیکھو مین ۵۶.
آسمان کو کُھلا اور آدمی کے بیٹے
کو خدا کے سیدھے ہاتھہ کھڑا دیکھتا
ہون* تب وے بڑے زور سے ۵۷.
چلاکر اپنے کان بند کئے اور ایکدل
ہو کر اُسپر ٹوٹ پڑے* اور شہر کے ۵۸.
باہر نکال کر اُسپر پتھرباز ی کئے
اور گواہان اپنے کپڑے ساؤل نامی
ایک جوان کے پاؤن کے پاس رکھہ

۵۹. دئے* اور جب وے ستیفان پر پتھر
بازي کرتے تھے وہ دعا مانگ کر
کہا اي خداوند یسوع میري روح
۶۰. کو قبول کر* پھر وہ گھٹنے ٹیک کر
زور سے پکارا کہ اي خداوند یہہ
گناہ ان پر ثابت مت کر اور یہہ
۶۱. کہہ کر سو گیا*

آٹھوان باب

۱. اور ساؤل اسکے قتل پر راضي تھا
اور اسوقت مجلسیون پر یروشالم
مین بڑا ظلم ہوا اور رسولون کے
سواے یہودیہ اور سامریہ کي ہر
۲. جگہہ مین سب تتر بتر ہو گئے*
اور خدا پرستان ستیفان کو کفن
۳. دفن کئے اور اسپر بڑا ماتم کئے*
اور ساؤل مجلس کو تباہ کرتا کہ
گھر گھر گھسکر مردون اور عورتون
۴. کو گھسیٹکر قید مین ڈالتا تھا*
پس وے جو تتر بتر ہوئے تھے ہر
جگہہ جاکر کلام کي خوشخبري
۵. دیتے تھے* اور فیلبپ سامریہ کے
ایک شہر مین جاکر انکے آگے
۶. مسیح کي منادي کرتا تھا* اور
لوگ ان کرامتون کو جو فیلبپ
کرتا تھا سنکر اور دیکھکر ایکدل
ہوکر اسکے باتون پر جي لگائے* ۷.
کیونکہ ناپاک روحان بہتون سے
جن پر چڑھے تھے بڑے آواز سے
چلاکر اترگئے اور بہت جھولا مارے
ہوئے اور لنگڑے چنگے ہوے* اور ۸.
اس شہر مین بڑي خوشي ہوئي* ۹.
اسکے آگے اس شہر مین شمعون
نامي ایک شخص جادوگري کرتا
اور سامریہ کے لوگون کو تنتر منتر کرتا
اور یہہ کہتا تھا کہ مین کچھہ
ہون* اور چھوٹے سے بڑے تک ۱۰.
سب اسکے طرف رجوع لاکر کہتے
تھے کہ یہہ خدا کي بڑي قدرت
ہے* سو اس سبب اسکے طرف ۱۱.
رجوع لائے کہ وہ ایک مدت سے
اپني جادوگري سے انکو دنگ
کر رکھا تھا* پر جب وے فیلبپ ۱۲.
پر جو خدا کي بادشاہت اور
یسوع مسیح کے نام کي خوشخبري
دیتا تھا یقین لائے تو کیا عورت
کیا مرد باپتسما پانے لگے* تب ۱۳.
شمعون بھي ایمان لایا اور باپتسما
پاکر فیلبپ کے ساتھہ رہا اور بڑے

بڑے نشانیان اور کرامتان جو
۱۴. ظاہر ہوتے تھے دیکھکر دنگ ہوے*
جب رسولان جو یروشالم مین
تھے سُنے کہ سامریہ خدا کے کلام
کو قبول کئے ہین تب وے پطرس
۱۵. اور یوحنا کو انکے پاس بھیجے* وے
جا کر اُنکے لئے دعا مانگے کہ روح
۱۶. قدس پاوین* کیونکہ اب تک اُن
مین سے وُہ کسي پر نازل نہ ہوا
تھا وے صرف خداوند یسوع کے
۱۷. نام پر بپتسما پائے تھے* تب وے
اُنپر ہاتھہ رکھے اور وے روح قدس
۱۸. پائے* جب شمعون دیکھا کہ رسولون
کے ہاتھہ رکھنے سے روح قدس ملتا
۱۹. ہے تو اُنکے پاس روپیے لا کر* کہا
کہ یہہ اختیار مجھہ بھي دے کہ
جسپر مین ہاتھہ رکھون وُہ روح
۲۰. قدس پاوے* پطرس اُسے کہا تیرا
روپیہ تیرے ساتھہ اُجاڑ ہو اسلئے
کہ تو خیال کیا کہ خدا کي بخشش
۲۱. روپے سے حاصل ہوتي ہے* تیرا
اِس بات مین نہ حصہ ہے نہ
بخرا کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے
۲۲. سیدھا نہین* پس اپني اُس
شرارت سے توبہ کر اور خدا سے
مانگ شاید تیرے دل کا یہہ
خیال معاف ہووے* اسلئے کہ ۲۳.
مین دیکھتا ہون کہ تو پت کي
کڑواہٹ اور بدي کے بند مین گرفتار
ہے* شمعون جواب مین کہا تم ۲۴.
میرے لئے خداوند سے دعا مانگو کہ
جو باتان تم کہے اُن مین سے کوئي
مجھپر نہ آوے* پھر وے گواہي ۲۵.
دیکر اور خداوند کا کلام سناکر
یروشالم کو پھرے اور سامریون کے
بہت سے بستیون مین خوشخبري
دئے* تب خداوند کا فرشتہ ۲۶.
فیلپ سے کہا کہ اُٹھہ اور دکھن کی
طرف اُس راہ پرجا جو یروشالم
سے غازا کو جو بیابان ہے جاتي* ۲۷.
وُہ اُٹھکر روانہ ہوا اور دیکھو ایک
حبشي خوجا حبشیون کي ملکہ
قنداقي کا وزیر جو اُسکے سارے
خزانے کا مختار تھا اور یروشالم
مین بندگي کو آیا تھا* پھراجاتا ۲۸.
تھا اور اپني رتھہ پر بیٹھا اشعیا
نبي پڑھہ رہا تھا* روح فیلپ ۲۹.
سے کہا نزدیک جا اور اُس رتھہ کے

۳۰ ساتھہ ہولے* تب فیلپ اُس طرف
دوڑکر اُسکو اشعیانبی پڑھتے سُنا اور
کہا کیا جو کُچھہ تو پڑھتا ہی
۳۱ سمجھتا ہی* وُہ کہا یہہ کِسطرح
ہوسکے جب تک کوئي مُجھے راہ
نہ بتاوے تب وُہ فیلپ سے
درخواست کیا کہ میرے ساتھہ
۳۲ سوار ہولے* اُس کِتاب کي عِبارت
جو وُہ پڑھتا تھا یہہ ہی کہ وُہ
جئیسا بکرا ذبح کرنے کو لیجاتے
ہیں اور جئیسا کڑگا جو اپنے بال
کترنے والے کے سامھنے بے زبان ہی
اُسي طرح وُہ اپنا مُنہہ نہیں
۳۳ کھولتا* اُسکي عاجزي میں اُسکا
اِنصاف نہ ہوا اور کون اُسکے زمانے
کو بیان کرسکے کیونکہ زمین پر
۳۴ سے اُسکي جان اُٹھائي جاتي ہی*
خوجا فیلپ کے جواب میں کہا
کہ میں تیري مِنّت کرتا ہون کہ
نبي یہہ کِسکے حق میں کہتا ہی
۳۵ اپنے یا کِسي دوسرے کے حق میں*
تب فیلپ اپني زبان کھولکر
اُسي نوشتے سے شُروع کرکر یسوع
۳۶ کي خوشخبري اُسکو دیا* اور
جاتے جاتے راہ کے درمیان ایک
پاني پر پہنچے تب خوجا کہا کہ
دیکھہ پاني اب مُجھے باپتسما پانے
سے کون چیز روکتي ہی* فیلپ ۳۷
کہا اگر تو اپنے تمام دِل سے ایمان
لاتا ہی تو روا ہی وُہ جواب میں
کہا میں ایمان لاتا ہون کہ یسوع
مسیح خُدا کا بیٹا ہی* تب وُہ ۳۸
حُکم کیا کہ رتھہ کھڑے کرنا اور
فیلپ اور خوجا دونون پاني میں
اُترے اور وُہ اُسکو باپتسما دیا* ۳۹
جب وے پاني سے نِکلے خُداوند
کا روح فیلپ کو لیگیا اور خوجا
اُسکو پھر ندیکھا اور خوش ہوکر
اپني راہ لیا* اور فیلپ ازوتس ۴۰
میں دِکھائي دیا اور جب
تک قئیصریہ میں آیا گُذرتے ہوئے
سب شہرون میں خوشخبري
دیتا رہا*

نوان باب

اور اب تک ساؤل خُداوند ۱
کے شاگردون کے دھمکانے اور قتل
کرنے میں دم مارتا سردارکاہن

۲. کے یہان گیا* اور اُس سے دمشق کی
عبادت خانے کے لئے اِس مضمون
کے خط مانگا کہ اگر مین کسي کو
اِس طریق پر پاؤن کیا عورت کیا
مرد اُسکو باندھکر یروشلم مین
۳. لاؤن* اور جاتےجاتے ایسا ہوا کہ
جب دمشق کے نزدیک پہنچا
تو ایکبارگي آسمان سے ایک نور
۴. اُسکے اطراف چمکا* تب وُہ زمین
پرگر پڑا اور وُہ ایک آواز سنا جو
اُسکو کہتا تہا کہ ای ساؤل ای ساؤل
۵. تو مجہے کیون ستاتا ہی* وُہ پوچھا
کہ ای خداوند تو کون ہی خداوند
کہا مین یسوع ہون جسکو تو ستاتا
ہی کانٹون پر لات مارنا تیرے
۶. لئے برا ہی* وُہ کانپکر اور حیران
ہوکر کہا ای خداوند تو کیا چاہتا
ہی کہ مین کرون خداوند اُسے کہا
اُٹھہ اور شہر مین جا کہ جو تجہے
۷. کرنا ضرور ہی تجہہ کو کہا جایگا*
اُسکے ساتھہ والے حیران کہڑے
رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسي
۸. کو نہ دیکھتے تہے* اور ساؤل زمین
سے اُٹھا اور آنکھہ کھول کر کسي کو

نہ دیکھا تب وے اُسکا ہاتھہ پکڑکر
دمشق مین لائے* اور وُہ تین دن ۹.
اندھا رہا اور نہ کہاتا نہ پیتا تہا* ۱۰.
اور دمشق مین حنانیا نامي ایک
شاگرد تہا اور اُسکو خداوند رویا
مین کہا ای حنانیا وُہ جواب دیا
خداوند مین حاضر ہون* تب ۱۱.
خداوند اُسے کہا اُٹھہ کر اُس سڑک
پر جو سیدھي کہلاتي ہی جا اور
یہودا کے گہر مین ساؤل نامي
ترسوسي کو ڈھونڈھہ کہ دیکھہ وُہ
دُعا مانگتا ہی* اور وُہ رویا مین ۱۲.
حنانیا نامي ایک شخص کو
دیکھا کہ اندر آکر اُسپر ہاتھہ رکھا
تاکہ پھر دیکھنے لگے* تب حنانیا ۱۳.
جواب دیا کہ ای خداوند مین
بہتون سے اِس شخص کے حق مین
سنا کہ وُہ یروشلم مین تیرے
مقدسون کے ساتھہ کیسي بدي کیا
ہی* اور یہان بھي وُہ سردار ۱۴.
کاہنون سے اختیار پایا کہ سب کو
جو تیرا نام لیتے ہین باندھے* ۱۵.
خداوند اُسے کہا تو جا کیونکہ وُہ
میرے لئے قومون اور بادشاہون

اوربنی اسرائیل کے آگے میرا نام
ظاہر کرنے کا ایک خاص وسیلہ
۱۶. ہی* اور مین اُسکو دکھاؤنگا کہ
اُسکو میرے نام کے لئے کیسا دُکھ
۱۷. اُٹھانا ضرور ہی* تب حننا نیا
گیا اور اُس گھر مین داخل ہوا
اور اپنا ہاتھہ اُسپر رکھہ کر کہا ای
بھائی ساؤل خُداوند یعنے یسوع
جو تجھے اُس راہ مین جس سے
تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہی کہ
تو پھر بینائی پاوے اور روح قُدس
۱۸. سے بھر جاوے* اور وو نہین کچھہ
چھلکے کے سریکے اُسکے آنکھون سے
گرپڑے اور وُہ اُسی دم دیکھنے
۱۹. لگا اور اُٹھہ کر بپتسما پایا* اور
کُچھہ کھا کر طاقت پایا اور ساؤل
کئی دن دمشق مین شاگردون کے
۲۰. ساتھہ رہا* وو نہین عبادتخانون
مین مسیح کی منادی کرنے لگا کہ وُہ
۲۱. خُدا کابیٹا ہی* اور سب سُننےوالے
دنگ ہو گئے اور کہنے لگے کیایہہ وُہ
نہین ہی جو یروشالم مین اِس نام
لینےوالون کو تباہ کرتا تھا اور یہان
بھی اُسی اِرادے پر آیا کہ اُنکو
باندھکر سردارکاہنون کے پاس
لیجاوے* لیکن ساؤل اور بھی ۲۲.
مضبوط ہوکر اور دلیلون سے ثابت
کرکرکہ یہہ وہی مسیح ہی یہودیون
کو جو دمشق مین رہتے تھے گھبرا
دیا* اور جب کئی دن گذرے ۲۳.
یہودیان اُسکے قتل کی صلاح کئے* ۲۴.
اور اُنکی گھات ساؤل کو معلوم
ہوگئی اور وے رات دن
دروازون سے لگے رہے کہ اُسکو
مارڈالین* تب شاگردان راتکو ۲۵.
اُسکو لیکر اور ایک ٹوکرے مین
بٹھاکر دیوار سے تلے لٹکا دئے* اور ۲۶.
ساؤل یروشالم مین پہنچکر کوشش
کیا کہ شاگردون مین مل جاوے
پر سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ
یقین نہ کئے کہ وُہ شاگرد ہی* ۲۷.
مگر برنابا اُسکو اپنے ساتھہ رسولون
کے پاس لگیا اور اُنسے بیان کیا کہ
وُہ کِس طرح راہ مین خُداوند کو
دیکھا اوریہہ کہ وُہ اُس سے بات کیا
اور کیونکر دمشق مین بیدھڑک
یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا* ۲۸.
اور وُہ یروشالم مین اُنکے ساتھہ آیا

جایا کرتا تھا اور یسوع کے نامپر
۲۹. بیدھڑک کلام کرتا تھا* اور
ہلینستیون کے ساتھہ بھی گفتگو
اور بحث کرتا تھا اور وے اُسکے
۳۰. مار ڈالنے کی تدبیر مین تھے*
تب بھائی یہہ معلوم کرکر اُسکو
قیصریہ مین لیگئے اور وہان سے
۳۱. اُسکو ترسس کی طرف روانہ کئے*
تب سارے یہودیہ اور گلیل اور
سامریہ کی مجلسیان آرام پائے
اور بڑھتے گئے اور خداوند کے
خوف مین چلتے تھے اور روح
۳۲. قدس کی تسلّی سے بھرگئے* اور
ایسا ہوا کہ پطرس سب جگہہ
پھرتا اُن مُقدّسون کے پاس بھی
۳۳. جو لدہ مین رہتے تھے پہنچا* اور
وہان اینیا نامی ایک شخص کو
پایا جو جھولےکا مارا آٹھہ برس سے
۳۴. چارپائی پر پڑا تھا* پطرس اُسےکہا
ای اینیا یسوع مسیح تجھے چنگا
کرتا ہی اُٹھہ اور اپنا بچھانا بچھا
۳۵. وہ اُسی دم اُٹھا* تب لدہ اور
سارون کے سب رہنیوالے اُسکو
۳۶. دیکھکر خداوند کی طرف پھرے*

اور یافہ مین ایک شاگرد طبیتہ
نام تھی جسکا ترجمہ ہرنی ہی
وہ بہت سے نیک کام اورخیرات
کرتی تھی* اور ایسا ہوا کہ اُن دنون ۳۷.
وہ بیمار ہوکر مرگئی اُسکو نہلاکر
بالاخانے پر رکھے* اور اسلئے کہ ۳۸.
لدہ یافہ کے نزدیک تھا اور شاگردان
سُنکے کہ پطرس وہین ہی اُس کے پاس
دو شخص بھیجکر درخواست کئے
کہ ہمارے پاس آنے مین دیرنکر* ۳۹.
تب پطرس اُٹھکر اُنکے ساتھہ چلا جب
پہنچا اُسکو بالاخانے پر لیگئے اور
سب بیوایان روتے ہوے اُسکے پاس
آئے اور کُرتے اور کپڑے جو طبیتہ
جیتے جی بنائی تھی دکھاتے تھے* ۴۰.
پطرس سب کو باہر کرکر گھٹنے ٹیک کر
دُعا مانگا پھر لاش کی طرف مُتوجّہ
ہوکر کہا ای طبیتہ اُٹھہ وہ آنکھان
کھولی اور پطرس کو دیکھکر اُٹھہ
بیٹھی* وہ ہاتھہ پکڑکر اُسکو اُٹھایا ۴۱.
اور مُقدّسون اور بیواؤن کو بُلاکر
اُسکو زندہ اُنکے حوالے کیا* یہہ ۴۲.
سارے یافہ مین مشہور ہو گیا
اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے* ۴۳.

اور یون ہوا کہ وُہ کئي دن یافہ
مین شمعون نام چمار کے یہان
رہا*

دسوان باب

۱. قیصریہ مین کرنیلیوس نام
ایک شخص تہا جو اُس پلٹن کا
۲. کہ اتالیانی کہلاتي صوبہ دار تہا* وُہ
اپنے سارے گہرانے سمیت دیندار
اورخدا سے ڈرنیوالا تہا اور لوگون کو
بہت خیرات دیتا اور نِت خدا
۳. سے دُعا مانگتا تہا* وُہ ایک روز
تیسرے پہرکے قریب رویا مین
صاف دیکہا کہ خُدا کا ایک فرِشتہ
۴. اُسکے پاس آکراُسکو کہا ای کرنیلیوس*
وُہ اُسکو غور سے دیکہا اور ڈرکر کہا کہ
ای خُداوند کیا ہی وُہ اُسنے کہا تیرے
دعایان اور خیرات یادگاري کے لئے
۵. خُدا کے حضور پہُنچے* اب یافہ
مین آدمي بہیج کہ شمعون کو
۶. جو پطہر کہلاتا ہی بُلالاوین* وُہ
شمعون نامي ایک چمار کے یہان
جِسکا گہر دریا کے کِنارے ہی مہمان

ہی جو کُچہہ تو کرنا ہی وُہ تُجہہ کو
بتاویگا* اورجب فرِشتہ جوکرنیلیوس ۷.
سے باتان کیا چلاگیا وُہ اپنے
نوکرون مین سے دو کو اور اُن مین
سے جو سدا اُسکے ساتہہ رہتے تہے
ایک دیندار سپاہي کو بُلاکر* ۸.
اور سب باتان اُنسے بیان کرکر
اُنکو یافہ مین بہیجا* دوسرے ۹.
دِن جب وے راہ مین چلےجاتے
تہے اور شہرکے نزدیک پہُنچے
پطہرد و پہرکے قریب کوٹہے پر
دُعا مانگنے گیا* اُسکو بہوکہ لگي ۱۰.
اور چاہا کہ کُچہہ کہاوے پرجب
وے تیار کرتے تہے وُہ بیخود ہوگیا* ۱۱.
اور دیکہا کہ آسمان کُہل گیا اورایک
چیز بڑي چدر کے مانِند جِسکے
چارون کونے بندہے تہے زمین کے
طرف لٹکتي اُسکے پاس آئي* ۱۲.
اُسمین زمین کے ہرطرح کے چار
پائے اور جنگلي جانور اور کیڑے
مکوڑے اور ہوا کے پرندے تہے* ۱۳.
اور اُسکو ایک آواز آیا کہ ای
پطہر اُٹہہ ذبح کر اور کہا* پطہر ۱۴.

کہا ای خُداوند ہرگز نہین کیونکہ
مین کبھي کوئي حرام یا ناپاک
۱۵. چیز نہین کھایا* دوسرے بار پھر
اُسکو آواز آیا کہ جِسکو خُدا پاک
۱۶. کیا ہی تو حرام مت کہہ* یہہ
تین بار ہوا پھر وُہ چیز آسمان پر
۱۷. کھنیچ گئي* جب پطھر اپنے دِل
مین حئیران تھا کہ یہہ رویا جو
مین دیکھا کیا ہی تو دیکھو وے
مرد جِنکو کرنیلیوس بھیجا شمعون
کا گھر پوچھتے ہوے دروازے پر
۱۸. آئے* وے پُکارکر پوچھے کہ شمعون
۱۹. جو پطھر کہلاتا یہین مہمان ہی*
جب پطھر اُس رویا کے خیال
مین تھا روح اُسے کہا دیکھہ تین
۲۰. مرد تُجھے ڈھونڈھتے ہین* پس
اُٹھکر نیچے جا اور بے کھٹکے اُنکے
ساتھہ روانہ ہو کیونکہ مین اُنکو
۲۱. بھیجا ہون* تب پطھر اُترکر اُن
مردون سے جِنکو کرنیلیوس اُس کے
پاس بھیجا تھا کہا دیکھو جِسکو تُم
ڈھونڈھتے ہین مین ہي ہون تُم
۲۲. کِس لئیے آئے ہین* وے کہے

کرنیلیوس صوبہدار کو جو راستباز
اور خُدا سے ڈرنے والا اور یہودیون
کي ساري قوم مین نیک نام ہی
پاک فرشتہ حُکم دیا کہ تُجھے
اپنے گھر بُلاوے اور تُجھہ سے باتان
سُنے* تب وُہ اُنکو اندر بُلاکر اُنکي ۲۳
مہماني کیا اور دوسرے دِن پطھر
اُنکے ساتھہ چلا اور کئي بھائي یافہ
سے اُسکے ساتھہ ہولئے* اور دوسرے ۲۴.
روز وے قیصریہ مین داخِل ہوئے
اور کرنیلیوس اپنے رِشتہدارون
اور دِلي دوستون کو یکٹھے کرکر
اُنکي راہ دیکھتا تھا* اور ایسا ہوا ۲۵.
کہ جب پطھر داخِل ہونے لگا
کرنیلیوس اُس سے جا مِلا اور اُسکے
قدمون پر گِرکر سِجدہ کیا* لیکن ۲٦.
پطھر اُسکو اُٹھاکر کہا اُٹھہ مین بھي
تو آدمي ہون* اور اُسسے باتان کرتا ۲۷.
اندر گیا اور بہُت سے آدمي یکٹھے
پایا* تب وُہ اُنسے کہا تُم جانتے ۲۸.
ہین کہ یہودي کو کِسي بیگانے سے
صحبت رکھنا یا اُسکے یہان جانا
روا نہین مگر خُدا مُجھہ پر ظاہِر

کیا کہ مین کسي آدمي کو حرام
۲۹. یا ناپاک نکہون* اِسلئِے مین
تمہارے بُلانے پر بے عُذر چلا آیا
اب مین پوچھتا ہون کہ مُجھے
۳۰. کِس بات کے لئِے بُلائِے* کرنیلیوس
کہا چار روز ہوئے کہ مین اِس
وقت تک روزہ رکھا اور تیسرے
پہر کو اپنے گھر مین دُعامانگتا تھا
اور کیا دیکھتا ہون کہ ایک مرد
سُفید برّاق پوشاک پہنا ہوا
۳۱. سامھنے کھڑا ہی* وُہ کہا اَی
کرنیلیوس تیري دُعا سُني گئي
تیري خیرات کي یاد خُدا کے
۳۲. حضور ہوئي* اب کِسي کو یافہ مین
بھیج اور شمعون کو جو پطھر
کہلاتا ہی یہان بُلا وُہ شمعون چمار
کے یہان جِسکا گھر دریا کے کِنارے
۳۳. ہی مہمان ہی وُہ آکر تُجھے کہیگا*
اُسي دم مین تیرے پاس بھیجا
تو آیا سو خوب کیا اب ہم سب
خُدا کے آگے حاضِر ہین تاکہ جو
۳۴. کُچھ خُدا نے تُجھے فرمایا ہی سُنین*
تب پطھر زبان کھولا اور کہا اب

مُجھے یقین ہوا کہ خُدا ظاہِر پر
نظر نہین کرتا* بلکہ ہر قوم مین ۳۵.
جو اُس سے ڈرتا اور راستبازي کرتا
اُسکو پسند آتا ہی* یہہ وہي کلام ہی ۳۶.
جو وُہ بني اِسرائیل کے پاس بھیجا
جب یسوع مسیح کے معرفت
جو سب کا خُداوند ہی صُلح کي
خوشخبري دیتا تھا* تُم اُس ۳۷.
ماجرے کو جانتے ہین جو اُس
با پتسما کے بعد جِسکي مُنادي
یوحنا کي گلیل سے شُروع ہو کر
تمام یہودیہ مین مشہور ہوئي* ۳۸.
یعنے یسوع ناصري کو کہ کِسطرح
خُدا اُسکو روح قُدس اور قُدرت
سے مسیح کیا اور وُہ بھلائي کرتا
اور اُن سب کو جو شیطان کے
ہاتھہ سے ظُلم اُٹھاتے تھے چنگا کرتا
پھرا کیونکہ خُدا اُسکے ساتھہ تھا* ۳۹.
اور ہم اُن سب کامون کے گواہ ہین
جو وُہ یہودیون کے مُلک اور یروشالم
مین کئِے اُسکو وے صلیب پر لٹکاکر
مار ڈالا ہی* اُسکو خُدا تیسرے دِن ۴۰.
اُٹھایا اور ظاہِر کرکے دکھایا* ساري ۴۱.

قوم پر نہین بلکہ اُن گواہون پر
جو آگے سے خُدا کے چُنے ہوے
تھے یعنے ہم پر کہ اُسکے مُرد ون
مین سے جي اُٹھنے کے بعد اُسکے
۴۲. سا تھہ کھائے پئے* اور وُہ ہم کو
حُکم دیا کہ لوگون مین مُنادي
کرو اور گواہي دیو کہ یہہ وہي
ہی جو خُدا کے طرف سے مُقرّر
ہوا کہ زندون اور مُردون کا اِنصاف
۴۳. کرنیوالا ہووے* سب نبي اُسپر
گواہي دیتے ہین کہ جو کوئي اُنپر
ایمان لاوے اُسکے نام سے اُسکے
۴۴. گُناہ مُعاف ہونگے* پطھر یہ باتان
کہہ رہا تھا کہ روحِ قُدس اُن سب
۴۵. پر جو کلام سُنتے تھے نازِل ہوا*
اور مختون ایماندار جو پطھرکے
ساتھہ آئے تھے حیران ہوئے کہ غیر
قومون پر بھي روحِ قُدس کي
۴۶. بخشش جاري ہوئي* کیونکہ
اُنکو طرح طرح کي بولي بولتے
اور خُدا کي بڑائي کرتے سُنے تب
۴۷. پطھر پھر کہا* کوئي پاني منع کرسکتا
ہی کہ یہ جو ہمارے طرح روحِ
قُدس پائے باپتسما نپاوین* تب ۴۸.
وُہ حُکم کیا کہ وے خُدا وند کے
نام پر باپتسما پاوین تب وے
اُس سے درخواست کئے کہ تھوڑے
دِن یہان رہے*

گیارھوان باب

رسولان اور بھایان جو یہودیہ ۱.
مین تھے سُنے کہ غیر قومان بھي خُدا کا
کلام قبول کئے* اور جب پطھر ۲.
یروشالم مین آیا تو مختونان اُسسے
بحث کرنے لگے* کہ تو نامختونون ۳.
کے پاس گیا اور اُنکے ساتھہ کھایا* ۴.
تب پطھر شُروع سے برابر اُنسے
بیان کرنے لگا* کہ جب مین یافہ ۵.
کے شہر مین دُعا مانگ رہا تھا
بے ہوشي مین آکر ایک رویا
دیکھا کہ ایک چیز جیسا بڑي
چادر جِسکے چارون کونے آسمان
سے لٹکتے تھے اُترکر مجھہ تک آئي* ۶.
جب مین غور سے اُسپر خیال کیا
تو زمین کے چار پانے اور جنگلي
جانور اور کیڑے مکوڑے اور
ہوا کے پرندے اُس مین دیکھا* ۷.

اور ایک آواز سُنا که مُجهے کهتا
۸. هی ای پطهر اُٹهه ذبح کر اور کها*
پر مین کها ای خُداوند هرگز نهین
کیونکه کبهي کوئي حرام یاناپاک
۹. چیز میرے مُنهه مین نگئي*
تب جواب مین دوسرے بار
آسمان سے مُجهے آواز آیا که جسکو
خُدا پاک کیا تو حرام مت
۱۰. کهه* یهه تین بار هوا پهر سب
۱۱. کُچهه آسمان کے طرف کهِنچ گیا *
اور دیکهو اُسیدم تین آدمي جو
قیصریه سے میرے پاس بهیجے گئے
اُس گهر کے پاس جسمین مین تها
۱۲. کهڑے تهے* اور روح مُجهه سے کها
که تو بے کهٹکے اُنکے ساتهه جا تب
یے چهه بهائي بهي میرے ساتهه
چلے اور هم اُس شخص کے گهر مین
۱۳. داخِل هوئے* تب وُه هم سے بیان
کیا که کسطرح ایک فرشتے کو
اپنے گهر مین کهڑا هوا دیکها جو
اُسے کها که یافه مین آدمي بهیج
اور شمعون کو جو پطهر کهلاتا هی
۱۴. بلوا* وُه تُجهے وے باتان کهیگا
جنسے تو اور تیرا سارا گهر نجات
پاویگا* جب مین اُن سے بیان ۱۵.
کرنے لگا روحِ قُدس اُنپر نازِل
هوا جئیسا پهلے هم پر* تب مُجهے ۱۶.
خُداوند کي بات یاد آئي که وُه
کها یوحن تو پاني سے بپتسما دیا
پر تُم روحِ قُدس سے بپتسما
پاوینگے* پس جب خُدا اُنکو ۱۷.
وهي نعمت دیا جئیسا همکوجو
خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے
تو مین کون تها که خُدا کو روک
سکتا* وے یهه سُنکر چُپ رهے ۱۸.
اور خُدا کي تعریف کرکر کهے بے
شک خُداغئیر قوموں کو بهي زِندگي
کے لئے توبه بخشا* پس وے جو ۱۹.
اُس مصیبت سے جو ستفان کے
سبب پڑي تتر بتر هوگئے تهے پهرتے
پهرتے فونیکي اور کپرس اور انطاکیه
مین پهنچے مگر یهودیون کے سوا
کِسیکو کلام نه سناتے تهے* اُنمین سے ۲۰.
کئي ایک کپرسي اور قریني تهے
جو انطاکیه مین آکر یونانیون سے
باتان کئے اور خداوند یسوع کي

۲۱. خوشخبري سُنائي* اورانپرخُداوند
کا ہاتھه تھا اور بُہت سے لوگ ايمان
۲۲. لاکر خُداوند کي طرف پھرے* اور
اُن باتون کي خبر يروشالم کي
مجلس کے کان مين پہنچي تب
وے برنابا کو بھيجے که انطاکيه
۲۳. تک جاوے* وُه پہنچکر اور خُدا
کا فضل ديکھکر خوش ہوا اور اُن
سب کو نصيحت کيا که دِل کي
۲۴. مضبوطي سے خُداوند سے لگے رہين*
کيونکه وُه نيک مرد تھا اور روحِ
قُدس اور ايمان سے بھرا اور ايک
بڑي جماعت خُداوند کي طرف
۲۵. رُجوع لائي* تب برنابا ساؤل
کي تلاش مين ترسس کو چلا اور
۲۶. اُسے مِلاليکر انطاکيه مين لايا* اور
ايسا ہوا که وے سال بھر مجلس
کے ساتھه يکٹھے رہتے اور بُہت
لوگون کو سکھاتے تھے اور پہلے انطاکيه
۲۷. مين شاگرد کرستيان کہلائے* اُنھين
دِنون مين کئي ايک نبي يروشالم
۲۸. سے انطاکيه مين آئے* ايک اُنمين
سے جِسکا نام اگبس تھا اُٹھکر روح
کے بتانے سے ظاہر کيا که تمام مُلک
مين بڑا کال پڑيگا جو قلاديوس قيصر
کے وقت مين ہوا* تب شاگردونمين ۲۹.
سے ہرايک ٹھہرايا که اپنے مقدور کے
مُوافق اُن بھائيون کي خِدمت مين
جو يہوديه مين رہتے تھے کُچھه بھيجين
سو وے يہه کئے اور برنابا اور ساؤل
کے ہاتھه بزرگون کے پاس بھيجے*

بارھوان باب

اُن دِنون ہيرود بادشاه مجلس ۱.
مين سے بعضون پر ہاتھه ڈالا که اُنکو
ستاوے* اور يوحنا کے بھائي ۲.
يعقوب کو تلوار سے مارڈالا* اور ۳.
جب ديکھا که يہوديون کو يہه
پسند آيا تو اور بھي زيادتي کيا که
پطھر کو بھي پکڑليا اور يہه فطيرکے
دِنون مين ہوا* اور اُسکو پکڑ کرقيد ۴.
مين ڈالا اورچارچارسپاہيون کے پہرے
مين رکھا که اُسکي خبرداري کرين
اور چاہاکه فسح کے بعد اُسکو لوگون
کے سامھنے ليجاوے* پس قيد مين ۵.
پطھر کي خبرداري ہوتي تھي پر
مجلس دِل سے اُسکے لِئے نت خُدا

۶. سے دعا مانگا کرتي* اور جب ہیرود اُسکو
حاضر کرنے چاہا اُس رات ہي پطهر
دو زنجیرون سے بندها ہوا دو سپاہیون
کے بیچ میں سوتا تها اور چوکي والے
دروازے پر قید خانے کي چوکي کر رہے
۷. تہے* اور دیکهو خداوند کا ایک فرشته
آیا اور اُس مکان میں نور چمکا
اور وه پطهر کي پسلي پر مار کر جگایا
اور کہا که جلد اُٹهه اور زنجیران
۸. اُس کے ہاتهون سے گر گئے* اور وه
فرشته اُسے کہا که کمر باندهه اور
اپني جوتي پہن وه ایسا ہي کیا
پهر وه اُسے کہا اپنا کُرتا پہن اور
۹. میرے پیچهے آ* وه نکل کر اُسکے پیچهے
ہو لیا پر نجانا که یہه جو فرشتے
سے ہوا سچ ہی بلکه سمجها که رویا
۱۰. دیکهتا ہون* تب وے پہلے اور
دوسرے پہرے میں سے نکل کر لوہے کے
پهاٹک پر* جو شہر کے طرف ہی
پہنچے وه آپ سے آپ اُنکے لئے
کهل گیا وے نکل کر ایک گلي سے
گذر گئے تو اُسي دم فرشته اُس کے
۱۱. پاس سے چلا گیا* تب پطهر ہوش

میں آکر کہا اب میں یقین جانا
که خداوند اپنا فرشته بهیجا اور
مجهے ہیرود کے ہاتهه اور یہودیون
کي ساري قوم کي اِنتظاري سے
بچا لیا* پهر سوچ کر اُس یوحن ۱۲.
کي مان مریم کے گهر کو آیا جو
مرق کہلاتا ہی وہان بہت لوگ
جمع ہو کر دعا مانگتے رہے تہے* ۱۳.
جب پطهر پهاٹک کي کهڑکي پر
دستک دیتا تها رودا نامي ایک
چهوکري آئي که چپکے سنے* اور ۱۴.
پطهر کا آواز پہچان کر مارے
خوشي کے پهاٹک نه کهولي بلکه
دوڑ کر اندر خبر دي که پطهر پهاٹک
پر کهڑا ہی* وے اُسکو کہے تو ۱۵.
دیواني ہوئي وه اپني بات پر
رہي که یون ہي ہی وے کہے که
اُسکا فرشته ہوگا* مگر پطهر دستک ۱۶.
دیتا رہا تب وے دروازه کهولکر
اُسکو دیکهے اور دنگ ہوگئے* وه ۱۷.
اُنکو ہاتهه سے اِشاره کیا که چپ
رہو اور بیان کیا که خداوند
کسطرح اُسکو قید خانے سے

نکالا اور کہا کہ یعقوب اور
بھائیونکو اِس بات کی خبر دیو
اور وُہ آپ باہر جاکر دوسری جگہہ
۱۸. چلا گیا* جب صُبح ہوئی سپاہی
۱۹. بہت گھبرائے کہ پطرس کیا ہوا*
ہیرود اُسکی تلاش کرکر نپایا تو
چوکیداروں کی تحقیقات کرکر
حُکم کیا کہ لیجاکر اُنکو سزا دیو
اور آپ یہودیہ سے قیصریہ میں
۲۰. جا رہا* اور ہیرود صور اور صیدا کے
لوگوں سے ناخوش تھا تب وے
ایک دِل ہوکر اُسکے پاس آئے
اور بلاستس کو جو بادشاہ کی
خوابگاہ کا ناظِر تھا مِلاکر صُلح
چاہی کیونکہ اُنکے مُلک کو بادشاہ کے
۲۱. مُلک سے کھانا مُیسّر آتا تھا* تب ہیرود
ایک دِن ٹھہراکر بادشاہی پوشاک
پہنکر تخت پر بیٹھا اور اُنسے بولنے
۲۲. لگا* تب لوگ چِلّانے لگے کہ یہہ
۲۳. خُدا کا آواز ہی آدمی کا نہیں*
اُسی دم خُدا کا فرِشتہ اُسکو مارا
کیونکہ وُہ خُدا کی بُزرگی نکیا
۲۴. اور کیڑے پڑکر مرگیا* پر خُدا کا
۲۵. کلام بڑھا اور پھیلا* اور برنابا اور
ساؤل اپنی خدمت پوری کرکر
اور یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہی
ساتھہ لیکر یروشالم سے پھرے*

تیرھواں باب

۱. انطاکیہ کی مجلس میں کئی نبی
اور مُعلّم تھے یعنے برنابا اور شمعون
جو نیگر کہلاتا ہی اور لوقیوس
قورینی اور ماناین جو چوتھائی
کے حاکِم ہیرود کے ساتھہ پلا اور
۲. ساؤل* جب وے خُداوند کی
بندگی کرتے اور روزہ رکھتے تھے روحِ
قُدس کہا میرے لئے برنابا اور
ساؤل کو الگ کرو اُس کام کے
خاطر جِس کے واسطے میں اُنکو
۳. بُلایا* تب وے روزہ رکھکر اور دُعا
مانگکر اُنپر ہاتھہ رکھے اور اُنکو
۴. رُخصت کئے* پس وے روحِ
قُدس کے بھیجے ہوئے سلوقیہ میں
گئے اور وہاں سے جہاز پر قپرس
۵. کو چلے* اور وے سلمیس میں
پہنچکر یہودیوں کے عِبادتخانوں
میں خُدا کا کلام سُنائے اور یوحنا

۶. اُنکي خدمت مین تھا* اور اُس
تمام ٹاپو مین پافس تک پھرکر
وے ایک جادوگر اور جھوٹھے
نبي یہودي کو جسکا نام بریسوس
۷. تھا پائے وہ سرگیوس پولوس حاکم
کے ساتھہ تھا جو صاحبِ تمیز
تھا* وہ برنابا اور ساؤل کو بُلاکر
۸. چاہا کہ خدا کا کلام سُنے* پر
الیماس جادوگر کہ یہي اُسکے نام کا
ترجمہ ہی اُنکا برخلاف کیااور چاہا
۹. کہ حاکم کو ایمان سے پھیر دیوے*
تب ساؤل یعنے پاؤل روحِ قدس
۱۰. سے بھرجا کر اُسکو گھورکر کہا* ای
شیطان کے بچے تو جو تمام مکّاري
اور عیّاري سے بھرا اور سب طرح
کي راستي کا دُشمن ہی کیا
خداوند کے سیدھے راہون کو ٹیڑھے
۱۱. کرنا نچھوڑیگا* اب دیکھہ خداوند
کا ہاتھہ تجھپر اُٹھا اور تو اندھا
ہوجایگا اور مُدّت تک سورج کو
ندیکھیگا وو نہین اُسپر تاریکي اور
اندھیرا چھا گیا اور ڈھونڈھتا پھرا
۱۲. کہ کوئي اُسکا ہاتھہ پکڑکر لیچلے*

تب حاکم یہہ ماجرا دیکھکر
خداوند کي تعلیم سے دنگ
ہوکر ایمان لایا* اب پاؤل اور اُسکے ۱۳.
ساتھي پافس سے لنگر اُٹھاکر پمفیلیہ
کے پرگا مین آئے اور یوحنّ اُنسے
جُدا ہوکر یروشالم کو پھرا* اور وے ۱۴.
پرگا سے گُذر کر پسیدیہ کے انطاکیہ
مین پہنچے اور سبت کے دِن
عبادت خانے مین جا بیٹھے* اور ۱۵.
توریت اور نبیون کي کتاب پڑھنے
کے بعد عبادت خانے کے سرداران
اُنکو کہلا بھیجے کہ ای بھائیو اگر
کُچھہ نصیحت کي بات رکھتے ہین
تو لوگون کے لئیے بیان کرو* تب ۱۶.
پاؤل کھڑا ہوا اور ہاتھہ سے اِشارہ
کرکر کہا ای اِسرائیلیو ای خدا سے
ڈرنےوالو سُنو* اسرائیل کي قوم کا ۱۷.
خدا ہمارے باپ دادون کو چُنا
اور اِس قوم کو جب مِصر کے
مُلک مین پردیسي تھے بڑھایا
اور زبردست ہاتھہ سے اُنکو وہان سے
نِکال لایا* اور چالیس ایک برس ۱۸.
وہ جنگل مین اُنکي برداشت کیا* ۱۹.

اور کنعان کی زمین مین سات
قوموں کو ہلاک کیا اور اُنکا ملک
۲۰. حصّہ کرکر آنکو بانٹ دیا * اور
بعد اُسکے ساڑے چار سو برس کے
قریب سموئیل نبی تک اُن مین
۲۱. قاضی مقرّر کیا* اُس وقت سے وے
بادشاہ چاہے تب خدا ایک مرد
بنمین کے گھرانے سے قیس کے
بیٹے ساؤل کو چالیس برس تک
۲۲. اُنپر مُقرّر کیا* پھر اُسکو اُٹھاکر
داؤد کو کھڑا کیا کہ اُنکا بادشاہ
ہووے اور اُسکے لئے یہہ گواہی دیا
کہ مین ایک مرد اپنے دل کے
موافق پایا یعنے یسی کے بیٹے
داؤد کو وہی میرے سب
۲۳. خواہشان پورے کریگا *اُسی کی
نسل سے خدا اپنے وعدے کے
موافق اِسرائیل کے لئے نجات دینے
۲۴. والے یسوع کو اُٹھایا* جِسکے آنے کے
آگے یوحنا اِسرائیل کی تمام قوم پر
۲۵. توبہ کے بپتسما کی منادی کیا* اور
جب یوحنا اپنا دور پورا کرنے پر
تھا وہ کہا تم مجھے کون سمجھتے
ہین مین وہ نہین ہون بلکہ دیکھو
وہ میرے بعد آتا ہی جِسکی
جوتی کا تسمہ مین کھولنے کے لایق
نہین ہون* ای بھائیو ابیرہام کی ۲۶.
اولاد اور تم مین سے جتنے خدا
سے ڈرتے ہین تمھارے لئے ابدی
نجات کی خبر بھیجی گئی* ۲۷.
کیونکہ یروشالم کے رہنے والے اور
اُنکے سرداران اُسکو اور نبیون کے
باتان جو ہر سبت کو پڑھے جاتے
ہین نجانکر اُسپر فتوی دینے سے
اُسکو پورا کئے* اگرچہ اُسکے قتل کا ۲۸.
کوئی سبب نہ پائے تو بھی پیلاط
سے اُسکو مارڈالنے کی درخواست
کئے * اور جب سب کچھہ ۲۹.
جو اُسکے حق مین لکھا تھا پورا
کرچکے تو اُسکو صلیب پرسے
اُتارکر قبر مین رکھے* لیکن خدا ۳۰.
اُسکو مُردون مین سے اُٹھایا* اور ۳۱.
وہ بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتھ
گلیل سے یروشالم کو آئے تھے
دکھائی دیا وے لوگون کے آگے
اُسکے گواہ ہین* اور ہم تمکو ۳۲.

خوشخبري دیتے ہین که اُس
وعدے کوجوہمارے باپ دادون سے
ہوا تہا خُدا ہمارے لئے جو اُنکي
اولاد ہین پورا کیا که یسوع کو
۳۳. پہر جِلایا* چُنانچه دوسرے
زبور مین لکہا ہی که تو میرا
۳۴. بیٹا ہی آج تو مجہه سے پیدا ہوا*
اور یہه بات که وُہ اُسکو مُردون
مین سے اُٹہایا تاکه بعد اُسکے نه
سڑے یون کہا که مین داؤد کے
۳۵. سچ نعمتان تُم کو دیونگا* اِسي
لئے وُہ دوسري جگہه بهي کہتا ہی
که تو اپنے قُدوس کو سڑنے نديگا
داؤد تو اپنے وقت مین خُدا کي
۳۶ مرضي بجا لاکر سو گیا* اور اپنے
۳۷. باپ دادون سے جاملا اور سڑگیا*
۳۸. پر یہه جِسکو خُدا اُٹہایا نه سڑا*
پس اي بهائیو یہه جانو که اُسي
کے وسیلے سے تُمکو گُناہون کي
۳۹. معافي کي خبر دي جاتي ہی*
اور اُن سب باتون سے جِن سے
تم موسیٰ کي شریعت کے روسے
بے گُناہ نه ٹہہر سکتے تہے ہر ایک
جو ایمان لاتا ہی اُسکے وسیلے سے
بےگُناہ ٹہہرتا* پس خبردار رہو ۴۰.
ایسا نہو که جو نبیون کي کِتاب
مین لِکہا ہی تُمپر آوے* که اي ۴۱.
ناچیز جاننےوالو دیکہو اور تعجّب
کرو اور نیست ہوجاؤ کیونکه مین
تُمہارے زمانے مین ایک کام
کرتا ہون ایسا کام که جو کوئي
تُمسے کتنا ہی بیان کریگا تم کبهي
یقین نکرینگے* جب یہودي ۴۲.
عبادتخانے کے باہر گئے غیرقومان
اُنسے درخواست کئے که یہ باتان
دوسرے سبت کو اُنسے کہین* ۴۳.
جب مجلس اُٹہه گئي بہُت
یہودي اور نئے یہودي جودیندار
تہے پاؤل اور برنابا کے پیچہے چلے
وے اُنسے باتان کرکر اُسپر لائے که
خُدا کي نعمت پر قایم رہین* ۴۴.
دوسرے سبت کو قریب سارے
شہر کے لوگ اِکٹّہے ہوئے که خُداکا
کلام سُنین* مگر اِتني بهیڑ دیکہکر ۴۵.
یہودي حسد سے بهر گئے اور پاؤل
کے باتان رد کرکر اُسکے برخلاف

۴۶. بولنے اور کُفر بکنے لگے* تب پاؤل
اور برنابا بیبد هڑک بولے که
ضرور تها که خُدا کا کلام پهلے تُم
کو سُنایا جاوے لیکن جب تُم
اُسکو رد کئے اور اپنے تئین همیشه
کي زندگي کے لایق نه سمجهه تو
دیکهو هم غیر قومون کے طرف
۴۷. متوجّه هوتے هین* کیونکه خُداوند
یون هي هم کو حُکم دیا که مین
تُجهه کو غیر قومون کا نور مُقرّر
کیا تاکه دُنیا کے آخرتک نجات
۴۸. کا باعث هووے* تب غیر
قومان اِن باتون کو سُنکر خوش
هوے اور خُدا کے کلام کي
تعریف کرنے لگے اور جتنے همیشه
کي زندگي کے لئے ٹهہرائے گئے
۴۹. تهے ایمان لائے* اور اُس تمام
۵۰. مُلک مین خُدا کا کلام پهیلا*
پر یهودیان بندگي کرنے والے اور
عزّت والے عورتون اور شهرکے
بڑے آدمیون کو اُٹها بڈهائے اور
پاؤل اور برنابا پر فساد اُٹهائے اور
۵۱. اُنکو اپنے سرحدون سے نکال دئے*
تب وے اپنے پاؤن کي خاک
اُنپرجهاڑکر ایکونیم مین آئے* اور ۵۲.
شاگرد خوشي اور روحِ قُدس
سے بهرگئے*

چودهوان باب

اور ایکونیم مین یون هوا که وے ۱.
ملکر یهودیون کے عبادت خانے مین
گئے اور اِس طور پر کلام کئے که
یهودیون اوریونانیون کي ایک بڑي
جماعت ایمان لائي* پروے یهودیان ۲.
جو ایمان نلائے تهے غیر قومون کو اُٹها
بڈهائے اور اُنکا دِل بهائیون کے
طرف سے بد کردئے* اِسلئے وے ۳.
بهت دِن وهان رهے اور خُداوند
کے بابت جو اپنے فضل کي بات پر
گواهي دیتا اور اُنکے هاتهون سے
نشانیان اور اچنبهے دِکهاتا رها
بیبد هڑک کلام کرتے تهے* اور ۴.
شهرکے لوگون مین پهوٹ پڑي
بعضے یهودیون کے اور بعضے
رسولون کے طرف هوگئے* پر جب ۵.
غیر قوم اور یهودیان اپنے

سرداروں سمیت فساد اُٹھائے کہ
اُنکو بے عزّت اور پتھرباز ی
٦. کرین* وے یہہ معلوم کرکر لکاؤنیہ
کے شہر لسطرہ اور دربا اور آنکے
٧. آس پاس کے مُلک مین بھاگے*
٨. اور وہان انجیل سُناتے رہے* اور
لسطرہ مین ایک شخص جسکے
پاؤن مین طاقت نہ تھی بیٹھا
تھا وُہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی
٩. نچلا* وُہ پاؤل کو باتان کرتے سُنا
جو اُسکے طرف غور سے دیکھکر اور
دریافت کرکر کہ اُسمین ایمان ہے
١٠. کہ چنگا ہووے* بڑے آواز سے
کہا کہ اپنے پاؤن پر سیدھا کھڑا
١١. ہو اور وُہ اُچھلکر چلنے لگا* پاؤل
یہہ کیا سو لوگان دیکھکر بلند آواز
سے لکاؤنیہ کی بولی مین کہے کہ
دیوتے آدمی کے بھیس مین ہم پر
١٢. اُترے ہین* اور وے برنابا کو
ذیوس کہے اور پاؤل کو ہرمیس
اسلئے کہ وُہ کلام کرنے مین پیشوا
١٣. تھا* اور ذیوس کا کاہن جو اُنکے
شہر کے سامھنے تھا بئیل اور پھولون
کے ہار پھاٹکون پر لاکر لوگون کے
ساتھہ قُربان کرنے کا ارادہ کیا* ١٤.
جب رسول برنابا اور پاؤل یہہ
سُنے تو اپنے کپڑے پھاڑے
اور لوگون کے بیچ مین کود پڑکر
چلائے* کہ ای مردو تم یہہ کیون ١٥.
کرتے ہین ہم بھی آدمی ہین اور
تمھارے طرح حواس رکھتے اور
تم کو انجیل سُناتے ہین تاکہ اِن
باطلون سے کنارہ کرکر زندہ خُداکے
طرف پھرین جو آسمان اور زمین
اور دریا اور جو کُچھہ اُنمین ہے
پئدا کیا* وُہ اگلے زمانے مین ١٦.
سب قومون کو چھوڑدیا کہ اپنی
اپنی راہ پر چلین* تسپر بھی ١٧.
وُہ احسان کرنے اور آسمان سے
ہمارے لئے پانی برسانے اور
میوے کے فصلان پئدا کرنے اور
ہمارے دلون کو خوراک اور
خوشی سے بھردینے سے آپکو بے
گواہ نچھوڑا* اور یے باتان کہکر ١٨.
لوگون کو بڑی مُشکل سے قُربانی
چڑھانے سے باز رکھے* اور یہودیان ١٩.

انطاکیہ اور ایکونیم سے آکر اور
لوگون کو اپنے طرف کرکر پاؤل پر
پتھر بازي کئے اور یہہ سمجھکر
۲۰. اُسکو شہر کے باہر گھسیٹ لیگئے*
پر جب شاگرد اُسکے چارون
طرف یکٹھے ہوئے وُہ اُٹھکر شہر
مین آیا اور دوسرے دِن برنابا کے
۲۱. ساتھہ دربا کو چلاگیا* اُس شہر
مین انجیل سُناکر اور بہت سے
شاگرد کرکر لسطرہ اور ایکونیم
۲۲. اور انطاکیہ کو پھرے* اور
شاگردون کے دِلون کو مضبوطي
دیتے اور نصیحت کرتے تھے کہ
ایمان پر قایم رہو اور کہے ضرور
ہی کہ ہم بہت مصیبتان سہکر
خُدا کي بادشاہت مین داخل
۲۳. ہووین* اور وے ہر ایک مجلس
مین انکے لئے بزرگون کو مقرر
کرکر روزے کے ساتھہ دُعا مانگکر
اُنکو اُس خُداوند کو جسپر ایمان
۲۴. لائے تھے سونپے* اور پسیدیہ سے
۲۵. گُذرکر پمفیلیہ مین پہنچے* اور
۲۶. پرگا مین کلام سُناکر اتالیہ کوگئے*
اور وہان سے جہاز پر انطاکیہ
مین آئے جہان سے اُس کام کے لئے
جو وے اب پورا کئے خُدا کے
فضل پرسونپے گئے تھے* اور پہنچکر ۲۷.
وے مجلس کو ایکٹھے کئے اور
سب کُچھہ جو خُدا اُنکے ساتھہ
کیا اور یہہ کہ غیرقومون کے لئے
ایمان کا دروازہ کھولا بیان کئے* ۲۸.
اور وے شاگردون کے ساتھہ
وہان بہت دِن رہے*

پندرھوان باب

اور بعضے یہودیہ سے آکر ۱.
بھائیون کو تعلیم دینے لگے کہ اگر
موسیٰ کے دستور کے مُوافق تمہارا
ختنہ نہو تو تُم نجات نہین
پاسکتے* پس جب پاؤل اور ۲.
برنابا اُنکے ساتھہ بہت تکرار
اور بحث کئے تو وے ٹھہرائے
کہ پاؤل اور برنابا اور اُنمین
سے کئي شخص اُسکے تحقیق کے
لئے رسولون اور بزرگون کے پاس
یروشالم مین جاوین* اور مجلس ۳.
کي مدد سے راہ لیکرو ے غیر قومون

کے رجوع لانے کا بیان کرتے فینیقي
اور سمریه سے گذرتے اور سب
۴. بھائیون کو بہت خوش کئے*
اور جب یروشلم مین پہنچے
مجلس اور رسولان اور بزرگان
انکي خاطرداري کئے اور وے
جو کچھه خدا انکے ساتھه کیا تھا
۵. بیان کئے* تب بعضے فروسیون
کے فرقے مین سے جو ایمان لائے
تھے اٹھکر کہے که انکا ختنه کرنا اور
موسی کي شریعت پر چلنے کا
۶. حکم دینا ضرور ہی* تب رسول
اور بزرگ جمع ہوے که اس
۷. بات کو بچارین* اور جب
بڑي بحث ہوئي پطرس اٹھکر
انسے کہا ای بھائیو تم جانتے
ہین که اگلے دنون مین خدا ہم
مین سے مجھه چنا که غیر قومان
میري زبان سے انجیل کي بات
۸. سنین اور ایمان لاوین* اور خدا
جو دلکي جانتا ہی انپرگواہي
دیا که انکو بھي ہمارے طرح
۹. روح قدس دیا* اور ایمان کے
باعث انکا دل پاک کرکر ہم مین
انمین کچھه فرق نرکھا* پس ۱۰.
اب تم کیون خدا کو آزماتے ہین
که شاگردون کي گردن پر جوا
رکھه جسکو نه ہمارے باپ دادے
نه ہم اٹھا سکتے* اور ہمکو یقین ۱۱.
ہی که ہم خداوند یسوع مسیح کے
فضل سے انکے طرح نجات پاوینگے* ۱۲.
تب ساري جماعت چپ
رہي اور برنابا اور پاؤل سے
یہه بیان سننے لگے که خدا کیسے
نشانیان اورکرامتان انکے وسیلے سے
غیرقومون مین ظاہر کیا* جب ۱۳.
وے چپ ہوئے یعقوب کہنے لگا
ای بھائیو مجھه سے سنو* که ۱۴.
شمعون بیان کیا که کسطرح خدا
پہلے مہرباني کیا که غیر قومون
مین سے ایک گروه اپنے نام کا
چنے* اور نبیون کے باتان اِسے ۱۵.
ملتے ہین جیسا لکھا ہی* که ۱۶.
خداوند جو یہه سب کرتا ہی
یون فرماتا ہی که بعد اسکے مین
پھر آؤنگا اور داؤد کے گرے ہوئے

۱۷. ڈیرے کو بناؤنگا* اور اسکے ٹوٹے
پھوٹے کي مرمت کرکر اُسکو پھر
کھڑا کرونگا که باقي آدمي اور
سب غیر قوماں جو میرے نام کے
۱۸. کہلاتے ہیں خُداوند کو ڈھونڈھیں*
خُدا کو شروع سے اپنے سب کام
۱۹. معلوم ہیں* سو میري صلاح یہه ہے
کہ اُنپر جو غیر قوموںمیں سے خُدا
کے طرف پھرے ہیں بوجھه
نہ ڈالیں پر اُنکو لکھه بھیجیں کہ
بتون کي گندگي اور حرامکاري
اور گلا دبائے اور لہو سے کنارے
۲۰. رہیں* کیونکہ اگلے زمانے سے ہر
شہر میں موسیٰ کي منادي کرنے
۲۱. والے ہوتے آئے ہیں* اور ہر سبت کے دن
عبادتخانوںمیں اُسي کي کتاب
۲۲. پڑھي جاتي* تب رسولان اور
بزرگان سارے مجلس سمیت
بہتر جانے کہ اپنے میں سے کئي
شخص چُن کر پاؤل اور برنابا کے ساتھہ
انطاکیہ میں بھیجیں یعنے یہودا
کو جو برسابا کہلاتا اور سیلاس
۲۳. کو جو بھائیوں میں بزرگ تھے*
اور اُنکے ہاتھه یہہ لکھه بھیجے کہ
اُن بھائیونکو جو غیر قوموں میں
سے ہیں اور انطاکیہ اور شام
اور قلیقیہ میں رہتے رسولوں اور
بزرگوں اور بھائیوں کا سلام* جب ۲۴.
کہ ہم سُنے کہ بعضے ہم میں سے
جنکو ہم حکم نہیں کئے جاکر
تُم کو باتوں سے گھبرادئے اور
تمہارے دلان یہہ کہکر پریشان
کئے کہ ختنہ کروا اور شریعت
پر چلو* سو ہم ایک دل ہوکر ۲۵.
بہتر جانے کہ کئي شخص چُنکر
اپنے پیارے برنابا اور پاؤل کے
ساتھہ تمہارے پاس بھیجیں* ایسے ۲۶.
آدمي ہیں کہ اپنے جان تک
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے
نام پر خطرے میں ڈالے* پس ۲۷.
ہم یہودا اور سیلاس کو بھیجے کہ وے
یہي باتاں زباني بھي بیان کرینگے* ۲۸.
کیونکہ روح قُدس اور ہم بہتر
جانے کہ ان ضروري باتوں کے سوائے
تُم پر اور کُچھه بوجھه نہ ڈالیں* ۲۹.
کہ تُم بتوں کے چڑھائے ہوے

چانور اور لہو اور گلا دباکر مارے
ہوے چیزون اور حرامکاری سے
پرہیز کرین اگر تم ان چیزون سے
اپنےتئین بچاے رکھینگے تو خوب
۳۰ کرینگے سلامت رہو* تب وے
رخصت ہوکر انطاکیہ مین آئے
اور جماعت کو یکٹھا کرکر خط
۳۱ دئے* وے اسکو پڑھکر اس تسلي
۳۲ کي بات سے خوش ہوئے* اور
یہودا اور سیلاس که وے بهي
نبي تهے بهائیون کو بہت سے
باتون مین نصیحت کرکر مضبوط
۳۳ کئے* اور وے چند روز رہکر
صحیح سلامت بهائیونسے رخصت
۳۴ ہوکر رسولون کے پاس گئے*
۳۵ مگر سیلاس وہان رہنا بہترجانا*
اور پاؤل اور برنابا بهي انطاکیه
مین رہکر بہت اور لوگون کےساتھ
خداوند کا کلام سکهلاتے اور
۳۶ انجیل سناتے تهے* اور کئي
روز کے بعد پاؤل برنابا سے کہا
آؤ ہرایک شہر مین جہان خدا
کا کلام سنائے پهر جاکر اپنے

بهائیون کي خبر لین که کیسے
ہین* اور برنابا کي صلاح تهي ۳۷
که یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے
اپنے ساتھ لیجاوے* مگر پاؤل ۳۸
مناسب نجانا که اس شخص کو
جو پمفیلیهمین انسے جدا ہوا اور
اس کام کے لئے انکے سنگات
نگیا ساتھ لیجلے* تب انمین ۳۹
ایسي تکرار ہوئي که ایکدوسرے
سے جدا ہوگیا اور برنابا مرقس
کو لیکر جہاز پر کپرس کو روانه
ہوا* اور پاؤل سیلاس کو پسند ۴۰
کیا اور بهائیان انکو خدا کي
مہرباني کے حوالے کئے تب وه
روانه ہوا* اور سوریه اور ۴۱
قلیقیه کے مجلسون کو مضبوط
کرتا پهرا*

سولهوان باب

وه دربا اور لسطره مین پہنچا ۱
اور دیکهو وہان طیموطیؤس
نامي ایک شاگرد تها جسکي
مان یهودن تهي جو ایمان لائي
پر اسکا باپ یوناني تها* اور وه ۲

لِسطره اور ایکونیم کے بھائیون کے
۳. نزدیک نیک نام تھا* پاؤل چاہا که
اُسکو اپنے ساتھه لیچلے تو اُسکو
لیجاکر اُن یہودیون کے سبب جو
اُن جگہون مین تھے اُسکا ختنه
کیا کیونکه وے سب جانتے
۴. تھے که اُسکا باپ یونانی تھا*
اورجب وے شہرونمین گُذرتے تھے
تو اُن حُکمونکو جو رسولان اور
بُزرگان یروشالم مین ٹھہرائے
تھے اُنکو پہنچاتے تھے که اُن پر
۵. عمل کرین* پس مجلسیون کا
ایمان مضبوط ہوا اور گِنتی مین
۶. روز بروز بڑھتے گئے* جب وے
فرگیه اور گلیتیه کے مُلک سے
گُذرے تو روحِ قُدس اُنکو منع
۷. کیا که اسیامین کلام نه سُناوین *
تب وے موسیه مین آکر بطینیه
کو جانیکی تدبیر کرنے لگے پر
۸. روح اُنکو جانے ندیا* سو وے
موسیه سے گُذرکر طروُاس کے
۹. شہر مین اُتر آئے* پاؤل رات کو
رویا دیکھا که ایک مقدونی
آدمی کھڑا ہوا اُسکی مِنّت
کرکر کہتا ہی که پار اُترا اور
مقدونیه مین آکر ہماری مدد کر* ۱۰.
جب وُه رویا دیکھا اُسی دم
ہم چاہے که مقدونیه کو جاوین
یِہه یقین کرکر که خُداوند ہم کو
بُلایا که اُنکو اِنجیل سُناوین* ۱۱.
پس طروُاس سے لنگر اُٹھاکر
ہم سیدھا ساموتراکی مین اور
دوسرے دِن نیاپلس مین آئے* ۱۲.
اور وہان سے فیلپی مین جو
مقدونیه کے اُسطرف کا بڑا شہر
اور رومیونکی بستی تھی پھر
ہم چند روز اُسی شہر مین
رہے* اور سبت کے دِن شہر کے ۱۳.
باہر ندی کنارے گئے جہان دُعا
مانگنے کا دستور تھا اور بیٹھکر
اُن عورتون سے جو اِکٹھے تھے
باتان کرنے لگے* اور توطیره ۱۴.
شہرکی ایک خُدا پرست عورت
لودیه نام قِرمِز بیچنے والی سُنتی
تھی اُسکا دِل خُداوند کھولاکه پاؤل کے
باتون پر جی لگای* اور جب ۱۵.

وُہ اپنے گھرانے سمیت بپتسما پائی
تو منت کرکر کہی اگر تم کو یقین
ہی کہ میں خداوند پر ایمان
لائی تو چلکر میرے گھر
میں رہو اور ہم کو زبردستی
۱۶. لےگئی* اور ایسا ہوا کہ
جب ہم دعا مانگنے جاتے تھے
ایک چھوکری جسمیں غیب
دانی کی روح تھی ہم کو ملی
جو غیب گوئی سے اپنے مالکوں
۱۷. کے لئے بہت کچھہ پیدا کرتی تھی*
وُہ پاؤل کے اور ہمارے پیچھہ
آکر چلائی کہ یہ لوگ خدا ے
تعالی کے بندے ہیں جو ہمکو
۱۸. نجات کی راہ بتاتے ہیں* اور
وُہ یہہ بہت دنوں تک کی
آخر پاؤل دق ہوا اور پھرکر
اُس روح سے کہا کہ میں تجھے
یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا
ہوں کہ اسّے نکل جا وُہ اُسی دم
۱۹. نکل گئی* جب اُسکے مالکان
دیکھے کہ اُنکی کمائی کی آمید
جاتی رہی تو پاؤل اورسیلاس کو
پکڑکر بازار میں حاکموں کے
پاس کھینچ لیچلے* پھر اُنکو سرداروں ۲۰.
کے آگے لیجا کر کہے کہ یہ لوگ
جو یہودی ہیں ہمارے شہر کو
بہت ستاتے ہیں* اور ہمکو ۲۱.
ایسے رسمان بتاتے جنکو ہم کو
کہ رومی ہیں ماننا اور عمل کرنا
روا نہیں* تب سب ملکر اُنکے ۲۲.
مُخالف ہوئے اور سرداراُنکے
کپڑے پھاڑکر اُنکو بہت مارنے
کا حکم دئے* اور اُنکو بہت مارکر ۲۳.
قید میں ڈالے اور قید خانے کے
داروغے کو تاکید کئے کہ بڑی
ہوشیاری سے اُنکی خبرداری
کر* وُہ ایسا حکم پاکر اُنکو اندر ۲۴.
کے قید خانے میں رکھا اور اُنکے
پاؤں کھوڑے میں ڈالا* آدھی ۲۵.
رات کو پاؤل اور سیلاس دعا
مانگتے اور خدا کی تعریف
میں قصیدے گاتے تھے اور قیدیاں
اُنکو سنتے* ایکبارگی بڑا بھونچال ۲۶.
آیا کہ قید خانے کی بُنیاد
ہل گئی اور جھٹ سب دروازے

کھل گئی اور سب کے بیڑیان
۲۷. گر گئی* اور قید خانے کا داروغه
جاگ اُٹھا اور جب قید خانے
کے دروازے کھلے دیکھا تو بندیوان
بھاگ گئے سمجھکر تلوار کھینچکر
۲۸. چاہا کہ اپنے تئین مارڈالے* تب
پاؤل زور سے پکارکر کہا اپنے تئین
نقصان مت پہنچا کیونکہ ہم
۲۹. سب یہان موجود ہین* تب
وہ چراغ منگواکر اندر دوڑا
اور کانپتا ہوا پاؤل اور سیلاس
۳۰. کے پاؤن پر گرا* اور اُنکو باہر لاکر
کہا صاحبو مین کیاکرون کہ نجات
۳۱. پاؤن* وے کہے کہ خداوند
یسوع مسیح پر ایمان لا کہ تو اور
۳۲. تیرا گھرانا نجات پاویگا* تب
وے اُسکو اور سب کو جو اُسکے
۳۳. گھر مین تھے خداوند کا کلام سنائے*
اور وہ رات کی اُسی گھڑی اُنکو
لیکر اُنکے زخم دھویا اور وونہین وہ اور
سب جو اُسکے تھے اُسی وقت
۳۴. باپتسما پائے* اور اُنکو اپنے گھر لاکر اُنکے
سامھنے دسترخوان بچھایا اور وہ اپنے

تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکر
خوشی کیا* جب دن ہوا ۳۵.
سرداران پیادون سے کہلا بھیجے
کہ اُن آدمیون کو چھوڑ دے* ۳٦.
تب قید خانے کا داروغه پاؤل
کو اِس بات کی خبر دیا کہ
سرداران کہلا بھیجے کہ تم کو
چھوڑ دینا پس اب نکل کر
سلامت چلے جاؤ* پر پاؤل اُنسے ۳۷.
کہا کہ وے ہم کو جو رومی ہین
بغیر گناہ ثابت کرنے کے لوگون
کے سامھنے بیت مارکر قید مین
ڈالے اور اب ہمکو چپکے نکالتے
ہین ایسا نہوگا بلکه وے آپ
آکر ہم کو نکالین* تب پیادے ۳۸.
یہ باتان سردارون کو سنائے
جب وے سنے کہ رومی ہین ڈرگئے* ۳۹.
اور آکر اُنکو منائے اور باہر لاکر
درخواست کئے کہ شہر سے چلے
جاوین* تب وے قید سے نکلکر ۴۰.
لودیه کے یہان گئے اور بھائیون
کو دیکھکر اُنکو دلاسا دئے اور
روانه ہوئے*

ستروان باب

۱. تب وے امفپلس اور اپلونیہ
سے گذر کر تسلونیقي مین جہان
یہودیون کا ایک عبادت خانہ
۲. تہا آئے* اور پاؤل اپنے دستور پر
اُنکے پاس اندر گیا اور تین سبت
۳. اُنکے ساتہہ نوشتون سے باتان کیا*
اور کہولا اور ثابت کیا کہ مسیح
کو دکہہ اُٹہانا اور مردون مین
سے جي اُٹہنا ضرور تہا اور یہہ
کہ یسوع جسکي مین منادي
۴. کرتا ہون وہي مسیح ہی* تب
اُنمین سے بعضے مان لئے اور پاؤل
اور سیلاس کے شریک ہوئے اور
خدا پرست یونانیون کي بڑي
جماعت اور بہتیرے اشراف
۵. عورتان بهي* پر ایمان نہ لائے
سو یہودیان حسد کے سبب بازار کے
کئي ایک لچون کو اپنے ساتہہ لیکر
بہیڑ لگاکر شہر مین ہنگامہ مچائے
اور یاسون کا گہر گہیر لیکر اُنکو
ڈہونڈہے کہ لوگون کے سامہنے
۶. کہینچ لاوین* اور جب اُنکو
نہ پائے تو یاسون اور کئي بہائیون
کو شہر کے سردارون کے پاس* یون
چلاتے ہوئے کہینچ لائے کہ یہ شخصان
جو جہان کو اُلٹ دئے یہان بهي
آئے ہین* اُنکي مہماني یاسون ۷.
کیا اور وے سب قیصر کے حکمون
کي برخلافي کرکر کہتے ہین کہ
ایک دوسرا بادشاہ ہی یعنے
یسوع* سو وے لوگون اور شہر ۸.
کے سردارون کو یہہ سناکر گہبرا
دئے* تب وے یاسون اور باقیون ۹.
سے ضامن لیکر چہوڑ دئے* لیکن ۱۰.
بہائیان اُسي دم راتون رات
پاؤل اور سیلاس کو بریہ شہر مین
بہیج دئے وے وہان پہنچکر
یہودیون کے عبادت خانے مین
گئے* یہان کے لوگ تسلونیقیون ۱۱.
سے نیک ذات تہے وے بڑے
شوق سے کلام کو قبول کئے اور
روز روز کتابو نمین ڈہونڈہتے رہے
کہ یہ باتان یون ہین ہین یا نہین* ۱۲.
اس واسطے بہتیرے اُن مین سے
ایمان لائے اور بہت سے یونانیے

۱۳. شریف عورتان اور مرد بھي*
جب تسلونیقي کے یہودیان
جانے کہ پاؤل خُدا کا کلام بریہ
مین بھي سُناتا ہی تو وہان بھي
۱۴. آئے اور لوگون کو اُٹھا بِٹھا ئے*
تب بھائیان اُسي دم پاؤل کو
رُخصت کئے کہ دریا کے طرف
جاوے لیکن سیلاس اور تیموطیوس
۱۵. وہین رہے* اور وے جو پاؤل
کو راہ دِکھاتے تھے اتینہ تک
لائے اور سیلاس اور تیموطیوس کے
لئے حکم لیکر کہ جسطرح ہوسکے
۱۶. جلد اُسکے پاس آوین روانہ ہوئے*
اور جسوقت پاؤل اتینہ مین
اُنکي راہ تکتا تھا وہ یہہ شہر
بتون سے بھرا ہوا دیکھا تو اُسکا
۱۷. جي جل گیا* اِسلئے وہ عبادت
خانے مین یہودیون اور خدا
پرستون سے اور بازار مین اُنسے
۱۸. جو روز اُسے مِلتے تھے گفتگو کرتا تھا*
تب کئي اپکوري اور ستوئیکي عالِم
اُسے بحثنے لگے اور بعضے کہے یہہ
بکواسي کیا کہا چاہتا ہی دوسرے
کہے کہ یہہ نئے دیوتون کي خبر
دینیوالا معلوم پڑتا ہی اِس لئے
کہ وہ اُنکو یسوع اور قیامت
کي خوش خبري دیتا تھا* تب ۱۹.
وے پکڑکر اري اپگس پر لیگئے
اور کہے ہم کو معلوم ہو سکتا ہی
کہ یہہ نئي تعلیم جو تو دیتاکیا
ہی* کیونکہ ہمارے کان مین ۲۰.
نادِر باتان پہنچاتا ہي سو ہم
جانا چاہتے ہین کہ اُنسے کیا
غرض ہی* اِسواسطے کہ سارے ۲۱.
اتینئي اور مسافر جو وہان
جارہے تھے اپني فرصت کا وقت
سوائے نئي بات کہنے اور سُننے کے صرف
نہین کرتے تھے* تب پاؤل اري اپگس ۲۲.
کے بیچ مین کھڑا ہو کر بولا اي
اتینے والو مین دیکھتا ہون کہ تم
ہرصورت سے دیوتا کے بڑے پوجنے
والے ہین* کیونکہ مین پھرتے ۲۳.
اور تم پوجتے سو اُنپر نظر کرتے
ہوے ایک قربان گاہ پایا جسپر
یہہ لِکھا تھا کہ نا معلوم خُدا کے
لئے پس جِس کو تُم بے معلوم کئے

پوچھتے ہین مین تمکو اسی کی خبر
۲۴. دیتا ہون* وہ خدا جو دنیا اور
سب کچھہ جو اُس مین ہی پیدا
کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک
ہوکر نہ ہاتھہ کے بنائی ہیکلو مین
۲۵. رہتا* نہ کسی چیز کا محتاج
ہوکر آدمیون کے ہاتھہ سے خدمت
لیتا وہ تو آپ سبکو زندگی اور
۲۶. سانس اور سب کچھہ بخشتا ہی*
اور ایک ہی لہو سے آدمی کی
سب قوم تمام زمین پر بسنے کے
لئے پیدا کیا اور مقرر وقت اور
۲۷. اُنکے رہنے کے حدان ٹھہرایا*
تاکہ خداوند کو ڈھونڈھین شاید
اُسکو دریافت کرین اور پاوین
اگرچہ وہ ہم مین کسی سے دور
۲۸. نہین* کیونکہ اُسی سے ہم جیتے
اور چلتے پھرتے اور موجود ہین
جیسا تمھارے شاعرون مین سے
بھی کتنے کہے ہین کہ ہم تو اُسکی
۲۹. نسل ہین* پس خدا کی نسل ہوکر
ہم کو لازم نہین کہ یہہ خیال کرین
کہ خدائی سونے روپے یا پتھر کے
مانند ہی جو آدمی کے ہنر او
تدبیر سے بنی* غرض کہ خدا
جہالت کے وقتون سے طرح دیکر
اب سب آدمیون کو ہرجگہہ
حکم دیتا ہی کہ توبہ کرین* ۳۱.
کیونکہ وہ ایکدن ٹھہرایا ہی
جس مین وہ راستی سے دنیا
کی عدالت کریگا اُس شخص
کی معرفت جسکو وہ مقرر کیا
اور اُسکو مُردون مین سے اُٹھاکر یہہ
بات سب پر ثابت کیا* اور ۳۲.
جب وے مُردونکے جی اُٹھنے
کی سُنے تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے
اور بعضے کہے یہہ بات ہم تجھہ سے
پھر سُنینگے* تب پاؤل اُنکے درمیان ۳۳.
سے چلا گیا* پر کتنے آدمی اُسسے ۳۴.
ملکر ایمان لائے اُنمین دیونیسس
اری اپگس کا ایک صلاح کار اور
دمرس نامی ایک عورت اور
کتنے اور اُنکے ساتھہ تھے*

اٹھارواں باب

بعد اُسکے پاؤل اتینہ سے نکل کر ۱.
قرنتہ مین آیا* اور وہان اکلا ۲.

نامی ایک یہودی کوپایا جسکی
پیدایش پنطس کی تھی اور
اُنہین دِنون مین اپنی جورو
پرسکلا کے ساتھہ اتالیہ سے آیا تھا
کیونکہ کلادیوس حکم دیا تھا کہ
سب یہودی روم سے نِکل جاوین
۳. سو وُہ اُنکے پاس گیا* اور اِس لئے
کہ وُہ اُنکا ہم پیشہ تھا اُنکے
ساتھہ رہا اور کام کرنے لگا کیونکہ
۴. اُنکا بھی پیشہ ڈیرا بنانے کا تھا*
اور وُہ ہر سبت کو عِبادت خانے
مین کلام کرتا اور یہودیون اور
۵. یونانیون کو قایل کرتا تھا* اور
جب سیلاس اور تیموطیوس
مقدونیہ سے آئے پاؤل کلام سُنانے
مین دِل و جان سے لگا اور
یہودیون کے آگے گواہی دیا کہ
۶. یسوع وہی مسیح ہی* جب
وے مقابلہ کرنے اور کفر بکنے لگے
وُہ اپنے کپڑے جھاڑکر اُن سے کہا
تُمہارا خون تُمہاری گردن پر
مین پاک ہون اور غیر قومون
۷. کے طرف جاؤنگا* وہان سے وُہ

چلا اور یوستس نامی خدا
پرست کے گھر کو جو عِبادت خانے
سے مِلا ہوا تھا گیا* اور عِبادت ۸.
خانے کا سردار کرسپس اپنے تمام
گھر سمیت خُداوند پر ایمان لایا
اور بہت سے قرنتی جو سُنتے
تھے ایمان لائے اور بپتسما پائے* ۹.
تب خُداوند رات کو رویا مین
پاؤل سے کہا مت ڈر کہتا جا
چپ نہو* اِسلئے کہ مین تیرے ۱۰.
ساتھہ ہون اور کوئی تجھہ سے
بدسلوکی کرنے نہ پاویگا کیونکہ
اِس شہر مین میرے بہت
لوگ ہین* سو وُہ ڈیڑھہ برس ۱۱.
وہان ٹھہرکر اُنکے درمیان خُدا کا
کلام سِکھاتا رہا* اور جب گلیو ۱۲.
اخیا کا صوبہ تھا تب یہودی
ایکا کرکر پاؤل پر چڑھہ آئے اور
اُسکو عدالت مین لیگئے* اور ۱۳.
کہے یہہ شخص لوگون کو بہکاتا
کہ شریعت کے برخلاف خُداکی
عِبادت کرین* اور جب پاؤل ۱۴.
چاہا کہ زبان کھولے گلیو یہودیون

سے کہا ای یہودیو اگر کچھہ ظُلم
یا شرارت ہوتی تو واجب تھاکہ
۱۵. مین صبر کرکر تمھاری سُنتا* پر
اگر یہہ سوال تمھاری تعلیم اور
نامون اور شریعت کے حق
مین ہی تو تم ہی دیکھو کیونکہ
مین نہین چاہتا کہ ایسی باتونکا
۱۶. منصف ہوؤن* تب وہ اُنکو
۱۷. عدالت سے نکال دیا* اور سب
یونانیان عبادتخانے کے سردار
سوستنیس کو پکڑکر عدالت کے
سامھنے مارے پرگلیو اُسکا کچھہ
۱۸. خیال نہ کیا* اور پاؤل اور بھی
بہت دن وہان رہا پھر بھائیون
سے رُخصت ہوکر اور کنکریہ مین
سر منڈا کر جہاز پر سوریہ کو
روانہ ہوا کیونکہ وہ منت مانا تھا
اور پرسکلا اور اکلا اُسکے ساتھہ
۱۹. تھے* اور افیسس مین پہنچکر
اُنکو وہین چھوڑا اور آپ
عبادتخانے مین جا کر یہودیون
۲۰. سے کلام کیا* تب وے اُسے
درخواست کئے کہ اور چند روز
اُنکے ساتھہ رہے پر وہ نمانا* اور ۲۱.
اُنسے یہہ کہکر رُخصت ہوا کہ
ہرحال مین مُجھہ ضرور ہی کہ
یروشالم مین آنے والی عید
کرون پر اگر خُدا چاہے تو تمھارے
پاس پھر آونگا اور افیسس سے
لنگر اُٹھایا* اور قیصریہ مین اُترکر ۲۲.
یروشالم مین آیا اور مجلس سے
سلام کہکر انطاکیہ کو گیا* اور ۲۳.
چند روز رہکر وہان سے روانہ
ہوا اور گلیتیہ اور فرگیہ کے
مُلک مین برابر گذرتا اور سب
شاگردون کو مضبوط کرتا گیا* ۲۴.
اور اپلس نامی ایک یہودی
جسکی پیدایش اِسکندریہ کی
تھی جو فصیح اور پاک کتابونمین
زبردست تھا افیسس مین پہنچا* ۲۵.
یہہ شخص خُداوند کی راہ کی
تربیت پایا تھا اور جی لگا کر
کلام کرتا اور دُرستی سے خُداوند
کی باتان سکھاتا تھا پر صرف
یوحنا کا بپتسما جانتا تھا* وہ ۲۶.
عبادتخانے مین بید ھڑک

بولنے لگا اور اکلا اور پرسکلا اُسکي
سُنکر اُسے اپنے ساتھه لئے اور
اُسکو خُدا کي راه اور بهي
۲۷. درستي سے بتائے* جب وُه
اخيا مين اُتر جانيکا اراده
کيا تو بهائيان شاگردون کو لکهکر
درخواست کئے که اُسکي مهماني
کرين وُه وهان پهنچکر اُنکي جو
فضل کے سبب ايمان لائے تهے
۲۸. بڑي خاطرداري کيا* کيونکه
نِوشتون سے ثابت کرکر که يسوع
وهي مسيح هے زور شور سے يهوديون
کو سب کے آگے قايل کيا که يهه
يسوع وهي مسيح هے*

اُنيسوان باب

۱. اور ايسا هوا که جب اپلس
قرنته مين تها پاؤل اوپر کے
مُلکون سے گذرکر افيسس مين
۲. آيا اور کئي شاگردون کو پاکر*
اُنسے کها کيا تم ايمان لاکر روح
قُدس پائے وے اُسے کهے هم تو
سُنے بهي نهين که روح قُدس
هے* وُه اُنسے کها پس تم کسکا ۳.
باپتسما پائے وے بولے که يوحن
کا باپتسما* تب پاؤل کها يوحن ۴.
توبه کا باپتسما ديا اور لوگون
کو کها که اُسپر جو ميرے پيچهے
آتا هے يعنے مسيح يسوع پر ايمان
لاؤ* وے يهه سُنکر خُداوند ۵.
يسوع کے نام پر باپتسما پائے* ۶.
اور جب پاؤل اُنپر هاتهه رکها
اُن پر روح قُدس آيا اور وے
طرح طرح کي زبانان بولنے اور
نبوت کرنے لگے* وے سب ۷.
آدمي باره ايک تهے* اور ۸.
وُه عبادت خانے مين جاکر
بيدهڑک بولتا اور تين مهينے
خُدا کي بادشاهت کے بابت
کهتا اور اُنکو سمجهاتا رها* ليکن ۹.
جب بعضون کے دل سخت هوگئے
اور ايمان نه لائے بلکه لوگون
کے سامهنے اِس راه کو بُرا کهنے
لگے وُه اُنسے کناره هوکر
شاگردونکو الگ کيا اور هر
روز طرنس نامي ايک شخص

۱۰. کے مدرسے مین گفتگو کرتا تہا*
یہہ دو برس تک ہوتا رہا ایسا
کہ سب اسیا کے رہنے والے کیا
یہودی کیا یونانی خداوند
۱۱. یسوع کا کلام سنے* اور خدا
پاؤل کے ہاتہہ سے بڑے بڑے
۱۲. کرامات دکہاتا تہا* یہان تک
کہ رومال اور پٹکے جو اسکے بدن
سے چہوئے جاتے تہے بیمارون پر رکہتے
اور انکی بیماری جاتی رہتی اور برے
۱۳. روحان انسے نکل جاتے تہے* تب
بعضے پہرنے اور جہاڑنے پہوکنے والے
یہودیان اختیار کئے کہ انپر
جنمین برے روحان سمائے تہے
خداوند یسوع کا نام پہوکین
کہ ہم تم کو اس یسوع کی قسم
دیتے ہین جسکی پاؤل منادی
۱۴. کرتا ہی* اور انمین سکوا یہودی
سردار کاہن کے سات بیٹے تہے
۱۵. جو یہہ کرتے تہے* تب بری روح
جواب مین کہی کہ یسوع کو
مین جانتی اور پاؤل کو پہچانتی
۱۶. ہون پر تم کون ہین * اور وہ
شخص جس پر بری روح تہی
انپر لپکا اور غالب آکر انپر
ایسی زیادتی کیا کہ وے ننگے
اور گہایل اس گہر سے بہاگے* ۱۷.
اور یہہ بات سب یہودیون اور
یونانیون کو جو افیسس مین
رہتے تہے معلوم ہوئی تو سب
ڈر گئے اور خداوند یسوع کے
نام کی بزرگی ہوئی* اور بہتیرے ۱۸.
انمین سے جو ایمان لائے تہے آکر
اپنے کامو نکو قبول کرلئے اور
ظاہر کئے* اور بہت سے جو جادو ۱۹.
کرتے تہے اپنے کتابان یکٹہے کرکر
لوگون کے آگے جلادئے اور جب
انکی قیمت کا حساب کئے تو
پچاس ہزار روپئے ٹہہرے* اسیطرح ۲۰.
خداوند کا کلام بہت بڑہہ گیا
اور مضبوط ہوا* جب یہہ ہوچکا ۲۱.
پاؤل جی مین ٹہہرایا کہ مقدونیہ
اور اخیا سے ہوکر یروشالم مین
جاؤن اور کہا وہان پہنچنے کے
بعد روم کو دیکہنا مجہے ضرور
ہی* سو انمین سے جو اسکی ۲۲.

خدمت کرتے تھے دو شخص
تیموطیئوس اور اراستس کو
مقدونیہ مین بھیج کر آپ چند
۲۳. روز آسیا مین رہا* اور اُن
دنون اُس راہ کے بابت وہان
۲۴. بڑا فساد ہوا* کیونکہ دیمیطریوس
نام ایک سنار ارتمس کے دیول
کے مانند چاندی کے مندر بناتا
تھا اور اِس پیشے والون کو بہت
۲۵. کموا دیتا تھا* وہ اُنکو اور دوسرون
کو جو ویسا کام کرتے تھے جمع
کرکر کہا ای مردو تم جانتے ہین
کہ ہماری فراغت اِسی کام کی
۲۶. بدولت ہی* اور تم دیکھتے
اور سنتے ہین کہ صرف افیسس مین
نہین بلکہ قریب تمام اسیا مین یہہ
پاؤل لوگون کو سمجھا کر پھیر دیتا
ہی کہ کہتا ہی یہ جو ہاتھ کے بنائے
۲۷. ہوے ہین خدا نہین* سو صرف
یہی دہشت نہین کہ ہمارا
پیشہ بے قدر ہو جاوے بلکہ بڑی
دیوتی ارتمس کا دیول ناچیز
ہو جاویگا اور آسکی بزرگی

جسکو تمام اسیا اور ساری دنیا
پوجتی ہی جاتی رہیگی* جب ۲۸.
وے یہہ سنکے تو غصے سے بھرگئے
اور چلاکر کہے کہ افیسیون کی
ارتمس بڑی ہی* اور تمام ۲۹.
شہر مین بلوا ہوا اور سب
ملکر گایوس اور ارسطرخس کو
جو مقدونیہ کے رہنیوالے اور
پاؤل کے ہم سفر تھے پکڑکر تماشا گاہ
کو دوڑے* اور جب پاؤل ۳۰.
چاہا کہ لوگون کے بیچ مین جاوے
تو شاگردان اُسے جانے نہ دئے* ۳۱.
اور اسیا کے بزرگون مین سے
بعضے جو اُسکے دوست تھے اُسکے
پاس آدمی بھیج کر منت کئے
کہ تماشا گاہ مین مت جا* اور ۳۲.
بعضے کچھہ چلاکر کہے اور بعضے
کچھہ کیونکہ جماعت گھبرائی
تھی اور اکثر لوگ نہ جانے
کہ کسلئے یکٹھے ہوئے ہین* تب ۳۳.
سکندر کو جسکو یہودی ڈھکیلتے
تھے لوگون کے بیچ سے آگے کرلئے
اور سکندر ہاتھ سے اشارہ کرکر

چاہا کہ لوگوں کے سامھنے عذر
۳۴ کرے* جب وے جانے کہ وُہ
یہودی ہی تو سب دو گھنٹے
کے قریب ایکدم چلاتے رہے کہ
۳۵ افیسیوں کی ارتمس بڑی ہی*
اور جب شہر کا کوتوال لوگوں
کو ٹھنڈھا کیا تو کہا ای افیسیو
کون آدمی ہی جو نہیں جانتا
کہ افیسیوں کا شہر بڑی دیوتی
ارتمس کا مندر اُس مورت کا
۳۶ جو ذیوس سے گری ہوی پوجاری ہی*
پس جب کوئی اِن باتوں کے
خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب
ہی کہ تم چُپ رہیں اور بے
۳۷ سوچے کُچھہ نہ کریں* کیونکہ
یہ جنکو تم لائے نہ دیول کے چور
نہ تمھاری دیوتی کی تکفیر
۳۸ کرنیوالے ہیں* پر اگر دیمیطریوس
اور اُسکے ہم پیشے کسی پر دعوی
رکھتے ہوویں تو عدالت کھُلی
ہی اور حاکم بیٹھے ہیں ایک
۳۹ ایک پر نالش کرنا* اور جس
صورت میں کُچھہ اور چاہتے
ہیں تو شرعی مجلس میں فیصل
۴۰ ہوگا* کیونکہ ہم کو خطرہ ہی کہ
آج کے فساد کے واسطے ہمپر
نالش ہوگی اِس لئے کہ کوئی
سبب نہیں کہ اِس ہنگامے کا
۴۱ جواب دے سکیں* اور یہہ
کہکر مجلس اُٹھا دیا*

بیسواں باب

۱ جب ہُلڑ موقوف ہوا پاؤل
شاگردوں کو بُلا کر گلے لگا کر وہاں
سے روانہ ہوا کہ مقدونیہ کو
۲ جاوے* اور اُن ملکوں سے
گذر کر اور اُنکو بہت نصیحت
۳ کرکر یونان میں آیا* اور تین
مہینے وہاں رہا جب جہاز پر
سوریا میں جانے کو تھا یہودی
اُسکی گھات میں لگے تب اُسکی
یہہ صلاح ٹھہری کہ مقدونیہ کی
۴ راہ سے پھرے* اور سوپطر
بروئی اور ارسطرخس اور
سکوندس جو تسلونیقی کے تھے
گایوس دربے کا اور تیموطیوس
اور تخکس اور ترفمس جو اسیا

۵. کے تھے اسیا تک اُسکے ساتھہ گئے*
وے آگے جاکر ہمارے لئے ترواس
۶. مین ٹھہرے* اور فطیر کے دِنون
کے بعد ہم فیلپی سے جہاز پر
روانہ ہوکر پانچوین دِن ترواس
مین اُنکے پاس پہنچے اور سات
۷. دِن وہان ٹھہرے* اور ہفتہ کے
پہلے دِن جب شاگرد روٹی توڑنے
کو یکٹھے ہوئے پاؤل اُنکو کلام سُنایا
اور دوسرے دِن جانے پر تھا اور
۸. آدھی رات تک باتان کرتا رہا*
اور اُس بالاخانے پر جہان وے
۹. یکٹھے تھے بہت چراغ جلتے تھے*
اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکی
پر بیٹھا تھا اُسکو بڑی نیند آئی
اور جب پاؤل دیر تک باتان
کرتا رہا وہ مارے نیند کے جھک
پڑا اور تیسرے درجے سے نیچے
گر پڑا اور جب اُٹھائے تو مُردہ
۱۰. پائے* تب پاؤل اُترکر اُسپے لپٹ
گیا اور گلے لگا کر لوگون سے کہا
مت گھبراو کیونکہ اُسکی جان
۱۱. اُسمین ہی* اور اوپر جاکر روٹی توڑکر

کھایا اور بڑی دیر تک اُنسے باتان
کرتا رہا یہان تک کہ بھور ہوگئی
وہ اِسی حالت مین چلا گیا* اور ۱۲.
وے اُس لڑکے کو جیتا لائے اور
نہایت خاطر جمع ہوئے* اور ۱۳.
ہم کشتی پر سوار ہوکر آگے اسس کو
گئے اِس ارادے پر کہ وہان پاؤل
کو اپنے ساتھہ چڑھالیوین کیونکہ
وہ وہان پیدل جانے کا اِرادہ کرکر
یون فرما گیا تھا* جب وہ اسس ۱۴.
مین ہم کو مِلا ہم اُسکو چڑھاکر
مطولینے مین آئے* اور وہان سے ۱۵.
لنگر اُٹھا کر دوسرے دِن خیوس
کے سامھنے آئے اور تیسرے دِن
سامس مین پہنچے اور طروگلیون مین
رہکر ایک دِن کے بعد ملیطس
مین آئے* کیونکہ پاؤل ٹھہرایا ۱۶.
تھا کہ افیسس سے گُذر جاوے کہ
اُسکو اسیا مین رہنے سے دیر نہ لگے
اِسلئے جلدی کرتا تھا کہ اگر ہوسکے
تو پنطیکوس کے دِن یروشالم
مین رہے* اور وہ ملیطس سے ۱۷.
افیسس مین کہلا بھیج کر مجلس

۱۸. کي بزرگون کو بلایا* اور جب
وے اسکے پاس آئے تو انکو کہا
تم جانتے ہین که جب سے مین
اسیا مین آیا پہلے ہي دن سے
ہر وقت کسطرح تمہارے ساتھه
۱۹. رہا* که کمال عاجزي سے بہت
آنسو بہا کر ان ازمایشون مین
جن مین یہودیون کے گھات
لگانے سے مین پہنسا تہا خداوند
۲۰. کي خدمت کرتا رہا* اورکیونکر
کوئي چیز جو تمہارے فایدے کي
تھي رکھه نه چھوڑا بلکه تم کو
خبر دیا اور تم کو جماعت مین
۲۱. اور گھرگھر سکھایا* یہودیون اور
یونانیون کے سامہنے گواہي دیا
که خدا کے آگے توبه کرین اور
ہمارے خداوند یسوع مسیح پر
۲۲. ایمان لاوین* اور اب دیکھو مین
روح کا باندھا یروشالم کو جاتا
ہون اور نہین جانتا که وہان
۲۳. مجھپر کیا گذریگا* مگر اتنا که
روح قدس ہر شہر مین یہه کہکر
گواہي دیتا ہي که قید اورمصیبت
میرے لئے تیّار ہي* لیکن مین ۲۴.
اسے کچھه نہین سمجھتا نه اپني
جان کو عزیز رکھتا که اپنا دور
خوشي سے پورا کرون اور وہ
خدمت بھي جو مین خداوند
یسوع سے پایا که خدا کے فضل
کي انجیل پر گواہي دیون* اور ۲۵.
اب دیکھو مین جانتا ہون که تم
سب جن مین مین خدا کي
بادشاہت کي منادي کرتا پھرا
میرا منہه پھر نه دیکھینگے* پس ۲۶.
مین آج کے دن تم کو گواه رکھتا
ہون که مین سب کے خون سے
پاک ہون* کیونکه مین خدا ۲۷.
کي ساري مرضي تم کو سنانے سے
باز نرہا* پس اپني اور اس ۲۸.
سارے گلے کي خبرداري کرو
جسپر روح قدس تم کو نگہبان
ٹھہرایا که خدا کي مجلس کو
جسکو وہ اپنے ہي لہو سے مول لیا
چراوین* کیونکه مین یہه جانتا ۲۹.
ہون که میرے جانے کے بعد
پھاڑنے والے لانڈگے تمہارے درمیان

آوینگے جنکو گلے پر کچھہ ترس
۳۰ نہ آویگا* اور خود تم مین سے
آدمی اُٹھینگے جو اُلٹی باتان
کہینگے کہ شاگردون کو اپنے
۳۱ طرف کھینچ لیوین* اِسلئے جاگتے
رہو اور یاد رکھو کہ مئین تین
برس تک رات دِن رو رو کر
۳۲ ہر ایک کو جتانے سے باز نہ آیا*
ای بھائیو اب مین تُم کو خُدا
اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہون
جو قادر ہی کہ تُم کو کامِل کرے
۳۳ اور مقدّسو نمین میراث دیوے*
مین کِسی کے روپہ یا سونے یا
۳۴ کپڑیکا لالچ نکیا* تُم آپ جانتے
ہین کہ یہی ہاتھان میرے اور
میرے ساتھیون کے ضرورتان
۳۵ نکالے* مین سب چیزان بتایا
کہ تُم کو چاہئے کہ یون نہین
محنت کرکرکم زورونکی مدد
کرین اور خُداوند یسوع کی باتان
یاد رکھین جو وُہ خود فرمایا
۳۶ کہ دینا لینے سے مُبارک ہی*
یہ باتان کہکر وُہ گھٹنے ٹیک کر
اُن سب کے ساتھہ دُعا مانگا* وے ۳۷
بُہت روئے اور پاؤل کے گلے لگکر
اُسکو چومنے لگے* اور مخصوص ۳۸
اُس بات کے لئے غمگین ہوئے جو
وُہ کہا تھا کہ تُم میرا مُنہہ پھر
نہ دیکھینگے اور جہاز تک اُسکو
پہنچائے*

اکیسوان باب

اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُنسے ۱
جُدا ہوکر لنگر اُٹھائے تو سیدھی
راہ سے کوس مین آئے اور دوسرے
دِن رودس مین اور وہان سے
پطرہ مین* اور ایک جہاز ۲
فنیقی کو جاتے پاکر اُسپر چڑھے
اور روانہ ہوئے* اور جب قپرس ۳
نظر آیا اُسے ڈاوین ہاتھہ چھوڑکر
صوریا کو چلے اور صور مین لگائے
کیونکہ وہان جہاز کا بوجھہ اُتارنا
تھا* اور شاگردون کو پاکر ہم ۴
سات روز وہان رہے وے روح
کے بتانے سے پاؤل کو کہے کہ یروشالم
مین مت جا* پر ہم اُن دِنون ۵
کو پورا کرکر نکلے اور اپنی راہ

لئے اور وے سب جورو لڑکے
سمیت شہر کے باہر تک ہمکو
پہنچانے اور ہم دریا کے کنارے
۶. پر گھٹنے ٹیک کر دعا مانگے* اور
ایک دوسرے سے وداع ہو کر ہم
جہاز پر چڑھے اور وے اپنے اپنے
۷. گھر کو پھرے* اور جب ہم صور
سے جہاز کا سفر کر چکے طلمایس
مین پہنچے اور بھائیون کو سلام
۸. کر کر ایک دن اُنکے ساتھ رہے*
دوسرے دن پاول اور اُسکے
ساتھي روانہ ہو کر قیصریہ مین
آئے اور فیلپ کے یہان جو
انجیل کا سنانے والا اور اُن ساتون
۹. مین سے تھا اُترکر اُسکے ساتھ رہے*
اور اُسکے چار انبیاہي بیٹیان تھے
۱۰. جو نبوّت کرتي تھے* اور جب
ہم وہان بہت دن رہے اگبس
۱۱. نامي ایک نبي یہودیہ سے آیا*
وہ ہمارے پاس آکر پاول کا کمربند
اٹھالیا اور اپنے ہاتھہ پاون باندھکر
کہا کہ روح قدس یون کہتا ہے
اُسي مرد کو جسکا یہہ کمربند
ہے یہودي یروشالم مین یونہین
باندھینگے اور غیر قومون کے ہاتھہ
مین حوالے کرینگے* جب یہہ ۱۲.
سُنے تو ہم اور وہان کے لوگ اُسکي
منّت کئے کہ یروشالم کو نجاوے* ۱۳.
تب پاول جواب دیا کہ تم کیا
کرتے ہین کہ روتے اور میرا دل
توڑتے ہین کیونکہ مین نہ صرف
باندھے جانیکو بلکہ یروشالم
مین خداوند یسوع مسیح کے نام
پر مرنے بھي تیار ہون* اور جب ۱۴.
وہ نمانا تو ہم یہہ کہکر چپ رہے
کہ جو خداکي مرضي ہو* اور اُن دنون ۱۵.
کے بعد ہم اپني تیاري کر کر یروشالم
کو چلے* اور قیصریہ سے کئي ایک ۱۶.
شاگرد ہمارے ساتھہ چلے جو
ہم کو مناسون قپرسي ایک قدیم
شاگرد کے پاس لائے کہ ہم اُسکے
یہان مہمان ہووین* اور جب ۱۷.
ہم یروشالم مین پہنچے بھائیان
خوشي سے ہماري خاطرداري
کئے* اور دوسرے دن پاول ۱۸.
ہمارے ساتھہ یعقوب کے یہان

گیا اور سب بزرگ وہان یکٹھے
۱۹. تھے* اور اُنکو سلام کرکر وہ جو
کُچھہ خدا اُسکی خدمت کے وسیلے
سے غیر قومون مین کیا تھا مفصل
۲۰. بیان کیا* اور وے یہہ سُنکر
خداوند کی تعریف کئے اور اُسے
کہے ای بھائی تو دیکھتا ہی کہ
کتنے ہزار یہودی ہین جو ایمان
لائے اور سب شریعت پر بہت
۲۱. گرم ہین* اور وے تیرے حق
مین سنے ہین کہ تو غیر قومون مین سب
یہودیون کو سکھاتا ہی کہ موسیٰ
سے پھر جاوین کہ کہتا ہی اپنے
لڑکون کا ختنہ نکرو اور شریعت
۲۲. کے دستورون پر نچلو* اب کیا کرنا
لوگ ہر حال مین جمع ہونگے
۲۳. کیونکہ سُنینگے کہ تو آیا ہی* سو
یہہ جو ہم تُجھسے کہتے ہین کر
ہمارے ساتھہ چار شخص ہین
۲۴. جو منت مانے ہین* اُنکو ساتھہ
لیکر اپنے تئین اُنکے ساتھہ پاک کر
اور اُنکے لئے کُچھہ خرچ کر کہ
اپنا سر منڈاوین تو سب جانینگے
کہ جو تیرے حق مین سُنے کُچھہ
نہین بلکہ تو آپ بھی دُرست چلتا
اور شریعت کو مانتا ہی* پر جو غیر ۲۵.
قومون مین سے ایمان لائے اُنکے
حق مین ہم ٹھہراکر لکھے ہین کہ وے
ایسے ایسے باتان نہ مانتا مگر بتون کے
چڑھائے اور لہو اور گلا گھونٹے
جانورکے کھانے اور حرام کاری
سے بچ رہنا* تب پاؤل اُن ۲۶.
شخصونکو ساتھہ لیا اور دوسرے
دن اپنے تئین اُنکے ساتھہ پاک
کرکر ہیکل مین داخل ہوا اور
خبر دیا کہ جب تک اُن مین
سے ہرایک کی نذر نچڑھائی جاوے
پاک ہونے کے دن آخر نہ کرونگا* ۲۷.
اور جب سات دن پورے ہونے
پر تھے اسیا کے یہودیان اُسکو
ہیکل مین دیکھہ کر سب لوگون
کو ترغیب دئے اور اُسپر چلاتے
ہوے ہاتھہ ڈالے* کہ ای اسرائیلیو ۲۸.
مدد کرو کہ یہہ وہی شخص ہی
جو سبکو ہرجگہہ قوم اور شریعت
اور اس مقام کے برخلاف سکھاتا

ہی اور اِسکے سواے یونانیون
کو بھي ہیکل میں لایا اور اِس
۲۹. پاک مقام کوناپاک کیا* کیونکه
وے آگے طرفمس افیسي کو اُسکے
ساتھه شہر میں دیکھے تھے اور
خیال کئے که پاول اُسکو ہیکل
۳۰. میں لایا* تب تمام شہر میں
ہنگامه ہوا اور سب لوگ دوڑکر
جمع ہوئے اور پاول کو پکڑکر
ہیکل کے باہر گھسیٹے اور جھٹ
۳۱. دروازے بند ہوگئے* اورجب
وے اُسکو مارڈالنے کي فکر میں
نکلے تو فوج کے سردار کو خبر
پہنچي که تمام یروشلم میں
۳۲. فساد اُٹھا* وہ اُسي دم سپاہیون
اور صوبه دارون کو لیکر اُنپر
دوڑا جب وے فوج کے سردار
اور سپاہیون کو دیکھه تو پاول کو
۳۳. مارنے سے ہاتھه کھینچے* تب
فوج کا سردار نزدیک آکر اُسکو
پکڑا اور اُسکو دو زنجیرسے
باندھنے کا حکم کیا اور پوچھا
۳۴. که یہه کون ہی اور وہ کیا کیا*

تو بھیڑ میں سے بعضی کچھه چلاکر
کہے اور بعضی کچھه سو جب غُل
کے سبب کچھه حقیقت دریافت
نکرسکا تو حکم دیا که اُسکو قلعے
میں لیجاو* اور جب سیڑھي ۳۵.
پر چڑھنے لگا تو لوگون کي زیادتي
کے سبب سپاہیون کو اُسے اُٹھانا
پڑا* کیونکه دنگل چلاتا ہوا اُسکے ۳۶.
پیچھے پڑا که اُسکو نکال ڈال* ۳۷.
اور جب پاول کو قلعے میں
لیجانے لگے تو وہ فوج کے سردار
سے کہا کیا تجھه سے کچھه کہنےکا
مجھے حکم ہی وہ کہا کیا تو
یوناني جانتا ہی* کیا تو وہ ۳۸.
مصري نہیں جو اِن دنون کے
آگے فساد اُٹھایا اور چار ہزار
ڈاکو جنگل میں لیگیا* پاول ۳۹.
کہا میں یہودي قلقیه کے نامي
شہر طرسس کا رہنے والا ہون
اور تیري منت کرتا که مجھے
لوگون سے بولنے کي اجازت
دیوے* جب حکم ملا پاول ۴۰.
سیڑھي پر کھڑا ہوکر لوگون کو

ہاتھہ سے اِشارہ کیا جب سب
چُپ ہوئے وُہ عِبرانی زبان
مین بولنے لگا اور کہا*

بائیسوان باب

۱. ای بھائیو ای باپو یہہ عذر جواب
۲. مین تم سے کرتا ہون سُنو* جب وے
سُنے کہ وُہ عِبرانی زبان مین اُنسے
باتان کرتا ہی تو اور بھی چُپ
۳. ہوگئے تب وُہ کہنے لگا* مین
یہودی ہون قلقیہ کے شہر
طرسس مین پیدا ہوا لیکن
پرورِش اِسی شہر مین پایا اور
باپ دادون کی شریعت مین
گملائیل کے قدمون کے تلے
خوب تربیت ہوا اور خُدا کی
راہ مین ایسا سرگرم رہا جیسا
۴. آج کے دِن تُم سب ہین* مین
اِس راہ کی یہان تک دُشمنی
کیا کہ مرد اور عورت کو باندھکر
اور قید خانے مین ڈالکر مرے
۵. تک ستایا* چُنانچہ سردارِکاہن
اور سارے بزُرگ بھی میرے
گواہ ہین مین اُنسے بھائیون کی لئے
خط لیکر دمشق کو روانہ ہوا کہ جتنے
وہان ہین اُنکو بھی باندھکر
یروشالم مین کھینچ لاؤن کہ وے
سزا پاوین* اورجب مین چلاجاتا ۶.
تھا اور دمشق کے نزدیک پہنچا
تو ایسا ہوا کہ دو پہر کے قریب
یکایک میرے گرد بڑا نور آسمان
سے چمکا* مین زمین پرگرپڑا ۷.
اور ایک آواز سُنا کہ مُجھہ کہتا
ہی کہ ای ساؤل ساؤل تو مُجھکو
کیون ستاتا ہی* تب مین جواب ۸.
مین کہا کہ ای خُداوند تو کون
ہی وُہ مُجھہ کہا مین یسوع
ناصری ہون جِسکو تو ستاتا ہی* ۹.
اور میرے ساتھہ والے اُس نورکو
دیکھے اور ڈرگئے لیکن جو مُجھہ
سے بولتا تھا اُسکا آواز نہین سُنے* ۱۰.
تب مین کہا ای خُداوند مین
کیا کرنا خُداوند مُجھہ سے فرمایا
اُٹھہ اور دمشق کو جا کہ جو کُچھہ
تو کرنا مُقرّر ہی سب وہان تجھہ
سے کہا جایگا* اور جب مین ۱۱.
اُس نورکی چمک کے سبب

نه دیکهه سکا تب ساتهه والے ہاتهه
پکڑکر لیچلے اور مین دمشق مین
١٢. آیا* اور حنانیا شریعت کے
موافق دیندار شخص جو وہان کے
سب رہنیوالے یہودیون کے نزدیک
١٣. نیک نام تہا* میرے پاس آیا
اور کہڑا ہوکر مجهسے کہا که ای
بہائی ساول پہر بینا ہو اسي دم
١٤. مین اسپر نگاه کیا* وه کہا
ہمارے باپ دادون کا خدا تجهه
کو آگے سے ٹہہرا رکہا که تو اسکي
مرضي جانے اور اس عادل کو
دیکہے اور اسکے منہه کا آواز
١٥. سنے* کیونکه تو اسکے لئے جو
دیکہا اور سنا سب آدمیون کے
١٦. آگے ان باتون کا گواه ہوگا* اور
اب کیون دیر کرتا ہی اٹہکر
باپتسما لے اور خداوند کا نام
١٧. لیکر اپنے گناہون کو دهو ڈال*
جب مین یروشالم مین پہر
آیا اور ہیکل مین دعا مانگتا تہا
١٨. ایسا ہوا که مین بیخود ہوگیا *
اور اسکو دیکہا جو مجهه کہتا تہا

که دیر نکر اور جلد یروشالم سے
نکل جا کیونکه میري گواہي
میرے حق مین قبول نکرینگے* ١٩.
مین کہا ای خداوند وے آپ
جانتے ہین که مین انکو جو
تجهپر ایمان لاتے قید کرتا اور
ہرایک عبادت خانے مین کوڑے
مارتا تہا* اور جسوقت تیرے ٢٠.
شہید ستیفان کا خون بہایا جاتا
تہا مین بہي وہان کہڑا تہا اور
اسکے قتل پرراضي اور اسکے
مارڈالنے والون کے کپڑون کي
خبرداري کرتا تہا* اور وه ٢١.
مجهے کہا جا مین تجهے غیر
قومون کے پاس دور بہیجونگا* ٢٢.
وے اسي بات تک اسکي سنتے
رہے تب زور سے چلاکر کہے که
ایسے شخص کو زمین پر سے اٹہا
ڈال که اسکا جیتا رہنا مناسب
نہین* اور جب وے چلاتے اور ٢٣.
اپنے کپڑے پہینکتے اور خاک
اڑاتے تہے* فوج کا سردار حکم ٢٤.
دیا که اسکو قلعے مین لیچلو اور

کہا کہ اُسکو کوڑے مارکر تحقیق
کرو تا کہ معلوم ہووے کہ وے
کس سبب سے اُسپر ایسا شور
٢٥. کرتے ہین* جب وے اُسکو
تسموں سے جکڑتے تھے پاؤل
صوبہ‌دار سے جو نزدیک کھڑا تھا
کہا تُم کو روا ہی کہ ایک شخص
کو جو رومی ہی اور جسپر گُناہ
٢٦. ثابت نہوا کوڑے مارین* صوبہ‌دار
یہہ سُنکر سردار کے پاس جا کر
کہا خبردار تو کیا کیا چاہتا ہی
٢٧. کیونکہ یہہ آدمی رومی ہی*
سردار اُسکے پاس آکر اُسکو کہا
مُجھے بتا کیا تو رومی ہی وُہ
٢٨. کہا ہان* سردار جواب دیا کہ
مین بہت روپئے دیکر یہہ رُتبہ
پایا پاؤل کہا مین تو ایسا ہی
٢٩. پیدا ہوا* تب اُسی دم وے جو
اُسکو تحقیق کرنے پر تھے اُسّے باز
رہے اور سردار بھی یہہ جانکر کہ
وُہ رومی ہی اورمین اُسکو باندھا
٣٠. ڈرگیا* صُبح کو اِس ارادے سے
کہ حقیقت کو جانے کہ یہودیان
کیون اُسپر فریاد کئے اُسکے زنجیران
کھولا اور حکم کیا کہ سردار کاہنان
اور اُنکی ساری مجلس جمع
ہووین پھر پاؤل کو نیچے لیجاکر
اُن کے بیچ مین کھڑا کیا*

تیئسوان باب

تب پاؤل مجلس کی طرف ١.
دیکھکر کہا ای بھائیو مین آج
تک کمال نیک نیتی سے خدا
کی حُکموں پر چلتا رہا* اُسوقت ٢.
سردارکاہن حننا نیا اُنکو جو اُسکے پاس
کھڑے تھے حُکم کیا کہ اُسکے مُنہہ
پر طمانچہ مارین* تب پاؤل ٣.
اُسے کہا ای سفیدی پھیری دیوار
خُدا تُجھکو ماریگا کیا تو بیٹھا
ہی کہ شریعت کے موافق میرا
انصاف کرے اور شریعت کے
برخلاف مُجھے مارنے کا حُکم
دیتا ہی* وے جو پاس کھڑے ٤.
تھے کہے کیا تو خُدا کے سردار
کاہن کو برا کہتا ہی* پاؤل کہا ٥.
ای بھائیو مین نجانا کہ یہہ سردار
کاہن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ تو

٦ اپنی قوم کے سردار کو برا نکہہ*
جب پاؤل معلوم کیا کہ بعضے
ذادوقی اور بعضے فروسی ہین
تب مجلس مین پکارا کہ ای
بھائیو مین فروسی اور فروسی
کا بیٹا ہون اور امّید اور مردون
کے جی اٹھنے کے لئے مجھہ پر
٧ الزام ہوتا ہی* جب وہ یہہ
کہا فروسی اور ذادوقیون مین
جھگڑا پڑا اور مجلس مین پھوٹ
٨ پڑی* کیونکہ ذادوقی کہتے ہین
کہ نہ قیامت نہ فرشتہ نہ روح
ہی پر فروسی دونون کے قایل
٩ ہین* پھر بڑا شور ہوا اور فقیہہ
جو فروسیون کے فرقے کے تھے
اٹھکر جھگڑنے لگے کہ ہم اس آدمی
مین کچھہ برائی نہین پاتے پر اگر
کوئی روح یا فرشتہ اسنے کلام کیا
١٠ ہی تو ہم خدا سے نہ لڑنا* اور
جب بڑا جھگڑا ہونے لگا لشکر
کا سردار اس خوف سے کہ وے
پاؤل کے کہین ٹکڑے نکرڈالین
حکم کیا کہ فوج اترے اور اسکو

انکے بیچ سے زبردستی سے نکالکر
قلعے مین لے آوے* اسی رات ١١
خداوند اسکے پاس آکر کہا ای
پاؤل خاطر جمع رکھہ کہ جیسا
تو میرے حق مین یروشالم مین
گواہی دیا ویسا ہی تو روم مین
بھی گواہی دینا پڑیگا* اور جب ١٢
دن ہوا کئی یہودیان متّفق ہوکر
کہے کہ جب تک پاؤل کو ہم
مار نہ لیوین اگر کچھہ کھاوین یا
پیوین تو ہم پر لعنت ہی* اور ١٣
وے جو آپسمین یہہ قسم کھائے
تھے چالیس آدمی سے زیادہ
تھے* وے سردارکاہنون ١٤
اور بزرگون کے پاس جاکر کہے کہ
ہم لعنت کی قسم کھائے ہین کہ
جب تک پاؤل کو مار نہ لیوین
کچھہ نہ چکھینگے* اس لئے اب ١٥
تم مجلس سے ملکر فوج کے سردار
کو خبر دیو کہ کل اسکو تمھارے
پاس لانا تم اسکی حقیقت اور
بھی زیادہ دریافت کیا چاہتے
ہین سریگا اور ہم تیّار رہین کہ

١٦. اُسکو پہنچنے کے آگے مار ڈالین*
اور پاؤل کا بھانجا اُنکي گھات
کي خبر سُنکر چلا اور قلعے کو
١٧. جا کر پاؤل کو خبر دیا* تب
پاؤل صوبہ‌دارون مین سے ایک
کو بلاکر کہا اِس جوان کو فوج کے
سردار کے پاس لیجا کہ وُہ اُسے
١٨. کُچھہ کہا چاہتا ہی* پس وُہ اُسکو
فوج کے سردار کے پاس لیگیا اور
کہا کہ پاؤل قیدي مُجھے بُلا کر
درخواست کیا کہ اِس جوان کو
تیرے پاس لاؤن کہ تجھہ سے
١٩. کُچھہ کہا چاہتا ہی* تب فوج
کا سردار اُسکا ہاتھہ پکڑا اور اُسکو
الگ لیجا کر پوچھا کہ وُہ کیا ہی
٢٠. جو مُجھہ سے کہا چاہتا ہی* وُہ کہا
یہودیان مُتّفق ہوے ہین کہ تجھہ
سے درخواست کرین کہ کل
پاؤل کو مجلس مین لاوے وے
اُسکا حال اور بھي زیادہ دریافت
٢١. کیا چاہتے ہین سریکا* پرتو اُنکي
بات نہ ماننا کیونکہ چالیس شخص
سے زیادہ اُسکي گھات مین لگے
ہین جو قسم کھائے ہین کہ جب
تک اُسکو مار نہ لیوین اگر ہم
کھاوین یا پیوین تو ہم پر لعنت
ہی اور اب وے تیّار ہین اور
صِرف تیرے وعدے کي راہ
دیکھتے ہین* تب فوج کا سردار ٢٢.
اُس جوانکو رُخصت کیا اور
تاکید کیا کہ کِسي سے نہ کہنا کہ
تو مُجھپر یہہ بات ظاہر کیا* اور ٢٣.
دو صوبہ‌دار کو بُلاکر کہا کہ قیصریہ
جانے کے لئے دو سَو سپاہي اور ستّر
سوار اور دو سَو بھالہ بردار پہر رات
گئے تیّار رکھو* اور جانور ٢٤.
بھي حاضر کرو کہ پاؤل کو سوار
کرکر فیلکس حاکم کے پاس
صحیح سلامت پہنچاوین* اور ٢٥
اِس مضمون کا ایک خط لکھا* ٢٦.
کہ قلادیوس لوسیاس سے حاکم
فیلکس بہادر کو سلام* اِس مرد ٢٧.
کو یہودیان پکڑکر چاہتے کہ مار ڈالین
پر مین فوج سمیت چڑھہ گیا
اور اُسکو چھڑا لایا اور معلوم کیا
کہ رومي ہی* اور جب چاہا کہ ٢٨.

دریافت کرون کہ وے اُسپر
کس سبب فریاد کئے تو اُنکو
۲۹. اُنکي مجلس مین لیگیا* اور
دریافت کیا کہ وے اپني شریعت
کے مسئلون کے حق مین اُسپر
فریاد کرتے ہین پر کوئي سبب
نہ تہا کہ قتل یا قید کے لایق
۳۰. ہووے* اور جب مجھہ خبر
ملي کہ یہودي اِس مردکي گہات
مین لگے ہین مین اُسکو جہٹ
تیرے پاس بہیج دیا اور اِسکے
مدّعیون کو بہي حکم کیا کہ تیرے
۳۱. پاس اُسپر دعویٰ کرین زیادہ سلام*
پس سپاہیان حکم کے موافق
پاؤل کو لیکر راتون رات
۳۲. انتپاترس مین پہنچائے* اور
دوسرے دن سوارون کو اُسکے
ساتہہ جانے کے واسطے چہوڑکر
۳۳. آپ قلعے کو پہرے* وے قیصریہ
مین پہنچکر حاکم کو خط دئے
اور پاؤل کو بہي اُسکے آگے حاضر
۳۴. کئے* حاکم خط پڑہکر پوچہا کہ
وہ کس مُلک کا ہی اور معلوم
کرکر کہ قلقیہ کا ہی* کہا جب ۳۵.
تیرے مدّعي حاضر ہوونگے مین
تیري بات سُنونگا اور حکم کیا
کہ اُسکو ہیرود کے محل مین قید
مین رکہنا*

چوبیسوان باب

پانچ دن کے بعد حننیا سردار ۱.
کاہن بزرگون اور ترطلس نامي
وکیل کے ساتہہ وہان جاکر حاکم
کے پاس پاؤل پر نالش کیا* جب ۲.
وہ بُلایا گیا ترطلس اُسپر فریاد
کرنے لگا کہ اي فیلکس بہادر ہم
کمال شکرگذاري سے ہمیشہ
ہر جگہہ اقرار کرتے ہین کہ ہم کو
تیرے سبب بہت آرام ملتا* ۳.
اور تیري دور اندیشي سے اِس
قوم کا خوب بندوبست ہوتا
ہی* پر اِسلئے کہ تجہے زیادہ ۴.
تکلیف نہ ہووے مین تیري
منّت کرتا ہون کہ تو مہرباني
کرکر ہمارے دو باتان سُن* ۵.
کہ ہم معلوم کئے کہ یہہ شخص

بڑا مُفسد اور دُنیا کے سب
یہودیون مین فتنه اُٹھانے والا
اور ناصریون کے فرقے کا ایک
٦. سردار ہی* وُہ ہیکل کو ناپاک
کرنے کا بھي قصد کیا اور ہم اُسکو
پکڑ کر چاہے کہ اپني شریعت کے
٧. موافق اُسکي عدالت کرین* پر
لوسیاس سردار فوج سمیت آکر
٨. اُسکو ہمارے ہاتھہ سے چھین لےگیا*
اور اُسپر فریاد کرنیوالون کو حُکم
کیا کہ تیرے پاس جاوین سو
اب تو خود اُسکو تحقیق کر کر
اُن سب باتون کو جنکا ہم اُسپر
دعویٰ کرتے ہین دریافت کرسکتا
٩. ہی* اور یہودیان بھي اُسکے ساتھہ
دعویٰ کئے اور کہے کہ یہہ باتان
١٠. یون ہي ہین* جب حاکم سے اِشارہ
ہوا تب پاؤل جواب دیا اِسلئے
کہ مین جانتا ہون کہ تو برسون
سے اِس قوم کا حاکم ہی مین
بڑي خاطرجمعي سے اپنا عذر
١١. بیان کرتا ہون* کیونکه تودریافت
کرسکتا ہی کہ بارہ دن سے زیادہ
نہین ہوے کہ مین یروشالم مین
بندگي کرنے گیا* اور وے ہیکل ١٢.
مین مُجھے نہ کِسي کے ساتھہ
بحث کرتے پائے نہ لوگون مین
فساد اُٹھاتے نہ عبادت خانون
مین نہ شہر مین* اور نہ اِن ١٣.
باتون کو جنکي وے مجھپر اب
تُہمت کرتے ہین ثابت کرسکتے* ١٤.
لیکن مین تیرے سامھنے یہہ اِقرار
کرتا ہون کہ جِس راہ کو وے
بِدعت کہتے ہین اُسي پر اپنے
باپ دادون کے خُدا کي بندگي
کرتا ہون اورسب کُچھہ جوشریعت
اور نبیون کي کِتاب مین لکھا ہی
ماننا* اور خُدا سے یہہ اُمید ١٥.
رکھتا ہون جسکے وے بھي مُنتظر
ہین کہ مُردے جي اُٹھینگے کیا
راستباز کیا ناراست* اور مین ١٦.
اِسي سے کوشش کرتا ہون کہ ہمیشہ
خُدا کے اور لوگون کے آگے میرا دل
مُجھے ملامت نکرے* اب کئي ١٧.
برس کے بعد مین اپني قوم
کو خیرات پہنچانے اور نذر

۱۸. چڑھانے آیا ہون* اِس میں اسیا
کے بعضے یہودیان مجھے ہیکل میں
طہارت کئے ہوئے پائے بغیر ہنگامہ
۱۹. اور فساد کے* سو اُنکو تیرے
سامھنے حاضر ہونا اور اگر مجھپر
کچھہ دعوی ہی تو نالش کرنا
۲۰. لازم ہی* یا یہي لوگ خود
کہنا کہ جب میں مجلس کے
سامھنے کھڑا تھا مجھہ میں کچھہ
۲۱. بدي پائے* مگر ہان اِسي ایک
بات کے لئے جو میں اُنکے بیچ
کھڑا ہوکر پکارا کہ مُردون کے جي
اُٹھنے کے سبب آج عدالت میں
۲۲. مجھہ پر الزام ہوتا ہی* جب
فیلکس جو اِس راہ کے باتان
خوب جانتا تھا یہہ سُنا تو
ڈھیل میں ڈالکر کہا جب
لوسیاس فوج کا سردار آویگا میں
۲۳. تمہارا مقدمہ فیصل کرونگا* اور
ایک صوبہ‌دار کو حکم کیا کہ پاؤل
کي خبرداري کر اور آرام میں
رکھہ اور اُسکے لوگون کو اُسکي
خدمت کرنے یا اُسکے پاس آنے

سے منع مت کر* اور کئي دن ۲۴.
کے بعد فیلکس اپني جورو دروسلہ
کے ساتھہ جو یہودن تھي آکر پاؤل
کو بُلا بھیجا اور اُسنے مسیح کے دین
کي بات سُنا* جب وہ راستبازي ۲۵.
اور پرہیزگاري اور آنے والي
عدالت کے باتان کر رہا تھا تو
فیلکس کانپکر جواب دیا اب تو
جا فُرصت پاکر میں تجھے پھر
بُلاؤنگا* اُسکو یہہ بھي اُمید تھي ۲۶.
کہ پاؤل اپنے تیں چھڑانے کے
واسطے روپئے دیگا اُسکو اِس لئے
اکثر بُلا بھیجتا اور اُس کے ساتھہ
گُفتگو کرتاتھا* جب دوبرس گُذرے ۲۷.
پرکیوس فیسطس فیلکس کا قایم
مقام ہوا تب فیلکس یہہ چاہکر
کہ یہودیون کو خوش کرے پاؤل
کو قید میں چھوڑ کر گیا*

پچیسوان باب

اور فیسطس اُس صوبے میں ۱.
داخل ہوکر تین دن کے بعد قیصریہ
سے یروشالم میں گیا* تب سردار ۲.

کاہن اور یہودیون کے رئیسان اُس
کے آگے پاؤل پر فریاد کرکر اُسسے
۳. درخواست کئے* اور اُس کے
مُقدمے مین یہہ مہربانی چاہے
کہ اُسکو یروشالم مین بُلا بھیجے
اور گھات مین تھے کہ اُسکو راہ
۴. مین مارلیوین* پر فیستس جواب
دیا کہ پاؤل تو قیصریہ مین بند
رہیگا اور مین آپ وہان جلد
۵. جاؤنگا* اور کہا پس تم مین سے
جسکو مقدور ہی ساتھہ چلنا اگر
اِس شخص مین کُچھہ بدی ہی
۶. تو اُسپر نالش کرنا* اُن کے درمیان
دس دِن سے زیادہ رہکر قیصریہ
کو گیا اور دوسرے دِن عدالت
کے تخت پر بیٹھکر حکم کیا کہ
۷. پاؤل کو لانا* جب وُہ حاضر ہوا
وے یہودی جو یروشالم سے آئے
تھے اُسکے آس پاس کھڑے ہوکر
بڑے بڑے تُہمتان جو ثابت
۸. نہین کرسکے پاؤل پر کرنے لگے*
وُہ اپنا عُذر کرکر کہا کہ مین نہ
یہودیون کی شریعت کا نہ ہیکل
کا نہ قیصر کا کُچھہ گُناہ کیا
۹. ہون* تب فیستس یہہ چاہکر
کہ یہودیون کو خوش کرے پاؤل
کے جواب مین کہا کیا تو راضی
ہی کہ یروشالم کو جاوے اور
اُس بات کی تحقیقات وہان
۱۰. میرے سامھنے ہووے* پاؤل
کہا مین قیصر کی عدالت مین
کھڑا ہون یہین میرا اِنصاف ہونا
اور مین یہودیون کا کُچھہ قصور
نہین کیا چُنانچہ تو بھی خوب
۱۱. جانتا ہی* پس اگر مین کُچھہ
قُصور یا کوئی بات قتل کے لایق
کیا ہون تو مارے جانے سے اِنکار
نہین کرتا پر اگر اُن چیزون کی
جنکی وے مُجھہپر تُہمت کرتے
کُچھہ اصل نہین ہی تو کوئی اُنکی
خوشی کے لئے مُجھے اُنکے حوالے
نہین کرسکتا مین قیصر کی
۱۲. دُہائی دیتا ہون* تب فیستس
صلاح کارون سے مصلحت کرکر
جواب دیا کہ تو قیصر کی
دُہائی دیا تو قیصر ہی کے پاس

١٣. جایگا* اور کچھہ دن گذرے
اگرپا بادشاہ اور برنیقي قیصریہ
١٤. میں آئے کہ فیسطس کو سلام کرین*
اور جب وے بہت دن وہان
رہے فیسطس پاؤل کا حال بادشاہ
سے بیان کیا کہ ایک شخص ہے
جسکو فیلکس قید میں چھوڑکر
١٥. گیا* جب میں یروشالم میں
تہا سردارِ کاہنان اور یہودیون کے
بزرگان اُسکي فریاد کرکر چاہے
١٦. کہ اُسکي سزا ہووے* اُنکو میں
جواب دیا کہ رومیون کا دستور
نہین کہ جب تک مدعا علیہ
اپنے مدعیونکے روبرو نہ ہووے اور
دعوے کا جواب نہ دینے پاوے
١٧. اُسکو قتل کے لئے حوالے کرین* پھر
جب وے جمع ہوکر یہان آئے
میں کچھہ دیر نہ کرکر دوسرے
ہي دن عدالت کے تخت پر
١٨. بیٹھکر حکم کیا کہ اُس شخص کو لانا*
پر جب اُسکے مدعي کھڑے
ہوئے تو وے اُسپر دعوے کا کوئي
سبب نہین بتائے جسکا مجھہ خیال

تہا* بلکہ وے اپنے دین اور کسي ١٩.
یسوع کے بابت جو مرگیا
جسکو پاؤل کہتاتہا کہ زندہ ہے
اُس سے بحث کرتے تھے* جب ٢٠
میں اِس طرح کي تکرارسے شک
میں پڑا تہا اُس سے پوچھا کیا
تو یروشالم کو جانے راضي ہے کہ
وہان اِس بات کا فیصلہ ہووے* ٢١.
پر جب پاؤل دہائي دیا کہ میرا
اِنصاف جنابِ عالي ہي کي
تحقیق پر موقوف رہے میں حکم
کیا کہ جب تک میں اُسکو
قیصر کے پاس بھیج دیون اُسکي
خبرداري کرنا* تب اگرپا ٢٢.
فیسطس سے کہا میں بھي خود
چاہتا ہون کہ اُس شخص کي
سنون وہ بولا کہ تو کل اُسکي
سنیگا* اور دوسرے دن جب ٢٣.
اگرپا اور برنیقي دھوم دھام سے
فوج کے سردار اور شہر کے رئیسون
کے ساتھہ کچہري میں داخل ہوئے
اور فیسطس کے حکم سے پاؤل کو
لائے* تب فیسطس کہا اے ٢٤.

اگرپا بادشاہ اور ای سب مردو جو
ہمارے ساتھہ ہین تم اسکو دیکھتے
ہین جسپر یہودیون کي تمام گروہ
کیا یروشالم مین کیا یہان فریاد
کرتي ہوي میرے پیچھے پڑي ہی
کہ اسپر اُسکا جیتا رہنا واجب
۲۵. نہین* پر جب مین دریافت
کیا کہ وہ قتل کے لایق کوئي کام
نہین کیا اور وہ خود جناب
عالي کي دہائي دیا تو مین ٹہہرایا
۲۶. کہ اسکو بھیج دیون* اور مجھے
اسکے حق مین کسي بات کا یقین
نہین کہ اپنے خداوند کو لکھون
اسواسطے مین اُسکو تمہارے آگے
اور خاص کر ای اگرپا بادشاہ
تیرے حضور حاضر کیا تا کہ
۲۷. تحقیقات کی بعد کُچھہ لکھہ سکون*
کیونکہ قیدي کو بھیجنا اور اسپر
کئے ہین سو تہمتان بھي نہ بتانا
مجھے نامناسب معلوم ہوتا ہی*

چھبیسوان باب

۱. اگرپا پاؤل سے کہا تجھے اپنا
عذر کرنے کي اجازت ہی تب
پاؤل ہاتھہ پھیلا کر اپنا عذر
بیان کرنے لگا* کہ ای بادشاہ اگرپا ۲.
یہودي مجھہ پر دعوی کرتے
ہین سو اُن سب باتون کا عذر
آج تیرے سامھنے بیان کرنا
اپني سعادت جانتا ہون* ۳.
خاص اسلئے کہ تو یہودیونکے تمام
دستورون اور مسئلون سے واقف
ہی سو مین تیري منت کرتا
ہون کہ تحمل سے میري سن* ۴.
کہ میري چال جواني سے سب
یہودي جانتے ہین کہ کسطرح
شروع سے اپني قوم کے درمیان
یروشالم مین نباہتا رہا* سو وے ۵.
جو مجھے شروع سے جانتے اگر
چاہین تو گواہي دے سکتے کہ
مین اُنکے مذہب کے سبب سے
پرہیزگار فرقے کے موافق زندگي
کرتا رہا یعنے فروسي تہا* اور ۶.
اب اُس وعدے کي اُمید کے
سبب جو خدا ہمارے باپ
دادون سے کیا تہا مین یہان کھڑا
ہون اور مجھپر نالش کرکر یہان

۷. کھڑا کئے* جسکے ملنے کي اُمّید
پر ہمارے بارہ فرقے دل اور
جان سے رات دن بندگي کیا
کرتے ای بادشاہ اگرپا آسي اُمّید
کے لئے یہودي مجھپر فریاد کرتے
۸. ہین* یہہ بات تُم کیون بےاعتبار
ٹھہراتے ہین کہ خُدا مُردون کو
۹. جِلاتا ہی* ہان مین بھي اپنے
دِل مین ضرور سمجھا کہ یسوع
ناصري کے نام کي بہُت برخلافي
۱۰. کرنا* سو بھي مین یروشالم مین
کیا اور سردار کاہنون سے اِختیار
لیکر بہُت سے مُقدسون کو قید
خانے مین بند کیا اور جب
وے قتل ہوتے تھے مین حامي
۱۱. بھرتا تھا* اور مین اکثر ہرایک
عبادت خانے مین مار مارکر
زبردستي اُنسے کُفر کہوایا اور اُن
پر نہایت غُصّہ کرکر بیگانے شہرون
۱۲. تک جاکر ستاتا تھا* اِس حال
مین جب سردار کاہنون سے
اِختیار اور اجازت لیکر مین دمشق
۱۳. کو جاتا تھا* ای بادشاہ مین دو

پہر کو راہ مین دیکھا کہ آسمان
سے ایک نور جو سورج کي
چمک سے زیادہ تھا میرے اور
میرے ساتھیون کے گرد چمکتا
ہی* جب ہم سب زمین پر ۱۴.
گرپڑے مین کسي کا آواز سُنا
جو عبراني زبان مین مُجھہ کو
کہتا تھا کہ ای ساؤل ساؤل تو
مُجھہ کیون ستاتا ہی کانٹون پر
لات مارنا تیرے لئے بُرا ہی* ۱۵.
تب مین کہا ای خُداوند تو
کون ہی وُہ بولا مین یسوع ہون
جسکو تو ستاتا ہی* اب اُٹھہ ۱۶.
اور کھڑا ہو کیونکہ مین اِسلئے
تُجھپر ظاہر ہوا کہ تُجھہ اُنچیزونکا
خدمت کرنیوالا اور گواہ ٹھہراؤن
جنکو تو دیکھا اور جو مین تُجھپر
ظاہر کرونگا* مین تُجھہ اِس قوم ۱۷.
اور غیر قومون سے بچاؤنگا جنکے
پاس اب مین تُجھہ بھیجتا ہون* ۱۸.
کہ تو اُنکے آنکھان کہول دیوے
تاکہ وے اندھیرے سے اُجالے اور
شیطان کے اِختیار سے خُدا کے

طرف پھریں اور گناہوں کی معافی
اور مقدسوں میں میراث پاویں
اُس ایمان کے سبب جو مجھپر
۱۹. ہی* ای بادشاہ اگرپا میں اُس
۲۰. آسمانی رویا کا نافرمان بردار نہوا*
بلکہ پہلے اُنکو جتایا جو دمشق
اور یروشالم اور سارے یہودیہ کے
ملک میں ہیں اور غیر قوموں
کو بھی کہ توبہ کریں اور خدا کے
طرف پھریں اور توبہ کے موافق
۲۱. عمل کریں* انہیں باتوں کے سبب
یہودیاں مجھے ہیکل میں پکڑکر
۲۲. میرے قتل کی تدبیر کئے* پر خدا
کی مدد پاکر آج تک کھڑا ہوں
اور چھوٹے بڑے پر گواہی دیتا
اور سواے اُسکے جو نبیاں اور
موسیٰ کہا کہ ہوگا کچھہ نہیں
۲۳. کہتا* کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا اور
مردوں کے جی اُٹھنے کا پہلا ہوکر
اِس قوم اور غیر قوموں کو نور
۲۴. پہنچاویگا* جب وُہ اپنا عذر
یوں کرتا تھا فیسطس پکار کر کہا
کہ ای پاؤل تو دیوانہ ہی بہت

علم تجھے دیوانہ کیا* وُہ کہا ای ۲۵.
فیسطس بہادر میں دیوانہ نہیں
بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتاں
کہتا ہوں* کہ بادشاہ جسکے ۲۶.
سامھنے اب میں بیدھڑک بولتا
ہوں یہہ جانتا ہی اور مجھے
یقین ہی کہ کوئی بات اُن میں
سے اُسپر چھپی نہیں کیونکہ یہہ
ماجرا تو کونے میں نہیں ہوا* ای ۲۷.
بادشاہ اگرپا کیا تو نبیونکو مانتا
میں جانتا ہوں کہ مانتا ہی* ۲۸.
اگرپا پاؤل سے کہا نزدیک ہی
کہ تیرے سمجھانے سے کرستیان
ہوجاؤں* پاؤل بولا خدا کرے کہ ۲۹.
صرف تو ہی نہیں بلکہ جتنے آج
میری سنتے ہیں فقط نزدیک ہی
نہیں بلکہ بالکل ایسے ہی ہوویں
جیسا میں ہوں مگر بغیر ان
زنجیروں کے* جب وُہ یہہ کہا ۳۰.
بادشاہ اُٹھا اور حاکم اور برنیقی
اورجو اُن کے ساتھہ بیٹھے تھے* اور ۳۱.
الگ جاکر آپس میں کہنے لگے
کہ یہہ شخص تو کوئی ایسی بات

نہین کرتا جو قید یا قتل کے لایق
۳۲. ہی* اگرپا فیسطس سے کہا اگر
قیصرکي دہائي ندیتا تو یہہ شخص
چھوٹ سکتا*

ستائیسوان باب

۱. اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز
پر اتالیہ کو جاوین وے پاؤل کو
اور کئي اور قید یونکو یولیوس
نامي اغسطوسي پلٹن کے ایک
۲. صوبدارکے حوالے کئے* اور ہم ادرمتینی
جہاز پر جو اسیا کے کنارے
کنارے جانےپر تھا چڑھکرلنگراٹھائے
اور ارسطرخس مقدوني شہر
۳. تسلینیقي نے ہمارے ساتھہ تھا*
دوسرے دن ہم صیدا مین پہنچے
اور یولیوس پاؤل سے خوش سلوکي
کرکر اجازت دیا کہ اپنے دوستون
۴. کے پاس جاکر آرام پاوے* پھر
وہانسے لنگر اٹھا کر قبرس کے نیچے
سے گذرے اس لئے کہ ہوا سامھنےکي
۵. تھي* اور جب ہم قلقیہ اور
پمفیلیہ کي دریا سے گذرے تو
مورا نامي لیقیہ کے شہر مین
۶. آئے* صوبہ دار وہان اسکندریہ کا
ایک جہاز پاکر جو اتالیہ کو جاتا
تھا ہم کو اسپر بٹھایا* اور جب ۷.
ہم بہت دن آہستہ آہستہ چلے
اور مشکل سے قنیدس کے سامھنے
آئے تو اسلئے کہ ہوا ہم کو آگے
بڑھنےندیتي تھي قریت کے نیچے سے
ہوکر سلموني کے سامھنے آئے* اور ۸.
وہان سے مشکل سے گذر کر اس
جگہہ جو حسن بندر کہلاتا ہی
پہنچے لاسیا شہر اسکے نزدیک
تھا* جب بہت دن گذرے اور ۹.
اب جہاز کے چلنے مین خطرہ تھا
اسلئے کہ روزے کے دن بھي گذرگئے
تھے پاؤل انکو جتا کر کہا* اي ۱۰.
مردو مین دیکھتا ہون کہ اس
سفر مین نقصان اور بڑي تباہي
پہنچیگي نہ صرف بوجھہ اور
جہاز پر بلکہ ہمارے جانون پر
بھي* پر صوبہ دار ناخدا اور جہاز ۱۱.
کے مالک کے باتان پاؤل کے باتون
سے زیادہ مانا* اور اس لئے کہ ۱۲.
وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لئے اچھا
نہ تھا اکثر لوگ صلاح کئے کہ وہان
سے روانہ ہووین کہ اگر ہوسکے تو
فینیقي مین پہنچکر جاڑا کاٹین

*کہ وُہ قریت کا ایک بندر تہا
جو دکہن پچّہم اور اُتر پچّہم کے
۱۳. رُخ تہا* جب کُچہہ کُچہہ دکہن
کی ہوا چلنے لگی تو وے اپنے
مطلب کو پہُنچے ہیں سمجہکر لنگر
اُٹہائے اور قریت کا کِنارہ پکڑکر
۱۴. روانہ ہوے* لیکن تہوڑی دیر کے
بعد ایک بڑی طوفانی ہوا جو
۱۵. یورقلدون کہلاتی ہی اُسپر گری*
اور جب جہاز اِختیار مین نہ
رہا اور ہوا کو سنبہال نہ سکا تو
۱۶. ہم اُسکو چلے جانے چہوڑ دئے* اور
ایک ٹاپو کے تلے جِسکا نام قلاوُدی
ہی بہگئے اور بڑی مُشکِل سے
۱۷. چہوٹی ناؤ کو کام مین لائے* اور
وے اُسکو اُٹہاکر اور تدبیران کرکر
جہاز کو نیچے سے باندہے اور چور
بالو مین دہس جانے کے ڈرسے ہم
جہاز کا پال وال گِرادئے اور یون
۱۸. ہی چلے* جب آندہی ہم کو
نہایت ستائی تو دوسرے دِن
۱۹. وے جہازکا بوجہہ پہینک دئے* اور
تیسرے دِن ہم اپنے ہاتہون سے
۲۰. جہاز کا اسباب بہی پہینکے* اور

جب بہُت دِنون تک سورج
اور تارے نظر نہ آئے اور بڑی
آندہی چلتی رہی آخِر کو
بچنے کی اُمّید ہم کو بالکُل نہ
رہی* اور بہُت روز فاقے کہینچے ۲۱.
بعد پاؤل اُنکے بیچ مین کہڑے
ہوکر کہا ای صاحِبو لازِم تہا کہ تم
ہماری بات مانکر قریت سے نہ
چلتے تو یہہ نُقصان اور تباہی نہ
اُٹہاتے* اور اب مین تمہاری ۲۲.
مِنّت کرتا ہون کہ خاطِرجمع
رکہو کیونکہ تم مین سے کِسی کا
جان برباد نہوگا مگر جہاز* کیونکہ ۲۳.
خُدا کا فِرشتہ جِسکا مین ہون
اور جِسکی بندگی کرتا اِسی
رات کو میرے پاس آکر کہا* ۲۴.
ای پاؤل مت ڈر کیونکہ ضرور
ہی کہ تو قیصر کے آگے حاضِر
ہووے اور دیکہہ خُدا اِن سب
کو جو تیرے سا تہہ جہاز مین
ہین تُجہے بخش دیا* پس ای ۲۵.
صاحِبو خاطِرجمع رہو کیونکہ
مین خُدا پر اِعتقاد رکہتا ہون
کہ جیسا مُجہے کہا گیا ویسا ہی

٢٦. ہوگا* لیکن ضرور ہم کسِی
٢٧. ٹاپو مین جا پڑینگے * جب
چوْدھوین رات آئي اور ہم
ادریہ کي دریا کے لہرون مین
ٹکرا رہے تھے آدھي رات کو
ملاّحان خیال کئے کہ کسِي مُلک
٢٨. کے نزدیک پہنچے* تب پاني
کي تھاہ لئے اور بیس بام پائے
اور تھوڑي دور بڑھکر پھر تھاہ لئے
٢٩. اور پندرہ بام پائے* اور اِس
ڈرسے کہ مبادا چٹانون پر جاپڑین
جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے
٣٠. اور صُبح کي راہ دیکھتے رہے* اور
جب ملاّحان چاہے کہ جہاز پر
سے بھاگ جاوین اور اِس بہانے
سے چھوٹي ناؤ کو دریا مین
چھوڑنے لگے کہ گویا اگل پر سے
٣١. لنگر ڈالنے چاہتے ہین* پاؤل
صوبہ دار اور سپاہیون سے کہا کہ
اگر یے کِشتي پر نرہین تو تُم
٣٢. بچ نہین سکتے* تب سپاہیان
چھوٹي کِشتي کي رسي کاٹکر
٣٣. اُسکو گرِنے دئے* اور اُجالا ہونے کے
آگے پاؤل سب کي مِنّت کیا

کہ کُچھہ کھاؤ اور کہا کہ آج چوْدہ
دِن ہوئے کہ تُم راہ دیکھتے ہین
اور فاقہ کئے اور کُچھہ نہ کھائے* ٣٤.
اب مین تُمھاري مِنّت کرتا
ہون کہ کُچھہ کھاؤ کہ اِس مین
تُمھاري سلامتي ہی کیونکہ تُم
مین سے کِسي کے سرِکا ایک بال
بِنگا نہ ہوویگا* اور یہہ کہکر وہ ٣٥.
روٹي لیا اور اُن سب کے سامھنے
خُدا کا شُکر کیا اور توڑکر کھانے
لگا* تب وے سب خاطِرجمع ٣٦.
ہوے اور آپ بھي کھانے لگے* ٣٧.
اور سب مِلاکر اُس جہازمین
دوسَو چھہتّر تھے* اور جب ٣٨.
وے پیٹ بھر کھائے اناج کو دریا
مین پھینکر جہاز کو ہلکا کئے * ٣٩.
اور جب دِن ہوا وے اُس
زمین کو نہ پہچانے پر ایک
کھاري دیکھہ جِسکے کِنارے پر
وے ہوسکے تو جہاز کو چڑھا
لیجانے چاہے* تب لنگر کاٹکر ٤٠.
دریا مین چھوڑدئے اور سُکان
کي رسي کھولے اور ہوا کے رُخ
پر پردہ چڑھا کر کِنارے کے

۴۱. طرف چلے* اور ایک جگہہ
جہان دو دریا ملے تھے پہُنچکر
جہازکو زمین پر دوڑا دئے تب
اگل دھکا کھا کر پھنس گئي اور
لہرون کے زور سے پیچھاٹوٹ
۴۲. گیا* اور سپاہیان قیدیون کو
مارڈالنے کي صلاح کئے کہ کوئي
۴۳. تیرکر نہ بھاگ جاوے* لیکن
صوبہدار پاؤل کو بچانے چاہا تو
اُنکو اِس اِرادے سے باز رکھا
اور حُکم کیا کہ جو لوگ تیر
سکتے ہین پہلے کود کر اپنے تئین
۴۴. کِنارے پر پہُنچاوین* اور کم کے
بعضے تختون پر اور بعضے جہاز
کے ٹکرون پر اور یون نہین ہوا کہ
سب کے سب زمین پر سلامت
پہُنچے*

اٹھائیسوان باب

۱. اورجب بچ نکلے تب دریافت
۲. کئے کہ اُس ٹاپوکا نام ملیطہ ہی*
اور وہان کے جنگلي لوگ ہم پر
نہایت مہربانی کئے کہ مینہون
اور جاڑے کے سبب آگ سلگاکر
۳. ہم سب کو پاس بُلائے* جب

پاؤل لکڑي کا بنڈہ جمع کرکر
آگ مین ڈالا ایک ناگ گرمي
پاکر نکلا اور اُسکے ہاتھہ پر لپٹ
گیا* تب وے جنگلیان اُس ۴.
کیڑے کو اُسکے ہاتھہ پر لپٹا ہوا
دیکھکر آپس مین کہے کہ مقرر
یہہ شخص خوني ہی کیونکہ اگرچہ
دریا سے بچ گیا پر خون اُسکو
جیتا نہین چھوڑتا ہی* اور ۵.
وُہ اُس کیڑے کو آگ مین
جھٹک دیا اور اُسکو کچھہ نقصان
نہ پہُنچا* پر وے دیکھتے تھے کہ ۶
وُہ سوج جایگا یا یکایک گرکر
مرجایگا لیکن جب وے
دیر تک منتظر رہے اور دیکھے کہ
اُسکو کچھہ ضرر نہ پہُنچا تو کچھہ
اور سمجھے اور کہنے لگے کہ یہہ
ایک دیوتا ہی* اور اُس جگہہ ۷.
کے نزدیک پبلیوس نامی اُس
ٹاپوکے سردار کي زمین تھي وُہ
ہم کو اپنے گھر لیجا کر تین دن
تک بڑي مہربانی سے ہماري
مہماني کیا* اور یون ہوا کہ پبلیوس ۸.
کا باپ تپ اور مروڑے کي بیماري

سے پڑا تھا پاؤل اُسکے پاس جاکر
دُعا مانگا اور اُسپر ہاتھہ رکھکر
۹. اُسکو چنگا کیا* جب یہہ ہوا
تب جتنے لوگ اُس ٹاپو مین
۱۰. بیمار تھے آئے اور چنگے ہوئے*
اور وے ہماري بڑي عِزّت کئے
اور ہمارے چلتے وقت جو
۱۱. کُچھہ ہم کو درکار تھا لادئے*
اور تین مہینے کے بعد اِسکندري
جہاز پر جسکا نِشان دیوکورے
تھا اور جاڑے بھر اُس ٹاپو مین
۱۲. رہا روانه ہوئے* اور سیراکوس
۱۳. مین لنگر کرکر تین دِن رہے* اور
وہان سے گھومکر ریگیوم مین
پُہنچے اور ایک روز کے بعد
جب دکھن کي ہوا چلي دوسرے
۱۴. دِن پٹیولي مین آئے* وہان
بھائیون کو پائے وے مِنّت کئے
که سات دِن ہمارے پاس رہو
۱۵. اوریونہین روم کو چلے* وہان
سے بھائي ہماري خبر سُنکر
اپیائي فورم اور تین سراے
تک ہمارے مِلنے کو آئے اور
پاؤل اُنکو دیکھکر خُدا کا شُکر
کیا اور خاطر جمع ہوا* جب ۱۶.
ہم روم مین پُہنچے صوبه دار
قیدیونکو خاص رسالے کے سردار
کے سپرد کیا مگر پاؤل کو اکیلا
ایک سپاہي کے ساتھه جو اُس
کي نِگہباني کرے رہنے کي اِجازت
ہوي* اور یون ہوا که تین دِن ۱۷.
کے بعد پاؤل یہودیونکے رئیسونکو
ایکٹّھے کیا جب وے جمع
ہوئے اُنسے کہا اي بھائیو مین
قوم کے اور باپ دادون کے
دستورکے کُچھہ برخِلاف نه کیا
تو بھي یروشالم سے باندھکر
مُجھے رومیون کے ہاتھه مین حواله
کئے* وے میرا حال دریافت کرکر ۱۸.
چاہے که مُجھے چھوڑدیوین کیونکه
وے میرے قتل کا کوئي سبب
نه پائے* پر جب یہودي برخِلاف ۱۹.
کہنے لگے مین لاچاري سے قیصر
کي دُہائي دیا اِس واسطے نہین
که اپني قوم پر فریاد کرون* ۲۰.
سوا اِسي سبب مین تُم کو بُلایا
که تُم کو دیکھون اور گُفتگو کرون
کیونکه اِسرائیل ہي کي اُمّید کے

۲۱. سبب اِس زنجیرسے بندھاہون*
وے اُسّے کہنے کہ ہم نہ یہود یہ
سے تیرے حق مین خط پائے
نہ کوئی بھائیون مین سے آکر
تیری کُچھہ خبر سُنا یا یا بدی
۲۲. بیان کیا* پر ہم تُجھہ سے سّنا
چاہتے ہین کہ تو کیا سمجھتا ہی
کیونکہ ہمکو معلوم ہی کہ ہر
۲۳. کہین اِس فِرقے کو بُرا کہتےہین*
تب وے اُسکے لئے ایک دِن
ٹھہراکر بہُتیرے اُسکےڈیرے پرآئے
وّہ اُنکو خُدا کی بادشاہت پر
گواہی دےدیکر اور موسیٰ کی
شریعت اور نبیون کی کِتاب
سے مسیح کے حق مین دلیلان لالاکر
۲۴. صُبح سے شام تک تعلیم دیتا رہا*
بعضے اُن باتون کو مانے اوربعضے
۲۵. بے ایمان رہے* جب وے آپس
مین مُتّفق نہوے پاؤل یہہ کہتے ہی
چلے گئے کہ روحِ قُدس اشعیا
نبی کے معرفت ہمارے باپ
۲۶. دادون سے خوب کہا* کہ تو
اِس قوم کے پاس جا اور کہہ
کہ تُم کانون سے سُنیگے پر نہ
سمجھینگے* اور آنکھون سے ۲۷
دیکھینگے پردریافت نہ کرینگےکیونکہ
اِس قوم کا دِل موٹا اور کان اونچے
ہین اور اپنے آنکھان موند لئے
کہ آنکھون سے نہ دیکھین اور
کان سے نہ سُنین اور دِل سے نہ
سمجھین اور نہ پھرین اور مین
اُنکو چنگا نہ کرون* پس تُم کومعلوم ۲۸.
ہونا کہ خُدا کی نجات غیرقومون
کے پاس بھیجی گئی اور وّے
اُسکو سُنینگے* جب وّہ یِہہ کہا ۲۹.
یہودی آپس مین بہُت بحث
کرتے چلے گئے* اور پاؤل پورے ۳۰.
دوبرس اپنے کِرائے کے گھرمین
رہا اور سب کو جو اُس کے پاس
آتے تھے آنے دیا* اور بڑی بے ۳۱.
پروائی اور بے روک ٹوک خُدا
کی بادشاہت کی مُنادی کرتا اور
خُداوند یسوع مسیح کی باتان
سِکھاتا رہا*

THE EPISTLE TO THE ROMANS.

پاؤل کا خط رومیون کو

پہلا باب

١. پاؤل یسوع مسیح کا بندہ اور
٢. چنا ہوا رسول* جو خداکي اُس
اِنجیل کے لئے جُدا کیا گیا جِسکا
وُہ آگے سے اپنے نبیون کے وسیلے
سے پاک کتابون مین وعدہ کیا
٣. ہی* اپنے بیٹے ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے حق مین جو
جِسم کے نسبت داؤد کي نسل
۴.* سے ہوا* مگر روحِ قُدس کے نسبت
جي اُٹھنے کي مضبوط دلیل سے خدا
٥. کا بیٹا ثابت ہوا* جِس کے معرفت
سے ہم فضل اور رسالت پائے کہ
سب قومان اُس کے نام پر ایمان
٦. لاکر تابع ہووین* جن مین سے تُم
بھي یسوع مسیح کے چنے ہوئے
٧. ہین* اُن سب کو جو روم مین
خُدا کے پیارے اور چنے ہوئے
مُقدّس ہین لِکھتا ہی ہمارے
باپ خُدا اور خداوند یسوع
مسیح کے طرف سے تُم پر فضل اور
سلامتي ہووے* پہلے مین یسوع ٨.
مسیح کے معرفت تُم سب کے لئے
اپنے خُداکا شُکر کرتا ہون کہ تمام
دُنیا مین تُمہارے ایمان کي
ذِکر ہی* اور خُدا جِسکي خِدمت ٩.
مین اپني روح سے اُسکے بیٹے
کي اِنجیل مین کرتا ہون میرا
گواہ ہی کہ مین کِسطرح نِت
تُم کو یاد کرتا* اور ہمیشہ اپنے ١٠.
دُعاؤن مین درخواست کرتا ہون کہ
اگر خُدا کي مرضي سے میرا
سفر بخَیر ہووے تو اب اِتني
مُدّت کے بعد تُمہارے پاس آؤن* ١١.
کیونکہ مین تُم کو دیکھنے بہت
چاہتا ہون تاکہ کوئي روحاني

نعمت تم کو پہنچاؤں کہ تم
۱۲. مضبوط ہو جاوین* یعنے مین
تم سے آپس کے ایمان کے سبب
جو تم مین اور مجھہ مین ہی
۱۳. تسلّي پاؤن* اي بھائیو
مین نہین چاہتا کہ تم اس سے
ناواقف رہین کہ مین بارہا
تمھارے پاس آنیکا اراده کیا
تا کہ جیسا اور قومون سے پہل
پایا ویسا ہي کچھہ تم سے بھي
۱۴. پاؤن پر آج تک رکا رہا* کہ
مین یونانیون اور غیر یونانیون
داناؤن اور نادانون کا قرضدار
۱۵. ہون* سو مین مستعد ہون کہ
تم کو بھي جو روم مین ہین مقدور
۱۶. بھر انجیل کي خبر دیون* کیونکہ
مین مسیح کي انجیل سے شرماتا
نہین اس لئے کہ وہ ہر ایک
کي نجات کے واسطے جو ایمان
لاتا پہلے یہودي پھر یوناني کے
۱۷. لئے خدا کي قدرت ہي* اس
واسطے کہ خدا کي راستي جو
سرا سر ایمان سے ہي اسمین ظاہر

ہي جیسا کہ لکھا ہي کہ جو ایمان
سے راستباز ہي سو ہي جیتا
رہیگا* کیونکہ آدمي کي تمام ۱۸.
بیدیني اور ناراستي پر خدا
کا غضب آسمان سے ظاہر ہوتا ہي
اسلئے کہ وے سچّائي کو ناراستي
سے روک دیتے ہین* خدا کے ۱۹
بابت جو کچھہ معلوم ہو سکتا
اُن پر ظاہر ہي کیونکہ خدا اُن پر
ظاہر کیا* اسلئے کہ اُسکے صفتان ۲۰.
جو دیکھنے مین نہین آتے یعنے
اُسکي قدیم قدرت اور خدائي
دنیا کي پیدایش سے اُسکے کامون
پر غور کرنے مین ایسا صاف
معلوم ہوتے کہ اُنکو کچھہ عذر
نہین* کیونکہ اگرچہ وے خدا ۲۱.
کو پہچانے تو بھي خدائي کے
لایق اُسکي بزرگي اور شکرگذاري
نہ کئے بلکہ باطل خیالون مین
پڑگئے اور اُن کے نافہم دل تاریک
ہوگئے* وے اپنے تئین دانا ٹھہراکر ۲۲.
نادان ہوگئے* اور غیر فاني خدا ۲۳.
کے جلال کو فاني آدمي اور

پرندے اور چرندے اور کیڑے
مکوڑون کي مورت اور صورت
٢٤. سے بدل ڈالے* اِس واسطے
خُدا بهي اُن کے دلون کي خواہش
پر اُنکو ناپاکي مین چهوڑ دیا که
اپنے بدن آپس مین بے حُرمت
٢٥. کرین* وے خُدا کي سچّائي کو
جهوٹهه سے بدل ڈالے اور بنانیوالے
کو جو ہمیشه تعریف کے لایق ہی
آمین چهوڑکر بنائي ہوئي چیزکي
٢٦. پرستش اور بندگي کئے* اِس سبب
سے خدا اُنکو گندے شهوتون مین
چهوڑ دیا که اُنکے عورتان بهي
اپنا معمولي کام اُلٹے کامون
٢٧. سے بدل ڈالے* یون ہي مرد
بهي اپنے معمولي کام عورتون سے
چهوڑ کر اپني شهوت سے آپس
مین جلے که مرد ان مردون
کے ساتهه روسیاہي کے کام کرکر
اپنے مین اپني گمراہي کے لایق
٢٨. پهل پائے* اور جیسا وے خُدا
کو پهچانکر یاد رکهنے پسند نهین
کئے خُدا بهي اُنکو عقل کي بے تمیزي
مین چهوڑ دیا که نالایق کام کرین* ٢٩.
سو وے طرح طرح کي ناراستي
حرام کاري بُرائي لالچ بدذاتي
سے بهرگئے اور حسد خون جهگڑا
دغا بازي بد خوئي سے معمور*
ہوئے* کانا پهوسي کرنے والے تُهمت ٣٠.
لگانے والے خُدا کے دُشمن جبر
کرنے والے گهمنڈے لاف زن
بدیون کے باني ما باپ کے نافرمان
بردار* بے عقل بد عهد بے درد ٣١.
کینه ور بے رحم ہوئے* اور ٣٢.
اگرچه وے خُدا کا حُکم جانتے
ہین که ایسے کام کرنے والے قتل
کے لایق ہین تو بهي نه صرف
آپ کرتے بلکه کرنے والون سے
بهي خوش ہوتے*

دوسرا باب

١. پس اے آدمي کوئي کیون
نه ہو جو تو عیب لگاتا تجهه کو
کُچهه عذر نهین کیونکه جس
بات مین تو دوسرے پر عیب
لگاتا اپنے تئین گنهگار ٹهہراتا
ہی اِسواسطے که تو جو عیب

٢. لگاتا خود وہي كام كرتا ہى*
ليكن ہم جانتے ہين كه ايسے كام
كرنے والون پر خُدا كے طرف
٣. سے سزا كا حُكم دُرست ہى *
*اى انسان جو تو ايسے كام كرنےوالون
پر عيب لگاتا اور خود وہي كرتا
كيا يہه خيال كرتا ہى كه خُدا
٤. كي عدالت سے بچ نكليگا* يا تو
اُسكي كمال مہرباني اور برداشت
اور مُہلت كو ناچيز سمجهتا اور
نہين جانتا كه خُدا كي مہرباني
٥. اِسي لئے ہى كه تو توبه كرے *
بلكه تو اپنے سخت اور بے توبه
كئے دِل سے اُس دِن كے خاطِر
جِسمين غضب اورخُداكي عدالت
حق ظاہر ہوگي اپنے لئے غضب
٦. جمع كرتا ہى* جو ہر ايك كو
٧. اُسكے كامون كے موافِق بدلاديگا*
اُنكو جو نيك كام پر قايم رہكر
بزرگي اور عِزّت اور بقا كے
چاہنے والے ہين ہميشه كي
٨. زندگي ديگا* مگر اُن پر جو
فسادي اور سچائي سے مخالِف

اور ناراستي كے تابع ہين قہر
اور غضب ہوگا* بلكه ہر ايك ٩.
آدمي كا جان جو بُرائي كرتا
ہى مُصيبت اور عذاب مين
پڑيگا پہلے يہودي پهر يوناني كا* ١٠.
اور ہر ايك كو جو بهلائي كرتا
ہى بزرگي اور عِزّت اور سلامتي
مِليگي پہلے يہودي پهر يوناني
كو* كيونكه خُدا كِسي كي طرف ١١.
داري نہين كرتا* اِسلئے كه ١٢.
جِن كو شريعت نہين مِلي اور
وے گُناه كئے سو بغير شريعت
كے ہلاك ہونگے اور جو شريعت
پاكر گُناه كئے اُنكي سزا شريعت
كے مُوافِق ہوگي* جِسدِن ١٣.
كه خُدا ميري اِنجيل كےمُوافِق
يسوع مسيح كے معرفت آدميون
كے پوشيده باتون كا اِنصاف
كريگا* كيونكه خُدا كے نزديك ١٤.
شريعت كے سُننيوالے راستباز
نه ٹهہرينگے بلكه شريعت پر
عمل كرنے والے* اِسلئے جب غير ١٥.
قوم جِنكو شريعت نه مِلي اگر

طبیعت سے شریعت کے کام کرتے
ہین تو وے شریعت نہ پاکر اپنے
۱۶. لئے آپ ہی اپنی شریعت ہین*
وے شریعت کا خُلاصہ اپنے دلون
مین لکہا ہوا دِکہاتے ہین اور
اُنکی تمیز بہی گواہی دیتی اور
اُنکے خیال آپسمین اِلزام دیتے
۱۷. یاعذر کرتے ہین* دیکہہ تو یہودی
کہلاتا اور شریعت پر بہروسا
۱۸. رکہتا اور خدا پر گھمنڈ کرتا*
اور اُسکی مرضی جانتا اور
شریعت کی تعلیم پاکر بُرے
۱۹. بہلے مین فرق کرتا* اور آپ
پر یقین رکہتا ہی کہ مین اندھون
کا راہ دِکہانے والا اور اندھیرے
مین رہنے والون کے لئےروشنی
۲۰. ہون* اور نادانون کا سکہلانے
والا اور لڑکون کا اُستاد اور
عِلم اورسچائی کا خُلاصہ جوشریعت
مین ہی میرے پاس موجود
۲۱. ہی* پس کیا تو جو اوَرون کو
سِکہاتا ہی اپنے تئین نہین سِکہاتا
تو جو وعظ کرتا ہی کہ چوری

نکرنا کیا آپ ہی چوری کرتا* ۲۲.
تو جو کہتا کہ زِنا نکرنا کیا آپ
ہی زِنا کرتا تو جو بُتون سے نفرت
رکہتا کیا آپ ہی ہیکل کو لوٹتا
ہی* اور تو جو شریعت پر ۲۳.
گھمنڈ کرتا ہی شریعت کے نہ
ماننے سے خُدا کے نام کی بیعزّتی
کرتا* چُنانچہ لکہا ہی کہ تُمہارے ۲۴.
سبب غیرقومون مین خدا کے نام
کی حقارت ہوتی ہی* ختنہ فایدہ ۲۵.
مند تو ہی اگر تو شریعت پر
عمل کرے لیکن جو تو شریعت
کے برخِلاف چلنے والا ہوا تو
تیرا ختنہ نامختونی ٹہہرا* پس ۲۶.
نامختونی شریعت کے حُکمون
پرعمل کرے تو کیا اُسکی نامختونی
ختنہ نہ گنی جائیگی* اور اگر ۲۷.
ذاتی نامختون شریعت کو پورا
کرے تو کیا تجہے جو باوجود کِتاب
اور ختنے کے شریعت کے برخِلاف
چلتا ہی گُنہگار نہ ٹہہرائیگا* ۲۸.
کیونکہ وُہ یہودی نہین جو
ظاہِر ہی مین ہی اور وُہ ختنہ

نہین جو ظاہر ہی جسم مین
۲۹. ہی* بلکہ یہودي وہي جو باطن
سے ہی اور ختنہ وہي جو دِل
اور روح سے ہی نہ کہ لفظي
جِسکي تعریف آدمیون سے
نہین بلکہ خُدا سے ہی*

تیسرا باب

۱. پس یہودي کو کیا فضیلت
۲. یا ختنے کا کیا فایدہ ہی* البتہ
ہرطرح بہُت ہی خصوصاً یہہ کہ
وے خُدا کے کلام کے امانت‌دار
۳. ہوئے* پھر اگر بعضے ایمان نلائے
تو کیا اُن کي بے ایماني خُداکا
۴. اِعتبار باطِل کرسکتي ہی* ایسا
نہ ہووے بلکہ خُدا سچّا ہی اگرچہ
ہرایک آدمي جھوٹھا ہووے
چُنانچہ لِکھا ہی کہ تو اپنے باتون
مین راست ٹھہرے اور عدالت
۵. مین جیت جاوے* پر اگر
ہماري ناراستي خُدا کي راستي
کو ظاہر کرتي ہی تو ہم کیا کہین
کیا خُدا ناراست ہی جو قہر
نازِل کرتا مین تو آدمي کے
طرح بولتا ہون* ایسا نہ ہووے ۶.
تو خُدا کیونکر دُنیا کي عدالت
کریگا* پھر اگر میرے جھوٹھ کے ۷.
سبب خُدا کي سچّائي اُسکے
جلال کے لئے زیادہ ظاہر ہوئي
تو مَینبھي پر کیون گُنہگار کے طرح
حُکم ہوتا ہی* اور ہم کیون بُرائي ۸.
نہ کرین تاکہ بھلائي نِکلے (چُنانچہ
بعضے ہم پر یہہ تُہمت لگاتے ہین
کہ ہم یون کہتے) ایسون پر سزا
کا حُکم حق ہی* پس کیا ہم اُن ۹.
سے بہتر ہین ہرگز نہین کیونکہ
ہم آگے بیان کرچُکے کہ کیا یہودي
اور کیا یوناني سب کے سب گُناہ
کے تلے دبے ہوے ہین* جیسا ۱۰.
لِکھا ہی کہ کوئي راستباز نہین
ایک بھي نہین* کوئي سمجھنےوالا ۱۱.
نہین کوئي خُدا کا ڈھونڈھنے والا
نہین* سب گُمراہ ہین سب کے ۱۲
سب نِکمّے ہین کوئي نیکي کرنے والا
نہین ایک بھي نہین* اُنکا گلا ۱۳.
کُھلي گور ہی وے اپني زبان
سے فریب دئےہین اُن کے ہونٹون

۱۴. مین سانپون کا زہر ہی* اُن کے
مُنہہ مین لعنت اور کڑواہٹ بھري
۱۵. ہی* اُن کے قدم خون کرنے مین
۱۶. تیز ہین* اُن کے راہون مین تباہي
۱۷. اور پریشاني ہی* اور وے سلامتي
۱۸. کي راہ نہین پہچانے* اُن کے
۱۹. نظرون مین خُدا کا خوف نہین*
اب ہم جانتے ہین کہ جو کچھہ
شریعت فرماتي شریعت والون ہي
سے کہتي ہی تاکہ سب کا مُنہہ بند
ہوجاوے اور ساري دُنیا خُدا کے
۲۰. سامھنے گُنہگار ٹھہرے* پس کوئي
آدمي شریعت کے کامون سے اُس
کے سامھنے راستباز نہ ٹھہریگا کیونکہ
شریعت کے وسیلے سے گُناہ کي
۲۱. پہچان ہي ہی* پر اب خُدا کي
راستبازي بےشریعت ہي ظاہر ہوئي
جسپر شریعت اور نبي گواہي
۲۲. دیتے ہین* یعنے خُدا کي وُہ
راستبازي جو یسوع مسیح پر ایمان
لانے سے سب کے لئے ہی اور سب
ایمان لانیوالون کو مِلتي کیونکہ کچھہ
۲۳. فرق نہین* اِس لئے کہ سب گُناہ
کئے اور خُدا کے جلال سے محروم
ہین* سو وے اُسکے فضل سے اُس ۲۴.
مخلصي کے سبب جو مسیح یسوع
سے ہی مُفت راستباز گِنے جاتے ہین* ۲۵.
جِسکو خُدا ایک کفارہ جو اُسکے
لہو پر ایمان لانے سے کام آوے ٹھہرایا
تاکہ اپني راستي اگلے وقت کے
بابت ظاہر کرے جِس مین وُہ صبر
کرکر گُناہون سے طرح دیا اور اِس
وقت کے بابت بھي اپني راستي
ظاہر کرے* تاکہ وُہ آپ ہي راست ۲۶.
رہے اور اُسکو جو یسوع پر ایمان
لاتا راستباز ٹھہراوے* پھر اب ۲۷.
گھمنڈ کہان رہا اُس کي جگہہ ہي
نرہي کِس شریعت سے کیا اعمال
کي شریعت سے نہین بلکہ ایمان
کي شریعت سے* پس نتیجہ ۲۸.
یہہ ہی کہ آدمي ایمان ہي سے
بےاعمال شریعت کے راستباز ٹھہرتا
ہی* کیا وُہ صرف یہودیون کا خُدا ۲۹.
ہی اور غیرقومون کا نہین البتہ
وُہ غیرقومون کا بھي ہی* کیونکہ ۳۰.
ایک ہي خُدا ہی جو مختونون

کو ایمان سے اور نامختونون کو بھی
ایمان ہی کے سبب راستباز
۳۱. ٹھہراویگا* پس کیا ہم شریعت
کو ایمان سے باطل کرتے ہین ایسا
نہ ہووے بلکہ ہم تو شریعت کو
قایم کرتے*

چوتھا باب

۱. پھر ہم کیا کہین کہ ہمارا باپ
۲. ابیرہام جسم کے بابت کچھہ پایا*
کیونکہ اگر ابیرہام اعمال کی راہ
سے راستباز گنا گیا تو اُس کی بڑائی
کی جگہہ ہی مگر خدا کے آگے
۳. نہین* اِس لئے کہ کتاب کیا کہتی
ہی یہی کہ ابیرہام خدا پر ایمان
لایا اور یہہ اُسکے لئے راستبازی
۴. ٹھہری* اب مزدور کو مزدوری
دینا بخشش نہین بلکہ اُسکا حق
۵. ہی* پر اُسکے لئے جو کام نہین
کرتا بلکہ اُسپر جو گنہگار کو راستباز
ٹھہراتا ایمان لاتا ہی اُسی کا ایمان
۶. راستبازی گنا جاتا* چنانچہ داؤد
بھی اُس آدمی کی نیک بختی
کی ذکر کرتا ہی جس کو خدا بغیر
اعمال کے راستباز ٹھہراتا* کہ مبارک ۷.
وے جنکے خطا معاف ہوے اور
جنکے گناہ چھپائے گئے* مبارک ۸.
وہ شخص جسکے گناہون کا حساب
خداوند نہ لیگا* پس کیا یہہ ۹.
نیک بختی مختون ہی کے لئے
ہی یا نامختونون کے لئے بھی ہم
تو کہہ چکے کہ ابیرہام کے لئے اُس
کا ایمان راستبازی گنا گیا* پس ۱۰.
وہ کب گنا گیا مختونی یا نامختونی
کی حالت مین مختونی مین نہین
بلکہ نامختونی مین* اور وہ ختنے کا ۱۱.
نشان پایا کہ اُس ایمان کی
راستبازی کی مُہر ہو جو اُسکو
نامختونی مین ملی تھی تاکہ وہ
اُن سب کا جو نامختونی مین ایمان
لاتے ہین باپ ہووے کہ اُن کے لئے
بھی راستبازی گنی جاوے* اور ۱۲.
مختون کا بھی باپ ہووے نہ اُن
کا جو صرف مختون ہین بلکہ جو
ہمارے باپ ابیرہام کے ایمان کی
بھی جو نامختونی مین تھا پیروی

۱۳. کرتے* کیونکه وه وعده جو ابیرہام
اور اسکی نسل کے ساتھه تھا که
دنیا کا وارث ہوگا سو شریعت کے
وسیلے سے نہین بلکه ایمان کی
۱۴. راستبازي سے* کیونکه اگر
شریعت والے ہي وارث ہین تو
۱۵. ایمان بیفایده اور وعده لاحاصل*
کیونکه شریعت غصے کا سبب ہی
اس لئے که جہان شریعت نہین
۱۶. وہان نافرماني بھي نہین* سو اس
لئے ایمان سے ہوا که وه فضل ٹھہرے
تاکه وه وعده تمام نسل کے لئے باقي
رہے نه صرف اس نسل کے لئے جو
شریعت والي ہی بلکه اسکے لئے
بھي جو ابیرہام کے سریکا ایمان
۱۷. رکھتي* وه اس خدا کے سامھنے
جسپر وه ایمان لایا اور جو مردون
کا جلانے والا اور ان چیزون کي
جو موجود نہین یون ذکر کرتا که
گویا موجود ہین ہم سب کا باپ
ہی چنانچه لکھا ہی که مین تجھه
۱۸. بہت قومون کا باپ مقرر کیا*
وه ناامیدي کي جگہه مین امید
کے ساتھه ایمان لایا تاکه وه اس
کلام کے موافق که تیري نسل ایسي
۱۹. ہوگي سب قومون کا باپ ہووے*
وه سست اعتقاد نه تھا اور نه وه
اپنے مرے سے بدن کا جو سو برس
کے قریب کا تھا اور نه ساره کے رحم
کا جو خشک ہوگیا تھا کچھه خیال
۲۰. کیا* اور وه بے ایماني سے خدا کے
وعدے مین شک نه لایا بلکه
اعتقاد مین مضبوط ہوکر خدا کي
۲۱. بڑائي کیا* اور اسکو کمال یقین
ہوا که جو کچھه وه وعده کیا پورا
۲۲. کرسکتا ہی* اسي واسطے یہه اسکے
۲۳. لئے راستبازي ٹھہري* اور صرف
اسیکے لئے نہین لکھا که یہه اسکے
۲۴. واسطے ٹھہري* بلکه ہمارے لئے
بھي جنکے واسطے راستبازي
ٹھہریگي اگر ہم اس پر ایمان لاوین
جو ہمارے خداوند یسوع کو مردون
۲۵. مین سے جلایا* وه ہمارے خطاؤن
کے واسطے حوالے کردیا گیا اور
ہمارے راستباز ہونیکے لئے جلایا
گیا*

پانچوان باب

۱. پس جب که ہم ایمان کے سبب
راستباز ٹھہرے تو ہم مین اور خدا
مین ہمارے خُداوند یسوع مسیح
۲. کے وسیلے سے مِلاپ ہوي* اور
اُسي کے وسیلے سے ہم اُس فضل مین
جسپر قایم ہین ایمان کے سبب
دخل پاتے اور خدا کے جلال کي
۳. اُمید پر گھمنڈ کرتے ہین* اور
صِرف یہي نہین بلکه مُصیبتون
مین بھي بڑائي کرتے یہه جانکر
۴. که مُصیبت سے صبر پیدا ہوتا*
اور صبر سے تجربه اور تجربے سے
۵. اُمید* اور یہه اُمید شرمنده نہین
کرتي کیونکه روح قُدس کے وسیلے
سے جو ہم کو مِلا خُدا کي مُحبت
۶. ہمارے دل مین جاري ہوئي*
کیونکه جب ہم کمزور تھے مسیح
۷. عین وقت پر بے دینون کے لئے موا*
که کِسي راستباز کے واسطے جان
دینا مُشکل ہے پر شاید کِسي مین
یہه جُرات ہووے که کِسي بھلائي
۸. کرنیوالے کے لئے اپنا جان دیوے *
لیکن خُدا اپني مُحبت ہم پر
یون ظاہر کیا که جب ہم گُناه کرتے
جاتے تھے مسیح ہمارے واسطے موا* ۹.
پس جب اُسکے لہو کے سبب ہم
راستباز ٹھہرے تو کِتنا ہي زیاده
اُسکے وسیلے سے قہر سے بچ رہینگے* ۱۰.
کیونکه جب خدا ہم سے جس
وقت که ہم دُشمن تھے اپنے بیٹے
کي موت کے سبب مِلاپ کیا پس
ہم اب مِلکر اُسکي زِندگي کے
سبب کِتناہي زیاده بچ جائینگے* ۱۱.
اور صِرف یہي نہین بلکه اپنے
خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے
جِس کے سبب اب ہم مِلاپ پائے
خُدا پر فخر بھي کرتے ہین* پس ۱۲.
جِسطرح ایک شخص کے وسیلے سے
گُناه دُنیا مین آیا اور گُناه کے سبب
موت اُسي طرح موت سب مین
پھیلي اِسلئے که سب گُناه کئے* ۱۳.
کیونکه شریعت ظاہر ہونے تک
گُناه دُنیا مین تھا پر جہان شریعت
نہین گُناه گِنا نہین جاتا* تو ۱۴.
بھي موت آدم سے موسیٰ تک اُن

پر بھي اِختیار پائي جو آدم کے
سریکا گُناہ نکئے جو آنےوالےکا نشان
۱۵. تھا* پر یہہ نہین کہ جِسقدر خطا
اُسي قدر بخشِش کیونکہ جب
ایک ہي خطا کے سبب بہت
سے مرگئے تو ایک ہي شخص یعنے
خُداوند یسوع مسیح کے فضل سے
خُدا کا فضل و کرم بہتون پر کِتنا
۱۶. زیادہ ہوا* اور جو کُچھہ اُس ایک
گنہگار سے ہوا سو بخشِش برابر نہین
کیونکہ ایک ہي خطا کے سبب سزاکا
حُکم ہوا پر راستباز ہونیکے لئے بہت
۱۷. خطاؤن کي بخشِش ہی* کیونکہ
اگر ایک کي خطا کے سبب موت
ایک ہي کے وسیلے سے بادشاہت کي
تو وے جو کمال فضل اور راستبازي
کا اِنعام پاتے ہین ایک یسوع مسیح
کے وسیلے سے زِندگي مین کیا ہي
۱۸. بادشاہت کرینگے* پس جیسا
ایک خطا کے سبب سب آدمیون
پر سزا کا حُکم ہوا ویسا ہي ایک کي
راستبازي کے سبب سب آدمیون
۱۹. کے لئے زِندگي کي راستبازي ٹھہري*

کیونکہ جیسا ایک شخص کي
نا فرمان برداري سے بہت لوگ
گنہگار ٹھہرے ویسا ہي ایک کي
فرمان برداري کے سبب بہت
لوگ راستباز ٹھہرینگے* اور ۲۰.
شریعت درمیان آئي کہ خطا زیادہ
ہووے پر جہان گُناہ زیادہ ہوا فضل
اُس سے بھي نہایت زیادہ ہوا ہی* ۲۱.
کہ جیسا گُناہ موت سے بادشاہت
کیا ویسا ہي فضل ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیشہ
کي زِندگي کے لئے راستبازي سے
بادشاہت کرے*

چھٹھا باب

پس ہم کیا کہین کیا گُناہ کرتے ۱.
رہنا تا کہ فضل زیادہ ہووے* ایسا ۲.
نہ ہووے ہم تو گُناہ کے نِسبت مرے
ہین پھر کیونکر اُس مین زِندگي
گُذارین* کیا تُم نہین جانتے کہ ہم ۳.
مین سے جو مسیح یسوع کا باپتسما
پائے اُسکي موت کا باپتسما پائے* ۴.
پس موت کے باپتسما کے سبب

اُسکے ساتھہ گاڑے گئے تاکہ جیسا
مسیح مُردون مین سے باپ کے جلال
کے وسیلے سے اُٹھایا گیا ہی ویسا ہم
٥. بھی نئی زندگی مین قدم مارین*
اگر ہم اُس کے طرح مرکر بوئے گئے
تو البتّہ جی اُٹھنے مین بھی اُس کے
٦. مانند ہونگے* کیونکہ ہم جانتے ہین
کہ ہماری پُرانی آدمیت اُسکے ساتھہ
مصلوب ہوئی تاکہ گُناہ کا بدن
نیست ہوجاوے کہ ہم آگے کو گُناہ
٧. کے غُلام نہ بنین* کیونکہ جو مرا
٨. وہ گُناہ سے چھٹکارا پایا* پس اگر
ہم مسیح کے ساتھہ مرے تو ہم کو
یقین ہی کہ اُسکے ساتھہ جئینگے
٩. بھی* ہم یہہ جانتے ہین کہ مسیح
مُردون مین سے جی اُٹھا پھر نہین
مریگا اور موت پھر اُسپر اختیار
١٠. نہین رکھتی* کیونکہ جو موا سو
گُناہ کے نسبت ایک دفعہ موا پھر
١١. جو جیتا سو خُدا کے نسبت جیتا*
اِسی طرح تُم بھی اپنے تئین گُناہ
کے نسبت مُردہ سمجھو پر خُدا کے
نسبت ہمارے خُداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے زندہ* پس گُناہ تمہارے ١٢.
نیست ہونیوالے بدن پر سلطنت
نہ کرنا کہ تُم جسمانی خواہشون
مین اُس کے فرمان بردار ہوجاوین* ١٣.
اور نہ اپنے اعضا گُناہ کے حوالے کرو
کہ ناراستی کے ہتھیار بن جاوین
بلکہ اپنے تئین اِس طرح خُدا کو
سونپو جیسا کہ مرکر جی اُٹھے ہین
اور اپنے اعضا خُدا کے سپُرد کرو
تاکہ راستی کے ہتھیار بنین* اِس ١٤.
لئے کہ گُناہ تُم پر حکومت نکرسکیگا
کیونکہ تُم شریعت کے اختیار مین
نہین بلکہ فضل کے اختیار مین
ہین* پس کیا گُناہ کیا کرنا اِس ١٥.
لئے کہ ہم شریعت کے اختیار مین
نہین بلکہ فضل کے اختیار مین
ہین ایسا نہ ہووے* کیا تُم نہین ١٦.
جانتے کہ جسکی تابعداری مین
تُم اپنے تئین غُلام کے مانند سونپتے
ہین اُسیکے غُلام ہین جسکی تابعداری
کرتے خواہ گُناہ کی جسکا آخر
موت ہی خواہ فرمان برداری
کی جسکا پھل راستبازی ہی* پر ١٧.

خُدا کا شُکر که تُم جو آگے گُناه
کے غُلام تھے تعلیم کے سانچے مین
۱۸. ڈھالےجاکر دِل سے فرمان بردار ہوئے*
اور گُناه سے چھوٹ کر راستبازي
۱۹. کے غلام بنے* مین تُمھارے جِسم کي
کم زوري کے سبب آدمي کے طرح
بیان کرتا ہون کیونکه جیسا تُم
اپنے اعضا ناپاکي اور شرارت کي
غُلامي مین سونپے تھے تاکه شرارت
کرین ویسا ہي اب اپنے عضوؤن کو
راستبازي کي غُلامي مین پاک ہونے
۲۰. کے واسطے سونپو* کیونکه جب تُم
گُناه کے غلام تھے راستبازي سے آزاد
۲۱. تھے* پس تُم اُن کامون سے جِن
سے اب شرمندے ہین کیا پھل
۲۲. پائے کیونکه اُنکا انجام موت ہی*
پر اب تُم گُناه سے چھوٹ کر اور
خدا کے بندے ہوکر پاکیزگي کا پھل
لاتے ہین اور آخر ہمیشه کي زِندگي
۲۳. ہی* کیونکه گُناه کي مزدوري موت
ہی پر خُدا کي بخشش ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے
ہمیشه کي زِندگي ہی*

ساتوان باب

اي بھائیو تُم نہین جانتے مین ۱.
تو اُن سے کہتا ہون جو شریعت
سے واقف ہین که جب تک آدمي
جیتا ہی اُس پر شریعت کا حُکم
ہی* کیونکه بیاہي عورت شریعت ۲.
کے مُوافق اپنے خصم کي زِندگي
تک اُس کے بند مین ہی پر اگر
خصم مرے تو وه اپنے خصم کے
بند سے چُھوٹ جاتي ہی* پس ۳.
خصم کے جیتے جي اگر وه دوسرے
کو کرے تو زِنا کار ٹھہریگي پر اگر
خصم مرگیا تو وه اُس بند سے چُھوٹ
گئي که اگر دوسرے مرد کو کرے
زِنا کار نه ہوگي* سو اي میرے ۴.
بھائیو تُم مسیح کے بدن کے سبب
شریعت کے نسبت مرگئے ہین
که تُم دوسرے کے ہو جاوین جو
مُردون مین سے اُٹھایا گیا تاکه ہم
خُدا کے لئے پھل لاوین* کیونکه ۵.
جب ہم جِسماني تھے گُناه کے
خواہشان جو شریعت کے سبب

تھے ہمارے بند بند مین موت کے
۶. پھل لانے کو اثر کرتے تھے* پر اب
جو ہم مرگئے تو شریعت سے جسکے
قید مین تھے چھوٹ گئے ایسا
کہ روح کے نئے طور سے نہ کہ
حرف کے پرانے طور سے بندگي
۷. کرین* پھر ہم کیا کہین کیا شریعت
گناہ ہی ایسا نہ ہووے بلکہ بغیر
شریعت کے مین گناہ کو نہین
پہچانتا کیونکہ مین لالچ کو نہ
جانتا اگر شریعت نہ کہتي کہ تو
۸. لالچ نکر* پر گناہ شریعت کے سبب
قابو پاکر مجھہ مین ہر طرح کے لالچ
پیدا کیا کیونکہ شریعت کے بغیر
۹. گناہ مردہ ہی* کہ مین آگے بے
شریعت جیتا تھا پر جب حکم
۱۰. آیا گناہ جي اٹھا اور مین مرگیا*
اور یون مجھے معلوم ہو گیا کہ وہ
حکم جو زندگي کے لئے تھا موت
۱۱. کا سبب ہی* کیونکہ گناہ حکم
کے وسیلے سے قابو پاکر مجھے بہکایا
۱۲. اور اسي کے وسیلے سے مار ڈالا*
پس شریعت تو پاک ہی اور حکم
پاک اور سچّا اور خوب ہی* ۱۳.
پس کیا جو خوب ہی میرے لئے
موت کا سبب ہوا ایسا نہ ہووے
بلکہ گناہ تاکہ اسکا گناہ ہونا ظاہر
ہووے اچھي چیز کے وسیلے سے
موت مجھہ مین پیدا کیا کہ
گناہ حکم کے وسیلے سے نہایت
ہي برا معلوم ہووے* کیونکہ ۱۴.
ہم جانتے ہین کہ شریعت روحاني
ہی پر مین جسماني اور گناہ کے
ہاتھہ بک گیا ہون* کہ جو مین ۱۵.
کرتا ہون پسند نہین کرتا کیونکہ
جو مین نہین چاہتا سو کرتا بلکہ
جس سے مجھے نفرت ہی وہي کرتا
ہون* پس جب مین وہي کرتا ۱۶.
ہون جو نہین چاہتا تو مین قبول
کرتا ہون کہ شریعت خوب ہی* ۱۷.
سو اب مین اسکا کرنیوالا نہین
بلکہ گناہ جو مجھہ مین بستا ہی* ۱۸.
کیونکہ مین جانتا ہون کہ مجھہ
مین یعنے میرے جسم مین کوئي
اچھي چیز نہین بستي اس
واسطے کہ مین چاہتا تو ہون پر

۱۹. جو کُچھ اچّھا ہی کرنے نہین پاتا*
که جو نیکی مین چاہتا ہون نہین
کرتا بلکه وُہ بدی جسکو مین نہین
۲۰. چاہتا سو ہی کرتا ہون* پس جبکه
مین جسکو نہین چاہتا وہی کرتا
ہون تو پھر مین اُسکا کرنیوالا نہین
۲۱. بلکه گُناہ جو مُجھ مین بستا ہی*
غرض مین یہہ شریعت پاتا ہون که
جب مین نیکی کیا چاہتا ہون
۲۲. تو بدی میرے پاس موجود ہوتی*
کیونکه مین باطنی اِنسانیت سے
۲۳. خُدا کی شریعت پر خوش ہون*
مگر دوسری شریعت اپنے بند بند
مین دیکھتا ہون جو میری عقل
کی شریعت سے لڑتی اور مُجھے اُس
گّناہ کی شریعت کا جو میرے بند بند
۲۴. مین ہی گرفتار کرتی* افسوس مین
تو سخت مصیبت مین ہون
اِس موت کے بدن سے مُجھے کون
۲۵. چھڑاویگا *خُدا کا شُکر کرتا ہون
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے غرض مین تو اپنی عقل
سے خدا کی شریعت کا بندہ ہون
پر جسم سے گُناہ کی شریعت کا*

آٹھوان باب

پس اب جو مسیح یسوع مین ۱.
ہین اور جسم کے طور پر نہین
بلکه روح کے طور پر چلتے اُن پر
سزا کا حُکم نہین* کیونکه اُس ۲.
روح زندگی کی شریعت جو
مسیح یسوع مین ہی مجھے گّناہ
اور موت کی شریعت سے چھڑادی* ۳.
اِس لئے جو شریعت سے جسم
کی کمزوری کے سبب نہوسکا سو
خدا سے ہوا که وُہ اپنے بیٹے کو
گُنہگار جسم کی صورت مین گُناہ
کے سبب بھیجکر گُناہ پر جسم
مین سزا کا حُکم دیا* تاکه ہم مین ۴.
جو جسم کے طور پر نہین بلکه
روح کے طور پر چلتے ہین شریعت
کی راستی پوری ہووے* کیونکه ۵.
وے جو جسم کے طور پر ہین اُن
کی مزاج جسمانی ہی پر وے جو
روح کے طور پر ہین اُنکی مزاج
روحانی* که جسمانی مزاج موت ۶.
ہی پر روحانی مزاج زندگانی اور

۷. سلامتي* اِس لئے که جِسماني مِزاج
خُدا کي دُشمن ہی کیونکه خُدا
کي شریعت کے تابع نہين اور
۸. نه ہوسکتا* اور جو جِسماني ہين
۹. خُدا کو پسند نہين آسکتے* پر تُم
جِسماني نہين بلکه روحاني ہين
اگر خُدا کا روح تُم مين بستا ہی
پر جِسمين مسیح کا روح نہين وُہ
۱۰. اُسکا نہين* اور اگر مسیح تُم مين
ہی تو بدن البتّه گُناہ کے سبب
مُردہ ہی پر روح راستي کے سبب
۱۱. زندہ* پھر اگر اُسکا روح جو یسوع
کو مُردون مين سے جِلایا تُم مين
بسے تو مسیح کا جِلانے والا تُمھارے
مُردے بدن کو بھي اپنے اُس
روح کے وسیلے سے جو تُم مين
۱۲. بستا ہی جِلاویگا* پس اَی بھائیو
ہم کُچھه جِسم کے قرضدار نہين
۱۳. که جِسم کے طور پر چلين* کیونکه
اگر تُم جِسم کے طور پر زندگي کرين
تو مرینگے پر اگر روح سے بدن
کے بُرے عادتون کو مارين تو
۱۴. جیوینگے* اِس لئے که جِتنے
خُدا کے روح کي ہدایت سے چلتے
وے ہي خُدا کے فرزند ہين* که ۱۵.
تُم غلامي کي روح نہين پائے که
پھر ڈرین بلکه پالک ہونیکا روح
پائے جِس سے ہم ابا یعنے اَی باپ
پُکار پُکار کہتے ہين* وہي روح ۱۶.
ہماري روح کے ساتھه گواہي دیتا
که ہم خُدا کے فرزند ہين* اور ۱۷.
جب فرزند ہوئے تو وارِث بھي
یعنے خُدا کے وارِث اور میراث
مين مسیح کے شریک بشرطیکه
ہم اُسکے ساتھه دُکھه اُٹھاوین تاکه
اُسکے ساتھه جلال بھي پاوين* کیونکه ۱۸.
میري سمجھه مين اِس وقت کے
دُکھه درد اِس لایق نہين که اُس
جلال کے جو ہم پر ظاہر ہونیوالا ہی
مقابِل ہووين* که خِلقت کمال ۱۹.
آرزو سے خُدا کے فرزندون کے ظاہر
ہونے کي راہ دیکھتي ہی* اِس ۲۰.
لئے که خِلقت باطِلي کے تابع
ہوئي اپني خوشي سے نہين بلکه
تابع مين لانیوالے کے سبب* اِس ۲۱.
اُمّید پر که خِلقت بھي غُلامي کی

خرابي سے چھوٹکر خُدا کے فرزندون
کے جلال کي آزادگي مين داخل
٢٢. ہووے* کيونکہ ہم جانتے ہين کہ
ساري خِلقت مِلکر اب تک
چيخان مارتي اور اُسکو دردان لگے
٢٣. ہين* اور فقط وُہ نہين بلکہ ہم
بھي جِنکو روح کا پہلا حاصِل مِلا
اپنے مين کراہتے ہين اور پالک
ہونے يعنے اپنے جِسمون کي رہائي
٢٤. کي راہ ديکھتے ہين* کہ ہم اُميد
سے بچ گئے ہين پر اُميد اُن
چيزون کے بابت جو نظر آوين
اُميد نہين ہی کيونکہ جو چيز
کوئي ديکھتا اُسکا اُميدوار کِسطرح
٢٥. ہوسکتا ہی* پر جِسکو ہم نہين
ديکھتے اگر ہم اُسکے اُميدوار ہين
٢٦. تو صبر سے اُسکي راہ ديکھتے ہين*
اِسيطرح وُہ روح بھي ہمارے کم
زوريون مين ہماري مدد کرتا ہی
کيونکہ جو دُعا مانگنا ہم کو ضرور
ہی ہم نہين جانتے پر وُہ روح ايسے
آہان بھرکرکے جِنکا بيان نہين ہوسکتا
٢٧. ہماري سفارِش کرتا ہی* اور وُہ
جو دِلون کا جانچنے والا ہی جانتا
ہی کہ روح کا کيا مطلب ہی کہ
وُہ خُدا کي مرضي کے مُطابِق مُقدّس
لوگون کي شفاعت کرتا ہی* اور ٢٨.
ہم جانتے ہين کہ سب چيزان اُنکي
بھلائي کے لئے جو خُدا سے مُحبّت
رکھتے ہين مِلکر فايدہ بخشتے ہين
يہ وے ہين جو خُدا کے ارادے
کے موافِق بُلائے گئے* کہ جِنکو وُہ ٢٩.
پہلے سے پہچانا اُنکو آگے سے ٹھہرايا
کہ اُسکے بيٹے کے ہم شکل ہووين تاکہ
وُہ بہُت سے بھائيون مين پہلوٹا
ٹھہرے* اور جِنکو وُہ آگے سے ٣٠.
ٹھہرايا وُہ اُنکو آگے بُلايا بھي اور
جِن کو بُلايا اُنکو راستباز بھي ٹھہرايا
اور جِنکو راستباز ٹھہرايا اُنکو جلال
بھي بخشا* پس ہم اِن باتون کو ٣١.
کيا کہين اگر خُدا ہمارے طرف
ہی تو کون ہمارا مُخالِف ہوگا* ٣٢.
جو اپنے بيٹے ہي کو دريغ نہ کيا
بلکہ اُسکو ہم سب کے بدلے حوالے
کرديا تو وُہ اُسکے ساتھ سب
چيزان بھي ہم کو کيونکر نہ بخشيگا* ٣٣.

خُدا کے چُنے ہووں پر کون دعوی
٣٤ کریگا اُنکا راستباز ٹھہرانےوالا خُدا*
کون سزا کا حُکم دیگا مسیح جو
مرگیا بلکه جي بھي اُٹھا اور خُدا
کے سیدھے طرف بیٹھا ہی وُہ تو
٣٥ ہماري سفارِش کرتا ہی* کون ہم
کو مسیح کي مُحبت سے جُدا کریگا
مُصیبت یا تنگي یا ظُلم یا کال یا
٣٦ ننگائي یا خطره یا تلوار* چُنانچه
لکھا ہی که ہم تیرے خاطِر دِن بھر
مارے جاتے ہین اور ذبح کے
٣٧ بکرون کے برابر گِنے جاتے ہین*
بلکه ہم اِن سب چیزون پر اُسکے
وسیلے سے جو ہم سے مُحبت کیا
٣٨ نہایت غالِب ہوتے ہین* کیونکه
مُجھے کو یقین ہی که نه موت
نه زِندگي نه فِرشتے نه حکومتان
نه قُدرتان اور نه حال نه اِستقبال
٣٩ کي چیزان* نه بُلندي نه پستي
اور نه کوئي دوسرا مخلوق ہم کو
خُدا کي اُس مُحبت سے جو
ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں
ہی جُدا کرسکیگا*

نوان باب

میں مسیح کے سامھنے سچ بولتا ١.
ہون جھوٹھ نہیں کہتا اور میرا
دِل بھي روحِ قُدس کے معرِفت
میرا گواه ہی* که مُجھے بڑا غم ٢.
اور رنج میرے دِل کا ہردم ہی* ٣.
که میں یہان تک چاہتا تھا که
اگر ہوسکے تو اپنے بھائیون کے بدلے
جو جِسم کے روسے میرے قرابتي
ہین مسیح سے محروم ہووُن* وے ٤.
اِسرائیلي ہین اور پالک ہونا اور
جلال اور عہد نامے اور شریعت
پانا اور عِبادت اور وعدے اُن
ہي کے ہین* اور باپ دادے ٥.
اُن ہي میں کے ہین اور جِسم کے
نسبت مسیح بھي اُن ہي میں سے
ہوا جو سبھون کا خُدا ہمیشه
مُبارک ہی آمین* لیکن ایسا ٦.
نہیں که خُدا کا کلام باطِل ہوگیا
اِس لئے که سب جو اِسرائیل
میں سے ہین اِسرائیلي نہیں* اور ٧.
نه اِس سبب سے که وے ابیرہام
کي نسل ہین سب فرزند ہین

کیونکه فرمایا ہی که اِسحاق ہي
۸. سے تیري نسل کہلائیگي* یعنے نه
وے جو جِسم کے بیٹے ہین خُدا
کے فرزند ہین بلکه وے ہي فرزند
جو وعدے کے ہین نسل گِنے جاتے
۹. ہین* کیونکه وعدے کي بات یہي
ہی کہ مین اِسي وقت آؤنگا اور
۱۰. سارہ ایک بیٹا جنیگي* اور
صِرف اِتنا ہي نہین بلکه ربقه
بهي جب ایک شخص سے یعنے
ہمارے باپ اِسحاق سے حامِله
۱۱. ہوئي* اور ہنوز لڑکے پیدا نہوئے
اور نه نیک اور بد کے فاعِل تھے
تب اُس سے کہا گیا که بڑا چھوٹے
۱۲. کي خِدمت کریگا* تا که چُنے
مین خُدا کا اِرادہ جو کامون
پر نہین بلکه بُلانیوالے پر موقوف
۱۳. ہی قایم رہے* جیسا لِکھا ہی که
مین یعقوب سے مُحبت کیا اور
۱۴. عیساؤ سے عداوت رکھا* پس
ہم کیا کہین کیا خُدا کے یہان
۱۵. بے اِنصافي ہی ایسا نہووے* که
وہ موسیٰ سے کہتا ہی مین جسپر

رحم کیا چاہتا ہون اُس پر رحم
کرونگا اور جِسپر مہر کیا چاہتا
ہون اُسپر مِہر کرونگا* پس یہه ۱۶.
نه چاہنے والے نه دوڑنے والے پر
بلکه خُدائے رحیم پر موقوف
ہی* اور کِتاب فِرعون سے کہتي ۱۷.
ہی که مین اِسي لئے تُجھے بڑھایا که
تیرے وسیلے سے اپني قدرت
ظاہِر کرون اور میرا نام تمام
روے زمین پر مشہور ہووے* ۱۸.
پس وہ جِس پر چاہتا ہی رحم
کرتا ہی اور جِسکو چاہتا ہی
سخت کرتا ہی* پس تو یہه مُجھه ۱۹.
سے کہیگا پھر وہ کیون ملامت
کرتا ہی کون اُسکے اِرادے کا
مُقابله کیا* ہان ای آدمي تو ۲۰.
کون ہی جو خُدا سے تکرار کرتا
ہی کیا کاریگري کاریگر کو کہه
سکتي ہی که تو مُجھے کیون ایسا
بنایا* کیا کُمھار کا مٹّي پر اِختیار ۲۱.
نہین که وہ ایک ہي لونڈے
مین سے ایک برتن عِزت کا اور
دوسرا بے عِزّتي کا بناوے* اگر خُدا ۲۲.

اِس اِرادے سے که اپنے غُصّے کو
ظاہر کرے اور قُدرت کو دِکھاوے
قہر کے برتنون کي جو تباہ کرنیکے
۲۳. لایق تھے نہایت برداشت کیا*
اور اپنے بےنہایت جلال کو رحم کے
برتنون پر جو وُہ حشمت کےلئے آگے
۲۴. تیّار کیا تھا ظاہر کیا تو کیا ہوا* یعنے
ہم پر جِن کو نه فقط یہودیون
مین سے بلکه غیر قومون مین سے
۲۵. بھي بُلایا* چُنانچه ہوشیع کي
کِتاب مین یون کہتا ہی که مین
غیر قوم کو اپني قوم کہونگا اور
اُسکو جو پیاري نه تھی پیاري
۲۶. کہونگا* اور ایسا ہوگا که جِس
جگہه یہه اُن سے کہا گیا که تم میري
قوم نہین ہو اُسي جگہه وے
۲۷. زِنده خُدا کے فرزند کہلاوینگے*
اور اشعیا اِسرائیل کے بابت پُکارتا
ہی که اگرچه بني اِسرائیل
شُمار مین دریا کي ریت کے برابر
ہین لیکن اُن مین سے تھوڑے
۲۸. بچ جائینگے* کیونکه وُہ حساب
کو پورا اور راستي سے جلد فیصل کرتا
ہی که خُداوند زمین مین مختصر
حساب کریگا* چُنانچه اشعیا ۲۹.
آگے کہا که اگر ربّ الافواج ہمارے
لئے نسل باقي نه چھوڑتا تو ہم
سدوم کے مانند اور عمورا کے برابر
ہوتے* پس اب ہم کیا کہین که ۳۰.
غیر قومان جو راستبازي کي تلاش
مین نه تھے راستبازي حاصل کئے
یعنے وُہ راستبازي جو ایمان سے
ہی* پر اِسرائیل راستبازي کي ۳۱.
شریعت کي تلاش کرکر راستبازي
کي شریعت تک نہین پہنچا ہی* ۳۲.
کِس لئے اِس لئے که وے ایمان
سے نہین بلکه شریعت کے کامون
سے اُسکي تلاش کئے کیونکه وے
ٹھوکر کھلانیوالے پتھر سے ٹھوکر کھائے* ۳۳.
چُنانچه لِکھا ہی که دیکھو مین
صیہون مین ایک ٹھیس کھلانے والا
پتھر اور ٹھوکر کھلانے والي چٹّان
رکھتا ہون اور جو کوئي اس پر
ایمان لاتا ہی سو شرمنده نہوگا*

دسوان باب

اي بھائیو میرے دِل کي خواہش ۱.
اور خُدا سے میري دُعا اِسرائیل کے

۲. بابت یہہ ہی کہ وے نجات پاوین*
کیونکہ مین اُنکا گواہ ہون کہ وے
خُدا کی بابت غیرت مند تو ہین
۳. پر دانائی سے نہین* اِس لئے کہ
وے خُدا کی راستبازی کو نہ جانکر
اور اپنی راستبازی قایم کرنے کو
کوشش کرکر خُدا کی راستبازی کے
۴. تابع نہوئے* کہ شریعت کی مُراد
مسیح ہی تاکہ ہر ایک ایماندار
۵. راستبازی پاوے* کہ وُہ راستبازی
جو شریعت کی ہی موسیٰ اُسکی
ذکر یون کرتا ہی کہ جو اِنسان وے
کامان کیا کرے وُہ اُن کے سبب
۶. جیتا رہیگا* پر وُہ راستبازی جو
ایمان سے ہی یون کہتی ہی کہ تو
اپنے دِل مین مت کہہ کہ آسمان
پر کون چڑھیگا یعنے مسیح کو اُتار
۷. لانے کو* یا غار مین کون اُتریگا
یعنے مسیح کو مُردون مین سے اُٹھا
۸. لانے کو* پھر کیا کہتی ہی یہہ کہ
کلام تیرے نزدیک تیرے مُنہہ اور
تیرے دِل مین ہی یہہ وہی کلام
ایمان کا ہی جسکی ہم مُنادی کرتے
ہین* کہ اگر تو اپنی زبان سے ۹.
خُداوند یسوع کا اِقرار کرے اور
اپنے دِل سے ایمان لاوے کہ خُدا
اُسکو پھر کر جلایا تو تو نجات پاویگا* ۱۰.
کیونکہ راستبازی کے لئے دِل سے
ایمان لانا ہی اور نجات کی خاطر مُنہہ
سے اِقرار کرنا* چُنانچہ کتاب یہہ ۱۱.
کہتی ہی کہ جو کوئی اُسپر ایمان
لاتا ہی شرمندہ نہوگا* پس ۱۲.
یہودیون اور یونانیون مین کُچھہ
تفاوُت نرہا کیونکہ وہی جو سب
کا خُداوند ہی اُن سب کو جو
اُس کا نام لینے والے ہین نہایت
بخشنے والا ہی* کیونکہ ہر ایک ۱۳.
جو خُداوند کا نام لیگا نجات
پاویگا* پس جسپر وے ایمان ۱۴.
نہین لائے اُسکا نام کیونکر لیوین
اور جسکا نام وے نہین سُنے
اُسپر کیونکر ایمان لاوین اور مُنادی
کرنیوالے کے بغیر کیونکر سُنین* اور ۱۵.
اگر بھیجے نجاوین تو کیونکر
مُنادی کرین چُنانچہ یہہ لکھا ہی
کہ جو صُلح اور اچھی چیزون کی

خوش خبري ديتے ہين كيا مُبارك
١٦ قدم ہين* ليكن سب يہہ خوشخبري
مان نہ لئے كہ اشعيا كہتا ہی كہ
اى خداوند كون ہماري مُنادي
١٧ پر ايمان لايا* پس ايمان سُن لينے
سے اور سُن لينا خُدا كے كلام سے
١٨ آتا ہی* پر مين كہتا ہون كيا
وے نہين سُنے البتہ اُن كی آواز
تمام روے زمين پر اور اُنكے باتان
دُنيا كے حدون تك پہنچے* پھر
١٩ مين كہتا ہون كيا اسرائيل آگاہ
نہوا موسی تو پہلے كہا كہ مين اُن
سے جو قوم سے باہر ہين تُم كو
غيرت دلاونگا اور قوم نادان سے
٢٠ تم كو غصے پر لاؤنگا* پر اشعيا بڑا
بے پروا ہی اور كہتا ہی جو مُجھہ
نہين ڈھونڈھے مُجھہ كو پا گئے جو
مُجھہ نہين پوچھے اُن پر مين ظاہر
٢١ ہوا* ليكن وُہ اسرائيل كے حق
مين يون كہتا ہی كہ مين اپنے
ہاتھہ دن بھر ايك قوم كے لئے جو
نافرمان بردار اور حُجتي ہی
بڑھايا ہوا ہون*

گيارھوان باب

پس مين كہتا ہون كيا خُدا ١
اپني قوم كو خارج كرديا ايسا
نہووے كيونكہ مين بھي اسرائيلي
ابيرہام كي نسل مين اور بن يمين
كے گھرانے سے ہون* خُدا اپني اُس ٢
قوم كو جسكو وُہ پہلے سے جانا
خارج نہين كيا تُم نہين جانتے
ہين كہ الْيا كے حق مين كتاب
كيا كہتي ہی كہ وُہ كيونكر خُدا
سے اسرائيل پر فرياد كركر كہتا ہی* ٣
كہ اى خُداوند وے تيرے نبيون
كو قتل كئے اور تيرے قُربانگاہون
كو گرا دئے اب مين اكيلا باقي ہون
اور وے ميرے جان كي بھي فكر
مين ہين* پر كلام الٰہي جواب ٤
مين اُس كو كيا كہتا ہی يہہ كہ
مين اپنے لئے سات ہزار آدمي
بچا ركھا ہون جو بعل كے آگے
گھٹنا نہين ٹيكے* پس اسي طرح ٥
اس وقت بھي كتنے ہي فضل سے
برگزيدہ ہوكر باقي رہے ہين* پھر ٦

اگر فضل سے ہی تو اعمال سے نہین
نہین تو فضل فضل نرہیگا اور
اگر اعمال سے ہی تو فضل پھر کُچھ
۷. نہین نہین تو عمل عمل نرہیگا*
پس یہہ کیا ہی کہ اِسرائیل جِس
چیز کي تلاش کرتا ہی وُہ اُس
کو نہ مِلي پر چُنے ہوؤن کو مِلي
۸. اور باقي اندھے رہے* چُنانچہ
لِکھا ہی کہ خُدا آج تک انکو
اونگھنےوالي روح اور ایسے آنکھان
کہ نہ دیکھین اور ایسے کانان
۹. کہ نہ سُنین دیا ہی* اور داؤد
کہتا ہی کہ اُنکا دسترخوان جال
اور پھندا اور ٹھوکر کھلانے والا
۱۰. پتھراور انکي سزا کا سبب ہووے*
اُنکے آنکھان تاریک ہوجاوین کہ
وے نہ دیکھین اور تو اُنکي پیٹھہ کو
۱۱. ہمیشہ جھکا رکھہ* پس مین کہتا
ہون کہ کیا وے ایسي ٹھوکر کھائے
کہ گِرپڑین ایسا نہو مگر اُن کے
گِرنے کے باعِث نجات غیرقومون
کو مِلي تاکہ اُنکو اُنسے غیرت
۱۲ آوے* پر اگر اُنکا گِرنا دُنیا کے

لئے دولت ہوئي اور اُن کا گھٹاو
غیرقومون کے لئے دولت تو اُنکا
کمال کِتنا ہي زیادہ دولت نہوگا* ۱۳.
مین غیرقوم کا رسول ہوکر تم
غیرقومون سے بولتا ہون اور اپني
خِدمت کي بڑائي کرتا ہون* تاکہ ۱۴.
مین کِسي طرح سے اپنے رِشتہداورن
کوغیرت دلاؤن اور اُن مین سے بعضون
کو بچاؤن* کہ اگر اُنکا خارِج ہوجانا ۱۵.
جہان کے مقبول ہونیکا باعِث ہی
تو اُن کا آمِلنا کیسا کُچھہ ہوگا ہان
جیسا مُردون کا جي اُٹھنا* کیونکہ ۱۶.
اگر پہلا پھل پاک تو تمام پھل
ویسا ہي ہوگا اور اگر جڑ پاک
ہو تو ڈالیان بھي ویسے ہي
ہوینگے* سو اگر ڈالیون مین ۱۷.
سے کئي ایک توڑے گئے اور تو
جو جنگلي زیتون تھا اُن کا پیوند
ہوا اور زیتون کي جڑ اور روغن
مین شریک ہوا* تو تو اُن ڈالیون ۱۸.
پر فخر مت کر اور اگر فخر کرے
تو بھي تو جڑ کا سنبھالنے والا
نہین بلکہ جڑ تیري سنبھالنےوالي

۱۹. ہی* پھر تو کہیگا کہ ڈالیان اِس
واسطے توڑے گئے تا کہ مین
۲۰. پیوند ہووُن* اچّھا وے بے ایمانی
کے سبب توڑے گئے اور تو ایمان
کے سبب قایم ہی پس غرور مت کر
۲۱. بلکہ ڈر* کیونکہ اگر خدّا اصلی
شاخون کو نہ چھوڑا تو خبردار
۲۲. ایسا نہو کہ تجھہ کو بھی نہ چھوڑے*
پس خُداکی نرمی اور سختی کو
دیکھہ سختی اُنپر جو گِر گئے ہین
اور نرمی تُجھہ پر اگر تو نرمی
پر قایم رہے نہین تو تو بھی کاٹا
۲۳. جاویگا* اور اگر وے بھی بے ایمان
نرہین تو پیوند کئے جاوینگے
کہ خُدا قادِر ہی کہ اُنکو دوبارہ
۲۴. پیوند کرے* اِس لئے کہ تو جب
اُس زیتون کے درخت سے جِسکی
اصل جنگلی ہی کاٹا گیا اور برخِلاف
اصل کے اچّھے زیتون کا پیوند ہوا
تو وے جو اصلی ڈالیان ہین
کِس قدر زیادہ اپنے خاص زیتون مین
۲۵. پیوند نہ کئے جاوینگے* ای بھائیو
نہ ہووے کہ تُم اپنے تئین افضل

سمجھین مین چاہتا ہون کہ تُم
اُس بھید سے ناواقف نرہین
کہ بعضے اِسرائیلی اندھے بن جانے
لگے اور جب تک غیر قومون کی
بھرتی نہووے ایسا ہی ہوگا* سو ۲۶.
تمام اِسرائیلی بچ جائینگے چُنانچہ
لِکھا ہی کہ چھُڑانیوالا صیہون سے
نکلیگا اور بے دینی کو یعقوب سے
دفع کریگا* اور میرا یہی عہد ۲۷.
اُنکے ساتھہ ہوگا جب مین اُنکے
گناہون کو مِٹا دیونگا* وے تو ۲۸.
اِنجیل کے بابت تُمہارے سبب
سے دُشمن ہین لیکِن بُرگزیدگی
کے بابت باپ دادون کے سبب
پیارے ہین* اِسواسطے کہ خُداکا اِنعام ۲۹.
اور بُلاوا بدلنے کا نہین* کیونکہ ۳۰.
جِس طرح تُم آگے خُدا پر ایمان
نہ لائے تھے پر اب اُنکی بے ایمانی
کے سبب تُم پر رحم ہوا* ویسا ۳۱.
ہی وے بھی اب ایمان نہ لائے ہین
تاکہ اُس رحم کے سبب سے
جو تُم پر ہوا اُن پر بھی رحم
ہووے* اِس لئے کہ خُدا سب ۳۲.

کو بے ایمانی کے قید مین گِنا تاکہ
۳۳. سب پر رحم فرماوے* واہ خُدا
کی دولت اور حِکمت اور دانائی
کیا ہی عمیق اُسکی عدالتان
دریافت سے کیا ہی پرے اور
اُسکی راستے پتّا مِلنے سے کیا ہی
۳۴. دور ہین* کہ کون خُداوند کے
اِرادے کو جانا ہی یا کون اُسکا
۳۵. صلاحکار رہا* یا کون پہلے اُسکو
۳۶. کُچھہ دیا ہی کہ اُسکو پھر دیا جاویگا*
کیونکہ اُسی سے اور اُسی کے سبب
اور اُسی کے لئے سارے چیزان
ہوے ہین ابد تک اُسیکی بُزرگی
ہووے آمین*

بارھوان باب

۱. پس اَی بھائیو مین خُدا کے
رحمتون کا واسطہ دیکر تُم سے اِلتماس
کرتا ہون کہ تُم اپنے بدن خُدا کی
نذر کرو تاکہ زِندہ قُربانی اور مُقدّس
اور پسندیدہ ہووے کہ یہہ تُمھاری
۲. عقلی عِبادت ہی* اور اِس جہان
کے ہم شکل مت ہو بلکہ اپنے دِل
کے نئے ہونے سے اپنی شکل بدل ڈالو
تاکہ تُم خُدا کے اُس اِرادے کو
جو بہتر اور پسندیدہ اور کامِل
ہی بخوبی جانین* مین اِس ۳.
نعمت سے جو مُجھے عنایت ہوئی
ہی تُم مین سے ہرایک کو کہتا
ہون کہ اپنے مرتبے سے زیادہ عالی
مِزاج نہ بنو بلکہ دُرستی سے ایسی
مِزاج رکھو جیسا خُدا ہرایک شخص
کو اندازے سے ایمان دیا* کیونکہ ۴
جیسا ہمارے ایک بدن مین
بُہت سے عضو ہین اور ہر عضو
کا ایک ہی کام نہین* ایسا ہی ۵.
ہم جو بُہت سے ہین مِلکر مسیح
کا ایک بدن ہوے ہین اور
آپسمین ایک دوسرے کے عضو* ۶.
پس ہم اِس نِعمت کے مُوافِق جو
ہم کو عنایت ہوئی جُدا جُدا
اِنعام پائے سو اگر وُہ نبوّت ہی
تو ہم ایمان کے اندازے کے مُوافِق
نبوّت کرنا* اور اگر خِدمت ہی ۷.
تو خِدمت مین رہنا اگر کوئی
اُستاد ہووے تو تعلیم پر* اور ۸.

نصیحت کرنےوالا نصیحت میں
مشغول رہنا اور جو خیرات
بانٹنےوالا ہی صاف دلي سے بانٹنا
اور سردار کوشش سے سرداري کرنا
اور رحم کرنےوالا خوشي سے رحم
۹. کرنا* محبت بے ریا ہونا بدي سے
۱۰. نفرت کرو نیکي سے ملے رہو*
برادرانہ محبت سے ایک دوسرے
کو پیار کرو عزت کي راہ سے ایک
۱۱. دوسرے کو بہتر سمجھو* کام کاج
میں سستي نکرو روح سے سرگرم
۱۲. ہو خداوند کي بندگي میں رہو*
امید میں خوش تکلیف میں
برداشت کرنے والے دعا مانگنے پر
۱۳. مستعد رہو* مقدسون کي احتیاج
میں شریک ہو مسافر پروري میں
۱۴. مشغول رہو* ان کے لئے جو تم
کو ستاتے ہیں برکت چاہو خیر
۱۵. مناؤ لعنت نکرو* خوش وقتون
کے ساتھ خوش رہو اور رونےوالون
کے ساتھ روؤ آپسمیں ایک سي
مزاج رکھو بڑے بڑے خیال مت
۱۶. باندھو* بلکہ غریبون کے ساتھ
غریبي کرو اپني دانست میں
عقلمند نہ بنو* بدي کے عوض ۱۷.
میں کسي سے بدي نکرو ان کامون
پر جو سب لوگون کے نزدیک بھلے
ہیں دوراندیش رہو* اگر ہوسکے ۱۸.
تو مقدور بھر ہر انسان کے ساتھ
ملے رہو* عزیزو اپنا بدلا مت ۱۹.
لیو بلکہ غصے کي راہ چھوڑدیو
کیونکہ یہہ لکھا ہی کہ خداوند
کہتا ہی کہ بدلا لینا میرا کام ہی
میں ہي بدلالیونگا* پس اگر تیرا ۲۰.
دشمن بھوکھا ہو اسکو کھلا اگر پیاسا
ہو اسکو پاني دے کیونکہ تو یہہ کرکر
اس کے سر پر آگ کے انگارون کا
ڈھیر لگاویگا* بدي کا مغلوب نہ ہو ۲۱.
بلکہ بدي پر نیکي سے غالب ہو*

تیرھوان باب

ہرایک شخص حاکمون کے تابع ۱.
رہنا کیونکہ ایسي کوئي حکومت
نہیں جو خدا کے طرف سے نہیں
ہی جتنے حکومتان ہیں سو خدا
کے طرف سے مقرر ہیں* پس جو ۲.

کوئي حُکومت کا سامهنا کرتا ہی سو
خُدا کي مقرّري بات کا مُخالِف
ہی اور وے جو مُخالِف ہین سو
۳. آپ ہي سزا پاوینگے* کہ حاکِم
نیک کارون کو نہین بلکہ بدکارون
کو خوف کا باعث ہی پس اگر
تو چاہی کہ حکومت سے نِڈر رہی
تو نیکي کر کہ وُہ تیري تعریف
۴. کریگا* کیونکہ وُہ خُدا کا خادِم
تیري بہتري کے لئے ہی پر اگر تو
بُرا کرے تو ڈر کہ وُہ تلوار عبث
نہین پکڑتا کہ وُہ خدا کا خادِم
۵. بدکار کو سزا دیکر بدلا لینیوالا ہی*
پس تابع رہنا نہ صِرف غضب
کے سبب بلکہ نیک نیّتي کے
۶. واسطے بھي ضرور ہی* اسلئے تُم
خِراج بھي دیو کہ وے خُدا کے
خادِم ہین جو اُس کام مین مشغول
۷. رہتے* پس سب کا حق اداکرو
جِس کو خِراج چاہئے خِراج دیو
اور جِس کو محصول چاہئے محصول
اور جِس سے ڈرنا چاہئے ڈرو
اور جِسکي عزّت کرنا چاہئے عزّت

کرو* سِواے آپس کي مُحبّت کے ۸.
کِسي کے قرضدار نرہو کیونکہ جو
اوَرون سے مُحبّت رکھتا ہی وُہ
شریعت کو پورا کیا ہی* اِس واسطے ۹.
کہ یہ حُکمان جو ہین کہ تو زِنا نکر
قتل نکر چوري نکر جھوٹھي گواہي
ندے لالچ نکر اور دوسرے حُکمان
جو ہین اُن کا خُلاصہ اِس بات
مین ہی کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا
پیار کر جیسا اپنے تئین کرتا ہی* کہ ۱۰.
مُحبّت وُہ ہی جو اپنے پڑوسي
سے بدي نہین کرتي اِس واسطے
مُحبّت رکھنا شریعت کا پورا کرنا
ہی* اور وقت کو جانکریون ہي ۱۱
کرو اِس لئے کہ گھڑي اب آپہنچي
کہ ہم نیند سے جاگین کیونکہ جِس
وقت ہم ایمان لائے اُس وقت کے
نسبت اب ہماري نجات زیادہ
نزدیک ہی* رات بہُت گُذرگئي ۱۲
اور صُبح نزدیک ہوئي پس ہم
اندھیرے کے کامون کو ترک کرنا
اور روشني کے ہتھیار باندھنا* ۱۳
اور جیسا دِن کو دستور ہی دُرست

چلن سے چلنا نہ کہ دھوم دھام
اور مستیون نہ کہ حرام کاریون اور
بد پرہیزیون نہ کہ جھگڑے اور
۱۴. حسد سے* بلکہ خداوند یسوع
مسیح کا جامہ پہنو اور جسم کے
خواہشون کے لئے تدبیر نکرو*

چودھوان باب

۱. سست اعتقاد کو اپنے مین
ملالیو پر شبہون کے تکرار کے لئے
۲. نہین* ایک کو اعتقاد ہی کہ
ہرایک چیز کا کھانا روا ہی پر
جو سست اعتقاد ہی سو صرف
۳. ساگ پات کھاتا ہی* پس وہ
جو کھاتا ہی اسکو جو نہین کھاتا
ناچیز نہ جاننا اور وہ جو نہین
کھاتا اس پر جو کھاتا ہی عیب
نہ لگانا کیونکہ خدا اسکو قبول
۴. کیا ہی* پس تو کون ہی جو
دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا ہی
وہ تو اپنے خاوند کے آگے کھڑا یا
پڑا ہی بلکہ وہ کھڑا رہیگا اِسواسطے
کہ خدا اُسکے کھڑا کرنے پر قادر
۵. ہی* کوئي ایک دِن کو دوسرے
دِن سے بہتر جانتا ہی اور کوئي
سب دِنون کو برابر جانتا ہی ہریک
اپنے اپنے دِل مین پورا اِعتقاد
رکھنا* اور وہ جو دِن کو مانتا ہی ۶.
سو خداوند کے لئے مانتا ہی اور
جو دِن کو نہین مانتا سو خداوند
کے لئے نہین مانتا ہی جو کھاتا ہی
سو خداوند کے واسطے کھاتا کیونکہ
وہ خدا کا شکر کرتا ہی اور جو
نہین کھاتا سو خداوند کے واسطے
نہین کھاتا اور خدا کا شکر کرتا
ہی* کہ کوئي ہم مین سے اپنے واسطے ۷.
نہین جیتا اور کوئي اپنے واسطے
نہین مرتا* کہ اگر جیتے ہین تو ۸.
خداوند کے واسطے جیتے ہین
اور اگر مرتے ہین تو خداوند کے
واسطے مرتے ہین اِس لئے ہم جیتے
مرتے خداوند ہي کے ہین* کہ مسیح ۹.
اسي لئے موا اور پھر جي اُٹھا کہ
مُردون اور زِندون کا بھي خداوند ۱۰.
ہووے* تو کِس لئے اپنے بھائي پر
عیب لگاتا ہی اور تو کِس لئے
اپنے بھائی کو ناچیز جانتا ہی کیونکہ

ہم سب مسیح کی تخت عدالت
۱۱. کی آگی حاضر کئی جاوینگی* چنانچہ
یہہ لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی
کہ اپنی حیات کی قسم ہرایک
گھٹنا میری آگی جھکیگا اور
ہرایک زبان خدا کی سامھنی اقرار
۱۲. کریگی* پس ہرایک ہم مین سی
۱۳. خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا*
پس ہم اب ایک دوسری پر عیب
نہ لگانا بلکہ یہہ تجویز کرنا کہ وہ
چیز جو ٹھوکر یا گرنی کا باعث
ہووی اپنی بھائی کی سامھنی نہ
۱۴. رکھنا* مجھی خداوند یسوع سی
معلوم ہوا اور مین یقین جانتا کہ
کوئی چیز آپ ناپاک نہین لیکن
جو اسکو ناپاک جانتا اسکی لئی
۱۵. ناپاک ہی* پر اگر تیرا بھائی تیری
کھانی سی دق ہوتا ہی تو تو محبت
کی طور پر نہین چلتا تو اپنی کھانی
سی اسکو جسکی واسطی مسیح موا
۱۶. ہلاک مت کر* پس تمھاری خوبی
۱۷. کی بدنامی نہ ہونا* کیونکہ خدا
کی بادشاہت کھانا پینا نہین
بلکہ راستی اور سلامتی اور روح
قدس سی خوش وقتی ہی* پس ۱۸.
جو کوئی ان ہی باتون مین مسیح
کی بندگی کرتا ہی خدا کا مقبول
اور آدمی کا پسندیدہ ہی* پس ۱۹.
ایسی باتون کی پیروی کرنا جن سی
صلح ہووی اور جن سی ایک
دوسری کو ترقی دیوی* کھانی کی ۲۰.
لئی خدا کی کام کو مت بگاڑو سارے
چیزان تو پاک ہین پر وہ اس
آدمی کی لئی جو کھاکر ٹھوکر کھاتا
ہی برا ہی* بہتر یہہ ہی کہ گوشت ۲۱.
نہ کھانا شراب نہ پینا اور ایسا کام نہ
کرنا جس سی تیرا بھائی دھکا یا
ٹھوکر کھاوی یا سست ہوجاوی* ۲۲.
تو اعتقاد رکھتا ہی تو اپنی لئی اسکو
خدا کی حضور مضبوط رکھ مبارک
وہ جو اپنی تئین اس کام کی سبب
جسکو وہ مناسب جانکر کرتا ہی
ملامت نہ کرتا* پر جو کسی چیز ۲۳.
مین شبہہ رکھتا ہی اگر اسکو کھاوی
تو گنہگار ٹھہرا اس واسطی کہ وہ
اعتقاد سی نہین کھاتا اور جو
کچھہ اعتقاد سی نہین سو گناہ ہی*

پندرھوان باب

۱. پس ہم جو زورآور ہین کمزورون
کے سستیون کي برداشت کرنا اور
۲. خود پسندي نه کرنا* ہرکوئي ہم
مین سے اپنے پڑوسي کو اسکي
۳. بھلائي کي ترقّي کے لئے خوش کرنا*
کیونکه مسیح بھي اپني خوشي نه
چاہتا تھا بلکه جیسا لکھا ہی که
تیرے ملامت کرنے والون کي ملامتان
۴. مجھه پر آپڑے* که جو کچھه آگے
لکھا گیا سو ہماري تعلیم کے لئے لکھا
گیا تاکه ہم صبر سے اور کتابون کي
۵. تسلّي سے اُمّید رکھین* اور خُدا
جو صبر اور تسلّي کا باني ہی تم
کو یهه بخشے که تم مسیح یسوع
۶. کے طرح آپسمین ایکدل رہین*
تاکه تم ایکدل اور ایک زبان
ہوکر خُدا کي جو ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کا باپ ہی تعریف
۷. کرین* اس واسطے تم مین سے
ہرایک دوسرے کي خاطرداري کرنا
جیسا مسیح بھي ہماري خاطرداري
کردیا تاکه خُدا کا جلال ہووے* ۸.
مین کہتا ہون که یسوع مسیح
خُدا کي سچّائي کے لئے مختونون
کا خادم ہوا تاکه اُن وعدون کو جو
باپ دادون سے کئے گئے پورا کرے* ۹.
اور که غیرقوم بھي رحم کے سبب
خُدا کي تعریف کرین چُنانچه لکھا
ہی که اسواسطے مین غیرقومون کے
بیچ مین تیرا اقرار کرونگا اور تیرا
نام گاؤنگا* اور وہ پھر کہتا ہی که ۱۰.
اي غیرقومو اسکي قوم کے ساتھه
خوشي کرو* اور پھر یهه که اي ۱۱.
سارے غیرقومو خُداوند کي تعریف
کرو اور اي لوگو تم سب اسکي حمد
کرو* اور پھر اشعیا یهه کہتا ہی ۱۲.
که یسي کي جڑ ظاہر ہوگي اور وہ
جو غیرقومون پر حکومت کرنے کو
اٹھیگا اُسي پر غیرقومان بھروسا
رکھینگے* اب خُدا جو اُمّید کا ۱۳.
باني ہی تم کو ایمان لانے کے باعث
ساري خوشي اور سلامتي سے بھر
دیوے تاکه روح قُدس کي قُدرت
سے تمھاري اُمّید بہت زیاده ہووے

۱۴. جاوے* اور ای میرے بھائیو
مین بھي تو خود تُمھارے حق
مین یہہ یقین رکھتا ہون کہ تم
خوبیون سے پورے اور تمام دانائي
سے بھرے ہین اور آپسمین نصیحت
۱۵. کرسکتے ہین* پر ای بھائیو مین
کُچھہ جُرات کرکر یاد دہي کے طور
پر تھوڑاسا تُم کو لکھہ بھیجا کیونکہ
اِسي لئے خدا مُجھہ کو نعمت
۱۶. بخشا* کہ مین غیرقومون کے لئے
یسوع مسیح کا خادم ہوکر خُداکي
انجیل کي خدمت گُذاري کرون
تاکہ غیرقومون کي نذر روحِ قدس
۱۷. سے پاک ہوکر مقبول ہووے* پس
مین اُن باتون مین جو خُدا کے
ہین یسوع کے بابت فخر کرسکتا
۱۸. ہون* کہ مین یہہ جُرات نہین
رکھتا کہ اُن کامون کے سِوا ے کُچھہ
اور بیان کرون جو مسیح میرے
وسیلے سے قول اور فِعل سے اور
کراماتون اور معجزون کي قوت
اور خُدا کے روح کي قُدرت سے
غیرقومون کے فرمان بردار ہونے کو
۱۹. کیا* یہان تک کہ مین یروشالم
سے لیکر چوگرد الرکون تک مسیح کي
انجیل کي پوري مُنادي کیا* بلکہ ۲۰.
مین اُس حُرمت کا مُشتاق تھا
کہ جہان جہان مسیح کا نام نہین
لیا گیا وہان انجیل سُناؤن کہ مین
دوسرے کي بُنیاد پر ردا نہ رکھون* ۲۱.
تاکہ جیسا لِکھا ہی کہ وے جنکو
اُسکي خبر نہین پہُنچي دیکھینگے
اور جو نہین سُنے سمجھینگے ویسا ہي
ہووے* اِسي سبب مین بارہا ۲۲.
تُمھارے پاس آنے سے رکا رہا ہون* ۲۳.
پر اب اِس لئے کہ اِن مُلکون مین
جگہہ باقي نرہي اور تُمھاري مُلاقات
کا بھي بہت برسون سے مشتاق ہون
سو جب اِسپانیا کو روانہ ہوؤنگا
تُمھارے پاس آؤنگا* کیونکہ اُمید ۲۴.
رکھتا ہون کہ مین اُدھر جاتے ہوئے
تُم کو دیکھہ لیونگا اور تُمھاري مُلاقات
سے خاطِر جمع ہوکر تُم سے اُدھر کے
طرف روانہ کیا جاؤنگا* پر بِالفعل ۲۵.
مین یروشالم کو مقدسون کي خِدمت
کرنے کے لئے جاتا ہون* کیونکہ ۲۶.
مقدونیہ اور اخایا کے لوگون کي مرضي
یون ہي کہ یروشالم کے مُقدسون کے

لئے جو مُفلس ہین کُچھہ چندا کرکر
۲۷. بھیجین* یہہ تو اُنکی مرضی ہوئی
اور یے اُن کے قرضدار بھی ہین کیونکہ
جب غیرقوم روحانی باتون مین
اُن کے شریک ہوئے ہین تو لازم ہی
کہ یے جسمانی باتون مین اُن کی
۲۸. خدمت کرین* پس مین اُس کام
کو تمام کرکر اور یے میوے اُن کے
ہاتھہ سونپکر تمہارے پاس سے ہوکر
۲۹. اسپانیا کو جاؤنگا* اور مین جانتا
ہون کہ میرا آنا تمہارے پاس انجیل
۳۰. مسیح کی کمال برکت سے ہوگا*
اور ای بھائیو مین تم سے اپنے
خداوند یسوع مسیح کا اور روح کی
محبّت کا واسطہ دیکر التماس کرتا
ہون کہ تم میرے واسطے میرے
ساتھہ خُدا سے دُعائیان مانگنے مین
۳۱. دل سے کوشش کرین* تاکہ مین
یہودیہ مین بے ایمانون سے بچا
رہون اور میری وہ خدمت جو
یروشالم کے لئے ہی سو مقدّس لوگون
۳۲. کو پسند پڑے* کہ خُدا چاہے تو
مین تُمہارے پاس خوشی سے آؤن
۳۳. اور تمہارے ساتھہ آرام پاؤن* اب
سلامتی کا خُدا تُم سب کے ساتھہ
ہووے آمین*

سولھوان باب

مین تُم سے فیبی کی سفارش کرتا ۱.
ہون وہ ہماری بہن ہی اور شہر
کنکریہ مین مجلس کی خادمہ
ہی* تُم اُسکو خداوند کے واسطے ۲.
یون قبول کرو جیسا مُقدّسون کے
لایق ہی اور جس جس کام مین
وہ تمہاری محتاج ہی تم اُسکی مدد
کرو کیونکہ وہ بہتون کی بلکہ میری
بھی مددگار تھی* پرسکلا اور اکلا ۳.
کو میرا سلام کہو کہ وے میرے ساتھہ
ہوکر یسوع مسیح کی خدمت کئے* ۴.
اور میرے جان کے بدلے اپنا سر
دھر دئے اور نہ صرف مین بلکہ
غیرقومون کے سارے مجلسان اُن
کے احسانمند ہین* اور مجلس ۵.
کو جو اُن کے گھر مین ہی سلام کہو
میرے پیارے اپنیتس کو جو مسیح
کے لئے اخایا کا پہلا پھل ہی سلام کہو* ۶.
اور مریم کو جو ہمارے واسطے بہت
محنت کی سلام کہو* اوراندرنیقس ۷.
اور یونیہ کو سلام کہو جو میرے
رشتہدار ہین اور قید خانے مین میرے

شریک تھے اور رسولون مین
نامدار ہین اور مجھہ سے پہلے
۸. مسیحي ہوئے* اور امپلیاس کو
جو خداوند مین ہوکر میرا پیارا
۹. ہی سلام کہو* اور اربانوس کو
جو مسیح کے کامون مین میرا
ہمخدمت ہی اور میرے عزیز
۱۰. اسطخوس کو سلام کہو* اور اپلاس
کو جو معتبر مسیحي ہی سلام
کہو اور ارسطوبل کے لوگون کو سلام
۱۱. کہو* اور میرے رشتہ دار ہرودیون
کو سلام کہو اور نرکس کے لوگون کو
۱۲. جو خداوند مین ہین سلام کہو*
طرفینا اور طروفوسا کو جو خداوند
کے واسطے محنتي ہین سلام کہو
اور عزیزہ فرسس کو جو خداوندکے
لئے بہت محنت کي ہی سلام
۱۳. کہو* اور روفس کو جو خداوندکا
برگزیدہ ہی اور اسکي مان کو
۱۴. جو میري بھي مان ہی سلام کہو*
اور اسنقرطس اور فلجون اور ہرما
اور پطربا اور ہرمیس اور بھائیون کو
۱۵. جو ان کے ساتھہ ہین سلام کہو*
اور فللجوس اور یولیا اور ناروس

اور اسکي بہن کو اور المپاس اور
سارے مقدسون کو جو ان کے ساتھہ
ہین سلام کہو* اور تم آپسمین ۱۶.
پاک بوسہ لیکر ایک دوسرے کو
سلام کرو مسیح کے مجلسیان تم کو
سلام کہتے ہین* ای بھائیو مین ۱۷.
تم سے یہہ التماس کرتا ہون کہ تم
ان لوگون کو جو اس تعلیم کے برخلاف
جو تم پائے پھوٹ اور ٹھوکر کھلانے
کے باعث ہین پہچان رکھو اور ان
سے کنارے رہو* کیونکہ جو ایسے ۱۸.
ہین سو ہمارے خداوند یسوع
مسیح کے نہین بلکہ اپنے پیٹ کي
بندگي کرتے ہین اور چکنے باتون
اور دعاے خیر سے سادہ دلون کو
فریب دیتے ہین* کہ تمھاري ۱۹.
فرمان برداري سب مین مشہور
ہوئي اس واسطے مین تم سے
خوش ہون لیکن مین یہہ چاہتا ہون
کہ تم نیکي سے خبردار اور بدي سے
بےخبر رہین* اور سلامتي کا خدا ۲۰.
شیطان کو تمھارے پاؤن تلے جلد
کچلاویگا ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا فضل تمھارے ساتھہ ہووے* ۲۱.

میرا ہمخدمت تیموطیؤس اور
میرے رشتہ‌دار لوقیوس اور
یاسون اور سوسپطر تم کو سلام
۲۲. کہتے ہین* مین طرطیوس جو اس
خط کا لکھنےوالا ہون تم کو خداوند
۲۳. مین ہوکر سلام کہتا ہون * اور
جایوس جو میرا اور ساري مجلس
کا میزبان ہی تم کو سلام کہتا ہی
اور راسطس شہر کا خزانچي اور
بهائي قوارطس تم کو سلام کہتے
۲۴. ہین* اب ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا فضل تم سب پر رہا آمین* ۲۵.
اب وہ جو تم کو میري انجیل اور
یسوع مسیح کي منادي پر یعنے اس
بهید پر قایم رکهه سکتا ہی جو قدیم
زمانون سے پوشیدہ رہا* مگر نبیون ۲٦.
کي کتابون کے وسیلے سے خداے ابدي
کے حکم کے مطابق اب ظاہر ہوا اور
سب غیرقومون مین ایمان کي
فرمان برداري کرنے کے لئے مشہور کیا
گیا* اسي واحد خداے دانا کي ۲۷.
یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیشہ
حمد ہوتي رہے آمین*

THE FIRST EPISTLE TO THE CORINTHIANS.

پاؤل کا پہلا خط قرنتیون کو

پہلا باب

١ پاؤل جو خدا کي مرضي سے
يسوع مسيح کا چُنا ہوا رسول ہی
٢ اور بھائي سستینس کے طرف سے*
خدا کي اُس مجلس کو جو قرنت
مین ہی یعنے اُنکو جو مسیح یسوع
مین ہوکر پاک ہوئے اور بُلائے
ہوئے مُقدّس ہین اُن سب سمیت
جو ہر مکان مین یسوع مسیح کا
نام جو ہمارا اور اُن کا خُداوند
٣ ہی لیا کرتے ہین* ہمارے باپ
خدا کے اور خُداوند یسوع مسیح
کے طرف سے فضل اور سلامتي
٤ تُمھارے لئے ہووے* مین خُدا
کے اُس فضل پر جو یسوع مسیح
سے تُمکو عنایت ہوا تُمھارے لئے
ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا
ہون* کہ اسکے سبب تم ہر طرح ٥
سارے کلام اور سارے پہچان
سے غني ہین* چُنانچہ وہ گواہي ٦
جو مسیح کے بابت ہی تُم مین
ثابت ہوئي* یہان تک کہ تُم ٧
کِسي نعمت مین کم نہین اور
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے
ظاہر ہونے کي راہ تکتے ہین* وہي ٨
تُم کو آخر تک قایم رکھیگا تاکہ
تُم ہمارے خُداوند یسوع مسیح
کے دِن بے عیب ٹھہرین* خدا ٩
جو تُم کو اپنے بیٹے ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کي شراکت مین بُلایا
سچّا ہی* اې بھائیو مین تُم سے ١٠
یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو
ہمارا خُداوند ہی اِلتماس کرتا ہون
کہ تم سب ایک ہي بات بولنا اور
دوئي تُم مین نہ ہونا بلکہ تُم سب
ایکدِل اور ایک سمجھ ہوکر مِلے

۱۱ رہنا* بھائیو مجھے کلوئی کے لوگون
سے تمھارے بابت یون معلوم ہوا
۱۲ کہ تم مین جھگڑے ہین* میرا
مطلب یہہ ہی کہ تم مین سے
ہرایک کہتا ہی کہ مین پاؤل کا
مین اپلوس کا مین کیفا کا مین
۱۳ مسیح کا ہون* توکیا مسیح بٹ گیا
یا پاؤل تمھارے واسطے مصلوب ہوا
۱۴ یا تم پاؤل کے نام سے بپتسما پائے*
مین خداکا شکر کرتاہون کہ تم مین
سے کسي کو کرسپس اور گایوس
۱۵ کے سوائے بپتسما نہین دیا* تاکہ
کوئي نہ کہے کہ وہ اپنے نام سے
۱۶ بپتسما دیا* اور مین سطفان
کے خاندان کو بھي بپتسما دیا
اور سوائے انکے مین نہین جانتا
۱۷ کہ مین اور کسي کو بپتسما دیا*
کیونکہ مسیح مجھے بپتسما دینے
کو نہین بلکہ انجیل سنانے کو
بھیجا پر کلام کي حکمت سے
نہین مبادا کہ مسیح کي صلیب
۱۸ باطل ٹھہرے* صلیب کي بات ہلاک
ہونےوالون کے نزدیک بیوقوفي ہی پر ہم
نجات پانےوالون کے لئے خداکي قدرت
ہی* کیونکہ لکھا ہی کہ مین حکیمون ۱۹
کي حکمت کو نیست اور سمجھدارون
کي سمجھہ کو ناچیز کرونگا* کہان ۲۰
حکیم کہان فقیہہ کہان اِس جہان
کا بحث کرنیوالا کیا خدا اِس
دنیا کي حکمت کو بیوقوفي نہین
ٹھہرایا* اِسلئے کہ جب خدا ۲۱
کي حکمت سے یون ہوا کہ دنیا
حکمت سے خدا کو نہ پہچانے
تو خدا کي یہہ مرضي ہوئي کہ
منادي کي بیوقوفي سے ایمانوالون
کو بچاوے* چنانچہ یہودي ۲۲
کوئي نشان چاہتے اور یوناني
حکمت کي تلاش مین ہین* پر ۲۳
ہم مسیح کي جو مصلوب ہوا
منادي کرتے ہین وہ تو یہودیون
کے لئے ٹھوکر کھلانےوالا پتھر اور
یونانیون کے لئے بیوقوفي ہی* ۲۴
لیکن مسیح انکے لئے جو بلائے گئے
ہین کیا یہودي کیا یوناني خداکي
قدرت اور خدا کي حکمت ہی* ۲۵
کیونکہ خدا کي بیوقوفي آدمیون
کي حکمت پر غالب ہی اور خدا
کي کم زوري آدمیون سے زورآور ۲۶

ہی* ای بھائیو تُم اپنی بُلاہٹ پر
نگاہ کرو کہ اُس میں دُنیا کے بہت
سے حکیم اور بہت مقدوروالے اور
٢٧ بہت اشراف نہیں ہیں* مگر
خُدا دُنیا کے بیوقوفون کو چُن لیا
تاکہ حکیمون کو شرمندہ کرے اور
خُدا دُنیا کے کم زورون کو چُن لیا
٢٨ تاکہ زورآورون کو شرمندہ کرے*
اور دُنیا کے کمینون اور حقیرون کو
اور اُنکو جو شُمار میں نہیں خُدا
چُن لیا تاکہ اُنکو جو شُمار میں ہیں
٢٩ ناچیز کر ڈالے* کہ کوئی اِنسان اُسکے
٣٠ آگے فخر نہ کرسکے* لیکن تُم اُسی
سے یسوع مسیح میں ہیں جو ہمارے
لئے خُدا کی حکمت اور راستبازی
٣١ اور پاکیزگی اور خلاصی ہی* تاکہ
جیسا لِکھا ہی کہ جو فخر کرتا ہی
سو خُداوند پر کرنا*

دوسرا باب

١ اور ای بھائیو جب میں خُدا کی
گواہی کی خبر دینے تُمہارے پاس
آیا تب کلام کی فصاحت اور
٢ حکمت کے ساتھ نہیں آیا* کیونکہ
میں یہہ ٹھہرایا کہ یسوع مسیح
اور اُسکے مصلوب ہونے کے سوائے
اور کُچھہ تُمہارے پاس آکر نہ
جانون* اور میں کمزور اور ڈرتا ٣
اور نہایت کانپتا ہوا تُمہارے درمیان
رہا* اور میرا کلام اور میری منادی ٤
آدمی کی حکمت کے پھُسلانیوالے
باتون سے نہیں بلکہ روح اور قُدرت
کی پکّی دلیل تھی* تاکہ تُمہارا ایمان ٥
آدمی کی حکمت پر نہیں بلکہ
خُدا کی قُدرت پر موقوف ہووے* ٦
تِس پر بھی کاملون کے درمیان ہم
حکمت کی بات بولتے ہیں مگر اِس
جہان کی اور اِس جہان کے نیست
ہوجانے والے سردارون کی حکمت
نہیں* بلکہ ہم خُدا کی وہ پوشیدہ ٧
حکمت بیان کرتے ہیں جو زمانون
سے چھپی تھی جِسکو خُدا جہان
سے پہلے ہمارے جلال کے واسطے مُقرّر
کیا* جِسکو اِس جہان کے سردارون ٨
میں سے کوئی نجانا کیونکہ اگر
جانتے تو جلال کے خُداوند کو
مصلوب نکرتے* لیکن جیسا لِکھا ٩
ہی کہ خُدا اپنے پیار کرنیوالون کے

لئے وے چیزان تیّار کیا جو نہ
آنکھان دیکھے نہ کانان سنے اور
۱۰ نہ آدمي کے دِل مین آئے* لیکن
خُدا انکو اپنے روح کے وسیلے سے
ہم پر ظاہر کیا کہ روح سارے
چیزون کو بلکہ خُدا کے گہرے باتون
۱۱ کو بهي دریافت کرلیتا ہی* کہ
آدمیون مین سے کون آدمي کے
باتان جانتا ہی مگر آدمي کي
روح جو اُس مین ہی اِسي طرح
خُدا کے روح کے سوائے خدا کي
۱۲ بات کوئي نہین جانتا* اب ہم
نہ دنیا کي روح کو بلکہ وہ روح
جو خدا کے طرف سے ہی پائے تاکہ
ہم اُن چیزون کو جو خُدا ہم کو
۱۳ بخشا ہی جانین* اور یہي چیزان
ہم آدمي کي حِکمت کے سِکھائے
ہوے باتون سے نہین بلکہ روح
قدّس کے سِکھائے ہوے باتون سے
غرض روحاني چیزون کو روحاني
۱۴ باتون سے مِلا کر بیان کرتے ہین*
مگر نفساني آدمي خُدا کے روح
کے باتون کو نہین قبول کرتا کہ
وے اُس کے نزدیک بے وقوفیان
ہین اور وہ اُنکو جان بهي نہین
سکتا کیونکہ وے روحاني طور
پر سمجھے جاتے ہین* اور وہ جو ۱۵
روحاني ہی سو سب باتون کو
دریافت کرتا پر آپ کِسي سے
دریافت نہین کیا جاتا ہی* اِس ۱۶
لئیے کہ خُداوند کي سمجھ کو کون
سمجھا کہ اُسکو سمجھاوے مگر مسیح
کي سمجھ ہم مین ہی*

تیسرا باب

اور اي بهائیو مین تُم سے یون ۱
نہ بول سکا جیسا روحانیون سے
بلکہ جیسا جسمانیون سے جیسا
اُن سے جو مسیح مین لڑکے ہین* ۲
مین تُم کو گوشت نہ کهلایا پر دودھ
پِلایا کیونکہ تُم کو طاقت نہ تهي
بلکہ اب بهي طاقت نہین کیونکہ
ابهي جِسماني ہین* اِسي لئے کہ ۳
جب حسد اور جھگڑا اور پهوٹ
تُم مین ہی تو کیا تُم جِسماني نہین
ہین اور آدمي کي چال پر نہین
چلتے* اِس لئے کہ جب ایک ۴
کہتا ہی کہ مین پاؤل کا ہون اور

دوسرا كه مين اپلوس كا هون تو كيا
٥ تم جسماني نهين* پاول كون اور
اپلوس كون هي خدمت كرنےوالے
جنكے وسيلے سے تم ايمان لائے سو
بهي اتنا جتنا خداوند هرايك كو
٦ بخشا* مين درخت لگايا اور
٧ اپلوس پاني ڈالا پر خدا بڑهايا* پس
لگانےوالا كچهه نهين اور نه پاني
٨ ڈالنيوالا مگر خدا جو بڑهانےوالا هي*
لگانےوالا اور پاني ڈالنيوالا دونون
ايك هين اور هرايك اپني محنت
٩ كے موافق اپنا اجر پاويگا* كيونكه
هم خدا كي خدمت مين هم
خدمت هين تم خدا كي كهيتي
١٠ اور خدا كي عمارت هين* مين
خدا كي نعمت كے موافق جو مجهه
عنايت هوئي عقلمند معمار كے
مانند بنياد ڈالا اور دوسرا اس
پر ردا دهرتا هي سو هرايك غور
١١ كرنا كه وه كس طور سے دهرتا هي*
كيونكه سوائے اس بنياد كے جو پڑي
هي دوسري بنياد كوئي نهين ڈال
١٢ سكتا وه يسوع مسيح هي* پر اگر
كوئي اس بنياد پر سونے روپے بيش
قيمت پتهر لكڑي گهاس پهوس كا
ردا ركهے* تو هرايك كا كام ظاهر ١٣
هوگا كه وه دن اس كو ظاهر كريگا
كيونكه وه آگ سے ظاهر هوتا هي
اور جس كا كام كيسا هي آگ
پركهيگي* جسكا كام جو وه اسپر ١٤
بنايا قايم رهيگا تو اجر پاويگا* اور ١٥
جسكا كام جل جاويگا وه نقصان
اٹهاويگا ليكن وه آپ بچ جاويگا
پر ايسا جيسا آگ سے* كيا تم ١٦
نهين جانتے كه تم خدا كے هيكل
هين اور خداكا روح تم مين بستا
هي* اور اگر كوئي خداكي هيكل ١٧
خراب كرے تو خدا اس كو خراب
كريگا كيونكه خدا كي هيكل پاك هي
اور وهي تم هين* كوئي اپنےتئين ١٨
فريب نه دينا جو كوئي تمهارے
درميان اپنے تئين اس جهان مين
حكيم سمجهتا هي تو بيوقوف بنتا
تاكه حكيم هوجاوے* كيونكه اس ١٩
جهان كي حكمت خدا كے نزديك
بيوقوفي هي كه لكها هي وه حكيمون
كو انهي كے هنرون مين گرفتار
كرتا هي* اور يهه كه خداوند ٢٠

حکیمون کے خیالون کو جانتا ہی
۲۱ کہ باطل ہین* پس آدمیون پر
کوئي فخر نہ کرنا کیونکہ سب
۲۲ کچھہ تمھارا ہی* کیا پاؤل کیا
اپلوس کیا کیفا کیا دنیا کیا زندگي
کیا موت اور کیا حال کے اور کیا
آئندہ کے چیزان سب تمھارے ہین*
۲۳ اور تم مسیح کے ہین اور مسیح
خدا کا ہی*

چوتھا باب

۱ آدمي ہمکو ایسا جانتا جیسا
مسیح کے خدمتگذار اور خدا
۲ کے بھیدون کے مختار* پھر مختار
مین اس بات کي تلاش ہوتي ہی
۳ کہ وہ دیانتدار ہووے* لیکن
مجھہ کو کچھہ اسکي پروا نہین
کہ تم یا اور کوئي آدمي مجھکو
پرکھے بلکہ مین آپ بھي اپنے تئین
۴ نہین پرکھتا* کیونکہ میرا دل
مجھے ملامت نہین کرتا پر مین
کچھہ اس سے راستباز نہین ٹھہرجاتا
۵ میرا پرکھنیوالا خداوند ہی *پس
وقت کے آگے جب تک کہ خداوند
آوے انصاف مت کرو وہ تاریکي
کے پوشیدہ باتان روشن کر دیگا اور
دلون کے منصوبے ظاہر کریگا تب
خدا کے طرف سے ہرایک کي تعریف
ہوگي* اور اے بھائیو مین ان ۶
باتون مین تمھارے خاطر مثال کے
طور پر اپني اور اپلوس کي ذکر کیا
تاکہ تم ہم سے سیکھین کہ جو لکھا
ہی اس سے کسي کے بابت زیادہ نہ
سمجھین کہ تم ایک ایک کے لئے
دوسرے کي ضد مین نہ پھولین* کون ۷
تجھہ مین اور دوسرے مین فرق
کرتا ہی اور تیرے پاس کیا ہی
جو تو دوسرے سے نہین پایا اور
جب تو دوسرے سے پایا تو کیون فخر
کرتا ہی کہ گویا نہین پایا* تم اب تو ۸
آسودہ ہوے اب دولتمند ہوگئے
اور ہمارے بغیر سلطنت کئے اور
کاش کہ تم سلطنت کرتے تاکہ ہم
بھي تمھارے ساتھ سلطنت کرین* ۹
کیونکہ میري سمجھہ مین خدا ہم
سب رسولون کو پچھلے کرکر قتل ہونے
والون کے طرح ظاہر کیا کہ ہم تمام
دنیا اور فرشتون اور آدمیون کے لئے

۱۰ ایک تماشه ٹھہرے ہین* ہم مسیح
کے سبب بیوقوف ہین پر تم مسیح
مین ہوکر عقلمند ہین ہم کمزور
پر تم زورآور اور تم عزت والے ہم
۱۱ بےعزت ہین* ہم اِس دم تک
بھوکھے پیاسے ننگے مار کھاتے اور بے
۱۲ ٹھکان ہین* اور اپنے ہاتھون سے
کام اور محنت کرتے ہین وے برا
کہتے ہم بھلا مناتے ہین وے ستاتے
۱۳ ہم سہتے ہین* وے گالیان دیتے
ہم گھگھاتے ہین اور دنیا مین کوڑے
کے اور سب چیزون کے کچرے
۱۴ کے مانند آج تک ہین* مین تم
کو شرمنده کرنے کے لئے یہه نہین
لکھتا بلکه اپنے پیارے فرزندون
۱۵ کی طرح تمکو نصیحت کرتا ہون*
کیونکه اگرچه تم مسیح مین ہوکر
ہزاران استاد رکھے پر تمہارے باپ
بہت سے نہین کیونکه مین ہی
انجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع
۱۶ مین تمہارا باپ ہوا* پس مین
تم سے منت کرتا ہون کہ تم میرے
۱۷ پیرو ہووین* اِس واسطے مین
اپنا عزیز بیٹا اور خداوند مین
دیانتدار ہے سو تیمُوطیُوس
کو تمہارے پاس بھیجا که وُہ
میرے راہان جو مسیح مین ہین
جس طرح مین ہرکہین ہر ایک
مجلس مین بتلاتا ہون تمکو یاد
دلاوے* بعضے یہه سمجھکر پھولتے ۱۸
ہین که مین تمہارے پاس نہین
آنے کا* پر اگر خداوند چاہے تو ۱۹
تمہارے پاس جلد آؤنگا اور نہ فخر
کرنیوالون کے باتون کو بلکه اُن کی
قدرت کو دریافت کرونگا* کیونکه ۲۰
خدا کی بادشاہت کلام سے نہین
بلکه قدرت سے ہے* تم کو کیا ہونا ۲۱
مین تمہارے پاس لٹھی لیکر آؤن
یا محبت اور روح کی ملایمت سے*

پانچوان باب

اکثرون سے سنتے ہین که تمہارے ۱
بیچ حرام کاری ہوتی ہے اور ایسی
حرامکاری جسکی ذکر غیر قومون
مین بھی نہین که آدمی اپنے باپ کی
جورو کو رکھے* اور تم پھولتے ۲
ہین اور جیسا چاہئے غم نہین کرتے
تاکه جو یہه کام کیا وہ تمہارے بیچ

٣ سے نکالا جاوے* کہ میں جسم سے غیر
حاضر پر روح سے حاضر ہوکر گویا کہ
حاضر ہوں اُس پر جو ایسا کیا یہہ
٤ حکم دیتا ہوں* کہ تم اور میری
روح ہمارے خداوند یسوع مسیح
کی قدرت کے ساتھہ ملکر ایسے
شخص کو ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا نام لیکر شیطان کے حوالے
٥ کرنا* کہ جسم کے دُکھہ اُٹھاوے تاکہ
اُسکی روح خداوند یسوع کے دن
٦ بچائی جاوے* تمہارا فخر کرنا
اچّھا نہیں کیا تم نہیں جانتے کہ
تھوڑی سی خمیر سارے پیڑے
٧ کو خمیر کر ڈالتی ہی* پس تم
پُرانی خمیر کو نکالکر پھینکو تاکہ تم
تازا پیڑا بنیں کیونکہ تم بے خمیر
ہیں اِس لئے کہ ہمارا بھی فسح
٨ یعنے مسیح ہمارے لئے قربانی ہوا*
اب آؤ ہم عید کریں پُرانی خمیر
سے نہیں اور نہ بدی اور شرارت
کی خمیر سے بلکہ دل کی صفائی
اور سچّائی کی بے خمیری روٹی
٩ سے* میں خط میں تمکو یہہ لکھا
کہ تم حرامکاروں میں ملکر مت

رہو* لیکن یہہ نہیں کہ بالکل دُنیا ١٠
کے حرامکاروں یا لالچیوں یا ظالموں
یا بت پرستوں سے نہ ملنا نہیں تو تم
کو دُنیا سے نکلنا ضرور ہوتا* پر ١١
میں اب تم کو یہہ لکھا ہوں کہ
اگر کوئی بھائی کہلاکر حرامکار یا
لالچی یا بُت پرست یا گالی دینیوالا
یا شرابی یا ظالم ہووے تو تم اُس
سے ملاپ نہ رکھنا بلکہ ایسے کے
ساتھہ کھانا بھی نہ کھانا* کیونکہ ١٢
مجھے کیا کام ہی جو باہر والوں کا
انصاف کروں کیا تم اُن کا انصاف
جو تم میں شامل ہیں نہیں
کرتے* اُنکا انصاف جو باہر ہیں ١٣
خدا کرتا ہی غرض تم اُس بُرے
آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دیو*

چھٹّھا باب

کیا تم میں سے کسی کی یہہ ١
جُرأت ہی کہ دوسرے سے معاملہ
رکھکر فیصلے کے لئے بے دینوں کے
پاس جاوے نہ مُقدّسوں کے پاس* ٢
کیا تم نہیں جانتے کہ مُقدّس لوگ
دُنیا کا فیصلہ کرینگے پس اگر دُنیا کا

فیصلہ تم سے کیا جاویگا تو کیا تم
چھوٹھے قصیون کے فیصل کرنیکےلایق
۳ نہین ہین* کیا تم نہین جانتے
کہ ہم فرشتون کا فیصلہ کرینگے کیا
اِس زندگی کے معاملے فیصل نہ
۴ کرین* اِسواسطے اگر تم مین اِس
زندگی کے قصئے ہووین تو کیا مجلس
کے اُن شخصون کو جو حقیر ہین
۵ پنچ بٹھلاتے ہین* تم کو شرمندہ کرنے
کے لئے یہہ کہتا ہون کیا ایسا ہی
کہ تم مین ایک عقلمند بھی نہین
جو اپنے بھائی کا مقدمہ فیصل
٦ کرسکتا* کہ بھائی بھائی سے قضیہ
۷ کرتا ہی سو بھی بےدینون کےساھنے*
یہہ تمھارا بڑا قصور ہی کہ تم آپس
مین داد فریاد کیا کرتے ہین
ظلم اٹھانا کیون نہین بہتر جانتے
۸ اپنا نقصان کیون نہین قبول کرتے*
تم تو ظلم اور زبردستی کرتے ہین سو
۹ بھی بھائیون پر* کیا تم نہین جانتے
کہ ناراست خدا کی بادشاہت
کے وارث نہووینگے فریب مت
کھاؤ کہ نہ حرامکار نہ بت پرست
۱۰ نہ زانی نہ عیاش نہ لونڈےباز* نہ

چور نہ لالچی نہ شرابی نہ گالی
دینےوالے نہ ظالم خدا کی بادشاہت
کے وارث ہونگے* اور بعضے تمھارے ۱۱
درمیان ایسے تھے پر خداوند یسوع
کے نام سے اور ہمارے خدا کے روح سے
غسل دِلائے گئے اور پاک ہوئے اور
راستباز بھی ٹھہرے* سب کچھہ ۱۲
میرے لئے روا ہی پر سب فایدہمند
نہین سب کچھہ میرے لئے روا
ہی پر مین کسی چیز کے اِختیار
مین نہونگا* خوراک پیٹ کے ۱۳
لئے ہی اور پیٹ خوراک کے لئے
پر خدا اِسکو اور اُسکو نیست کریگا
مگر بدن حرامکاری کے لئے نہین
بلکہ خداوند کے لئے ہی اور خداوند
بدن کے لئے* اور خدا خداوند کو ۱۴
جِلایا ہی اور ہم کو بھی اپنی قدرت
سے جِلاویگا* کیا تم نہین جانتے ۱۵
کہ تمھارے بدن مسیح کے اعضا ہین
پس کیا مین مسیح کے اعضا لیکر
کسبِن کے اعضا بناؤن* ہرگز نہین ۱٦
کیا تم نہین جانتے کہ جو کوئی
کسبِن سے صحبت کرتا ہی سو اُس
سے ایک تن ہوا کیونکہ وہ کہتا ہی

۱۷ که ایسے دونون ایک بدن ہونگے*
پر وه جو خداوند سے صحبت
رکهتا ہی سو اُسکے ساتهه ایک
۱۸ روح ہوا ہی* حرامکاري سے بهاگو
جو جو گناه آدمي کرتا ہی سو
بدن کے باہر ہی پر جو حرامکاري
کرتا ہی اپنے ہي بدن کا گنهگار
۱۹ ہی* کیا تم نهین جانتے که تمهارا
بدن ہیکل ہی روحِ قدس کي جو
تم مین بستا اور جسکو تم خدا
۲۰ سے پائے اور تم اپنے نهین ہین*
کیونکه تم داموں سے خریدے گئے
پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے
جو خدا کے ہین خدا کي بزرگي
کرو*

ساتهوان باب

۱ جن باتون کي بابت تم مجهے
لکهے سو مرد کے لئے یهه اچها ہی
۲ که عورت کو نه چهوئے* لیکن
حرام سے بچ رہنے کو ہر مرد اپني
۳ جورو اور ہر عورت اپنا خصم رکهنا*
خصم جورو کا حق اور جورو بهي
۴ خصم کا حق جیسا چاہئے ادا کرنا*
جورو اپنے بدن کي مختار نهین
بلکه خصم مختار ہی اسي طرح
خصم بهي اپنے بدن کا مختار نهین
بلکه جورو* تم ایک دوسرے سے ۵
جدا نه رہنا مگر دونون راضي ہوکر
تهوڑي مدت تک تاکه روزه رکهنے
اور دعا مانگنے کے واسطے فرصت
پاوین اور پهر مل جانا که شیطان
تمکو تمهاري بے اختیاري کے سبب
امتحان مین نه ڈالے* پر مین یهه ۶
صلاح کے طور سے کهتا ہون نه حکم
کي راه سے* کیونکه مین چاہتا که ۷
جیسا مین ہون ویسا ہي سب
ہووین پر سب اپني اپني نعمت
خدا سے پائے ایک اِس طرح اور
دوسرا اُس طرح* سو مین ۸
ان بیاہون اور بیواؤن سے یهه کهتا
ہون که اُنکے لئے اچها ہی که ایسے
رہین جیسا مین ہون* لیکن اگر ۹
ره نه سکین تو بیاه کرنا کیونکه بیاه
کرنا جل جانے سے بهتر ہی* پر جنکا ۱۰
بیاه ہوا ہی مین نهین بلکه خداوند
اُنکو حکم کرتا ہی که جورو اپنے
خصم کو نه چهوڑے* اور اگر چهوڑے ۱۱

تو وُہ بے نِکاح رہنا یا اپنے خصم
سے پھِر مِل جانا اور خصم اپنی جورو
۱۲ کو نہ چھوڑنا* پر باقیون کو خُداوند
نہین مین کہتا ہون کہ اگر کِسی
بھائی کی جورو بے ایمان ہی اور
وُہ اُس کے ساتھہ رہنے کو راضی
۱۳ ہی تو وُہ اُسکو نہ چھوڑنا* یا کِسی
عورت کا خصم بے ایمان ہی اور
وُہ اُسکے ساتھہ رہنے کو راضی ہی
۱۴ تو وُہ اُسکو نہ چھوڑنا* کیونکہ بے
ایمان خصم اپنی جورو کے سبب
سے پاک ہوا اور بے ایمان جورو
خصم کے باعِث پاک ہوئی ہی
نہین تو تمہارے بچے ناپاک ہوتے
۱۵ پر اب پاک ہین* اگر بے ایمان
اپنے تین جُدا کرے تو کرے بھائی
بہن ایسے باتون کے قید مین نہین
اور خُدا ہمکو مِلاپ کے لئے بُلایا
۱۶ ہی* ای عورت کیا جانتی ہی
تو کہ اپنے خصم کو بچاوے اور
ای مرد کیا جانتا ہی تو کہ اپنی
۱۷ جورو کو بچاوے* مگر جیسا خُدا
نے ہرایک کو حِصہ مِلا اور جسطرح
سے خُدا ہرایک کو بُلایا وُہ ویسا ہی

چلنا اور مین سارے مجلِسون
مین ایسا ہی مُقرر کرتا ہون* اگر ۱۸
کوئی مختون ہوکر بُلایا گیا تو نامختون
نہ ہونا اور اگر کوئی نامختونی مین
بُلایا گیا تو مختون نہ ہونا* ختنہ ۱۹
کُچھہ نہین اور نامختونی بھی کُچھ
نہین پر خُدا کے حُکمون پر چلنا* ۲۰
ہرایک جِس حالت مین بُلایا گیا
وُہ اُسی مین رہنا* کیا تو غلامی ۲۱
کی حالت مین بُلایا گیا تو اندیشہ
مت کر پر اگر آزاد ہوسکے تو اُسکو
اِختیار کر* کیونکہ جِس غُلام کو ۲۲
خُداوند بُلایا وُہ خُداوندکا آزاد کیا
ہوا ہی اور اِسی طرح جِس آزاد
کو بُلایا وُہ مسیح کا غُلام ہی* تُم ۲۳
قیمت سے خریدے گئے ہین آدمی
کے غُلام مت بنو* غرض ای ۲۴
بھائیو ہرایک جِس حالت مین
بُلایا گیا اُسی حالت مین خُدا کے
حضور رہنا* پر کنواریون کے حق ۲۵
مین خُداوند کا کوئی حُکم میرے
پاس نہین لیکن جیسا دیانت
دار ہونے کے لئے مجھپر خُداوند کے
طرف سے رحم ہوا ویسا ہی صلاح

٢٦ دیتا ہون* سو مین سمجھتا ہون کہ
اِسوقت کی تکلیفون پر نظر کرتے یہہ
بہتر ہی یعنے آدمی کے لئے بہتر
٢٧ ہی کہ جیسا ہی ویسا ہی رہے* اگر
تو جورو کے بند مین ہی تو اُس
سے چھٹکارا مت چاہ اور اگر تو
جوروسے چھوٹا ہی تو پہر جورو مت
٢٨ ڈھونڈھہ* لیکن اگر تو بیاہ کیا
توگناہ نہین کرتا اور اگر کنواری بیاہ
کی تو وہ گناہ نہین کرتی پر ایسے
لوگ جسم کی تکلیف پاوینگے لیکن
مین تم پر شفقت کرکر زیادہ نہ
٢٩ کہونگا* پر ای بھائیو مین تم سے
کہتا ہون کہ وقت تنگ ہی اِسواسطے
چاہئے کہ جوروواللے ایسے ہونا جیسا
٣٠ اُن کے پاس جورو نہین* اور رونیوالے
ایسے جیسا وے نہین روتے اور
خوشی کرنیوالے ایسے جیسا وے
خوشی نہین کرتے اور خریدنیوالے
٣١ ایسے جیسا وے مالک نہین*
اور اِس دُنیا کے کاروباری ایسے جیسا
دُنیا سے کام نہین رکھتے کیونکہ
٣٢ دُنیا کا تماشا گذرتا چلاجاتا ہی*
سو مین یہہ چاہتا ہون کہ تم بے

اندیشہ رہین وہ جو ان بیاہا ہی
سو خداوند کے لئے اندیشہ مند رہتا
ہی کہ وہ کیونکر خداوند کو راضی
کرے* پر وہ جو بیاہا ہی سو دُنیا کے ٣٣
واسطے اندیشہ مند ہی کہ کیونکر
وہ اپنی جورو کو راضی کرے* ٣٤
جورو اور کنواری مین بھی یہہ
فرق ہی ان بیاہی خداوند کے لئے
اندیشہ مند رہتی ہی کہ وہ بدن
اور روح مین پاک بنے پر بیاہی
ہوئی دُنیا کے لئے اندیشہ مند رہتی
ہی کہ کیونکر اپنے خصم کو راضی
کرے* پر یہہ تمھارے فایدے کے ٣٥
واسطے کہتا ہون نہ یہہ کہ تم پر
پھندا ڈالون بلکہ اِسلئے کہ تم
آراستہ ہووین اور خداوند کی بندگی
مین خاطرجمعی سے مشغول رہین* ٣٦
اور اگر کوئی اپنی کنواری لڑکی کے
حق مین جوانی سے ڈھل جانا
مناسب جانے اور بہی ضرور سمجھے
تو جو چاہے سو کرلیتا کہ وہ گناہ
نہین کرتا بیاہ کردینا* پر جو ٣٧
کوئی ضرور نہ سمجھتا اور اپنے دل
مین مضبوط رہتا اور اپنے ارادے

پر اختيار رکھتا ہی اور دل مين
يهه ٹهراتا که مين اپني لڑکي کو
ان بياہي رہنے ديونگا تو وہ اچها
٣٨ کرتا ہی* غرض وہ جو بياہ کر ديتا
ہی اچها کرتا ہی اور جو بياہ نهين
٣٩ کر ديتا سو بهتر کرتا ہی * عورت
شريعت کي قيد مين ہی جبتک
اسکا خصم جيتا رہتا پر اگر اسکا
خصم مرجاوے تب وہ آزاد ہی
جس سے چاہے بياہ کرلے مگر صرف
٤٠ خداوند مين* پر اگر ان بياہي
رہے تو وہ ميري دانست مين
نيکبخت زيادہ ہی اور مين جانتا
ہون که خدا کا روح مجهه مين
ہی*

آٹهوان باب

١ اور ان چيزون کے بابت جو
بتون پر قرباني کئے جاتے ہين ہم
جانتے ہين ک ہم سب تميز رکهتے
ہين تميز پهلاتي ہی پر محبت
٢ بڑهاتي ہی* اور اگر کوئي خيال
کرے ک مين کچهه جانتا ہون تو
جيسا جاننا چاہئے وہ ابتک کچهه
نهين جانتا* ليکن جو کوئي خدا ٣
سے محبت رکهتا ہی وہ اس سے
پهچانا جاتا ہی* سو ان چيزون کے ٤
کهانے کے بابت جو بتون پر قرباني
کئے جاتے ہين ہم جانتے ہين که
بت دنيا مين ہرگز کچهه نهين
اور کوئي خدا نهين مگر ايک* ٥
کيونکه ہرچند آسمان اور زمين
مين بهت ہين جو خدا کهلاتے ہين
چنانچه بهتيرے خدا اور بهتيرے
خداوند ہين* ليکن ہمارا ايک خدا ٦
ہی جو باپ ہی جس سے سارے چيزان
ہوے اور ہم اسي کے لئے ہين اور
ايک خداوند ہی جو يسوع مسيح
ہی جسکے سبب سارے چيزان
ہوے اور ہم اسي کے وسيلے سے
ہين* ليکن سب کو يهه تميز ٧
نهين بلکه کتنے ہي بت کو کچهه
چيز سمجهه کر بتون پر کي قرباني
آج تک کهاتے ہين اور انکے دل
ضعيف ہو کر ناپاک ہوجاتے ہين* ٨
کهانا ہم کو خدا سے نهين ملاتا کيونکه
اگر کهاوين تو ہم کچهه بڑهه نهين
جاتے اور جو نه کهاوين تو گهٹ

۹ نہین جاتے* لیکن خبردار کہ تمھارا
یہہ اختیار کم زورون کے ٹھوکر کھلانیکا
۱۰ باعث نہووے* کیونکہ اگر کوئی
تجھے جو سمجھدار ہی بتخانیمین
کھاتے دیکھے تو کیا وہ جسکا دل
ضعیف ہی بتون کی قربانی کھانے
۱۱ پر دلیر نہوگا* اور وہ تیرا کم زور
بھائی جسکے لئے مسیح موا تیری
۱۲ تمیزسے ہلاک نہوگا* پس تم بھائیون
کے یون گنہگار ہوکر اور اُن کے
ضعیف دل کو گھایل کرکر مسیح
۱۳ کے گنہگار ٹھہرتے ہین* سو اگر کوئی
خوراک میرے بھائی کو ٹھوکر کھلاوے
تو مین قیامت تک کبھی گوشت
نہ کھاؤنگا تا مین اپنے بھائی کی
ٹھوکر کا سبب نہ ہوؤن*

نوان باب

۱ کیا مین رسول نہین ہون کیا
مین آزاد نہین کیا مین یسوع
مسیح کو جو ہمارا خُداوند ہی نہین
دیکھا کیا تُم خُداوند مین میرے
۲ بنائے ہوئے نہین ہین* اگر مین
دوسرون کے لئے رسول نہین تو بھی
تُمھارے لئے البتّہ ہون کیونکہ تُم
خُداوند مین ہوکر میری رسالت
پر مُہر ہین *جو مجھہ پر کھتے ہین ۳
اُن کے لئے میرا یہہ جواب ہی* ۴
کیا ہم کو کھانے پینے کا اختیار
نہین* اور کیا ہم کو یہہ اختیار ۵
نہین کہ کسی دینی بہن کو بیاہ
کرلئے پھرین جیسا اور رسول اور
خُداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہین* ۶
یا صرف مجھہ اور برنابا کو اختیار
نہین کہ محنت نکرین* کون ۷
اپنا خرچ کرکر سپاہگری کرتا ہی
کون انگور کا باغ لگاتا ہی کہ اُس
کا پھل نہین کھاتا یا کون گلے چراتا
ہی جو اس گلے کا کچھہ دودھہ
نہین پیتا* کیا مین ایسے باتان ۸
انسان کے طرح بولتا ہون کیا
شریعت بھی یہہ نہین کہتی* ۹
موسیٰ کی شریعت مین تو یون لکھا
ہی کہ داونے ہوئے بیل کا مُنہہ مت
باندھو کیا خُدا کو بیلون ہی کی پروا
ہی* یا وہ خاص ہمارے واسطے یون ۱۰
کہتا ہان یہہ ہمارے واسطے بیشک
لکھا ہی تاکہ نانگرنیوالا اُمّید سے نانگرے

اور داونے والا اُمّید سے داونے اور اُمّید
۱۱ کا حاصل پاوے* سو اگر ہم تمھارے
لئے روحانی چیزان بیرے ہین تو
کیا یہہ بڑي بات ہی کہ ہم تمھارے
۱۲ جسمانی چیزان کاٹین* اگر تم پر
اورونکا یہہ اختیار ہی تو ہمارا کتنا
زیادہ نہ ہوگا لیکن ہم اپنا اختیار
ظاہر نہین کئے بلکہ سب کچھہ سہتے
ہین مبادا ہم مسیح کي انجیل کے
۱۳ مزاحم ہووین* کیا تم نہین جانتے
کہ جو ہیکل کے کاروبار کرتے سو
ہیکل مین سے کہاتے ہین اور جو
قربانگاہ مین حاضر ہوا کرتے سو قربان گاہ
۱۴ سے حصّہ لیتے ہین* اور ایسا ہي
خداوند بہي فرمایا ہی کہ جو
انجیل کے سنانیوالے ہین انجیل
۱۵ سے گذران کرین* پر مین اُن مین
سے کُچھہ عمل مین نلایا اور مین اِس
ارادے سے نہین لکھا کہ میرے واسطے
یون کیا جاوے کیونکہ کوئي میرے
فخر کو کہو دیوے سو اِس سے مجھہ
۱۶ مرنا بہتر ہی* اِسلئے کہ اگر مین
انجیل کي خبر دیون تو کچھہ میرا
فخر نہین کیونکہ مجھے ضرورت

پڑي ہی بلکہ مین انجیل کي خبر
نہ دیون تو مجھہ پر افسوس ہی* ۱۷
پس اگر مین یہہ خوشي سے کرون
تو پہل پاؤنگا پر ناخوشي سے تو
بہي مجھے مختاري دي گئي ہی* ۱۸
پہر کیونکر مجھے پہل ملیگا یہہ کہ
مین انجیل کي خبر دیکر مسیح
کي انجیل کو بے عوض ٹہہراؤن تاکہ
مین اپنے اِس اختیار کو جو انجیل
کے سبب سے ہی بیجا طور پر ظاہر
نکرون* کیونکہ مین سب سے آزاد ۱۹
ہوکر اپنے تئین سب کا غلام ٹہہرایا
تاکہ بہتون کو پیدا کرون* مین ۲۰
یہودیون مین یہودي کے سریکا تہا تاکہ
یہودیون کو پیدا کرون شریعت والون
مین ویسا ہي شریعت والا بنا تاکہ
شریعت والون کو پیدا کرون* اور ۲۱
بے شریعت والون مین بے شریعت کے
سریکا ہوا ہرچند مین خدا کے نزدیک
بے شریعت نہین ہوا بلکہ مسیحي
شریعت والا تہا تاکہ بے شریعت والون
کو پیدا کرون* مین کم زورون مین ۲۲
کم زور کے سریکا تہا تاکہ کم زورون
کو پیدا کرون مین سب آدمیون

کے واسطے سب کچھ بنا تاکہ ہر طرح
۲۳ سے کتنون کو بچاؤن* اور مین یہہ
انجیل کے واسطے کرتا ہون تاکہ مین
تمہارے ساتھہ اُس مین شریک
۲۴ ہوؤن* کیا تُم نہین جانتے کہ میدان
مین جب دوڑتے ہین سب تو
دوڑتے ہین پر ایک ہی بازی پاتا
ہی پس تُم ایسا دوڑو کہ تُم ہی
۲۵ جیتین* اور ہر ایک کُشتی گیر
سب باتون کا پرہیز رکھتا ہی سو
وے فانی تاج کے لئے پر ہم باقی تاج
۲۶ پانے کو یہہ کرتے ہین* سو مین
دوڑتا ہون پر بے ٹھکانے نہین مین
گھونسے لڑتا ہون پر اُس کے مانند
۲۷ نہین جو ہوا کو مارتا ہی* بلکہ
مین اپنے بدن کو پیسا کرتا ہون اور
باندھکر گھسیٹتا لیا پھرتا ہون مبادا
مین اوَرون کو مُنادی کرکر آپ
نامقبول ٹھہرون*

دسوان باب

۱ پر اے بھائیو مین نہین چاہتا
کہ تُم اِس سے ناواقف رہین کہ
ہمارے سب باپ دادے بادل کے
نیچے تھے اور وے سب دریا مین
سے ہوکر گُذر گئے* اور سب اُس ۲
بادل اور دریا مین موسیٰ کا بپتسما
پائے* اور سب ایک ہی روحانی ۳
خوراک کھائے* اور سب ایک ۴
ہی روحانی پانی پئے کیونکہ وے
اُس روحانی چٹان سے جو اُن کے
ساتھہ چلی پانی پئے اور وُہ چٹان
مسیح تھا* پر خدا اُنمین بہتون ۵
سے راضی نہ تھا جو وے میدان
مین مارے پڑے* اور یہہ باتان ہمارے ۶
واسطے عبرتان ہوے تاکہ ہم برائیون
کی خواہش نکرین جیسا وے کئے* ۷
اور تُم بُت پرست بھی مت بنو
جس طرح اُنمین کئی ایک تھے
جیسا لکھا ہی کہ لوگ کھانے پینے
بیٹھے پھر ناچنے اُٹھے* اور ہم حرامکاری ۸
نہ کرنا چُنانچہ اُنمین سے کتنے
کئے اور ایک ہی دن مین تیئیس
ہزار مارے پڑے* اور ہم مسیح کا ۹
امتحان نہ کرنا جیسا اُنمین سے
بعضے کئے اور سانپون سے ہلاک
ہوئے* اور تُم مت بڑبڑاو جس ۱۰
طرح اُنمین سے کتنے بڑبڑائے اور
ہلاک کرنیوالے سے ہلاک ہوئے* اور ۱۱

يه سب باتان جو اُن پر پڑے
عبرتان هوے اور هماري نصيحت
كے واسطے جو آخري زمانه مين
١٢ هين لكهے گئے* پس جو كوئي اپنے
تئين قائم سمجهتا هى سو خبردار
١٣ رهنا تاكه نه گر پڑے* تم كسي
امتحان مين نهين پڑے جو انسان
سے نهين هوتا اور خدا سچا هى كه
وه تمكو تمهاري طاقت سے زياده
امتحان مين پڑنے نه ديگا بلكه وه
امتحان كے ساتهه نكل جانے كي
راه بهي ٹههرا ديگا تاكه تم اُٹها
١٤ سكين* پس اى ميرے پيارو تم
١٥ بُت پرستي سے بهاگو* عقلمندون
سے كهه سريكا مين تم سے بولتا هون
١٦ سو جانچو* كيا يهه بركت كا پياله
جسپر هم بركت مانگتے هين مسيح
كے لهو كي شراكت نهين هى يهه روٹي
جو هم توڑتے هين كيا مسيح كے بدن
١٧ كي شراكت نهين هى* كيونكه
هم هرچند بهت سے هين پر ملكر
ايك هي روٹي اور ايك هي تن هين
اسلئے كه هم سب ايك هي روٹي
١٨ مين شريك هين* جو جسم كے
روسے اسرائيلي هين تم اُن پر نظر
كرو كه جو قرباني كهانيوالے هين كيا
وے قربانگاه كے شريك نهين* ١٩
پس مين كيا كهتا هون كه بُت
كُچهه چيز هى يا بتون كي قرباني
كچهه چيز هى* بلكه غيرقوم جو ٢٠
قربان كرتے هين ديوون كے لئے كرتے
هين نه خدا كے لئے اور مين نهين
چاهتا كه تم ديوون كے شريك
هووين* تم خداوند اور ديو دونون ٢١
كا پياله پي نهين سكتے تم خداوند
اور ديو دونون كے دسترخوان پر
شريك نهين هوسكتے* كيا هم ٢٢
خداوند كو غصے مين لاتے هين كيا
هم اُس سے زورآور هين* سب كچهه ٢٣
ميرے لئے حلال هى پر سب كچهه
فايدهمند نهين سب كچهه مجهه
حلال هى پر سب كچهه ترقي نهين
بخشتا هى* كوئي اپني نهين بلكه ٢٤
هرايك دوسرے كي بهتري چاهنا* ٢٥
جو كچهه قصائيون كي دوكانون مين
بكتا هى سو كهاؤ اور دينداري كے
روسے كچهه مت پوچهو* كيونكه ٢٦
زمين اور اُسكي معموري خداوند

۲۷ كي ہی* اور اگر بے ايمانون مين
سے كوئي تمهاري مهماني كيا اور
تم قبول كئے تو جو كچهہ تمهارے
سامهنے ركها گيا كهاؤ اور دينداري
۲۸ كي رہ سے كچهہ مت پوچهو* پر اگر
كوئي تم كو كہے كہ بتون كي قرباني ہی
تو اسكے خاطر جو جتايا اور دينداريّ
كے واسطے مت كهاؤ كہ زمين اور
۲۹ اسكي معموري خداوند كي ہی *
اس سے ميرا ارادہ تيري دينداري
كا نہين بلكہ دوسرے كي ہی كيونكہ
ميري آزادگي كو دوسرے كي
۳۰ سمجهہ كاہيكو خلل كرے* اور اگر
مين شكر كركر كهاتا ہون تو جس
چيز پر شكر كرتا ہون اسكے سبب
۳۱ كس لئے بدنام ہونگا* پس تم كهاتے
يا پيتے يا جو كچهہ كرتے ہين سب
۳۲ خدا كے جلال كے لئے كرو* تم نہ
يہوديون نہ يونانيون نہ خدا كي
۳۳ مجلس كو ٹهوكر كے باعث ہو*
چنانچہ مين سب باتون مين
سب كو راضي ركهتا ہون اور اپنا
نہين بلكہ بہتون كا فايدہ ڈهونڈهتا
ہون تاكہ وے نجات پاوين*

گيارهوان باب

تم ميري پيروي كرو جيسا مين ۱
بهي مسيح كي كرتا ہون* اور اے ۲
بهائيو مين تمهاري تعريف كرتا ہون
كہ تم ہر بات مين مجهے ياد ركهتے
ہين اور ان قانون كو جو حوالے ہوے
ايسا ياد ركهتے جيسا مين تم كو
حوالے كيا ہون* پر مين چاہتا ہون ۳
كہ تم جانين كہ ہر ايك مرد كا سر
مسيح ہی اور عورت كا سر مرد اور
مسيح كا سر خدا* جو مرد دعا يا نبوت ۴
كرتے وقت اپنے سر كو ڈهانپتا ہی
وہ اپنے سر كو بے حرمت كرتا* ۵
اور جو عورت ننگے سر دعا يا نبوت
كرتي سو اپنے سر كو بے حرمت
كرتي ہی* كيونكہ يہہ سر منڈي ۶
ہوئي كے برابر ہی كيونكہ اگر عورت
اوڑهني نہ اوڑهے تو اسكي چوٹي
بهي كٹ جانا اور اگر عورت چوٹي
كٹنے يا سر منڈنے سے بيحرمت
ہوتي ہی تو اوڑهني اوڑهنا* مرد كو ۷
لايق نہين كہ اپنے سر كو ڈهانپے كہ وہ
خدا كي صورت اور اسكا جلال ہی پر

٨ عورت مردکا جلال ہی* اِسلئی که
مرد عورت سی نهین بلکه عورت
٩ مرد سی ہی* اور مرد عورت کی لئی
*پیدا نهین بلکه عورت مرد کی لئی
١٠ ہوئی* پس چاہئی که عورت
١١ فرشتون کی سبب اپنی سرکو ڈھانپی*
مگر خُداوند مین نه مرد عورت
١٢ کی بغیر ہی نه عورت مرد کی بغیر*
کیونکه جیسا عورت مرد سی ہی
ویسا ہی مرد بهی عورت کی وسیلی
١٣ سی ہی پر سب کُچھ خُدا سی ہی*
تُم آپ ہی تجویز کرو کیا مُناسب
ہی که عورت سر ننگی ہوکر خُدا سی
١۴ دُعا مانگی* کیا طبیعت سی تُمکو
معلوم نهین ہوتا که اگر مرد چوٹی
١۵ رکھا تو اُس کی بیحرمتی ہی* پر
اگر عورت کی لنبی بال ہین تو
اُسکی زینت ہی کیونکه بال اُسکو
١٦ پردی کی واسطی دئی گئی* لیکن اگر
کوئی حُجّتی ہی معلوم رہتا که یهه
نه ہمارا دستور ہی نه خُداکی مجلسون
١٧ کا* اور اب جو مین تُم کو کهتا
ہون اِس مین تُمهاری تعریف نهین
کرتا که تُم جوجمع ہوتی ہین تو اُس
مین تُمهاری بهلائی نهین بلکه بُرائی
ہی* مین سُنتا ہون که جب تُم ١٨
مجلس مین جمع ہوتی ہین تُمهاری
بیچ مین اِختلاف ہوتی ہین اور
مین اِس خبر کو تهوڑی سچ جانتا
ہون* کیونکه ضرورت ہی که تُمهاری ١٩
بیچ مین بدعتان بهی ہوجاوین
تا که وی جو تُم مین مقبول ہین
ظاہر ہووین* پهر جو تُم ایک ہی مقام ٢٠
مین جمع ہوتی ہین تو یهه عشا
ربّانی کهانی کی لئی نهین ہی* کیونکه ٢١
کهانی کی وقت ہرایک پهلی اپنا ہی
کهانا کها لیتا ہی اور کوئی بهوکها
رہتا اور کوئی متوالا ہوتا ہی* کیا ٢٢
تُم کهانی پینی کی لئی گهر نهین رکهتی
ہین یا خُدا کی مجلسون کو ناچیز
جانتی ہین اور محتاجون کو شرمنده
کرتی ہین اب مین تُم سی کیا کهون
کیا مین تُمهاری تعریف کرون مین
اِس مین تُمهاری تعریف نهین کرنیکا* ٢٣
کیونکه یهه بات خُداوند سی مُجهه
کو مِلی سو تُم کو سونپا که خُداوند
یسوع جس رات که پکڑوایا گیا
روٹی لیا* اور شُکر کرکر توڑا اور ٢۴

کہا کہ لیو کہاؤ یہہ میرا بدن ہی جو
تمہارے لئے توڑا جاتا ہی تم میری
۲۵ یادگاري کے لئے یہہ کیا کرو* اور
اِسي طرح وُہ کہانے کے بعد پیالہ بهي
لیا اور کہا کہ یہہ پیالہ میرے لہو کا
نیا عہد ہی جب جب تم پیوین
۲۶ میري یادگاري کے لئے پیو* کیونکہ
جب جب تم یہہ روٹي کہاتے اور
یہہ پیالہ پیتے ہین تو تم خداوند
کي موت کو وُہ آیا تک جتاتے
۲۷ رہتے ہین* اِسواسطے جو کوئي
نامناسب طور سے یہہ روٹي کہاویگا
یا خداوند کا پیالہ پیویگا تو وُہ
خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار
۲۸ ہوگا* پس آدمي پہلے اپنے تئین
جانچنا اور یونہین اِس روٹي
۲۹ سے کہانا اور اِس پیالے سے پینا*
کیونکہ جو نامناسب طور سے کہاتا
اور پیتا ہی سو خداوند کے بدن
کا لحاظ نہین کرکر اپني سزا کہاتا
۳۰ اور پیتا ہی* اِسي سبب سے تم
مین بہتیرے کمزور اور بیمار ہین
۳۱ اور کتنے سوگئے* اگر ہم اپنے تئین
۳۲ جانچتے تو سزا نپاتے* اور خداوند
ہم کو سزا دیکر تربیت کرتا ہی تاکہ
ہم پر دنیا کے ساتهہ سزا کا حکم نہ
ہووے پس اَی میرے بهائیو جب
تم کہانے کے لئے جمع ہووین تو*
ایک دوسرے کي راہ دیکہو* اور ۳۳
اگر کوئي بهوکہا ہو تو اپنے گہر مین
کہا لینا کہ سزا پانے کو جمع نہ
ہووے اب جو کچهہ باقي ہی سو
مین آکر درست کرونگا*

بارهوان باب

اَی بهائیو روحاني نعمتون کے ۱
بابت تم بے خبر رہنا مین نہین
چاہتا ہون* تم جانتے ہین کہ ۲
جب تم غیرقوم تهے اور گونگے
بتون کے پیچهے جس طرح چلائے
گئے چلتے تهے* پس مین تم کو ۳
جتاتا ہون کہ وُہ جو یسوع کو ملعون
کہتا ہی خدا کے روح سے نہین
بولتا اور کوئي بغیر روحِ قدس کے
یسوع کو خداوند نہین کہہ سکتا* ۴
اور نعمتان طرح طرح کے ہین پر
روح ایک ہي ہی* اور خدمتان ۵
بهي طرح طرح کے ہین پر خداوند
ایکہي ہی* اور تاثیران طرح طرح کے ۶

ہین پر خُدا ایکہي ہی جو سب
۷ مین سب کُچہہ کرتا ہی* لیکن
سب کے فایدے کے لئے روح کا ظہور
۸ ہرایک کو دیا جاتا ہی* ایک
کو روح سے حِکمت کي بات مِلتي
ہی اور دوسرے کو اُسي روح سے
۹ علم کي بات* پہر ایک کو اُسي
روح سے ایمان اور دوسرے کو اُسي
۱۰ روح سے چنگا کرنے کے نعمتان* اور
کسي کو کرامتون کے قُدرتان اور
کِسي کو نبوّت اور کِسي کو روحون
کي پہچان اور کِسي کو طرح طرح
کے زبانان اور کِسي کو زبانون کا
۱۱ ترجمہ کرنا* لیکن وہي ایک
روح یہہ سب کُچہہ کرتا ہی اور
۱۲ جئیسا چاہتا ہرایک کو بانٹتا ہی*
کیونکہ جِس طرح بدن ایک ہی
اور اُسکے اعضا بہُت ہین اور ایک
بدن کے بہُت اعضا رہین تو مِلکر
ایک بدن ہوتے ہین مسیح بہي
۱۳ ائیساہي ہی* ہم سب کیا یہودي
کیا یونانئ کیا غُلام کیا آزاد ایکہي
روح سے ایک بدن بننے کے لئے
باپتسما پائے اور ہم سب ایک ہي
روح سے پلائے گئے* کیونکہ بدن مین ۱۴
ایک عضو نہین بلکہ بہتسے ہین* ۱۵
اور اگر پاؤن کہے مین ہاتہہ نہین
اِس سبب سے مین بدن کا نہین
ہون تو کیا وُہ اِس سبب سے بدن کا
نہین ہی* اور اگر کان کہے مین آنکہہ ۱۶
نہین اِس سبب سے مین بدن کا
نہین تو کیا وُہ اِس سبب سے
بدن کا نہین* اگر سارا بدن آنکہہ ۱۷
ہوتا تو سُننا کہان ہوتا اور اگر سب
سُننا ہوتا تو سونگنا کہان ہوتا* پر ۱۸
اب خُدا ہرایک عضو کو بدن مین
اپني مرضي کے مُوافِق رکہا* پر ۱۹
اگر وے سب ایکہي عضو ہوتے تو
بدن کہان ہوتا* پر اب بہُتسے ۲۰
اعضا ہین لیکن بدن ایک ہی* ۲۱
آنکہہ ہاتہہ سے نہین کہہ سکتي کہ
مین تیري مُحتاج نہین اور سِر
بہي پاوؤن سے نہین کہہ سکتا کہ
مین تُمہارا مُحتاج نہین* بلکہ ۲۲
بدن مین وے اعضا جو کمزور
معلوم ہوتے ہین بہُت ضرور ہین* ۲۳
اور جِنکو ہم بدن مین حقیر جانتے
ہین اُنکو زیادہ عِزّت دیتے ہین

اور ہمارے بے ڈول اعضا بہت
۲۴ خوش ڈول ہوجاتے ہین* مگر ہمارے
خوش ڈول اعضا اسکے محتاج
نہین پر خدا حقیر کو زیادہ حرمت
۲۵ دیکر بدن کو مرکب کیا* تاکہ
جدائي بدن مین نہووے بلکہ
اعضا آپس مین برابر ایک دوسرے
۲۶ کي خبرلیوین* اور اگر ایک عضو
کچھہ دکھہ پاوے تو سارے اعضا
اسکے ہمدرد ہین اور اگر ایک عضو
کو عزت ملے تو سارے اعضا اسکے
۲۷ ساتھہ خوش ہوتے ہین* تم ملکر
مسیح کے بدن ہین اور جدا جدا
۲۸ اعضا ہین* اور مجلس مین خدا
کتنون کو مقرر کیا پہلے رسولون کو
دوسرے نبیون کو تیسرے استادون
کو بعد اسکے کرامتان تب چنگا
کرنے کے قدرتان مددگاریان پیشوائیان
۲۹ طرح طرح کے زبانان* کیا سب
رسول ہین کیا سب نبي ہین کیا
سب استاد ہین کیا سب کرامتان
دکھاتے ہین کیا سب کو چنگا کرنے
۳۰ کي قدرت ہی* کیا سب طرح
طرح کے زبانان بولتے ہین کیا سب
ترجمہ کرتے ہین* تم اچھہ سے اچھہ ۳۱
نعمتون کے مشتاق رہو پر مین اور
ایک راہ جو ان سے کہین بہتر
ہی تم کو دکھاتا ہون*

تیرھوان باب

اگر مین آدمي یا فرشتون کے زبانان ۱
بولون اور محبت نہ رکھون تو
مین ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتا
جھانجھہ ہون* اور اگر مین نبوت ۲
کرون اور غیب کے سب باتان اور
سارے علم جانون اور میرا ایمان
یہان تک کامل ہو کہ پہاڑون کو
چلاؤن پر محبت نہ رکھون تو
مین کچھہ نہین ہون* اور اگر ۳
مین اپنا سارا مال خیرات مین دے
ڈالون اور اگر مین اپنا بدن جلایا
جانے دیون پر محبت نہ رکھون
تو مجھے کچھہ فایدہ نہین* محبت ۴
صبر اور مہر بخشتي ہی محبت
حسد نہین کرتي محبت بڑائي
نہین کرتي پھولتي نہین* بے طوري ۵
نہین کرتي خودغرض نہین غصہ والي
نہین بدگمان نہین* ناراستي سے ۶

خوش نہین بلکہ راستي سے خوش
۷ ہی* سب باتون‌کو پي جاتي ہی
سب کُچھ باور کرتي ہی سب چیز
کي اُمّید رکھتي ہی سب کي
۸ برداشت کرتي ہی* مُحبّت کبھي
جاتي نہین رہتي اگر نبوّتان ہین
تو موقوف ہوجاوینگي اگر زبانان
ہین تو بند ہوجاوینگي اگر علم
۹ ہی تو لاحاصل ہوجایگا* کیونکہ
ہمارا علم ناقص ہی اور ہماري نبوّت
۱۰ ناتمام* پر جب کمال حاصل ہوگا
۱۱ تو ناقص نیست ہوجاویگا* جب
مین لڑکا تھا تب میري بولي لڑکے
کے سریکھي اور مزاج لڑکے کے سریکھي
اور سمجھ لڑکے کے سریکھي تھي پر جب
جوان ہوا تب مین لڑکپن سے ہاتھہ
۱۲ اُٹھایا* کہ اب ہم آئینے سے دھندھلا
سا دیکھتے ہین پر اُس وقت روبرو
دیکھینگے اِس وقت میرا علم ناقص
ہی پر اُس وقت مین ایسا جانونگا
۱۳ جیسا وُہ مُجھے جانتا ہی* اب
تو ایمان اُمّید مُحبّت یہ تینون
موجود ہین پر مُحبّت اُن مین
بڑي ہی*

چودھوان باب

مُحبّت کا پیچھا کرو اور روحاني ۱
نعمتون کي آرزو رکھو خصوصاً اُس
نعمت کي کہ تُم نبوّت کرین* ۲
کیونکہ جو بیگاني زبان بولتا ہی وُہ
آدمیون سے نہین بلکہ خُدا سے
بولتا ہی کہ کوئي نہین سمجھتا
اگرچہ وُہ روح سے بھید کي باتان
بولتا ہی* پر جو نبوّت کرتا ہی سو ۳
آدمیون سے اُنکي ترقّي اور نصیحت
اور تسلّي کے لئے بولتا ہی* جو ۴
بیگاني زبان مین بولتا ہی سو اپني
ترقّي کرتا ہی پر جو نبوّت کرتا ہی
مجلس کي ترقّي کرتا ہی* مین ۵
چاہتا ہون کہ تُم سب طرح طرح
کي زبانان بولین پر خاص کر چاہتا
ہون کہ نبوّت کرین کیونکہ نبوّت
کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کي
زبانان بولتا ہی اگر مجلس کي
ترقّي کے لئے ترجمہ نہ کرے بڑا ہی* ۶
اب اي بھائیو اگر مین طرح طرح
کي زبانان بولتا ہوا تُمھارے پاس
آؤن اور الہام یا علم یا نبوّت یا

تعلیم کی باتان تم سے نہ کہون تو
۷ مجھہ سے تمکو کیا فایدہ ہوگا *
چنانچہ بے جان چیزان جن سے
آوازان نکلتے ہین خواہ ترہي ہو
خواہ بربط اگر ان کے آوازون مین
تفاوت نہو تو جو پھونکا یا بجایا
۸ جاتا ہی کیونکر بوجھا جائیگا *
اور اگر نرسنگے کے آوازان دبدہے
کے ساتھہ ہووین تو کون اپنے تین
۹ لڑائي پر تیار کریگا* ویساہي تم بھي
اگر زبان سے صاف بات نہ بولین
تو جو کہا جاتا ہی کیونکر سمجھا
جایگا تم ہوا سے بک بک کرنےوالے
۱۰ ٹھہرینگے* کتنے زبانان طرح طرح کے
دنیا مین نہ ہونگے اور ان مین سے
۱۱ کوئي بے معني نہین* پر اگر وہ
زبان مجھے نہ آتي ہوتو مین بولنےوالے
کے آگے اجنبي ٹھہرونگا اور
۱۲ بولنےوالا میرے آگے* پس تم جب
روحاني نعمتون کي آرزو رکھتے ہین
تو یہہ کوشش کرو کہ مجلس کي
۱۳ ترقي کے لئے تم کو کمال ہووے *
اِس واسطے جو بیگاني زبان مین
بولتا ہی دعا مانگنا کہ ترجمہ بھي

کرسکے* کیونکہ اگر مین کسي بیگاني ۱۴
زبان مین دعا مانگون تو میري روح
دعا مانگتي ہی پر میري عقل بیکار
ہی* پس مین کیا کرون مین روح ۱۵
سے دعا مانگونگا اور عقل سے بھي
اور مین روح سے گاؤنگا اور عقل سے
بھي* نہین تو اگر تو روح سے برکت ۱۶
کي بات بولے تو وہ جو عوام کي
جگہہ مین بیٹھتا ہی تیري شکرگذاري
مین آمین کیونکر کہیگا اِسواسطے
کہ جو کچھہ تو کہتا ہی وہ اسکو
نہین جانتا* تو تو اچھے طرح شکر ۱۷
کرتا ہی پر دوسرا ترقي نہین پاتا* ۱۸
مین اپنے خدا کا شکر کرتا ہون کہ
تم سبھون سے زیادہ زبانان بولتا ہون* ۱۹
لیکن مین مجلس کے درمیان بیگاني
زبان مین دس ہزار باتان کہنے
سے پانچ باتان اپني عقل سے اوروں
کي تعلیم کے لئے پسند کرتا ہون* ۲۰
اے بھائیو تم عقل مین لڑکے مت
بنو تم بدي مین لڑکے رہو پر عقلون
مین جوان ہو* شریعت مین لکہا ۲۱
ہی کہ خداوند کہتا ہی مین بیگاني
زبان اور بیگانے ہونٹھون سے اِس

قوم کے ساتھہ بولونگا تو بھي وے
۲۲ میري بات نہین سُنینگے* پس
طرح طرح کے زبانان ایمانداروں کے
لئے نہین بلکہ بےایمانون کے واسطے
نشان ہین پر نبوّت بے ایمانون کے
لئے نہین بلکہ ایمانداروں کے لئے
۲۳ ہی* پس اگر ساري مجلس ایک
مقام مین جمع ہو اور سب کے
سب طرح طرح کے زبانان بولین
اور عوام یا بے ایمان لوگ اندر
آوین تو کیا وے نہ کہینگے کہ یے
۲۴ دیوانے ہین* پر اگر سب نبوّت
کرین اور کوئي بے ایمان یا عوام سے
اندر آجاوے تو ہرایک کي بات
۲۵ سے قائل ہوگا ہرایک سے پرکھا جاویگا*
اور یون اُسکے دِل کے بھید سب
ظاہر ہوئینگے تب وہ مُہنہ کے بھل
گرکر خدا کو سجدہ کریگا اور اقرار
کریگا کہ خُدا بےشک تُمہارے
۲۶ بیچ مین ہی* پس ای بھائیو
کیا ہی کہ جب تُم ایکٹھے ہوتے
ہین تب تُم مین ہرایک کے
ساتھہ زبور یا کوئي تعلیم یا بیگاني
زبان یا الہام ترجُمہ ہوتا ہی سب

کُچھہ ترقّي کے لئے ہونا* اگر کوئي ۲۷
بیگاني زبان مین بولے تو دو دو اور
نہایت تین تین ایک ایک کرکر
بولنا اور ایک شخص ترجُمہ کرنا* ۲۸
پر اگر کوئي ترجُمہ کرنیوالا نہ ہووے
تو وہ مجلس مین چُپکا رہنا اور
اپنے اور خُدا کے ساتھہ بولنا* دو ۲۹
یا تین نبي بولنا باقي تجویز کرنا* ۳۰
پر اگر دوسرے پر جو بیٹھا ہی
بات کُھل جاوے تو پہلا چُپکا رہنا* ۳۱
کیونکہ تُم سب کے سب ایک
ایک کرکر نبوّت کرسکتے ہین تاکہ
سب سیکھین اور سب تسلّي
پاوین* اور نبیون کے روحان نبیون ۳۲
کے تابع ہین* کیونکہ خُدا گڑبڑ ۳۳
کا باني نہین ہی بلکہ سلامتي کا
چُنانچہ مُقدّس لوگون کے سارے
مجلسون مین ہی* تُمہارے عورتان ۳۴
مجلسون مین چُپکے رہنا کہ اُنکو
بولنے کا حُکم نہین بلکہ فرمان بردار
ہونے کا ہی جیسا شریعت مین
بھي لِکھا ہی* اور اگر وے کُچھہ ۳۵
سیکھنا چاہین تو گھر مین اپنے
خصم سے پوچھنا کیونکہ عورتان

مجلس مین بولنا شرم کي بات
۳۶ هي* کيا خدا کا کلام تمهارے هي
سے نکلا يا صرف تمهارے هي تک
۳۷ پهنچا هي* اگر کوئي اپنے تئين
نبي يا روحاني جانے تو وه يه اقرار
کرنا که مين تم کو لکهتا هون سو
۳۸ باتان خداوند کے احکام هين* اور
۳۹ اگر کوئي نه جانے تو نه جانے*
غرض اي بهائيو نبوّت کرنے کي
آرزو رکهو ليکن طرح طرح کے زبانان
بولنے سے منع مت کرو سب باتان
درستگي اور ترتيب کے ساتهه هونا*

پندرهوان باب

۱ اب اي بهائيو مين تم کو اسي
انجيل کي بات جتاتا هون جس
کي خوش خبري مين تم کو ديا
۲ اور تم پائے اور اسپر قايم هين*
اسي کے سبب تم بچ بهي جاتے
هين بشرطيکه وه خوشخبري جو
مين تم کو ديا ياد رکهين نهين تو
۳ تمهارا ايمان لانا بےفايده هي* کيونکه
مين اوّل باتون مين وهي تمکو
سونپا جو مجهے ملا که جيسا نبيون
کے کتابون مين لکها هي مسيح همارے
گناهون کے واسطے مرگيا* اور گاڑا گيا ۴
اور تيسرے دن کتابون کے موافق
جي اٹها* اور کيفا کو اور اسکے بعد ۵
بارهون کو دکهائي ديا* بعد اسکے ۶
پانچ سو بهائي سے زياده تهے سو
انکو وه ايکبارگي دکهائي ديا اکثر
ان مين سے ابتک موجود هين
پر کتني ايک سو گئے* پهر يعقوب ۷
کو دکهائي ديا پهر سارے رسولون کو* ۸
اور سب کے پيچهے مجهه کو گويا ادهورے
دنون کے پيدا هوے کو دکهائي ديا* که ۹
مين رسولون مين سب سے چهوٹا اور
رسول کهلانے کے لايق نهين هون اسواسطے
که مين خدا کي مجلس کو ستايا* ۱۰
پر مين جو کچهه هون خدا کے
فضل سے هون اور اسکا فضل جو
مجهه پر هوا سو بےفايده نهوا بلکه
مين ان سب سے زياده محنت
کيا پر نه مين بلکه خدا کا فضل
جو ميرے ساتهه تها* پس کيا ۱۱
مين کيا وے هم ايسي منادي کرتے
هين اور تم ويسا هي ايمان لائے هين* ۱۲

اب اگر مُنادي کي جاتي ہی کہ
مسیح مُردون مین سے جي اُٹھا تو
تُم مین سے کئي ایک کیون کہتے
۱۳ ہین کہ مُردون کي قیامت نہوگي*
جب مُردون کي قیامت نہین تو
۱۴ مسیح بھي نہین جي اُٹھا * اور
اگر مسیح نہین اُٹھا تو ہماري مُنادي
بے فایدہ ہی اور تُمہارا ایمان بھي
۱۵ بے فایدہ* اور ہم خُدا کے جھوٹھے
گواہ بھي ٹھہرے کیونکہ ہم خُدا
کے بابت گواہي دئیے کہ وُہ مسیح
کو پھر جِلایا ہی اگر مُردے نہین
۱۶ اُٹھتے تو وُہ اُسکو بھي نہین اُٹھایا*
کیونکہ اگر مُردے نہین اُٹھتے ہین
۱۷ تو مسیح بھي نہین اُٹھا* اور اگر
مسیح نہین اُٹھا تو تُمہارا ایمان
بے فایدہ ہی تُم ابتک اپنے گُناہون
۱۸ مین گرفتار ہین * اور جو مسیح
مین ہوکر سوگئے ہین سو نیست
۱۹ ہوئے * اگر ہم صرف اِسي زندگي
مین مسیح سے اُمّید رکھتے ہین تو
ہم سب آدمیون سے کم بخت
۲۰ ہین* پر اب مسیح تو مُردون مین
سے جي اُٹھا ہی اور اُنہین جو
سوگئے ہین پہلا پھل ہوا* کہ جب ۲۱
آدمي کے سبب سے موت ہی تو
آدمي ہي کے سبب سے مُردون
کي قیامت بھي ہی* کہ جیسا ۲۲
آدم کے سبب سے سب مرتے ہین
ویسا ہي مسیح کے سبب سے سب
جلائے جائینگے* لیکن ہر ایک ۲۳
اپني اپني نوبت مین پہلا پھل
مسیح پھر وے جو مسیح کے ہین
اُس کے آنے پر* بعد اُسکے آخرت ۲۴
ہی تب وُہ بادشاہت خُدا کو
جو باپ ہی سپرد کریگا اور ساري
حُکومت اور سارے اِختیار اور
قُدرت کو نیست کردیگا* کیونکہ ۲۵
وُہ سارے دُشمنون کو اپنے پاؤون
تلے نہ لاوے تک سلطنت کرنا * ۲۶
موت بھي جو آخري دُشمن ہی
نیست ہوگي* کہ وُہ سب کُچھ اُسکے ۲۷
پاؤون تلے کردیا ہی مگر جب کہ
وُہ کہتا ہی کہ سب کُچھ اُسکے
پاؤون تلے کردیا تو ظاہر ہی کہ وُہ
خود الگ رہا جو سب کُچھ اُس
کے پاؤون تلے کردیا * اور جب ۲۸
سب کُچھ اُسکے تلے ہوجاوین

تب بیٹا آپھي اُسکے تلے ہوگا جو
سب چیزان اُسکے تلے کردیا تاکہ
۲۹ خُدا سب کُچھہ سب مین ہووے*
نہین تو وے جو مُردون کے اوپر
بپتسما پاتے ہین سو کیا کرینگے
اگر مُردے مطلق نہ اُٹھین تو کیون
۳۰ مُردون کے اوپر بپتسما پاتے ہین*
اور پھر ہم کیون ہردم خطرے مین
۳۱ پڑے ہین* مجھے قسم اپنے اُس
فخر کي جو ہمارے خُداوند مسیح
یسوع سے ہی کہ مین ہرروز مرتا
۳۲ ہون* اگر مین آدمي کے طرح
افیسس مین درندون کے ساتھہ
لڑا مُردے نہ اُٹھین تو مجھہ کیا
فایدہ پس چلو کھاوین پیوین کہ
۳۳ کل کے دن مرینگے* فریب مت
کھاؤ بُرے صحبتان اچھے عادتون
۳۴ کو بگاڑتے ہین* تم راستبازي کے
لئے ہوشیار رہو اور گُناہ مت کرو
کہ کتنون مین خُدا کي پہچان
نہین ہی مین تم کو شرم دلانےکو
۳۵ یہہ کہتا ہون* شاید کوئي کہے کہ
مُردے کس طرح اُٹھتے ہین اور
۳۶ کس بدن مین آتے ہین* ای نادان

جو چیز تو پیرتا ہی اگر نہ مرے
تو کبھي جِلائي نہ جایگي* اور یہہ ۳۷
جو تو پیرتا ہی نہ وُہ بدن ہی
جو ہوویگا بلکہ خالي ایک دانہ
ہی خواہ گیہون خواہ کُچھہ اور
چیز کا* پر خُدا اُسکو جیسا وُہ ۳۸
چاہا ایک بدن دیتا ہی اور ہرایک
بیج کا ایک خاص بدن ہی* ۳۹
سارے جسم ایکہي طرح کے نہین
بلکہ آدمیون کا جسم اور ہی چار
پائے کا اور ہی مچھلیون کا اور ہی
پرندون کا اور* اور بدن آسماني بھي ۴۰
ہین اورخاکي بھي ہین پر آسمانیون
کا جلال اور ہی اور خاکیون کا اور* ۴۱
آفتاب کا جلال اور ہی ماہتاب کا
جلال اور اور ستارون کا جلال اور
ہی کہ ستارہ ستارے سے جلال
مین فرق رکھتا ہی* مُردون کي ۴۲
قیامت بھي ایسي ہی وُہ فنا مین
پیراجاتا اور بقا مین اُٹھیگا* بے ۴۳
حُرمتي مین پیراجاتا ہی اور جلال
مین اُٹھیگا کمزوري مین پیراجاتا
ہی قُدرت مین اُٹھیگا* حیواني ۴۴
بدن پیراجاتا ہی اور روحاني بدن

اُٹھیگا ایک حیوانی بدن ہی اور
۴۵ ایک روحانی بدن* چُنانچہ لکھا
ہی کہ پہلا آدمی یعنے آدم جیتا
جان ہوا اور پچھلا آدم جِلانے والی
۴۶ روح ہوا* لیکن روحانی پہلے نتھا
۴۷ بلکہ جِسمانی بعد اُس کے روحانی*
پہلا آدمی زمین سے خاکی ہی
۴۸ دوسرا آدمی خُداوند آسمان سے ہی*
جئیسا خاکی ویسے وے بھی جو
خاکی ہین اور جئیسا آسمانی ویسے
۴۹ وے بھی جو آسمانی ہین* اور
جِسطرح ہم خاکی کی صورت پائے
ہین ہم آسمانی کی صورت بھی
۵۰ پاوینگے* ای بھائیو مین یہہ کہتا
ہون کہ جِسم اور خون خُدا کی
بادشاہت کے وارث نہین ہوسکتے
۵۱ اور نہ فانی بقا کا وارث ہوسکتا ہی*
دیکھو مین تُم کو غئیب کی ایک
بات کہتا ہون کہ ہم سب نہ
سوئینگے پر ہم سب ایک دم ایک
پل مین پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت
۵۲ بدل جائینگے* نرسنگا تو پھونکا
جاویگا اور مُردے اُٹھکر غئیر فانی
۵۳ ہوینگے اور ہم بدل جائینگے* کیونکہ

ضرور ہی کہ یہہ فانی بقا کو پہنے اور یہہ
مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو پہنے* ۵۴
اور جب یہہ فانی غئیر فانی کو
اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی
کو پہن چُکیگا تب وہ بات جو لکھی
ہی پوری ہوگی کہ فتح موت کو
نِگل گئی* ای موت تیری ڈانک ۵۵
کہان ہی ای قبر تیری فتح کہان* ۵۶
موت کی ڈانک گناہ ہی اور گُناہ کا
زور شریعت* پر شکر خُدا کو جو ۵۷
ہم کو ہمارے خُداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے فتح بخشتا* پس ای ۵۸
میرے عزیز بھائیو تُم مضبوط اور
ثابت رہو اور خُداوند کے کام مین
ہمیشہ ترقی کرتے رہو یہہ جانکر
کہ تُمہاری محنت خُداوند مین
بےفایدہ نہین ہی*

سولہوان باب

اب اُس چندے کے بابت جو ۱
مُقدّس لوگون کے واسطے ہی جئیسا
مین گلاتیہ کی مجلسون کو حُکم
کیا ویسا تُم بھی کرو* کہ ہر ہفتے ۲
کے پہلے دِن تُم مین سے ہر کوئی

آمد کے موافق اپنے پاس نکال رکھنا
اور جمع کرنا تاکہ جب مین
۳ آؤن تو چندا کرنا نہ پڑے* اور
جنکو تم دستخطون سے معتبر
ٹھہراوینگے مین آکر انکو تمھارے
چندے کی روپی یروشالم مین لیجانے
۴ کو بھیجونگا* اور اگر مین بھی جانا
مناسب ہوگا تو وے میرے ساتھ
۵ جائینگے* اور جب مین مقدونیہ
مین ہوکر نکلونگا کیونکہ مقدونیہ
مین سے گذر جاؤنگا تب تمھارے
۶ پاس آؤنگا* شاید مین تمھارے
پاس ٹھہرون بلکہ جاڑا بھی کاٹون
تاکہ جہان میرا جانا ہووے تم
۷ مجھے آگے روانہ کردیوین* کہ اب
مین نہین چاہتا کہ راہ مین تمھاری
ملاقات کرون پر امیدوار ہون کہ
اگر خداوند رخصت دیوے تو
۸ کئی دن تمھارے پاس رہون*
اور مین پنطیکوس کے دن تک
۹ افیسس مین رہونگا* کہ ایک بڑا
دروازہ جو کام کا ہی میرے لئے کھلا
۱۰ ہی اور مخالف بہت سے ہین*
اور اگر تیموطیؤس آوے تو خبردار
وہ تمھارے پاس بیخوف رہے کہ
وہ میرے سریکا خداوندکا کام کرتا
ہی* پس کوئی اسکو ناچیز نہ ۱۱
سمجھنا بلکہ تم اسکو میرے پاس
پہنچے سریکا سلامت ادھر روانہ
کرو کیونکہ مین راہ دیکھتا ہون کہ
وہ بھائیون سمیت آوے* رہا اپلوس ۱۲
بھائی سو مین اس سے بہت التماس
کیا کہ وہ تمھارے پاس بھائیون کے
ساتھ جاوے پر اسکا ارادہ مطلق
نتھا کہ اب جاوے پر جب فرصت
پاویگا تو جاویگا* جاگتے رہو ایمان ۱۳
مین مضبوط ہو مردانہ بنو زورآور
ہو* تمھارے سب باتان محبت ۱۴
کے ساتھ ہونا* اب ای بھائیو مین ۱۵
تم سے عرض کرتا ہون کہ تم سطفان
کے خاندان کو جانتے ہین وہ اخایہ
کا پہلا پھل ہی اور وے مقدس
لوگون کی خدمت کرنے کو مستعد
رہتے ہین* سو تم ایسے لوگون کے ۱۶
اور ہر ایک کے فرمان بردار رہنا جو
کام اور محنت مین شریک ہووین* ۱۷
اور مین سطفان اور فرتوناتس اور
اخایکس کے آنے سے خوش ہون

کیونکه وے تمسے جو کم ہوا سو
۱۸ بھر دئے* که وے میري اور تمھاري
روح کو تازہ کئے اِس لئے تم ایسون
۱۹ کو مانو* اور آسیا کي مجلسان تم
کو سلام کہتے ہین اور اکلا اور پرسکلا
مجلس سمیت جو اُنکے گھر مین
ہے تم کو خداوند کے واسطے بہت
۲۰ بہت سلام کہتے ہین* سب بھائي
تم کو سلام کہتے ہین تم پاک بوسه
لیکر آپس مین سلام کرو* سلام ۲۱
مجھه پاؤل کا اپنے ہاتھه سے* اگر ۲۲
کوئي خداوند یسوع مسیح سے محبت
نہین رکھتا وہ ملعون ہووے ماران
اتها* خداوند یسوع مسیح کا فضل ۲۳
تمپر ہووے* میري محبت تم ۲۴
سب کے ساتھه یسوع مسیح مین
ہووے آمین*

THE SECOND EPISTLE TO THE CORINTHIANS.

پاؤل کا دوسرا خط قرنتيون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خدا کي مرضي سے
يسوع مسيح کا رسول ہی اور بھائي
تيموتھيوس کے طرف سے خدا کي
اُس مجلس کو جو قرنت مين
ہی اُن سب مقدس لوگون سميت
۲ جو تمام اخايہ مين ہين* فضل
اور سلامتي ہمارے باپ خدا اور
خداوند يسوع مسيح کي طرف سے
۳ تم پر ہووے* مبارک ہی وہ خدا
جو ہمارے خداوند يسوع مسيح کا
باپ اور رحمتون کا باپ اور
۴ ساري تسلّي کا خدا ہی* وہي ہماري
ہر ايک مصيبت مين ہمکو تسلّي
ديتا ہی تاکہ ہم اُسي تسلّي کے سبب
جو ہم کو خدا سے ملتي ہی اُن کو
بھي جو کسي طرح کي مصيبت
۵ مين ہين دلاسا دے سکين* کيونکہ
جس طرح مسيح کے دکھہ ہم پر
بڑھتے جاتے ہين اُسي طرح ہماري
تسلّي بھي مسيح کے سبب سے
بڑھتي ہی* اور ہم اگر مصيبت ۶
اُٹھاتے ہين تو تمھاري تسلّي اور
نجات کے واسطے ہی جو تمھارے
اُن دکھون کي برداشت کرنے سے
اثر کرتي ہی جس کو ہم بھي سہتے
ہين اور اگر ہم تسلّي پاتے ہين تو
تمھاري تسلّي اور نجات کے واسطے
ہی* اور ہماري اُمّيد تمھارے ۷
بابت مضبوط ہی کيونکہ ہم جانتے
ہين کہ جيسا تم دکھون مين شريک
ہين ويسا ہي تسلّي مين بھي* ۸
کيونکہ اي بھائيو ہم نہين چاہتے
کہ تم ہماري اُس مصيبت سے جو
آسيا مين ہم پر پڑي ناواقف رہين
کہ ہم طاقت سے باہر بہت ہي

دب گئے یہان تک کہ ہم زندگی
۹ سے بھی ہاتھ دھوئے* بلکہ اپنے اوپر
قتل کا حکم یقین کرچکے تھے تاکہ
ہم نہ اپنا بلکہ خداکا جو مردون
۱۰ کو جلاتا ہی بھروسا رکھین* وہ ایسی
بڑی ہلاکت سے ہمکو چھڑایا اور
چھڑاتا ہی اور ہمکو اُس سے یہہ
۱۱ اُمید ہی کہ وہ پھر بھی چھڑاویگا*
اور تم ملکر دعا سے ہمارے مددگار
ہین تاکہ وہ نعمت جو بہت سے
لوگون کی دعا سے ہمکو ملی بہت
سے لوگ اُسکا شکر بھی ہمارے لئے
۱۲ کرین* اور ہمارا فخر یہہ ہی یعنے
ہمارا دل گواہی دیتا ہی کہ ہم
خدا کی صفائی اور سچائی کے ساتھ
جسمانی حکمت سے نہین بلکہ
خدا کے فضل سے دنیامین گذران
۱۳ کئے خاص کر تمہارے درمیان *
کیونکہ ہم اور باتان تمکو نہین لکھتے
مگر وہی جنکو تم پڑھتے اور مانتے
ہین اور مجھے اُمید ہی کہ تم آخر
۱۴ تک مانتے رہینگے* چنانچہ تم
تھوڑاسا ہمکو مانے ہین کہ ہم تمہارے
فخر ہین جیسا خداوند یسوع کے

دن مین تم بھی ہمارے* اور ۱۵
مین اسی بھروسے پر پہلے تمہارے
پاس آنیکا ارادہ کیا تاکہ تم دوسری
نعمت پاوین* اور پھر تمہارے ۱۶
پاس سے ہوکر مقدونیہ کو جاؤن
اور مقدونیہ سے پھر تمہارے پاس
آؤن اور تم مجھے آگے یہودیہ کو
پہنچا دیوین* پس مین جو یہہ ۱۷
ارادہ کیا تو کیا ہلکاپن سے کیا یا
جو ارادہ مین کرتا ہون سو کیا
جسمانی طور پر کرتا ہون کہ ہان ہان
اور نہین نہین بھی میری بات
مین ہووے* پر خدا برحق ۱۸
جانتا ہی کہ ہماری جو بات تم
سے تھی سو ہان اور نہین نہ ٹھہری* ۱۹
کہ خداکا بیٹا یسوع مسیح جسکی
منادی ہم یعنے مین اور سلوانس
اور طیموتیوس تمہارے بیچ مین
کئے سو ہان اور نہین نہ ٹھہرا بلکہ
ہان اُس سے ٹھہرا* کیونکہ خدا ۲۰
کے سب وعدے اُس سے ہان اور
اُس سے آمین ہین تاکہ ہمارے
وسیلے سے خداکا جلال ظاہر ہووے* ۲۱
اور جو ہمکو تمہارے ساتھ مسیح

مین قایم کرتا ہی اور جو ہمکو
۲۲ مسیحی کیا سو خدا ہی* اور وہ
ہم پر مہر بھی کیا اور روح کا بئیعانہ
۲۳ ہمارے دلون مین دیا* غرض
مین خدا کو اپنے دل پر گواہ لاتا
ہون کہ مین تم پر رحم کیا کہ
۲۴ ابتک قرنت مین نہین آیا* لیکن
ہم تمہارے ایمان پر خداوندی نہین
کرتے بلکہ تمہاری خوشی کے مددگار
ہین کیونکہ تم ایمان مین قایم ہین*

دوسرا باب

۱ مین اپنے دل مین یہہ ٹھہرایا
۲ کہ تمہارے پاس پھر غمگین نہ آؤن*
کیونکہ اگر مین تمکو غمگین کرون
تو کون مجھہ خوش کرسکتا ہی
۳ مگر وہ جسکو مین غمگین کیا*
اور مین تم کو یہی لکھا ہون کہ
مین آکر جن سے میرا خوش ہونا
ضرور تھا انسے مجھہ غم نہ ہووے
کہ تم سب پر میرا یقین ہی کہ
جو میری خوشی ہی سو تم سب
۴ کی ہی* کیونکہ مین بڑی مصیبت
اور دلگیری سے بہت سے آنسو
بہا بہاکر تمکو لکھا نہ اسلئے کہ تم

غمگین ہوویں بلکہ اِس واسطے کہ تم
سے ہی سو میری بڑی محبت کو
جانین* اور اگر کوئی غمگین کیا ۵
تو وہ مجھہ ہی نہین غمگین کیا (بلکہ
مین مبالغہ نہین کرتا) تھوڑا سا تم
سب کو بھی* یہہ اِلزام جو وہ ۶
بہتون سے اُٹھایا اُسکے واسطے بس
ہی* سو بہتر ہی کہ تم اُسکے ۷
برخلاف اُس کو بخشنا اور تسلی
دینا تاکہین ایسا نہو کہ بہت غم
اُسکو کھا جاوے* پس مین تم سے ۸
عرض کرتا ہون کہ تم اُسکے ساتھہ
اپنی محبت ثابت کرین* کیونکہ ۹
مین اِسواسطے بھی لکھا تھا کہ تمکو
جانچون کہ تم سارے باتون مین
فرمانبردار ہین یا نہین* جس کو ۱۰
تم کچھہ بخشتے ہین اُسکو مین
بھی بخشتا ہون اور مین جسکو
کچھہ بخشا تمہارے خاطر سے مسیح
کے قایم مقام ہوکر بخشا* تا شیطان ۱۱
ہم پر زیادتی نہ کرے کیونکہ ہم
اُسکے تدبیرون سے ناواقف نہین
ہین* اور جب مین مسیح کی اِنجیل ۱۲
سنانے کو طرواس مین آیا اور

خُداوند سے مُجھه پر ایک دروازہ
۱۳ کُھل گیا* تب میرے دِل کو آرام
نه رہا که میں اپنے بھائي طیطس
کو نه پایا اور اُن سے رُخصت ہوکر
۱۴ مقدونیه میں آیا* اب شُکر خُدا
کا جو مسیح میں ہمکو ہمیشه فتح
بخشتا ہی اور اپنے عِلم کي خوشبو
ہم سے ہرایک جگہه ظاہر کرواتا
۱۵ ہی* کیونکه ہم خُدا کے آگے اُنکے
لئے جو بچائے جاتے ہیں اور اُن کے
لئے جو ہلاک ہوتے ہیں مسیح کي
۱۶ خوشبوئي ہیں* بعضون کو مرنے
کے لئے موت کي بو اور بعضون کو
جینے کے لئے زِندگي کي بو ہیں
۱۷ اور کون اِن باتون کے لایق ہی* کہ
ہم بہتون کے مانند خدا کے کلام
میں مِلوني نہیں کرتے بلکه سچّائي
اور خُدا کے طرف سے ہم خُدا کے
حُضور مسیح کے حق میں بولتے
ہیں*

تیسرا باب

۱ کیا ہم پھر اپني نیکنامي جتانا
شروع کرتے ہیں یا ہم اوروں کے طرح
مُحتاج ہیں که نیک نامي کے خط
تُمھارے پاس لاوین یا تُم سے نیکنامي
کے خط لیجاوین* ہمارا خط جو ۲
ہمارے دِلون پر لِکھا ہی تُم ہیں
اوراُسکو سب آدمي جانتے اور پڑھتے
ہیں* که تُم ظاہر مسیح کے خط ۳
ہیں جو ہمارے معرفت سے تیار
ہوا اور وُه سیاہي سے نہیں بلکه
زِندہ خُدا کے روح سے اور پتّھر
کي تختیون پر نہیں بلکه دِل کے
تختیون پر جو گوشت کے ہیں لِکھا
گیا ہی* ہم ایسا بھروسا مسیح کے ۴
معرفت سے خُدا پر رکھتے ہیں* ۵
نه که ہم اِس لایق ہیں که اپنے سے
کُچھه خیال بھي کرسکین بلکه
ہماري لیاقت خُدا سے ہی* جو ۶
ہمکو یہه لیاقت بھي دیا ہی که
ہم نئے عہد کے خادِم ہووین حرف
کے نہیں بلکه روح کے کیونکه حرف
مارڈالتا پر روح جِلاتي ہی* اور اگر ۷
موت کي وُه خدمت جو حرفي
اور پتھرون پر کھودي گئي تھي
جلال کے ساتھه ہوئي که بني اِسرائیل
موسیٰ کے چہرے پر به سبب اُس
جلال کے جو اُسکے چہرے پر تھا اور
نیست ہونے والا تھا نظر نکرسکے* تو ۸

روح کي خدمت زياده جلال کے
٩ ساتهه کيونکر نهوگي * که جب
الزام دلانيوالي خدمت جلال هي
تو راستبازي کي خدمت کا جلال
١٠ کتنا زياده نهوگا * بلکه وه جلال والا
اس بڑے جلال والے کے نسبت
١١ جلال هي نه رکهتا تها * کيونکه
اگر فاني چيز جلال کے ساتهه تهي
تو وه جو قايم هي بهت هي زياده
١٢ جلال کے ساتهه هوگي * پس هم
ايسي اميد رکهکر بڑي بے پروائي
١٣ سے بولتے هين * اور هم موسيٰ کے
طرح نهين کرتے جو اپنے چهرے
پر پرده ڈالا تاکه بني اسرائيل اس
فاني کي غايت تک بخوبي نه
١٤ ديکهين * ليکن انکا فهم تاريک
هوگيا کيونکه آج تک پرانے عهد کے
پڑهنے مين وهي پرده رهتا هي اور
اٹهه نهين جاتا که وه پرده مسيح
١٥ سے جاتا رهتا هي * پر آج تک
جب موسيٰ کي کتاب پڑهي جاتي
هي تو وه پرده انکے دل پر پڑا رهتا
١٦ هي * ليکن جب وه خداوند کے
طرف پهريگا تب وه پرده هرطرف
سے اٹهه جائيگا * اور خداوند وهي ١٧
روح هي اور جهان کهين خداوند
کا روح هي وهين آزادگي هي * اور ١٨
هم سب بےپرده خداوند کے جلال
کو آئينے مين ديکهه ديکهه کر ايک
جلال سے دوسرے جلال تک
خداوند کے روح کے وسيلے سے اسکي
صورت پر بدل جاتے هين *

چوتها باب

پس جب که هم يهه خدمت ١
پائے اور هم پر ايسا رحم هوا تو هم
اداس نهين هوتے * بلکه هم شرم ٢
کے پوشيده کامون سے کناره کئے اور
دغابازي کي چال نهين چلتے اور
نه خدا کي بات مين ملوني کرتے
هين بلکه راستي ظاهر کرنے سے
هرايک آدمي کے دل مين خدا
کے حضور جگهه کرتے هين * اور ٣
هماري انجيل اگر پوشيده هووے تو
ان هي پر پوشيده هي جو هلاک
هوتے هين * جن مين اس جهان ٤
کا خدا بے ايمانون کے عقلون کو
تاريک کرديا هي که مسيح جو

خدا کي صورت هي اُسکي جلال والي
۵ انجيل کي روشني اُنپر نه چمکے*
که هم اپني منادي نهين کرتے
هين بلکه مسيح يسوع کي جو
خداوند هي اور هم آپ تو يسوع
۶ کے لئے تمهارے نوکر هين* کيونکه
خدا هي جس کے حکم سے تاريکي
سے روشني چمکي همارے دلون
کو روشن کيا تاکه خدا کے جلال
کي پهچان يسوع مسيح کے چهرے
۷ سے ظاهر هووے* پر هم يهه خزانه
مٹي کے باسنون مين رکهتے هين
تاکه قدرت کي بزرگي همارے طرف
سے نهين بلکه خدا کے طرف سے
۸ هي سو ظاهر هووے* اور هم تو هر
طرف سے مصيبت مين هين ليکن
شکنجه مين نهين حيران هين پر
۹ نااميد نهين* ستائے جاتے هين پر
اکيلے چهوڑے نهين گئے گرائے جاتے
۱۰ هين پر هلاک نهين هوتے* که هم
خداوند يسوع مسيح کي موت کو
اپنے بدن مين هميشه لئے پهرتے
هين تاکه يسوع کي زندگي بهي
۱۱ همارے جسم مين ظاهر هووے*

که هم جو زنده هين يسوع کے
خاطر هميشه موت کے حوالے کئے
جاتے هين تاکه يسوع کي زندگي
بهي همارے فاني جسم مين ظاهر
هووے* پس موت کا اثر هم مين ۱۲
اور زندگي کا تم مين هوتا هي* پر ۱۳
اس سبب سے که ايمان کي وهي
روح هم مين هي جيسا لکها هي
که مين ايمان لايا اور اسلئيے بولا
هم بهي ايمان لائے اور اسي واسطے
بولتے هين* يهه جانکر که جو خداوند ۱۴
يسوع کو جلايا سو همکو بهي يسوع
کے سبب سے جلاويگا اور تمهارے
ساتهه اپنے حضور مين حاضر کريگا* ۱۵
کيونکه سب چيزان تمهارے واسطے
هين تاکه وه فضل جو نهايت هوا
خدا کے جلال کے لئے بهتون کے
وسيله سے شکرگذاري بڑهاوے* ۱۶
اسلئے هم اداس نهين هوتے هين
بلکه اگرچه هماري ظاهري انسانيت
نيست هوتي هي ليکن باطني
روز بروز نئي هوتي جاتي هي* که ۱۷
هماري پل بهر کي هلکي مصيبت
کيا هي بے نهايت اور ابدي بهاري

جلال ہمارے لئے پیدا کرتي رہتي
۱۸ ہی * کہ ہم اُن چیزون پر جو
دیکھنے مین آتے ہین نظر نہین
کرتے ہین بلکہ اُن چیزون پر جو
دیکھنےمین نہین آتے کیونکہ جو
چیزان دیکھنے مین آتے ہین چند
روز کے ہین اور وے جو دیکھنے مین
نہین آتے ہمیشہ کے ہین*

پانچوان باب

۱ کیونکہ ہم جانتے ہین کہ جب
ہمارا یہہ ڈیرہ سا خاکي گھر
اُجڑجاوے تو ہم ایک عمارت
خُدا سے پاوینگے وُہ ایک گھر ہی
جو ہاتھون سے نہین بنا بلکہ ابدي
۲ اور آسمان پر ہی* کہ ہم اُس مین
آہ کھینچتے اور بڑي آرزو رکھتے
۳ ہین کہ اپنے آسماني گھر کو پہنین*
کہ ہم لباس پہنکر ننگے نہ پائے
۴ جاینگے* کیونکہ ہم تو جب تک
اِس ڈیرے مین ہین بوجھہ سے
دب کر آہ کھینچتے ہین لیکن نہین
چاہتے کہ لباس اُتارین بلکہ یہہ
کہ اُسکو اُسپر پہن لیوین تاکہ زندگي
موت کو نگل جاوے * اور جو ۵
ہمکو اُسي کے لئے تیّار کیا سو خُدا
ہی وُہ ہم کو روح کا بیعانہ بھي دیا* ۶
اِسلئے ہماري ہمیشہ خاطِر جمع
ہی اور جانتے ہین کہ جب تک
ہم بدن کے دیس مین ہین خُداوند
سے پردیس مین ہین* کیونکہ ہم ۷
ایمان سے نہ کہ بینائي سے چلتے
ہین* سو ہماري خاطِر جمع ہی ۸
اور ہم زیادہ چاہتے ہین کہ بدن سے
پردیس مین اور خُداوند کے دیس
مین جا رہین* اِسواسطے ہم اُس ۹
عزّت کے آرزومند ہین کہ کیا دیس
مین اور کیا پردیس مین اُسکو
پسند آوین * کیونکہ ہم سب ۱۰
مسیح کي مسندِ عدالت کے آگے
حاضِر ہونا تاکہ ہرایک جو کُچھہ
وُہ بدن سے کیا کیا بھلا کیا بُرا
مُوافِق اُسکے پاوے* پس ہم خُداوند ۱۱
کا خوف جانکر آدمیون کو سمجھاتے
ہین پر خُدا کو ہمارا حال معلوم
ہی اور اُمّید ہی کہ تُمھارے دِلون
پر بھي ظاہِر ہووے * کہ ہم پھر ۱۲
اپني نیک نامي تُم پر نہین جتاتے

ہین پر تم کو ہمارے سبب فخر
کرنے کا قابو دیتے ہین تاکہ تم اُن
کو جواب دے سکین جو ظاہر پر
۱۳ فخر کرتے ہین اور باطن پر نہین *
کیونکہ اگر ہم بے خود ہین تو خُدا
کے واسطے ہین اور اگر ہوشیار ہین تو
۱۴ تُمہارے واسطے ہین* کیونکہ مسیح
کی مُحبت ہمکو کھینچتی ہی
ہم یہہ سمجھے کہ جب ایک سب
کے واسطے موا تو سب مُردے
۱۵ ٹھہرے* اور وہ سب کے واسطے
موا تاکہ جو جیتے ہین سو اِس پر
اپنے لئے نہ جیوین بلکہ اُسکے لئے
۱٦ جو اُنکے واسطے موا اور پھر اُٹھا *
اِسواسطے ہم اب سے کِسی کو جِسم
کی رو سے نہین پہچانتے ہین اور
اگرچہ ہم مسیح کو بھی جِسم کی
روسے پہچانے ہین پر اب اُسکو پھر
۱۷ نہین پہچانتے* پس اگر کوئی
مسیح مین ہی تو وہ نیا مخلوق
ہی پرانے چیزان گذر گئے دیکھو
۱۸ سب چیزان نئے ہوے* اور یہ
سب چیزان خُدا کے طرف سے ہین
جو یسوع مسیح کے سبب ہم کو
اپنے سے مِلالیا اور مِلاپ کی خِدمت
ہم کو دیا* یعنے خُدا مسیح مین ۱۹
ہوکر دُنیا کو اپنے ساتھہ مِلالیا اور
اُنکے تقصیرون کو اُنپر حِساب نکیا
اور میل کا کلام ہم کو سونپا* اِسلئے ۲۰
ہم مسیح کے عوض ایلچی ہین گویا
کہ خُدا ہمارے وسیلے سے مِنّت
کرتا ہی سو ہم مسیح کی جگہہ اِلتماس
کرتے ہین کہ تم خُدا سے مِل جاو* ۲۱
کیونکہ وہ اُسکو جو گُناہ سے واقف
نہ تھا ہمارے لئے گُناہ ٹھہرایا تاکہ
ہم اُس کے سبب الہی راستبازی
ٹھہرین*

چھٹوان باب

پس ہم ہم خِدمت ہوکر تم سے ۱
بھی مِنّت کرتے ہین کہ خُدا کا
فضل قبول کرنا تُمہارے لئے بے
فایدہ نہ ہووے* کیونکہ وہ کہتا ۲
ہی کہ مین قبولیت کے وقت
مین تیری بات سُنا اور نجات
کے دِن تیری مدد کیا دیکھو اب
قبولیت کا وقت ہی دیکھو اب
نجات کا دِن ہی* ہم کِسی کے ۳
ٹھوکر کھانے کے باعِث نہین ہوتے

۴ تاکہ یہہ خدمت بدنام نہ ہووے*
پر اپنے تئین ہر ایک بات مین خدا
کے خادم کی طرح ظاہر کرتے ہین
بڑی برداشت مین مصیبتون مین
۵ احتیاجون مین تنگیون مین *
مارپیٹ مین قید مین ہنگامون
مین محنتون مین بیداریون مین
٦ فاقون مین* پاکیزگی مین علم مین
صبر مین مہربانی مین پاک روح
۷ مین بیریا محبت مین* سچائی
کے کلام مین خدا کی قدرت مین
راستبازی کے ہتھیارون سے جو سیدھے
۸ اور ڈاوین ہاتھہ پر ہین* عزت اور بے
عزتی سے بدنامی اور نیک نامی سے
۹ دغاباز کی مانند ہین پر سچے ہین*
گم نام کی مانند ہین پر مشہور
ہین مرتے کی مانند ہین پر دیکھو
ہم جیتے ہین سزا پانیوالون کے
۱۰ مانند ہین پر موئے نہین* غمگین
کی مانند ہین پر ہمیشہ خوش
ہین کنگال کی مانند ہین پر بہتون
کو دولتمند کرتے ہین نادار کی مانند
۱۱ ہین پر سب کچھہ رکھتے ہین *
ای قرنتیو ہماری زبان تمہارے
طرف کھلی ہمارا دل کشادہ ہی* ۱۲
تم ہمارے سبب سے تنگ نہین
پر اپنے ہی دلون مین تنگ ہین* ۱۳
پس اسکے بدلے مین (تم سے یون
کہتا ہون جیسا فرزندون سے) تم
بھی کشادہ دل رہو* اور تم بے ۱۴
ایمانون کے ساتھہ نالایق جوئے مین
مت بندھے جاؤ کہ راستی اور
ناراستی مین کونسا ساجھا اور
روشنی کو تاریکی سے کونسا میل
ہی* اور مسیح کو بلیعال کے ساتھہ ۱۵
کون سی موافقت ہی ایماندار کا
بے ایمان کے ساتھہ کیا حصہ ہی* ۱٦
اور خدا کی ہیکل کو بتون سے
کونسی مناسبت ہی تم تو زندہ
خدا کی ہیکل ہین چنانچہ خدا
کہا ہی کہ مین انمین رہونگا اور
انمین چلونگا اور مین انکا خدا
ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے* ۱۷
اسواسطے خداوند یہہ کہتا ہی کہ
تم انکے درمیان سے نکل آؤ اور
جدا ہو رہو اور ناپاک کو مت
چھیو اور مین تمکو قبول کرونگا* ۱۸

اور مین تمھارا باپ ہونگا اور تم
میرے بیٹے بیٹیان ہونگے یہہ
خداوند قادرِ مطلق فرماتا ہی*

ساتوان باب

۱ پس ای عزیزو ایسے وعدے پاکر
ہم اپنے تئین ہرطرح کی جسمانی
اور روحانی ناپاکی سے پاک کرکر
خدا کے ڈر سے پاکیزگی کو کامل
۲ کرنا* ہمکو قبول کرلیو ہم کسی
سے بے انصافی نہین کئے کسی کو
خراب نہین کئے کسی پر کچھہ
۳ زیادتی نہین کئے* مین الزام دینے
کے واسطے یہہ نہین کہتا کیونکہ
آگے ہی کہہ چکا ہون کہ تم ہمارے
دلون مین ہین ہم کو تمھارے ساتھہ مرنا
۴ اور جینا ہی* میرے باتان تمھارے
بابت بہت بے دھڑک ہین مجھہ
بڑا فخر ہی مین تو تسلی سے بھرا
ہوا ہون اپنی سب مصیبت مین
۵ نہایت خوش ہون* جب ہم
مقدونیہ مین آئے ہمارے جسم
کو کچھہ آرام نہ تھا بلکہ ہم ہرطرح
کی مصیبت مین گرفتار تھے باہر
لڑائیان اندر دہشتان* لیکن خدا ۶
جو عاجزون کو دلاسا دیتا ہی
طیطس کے آپہنچنے سے ہم کو
تسلی بخشا* اور فقط اسی کے ۷
آجانے سے نہین بلکہ اس تسلی سے
بھی جو وہ تمھارے بیچ رہکر پایا*
کہ وہ تمھارا شوق تمھارا افسوس
تمھاری دِل سوزی جو میرے بابت
تھی ہمارے آگے بیان کیا یہان
تک کہ مین نہایت خوش ہوا* ۸
جو مین اس خط سے تم کو غمگین
کیا اس سے مین نہین پچھتاتا
اگرچہ مین پچھتاتا تھا کیونکہ
دیکھتا ہون کہ جو غمگینی اس
خط سے ہوئی سو تھوڑی ہی مدت
تک تھی* اب مین خوش ہون نہ ۹
اسواسطے کہ تم غمگین ہوئے پر اسواسطے
کہ تمھارا غم توبہ کا سبب ہوا کیونکہ
تم خدا کی لئے غمگین ہوئے تاکہ ہم
سے کسی بات مین نقصان نہ
پاوین* کیونکہ غم الہی نجات ۱۰
کی واسطے ایسی توبہ پیدا کرتا ہی
جس سے پچھتاوا نہین ہوتا پر دنیا
کا غم موت پیدا کرتا ہی* دیکھو ۱۱

که تمهارا يهي الٰهي غم تم مين
کيا هي چالاکي کيا هي عذرخواهي
کيا هي خفگي کيا هي دهشت
کيا هي شوق کيا هي غيرت کيا
هي بدلا لينا پيدا کيا تم اپنے تئين
هرطرح ثابت کئے که اس مقدمے
١٢ مين پاک هين * غرض اگرچه
مين تم کو لکها پر مين نه اس کے
لئے جو تقصير کيا اور نه اسکے واسطے
جسپر تقصير هوي بلکه اسلئے که
هماري فکر جو تمهارے لئے خدا
١٣ کے حضور هی تم پر ظاهر هووے *
اسي لئے هم تمهاري تسلي سے
تسلي پائے اور طيطس کي خوشي
سے بهت زياده خوش هوئے که اسکي
روح تم سبهون کے سبب تازه
١٤ هوئي * اور اگر مين اسکے سامهنے
تمهارے بابت کچهه فخر کيا تو
شرمنده نهين پر جيسا سارے
باتان جو هم تم سے کهے سچ سچ
هين ويسا هي همارا فخر جو طيطس
١٥ کے سامهنے تها سچ ٹههرا * اور اسکي
دلي محبت تم پر اور زياده هی
که اس کو تم سب کي فرمانبرداري
ياد هی که تم ڈرتے اور تهرتهراتے
هوے اسکو قبول کئے * مين خوش ١٦
هون که هرايک بات مين تم سے
ميري خاطر جمع هی *

آٹهوان باب

اور ای بهائيو هم خدا کے اس ١
فضل کو جو مقدونيه کے مجلسون
پر کياگيا هی تم کو جتاتے هين * ٢
که مصيبت کي بڑي آزمايش مين
انکي خوشي کي زيادتي اور انکي
نهايت غريبي انکي سخاوت کي
دولت کو بهت بڑهائي * کيونکه مين ٣
يهه گواهي ديتا هون که وے مقدور
بهر بلکه مقدور سے زياده آپ خود
مستعد تهے * اور بڑي منت کے ٤
ساتهه هم سے درخواست کئے که
هم مقدسون کي خدمت مين يهه
ساجهے کا انعام پهنچاوين * اور ٥
هماري اميد هي کے موافق نهين
بلکه اپنے تئين پهلے خداوند کو
اور پهر خدا کي مرضي سے هم کو
سونپے * يهان تک که هم طيطس ٦
سے درخواست کئے که جيسا وه

شروع کیا تھا ویسا ہی تمھارے
درمیان بھی اُس اِنعام کو پورا
٧ کرے * اور جیسا ہر ایک بات
یعنے ایمان اور کلام اور عِلم اور
کمال کوشِش اور وُہ مُحبّت جو
تُم کو ہم سے ہی تُم مین بہت ہی
ویسا ہی یہہ نعمت بھی تُم مین
٨ بہُت ہونا* مین کُچھہ حُکومت
کی راہ سے نہین کہتا ہون بلکہ
اورون کی کوشِش کے سبب اور
تُمھاری مُحبّت کی سچّائی آزمانے
٩ کے لئے* کیونکہ تُم ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کا فضل جانتے ہین
کہ وُہ دولتمند تھا اور تمھارے
واسطے مُفلِس ہوا تاکہ تُم اُسکی مُفلِسی
١٠ سے دولتمند ہوجاوین * اور مین
اُس بات مین صلاح دیتا ہون کیونکہ
یہی تمھارے واسطے مُناسِب ہی
کہ تُم نہ فقط یہہ کام کرنا شروع
کئے بلکہ ایک برس آگے سے اُسکے
١١ کرنیکا اِرادہ کئے * پس اب تُم
اُسکو تمام بھی کرو تاکہ جیسا تُم
اِرادہ کرنے پر مُستعِد تھے ویسا ہی
مقدور کے مُوافِق اُس کے تمام کرنے
پر بھی ہووین * کیونکہ اگر پہلے ١٢
کوئی دِل سے مُستعِد ہووے تو
مُوافِق اُس کے جو اُسکے پاس ہی
مقبول ہوگا نہ اُس کے مُوافِق جو
اُسکے پاس نہین* غرض یہہ نہین کہ ١٣
اورون کو آرام اور تُم کو تکلیف
ہووے * بلکہ برابری کے طور پر ١٤
ہووے تاکہ اِسوقت تُمھاری زیادتی
اُنکی کمی کو پورا کرے اور اُنکی
زیادتی تُمھاری کمی کو تاکہ برابری
ہوجاوے * چنانچہ لِکھا ہی کہ ١٥
جو بہُت جمع کیا اُس کا کُچھہ
افزود نہین اور جو تھوڑا جمع کیا
اُس کا کُچھہ کم نہین* اب شُکر ١٦
خُدا کا جو تُمھارے لئے اُس کوشِش
کو طیطس کے دِل مین ڈالا* کہ ١٧
وُہ ہماری درخواست تو قبول کیا
بلکہ بڑی چالاکی کے ساتھہ اپنی
خوشی سے تُمھارے پاس نِکل گیا* ١٨
اور ہم اُس کے ساتھہ اُس بھائی کو
بھیجے جِس کی تعریف اِنجیل
مین سارے مجلِسون کے درمیان
ہی* اور فقط یہی نہین بلکہ وُہ ١٩
مجلِسون کا چُنا ہوا ہی کہ ہمارا

ہم سفر ہوکر یہہ نعمت ساتھہ
لیجاوے جسکے خادم ہم ہین تاکہ
خداوند ہی کی تعریف کی جاوے
۲۰ اور تمہاری ہمت ظاہر ہووے* ہم
اِس سے خبردار رہتے ہین کہ اُس
اِنعام کی بہتایت سے جِسکے ہم
خادم ہین کوئی ہم کو بدنام نہ
۲۱ کرے* اِسلئے جو باتان کہ فقط
خداوندہی کے نہین بلکہ آدمیون
کے بھی آگے بھلے ہین ہم اُنکے لئے
۲۲ دوراندیشی کرتے ہین* اور ہم اُنکے
ساتھہ اپنے اُس بھائی کو بھیجتے
جسکو ہم بہت سے باتون مین
بارہا آزماکر چالاک پاتے پراب اُس
بڑے بھروسے کے سبب سے جو وہ
تم پررکھتا ہی بہت زیادہ چالاک
۲۳ پاتے* باقی طیطس جو ہی وہ میرا
شریک اور تمہارے واسطے میرا
ہم خدمت ہی اور ہمارے بھائی
جو ہین سو وے مجلسون کے رسول
۲۴ اور مسیح کے جلال ہین* اِس
واسطے تم اپنی محبت اور ہمارے
اُس فخر کو جو تمہارے بابت ہی
آن پر اور مجلسون کے سامہنے
ثابت کرو*

نوان باب

پر اُس خدمت کے بابت جو ۱
مقدس لوگون کے واسطے ہی میرا
لکھنا تو تمکو زیادہ ہی* کیونکہ ۲
مین تمہاری ہمت جانتا ہون
اِسی سبب مقدونیون کے آگے
تمہاری بڑائی کرتا ہون کہ اخایہ کا
ملک ایک سال سے دینے پر تیار
تہا اور تمہاری سرگرمی بہتون کو
ترغیب دی* لیکن مین بھائیون ۳
کو بھیجا کہ ہماری وہ بڑائی جو
اِس بابت مین تمہارے بابت
تہی بے اصل نہ ٹہہرے تاکہ جیسا
مین کہا ہون تم تیار ہو رہین* ۴
کہین ایسا نہ ہونا کہ اگر مقدونیہ
کے لوگ میرے ساتھہ آوین اور تم
کو تیار نہ پاوین تو ہم (نہین کہتے
کہ تم) اُس بڑائی پر بھروسا کرنے سے
شرمندہ ہووین* اِسواسطے مین ۵
بھائیون سے یہہ درخواست کرنا ضرور
سمجھا کہ وے آگے تمہارے پاس
جاوین اور تمہاری اُس سخاوت کو

جسکي ذکر پہلے ہوئي آگے تیّار
کر رکھین تاکہ وُہ سخاوت کے طرح
۶ نکہ بخیلي کے طرح موجود رہے *
پر بات یہہ ہی کہ جو تھوڑا پیرتا
ہی تھوڑا کاٹیگا اور جو بہُت پیرتا
۷ ہی بہت کاٹیگا* ہرایک جسطرح
اپنے دِل مین ٹھہراتا ہی دیدنا نہ
افسوس سے نہ لاچاري سے کیونکہ خُدا
اُسي کو جو خوشي سے دیتا ہی پیار کرتا
۸ ہی * اور خدا تمپر ہرطرح کي
نعمت بڑھا سکتا ہی تاکہ تُم ہر
بات مین ہمیشہ سب کفایت
رکھکر ہرطرح کي نیکوکاري مین
۹ بڑھتے جاوین* چنانچہ لِکھا ہی
کہ وُہ بکھرایا ہی وُہ کنگالون کو دیا
ہی اُسکي راستبازي ہمیشہ کي
۱۰ ہی* اب جو پیرنےوالے کو بیج اور
کہانے کو روٹي بخشتا ہی سو تمکو
پیرنے کے لئے بیج بخشے اور زیادہ
کرے اور تُمھاري راستبازي کے پہل
۱۱ کو بڑھاوے* تاکہ تُم سب طرح
سے ہرایک طور کي سخاوت کرنے
کے لئے دولتمند ہووین کہ یہہ ہمارے
وسیلے سے خُدا کي شکرگذاري کا
باعث ہوتا ہی * کیونکہ یہہ ۱۲
خدمت گُذاري نہ فقط مُقدّسون کے
اِحتیاجون کو دور کرتي بلکہ بہتون
کے وسیلے سے خُدا کے شُکرگُذاریان
بھي بڑھاتي ہی* کہ وے اُس خدمت ۱۳
کا خال تجویز کرکر اسلئیے خُدا کي
تعریف کرتے ہین کہ تُم مسیح کي
اِنجیل کے تابع ہونے کا اپنے اوپر
اِقرار کرتے ہین اور سخاوت سے اُنکے
اور سب کے شریک ہین * اور ۱۴
وے تمھارے واسطے دُعا مانگتے
ہین اور خُدا کے اُس کمال فضل
کے لئے جو تم پر ہی تم کو بہُت
چاہتے ہین * پس شُکر خُدا کا ۱۵
اُس بخشش پر جو بیان سے باہر
ہی*

دسوان باب

مین پاؤل تمھارے روبرو تو ۱
تم مین حقیر ہون لیکن پیٹھہ
پیچھے تم پر دلیر مسیح کي فروتني
اور برداشت کا واسطہ دیکر تم سے
عرض اور درخواست کرتا ہون * ۲
کہ مین حاضر ہوکر وُہ دلیري نہ

کرون جو اُنپر جنکے نزدیک
ہماري چال جسماني ہی کرنے
۳ چاہتا ہون* کیونکہ ہم اگرچہ جسم
مین چلتے ہین پر جسم کے طور
۴ پر نہین لڑتے* اسلئے کہ ہماري
لڑائي کے ہتھیار جسماني نہین پر
خُدا کے وسیلے سے قلعون کو گرادینے
۵ پر قُدرت رکھتے ہین* کہ ہم
خیالون اور ہرایک بلندي کو جو
خُدا کي پہچان کے برخلاف آپ
اُٹھتي ہی گرادیتے ہین اور ہرایک
خیال کو قید کرکر مسیح کا فرمان
۶ بردار کرتے ہین* اور ہم مُستعد
ہین کہ جب تمھاري فرمان برداري
پوري ہی تو ہم ہرطرح کي نافرمان
۷ برداري کا بدلا لیوین* کیا تُم ظاہر
پر نظر کرتے ہین اگر کسي کو اِسکا
یقین ہی کہ وُہ آپ مسیح کا ہی
تو وُہ یہہ بھي آپ سے غور کرناکہ
جیسا وُہ مسیح کا ہی ویسا ہم بھي
۸ مسیح کے ہین* کہ اگر مین اِس
اختیار پر جو خُداوند تمھارے
آراستہ کرنے نہ تباہ کرنے ہمکو دیا
ہی کچھہ زیادہ فخر کرون توشرمندہ
نہونگا* (مین یہہ کہتا ہون) تاکہ ۹
ایسا ظاہر نہ ہوؤن کہ خطون لکھکر
تُم کو ڈراتا ہون* کیونکہ کہتے ہین ۱۰
کہ اُسکے خط البتّہ بھاري اور زورآور
ہین پر وُہ آپ جسم سے کمزور اور
کلام سے ناچیز ہی* سو کہنیوالا ۱۱
سمجھہ رکھنا کہ جیسا پیٹھہ پیچھے
خطون مین ہمارا کلام ہی ویساہي
جب ہم حاضر ہونگے ہمارا کام بھي
ہوگا* کیونکہ ہماري یہہ جُرات ۱۲
نہین کہ ہم اپنے تئین اُنھین شمار
کرین یا اُن سے مُقابلہ کرین جوکہ
اپني تعریف کرتے ہین لیکن وے
آپ سے اپنے تئین ماپکر اور آپ
سے اپنا مُقابلہ کرکر نادان ٹھہرتے
ہین* پر ہم ماپ سے باہر جاکر ۱۳
فخر نہ کرینگے بلکہ جس قانون کا
ماپ کہ خُدا ہم کو بانٹ دیا جو
تُم تک پہنچتا ہی ہم اُسي کے
موافق فخر کرینگے* کیونکہ ہم حد ۱۴
سے باہر اپنے تئین نہین بڑھاتے گویا
تُم تک نہ پہنچے اِس لئے کہ ہم
مسیح کي انجیل تُم تک بھي
پہنچائے ہین* اور ہم ماپ کے ۱۵

باہر جاکر دوسروں کی محنتوں پر
فخر نہیں کرتے لیکن اُمّیدوار ہیں
کہ تُم اپنے ایمان میں ترقّی کرکر ہمکو
ہمارے قانون کے مُوافق بہُت
۱۶ زیادہ بڑھا دیویں* کہ ہم تُمہارے
سرحد کے پار جاکر اِنجیل پہنچاویں
اور دوسرے کے قانون پر جہاں سب
۱۷ تیّار ہیں فخر نہ کریں* پر جو فخر
کرتا ہی سو خُداوند پر فخر کرنا
کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہی
وُہ نہیں بلکہ جِسکی تعریف خُداوند
کرتا ہی وہی مقبول ہی*

گیارھواں باب

۱ کاش کہ تُم ذرا میری بیوقوفی کی
برداشت کرو اور تُم تو میری برداشت
۲ کرتے ہیں* مُجھے تُمہارے بابت خُدا
کی سی غیرت آتی ہی کیونکہ میں
تُم کو سنوارا تاکہ میں تُم کو پاک دامن
کُنواری کی مانند ایکھی مرد یعنے مسیح
۳ کے پاس حاضِر کروں* پر میں ڈرتا
ہوں کہ کہیں ایسا نہو کہ جیسا
سانپ اپنی دغابازی سے حوا کو
ٹھگایا ویسا ہی تُمہاری سمجھ بھی
اِس صفائی سے جو مسیح میں ہی
پھرکر خراب ہوجاوے* کہ اگر ۴
کوئی آکر دوسرے یسوع کی منادی
کرتا جِسکی ہم مُنادی نہیں کئے
یا اگر کوئی اور روح جِسکو تُم نہ
پائے پاتا یا دوسری اِنجیل مِلتی
جو تُم کو نہ مِلی تھی تو تُمہارا
برداشت کرنا خوب تھا* میں ۵
اپنے تئیں بہُت بزرگ رسولوں سے
کُچھ کم نہیں سمجھتا ہوں* اور ۶
اگر کلام میں اُمّی ہوں پر عِلم میں
نہیں لیکن ہم تو سب باتوں میں
ہرطرح سے تُمپر ظاہر ہوئے ہیں* ۷
میں جو اپنے تئیں عاجز کیا تاکہ
تُم بُلند ہوویں کیا میں تُم کو خدا
کی اِنجیل کی خوش خبری مُفت
سُنایا سو گُناہ کیا* میں تو دوسرے ۸
مجلسوں کو لوٹا جو تُمہاری خِدمت
کے لئے اُن سے درماہ لیا* اور ۹
جب میں تُمہارے پاس حاضِر
رہتا اور مُحتاج ہوتا تب بھی
کِسی پر بوجھ ندیا کیونکہ وے
بھائیان جو مقدونیہ سے آئے تھے
میری اِحتیاج کو دورکئے اور ہرایک

بات مین مین تمپر بوجهه دینے
۱۰ سے الگ رہا اور الگ رہونگا *
مسیح کی اِس سچوئی سے جو مجهه
مین ہی مین کہتا ہون که یہه
فخر اخایا کے سرحدون مین مجهه
۱۱ سے نه جائیگا * کس واسطے کیا
اِسواسطے که مین تم سے محبت
۱۲ نہین رکھتا خُدا جانتا ہی * پر
مین جو کرتا ہون سو وہی کرتا
رہونگا که مین اُنکو جو قابو ڈهونڈهتے
ہین قابو پانے نه دیونگا تاکه جِس
بات مین وے فخر کرتے ہین جیسا
۱۳ ہم ہین ویسا پائے جاوین * کیونکه
ایسے لوگ جهوٹهے رسول دغاباز
کرنیوالے ہین جو اپنے صورتون کو
مسیح کے رسولون کے سریکے بدل ڈالتے
۱۴ ہین * اور یہه تعجب نہین کیونکه
شیطان بهی اپنی صورت کو نور
۱۵ کے فرشتے کے سریکا بدل ڈالتا ہی *
اِسواسطے اگر اُسکے خادم بهی اپنے
صورتون کو راستبازی کے خادمون
کے سریکے بدل ڈالین تو یہه کچهه بڑی
بات نہین پر اُنکا انجام اُنکے کامون
۱۶ کے مُوافق ہوگا * پهر مین کہتا ہون

که کوئی مجهے بیوقوف نه سمجهتا
نہین تو بیوقوف بهی سمجهکر مجهے
قبول کرنا که مین بهی ذرّه فخر
کرون * جو کچهه که مین فخر کرتا ۱۷
ہون سو خُداوند کی راه سے نہین
بلکه بیوقوفی کی راه سے کہتا ہون * ۱۸
جبکه بہُت سے جِسمانی حال پر
فخر کرتے ہین تو مین بهی فخر
کرونگا * کیونکه تُم آپ عقلمند ۱۹
ہوکر بیوقوفونکی برداشت خوشی
سے کرتے ہین * که جب کوئی تُم ۲۰
کو غُلام بناتا ہی یا جب کوئی تُم
کو نگلتا ہی یا جب کوئی تُمسے
کُچهه لیتا ہی یا جب کوئی اپنے
تئین بُلند کرتا ہی یا جب کوئی
تُمهارے مُہنه پر طمانچه مارتا ہی
تب تم برداشت کرتے ہین * مین ۲۱
بے حُرمتی کے بابت بولتا ہون که
گویا ہم کمزور ہوتے پر جِس بات
مین کوئی دلیر ہی (مین بیوقوفی
سے یہه کہتا ہون) مین بهی دلیر
ہون * کیا وے عِبرانی ہین مین بهی ۲۲
ہون کیا وے اِسرائیلی ہین مین
بهی ہون کیا ابیرہام کی نسل سے

۲۳ ہین میں بھي ہون* کیا مسیح کے
خادِم ہین (میں نادانی سے کہتا
ہون) میں زیادہ ہون یعنے مِحنتون
میں زیادہ کوڑے کھانےمیں حد سے
زیادہ قیدون میں زیادہ موتون
۲۴ میں اکثر* میں یہودیون سے
پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے
۲۵ کھایا* تین بار چھڑیون سے مارکھایا
ایک دفع پتھرون کا مارکھایا تین
مرتبہ جہاز ٹوٹ جانے کي بلا میں
۲۶ پڑا ایک رات دِن دریا میں کاٹا*
میں سفرون میں بہُت دریاؤن کے
خطرون میں چورون کے خطرون
میں اپني قوم سے خطرون میں
غیرقومون سے خطرون میں شہر
کے بیچ خطرون میں جنگل کے بیچ
خطرون میں دریا کے بیچ خطرون
میں جھوٹھے بھائیون کے بیچ خطرون
۲۷ میں رہا ہون* مِحنت اور مشقّت
میں بیداریون میں بارہا بھوکھ اور
پیاس میں فاقون میں اکثر سردي
اور ننگے رہنے کي حالت میں بھي
۲۸ رہا ہون* اِن باہروالے چیزون کے
سِوائے سارے مجلِسون کي فِکر
مُجھہ کو ہرروز آدباتي ہی* کون ۲۹
کمزور ہی کہ میں کمزور نہین ہون
کون ٹھوکر کھاتا کہ میں نہین جلتا* ۳۰
اگر فخر کرنا ہی تو میں اپنے کم
زوریون پر فخر کرونگا* ہمارے ۳۱
خُداوند یسوع مسیح کا خُدا اور
باپ جو ہمیشہ مُبارک ہی جانتا
ہی کہ میں جھوٹھہ نہین کہتا* ۳۲
دمشق میں وہ حاکِم جو بادشاہ
اریتس کے طرف سے تھا مُجھہ پکڑنے
کے اِرادے سے دمشقیون کے شہر
پر چوکي بِٹھلایا* تب مُجھے ۳۳
کِھڑکي کي راہ سے ٹوکرے میں
دیوار پر سے لٹکا دئے اور میں اُسکے
ہاتھون سے بچ نِکلا*

بارھوان باب

فخر کرنا تو مُجھے بے شک فایدہ ۱
نہین پر میں خُداوند کے مُشاہِدات
اور مُکاشِفات کے بیان پر آتا ہون* ۲
مسیح کے ایک شخص کو میں
جانتا ہون کہ چودہ برس کے آگے
کیا بدن میں میں نہین جانتا یا
کیا بدن کے بغیر میں نہین جانتا
خُدا کو معلوم ہی تیسرے آسمان

۳ تک یکایک پہنچایا گیا * اور
میں ایسے شخص کو جانتا ہون کہ
وہ کیا بدن میں کیا بغیر بدن میں
۴ نہیں جانتا ہون خدا جانتا ہی *
فردوس تک یکایک پہنچایا گیا
اور وہ ایسے باتان سنا جو کہنے کے
نہین اور جن کا کہنا آدمی کو روا
۵ نہیں * ایسے ہی آدمی پر فخر کرونگا
پر میں سواے اپنے کمزوریون کے اپنے
۶ پر فخر نہ کرونگا * کہ اگر میں فخر
کرنے چاہتا تو میں بیوقوف نہ بنتا
کیونکہ سچ بولتا پر میں اپنے تین
الگ رکھتا ہون کہ کوئی جیسا
مجھہ دیکھتا ہی یا جیسا میرے
حق میں سنتا ہی اوس سے زیادہ
۷ مجھہ نہ جانے * اور اسواسطے کہ
میں مشاہدات کی زیادتی سے پھول
نہ جاؤن میرے جسم میں کانٹا
جو شیطان کا فرشتہ ہی مجھہ
گھونسے مارنے کے واسطے رکھا گیا تاکہ
۸ میں پھول نہ جاؤن * اسکے لئے
میں خداوند سے تین بار التماس
کیا کہ یہہ مجھہ میں سے دور
۹ ہوجاوے * پر وہ یہہ مجھہ سے

کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت ہی
کیونکہ میرا زور کمزوری میں پورا
ہوتا ہی پس میں اپنے کمزوریون پر
بہت ہی خوشی سے فخر کرونگا
تاکہ مسیح کا زور مجھہ پر سایہ
ڈالے * سو میں مسیح کے واسطے ۱۰
کمزوریون میں ملامتون میں
احتیاجون میں ستائے جانے میں
تنگیون میں خوش ہون کہ جب
میں کمزور ہون تبھی زورآور ہون * ۱۱
میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا پر
تم مجھہ ناچار کئے کیونکہ ضرور
تھا کہ تم میری تعریف کرتے اس
لئے کہ میں بہت بڑے رسولون
سے کچھہ کمتر نہیں اگرچہ میں
کچھہ نہیں ہون * رسول ہونے کے ۱۲
نشانیان کمال صبر اور کرامتون اور
اچنبھے کے باتون اور معجزون سے
البتہ تمہارے بیچ ظاہر ہوے * تم ۱۳
کونسی بات میں دوسرے مجلسون
سے کم تھے سواے اوس کے کہ میں
تم پر بوجھہ نہ دیا میری بے انصافی
معاف کرو * دیکھو میں پھر تیسرے ۱۴
بار تمہارے پاس آنے پر تیار ہون
لیکن پھر بھی تمپر بوجھہ نہ ڈالونگا

کیونکہ مین نہ تمھارا کچھہ بلکہ
تم کو ڈھونڈھتا ہون کیونکہ لڑکون
کو ما باپ کے لئے نہین بلکہ ما
باپ کو لڑکون کے لئے جمع کرنا
۱۵ ہی* اور مین تمھارے جانون کے
واسطے بہت خوشی سے خرچ
کرونگا اور خرچ ہوجاؤنگا اگرچہ
مین جتنا تم کو زیادہ پیار کرتا
۱۶ ہون اُتنا ہی کمتر پیارا ہون * پر
مین مان لیا کہ تمپر بوجھہ نہوا
لیکن شاید مین ہوشیاری سے تم
۱۷ کو فریب دیکر پھنسایا* خیر جنکو
مین تمھارے پاس بھیجا اُن مین
سے کیا کسی کے وسیلے سے کچھہ
۱۸ تم سے نفع پایا* مین طیطس سے
التماس کیا اور اُس کے ساتھہ ایک
بھائی کو بھیجا تو کیا طیطس تم
سے کچھہ نفع پایا کیا ہم ایک
ہی روح سے ایکہی نقش قدم پر
۱۹ نہ چلتے تھے* پھر کیا تم گمان کرتے
ہین کہ ہم تم سے عذر کرتے ہین
ای پیارو ہم خدا کے آگے مسیح
مین ہوکر یہ سارے باتان تمھاری
۲۰ ترقی کے لئے کہتے ہین * مین
ڈرتا ہون کہ مین آکر جیسا تم کو
چاہتا ہون ویسا نہ پاؤن اور تمجھہ
بھی جیسا تم نہین چاہتے ہین*
ویسا پاوین کہ قضئے اور حسد اور
غضب اور جھگڑے اور غیبتان اور
کھسکھسائیان اور شیخیان اور
ہنگامے نہ ہووین* اور جب آؤن ۲۱
تب میرا خدا مجھہ تمھارے سبب
سے ہلکا نہ کرے کہ مین اُن مین
سے اکثرون کے واسطے جو آگے گناہ
کئے اور اپنی ناپاکی اور حرامکاری
اور شہوت سے توبہ نہ کئے افسوس
کرون*

تیرھوان باب

یہہ تیسرا مرتبہ ہی کہ مین ۱
تمھارے پاس آتا ہون دو یا تین
گواہون کے مُنہہ سے ہرایک بات
ثابت ہوجایگی * مین آگے یہہ ۲
کہا ہون اور مین اپنے تین دوسرے
بار حاضر جانکر آگے کہہ دیتا ہون
اور اب پیٹھہ پیچھے اُن کو جو
آگے گناہ کئے اور باقی سبھون کو
بھی یہہ کہتا ہون کہ اگر مین پھر

۳ آؤن تو نچھوڑونگا* کیونکه تم اُس
بات کي دليل چاہتے ہين که مسيح
*مجهه مين بولتا ہي وُه تمهارے
نسبت کمزور نہين بلکه تم مين
۴ زورآور ہي* اگرچه وُه کمزوري سے
صليب پر ماراگيا ليکن خُدا کي
قدرت سے وُه جيتا ہي اور ہم بهي
اُس مين کمزور ہين پر اُسکے ساتهه
خُدا کي قُدرت سے جو تمهارے حق
۵ مين ہي جيئنگے* تم اپنے تئين
جانچو که تم ايمان کے ساتهه ہين
که نہين اپنے تئين پرکهو کيا تم
اپنے کو نہين جانتے که يسوع
مسيح تم مين ہي نہين تو
۶ تم نامقبول ہين* پر مين اُميد
رکهتا ہون که تم معلوم کرينگے که
۷ ہم نامقبول نہين* اور مين خُدا
سے يہه دعا مانگتا ہون که تم کچهه
بهي بدي نه کرين سو نه اِسواسطے
که ہم مقبول ظاہر ہووين پر اِسواسطے
که تم بهلا کرين اگرچه ہم نامقبولون

کے مانند ہووين* کيونکه ہم سچائي ۸
کے برخلاف کچهه نہين پر سچائي
کے واسطے سب کچهه کرسکتے ہين* ۹
کيونکه جب ہم کمزور اور تم زورآور
ہين تو ہم خوش ہين اور يہه
بهي چاہتے که تم کامل ہووين* ۱۰
اِس لئے مين تمهارے پيٹهه پيچهے
يے باتان لکهتا ہون تاکه مين حاضر
ہوکر اِس اختيار کے مُوافق جو
خُداوند بنانے کے واسطے نه تباه کرنے
کے واسطے مجهے ديا ہي تم پر سختي
نکرون* غرض اي بهائيو خوش ۱۱
رہو کامل ہو خاطرجمع رکهو
ايکدل ہو ملے رہو تو محبت اور
سلامتي کا خُدا تمهارے ساتهه ہوگا* ۱۲
تم آپسمين پاک بوسه ليکر سلام
کرو* سارے مُقدّس لوگ تمکو ۱۳
سلام کہتے ہين* اب خُداوند ۱۴
يسوع مسيح کا فضل اور خُدا کي
محبت اور روح قُدس کي صحبت
تم سبهون کے ساتهه ہووے آمين*

THE EPISTLE TO THE GALATIANS.

پاؤل کا خط گلتیون کو

پہلا باب

١ پاؤل جو نہ آدمیون سے نہ
آدمي کے وسیلہ سے بلکہ یسوع
مسیح اور خدا باپ سے جو اُسکو
٢ مُردون مین سے جِلایا رسول ہوا *
اور سب بھائیون سے جو میرے
٣ ساتھہ ہین گلتیہ کے مجلسون کو*
فضل اور سلامتي خُدا باپ اور
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے
۴ طرف سے تُمہارے لئے ہووے* جو
ہمارے گناہون کے بدلہ مین اپنے
تئین دیا تاکہ وُہ ہم کو ہمارے
باپ خُدا کي مرضي کے مُطابِق
٥ اِس خراب دُنیا سے خلاصي بخشے*
٦ جلالِ ابدي اُسکا ہی آمین* مین
تعجُّب کرتا ہون کہ تُم اِتني
جلدي اُسّے جو تُم کو مسیح کے
فضل مین بُلایا پھِرکر دوسري اِنجیل

کے ہوگئے* سو وُہ دوسري تو نہین ٧
مگر بعضے ہین جو تُم کو گھبراتے
اور مسیح کي اِنجیل اُلٹ دینے
چاہتے ہین* لیکن اگر ہم یا آسمان ٨
سے کوئي فِرشتہ سِواے اُس اِنجیل
کے جو ہم تُم کو سُنائے دوسري
اِنجیل تُم کو سُناوے تو ملعون
ہووے* جیسا ہم آگے کہہ چکے ہین ویسا ہي ٩
اب مین پھِر کہتا ہون کہ اگر کوئي
تُم کو کسي دوسري اِنجیل کو
سِواے اُسکے جِسکو تُم پائے سُناوے
تو وُہ ملعون ہووے * کیا اب ١٠
مین آدمیون کو مانتا ہون یا خُدا
کو کیا مین آدمیون کو خوش کیا
چاہتا ہون اگر مین اب تک آدمیون
کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ
ہوتا * پر اي بھائیو مین تُم کو ١١
جتاتا ہون کہ وُہ اِنجیل جِسکي

مین خبر دیا انسان کے طرف سے
۱۲ نہین ہی* اِس لئے کہ مین اُسکو
نہ آدمی سے پایا نہ سیکھا پر یسوع
۱۳ مسیح کے اِلہام سے* تم تو میري
چال جب مین یہودي مذہب
مین تہا سُنے ہین کہ مین خُدا
کي مجلس کو نہایت ستاتا اور
۱۴ اُسکو ویران کرتا تہا* اور مین دین
یہودي مین اپنے قوم کے اکثر ہم
عمرون سے بڑھکر تہا کہ اپنے باپ
دادون کے سُنتون پر زیادہ سرگرم
۱۵ تہا* لیکن جب خُدا کي مرضي
ہوئي جو مجھہ میري مان کے پیٹ
ہي مین سے الگ کیا اور اپنے
۱۶ فضل سے بُلایا* کہ اپنے بیٹے کو
مجھہ پر ظاہر کرے تاکہ مین اُسکي
اِنجیل غیر قومون کے بیچ مین
سناؤن تب فورًا مین گوشت اور
۱۷ لہو سے صلاح نہ لیا* نہ یروشالم
کو اُن کے پاس جو مجھہ سے پہلے
رسول تہے گیا مین عرب کو گیا
۱۸ پہر وہان سے دمشق کو پہرا* تب
اُسکے تین برس کے بعد پطرس سے
ملاقات کرنے کو یروشالم مین گیا
اور اُسکے ساتہہ پندرہ دن رہا* پر ۱۹
رسولون مین سے دوسرے کسي کو
نہ دیکہا مگر خُداوند کے بہائي
یعقوب کو* جو کچھہ مین تم کو ۲۰
لکہتا ہون خُدا کے آگے کہتا ہون
کہ جوٹہہ نہین* بعد اُسکے مین ۲۱
سریہ اور قلیقیہ کے ملکون مین
گیا* اور یہودیہ کے مسیحي مجلسان ۲۲
میري صورت سے واقف نہ تہے* ۲۳
وے صِرف سُنے تہے کہ وُہ جو ہم
کو پہلے ستاتا تہا سو ہي اُس ایمان
کي منادي جِسکو وُہ آگے مِٹاتا
تہا اب کرتا ہی* اور وے میرے ۲۴
بابت خُدا کي تعریف کرتے تہے*

دوسرا باب

پہر چودہ برس کے بعد مین ۱
برنابا کے ساتہہ طیطس کو بہي لئے
ہوے یروشالم کو پہر گیا* اور میرا ۲
جانا اِلہام سے ہوا اور وُہ اِنجیل
جِسکي منادي مین غیر قومون
مین کرتا ہون اُن سے بیان کیا
مگر بزرگون سے الگ کیا تاکہ
میري اگلي اور حال کي دوڑ دہوپ

۳ بے فایدہ نہ ہووے* پر طیطس کو
جو میرے ساتھہ تھا اور یونانی
۴ ہی ختنہ کروانا ضرور نہوا *اور یہہ
جوٹھے بھائیون کے سبب سے جو
چھپکر گھس آئے تاکہ اُس آزادگی
کو جو ہم کو یسوع مسیح مین ملی
ہی جاسوسی کرکر دریافت کرین
۵ کہ وے ہم کو غلامی مین لاوین*
جن کے ہم ذلیل نہوئے کہ گھڑی
بھر بھی اُن کے تابع رہتے تاکہ
اِنجیل کی سچائی تمھارے درمیان
۶ قایم رہے* پر وے جو ظاہر مین
بزرگ تھے سو جیسے تھے ویسے تھے
مجھے کچھہ کام نہین خدا کسی
کے ظاہر پر نظر نہین کرتا خیر اُن
سے جو بزرگ تھے مجھے مطلق کچھہ
۷ حاصل نہ ہوا* لیکن برخلاف اُسکے
جب وے دیکھے کہ مین نامختونون
کی اِنجیل کا امانتدار ہوا جیسا
۸ مختونون کے لئے پطھر تھا* کیونکہ
وُہ جو مختونون کی رِسالت کے
لئے پطھر مین اثر کیا وہی غیرقومون
۹ کے لئے مجھہ مین بھی اثر کیا* اور
جب یعقوب اور کیفا اور یوحنا
کہ گویا مجلس کے ستون تھے اُس
فضل کو جو مجھہ پر ہوا تھا دریافت
کئے تو مجھے اور برنابا کو شراکت
کی راہ سے سیدھا ہاتھہ دئے کہ ہم
غیرقومون کے اور وے مختونون کے
پاس جاوین* مگر اِتنا کہے کہ ۱۰
غریبون کو یاد رکھو سو مین بھی
اُس کام مین چالاک تھا* پر جب ۱۱
پطھر انطاکیہ مین آیا تو مین روبرو
اُس سے مقابلہ کیا اِس لئے کہ وُہ
ملامت کے لایق تھا* کیونکہ وُہ ۱۲
پیشتر اُسسے کہ کئی شخص یعقوب
کی یہان سے آئے غیرقومون کے ساتھہ
کھایا کرتا تھا پر جب وے آئے
تو مختونون سے ڈرکر پیچھے ہٹا* ۱۳
اور الگ ہوگیا اور باقی یہودیان
بھی اُسی کی طرح دورنگی کئے
یہان تک کہ برنابا بھی دبکر
اُن کی ریا مین شریک ہوا* ۱۴
جب مین دیکھا کہ وے اِنجیل
کی سچائی پر سیدھی چال نہین
چلتے مین سبھون کے سامھنے پطھر
کو کہا کہ جب تو یہودی ہوکر
غیرقومون کی طرح نہ کہ یہودیون

کے طرح زندگی گذرانتا ہی پس تو
کس واسطے غیرقوموں پر یہہ جبر
۱۵ کرتا ہی کہ یہودیوں کےطوَر پر چلیں*
ہم جو قوم کے یہودی ہیں اور
۱۶ غیرقوموں میں سے گنہگار نہیں*
یہہ جانکر کہ آدمی نہ شریعت
کے کام سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان
لانے سے راستباز گنا جاتا ہی ہم
بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ
ہم مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ
شریعت کے کاموں سے راستباز گنے
جاویں کیونکہ کوئی آدمی شریعت
۱۷ کے کاموں سے راستباز گنا نجائیگا*
پر ہم جو مسیح کے سبب سے راستباز
گنےجانے کی تلاش میں ہیں اگر
گنہگار ٹھہریں تو کیا مسیح گناہ کا
۱۸ باعث ہی ہرگز نہیں* کیونکہ
جن چیزوں کو میں توڑ ڈالا اگر
اُنکو پھرکر بناؤں تو میں اپنے تیں
۱۹ خطاکار ٹھہراتا ہوں* اِس واسطے
کہ میں شریعت ہی کے باعث
شریعت کے نسبت موا تاکہ میں
۲۰ خدا کے نسبت زندہ ہوجاؤں*
میں مسیح کے ساتھہ صلیب پر
کھینچا گیا لیکن زندہ ہوں پر تو
بھی میں نہیں بلکہ مسیح مجھہ
میں زندہ ہی اور میں جو اب
جسم میں زندہ ہوں سو خدا کے
بیٹے پر ایمان سے زندہ ہوں جو
مجھہ سے محبت کیا اور اپنے تیں
میرے بدلے دیا* میں خدا کے ۲۱
فضل کو بیجا نہیں ٹھہراتا کیونکہ
راستبازی اگر شریعت سے ملتی
ہی تو مسیح بے فایدہ موا*

تیسرا باب

اے باولے گلتیو کس کے جادو ۱
بھرے آنکھاں تم کو مارے کہ
تم سچائی کے فرمانبردار نہوے
باوجودیکہ یسوع مسیح تمہارے
آنکھوں کے سامھنے یوں ظاہر کیا
گیا کہ گویا تمہارے درمیان صلیب
پر کھینچا گیا* میں یہہ صرف ۲
تم سے دریافت کیا چاہتا ہوں کہ
تم شریعت پر سے عمل کرنے یا ایمان
کے سُننے سے روح پائے* کیا تم ایسے ۳
باولے ہیں کیا روح سے شروع کرکر
اب جسم سے کامل ہوا چاہتے ہیں* ۴

کیا تم اِتنے چیزون کي بے فایدہ
برداشت کئے پر شاید بے فایدہ
٥ نہین* پس وُہ جو تم کو روح
بخشتا ہی اور تم مین مُعجزہ ظاہر
کرتا ہی سو شریعت پر عمل کرنے
سے یا کہ ایمان کے سُننے سے ایسا
٦ کرتا ہی* چُنانچہ ابیرہام خُدا
پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لئے
٧ راستبازي گِني گئي* پس جانو
کہ جو ایمان والے ہین وے ہي
٨ ابیرہام کے فرزند ہین* اور کتاب
یہہ پیش بیني کرکر کہ خُدا غیر
* قومون کو ایمان کي راہ سے راستباز
ٹھہراویگا ابیرہام کو آگے ہي یہہ
خوش خبري دي کہ سارے غیر
٩ قوم تیرے باعث برکت پاوینگے*
پس جو ایمان والے ہین سو ایمان والے
١٠ ابیرہام کے ساتھہ برکت پاتے ہین*
کیونکہ وے سب جو شریعت
کے عمل پر بھروسا رکھتے ہین لعنتي
ہین کیونکہ لکھا ہی جو کوئي اِن
سب باتون کے کرنے پر کہ شریعت
کي کتاب مین لکھے ہین قایم نہین
١١ رہتا لعنتي ہی* پر یہہ بات کہ
کوئي خُدا کے نزدیک شریعت سے
راستباز نہین ٹھہرتا سو ظاہر ہی
کیونکہ جو ایمان سے راستباز ہوا
سو ہي جئیگا* پر شریعت کو ١٢
ایمان سے کُچھہ نسبت نہین بلکہ
وُہ آدمي جو اُس کے حُکمون پر
عمل کیا سو اُنہین سے جئیگا* مسیح ١٣
ہم کو مول لیکر شریعت کي لعنت
سے چُھڑایا کہ وُہ ہمارے بدلے مین
لعنت ہوا کیونکہ لکھا ہی جو کوئي
لکڑي پر لٹکایا گیا سو لعنتي ہی* ١٤
تاکہ ابیرہام کي برکت غیرقومون
تک یسوع مسیح سے پہنچے کہ ہم
ایمان سے اُس روح کو جسکا وعدہ
ہی پاوین* اي بھائیو مین اِنسان ١٥
کے طرح بولتا ہون کہ عہد کو اگرچہ
آدمي کا ہووے جب مُقرر ہوگیا
تو کوئي باطل نہین کرتا اور نہ
اُسپر کُچھہ بڑھاتا ہی* پس ابیرہام ١٦
اور اُسکي نسل سے وعدے کئے گئے
سو وُہ اُسکو نہین کہتا کہ تیرے
نسلون کو جیسا بہتون کے واسطے
بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہتا
ہی کہ تیري نسل کو سو وُہ مسیح

۱۷ ہی * اور مین یہہ کہتا ہون کہ
اُس عہد کو جو مسیح کے حق مین
خُدا آگے مقرّر کیا شریعت جو
چار سؤ تیس برس کے بعد آئي
رد نہین کرسکتي کہ وُہ وعدہ بے
۱۸ فایدہ ہوجاوے* کیونکہ اگر میراث
شریعت کے وسیلے سے ہی تو پھر
وعدے سے نہین پر خُدا اُسے
۱۹ ابیرہام کو وعدے ہي سے بخشا *
پس شریعت کِس واسطے ہی وُہ
گناہون کے لئے اِزدیاد ہوئي ہی
جب تک کہ وُہ نسل جِسکے لئے
وعدہ کیاگیا نہ آوے اوروُہ فرشتون
کے وسیلے سے ایک درمیاني کے ہاتھہ
۲۰ مین سپرد ہوئي * اب درمیاني
ایک کا نہین ہوتا پر خُدا ایک
۲۱ ہي ہی* پس شریعت کیا خُدا
کے وعدون سے برخلاف ہی ہرگز
نہین کیونکہ اگر کوئي ایسي
شریعت دي گئي ہوتي جو زندگي
بخش سکتي تو البتّہ راستبازي
۲۲ شریعت سے ہوتي* پر کتاب سب
کو گُناہ کے تحت مین شُمار کي
تاکہ وُہ وعدہ جو یسوع مسیح پر
ایمان لانے کے وسیلے سے ہی ایمان دارون
۲۳ کو دیاجاوے * لیکن ایمان کے
آنے سے پیشتر ہم شریعت کے بند
مین قید تھے اور اُس ایمان تک
۲۴ جو ظاہر ہونے والا تھا گھیرے مین رہے*
پس شریعت مسیح تک پہنچانے
کو ہماري اُستاد ٹھہري تاکہ ہم
۲۵ ایمان سے راستباز گنے جاوین* پر
جب ایمان آچکا تو ہم پھر اُستاد
۲۶ کے بند مین نہین ہین* کیونکہ
تم سب کے سب اُس ایمان کے
سبب جو مسیح یسوع پر ہی خُدا
۲۷ کے فرزند ہین* کہ تُم سب جو
باپتسما مسیح مین پاے مسیح کو
۲۸ پہن لئے* نہ یہودي نہ یوناني ہی
نہ بندہ نہ آزاد نہ مرد نہ عورت
کیونکہ تم سب مسیح یسوع مین
۲۹ ایک ہین* اور اگر تُم مسیح کے
ہو تو ابیرہام کي نسل اور وعدے
کے مُطابق ہین*

چوتھا باب

۱ پر مین کہتا ہون کہ وارِث
جب تک لڑکا ہی اُس مین اور

غُلام مین فرق نہین اگرچہ وہ
۲ سب کا مالک ہی* لیکن اُس
وقت تک جو باپ مُقرّر کیا مُربیّون
۳ اور مُختارون کے اِختیار مین ہی*
سو ہم بھی جب لڑکے تھے تب
تک دُنیا کی تربیت کی پہلی باتون
۴ مین غُلام بن رہے تھے* پر جب
وقت پورا ہوا تب خُدا اپنے بیٹے
کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوکر
۵ شریعت کا تابع ہوا* تاکہ وہ اُنکو
جو شریعت کے تابع ہین مول
لیوے اور ہم لےپالک ہونیکا درجہ
۶ پاوین* اور اِس لئے کہ تُم بیٹے ہین
خُدا اپنے بیٹے کا روح تُمہارے دِلون
مین بھیجا جو آبّا یعنے ای باپ
۷ پُکارتا ہی* پس اب تو غُلام نہین
بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا
ہی تو مسیح کے سبب خُدا کا
۸ وارث ہی* لیکن تُم آگے جب
خُدا کو نہین پہچانتے تھے اُنکی*
جو حقیقت مین خُدا نہین
۹ بندگی کرتے تھے* پر اب جو تُم
خُدا کو پہچانے بلکہ خُدا تُم کو
پہچانا تو تُم کیون دوبارہ اُن
ضعیف اور ناکارے پہلے باتون کے

طرف پھرتے ہین جنکی غُلامی* تُم
پھر کیا چاہتے ہین* تُم دِنون اور ۱۰
مہینون اور فصلون اور برسون کو
مانتے ہین* مین تُمہارے حق ۱۱
مین ڈرتا ہون تا نہ ہو کہ جو محنت
مین تُم پر کیا ہون بے فایدہ ہووے* ۱۲
ای بھائیو مین تُمہاری مِنّت کرتا
ہون کہ تُم میرے مانند ہوجاؤ
کیونکہ مین بھی تُمہارے مانند ہون
تُم میرا کُچھہ کیا ہوا بگاڑے نہین* ۱۳
تُم جانتے ہین کہ مین کیسا پہلے
تُم کو جسم کی کمزوری مین خوش
خبری دیا* اور تُم میرے اُس ۱۴
اِمتحان کو جو میرے جسم مین
تھا حقیر نہ جانے اور نہ رد کئے
پر مُجھے خُدا کے فرشتے کے مانند
بلکہ مسیح یسوع کے مانند قبول کئے* ۱۵
تب تُم کو کیا ہی خوشی تھی
مین تو تُمہارا گواہ ہون کہ اگر
ہوسکتا تو تُم اپنے آنکھون تک
نکالکر مُجھے دیتے* پس کیا اِس ۱۶
سبب سے کہ مین تُم سے سچ بولتا
ہون تُمہارا دُشمن ہوگیا* وے ۱۷
تُمہارے دِلسوز ہین پر بھلائی کے

لئے نہیں بلکہ وے تُم کو الگ
کیا چاہتے ہین تاکہ تُم اُنکے دِل
۱۸ سوز بنے رہین* پر بھلائی کے لئے
ہمیشہ دِلسوز رہنا اچّھا ہی
اور نہ فقط جب مین تمہارے
۱۹ پاس حاضِر ہون* اے میرے بچو
جب تک مسیح تُم مین صورت
نہ پکڑے مجھے تمہارے سبب
۲۰ پھر جننے کا درد ہی* مین چاہتا
ہون کہ اب تمہارے پاس آؤن اور
اپنا آواز بدلون کیونکہ مجھے تمہارے
۲۱ حق مین شُبہہ ہی* مجھسے
کہو تو تُم جو شریعت کے تابع
ہوا چاہتے ہین کیا تُم نہین سُنتے
۲۲ کہ شریعت کیا کہتی ہی* کہ
یہہ لِکھا ہی ابیرہام کے دو بیٹے
۲۳ تھے ایک لونڈی سے دوسرا آزاد سے*
پر وُہ جو لونڈی سے تھا جِسم کے
طور پر پیدا ہوا اور جو آزاد سے تھا
۲۴ سو وعدے کے طور پر* یے باتان
تمثیلی ہین اِس لئے کہ یے عورتان
دو عہد ہین ایک تو سینا پہاڑ
کی جو خالی غُلام جنتی ہی

یہہ حاجرہ ہی* کیونکہ حاجرہ ۲۵
عرب کا کوہ سینا اور یہان کے
یروشالم کا جواب ہی جو اپنے
لڑکون کے ساتھہ غُلامی مین ہی* ۲۶
پر اوپر کا یروشالم آزاد ہی سو ہی
ہم سب کی مان ہی* کیونکہ ۲۷
لِکھا ہی کہ ای بانجھہ جو جننے
والی نہین جی جان سے خوش
ہو اور تو جو درد جننے کا نہین
جانتی اب پھول اور قہقہے مار
کیونکہ بیکس عورت کے لڑکے خصم
والی کے لڑکون سے زیادہ ہین* پس ۲۸
ای بھائیو ہم اِسحاق کے طرح وعدے
کے فرزند ہین* پر جیسا اُس ۲۹
وقت وُہ جِسکی پیدایش جِسمانی
تھی اُسکو جِسکی پیدایش روحانی
تھی ستاتا تھا ویسا اب بھی ہوتا
ہی* پر کِتاب کیا کہتی ہی کہ ۳۰
لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نِکال کیونکہ
لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھہ
ہرگِز وارِث نہ ہوگا* غرض ای ۳۱
بھائیو ہم لونڈی کے بیٹے نہین بلکہ
آزاد کے ہین*

پانچوان باب

۱ پس اُس آزادگي پر جس سے
مسیح ہم کو آزاد کیا قایم رہو اور
غلامي کے جوئے کے تلے دوبارہ نہ
۲ جُتو* دیکھو مین پاؤل تُم سے
کہتا ہون اگر تُم ختنہ کرواوین تو
۳ مسیح سے تُم کو کُچھہ فایدہ نہوگا*
مین ہر ایک آدمي پر جسکا ختنہ
ہوا ہی پھر گواہي دیتا ہون کہ اُسکو تمام
۴ شریعت پر عمل کرنا واجب ہوا*
تُم اگر شریعت کے روسے راستباز
بنا چاہتے ہین تو مسیح سے جُدا
۵ ہوے اور تم فضل سے گِرے* کہ
ہم تو روح کے سبب ایمان کي
راہ سے راستبازي کي اُمّید حاصِل
۶ ہونے کے مُنتظِر ہین* اِسلئے کہ
مسیح یسوع مین مختوني اور
نامختوني سے کُچھہ غرض نہین
مگر ایمان سے جو مُحبّت کي راہ
۷ سے اثر کرتا ہی* تُم تو اچھہ طرح
دوڑتے تھے کون تُم کو روکا کہ تم
۸ سچائي کے فرمانبردار نہ ہووین*
یہہ اعتقاد تمھارے بُلانےوالے سے
نہین ہی* تھوڑا سا خمیر سارے ۹
لونڈے کو خمیر بنا دیتا ہی* ۱۰
تُمھارے بابت خُداوند سے مُجھے
یقین ہی کہ تم اور طرح کے خیال نہ
کرینگے لیکن وُہ جو تُم کو گھبراتا ہی کون
تو بھي ہو سزا اُٹھاویگا* اور مین ۱۱
ای بھائیو اگر اب ختنے کي مُنادي
کرتا تو کاہیکو اب تک ستایا جاتا
کہ صلیب کي ٹھوکر جاتي رہي* ۱۲
کاش کہ جو تُم کو گھبراتے ہین وے
کٹ بھي جاوین* ای بھائیو تُم تو ۱۳
آزادگي کے لئے بُلائے گئے ہین مگر
اُس آزادگي کو جِسم کے لئے فرصت
نہ سمجھو بلکہ مُحبّت سے ایک
دوسرے کي خدمت کرو* اِسلئے ۱۴
کہ ساري شریعت اِسي ایک بات
مین ختم ہی کہ تو اپنے پڑوسي
کو ایسا پیار کر جیسا اپنے تئین* ۱۵
پر اگر ایک دوسرے کو پھاڑ کھاوین
تو خبردار کہ ایک دوسرے کو
نِگل نہ جاوین* پر مین کہتا ہون ۱۶
کہ تم روحي چلن چلو تو تُم جِسم
کي خواہش کو پورا نہ کرینگے* ۱۷
کیونکہ جِسم کي خواہش روح کي

مُخالف ہی اور روح کي خواہش جسم
کي مُخالف اور یہ آپسمین برخلاف
ہین یہان تک کہ جو کُچھ تُم
۱۸ چاہتے سو نہین کرسکتے ہین* پر
اگر تُم روح کي ہدایت سے چلتے
۱۹ ہین تو شریعت سے بندےمین نہین*
اور جسم کے کام تو ظاہر ہین یہي
۲۰ زِنا حرام کاري ناپاکي شہوت *
بُت پرستي جادوگري دشمنیان
قضئے رشک غضب جھگڑے
۲۱ جُدائیان بِدعتان * حسد قتل
مستیان عیش و عِشرت اور جو
کام کہ اُن کے مانند ہین اور اُن
کے بابت مین تُم کو آگے ہي کہتا
ہون جیسا مین آگے ہي کہہ چُکا
کہ ایسے کام کرنیوالے خُدا کي
۲۲ بادشاہت کے وارث نہوینگے* پر
روح کا پھل جو ہی سو مُحبت
خوشي سلامتي صبر خیرخواہي
۲۳ نیکي ایمانداري فروتني پرہیزگاري*
ایسے ایسے کامون کے مُخالف کوئي
۲۴ شریعت نہین * اور وے جو
مسیح کے ہین جسم کو اُسکے بُرے
خصلتون اور خواہشون سمیت
مصلوب ہین* اگر ہماري زندگي ۲۵
روحاني ہی تو چاہئے کہ ہماري
چلن بھي روحاني ہووے * ہم ۲۶
جھوٹي بڑائي نہ کرنا ایک دوسرے
کو نہ چڑھانا ایک دوسرے پر
حسد نہ کرنا*

چھٹا باب

اي بھائیو اگر کوئي شخص کِسي ۱
خطا مین یکایک گرفتار ہوجاوے
تو تُم جو روحاني ہین ایسے شخص
کو روحي فروتني سے سنبھالکر بحال
کرو اپنے اوپر لِحاظ رکھہ کہ تو بھي
اِمتحان مین نہ پڑے* تُم ایک ۲
دوسرے کا بوجھہ اُٹھا لیو اور اِسي
طرح سے مسیح کي شریعت کو پورا
کرو* اگر کوئي ناچیز ہوتے ہوئے اپنے ۳
تئین کُچھہ چیز سمجھے تو وُہ اپنے
تئین دھوکھا دیتا ہی* لیکن ہر ایک ۴
اپنے ہي عمل کو جانچنا تب فخر
کا سبب اپنے ہي مین پاویگا
دوسرے مین نہین* کہ ہرایک اپنا ۵
ہي بوجھہ اُٹھاویگا* جو کوئي کلام ٦
سیکھے سِکھلانیوالے کو سارے نعمتون

٧ مین شریک کرنا* تم دغا نکھاؤ
خدا ٹھٹھون مین نہین اُڑایا جاتا
که آدمي جو کچھه بوتا ہی سو
٨ ہي کاٹیگا* اِسلئے که جو کوئي اپنے
جسم کے لئے بوتا ہی سو جسم سے
خرابي کاٹیگا اور جو روح کے لئے
بوتا ہی روح سے ہمیشه کي زندگي
٩ پاویگا* ہم اچھے کام کرنے سے تھک
نه جانا کیونکه اگر ہم سُست
١٠ نهووین تو بروقت کاٹینگے* پس
جہان تک ہم کو فُرصت ملے سب
سے نیکي کرنا مخصوص اُن سے
١١ جو ایمان کے گھر کے ہین* تم دیکھتے
ہین که مین تم کو کیسا بڑا خط
١٢ اپنے ہاتھه سے لکھا ہون* جتنے دنیا
کي نیک نامي چاہتے ہین وے
زبردستي سے تمھارا ختنه کرواتے
ہین صرف اِتنے واسطے که وے
مسیح کي صلیب کے بابت ستائے
نجاوین* کیونکه وے بھي جو ١٣
ختنه کرواتے شریعت کو حفظ نہین
کرتے پر چاہتے ہین که تم ختنه
کرواوین تاکه وے تمھارے جسم
کے بابت فخر کرین* پر مبادا که ١٤
مین فخر کرون سواے اپنے خداوند
یسوع مسیح کي صلیب پر جسے
دُنیا میرے آگے مصلوب ہوي
اور مین دُنیا کے آگے* کیونکه ١٥
مسیح یسوع مین نه مختوني کچھه
ہی نه نامختوني بلکه نئي پیدایش* ١٦
اور جتنے اِس قانون پر چلتے ہین
سلامتي اور رحم اُن پر اور خدا کے
اِسرائیل پر ہووے* آینده کوئي ١٧
مجھے تکلیف نه دینا کیونکه مین
اپنے بدن پر خداوند یسوع کے
داغ لئے پھرتا ہون* ای بھائیو ہمارے ١٨
خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھاري
روح کے ساتھه رہے آمین*

THE EPISTLE TO THE EPHESIANS.

پاؤل کا خط افسیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خُدا کي مرضي سے
یسوع مسیح کا رسول ہی اُن مُقدّس
لوگون کو جو افیسس مین ہین
۲ اور مسیح یسوع پر ایمان لائے ہین*
ہمارے باپ خُدا خُداوند یسوع
کے طرف سے فضل اور سلامتي تُم
۳ پر ہووے* مُبارک ہی خدا اور
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ
جو ہم کو مسیح کے سبب سے آسمان
۴ کي ہرطرح کي روحاني برکت بخشا*
چُنانچہ وُہ ہم کو دُنیا کي پیدایش
کے پیشتر اُس کے لئے چُن لیا تاکہ
ہم اُس کے حضور مُحبّت مین
۵ پاک اور بے عیب ہووین* کہ وُہ
پہلے سے ہمارے بابت یون مُقرّر
کیا کہ ہم اُس کے نیک اِرادے
کے مُوافِق یسوع مسیح کے وسیلے سے
اُس کے لیے پالک ہووین* تاکہ اُس ۶
کے فضل کے جلال کي تعریف ہووے
جِس فضل سے وُہ ہم کو اُس پیارے
مین قبولیت بخشا* ہم اُسمین ۷
ہوکر اُس کے خون کے بدولت چھٹکارا
یعنے گُناہون کي معافي اُس کے
نہایت فضل سے پاتے ہین* جِس ۸
سے وُہ ہم کو ہرطرح کي حِکمت
اور عقل بہُت سي بخشا* کہ وُہ ۹
اپني مرضي کے بھید کو جو اپنے
نیک اِرادے کے مُوافِق آگے ہي سے
اپنے مین ٹھہرایا ہم پر ظاہِر کیا* کہ ۱۰
وُہ وقتون کے پورے ہونے کے بندوبست
سے سب چیزون کے سرے کیا وے
جو آسمان پر کیا وے جو زمین
پر ہین مسیح مین مِلاوے* جِس ۱۱
سے ہم بھي اُسکے ٹھہرانے کے مُوافق جو
اپني مرضي کي تدبیر کے مُطابِق

سب کچھہ کرتا ہی آگے سے مقرر
۱۲ ہوکر میراث پائی* تاکہ ہم جو
پہلے مسیح پر بھروسا کئے اُسکے جلال
۱۳ کی تعریف کے باعث ہووین* اور
تُم بھی کلامِ حق یعنی اپنی نجات
کی خوشخبری سُنکر اُسپر بھروسا
کئے اور اُسکے سبب سے تُم کو بھی*
جو ایمان لائے روحِ قُدس کی جِسکا
۱۴ وعدہ ہوا مُہر ملی* وُہ ہمارے
میراث پانیکا بیعانہ ہی جب
تک کہ خریدے ہوئے کی خلاصی
نہو تاکہ اُسکے جلال کی تعریف
۱۵ ہووے* اِس لئے مین بھہ سُنا کہ
تُم خُداوند یسوع پر ایمان لائے اور
سب مُقدّس لوگون کی مُحبّت
۱۶ رکھتے ہین* تو تمھارے بابت شُکر
کرنا اور اپنے دُعاؤن مین تُم کو
۱۷ یاد کرنا نہین چھوڑتا* تاکہ ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کا خُدا جو
جلال کا باپ ہی تُم کو حِکمت
اور کشف کی روح بخشے تاکہ تُم
۱۸ اُسکو پہچانین* اور تمھارے دِل
کی آنکھان روشن ہوجاوین کہ
سمجھین کہ اُسکے بُلانے مین کیا ہی
اُمید ہی اور اُسکے جلال والی میراث
جو مُقدّسون کے لئے ہی کیا ہی
دولت ہی* اور ہم مین جو ایمان ۱۹
لائے ہین کیا ہی اُسکی کمال بڑی
قُدرت ہی اُس کی اُس بڑی قُدرت
کے مُوافق* جو وُہ مسیح مین ظاہر ۲۰
کیا جب اُسکو مُردون مین سے جِلایا
اور اپنے سیدھے ہاتھہ پر آسمانی
مقامون پر بٹھایا* اورساری حُکومت ۲۱
اور اِختیار اور قُدرت اور خاوندی
پر اور ہرایک نام پر جو نہ صرف
اِس جہان مین بلکہ آنیوالے جہان
مین بھی لیا جاتا ہی بُلند کیا* ۲۲
اور سب کچھہ اُسکے پاؤن کے تلے
کردیا اور اُسکو مجلِس کے لئے سب
کا سر بنایا* وُہ اُسکا بدن اور اُسکی ۲۳
معموری ہی جو سب کچھہ سب
مین بھرتا ہی*

دوسرا باب

اور وُہ تُم کو بھی جو خطاؤن ۱
اور گُناہون کے سبب مُردے
تھے زِندہ کیا* جِن مین تُم آگے ۲
اِس جہان کے طَور پر ہوا کی

حکومت کے سردار یعنے اُس روح کے
طرح جو اب نافرمان بردار لوگون
۳ مین تاثیر کرتا ہی چلتے تھے* اور
اُنکے درمیان ہم سب کے سب
اپنے جسمانی خواہشون کے ساتھہ
زندگانی گذارتے اور تن من کے
خواہشان پورے کرتے تھے اور دوسرون
کے مانند طبیعت سے غضب کے
۴ فرزند تھے* پر خُدا جو رحم مین
غنی ہی اپنی بڑی محبت سے
۵ جس سے وُہ ہم کو پیار کیا* ہم
کو جو گناہون کے سبب مُردے تھے
مسیح کے ساتھہ جلایا تُم فضل ہی
۶ سے بچ گئے* اور وُہ ہم کو اُسکے
ساتھہ اُٹھایا اور مسیح یسوع کے
سبب آسمانی مقامون پر اُسکے
۷ ساتھہ بٹھایا* تاکہ وُہ اپنی اُس
مہربانی سے جو مسیح یسوع کے
سبب ہم پر ہی آنےوالے زمانے مین
اپنے فضل کی بے نہایت دولت
۸ کو دکھاوے* کیونکہ تُم فضل کے
سبب ایمان لاکر بچ گئے ہین اور
یہہ تُم سے نہین خُدا کی بخشش
۹ ہی* یہہ اعمال کے سبب سے نہین

کہ کوئی بڑائی نہ کرے* کیونکہ ۱۰
ہم اُسکی کاریگری ہین اور مسیح
یسوع مین ہوکر اچھے کامون کے
واسطے پیدا ہوئے جن کے لئے خُدا
ہم کو آگے تیار کیا تھا تاکہ ہم اُنکو
کیا کرین* اِس واسطے یاد کرو کہ ۱۱
تُم آگے جسم کی نسبت غیرقوم
تھے ایسے کہ وے جو اپنے تئین
مختون کہتے ہین جنکا ختنہ جسمی
اور ہاتھہ سے ہوا تُم کو نامختون کہتے
تھے* اور یہہ کہ اُس وقت مسیح ۱۲
سے جُدا اور اِسرائیل کی سرکار سے
الگ اور وعدے کے عہدون سے باہر
اور بے اُمید اور دُنیا مین بےخُدا
تھے* پر اب مسیح یسوع مین ۱۳
ہوکر تُم جو آگے دور تھے مسیح
کے لہو کے سبب سے نزدیک
ہوگئے* کیونکہ وہی ہماری صُلح ۱۴
ہی جو دوکو ایک کیا اور اُس دیوار
کو جو درمیان مین تھی گرا دیا* ۱۵
اور اپنا جسم دیکر دشمنی کو
یعنے شریعت کے حکمون اور
دستورون کو اُٹھا دیا تاکہ وُہ صُلح
کرواکر دو سے اپنے مین ایک نیا

۱۶ اِنسان بناوے* اور دُشمنی مِٹاکر
صلیب کے سبب سے دونون کوایک
۱۷ تن بناکر خُدا سے مِلاوے* اور وُہ
آکر تُم کو جو دور تھے اور اُنکو جو
نزدیک تھے صُلح کی خوشخبری
۱۸ دیا* کیونکہ اُسکے وسیلے سے ہم
دونون ایک ہی روح سے باپ کے
۱۹ پاس دخل پاتے ہین* سو اب
تُم بیگانہ اور مُسافِر نہین بلکہ
مُقدّسون کے ہم شہری اور خُدا کے
۲۰ گھرانے کے ہین* اور رسولون اور
نبیون کی بُنیاد پر جہان یسوع
مسیح آپ کونےکا سرا ہی رتّے کےطرح
۲۱ اُٹھائے گئے ہین* جِس سے ساری
عِمارت اِکٹھی جوڑکر مُقدّس ہیکل
۲۲ خُداوند کے لئے اُٹھتی جاتی ہی*
اورتم بھی اُسمین ہوکراورون کے ساتھہ
بنائے جاتے ہین تاکہ روح کے وسیلے
سے خُدا کے لئے مکان بنے*

تیسرا باب

۱ اِس واسطے مین پاؤل تُم غیر
قَومون کے لئے یسوع مسیح کا قیدی
۲ ہون* کہ تُم سُنے ہین کہ مُجھہ
تُمھارے لئے خُدا کے فضل کی
مُختاری مِلی* کہ وُہ اِلہام سے ۳
اُس بھید کو مُجھہ پر کھولا چُنانچہ
مین اُس کو تھوڑے مین آگے
لِکھہ چُکا* جِس کو تُم پڑھکر جان ۴
سکتے ہین کہ مین مسیح کا بھید
کِس قدر سمجھتا ہون* جو اگلے ۵
زمانون مین بنی آدم کو اِسطرح
معلوم نہین ہوا جِس طرح اُسکے
مُقدّس رسولون اور نبیون پر روح
سے اب ظاہر ہوا* کہ غیرقومان ۶
اِنجیل کے وسیلے سے میراث مین
شریک اور بدن مین شامل اور
اُسکے وعدے مین جو مسیح کے
سبب سے ہی ساجھی ہووین* اور ۷
خُدا کے فضل کے اُس اِنعام سے جو
اُسکی قُدرت کی تاثیر سے مُجھہ
مِلا مین اِس اِنجیل کا خادِم ہون* ۸
مُجھہ جو سارے حقیرترین مُقدّسون
سے حقیر ہون یہہ فضل عِنایت
ہوا کہ مین غیرقومون کے درمیان
مسیح کی بیقیاس دولت کی
خوشخبری دیون* اور سب پر ۹
یہہ بات روشن کرون کہ اُس بھید

كي شركت كيا ہى جو ازل سے
خدا ميں جو سب كچھه يسوع
١٠ مسيح سے پيدا كيا پوشيده تها* كه
اب مجلس كے وسيلے سے خدا كي
طرح طرح كي حكمت سرداروں
اور اختياروالوں پر جو آسمان كے
١١ مقاموں ميں ہيں ظاہر ہووے *
اُس ارادے كے مطابق جسكو وه
ہمارے خداوند يسوع مسيح كے حق
١٢ ميں ازل سے مقرر كيا * اور ہم
اُس ميں ہوكر ايمان كے وسيلے سے
ہمت اور دخل بهروسے كے ساتهه
١٣ ركهتے ہيں* پس ميں چاہتا ہوں
كه تم ميرے مصيبتوں كے سبب
جو تمهارے خاطر ہيں سست نه
ہوويں كيونكه يه تمهارے لئے عزت
١٤ ہيں* اِس واسطے ہمارے خداوند
١٥ يسوع مسيح كے باپ كے آگے* جس
سے تمام خاندان كا آسمان اور زمين
پر نام ہى ميں اپنے گهٹنے ٹيكتا
١٦ ہوں* كه وه اپنے فضل كي دولت
كے موافق تم كو يهه ديوے كه تم
اُسكے روح كے سبب باطني انسانيت
١٧ ميں بڑے زورآور ہوجاويں* اور
مسيح تمهارے دلوں ميں ايمان
كے وسيلے سے بسے* اور تم محبت ١٨
ميں جڑ پيدا كركر اور بنياد
ڈالكر سارے مقدس لوگوں سميت
سمجهنے كي قدرت پيدا كريں* كه ١٩
اُسكي چوڑان اور لنبان اور گهراؤ
اُنچان كتنني ہى اور مسيح كي
محبت جو سمجهه سے باہر ہى
دريافت كريں تاكه تم خدا كي
ساري معموري سے بهر جاويں * ٢٠
اب اُسكو جو ايسا قادر ہى كه جو
كچهه ہم مانگتے يا خيال كرتے ہيں
اُسے نہايت زياده اُس قدرت كے
موافق جو ہم ميں تاثير كرتي
كرسكتا ہى* اُسي كو مجلس كے ٢١
درميان مسيح يسوع ميں پشت
درپشت ابد تك جلال ہووے
آمين*

چوتها باب

پس ميں جو خداوند كے لئے ١
قيدي ہوں تم سے التماس كرتا
ہوں كه جس بلاوے سے كه تم بلائے
گئے اُس كے مناسب چلو* كمال ٢

خاکساري اور فروتني سے صبر کرکر
محبّت سے ایک دوسرے کي
۳ برداشت کرو* اور کوشش کرو که
روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي
۴ رہے* ایک بدن اور ایک روح ہی
چنانچه تم کو بھي جو بلائے گئے
ہین اپنے بلائے جانے سے ایک ہي
۵ اُمّید ہی* ایک خداوند ایک
٦ ایمان ایک بپتسما* ایک خدا
جو سب کا باپ که سب کے
اوپر اور سب کے درمیان اور تم
۷ سب مین ہی* پر ہم مین سے
ہرایک کو مسیح کے انعام کے اندازے
۸ کے موافق فضل عنایت ہوا ہی*
اِس واسطے وہ کہتا ہی که وہ اونچے
پر چڑھکر قید کو قید کیا اور
۹ آدمیون کو اِنعامات دیا* اور اُسکے
اوپر چڑھنا سوائے اُسکے اور کیا
۱۰ ہی که وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا*
وہ جو اُترا سو وہي ہی جو سارے
آسمانون پر چڑھا تاکه سب کو بھرپور
۱۱ کرے* اور وہ بعضون کو رسول اور
بعضون کو نبي اور بعضون کو اِنجیل
کا منادي کرنیوالا اور بعضون کو

چرواہا اور بعضون کو اُستاد مقرّر
کردیا* تاکه مقدّس لوگ خدمت ۱۲
کے کام مین آراسته ہوتے جاوین اور
مسیح کا بدن بنتا جاوے* جبتک ۱۳
که ہم سب کے سب ایمان اور
خدا کے بیٹے کي پہچان کي
یگانگي تک اور کامل اِنسان یعني
مسیح کے پورے قد کے اندازے
تلک پہنچین* تاکه ہم آگے کو ۱۴
لڑکے نه رہین که تعلیم کے ہر طرح
کے ہواؤن سے اور آدمیون کي پیچ
بازي اور گمراه کرنیوالي دغابازي
اور منصوبے سے اُچھلتے بہتے پھرین* ۱۵
بلکه محبّت کے ساتھه سچ بولکر
اُس مین جو سر ہی یعني مسیح مین
ہوکر ہرطرح بڑھتے جاوین* اُس ۱٦
سے سارا بدن ہرایک بند کي مدد
سے ملکر اور جُتکر اُس تاثیر کے
موافق جو ہر جز کے اندازے سے
ہوتي ہی بڑھتا ہی ایسا که وہ بدن
محبّت مین اپني ترقّي کرتا ہی* ۱۷
اِس لئے مین یهه کہتا ہون اور
خداوند کے آگے حکم کرتا ہون که
تم آگے کو ایسي چال نه چلو

جیسا اور غیر قومان اپنی جھوٹھی
١٨ سمجھ کے موافق چلتے ہین* کہ
اُنکی عقل تاریک ہوگئی ہی
اور وے اُس نادانی کے سبب
جو اُن مین ہی اور اپنے دِل کی
سختی کے باعث خُدا کی زندگی
١٩ سے جُدا ہین* وے سُن ہوکر اپنے
تئین شہوت کے سپرد کئے تاکہ ہر
٢٠ طرح کے گندے کام حِرص سے کرین*
پر تُم مسیح سے ایسی تعلیم نہین
٢١ پائے* اگر تُم نے اُسکی بات سُنی اور
اُس سے تعلیم پائے ہین اُس سچائی
٢٢ کے مطابق جو یسوع مین ہی* کہ
تُم اگلے چلن کے بابت اُس پُرانی
اِنسانیت کو جو فریب دینےوالے
شہوتون کے سبب سے خراب ہوئی
٢٣ ہی اُتارو* اور اپنے دِل اور طبیعت
٢٤ کے نِسبت نئے بنو* اور نئی
اِنسانیت کو جو خُدا کے موافق
راستبازی اور سچائی کی پاکیزگی
٢٥ مین پیدا ہوئی ہی پہنو* سو
جھوٹھ چھوڑکر ہر ایک شخص
اپنے پڑوسی سے سچ بولنا کہ ہم تو
آپس مین ایک دوسرے کے اعضا
ہین* غُصّہ کرکر گُنہگار مت ہو ٢٦
ایسا نہو کہ سورج ڈوبے اور تُم
خفا کے خفا رہین* شیطان کو ٢٧
جگہ نہ دیو* جو کہ چوری کیا ٢٨
ہی پھر چوری نہ کرنا بلکہ اچّھا
پیشہ اِختیار کرکر ہاتھون سے محنت
کرنا تاکہ محتاج کو کچّھ دے سکے* ٢٩
کوئی گندی بات تمھارے مُنہہ
سے نہ نکلنا بلکہ وہ جو ترقّی کے
لئے بہتر ہی تاکہ سُننےوالون کو فایدہ
بخشے* اور خُدا کے روح مُقدّس کو ٣٠
جِس سے تُم پر چُھٹکارے کے دِن تک
مُہر ہوئی رنجیدہ نہ کرو* ساری ٣١
کڑواہٹ اور غضب اور غُصّہ اور غُل
اور بد زبانی تمام بد خواہی سمیت
تُم سے دور ہوجانا* تُم ایک دوسرے ٣٢
پر مہربان ہو اور دردمند اور
ایک دوسرے کو بخشا کرو چُنانچہ
خُدا بھی مسیح کے لئے تُم کو بخشا ہی

پانچوان باب

پس تُم عزیز فرزندون کے طرح ١
خُدا کے پیرو ہوؤ* اور محبّت کے طَور ٢
پر چلو جیسا مسیح بھی ہم سے

محبّت کیا اور خوشبو کے لئے
ہمارے عوض مین اپنے تئین خُدا
۳ کے آگے نذر اور قُربان کیا * اور
حرامکاري اور ہرطرح کي ناپاکي
اور لالچ کا تُم مین ذِکر تک نہ
ہونا جیسا مُقدّس لوگون کو مُناسِب
۴ ہی * اور بے شرمي اور بیہودي
بات یا ٹھٹّھےبازي جو نا مُناسِب
۵ ہی نہ ہونا بلکہ بیشتر شُکرگُذاري*
کیونکہ تُم اِسّے واقِف ہین کہ کوئي
حرامکار اور ناپاک اور لالچي جو
بُت پرست ہی مسیح اور خُدا
۶ کي بادشاہت کا وارِث نہین ہی *
کوئي تُم کو بیہودے باتون سے
بُھلاوا نہ دینا کیونکہ ایسے باتون
کے سبب خُدا کا غضب نافرمان
۷ برداروں پر پڑتا ہی * پس تُم اُن
۸ کے شریک نہ ہونا * کیونکہ تُم
آگے تاریکي تھے پر اب خُدا مین
ہوکر نور ہین تم نور کے فرزندون
۹ کے طرح چلو * اِسلئے کہ روح کا
پھل کمال خوبي اور راستبازي اور
۱۰ سچّائي ہی * اور دریافت کرتے
جاو کہ خُداوند کو کیا خوش آتا
ہی * اور تاریکي کے لاحاصل کامون ۱۱
مین شریک مت ہو بلکہ
بیشتر اُن کو ملامت کرو * کیونکہ ۱۲
اُن کے پوشیدہ کامون کي ذِکر بھي
کرنا شرم ہی * اور سارے چیزان ۱۳
جو ملامت کے لایق ہین روشني
سے ظاہر ہوتے ہین کیونکہ ہرایک
چیز جو روشن کرتي روشني ہی * ۱۴
اِس لئے وُہ کہتا ہی ارے آ تو
جو سوتا ہی جاگ اور مُردون
مین سے اُٹھ کہ مسیح تُجھے روشن
کریگا * پس خبردار تُم ہوشیاري ۱۵
سے چلو نادانون کے طرح نہین
بلکہ داناؤن کے مانند * وقت کو ۱۶
غنیمت جانو کیونکہ دِن برے
ہین * اِس واسطے تُم بے تمیز نہ رہو ۱۷
بلکہ سمجھو کہ خُداوند کي مرضي
کیا ہی * اور شراب پیکر متوالے ۱۸
نہ ہونا کہ اُسمین خرابي ہی بلکہ
روح سے بھر جاؤ * اور آپس مین ۱۹
زبور اورگیت اور روحاني غزلان گایا
کرو اور اپنے دِل مین خُداوند کے
لئے گاتے بجاتے رہو * اور سب ۲۰
باتون مین ہمارے خُداوند یسوع

مسیح کے نام سے خدا باپ کے
٢١ ہمیشہ شکرگذار رہو* اور خدا
کے خوف سے ایک دوسرے کي
٢٢ فرمانبرداري کرو* اي عورتو اپنے
مردون کے ایسے فرمانبردار رہو جیسے
٢٣ خداوند کے* کیونکہ مرد جورو کا
سر ہي جیسا کہ مسیح مجلس کا
٢٤ سر اور وہ بدن کا بچانیوالا ہي*
پس جیسا مجلس مسیح کي
فرمانبردار ہي ویسا جوروان بھي
٢٥ ہربات مین اپنے مردون کے ہونا*
اي مردو اپنے جوروؤن کو پیار کرو
جیسا مسیح بھي مجلس کو پیار
٢٦ کیا اور اپنے تئین اُسکے بدلے دیا*
کہ وہ اُسکو پاني کے غسل سے کلام کے
٢٧ ساتھہ پاک کرکر مقدّس کرے*
اور اُسکو اپنے لئے تیّار کرے یعنے
ایک ایسي جلال والي مجلس
جس مین داغ یا چین یا کوئي
ایسي چیز نہو بلکہ وہ مقدّس اور
٢٨ بے عیب ہووے* یون ہي مردون
پر لازم ہي کہ اپنے جوروؤن کو پیار کرین
جیسا اپنے بدن کو جو اپني جورو کو
٢٩ پیار کرتا ہي سو اپنے تئین پیار کرتا ہي*
کیونکہ کوئي اپنے جسم سے کبھي
دشمني نہ کیا بلکہ وہ اُسکو پالتا
اور پوستا ہي جیسا خداوند بھي
مجلس کو* کیونکہ ہم اُسکے بدن ٣٠
کے اعضا اور اُسکے گوشت اور ہڈیون
مین سے ہین* آدمي اُسي سبب ٣١
سے اپنے ما باپ کو چھوڑیگا اور
اپني جورو سے ملا رہیگا اور
وے دونون ایک تن ہونگے* ٣٢
یہہ ایک بڑا بھید ہي پر مین
مسیح اور مجلس کے بابت بولتا
ہون* تو بھي ہرایک تم مین سے ٣٣
اپني اپني جورو کو ایسا پیار کرنا
جیسا اپنے تئین اور عورت اپنے
مرد کا ادب کرنا*

چھٹھوان باب

اي فرزندو تم خداوند کے لئے ١
اپنے مان باپ کے تابع رہو کیونکہ
یہہ واجب ہي* تو اپنے مان ٢
باپ کي عزت کر کہ یہہ پہلا حکم
ہي جسکے ساتھہ وعدہ ہي* تو ٣
تیرا بھلا ہوگا اور زمین پر تیري
عمر دراز ہوگي* اور اي لڑکے بالے ٤

والو تم اپنے فرزندون کو غصّه مت
دلاؤ پر خداوند کی تربیت اور
٥ نصیحت کرکر اُن کی پرورش کرو*
ای نوکرو تم اُنکے جو جسم کی نسبت
تمہارے خاوند ہین اپنے دلون کی
صفائی سے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے
اپنے فرمانبردار ہو جیسے مسیح
٦ کے* اور آدمی کے خوشامد کرنے والون
کی طرح دکھانے کو نہین بلکه مسیح
کے بندون کے مانند دل سے خدا
٧ کی مرضی پر چلو* اور خوشی سے
نوکری کرو آدمیون کی نہین جان کر
٨ بلکه خداوند کی* که تم جانتے ہین
که جو کوئی کچھه اچھا کام کریگا
کیا غلام کیا آزاد خداوند سے
٩ ویساہی پاویگا* اور ای خاوندو
تم بھی اُن سے ایساہی کرو اور
دھمکیان کم دیا کرو کیونکه تم جانتے
ہین که تمہارا بھی خاوند آسمان
پر ہی اور وہ کسی کے ظاہر پر نظر
١٠ نہین کرتا* باقی ای میرے بھائیو
خداوند اور اُسکی قدرت کی قوّت
١١ سے زورآور بنو* خدا کے سارے
ہتھیار باندھو تاکه تم شیطان کے
منصوبون کے مقابل قایم رہ سکین* ١٢
کیونکه ہم کو خون اور جسم سے
کشتی کرنا نہین بلکه سردارون
سے اور اختیاروالون سے اور اِس
دُنیا کی تاریکی کے قدرت‌والون سے
اور شریر روحون سے بھی جو بلند
مکانون مین ہین* اِس واسطے تم ١٣
خدا کے سارے ہتھیار اُٹھا لیو
تاکه تم بُرے دن مین مقابله
کرسکین اور سب کام کرکر قایم
رہ سکین* اِس لئے تم اپنی کمر ١٤
سچّائی سے کسکر اور راستبازی کا
بکتر پہنکر* اور پاؤن مین صلح ١٥
بخشنے والی اِنجیل کی تیّاری کا
جوتا پہنکر* اور اُن سب کے اوپر ١٦
ایمان کی ڈھال لگاکر جسے تم
اُس شریر کے سارے جلتے تیرون
کو بجھا سکین قایم رہو* اورنجات ١٧
کا خود اور روح کی تلوار جو خدا
کا کلام ہی لے لیو* اور کمال آرزو ١٨
اور منّت کے ساتھه ہروقت روح سے
دُعا مانگو اور اُسکے لئے سب
مقدّسون کے واسطے نہایت مستعد
ہوکر اور منّت کرکر جاگتے رہو* ١٩

اور میرے واسطے بھي تاکہ مجھے
کلام کرنے کي طاقت عنایت ہووے
کہ میرا مُنہہ بے پروائي سے کُھل
جاوے تاکہ مین اِس اِنجیل کے
بھید کو جس کے لئے قیدي یلچي
٢٠ ہون ظاہر کرون* کہ مین اُس کو
بے دھڑک ایسا کہون جیسا مجھے
٢١ کہنا چاہئے* اور تخکس جو پیارا
بھائي اور خُداوند کا سچّا خادم
٢٢ ہے تُم کو سب باتان بتائیگا* تاکہ
تُم بھي میرے احوال کو جانین
کہ مین کیا کرتا ہون مین اُسکو
تُمھارے پاس اِس واسطے بھیجا
کہ تم ہمارے احوال کو جانین
اور وُہ تُمھارے دِلون کو تسلّي
دیووے* بھائیون کي سلامتي ہووے ٢٣
اور باپ خُدا کے اور خُداوند
یسوع مسیح کے طرف سے ایمان
کے ساتھہ مُحبّت مِلے* اُن سب پر ٢٤
جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح سے
سچّي مُحبّت رکھتے ہین فضل ہووے
آمین

THE EPISTLE TO THE PHILIPPIANS.

پاؤل کا خط فیلپیون کو

پہلا باب

۱ یسوع مسیح کے بندے پاؤل اور
طیموطیؤس فیلپي شہر کے اُن سب
مُقدّسون کو جو مسیح یسوع مین
۲ ہین نگہبان اور خادمون سمیت*
فضل اور سلامتي ہمارے باپ
خدا اور خداوند یسوع مسیح کے
۳ طرف سے تمہارے لئیے ہووے*
مین جب تم کو یاد کرتا اپنے
۴ خدا کا شکر بجالاتا ہون* اوراپنی
ہرایک دعا مین خوشي سے ہمیشہ
۵ تم سب کے لئے دعا مانگتا ہون*
کہ تم اوّل روز سے آج تک انجیل
۶ مین شریک رہے* مجھے یہہ یقین
ہے کہ وُہ جو تم مین نیک کام
شروع کیا ہے سو یسوع مسیح کے
۷ دن تک کرتا چلا جائیگا* چنانچہ
مناسب ہے کہ مین تم سب کے
حق مین ایساہي سمجھون کیونکہ
تم میرے زنجیرون اور عذر اور
انجیل کے ثابت کرنے مین میرے
دل مین ہین اور تم سب میري
نعمت مین شریک ہین* کہ ۸
خدا میرا گواہ ہے کہ مین یسوع
مسیح کے سریکي آلفت رکھکر تم
سب کا مشتاق ہون* اور مین ۹
یہہ دعا کرتا ہون کہ تمہاري محبت
دانائي اور کمال دریافت کے ساتھہ
زیادہ بڑھتي چلي جاوے* تاکہ ۱۰
تم اُن چیزون مین جن مین فرق
ہے تفاوت کرین اور مسیح کے دن
تک خالص رہین اور ٹھوکر نہ
کھاوین* اور راستبازي کے پہلون ۱۱
سے جو یسوع مسیح کے سبب سے
ہے لدے رہین تاکہ خدا کا جلال
اور تعریف ہووے* اوراے بھائیو ۱۲

مین چاہتا ہون کہ تم جانین جو
مجھہ پر ہوا ہی سو اِنجیل کي
۱۳ زیادہ ترقي کے لئے ظاہر ہوا* یہان
تک کہ قیصر کے سارے محل
اور باقي سب مکانون مین مشہور
ہوا کہ مین مسیح کے واسطے باندھا
۱۴ گیا* اور اکثر اُن مین سے جو
خُداوند مین بھائي ہین میرے
زنجیرون سے دلیر ہوکر بے خوف
کلام بولنے کي زیادہ جُرات پیدا
۱۵ کئے* بعضے تو حسد اور جھگڑے
سے اور بعضے نیک نیّت سے مسیح
۱۶ کي مُنادي کرتے ہین* جھگڑالو تو
صاف دِل سے مسیح کي اِنجیل
نہین سُناتے بلکہ اِس خیال سے
کہ میرے زنجیرون پر اور رنج
۱۷ بڑھاوین* پر محبت والے یہہ جان کر
اِنجیل سُناتے ہین کہ مین اِنجیل
۱۸ ثابت کرنے کے واسطے مقرر ہون*
پس کیا ہی ہر طرح سے مسیح کي
خبر دي جاتي ہی خواہ مکاري
سے خواہ سچائي سے اور مین اُس
مین خوش ہون بلکہ خوش رہونگا
۱۹ بھي* کیونکہ مین جانتا ہون کہ تمہاري

دُعا اور یسوع مسیح کے روح کي
مدد سے اِس کا انجام میري نجات
ہوگي* چنانچہ میرا اِنتظار اور ۲۰
اُمّید یہہ ہی کہ مین کسي بات
مین شرمندہ نہ ہوؤن بلکہ کمال
بے پروائي سے ہمیشہ کے طرح اب
بھي مسیح میرے بدن سے خواہ
میرے جینے خواہ میرے موتے
پر بزُرگ ہووے* کیونکہ زندگي ۲۱
میرے لئے مسیح ہی اور موت
نفع ہی* پر اگر مین جسم مین ۲۲
زندہ رہون تو یہہ میري محنت
کا پھل ہوگا اور مین نہین جانتا
کہ کسکو اِختیار کرون* کہ مین ۲۳
دو بات کے بند مین جکڑا ہون
مجھے آرزو ہی کہ چھٹکارا پاؤن
اور مسیح کے ساتھہ رہون کہ یہہ
بہُت بہتر ہی* پر جسم مین ۲۴
رہنا تُمہارے خاطر اُس سے بہُت
ضرور ہی* اور مین یہہ یقین جانتا ۲۵
ہون کہ مین رہونگا اور تم سب
کے ساتھہ ٹھہرونگا تاکہ تم ایمان
مین بڑھتے جاوین اورخوش رہین* ۲۶
کہ تُمہارا فخر جو مسیح یسوع کے

بابت میرے سبب سے ہی سو
میرے تُمھارے پاس پھر آنے سے
۲۷ زیادہ ہووے * صِرف مسیح کی
اِنجیل کے مُوافِق گُذران کرو تاکہ
خواہ مین آؤن اور تُم کو دیکھون
خواہ نہ آؤن مین تُمھارا یہہ احوال
سُنون کہ تُم ایک روح مین قایم
ہو رہے اور اِنجیل کے ایمان کے لئے
۲۸ ایک جان ہوکر کوشِش کرتے ہین*
اور یہہ کہ مُخالِفون سے کِسی بات
مین ہَول نہین کھاتے کہ وُہ اُن کے لئے
ہلاکت کا پر تُمھارے واسطے خُدا
۲۹ کی طرف سے نجات کا نشان ہی*
کیونکہ مسیح کی بابت تُم کو یہہ
نہین بخشا گیا کہ تُم فقط اُس پر
ایمان لاوین بلکہ یہہ کہ اُسکے خاطِر
۳۰ دُکھہ بھی پاوین * کہ تُم ایسی
کوشِش کرتے ہین جیسی تُم مُجھے
کرتے دیکھے اور اب سُنتے ہین کہ
مین کرتا ہون*

دوسرا باب

۱ سو اگر مسیح مین کُچھہ دِلاسا
اگر کُچھہ مُحبّت کی تسلّی اگر
روح القُدس کی کوئی شراکت اور
اگر کُچھہ رحم اور دردمندی ہی* ۲
تو میری خوشی کو پورا کرو کہ
ایک ہی مِزاج رکھین ایک ہی
مُحبّت رکھین ایک جان ہووین
اور ایک دِل ہووین* جھگڑے ۳
اور جھوٹھی شیخی سے کُچھہ نہ کرنا
پر خاکساری سے ایک دوسرے کو
اپنے سے بہتر جاننا* تُم مین سے ۴
ہرایک اپنے احوال پر نہین بلکہ
ہرایک دوسرون کے احوال پر لِحاظ
کرنا* پس تُمھارا مِزاج وہی ہونا ۵
جو مسیح یسوع کا تھا* کہ وُہ خُدا ۶
کی صورت مین ہوکر خُداکے برابر
ہونا غنیمت نہ جانا* بلکہ وُہ ۷
اپنے تئین عاجِز بنایا اورخادِم کی
صورت پکڑکر اِنسان کی شکل بنا* ۸
اور آدمی کی صورت مین ظاہِر
ہوکر اپنے تئین پست کیا اور مرنے
تک بلکہ صلیبی موت تک فرمان
بردار رہا* اِس واسطے خُدا اُسکو ۹
بہُت سرفراز کیا اور اُسکو ایسا نام
جو سب نامون سے بزُرگ ہی
بخشا* تاکہ یسوع کے نام پر کیا ۱۰
آسمانی کیا زمینی اور کیا جوزمین

کے تلے ہین ہرایک گھٹنا ٹیکے اور
۱۱ ہرایک زبان اِقرار کرے* کہ یسوع
مسیح خُداوند ہی تاکہ خُدا باپ
۱۲ کا جلال ہووے* سو ای میرے
پیارو جس طرح تُم ہمیشہ
فرمانبرداری کرتے آئے ہین اُسی
طرح تُم نہ صرف میری حاضری
بلکہ اب میری غیر حاضری مین
بہُت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے
۱۳ اپنی نجات کے کام کرتے جاو*
کیونکہ خُداہی ہی جو تُم مین
اثر کرتا کہ تُم اُسکی مرضی کے
۱۴ مُطابق چاہین اور کام بھی کرین*
سب کام بے کُڑکُڑائے اور بِن تکرار
۱۵ کے کرو* تاکہ تُم بے اِلزام اور بے بد
ہوکر ٹیڑھی ترچھی قوم کے درمیان
۱۶ خُدا کے بے عیب فرزند بنے رہین*
اور تُم اُن مین زندگی کا کلام لئے
ہوئے نور کے مانند دُنیا مین چمکو
تاکہ مسیح کے دِن میری بڑائی
ہووے کہ میری دوڑ اور محنت
۱۷ بے فایدہ نہوئی* پر اگر میرا لہو
تُمہارے ایمان کی قربانی اور ہدئے
پر ڈھالا جاوے تو بھی مین خوش
ہون اور تُم سب کے ساتھہ خوشی
کرتا ہون* تُم بھی ویساہی خوش ۱۸
ہو اور میرے ساتھہ خوشی کرو* ۱۹
اور مُجھے خُداوند یسوع سے یہہ
اُمید ہی کہ طیموطیؤس کو تُمہارے
پاس جلد بھیجون تاکہ تُمہارا
احوال دریافت کرکر میری بھی
خاطر جمع ہووے* کیونکہ کوئی ۲۰
ایسا ہم مزاج میرا ساتھی نہین
جو دِل کی صفائی سے تُمہارے لئے
فکرمند ہووے* کہ سب اپنے ۲۱
چیزون کی تلاش مین ہین اُن
کی نہین جو یسوع مسیح کے ہین* ۲۲
لیکن تُم اُسکے پرکھے جانے سے واقف
ہین کہ جیسا بیٹا باپ کے ساتھہ
ویسا وُہ میرے ساتھہ اِنجیل کی
خدمت کیا* پس مین اُمیدوار ۲۳
ہون کہ اپنے احوال کا انجام دیکھکر
فی الفور اُسکو بھیج دیون* اور مُجھے ۲۴
خُداوند سے یقین ہی کہ مین آپ
بھی جلد آؤن* اور اپپفردیطس کو ۲۵
جو میرا بھائی اور ہم خدمت اور ہم
سپاہ اور تُمہارا بھیجا ہوا اور میری
اِحتیاج رفع کرنے کے لئے خادم ہی

میں تُمھارے پاس بھیجنا ضرور
۲۶ جانا * کہ وُہ تُم سب کا نہِت
مُشتاق ہی اور اِسواسطے کہ تُم اُس
کي بیماري کا حال سُنے تھے اُداس
۲۷ رہتا تھا* وُہ تو بیماري سے مرنے کے
قریب تھا پر خُدا اُس پر رحم
کیا اور فقط اُس پر نہیں بلکہ
مُجھہ پر بھي کہ میں داغ پرداغ
۲۸ نہ اُٹھاؤں* سو میں اُسکو بہت
جلد بھیجا تاکہ تمّ اُسکي دوبارہ
مُلاقات سے خوش ہووین اور میرا
۲۹ بھي غم گھٹے* پس تُم اُس کو
خُداوند کے سبب کمال خوشي
سے قبول کرو اور ایسے لوگون کي
۳۰ عِزت کرو* اِس لئے کہ وُہ مسیح
کے کام کے واسطے مرنے پر تھا بلکہ وُہ
زندگي کو ناچیز جانا تاکہ میري
خِدمت کرنے میں تُمھاري کمي کو
پورا کرے*

تیسرا باب

۱ باقي اي میرے بھائیو خُداوند
میں خوش رہو کہ ایکھي بات
تُم کو بار بار لکھنا میرے لئے
تکلیف نہیں اور تُمھارے لئےسلامتي
کا باعِث ہی* کتّون سے خبردار ۲
رہو بدکارون سے پرہیز کرو کاٹ
کوٹ کرنےوالون سے خبردار رہو* ۳
کیونکہ حقیقي ختنہ ہم ہیں جو
روح سے خُدا کي عِبادت کرتے
ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے
اور جِسم کا بھروسا نہیں رکھتے* ۴
لیکن میں جِسم کا بھروسا رکھہ
سکتا ہون اگر اور کوئي جِسم پر
بھروسا کرسکے تو میں زیادہ* کہ میرا ٥
ختنہ آٹھوین دن ہوا اور میں
اِسرائیل کي اولاد میں بنیمین
کے فرقے سے عِبرانیون کا عِبراني
شریعت کے نِسبت فروسي ہون* ٦
غیرت میں تو مجلس کا ستانےوالا
اور شرع کي راستبازي میں بے
عیب تھا* لیکن جِتنے چیزان ۷
میرے نفع کے تھے میں اُنہیں
کو مسیح کے خاطِر نقصان سمجھا* ۸
بلکہ میں اپنے خُداوند مسیح یسوع
کي پہچان کي خوبي کے سبب
سے سب کُچھہ نقصان سمجھتاہون
جسکے خاطِر ہرچیز کا نقصان اُٹھایا
اور اُن کو گندگي جانتا ہون تاکہ

۹ مین مسیح کو نفع مین پاؤن*
اور اُس مین پایا جاؤن اپني
اِس راستبازي کے ساتھہ نہین جو
شریعت سے ہی بلکہ اُس راستبازي
کے ساتھہ جو مسیح پر ایمان لانے
سے یعنے اُس راستبازي کے ساتھہ
جو خُدا کے طرف سے ایمان کي
۱۰ راہ مین مِلتي ہی* اور کہ مین
اُس کو اور اُس کے جي اُٹھنے کي
قُدرت کو اور اُسکے ساتھہ دُکھون
مین شریک ہونے کو دریافت
کرون اور اُس کي موت سے مُناسبت
۱۱ پیدا کرون* تاکہ مین کِس طرح
سے مُردون کے جي اُٹھنے کے درجے
۱۲ تک پہنچون* کیونکہ مین اب
تک پا نہ چُکا ابتک مین کامِل
نہین ہوا بلکہ پیچھا کئے جاتا ہون
تاکہ جِس غرض کے لئے مُجھے یسوع
۱۳ مسیح پکڑا مین اُسکو جا پکڑون*
ای بھائیو میرا یہہ گُمان نہین کہ
۱۴ مین پکڑ چُکا ہون* پر اِتنا ہی کہ
مین اُن چیزون کو جو پیچھے
چھوڑتے بھلاکر اُنکے لئے جو آگے ہین
بڑھا ہوا سیدھا نِشان کے طرف پلا

جاتا ہون تاکہ مین اُس اِنعام کو
جِسکے لئے خُدا مُجھہ کو مسیح
یسوع کے معرِفت سے اوپر بُلایا پاؤن* ۱۵
پس ہم مین جِتنے کامِل ہین
یہي خیال رکھنا اور اگر کِسي
بات مین تُمھارا اورطرح کا خیال ہو
تو خُدا اُسکو بھي تم پر کھول دیگا* ۱۶
بہرحال ہم جہان تک پہنچے
ہین اُسي کے قانون پر قدم مارنا
اُسي کو خیال کرنا* ای بھائیو ۱۷
تُم سب کے سب میري پیروي کرو
اور تُم اِن لوگون پر جو اِس نمونے
کے مُوافِق جو ہم مین دیکھتے ہین
چلتے ہین غور کرو* کیونکہ بہتیرے ۱۸
چلنے والے ہین جِن کي ذِکر مین
تُم سے بارہا کیا اور اب رو روکر
کہتا ہون کہ وے مسیح کي صلیب
کے دُشمن ہین* اُن کا انجام ۱۹
ہلاکت ہی اُنکا خُدا پیٹ اُنکا
ننگ اُنکي بڑائي ہی وے دُنیا
کے چیزون پر خیال رکھتے ہین* ۲۰
پر ہم آسمان کے باشِندون کے ہم
وطن ہین جہان سے نجات بخشنے
والے خُداوند یسوع مسیح کي راہ

۲۱ ہم تکتے ہین* کہ وُہ اپنی قُدرت
کی تاثیر کے مُطابق جس سے وُہ
سب کو اپنے تابع کرسکتا ہی
ہمارے خاکی بدن کو بدلکر اپنے
جلالی جسم کے مانند بنائیگا*

چوتھا باب

۱ اِس واسطے ای میرے بڑے
پیارے اور عزیز بھائیو جو میری
خوشی اور تاج ہین ای پیارو تم
خُداوند مین اِسی طرح مضبوط
۲ رہنا* مین ایودیہ سے اِلتماس کرتا
ہون اور سنطخی سے بھی کہ وے
خُداوند کی راہ مین ایک دِل
۳ ہووین* اور ای سچے ہم خدمت
تیری بھی مِنّت کرتا ہون کہ تو
اُن عورتون کی مدد کرے جو
میرے ساتھہ اِنجیل کی خِدمت
مین کوشش کئے کلیمنس اور
میرے باقی ہم خدمتون سمیت
جن کے نام زندگی کے دفتر مین
۴ ہین* خُداوند مین ہمیشہ خوش
۵ رہو پھر کہتا ہون کہ خوش رہو*
تُمھاری میانہ روی سب آدمیون
۶ پر ظاہر ہونا خُداوند نزدیک ہی*
کسی بات کا اندیشہ نہ کرنا بلکہ
ہرایک بات مین تُمھاری عرض
دُعا اور مِنّت سے شُکرگذاری کے
ساتھہ خُدا سے کی جانا* اور خُدا ۷
کی خاطِر جمعی جو ساری سمجھہ
سے باہر ہی تُمھارے دِلون اور
خیالون کی مسیح یسوع مین
نگہبانی کریگی* باقی ای بھائیو ۸
جتنے چیزان سچ ہین اور جتنے
چیزان مُناسب ہین اور جتنے
چیزان سیدھے ہین اور جتنے چیزان
پاک ہین اور جتنے چیزان پسندیدہ
ہین اور جتنے چیزان نیک نام
ہین اگر کُچھہ خوبی اور کُچھہ
تعریف ہی تو اُن باتون پر غور
کرو* اور جو کُچھہ تم مُجھہ سے ۹
سیکھے اور قبول کئے اور سُنے اور
دیکھے اُن پر عمل کرو تب خُدا جو
صُلح کا بانی ہی تُمھارے ساتھہ رہیگا* ۱۰
اور مین خُداوند مین بہت خوش
ہون اِسواسطے کہ میرے لئے تُمھاری
فکر کے درخت مین آخر کو پھول
لگے جس کے لئے تم آگے اندیشہ مند
تھے پر موسم نہ تھا* لیکن مین ۱۱

مُحتاجي سے نہین کہتا کیونکہ
مین یِہہ سیکھا کہ جِس حالت
١٢ مین ہون اُسي مین راضي رہون*
مین گھٹنا جانتا ہون اور بڑھنا
بھي جانتا ہون مین ہر مقام اور سب
باتون مین سیر ہونے بھوکھے رہنے
١٣ بڑھنے اور گھٹنے کي تعلیم پایا*
مسیح سے جو مُجھے طاقت بخشتا
١۴ ہی مین سب کُچھہ کرسکتا ہون*
تو بھي تُم بھلا کئے جو دُکھہ مین
١٥ میري مدد کئے* ای فیلپیو تُم
یِہہ بھي جانو کہ اِنجیل کي مُنادي
کے شروع مین جب مین مقدونیہ
سے نِکل آیا تب کوئي مجلِس
سِوائے تُمہارے دینے لینے مین میري
١٦ مدد نہ کي* تسلونیقي مین بھي
تُم میري اِحتیاج دورکرنے کو ایک
١٧ دو بار کُچھہ بھیجے* مین تو اِنعام
نہین چاہتا بلکہ پھل چاہتا ہون

جو تُمہارے حِساب مین زیادہ
فایدہ بخشے* میرے پاس سب کُچھہ ١٨
بلکہ بُہتایت کے ساتھہ ہی مین
بھرا ہون مین تُمہارے بھیجے ہوے
چیزان اپیفردیطس کے ہاتھہ سے
پایا خوشبو اور قُربانِي مقبول جو
خُدا کے پسند ہی* میرا خُدا ١٩
اپنے جلال کي دولت کے مُوافِق
تُمہاري ہر ایک اِحتیاج مسیح یسوع
سے دور کریگا* ہمارے باپ خُدا ٢٠
کا ہمیشہ جلال ہووے آمین* ٢١
ہرایک مُقدّس کو جو مسیح یسوع
مین ہی سلام کہو سارے بھائي
جو میرے ساتھہ ہین تُم کو سلام
کہتے ہین* سارے مُقدّس لوگ ٢٢
خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے
ہین تُم سب کو سلام کہتے ہین* ٢٣
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا
فضل تُم سب پر ہووے آمین*

THE EPISTLE TO THE COLOSSIANS.

پاؤل کا خط کُلسیون کو

پہلا باب

١ پاؤل جو خُداکي مرضي سے یسوع
مسیح کا رسول ہی اور طیموطیؤس
٢ بھائي کي طرف سے* اُن مُقدّسون
اور مسیح مین ایماندار بھایون کو
جو کُلسے مین ہین فضل اور سلامتي
ہمارے باپ خُدا اور خُداوند
یسوع مسیح کي طرف سے تُم پر
٣ ہووے* جب سے ہم سُنے کہ تُم
مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب
٤ مُقدّسون کو پیار کرتے ہین* ہم
تُمھارے حق مین ہمیشہ دُعا کرکر
خُدا اور اپنے خُداوند یسوع مسیح
٥ کے باپ کا شُکر کرتے ہین* اُس
اُمّید کے لئے جو تُمھارے واسطے
آسمان پر دھري ہوي ہی جِس کي
ذِکر تُم اِنجیل کے کلامِ حق مین
٦ سُنے* وُہ تُمھارے پاس پُہنچي
جیسا سارے جہان مین اور پھل
دیتي ہی چُنانچہ تُمھارے درمیان
بھي جِس دِن سے تُم خُدا کے فضل کو
سُنے اور حقیقت مین پہچانے* ٧
چُنانچہ تُم ہمارے عزیز ہم خدمت
اِپفراس سے جو تُمھارے واسطے
مسیح کا دیانتدار خادِم ہی ایسا
ہي سیکھے* جو تُمھاري روح کي ٨
مُحبّت کو ہم پر ظاہِر کیا* سو ہم ٩
بھي جِس دِن سے یہہ سُنے تُمھارے
واسطے دُعا مانگنے اور یہہ عرض کرنے
سے باز نہین رہتے کہ تُم تمام حِکمت
اور روحاني سمجھ سے اُسکي مرضي کي
پہچان مین کامِل ہووین* تاکہ تُم ١٠
خُداوند کي کامِل رضامندي پر
لایِق چال چلین اور ہر ایک نیک
کام مین پھل لاتے رہین اور خُدا
کي پہچان مین ترقّي کرین* اور ١١

اُسکے جلال کي قُدرت کے مُطابق
سب طرح کي مضبوطي پئیدا کریں
تاکہ تمُ خوشي کے ساتھہ ہر صورت
۱۲ سے صبر اور برداشت کرسکیں* اور
باپ کا شُکر کرتے رہیں جو ہم کو
اِس لایق کیا کہ نور مین مُقدّس
لوگوں کے ساتھہ میراث مین حِصّہ
۱۳ پاویں* وہي ہم کو تاریکي کے قبضے
سے چھُڑایا اور اپنے پیارے بیٹے
۱۴ کي بادشاہت مین داخل کیا*
اُسي مین ہم اُسکے لہو کے وسیلے سے
نجات یعنے گُناہوں کي مُعافي پاتے
۱۵ ہیں* وہ ان دیکھے خُدا کي صورت
ہے اور وہ ساري خِلقت مین
۱۶ پہلوٹا ہے* کیونکہ اُس سے آسمان
اور زمین پر ہیں سو سب کُچھہ
دیکھے اور ان دیکھے کیا تخت کیا
خاوندیاں کیا ریاستاں کیا مُختاریاں
پئیدا کئے گئے سارے چیزاں اُس
۱۷ سے اور اُسکے لئے پئیدا ہوئے* اور وہ
سب سے آگے ہے اور اُس سے سب
۱۸ کُچھہ بحال رہتا ہے* اور وہ بدن
یعنے مجلس کا سر ہے وہي شروع
اور مُردوں مین سے پہلوٹا ہے تاکہ
وہ سب باتوں مین اوّل ہووے* ۱۹
کیونکہ خُدا کو پسند آیا کہ سارا
کمال اُس مین بسے* اور اُس کے ۲۰
خون کے سبب جو صلیب پر بہا
صُلح کرکر سارے چیزوں کو کیا
وے جو زمین پر ہیں کیا وے
جو آسمان پر ہیں اُسي کے وسیلے
سے اپنے طرف مِلالیا* اور تُم کو ۲۱
جو آگے بیگانے اور بُرے کاموں کے
سبب دِل سے دُشمن تھے اب اُسکے
جسماني بدن سے موت کے وسیلے
سے مِلا لیا* تاکہ وہ تُم کو مُقدّس ۲۲
اور بےعیب اور بے اِلزام اپنے حضور
مین حاضِر کرے* بشرطیکہ تُم ۲۳
ایمان پر قایم اور مضبوط رہیں اور
اُس اِنجیل کي اُمّید سے جِسکو
تُم سُنے ٹل نہ جاویں جِس کي
مُنادي ہر ایک مخلوق کے لئے آسمان
کے نیچے کي گئي اور مین پاؤل
اُسکا خادِم ہوں* مین اپنے اُن ۲۴
مُصیبتوں سے جو تُمھارے واسطے
کھینچتا ہوں اب خوش ہوں اور
مسیح کے مُصیبتوں کے کمتیاں اُسکے بدن
کے یعنے مجلس کے لئے اپنے جِسم

۲۵ سے بھرے دیتا ہون* جس مجلس
کا مین خادم ہوا چنانچہ یہہ
مختاري خدا کي طرف سے مجھہ
تمہارے لئے ملي تاکہ مین خدا
۲۶ کے کلام کو پورا بیان کرون* یعنے
اُس بھید کو جو اگلے زمانے سے
پشت بہ پشت پوشیدہ رہا پر
اب اُسکے مقدس لوگون پر ظاہر
۲۷ ہوا* جن پر خدا ظاہر کرنے چاہا
کہ غیرقومون کے لئے اُس بھیدکي
حشمت کي فراواني کیا ہی جو
یہہ ہی کہ مسیح تم مین جلال
۲۸ کي اُمید ہی* جسکي خبر دیکر
ہم ہرایک آدمي کو نصیحت کرتے
اور ہر شخص کو کمال دانائي سے
سکہاتے ہین تاکہ ہم ہرایک آدمي
کو مسیح یسوع مین کامل کرکر
۲۹ حاضر کرین* اوراسي لئے مین اُسکي
اُس تاثیر کے موافق جو قدرت
سے مجھہ مین اثر کرتي ہی کوشش
کرکر محنت کرتا ہون*

دوسرا باب

۱ مین چاہتا ہون کہ تمہارے اور
اُن کے واسطے جو لادیقیہ مین ہین
اور اُن سب کے واسطے جو میري
جسمي صورت نہین دیکھے کیا ہي
کوشش کرتا ہون سو تم جانین* ۲
کہ اُن کے دل کو تسلي ہووے اور
وے محبت سے آپس مین گتھے
رہین تاکہ وے پوري سمجھہ کي تمام
دولت کو پہنچین اور خدا یعنے
باپ اور مسیح کے بھید کو جانین* ۳
جس مین حکمت اور دانائي کے
سارے خزانے چھپے ہوے ہین* ۴
مین یہہ کہتا ہون مبادا کہ کوئي
چکنے چکنے باتون سے تم کو بھلاوا
دیوے* کیونکہ اگرچہ مین جسم ۵
سے دور ہون پر روح سے تمہارے
پاس اور تمہاري درستي اور مسیح
پر تمہارے ایمان کي مضبوطي کو
دیکھہ کر خوش ہون* پس جیسا تم ۶
مسیح یسوع خداوند کو قبول کئے
ویسا ہي اُس مین چلو* اور اُس ۷
مین جڑ باندھو اور اُس پر بنائے
جاؤ اور جیسا تم تعلیم پائے
ایمان مین مضبوط رہو اور اُس
مین شکر گذاري کے ساتھہ ترقي

٨ کرو* خبردار که کوئي فیلسوفي اور
بیہودہ فریب سے جو مسیح کے
موافِق نہین بلکه آدمیون کے اور
دُنیا کے پہلے باتون کے موافِق ہین
٩ تُم کو لوٹ نه لیوے * کیونکه
اُلوہیت کا سارا کمال اُس مین
١٠ مُجسّم ہو رہا ہی * اور تُم اُس
مین جو ساري سرداري اورمُختاري
١١ کا سر ہی کامِل بنے ہین* اور اُس
مین تُمہارا ایسا ختنه ہوا جو ہاتھ
سے نہین یعنے مسیحي ختنه جو
جِسماني گُناہون کا بدن اُتار پھینکنا
١٢ ہی* اور اُسکے ساتھ بپتِسما مین
گاڑے گئے اور اُسي کے سبب اُس خُدا
کي قُدرت پر جو اُسکو مُردون
مین سے جِلایا اِیمان لاکر اُس کے
١٣ ساتھ جي بھي اُٹھے ہین* اور وُہ تُم
کو جو گُناہون اور اپنے جِسم کي
نامختوني سے مُردہ تھے اُسکے ساتھ
زِندہ کیا که وُہ تُمہارے سب گُناہ
١٤ بخش دیا* اور حُکمون کا دستخط
جو ہمارا مُخالِف تھا ہمارے بابت
مِٹا ڈالا اور اُسکو بیچ مین سے
اُٹھاکر صلیب پر کیلان جڑا* اور ١٥
سردارون اور اِختیاروالون کي قُدرت
چھین لیا اور اُن کو برملا رُسوا کرکر
اُنپر شادیانے بجایا* پس کوئي کھانے ١٦
پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت
کے دِن کے بابت تُم پر اِلزام نه لگانا* ١٧
که یے آنیوالے چیزون کے سایه ہین
پر بدن مسیح کا ہی* کوئي خاکساري ١٨
اور فِرشتون کي عِبادت سے قصداً
تُم کو تُمہارے اجر سے محروم نه
کرنا که ایسا شخص اپني جِسماني
عقل سے عبث پھولکر اُن چیزون
مین جِنکو وُہ نہین دیکھا بیجا
دخل کرتا ہی * اور اُس سر کو ١٩
نہین پکڑے رہتا جِس سے سارا
بدن بندون اور پٹھون سے غِذا پاکر
اور آپس مین جُٹکر خُدا کي
بڑھتي سے بڑھتا ہی* پس اگر تُم ٢٠
مسیح کے ساتھ دُنیا کے پہلے باتون
کے نِسبت مرگئے ہین تو تُم کیون
اُنکے مانند جو دُنیا مین زِندہ
ہین دستور پرست ہین* مت ٢١
چھینا مت چکھنا ہاتھ مت

۲۲ لگانا* یہ سارے چیزاں کام مین
لانے سے نیست ہوجاتے ہین آدمیون
۲۳ کے حکمون اور تعلیمون کے موافق*
یہ چیزان جو ایجاد کی ہوئی
بندگی اور فروتنی اور بدن پرسختی
کرنے مین نہ اُسکی کسی عزت مین
حکمت کی صورت رکھتے ہین جسم
کے خواہشان پورے کرنےکو*

تیسرا باب

۱ پس اگر تم مسیح کے ساتھہ جی
اُٹھے ہین تو آسمانی چیزون کی
تلاش مین رہو جہان مسیح خدا
۲ کے سیدھے ہاتھہ پر بیٹھا ہی* آسمانی
چیزون سے دل لگاؤ نہ اُن چیزون
۳ سے جو زمین پر ہین* کیونکہ تم
مرگئے ہین اور تمہارے زندگی
مسیح کے ساتھہ خدا مین پوشیدہ
۴ ہی* جب مسیح جو ہماری زندگی
ہی ظاہر ہوگا اُسکے ساتھہ تم بھی
۵ جلال سے ظاہر ہوجاوینگے* اِسواسطے
تم اپنے عضوون کو جو زمین پر
ہین یعنے حرامکاری اور ناپاکی اور
شہوت اور بری خواہش اور لالچ
کو جو بت پرستی ہی مارڈالو* ۶
اُنہی کے سبب سے خدا کا غضب
نافرمان بردار فرزندون پر پڑتا ہی* ۷
جن مین تم بھی آگے چلتے تھے
جب کہ اُن مین جیتے تھے* پر ۸
اب تم اِن سب کو بھی یعنے غصّے
اور غضب اور بدی اور بدگوئی اور
بد زبانی کو اپنے مُنہہ سے نکال
پھینکو* ایک دوسرے سے جھوٹھہ ۹
مت بولو کیونکہ تم پرانی اِنسانیت
کو اُسکے فعلون سمیت اُتار پھینکے* ۱۰
اور نئی اِنسانیت کو جو معرفت
مین اپنے پیدا کرنیوالے کی صورت
کے موافق نئی بن رہی ہی پہنے
ہین* وہان نہ یونانی ہی نہ یہودی ۱۱
نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ
اسقوطی نہ غلام نہ آزاد پر مسیح
سب کچھہ اور سب مین ہی* ۱۲
پس خدا کے چنے ہوے لوگ کے
مانند جو پاک اور پیارے ہین
دردمندی اور مہربانی اور فروتنی
اور خاکساری اور برداشت کا لباس

١٣ پہنو* اور اگر کوئی کِسی پر دعویٰ رکھتا
ہی تو ایک دوسرے کی برداشت
کرنا اور ایک دوسرے کو بخشنا
جیسا مسیح تُم کو بخشا ویسا ہی
١٤ تُم بھی کرنا* اور اُن سب کے اوپر
محبت کو پہن لیو کہ وُہ کمال کا
١٥ کمربند ہی* اور خدا کی سلامتی
جسکے طرف تُم ایک تن ہوکر
بُلائے گئے ہین تمھارے دِلون پر
حکومت کرنا اور تُم شکرگذار
١٦ رہنا* مسیح کا کلام تُم مین بُہتایت
سے رہنا اور تُم ایک دوسرے کو
کمال دانائی سے تعلیم اور نصیحت
کرنا اور زبور اور گیت اور روحانی
غزلان شکرگذاری کے ساتھ خُداوند
١٧ کے لئے دِلون سے گانا* اور جو کچھ
کرتے ہین کلام اور کام سب کچھ
خُداوند یسوع کے نام سے کرنا اور
اُسکے وسیلے سے خُدا باپ کا
١٨ شکر بجالانا* ای عورتو جیسا
خُداوند مین مناسب ہی اپنے
١٩ اپنے خصم کی فرمان برداری کرو*
ای مردو اپنے جوروؤن کو پیار کرو
٢٠ اور اُن سے کڑوے مت ہو* ای
لڑکو تُم اپنے مان باپ کے ہر ایک
بات مین فرمان بردار رہو کہ
خُداوند کو یہی پسند ہی* ای ٢١
بچیوالو اپنے لڑکون کو دِق مت کرو
کہ وے بیدِل نہ ہوجاوین* ای ٢٢
نوکرو تُم اُن کے جو دُنیا مین
تُمھارے خاوند ہین سب باتون
مین فرمان بردار رہو نہ آدمی کے
خوشامد کرنیوالون کے طرح دِکھانے
کو بلکہ صاف دِل سے خُدا ترسون
کے طرح* اور جو کچھ کرتے سو ٢٣
جی سے ایسا کرو جیسا خُداوند
کے لئے کرتے ہین نہ کہ آدمیون کے
لئے* کہ تُم جانتے ہین کہ تُم ٢٤
خُداوند سے بدلے مین میراث
پاوینگے کیونکہ تُم خُداوند مسیح
کی نوکری بجالاتے ہین* پر وُہ ٢٥
جو بُرا کرتا ہی اپنے بُرے کامون
کے موافق کھاویگا اور کِسی کی
طرفداری نہین ہی*

چوتھا باب

ای خاوندو نوکرون کے ساتھہ ١
عدل اور اِنصاف کرو یہہ جان کر

که تُمهارا بهي ایک خداوند آسمان
۲ پر هی* دُعا مانگنے مین مشغول
اور اُس مین شکرگُذاري کے ساتهه
۳ هوشیار رهو* اور ساتهه اُس کے
همارے لئے بهي دُعا کرو که خُدا
همارے لئے کلام کا دروازه کهولے که
مین مسیح کے بهید کو جِس کے
سبب قید بهي هوا هون بیان
۴ کرون* تاکه مین اُسکو ایسا ظاهر
۵ کرون جیسا مجهے لازم هی* تُم
وقت کو غنیمت جانکر باهر کے
۶ لوگون کے ساتهه هوشیاري سے چلو*
که تمهاري بات همیشه فضل کے ساتهه
اور نمکین هونا تاکه تُم جانین که
۷ هرایک کو کیونکر جواب دینا*
تخکس جو پیارا بهائي اور دیانتدار
خادِم اور خُداوند کی خِدمت
مین شریک هی میرے سارے
۸ احوال کي خبر تُم کو دیگا* اُس
کو مین اِسي لئے تُمهارے پاس
بهیجا هون که وُه تُمهارا حال دریافت
کرے اور تُمهارے دلون کو تسلّي
۹ دیوے* اور اُسکے ساتهه انیسمس

کو جو دیانتدار اور پیارا بهائي
اور تُم مین سے هی بهیج دیا وے
تُم کو یهان کے سارے خبران
پهنچائینگے* ارسطرخس جو میرے ۱۰
ساتهه قید هی اور مرقس جو برنابا
کا بهانجا هی جِسکے بابت تُم حُکم
پائے اگر وُه تُمهارے پاس آوے تو
اُسکي خاطر کرو* اور یسوع جو ۱۱
یوسطس کهلاتا هی یے سب جو
مختونون مین سے هین تُم کو سلام
کهتے هین صِرف یهي هین جو خُدا
کي بادشاهت کے واسطے میرے هم
خدمت تهے میرے لئے تسلّي تهے* ۱۲
اپیفراس جو تُم مین سے مسیح کا
بنده هی تُم کو سلام کهتا هی اور
وُه تُمهارے واسطے دُعا مانگنے مین
همیشه کوشش کرتا هی تاکه تُم
خُدا کي مرضي کي هرایک بات
مین کامل اور پورے بنے رهین* ۱۳
مین اُسکا گواه هون که وُه تمهارے
اور اُن کے واسطے جو لادیقیه مین
هین اور جو ابروپلس مین هین
بهت سرگرم هی* لوقا پیارا طبیب ۱۴

۱۵ اور دیماس تم کو سلام کہتے ہین* تم اُن بھائیون کو جو لادیقیہ مین ہین اور نمفا کو اور مجلس کو جو
۱۶ اُسکے گھر مین ہی سلام کہو* اور جب یہہ خط تم مین پڑھا جاوے تو ایسا کرو کہ لادیقیہ کی مجلس مین بھی پڑھا جاوے اور لادیقیون
کا خط تم بھی پڑھو* اور ارخپس ۱۷
سے کہو کہ تو اُس خدمت مین جو تو خداوند مین پایا ہی ہوشیار
رہ کہ اُسکو انجام دیوے* مجھہ ۱۸
پاؤل کے ہاتھہ سے سلام میرے زنجیرون کو یاد رکھو فضل تم پر ہووے* آمین *

THE FIRST EPISTLE TO THE THESSALONIANS.

پاؤل کا پہلا خط تسلونیقیون کو

پہلا باب

١ پاؤل اور سلوانس اور طیموطیؤس
کے طرف سے تسلونیقي مجلس کو
جو باپ خُدا اور خُداوند یسوع
مسیح مین ہی فضل اور سلامتي
ہمارے باپ اور خُداوند یسوع
٢ مسیح کے طرف سے تُم پر ہووے *
تُم سب کے واسطے خُدا کا شُکر
ہمیشه ہم بجالاتے ہین اور اپنے
٣ دُعاؤن مین تُم کو یاد کرتے* اور
ہم اپنے باپ خُدا کے حضور تُمہارے
ایمان کے عمل اور مُحبّت کي محنت
اور اُمّید کي پایداري کو جو
ہمارے خُداوند یسوع مسیح
٤ کے طرف ہی بِلاناغه یاد کرتے ہین*
که ای بھائیو خُدا کے پیارو ہم جانتے
٥ ہین که تم خّدا کے چُنے ہوئے ہین*
کیونکه ہماري اِنجیل نه فقط بات
سے بلکه قُدرت اور روحِ قُدس اور
پورے اِعتقاد کے ساتھه تُمہارے
پاس پہُنچي چُنانچه تمُ جانتے
ہین که ہم تُمہارے واسطے تُم مین
کیسے تھے* اور تُم ہمارے اور ٦
خُداوند کے پیرو ہوئے که تُم کلام کو
بڑي مُصیبت کے ساتھه روحِ قُدس
کي خوشي سے قبول کئے* یہان تک ٧
که تُم مقدونیہ اور اخائیہ کے سارے
ایمان دارون کے لئے نمونه بنے* کیونکه ٨
تُم سے خُداوند کے کلام کي شُہرت
فقط مقدونیه اور اخائیه مین نه
ہوئي بلکه ہرایک جگہه تُمہارا ایمان
جو خُدا پر ہی مشہور ہوا یہان
تک که ہمارے کہنے کي کُچھه
حاجت نہین* اِسواسطے که وے ٩
آپ ہماري ذِکر کرتے ہین که ہم
تُم مین کیسا دخل پائے اور تُم

کيونکر بتون سے خُدا کي طرف پهرے
تاکه زنده اور سچّے خُدا کي بندگي
١٠ کرين* اور اُسکے بيٹے کي راه تکين
جسکو وُه مُردون مين سے جلايا که
آسمان پر سے آويگا يعني يسوع جو
هم کو آنيوالے غضب سے چهُڑاتا هي*

دوسرا باب

١ اي بهائيو تُم تو آپ جانتے
هين که همارا دخل تُم مين بے
٢ فايده نه تها* اگرچه هم آگے
فيلپي مين بڑا دُکهه اور رُسوائي
اُٹهائے چُنانچه تُم اِس سے واقف
هين تو بهي اپنے خُدا کے سبب
بے پروائي کے ساتهه خُدا کي اِنجيل
٣ کمال کوشش سے تُم کو سُناتے تهے*
که همارا وعظ گُمراهي اور ناپاکي اور
٤ دغابازي سے نه تها* بلکه جيسا
خُدا هم کو مقبول جانکر اِنجيل
کا امانتدار کيا ويساهي هم بولتے
هين اور آدميون کو نهين بلکه خُدا
کو جو همارے دِل آزماتا هي راضي
٥ کرتے هين* که هم هرگز خوشامد
کي بات نه بولتے جيسا تُم جانتے
هين نه لالچ کي پروا رکهتے تهے خُدا
گواه هي* اور نه آدميون سے نه ٦
تُم سے نه دوسرون سے عِزّت چاهتے
تهے اگرچه اِس سبب سے که هم مسيح
کے رسول هين تُم پر بوجهه ڈال سکتے* ٧
بلکه هم تُمهارے درميان ايسے مُلايم
تهے جيسے دائي اپنے بچّون کو پالتي
هي* ويساهي هم تُمهارے دِلسوز ٨
هوکر نه فقط خُدا کي اِنجيل بلکه
اپنے جان تک بهي تُم کو دينے
راضي تهے اِس واسطے که تُم همارے
پيارے تهے* کيونکه اي بهائيو ٩
تُم هماري محنت اور مشقّت کو
ياد رکهتے هين که هم تُم مين سے
کسي پر بار نهين هوے سريکا رات
دِن محنت کرکر تُم کو خُدا کي
اِنجيل کي مُنادي سُنائي* تُم گواه ١٠
هين اور خُدا بهي هي که تُم مين
جو ايمان لائے هم کيسے هي پاک اور
راست اور بے عيب تهے* چُنانچه ١١
تُم جانتے هين که هم تُم مين هر ايک
کي يون منّت کرتے اور دلاسا ديتے
اور نصيحت کرتے تهے جيساکه باپ
اپنے بچّون کو* تاکه تُم اُس خُدا ١٢
کے لايق چلين جو تُم کو اپني

۱۳ بادشاہی اور جلال مین بُلایا* اِس
واسطی ہم ہمیشہ خُدا کی شکرگُذار
ہین کہ جب وُہ کلام جو خُداکا
ہی جِس کو ہم سُناتی ہین تُم کو
مِلا تُم اُسکو آدمیون کا کلام نہین
بلکہ خُدا کا کلام جان کر کہ وُہ
حقیقت مین ایسا ہی ہی قبول
کئی اور وُہ تُم ایمانداروں مین
۱۴ اثر کرتا ہی* اِس لئی کہ تُم ای
بھائیو خُدا کی مجلسون کی جو یہودیہ
مین مسیح یسوع کی ہین پَیرو ہوئی
کیونکہ تُم بھی اپنی ہم قومون سی
وہی دُکھہ پائی جو وی یہودیون
۱۵ سی* جو خُداوند یسوع اور اپنی
نبیون کو مارڈالی اور ہم کو
ستائی اور وی خُدا کو خوش
نہین آتی اور ساری آدمیون کی
۱۶ مُخالف ہین* اور اِس لئی کہ اُنکی
گُناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتی رہین
وی ہم کو منع کرتی ہین کہ ہم
غیرقومون کو وُہ کلام نہ سُناوین
جِس سی اُن کی نجات ہووی کیونکہ
۱۷ اُن پر غضب اِنتہا کو پہنچا* پر
ہم ای بھائیو تُم تھوڑی مُدّت تک
دِل سی نہین ظاہر مین جُدا ہوکر
کمال آرزو سی نہایت کوشش کئی
کہ تُمھارا مُنہہ دیکھین* اِسواسطی ہم ۱۸
یعنی مین پاؤل ایک یا دو بار
چاہا کہ تُمھاری پاس آؤن پر شیطان
ہم کو روکا* کہ ہماری اُمید اور ۱۹
خوشی اور فخر کا تاج کیاہی کیا
تُم ہی ہماری خُداوند یسوع مسیح
کی سامھنی اُسکی آنی وقت نہ ہونگی* ۲۰
یقیناً تُم ہی ہماری جلال اور خوشی
ہین*

تیسرا باب

اِس واسطی جب ہم زیادہ ۱
برداشت کر نہ سکی تو راضی ہوئی
کہ ہم اتینامین اکیلی رہ جاوین* ۲
چنانچہ ہم طیموطیؤس کو جو
ہمارا بھائی اور خُدا کا خادِم اور
مسیح کی اِنجیل مین ہمارا ہم
خدمت ہی بھیجی کہ وُہ تُم کو
تُمھاری ایمان مین مضبوط کری
اور تسلّی دیوی* تاکہ تُم اِن ۳
مُصیبتون سی نہ سرکی کیونکہ تُم
آپ جانتی ہین کہ ہم اُن ہی کی
لئی مُقرّر ہوئی ہین* اور جب ہم ۴

تمہارے پاس تھے تم کو آگے سے
کہتے کہ ہم مصیبت مین پڑینگے
چنانچہ وہی ہوا اور تم جانتے
۵ ہین* اِسواسطے جب مین اور
زیادہ برداشت نہ کرسکا تب تمہارا
ایمان دریافت کرنیکو بھیجا تاکہ
اِمتحان کرنیوالا تمہارا اِمتحان نہ کیا
ہووے اور ہماری محنت بے فایدہ
۶ نہ ہوگئی ہووے* پراب طیموطیوس
جب تمہارے پاس سے ہمارے پاس
آیا اور تمہارے ایمان اور محبت
کی خوشخبری لایا اور کہا کہ تم
ہماری ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہین
اور تم ہمارے دیکھنے کے مشتاق
۷ ہین جیساکہ ہم بھی تمہارے ہین*
اِس لئے اے بھائیو ہم اپنی ساری
مصیبت اوراِحتیاج مین تمہارے
۸ ایمان کے سبب تم سے تسلی پائے*
کیونکہ اب ہم تو جیتے ہین اگر تم
۹ خداوند مین قایم رہین* ہم اِسی
خوشی کے سبب جو ہم کو تمہارے
بابت اپنے خدا کے حضور حاصل
ہوئی کیونکر اُسکے بدلے خدا کی
۱۰ شکرگذاری کرسکین* ہم رات
دِن بہت ہی دعا مانگتے رہتے
ہین کہ تمہارا منہہ دیکھین اور
تمہارے ایمان کی کمتیان پورے کرین* ۱۱
اور خدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا
خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ
خیریت کیساتھ ہمارا گذر تمہارے
طرف ہووے* اور خداوند ایسا ۱۲
کرے کہ جیسا ہم کو تم سے محبت
ہے تمہاری محبت بھی کیا آپس
مین اور کیا ہرایک کے ساتھ
بڑھے اور زیادہ ہووے* تاکہ جب ۱۳
ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے
سب مقدسون کے ساتھ آوے تب
وہ تمہارے دل ہمارے باپ خدا
کے سامھنے پاکیزگی مین بے عیب
مضبوط کردیوے*

چوتھا باب

غرض اے بھائیو ہم تم سے خداوند ۱
یسوع کے واسطے عرض اور منت
کرتے ہین کہ جیسا تم ہم سے سیکھے
کہ کِس طرح چلنا اور خدا کو
راضی رکھنا ضرور ہے اُس مین
ترقی کرو* کہ تم جانتے ہین کہ ہم ۲
تم کو خداوند یسوع کی طرف سے

۳ کیا حکم دئے* کیونکہ خدا کی مرضی
یہہ ہی کہ تم پاک ہوکر حرامکاری
۴ سے اپنے تئین باز رکھین* تاکہ ہر ایک
تم مین سے اپنے بدن کو پاکیزگی
۵ اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے* نہ
شہوت کی بدمستی مین غیرقومون
۶ کے مانند جو خدا کو پہچانتے نہیں*
اور کوئی کسی بات مین اپنے بھائی
سے بڑھکر دغا نہ کرے کیونکہ
خداوند اُن سب کامون کا بدلا لینے
والا ہی چنانچہ ہم آگے بھی تمسے
۷ کہے اور گواہی دئے* کہ خدا ہمکو
ناپاکی کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی
۸ کے واسطے بلایا* اِس واسطے جو
حقارت کرتا ہی سو آدمی کی
نہیں بلکہ خدا کی حقارت کرتا
ہی جو ہم کو اپنا پاک روح بھی
۹ دیا* اب بھائیون کی محبت کے
بابت حاجت نہیں کہ تم کو
کچھہ لکھون کیونکہ تم آپس مین
۱۰ محبت کرنے کو خدا سے تعلیم پائے*
چنانچہ تم اُن سب بھائیون سے
جو تمام مقدونیہ مین ہین ایسا ہی
کرتے ہین لیکن ای بھائیو ہم تمہاری
منت کرتے ہین کہ تم زیادہ ترقی کرین* ۱۱
اور جس طرح ہم تم کو حکم کئے
تم غریبی کے ساتھہ رہنے اور آپ
اپنے کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھون سے
کام کرنے کی عزت کے چاہنے والے ہین* ۱۲
تاکہ تم اُن کے آگے جو باہر ہین
درستی سے چلین اور کسی چیز
کی احتیاج نہ رکھین* ای بھائیو ۱۳
مین نہیں چاہتا ہون کہ تم اُن
کے احوال سے جو سوگئے ہین
ناواقف رہین تاکہ تم اورون کے
مانند جو نااُمید ہین غم نہ کرین* ۱۴
کیونکہ ہم جو یقین کئے کہ یسوع
موا اور اُٹھا تو یہہ بھی یقین کیا
چاہئے کہ خدا اُنکو جو یسوع مین
سوگئے ہین اُسکے ساتھہ لے آئیگا* ۱۵
کہ ہم تم کو خداوند کے حکم سے
یہہ کہتے ہین کہ وے جو ہم مین
سے خداوند کے آنے تک زندہ اور
باقی رہینگے اُن سے جو سوگئے ہین
آگے نہ بڑھہ جائینگے* کیونکہ ۱۶
خداوند آپ دھوم سے مقرب
فرشتے کی آواز کے ساتھہ خدا کا
نرسنگا پھونکتے ہوئے آسمان پر سے

اُتریگا اور جو مسیح مین ہوکر موئے
١٧ ہین وے پہلے اُٹھینگے* بعد اُس
کے ہم مین سے جو جیتے چھُٹینگے
اُن کے سمیت بدلیون پر ناگاہ اُٹھ
جائینگے تاکہ ہوا مین خُداوند سے
مُلاقات کرین سو ہم خُداوند کے ساتھ
١٨ ہمیشہ رہینگے* پس تُم اِن باتون
سے آپس مین ایک دوسرے کو
تسلّي دینا*

پانچوان باب

١ پر ای بھائیو تُم کو اُسکي حاجت
نہین کہ وقتون اور موسمون کے
٢ بابت کُچھ تُم کو لِکھون* اِسواسطے
کہ تُم آپ خوب جانتے ہین کہ
خُداوند کا دِن اِس طرح آئیگا
٣ جِس طرح رات کو چور آتا ہی*
جِس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ
سلامتي اور بیخطري ہی تب جِس
طرح حامِلہ کو درد ہوتا ہی اُن
پر ناگہاني ہلاکت آویگي اور وے
٤ نہ بچینگے* پر تُم ای بھائیو
تاریکي مین نہین ہین کہ وُہ دِن
٥ چور کے طرح تُم پر آ پڑے* تُم
سب نور کے فرزند اور دِن کے اولاد
ہین ہم رات کے نہین اور نہ تاریکي
کے ہین* اِس واسطے چاہئے کہ ٦
اورون کے طرح نہ سونا بلکہ بیدار
اور ہوشیار رہنا* کیونکہ جو سوتے ٧
ہین سو رات ہي کو سوتے ہین اور
جو متوالے ہوتے رات ہي کو متوالے
ہوتے ہین* پر ہم جو دِن کے ہین ٨
ایمان اور مُحبّت کا بکتر اور نجات
کي اُمّید کا خود پہن کر جاگتے
رہنا* کیونکہ خُدا ہم کو غضب کے ٩
لئے نہین بلکہ اِس لئے مُقرّر کیا کہ
ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح سے
نجات حاصِل کرین* کہ وُہ ہمارے ١٠
واسطے مُوا تاکہ ہم کیا جاگتے کیا سوتے
اُسکے ساتھ جیوین* اِس لئے تُم ١١
ایک ایک کو تسلّي دینا اور ایک
دوسرے کي ترقّي چاہنا چُنانچہ
تُم کرتے بھي ہین* اور ای بھائیو ١٢
ہم تُم سے عرض کرتے ہین کہ تُم
اُن کو جو تُم مین محنت کرتے اور
خُداوند کے کام مین تُمھارے سردار
ہین اور تُم کو نصیحت کرتے ہین
مانو* اور اُن کے کام کے سبب ١٣
مُحبّت سے اُن کي بڑي عزّت کرو

١٤ اور آپس مين ملے رہو* اور اى
بهائيو ہم تمهاري منّت كرتے ہين
كه تم كجروؤن كو نصيحت كرو
ضعيف دلون كو دلاسا ديو كم زورون
١٥ كو سنبهالو سب كي برداشت كرو*
ديكهو كوئي كسي سے بدي كے عوض
بدي نه كرنا بلكه تم ہروقت ايك
دوسرے سے اور سب سے خوش
١٦ سلوكي كرنا* ہميشه خوش رہو*
١٧
١٨ نت دعا مانگو* ہرايك بات
مين شكر گذاري كرو كيونكه مسيح
يسوع مين تمهارے بابت خدا كي
١٩ يہي مرضي ہى* روح كو مت
٢٠ بجهاؤ* نبوّتون كي حقارت نكرو*
٢١ سارے باتون كا اِمتحان كرو جو
٢٢ اچّها ہى اِختيار كرو* ہرايك

بدي كي صورت سے دور رہو* اور ٢٣
وه جو سلامتي كا خدا ہى آپہي
تم كو بالكل پاك كرے اور تمهارا
سب كچهه يعنے تمهاري روح اور
جان اور بدن ہمارے خداوند
يسوع مسيح كے آنے تك بےعيب
سلامت رہے* جو تم كو بلايا وه ٢٤
سچّا ہى وه ايساہي كريگا* بهائيو ٢٥
ہمارے واسطے دعا مانگو* سارے ٢٦
بهائيون كو پاك بوسه ليكر سلام
كرو* مين تم كو خداوند كي قسم ٢٧
ديتا ہون كه يہه خط سارے مقدّس
بهائيون مين پڑهواؤ* ہمارے خداوند ٢٨
يسوع مسيح كا فضل تم پر ہووے
آمين

THE SECOND EPISTLE TO THE THESSALONIANS.

پاؤل کا دوسرا خط تسلونیقیون کو

پہلا باب

١ پاؤل اور سلوانس اور طیمیطیؤس
کے طرف سے تسلونیقیون کي مجلس
کو جو ہمارے باپ خُدا اور
٢ خُداوند یسوع مسیح مین ہی*
ہمارے باپ خُدا اور خُداوند
یسوع مسیح کے طرف سے فضل اور
٣ سلامتي تم پر ہووے* بھائیو لازم
ہی کہ ہم تُمھارے لئے ہمیشہ خُدا
کا شُکر کرین چُنانچہ مُناسب ہی
اِس لئے کہ تُمھارا ایمان زیادہ ہوتا
جاتا ہی اور تُم سب مین سے
ہرایک کي مُحبّت دوسرون کے ساتھ
٤ بڑھتي جاتي ہی* یہان تک کہ ہم
آپ خُدا کے مجلسون مین تُمھارے
سبب فخر کرتے ہین کہ اُن سب
دُکھون اور مُصیبتون مین جو تم
سہتے ہین تُمھارا صبر اور ایمان ظاہر
ہوتا ہی* خُدا کے سچّے اِنصاف کا ٥
یہہ ایک نمونہ ہی کہ تُم خُدا
کي بادشاہت کے لایق گنے جاوین
جس کے لئے تُم دُکھہ پاتے ہین* ٦
کیونکہ خُدا کے نزدیک اِنصاف یہہ
ہی کہ جو تُم کو اذیّت دیتے ہین
اُن کو اذیّت اور تُم کو جو اذیّت
پاتے ہین ہمارے ساتھہ آرام دیوے* ٧
اُس وقت کہ خُداوند یسوع آسمان
سے اپنے زبردست فرشتون کے ساتھہ
بھڑکتي آگ مین ظاہر ہوگا* اور ٨
اُن سے جو خُدا کو نہین پہچانتے
اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح
کي اِنجیل کو نہین مانتے بدلا
لیگا* وے خُداوند کے چہرے سے ٩
اور اُسکي قُدرت کے جلال سے ابدي
ہلاکت کي سزا پاوینگے* اُس دن ١٠
جب وُہ آویگا کہ اپنے مُقدّسون سے

جلال پاوے اور اپنے سب ایمان
۱۱ داروں میں تعجب کا باعث ہووے*
کیونکہ تم ہماری گواہی پر ایمان
لائے سو ہم تمہارے لئے سدا دعا
مانگتے ہیں کہ ہمارا خدا تم کو
اِس بُلاوے کے لایق جانے اور نیکی
کی سب خوشی اور ایمان کے کام
۱۲ کو قُدرت سے پورا کرے* تاکہ ہمارے
خدا اور خداوند یسوع مسیح کے
فضل کے مُوافق ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے نام کا جلال تم
میں اور تمہارا اُس میں ہووے*

دوسرا باب

۱ بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع
مسیح کے آنے اور اپنے اُس کے پاس
جمع ہونے کی بابت تم سے عرض
۲ کرتے ہیں* کہ تم اِس خیال سے کہ
مسیح کا دن آ پہنچا ہے جلد اپنے دل
کی ڈھارس مت کھووُ اور نہ گھبراؤ نہ
کسی روح نہ کسی کلام نہ کسی
خط سے گویا کہ وُہ ہمارے طرف سے
۳ ہے* کوئی تم کو کسی طرح سے فریب
نہ دینا کیونکہ وُہ دن نہیں آئیگا
جب تک کہ پہلے برگشتگی نہووے
اور وُہ گُناہ کا شخص یعنے ہلاکت
کا فرزند ظاہر نہ ہووے* جو ہرایک کا ۴
مُخالف ہے کہ خدا یا معبود کہلاتا ہے
اور اُن سے اپنے تئیں بڑا سمجھتا
ہے یہاں تک کہ وُہ خدا کے ہیکل
میں خدا بن بیٹھیگا اور اپنے تئیں
دکھاویگا کہ میں خدا ہوں* کیا تم ۵
کو یاد نہیں کہ میں تمہارے ساتھ
ہوتے ہوئے تم کو یہ باتاں کہتا تھا* ۶
اور تم اُسکو جانتے ہیں جو اب
روکتا ہے تاکہ وُہ اپنے وقت پر
ظاہر ہووے* کہ بدکاری کا بھید ۷
اب بھی تو تاثیر کرتا جاتا ہے
صرف اِتنا ضرور ہے کہ وُہ جو
اب تک روکنے والا ہے بیچ سے
دور کیا جاوے* تب وُہ بدکار ظاہر ۸
ہوگا جس کو خداوند اپنے مُنہہ
کے دم سے ہلاک اور اپنے آنے کی
تجلّی سے نیست کردیگا* جس کا ۹
آنا شیطان کے کئے کے مُوافق کمال
قُدرت اور جھوٹھے نشان اور
اچنبھوں اور ہلاک ہونے والوں کے
درمیان شرارت کی کمال دغابازی
کے ساتھہ ہوگا* اِسواسطے کہ وے ۱۰

راستي کي مُحبّت کو جِس سے
۱۱ وے نجات پاتے اِختیار نہ کئے*
اور اِس لئے خُدا اُن کے پاس تاثیر
کرنےوالي دغا بھیجیگا یہان تک
۱۲ کہ وے جھوٹھہ کو سچ جانینگے*
تاکہ وے سب جو سچّائي پر ایمان
نہ لائے بلکہ ناراستي سے راضي تھے
۱۳ سزا پاوین* پر اَی بھائیو خُداوند
کے پیارو لازِم ہَی کہ ہم تُمہارے
واسطے ہمیشہ خُدا کي شُکرگذاري
کرین کہ خُدا تُم کو اوّل سے چُن
لیا کہ تُم روح سے پاکیزگي حاصِل
کرکر اور سچّائي پر ایمان لاکرنجات
۱۴ پاوین* جِس کے لئے وُہ تُم کو
ہماري اِنجیل کے وسیلے سے بُلّایا
کہ تُم ہمارے خُداوند یسوع مسیح
۱۵ کا جلال حاصِل کرین* پس اِس
واسطے اَی بھائیو مضبوط رہو اور
اُن باتون کو جو تُمہارے سپُرد
ہوے جِن کو تُم کلام یا ہمارے
۱٦ خط سے سیکھے تھے تھانبے رہو*
اب ہمارا خُداوند یسوع مسیح آپ
اور ہمارا باپ خُدا جو ہم کو پیار
کیا اور ہم کو فضل سے ہمیشہ کي
تسلّي اور اچّھي اُمید دیا* تُمہارے ۱۷
دِلون کي تسلّي دیوے اور تُم کو
ہرایک اچّھے قول اور فِعل مین
مضبوط کرے*

تیسرا باب

باقي اَی بھائیو ہمارے حق مین ۱
یہہ دُعا کرو کہ خُداوند کا کلام پھیل
جاوے اور ایسا جلال پاوے جیسا
تُم مین ہَی* اور یہہ کہ ہم نامعقول ۲
اور بُرے آدمیون سے چھُٹکارا پاوین
کیونکہ سب مین ایمان نہین* ۳
پر خُداوند امانت‌دار ہَی وُہ تُم کو
مضبوط کریگا اور بُرے سے بچائیگا* ۴
اور تُمہارے بابت خُداوند پر
ہمارا یقین ہَی کہ تُم اُن حکمون
پر جو ہم تُم کو دیتے ہین عمل کرتے ہین
اور کرینگے بھي* خُداوند تُمہارے ۵
دِلون کو خُدا کي مُحبّت اور مسیح
کے صبر کي طرف ہدایت کرے* ٦
اور اَی بھائیو ہم اپنے خُداوند یسوع
مسیح کے نام سے تُم کو حکم کرتے
ہین کہ تُم ہرایک بھائي سے جو
کجروي کے ساتھہ اور اُس سونپي
ہوئي بات کے جو ہم سے مِلي

٧ برخلاف چلتاہی کنارہ کرو* کیونکہ
تم آپ جانتے ہین کہ ہماری
پیروي کیونکر کیا چاہئے ہم تو
تمہارے درمیان کجروي کے ساتھہ
٨ چلتے نہ تھے* اور کسي کي روٹي
مفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت
اور مشقت کے ساتھہ رات دن کام
کرتے تھے تاکہ کسي پر تم مین سے
٩ بوجھہ نہ ہووین* نہ اِسواسطے کہ
ہم کو اِختیار نہ تھا پر اِسلئے کہ
ہم اپنے تئین تمہارے لئے نمونہ ٹھہراوین
١٠ تاکہ تم ہماري پیروي کرین* اور
جب ہم تمہارے ساتھہ تھے تب
ہم تم کو یہہ حکم کئے کہ جو کوئي
١١ کام نہ کرے وہ کھانےکو نہ پاوے*
ہم سنتے ہین کہ تم مین سے کئي
ایک کجروي کے ساتھہ چلتے اور
کچھہ کام نہین کرتے بلکہ اوروں کے
١٢ کام مین دخل کرتے ہین* ہم اپنے
خداوند یسوع مسیح سے ایسون
کو حکم دیتےہین اور انکي منت
کرتے ہین کہ وے چپ چاپ کام
کرکر اپني ہي روٹي کھاوین* اور ١٣
اے بھائیو تم نیک کام کرنے مین
ہارنجاؤ* پر اگرکوئي ہماري اِس ١٤
بات کو جو خط مین ہے نہ مانے
تو اسکو جان رکھو اور اس سے ملے
نہ رہو تاکہ وہ شرمندہ ہووے* ١٥
لیکن اسکو دشمن نہ سمجھو بلکہ
بھائي جانکر نصیحت کرو* اب ١٦
سلامتي کا خداوند آپھي تم کو
ہمیشہ ہر طرح سے سلامتي بخشے
خداوند تم سب کے ساتھہ رہے* ١٧
میرے دستخط سے مجھہ پاؤل کا
سلام وہ ہرایک خط مین نشان
ہے اسي طرح مین لکھتا ہون* ١٨
ہمارے خداوند یسوع مسیح کا
فضل تم سب پر ہووے* آمین*

THE FIRST EPISTLE TO TIMOTHY.

پاؤل کا پہلا خط طیموطیؤس کو

پہلا باب

۱ پاؤل کی طرف سے جو ہمارے
بچانےوالے خُدا اور ہماری اُمّیدگاہ
خُداوند یسوع مسیح کے حُکم سے
۲ یسوع مسیح کا رسول ہی* طیموطیؤس
کو جو ایمان مین فرزندِ حقیقی
ہی فضل رحم اور سلامتی ہمارے
باپ خُدا اور ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کی طرف سے تُجھہ پر
۳ ہووے* مین مقدونیہ کو جاتے
سو وقت تُجھہ سے اِلتماس کیا تھا
کہ افیسس مین رہ تاکہ تو بعضون
کو تاکید کرے کہ اور طرح کی
۴ تعلیم نہ دیوین* اور کہانیون اور
بے حد نسب نامون پر لحاظ نہ
کرین یہہ سب کُچھہ تکرار کا باعث
ہوتا ہی نہ کہ تربیتِ اِلٰہی کا جو
۵ ایمان سے ہی* اور حُکم کا خُلاصہ
وُہ پیار ہی جو پاک دِل اور نیک
نیّت اور بے مکر ایمان سے ہوتا
ہی* پر بعضے اِن سے پھرکر بیہودہ ۶
بکواس کی طرف متوجّہ ہوئے* کہ ۷
شریعت کے اُستاد بنا چاہتے ہین
اور نہین سمجھتے کہ کیا کہتے اور
کن باتون پر حُجّت کرتے ہین* پر ۸
ہم جانتے ہین کہ شریعت اچھی
ہی بشرطیکہ کوئی اُسکو شریعت
کے طور پر کام مین لاوے* اور یہہ ۹
جانے کہ شریعت عادِل کے واسطے
نہین بلکہ بے شرع اور نافرمانبردار
اور بے دین اور گُنہگار اور ناپاک
اور شُہدا اور ما باپ کا مارڈالنےوالا
اورخونی* اور حرامکار اور لونڈےباز ۱۰
اور بردہ فروش اور جھوٹھے
اور جھوٹھی قسم کھانے والون کے
واسطے اور اُنکے سِوائے جو کُچھہ

صحیح تعلیم کے برخلاف ہووے اُس
۱۱ کے واسطے ہی* اُس مُبارک خُدا
کي جلال والي اِنجیل کے مُوافق جو
۱۲ مُجھہ سونپي گئي ہی* اور میں اپنے
خُداوند مسیح یسوع کا جو مُجھہ
قدرت دیا شُکرگُذار ہون. کہ وُہ
مُجھہ امانت‌دار سمجھہ‌کر خدمت
۱۳ پر مُقرر کیا* میں تو آگے کُفر بکنے
اور ستانےوالا اور جبرکرنےوالا تھا
لیکن مُجھہ پر رحم ہوا اِسواسطے
کہ میں جب ایمان نہ لایا تھا جو
۱۴ کیا سو ناداني میں کیا* اور ہمارے
خُداوند کا فضل ایمان اور پیار
سمیت جو مسیح یسوع میں ہی
۱۵ بہت زیادہ ہوا* یہہ دیانت کي
بات اور بِالکُل پسند کے لایق ہی
کہ مسیح یسوع گُنہگارون کے بچانے
کو دُنیا میں آیا اور میں اُن سب
۱۶ میں بڑا گُنہگار ہون* لیکن مُجھہ
پر اِسلئے رحم ہوا کہ یسوع مسیح
مُجھہ بڑے گُنہگار پر کمال صبر
ظاہر کرے تاکہ میں اُنکے واسطے
جو اُس پر ہمیشہ کي زندگي کے
۱۷ لئے ایمان لاوینگے نمونہ بنون*
اب ازلي بادشاہ غیرفاني نادیدني
واحِد حکیم خُدا کي عزت اور
جلال ہمیشہ ہمیشہ ہووے آمین* ۱۸
ای فرزند طیموطیؤس میں تجھے اُن
نبوّتون کے مُوافق جو آگے تیرے بابت
کئے گئے یہہ حکم دیتا ہون تاکہ
تو اُن نبوّتون کے وسیلے سے اچھي
لڑائي لڑے* اور ایمان اور بھلي ۱۹
سمجھہ پر قایم رہہ جس سے بعضے
کنارہ کرکر ایمان کي ناؤ توڑے* ۲۰
اُنھین میں سے ہمناؤس اور سکندر
ہین جن کو میں شیطان کو سونپا
تاکہ وے تنبیہہ پاکر پھر کُفر نہ
بکین*

دوسرا باب

اب سب سے پہلے میں اِلتماس ۱
کرتا ہون کہ مُناجاتان اور دُعایان
اور سفارشان اور شُکرگُذاریان
سارے آدمیون کے لئے کئے جاوین* ۲
بادشاہون اور مرتبہ‌والون کے لئے
تاکہ ہم کمال دینداري اور
مُناسب طور سے چین اور آرام کے
ساتھہ زندگاني گُذارین* کیونکہ ۳
ہمارے نجات دینے والے خُدا کے

۴ آگے یہہ بھي خوب اور پسندیدہ ہی*
وُہ چاہتا ہی کہ سارے آدمي
نجات پاویں اور سچّائي کي پہچان
۵ تک پُہنچیں* کہ خُدا ایک ہی
اور خُدا اور آدمیون کے بیچ ایک
آدمي درمیاني ہی وُہ مسیح یسوع
۶ ہی* جو اپنے تئین سب کے کفّارے
مین دیا کہ ہر وقت اُسکي گواہي
۷ دي جاوے* اُس کے لئے مین
مُنادي کرنےوالا اور رسول مُقرّر ہوا
مین مسیح مین سچ بولتا ہون اور
جھوٹھہ نہین کہتا مین غیرقومون
۸ کو ایمان اور سچّائي سِکھلانےوالا ہون*
پس میري مرضي یہہ ہی کہ مردان
ہرمکان مین بے غُصّہ اور بے حُجّت
۹ پاک ہاتھون کو اُٹھاکر دعا مانگین*
اور یون ہي عورتان بھي مُناسب
پوشاک سے شرم اور تمیز کےساتھہ
آپ کو سنواریں نہ کہ سرگوندھنے
اور سونے اور موتیون اور قیمتي لباس
۱۰ سے* بلکہ جیسا عورتون کو جو
خُدا پرستي کا اِقرار کرتےہین مُناسب
ہی کہ آپ کو نیک کامون سے
۱۱ سنواریں* چاہئے کہ عورت چُپ
چاپ کمال فرمانبرداري سےسیکھے* ۱۲
اور مین پروانگي نہین دیتا کہ
عورت سِکھلاوے اور آپ شوہر پر
حاکِم بن بیٹھے بلکہ خاموش رہے* ۱۳
کیونکہ پہلے آدم بنایاگیا بعد اُسکے
حوا* اور آدم فریب نہین کھایا ۱۴
پر عورت فریب کھاکر گنّاہ مین
پھسي* لیکن یہہ جننے کے سبب ۱۵
بچ جائیگي اگروے ایمان اور مُحبّت
اور پاکیزگي مین ہوشیاري کے
ساتھہ مضبوط رہین*

تیسرا باب

یہہ بات سچ ہی کہ جو کوئي ۱
مجلِس کي نِگہباني کي آرزو رکھتا
اچّھے کام کو چاہتا ہی* پس نِگہبان ۲
بے عیب ایک جورو کا شوہر
پرہیزگار صاحبِ تمیز شایستہ مُسافر
دوست تعلیم پر قادر ہونا* نہ ۳
شرابي یا مارپیٹ کرنےوالا یا ناروا
نفع حاصل کرنےوالا بلکہ میانہ رو
ہونا تکراري اور لالچي نہ ہونا* اور ۴
اپنے گھر کا بخوبي بندوبست کرنا
اور کمال دُرستي کے ساتھہ لڑکون کو
حُکم مین رکھنا* کہ اگر کوئي اپنے ۵

ہي گھر کا بندوبست کرنے نہ جانے
تو وُہ خُدا کي مجلس کي خبرداري
٦ کیونکر کریگا* اور نیا مُرید نہ ہونا
تاکہ وُہ غرور کرکر شیطان کے عذاب
٧ مین نہ پڑے* اور وُہ باہر
والون کے نزدیک بھي نیک نام
ہونا تاکہ وُہ ملامت نہ اُٹھاوے
اور شیطان کے پھندے مین پھس
٨ نہ جاوے* اِسي طرح خادِمُ
الدّین بھي دُرستي کے ساتھہ رہنا
نہ کہ دو زبان یا شرابي یا ناروانفع
٩ اُٹھانےوالے* اور ایمان کے بھید کو
١٠ صاف دِل سے یادکر رکھنا* اور یے
پہلے آزمائے جانا اُس کے بعد اگر
١١ بے عئیب ٹھہرین تو خدمت کرنا*
اِسي طرح اُن کے جوروان بھي
دُرستي کے ساتھہ رہنا نہ کہ تہمتیان
بلکہ پرہیزگار اور سارے باتون مین
١٢ دِیانت‌دار ہونا* خادِمُ الدّین ایک
ایک جورو کرنا اور اپنے بچّون
اور اپنے گھرون کا بخوبي بندوبست
١٣ کرنا* کیونکہ جو اچّھےطرح خدمت
کئے سو اپنے لئے اچّھا درجہ اور
اُس ایمان مین جو مسیح یسوع
پر ہے بہُت سي دلیري پیدا کرتے
ہین* مین اِس اُمّید پر کہ جلد ١۴
تیرے پاس آؤن یے باتان تجھے
لِکھتا ہون* اگر دیري ہوجاوے تو ١٥
تو اُن باتون سےجان رکھہ کہ خدا
کے گھر مین جو زندہ خُدا کي
مجلس اور راستي کا ستون اورٹیک
ہے کیونکر گُذران کیا چاہئے* اور ١٦
بالاتّفاق دین‌داري کا بڑا بھید ہے
خُدا جِسم مین ظاہر ہوا روح سے
راست ٹھہرایا گیا فرشتون کو نظر
آیا غیرقومون مین اُسکي منادي
ہوئي دُنیا مین اُس پر ایمان لائے
جلال مین اُٹھایا گیا*

چوتھا باب

روح صاف فرماتا ہے کہ آخري ١
زمانے مین کتنے ایمان سے برگشتہ
ہونگے کہ وے گمراہ کرنےوالے روحون
اور دیوؤن کے تعلیمون سے چالچلینگے* ٢
جو مکر سے جھوٹھہ بولینگے جِن کا
دِل سُن ہوگیا ہے* اور وے بیاہ ٣
کرنے سے منع کرینگے اور حکم کرینگے
کہ وُہ کھانا نہ کھانا جِن کو خدا

پیدا کیا کہ ایمان دار اور سچائی
کی جاننےوالی شکرگُذاری کی ساتھہ
۴ اُنکو کھاوین * کیونکہ خُدا پیدا
کیا سو ہرایک چیز اچھی ہی اور
اِنکار کی لایق نہین اگر شکر کرکر
۵ کھاوین* اِس واسطی کہ وُہ خُداکی
۶ کلام اور دُعا سی پاک ہوتی ہی *
سو اگر تو بھائیون کو یہ باتان یاد
دِلاوے تو تو ایمان اور اُس اچھی
تعلیم کی باتون سی جسکو تونے
سی بخوبی دریافت کیا تربیت
پاکر یسوع مسیح کا اچھا خادِم بنا
۷ رہیگا* پر بیہودہ اور بڈھیون کی
کہانیون سی مُنہہ موڑ اور دینداری
۸ مین رِیاضت کر* کہ بدنی رِیاضت
کا فایدہ کم ہی پر دینداری سب
باتون کی واسطی فایدہ‌مند ہی کہ
ابکی اور آیندہ کی زِندگی کا وعدہ
۹ اُسی کی لئی ہی* یہہ بات سچ
۱۰ اور کمال قبولیت کی لایق ہی* کیونکہ
ہمارا محنت کرنا اور لعن طعن
سہنا اِسلئی ہی کہ ہم زِندہ خُدا
پر جو سب آدمیون کا خُصوصاً
ایمان‌دارون کا بچانےوالا ہی بھروسا
کئی ہین* اُن باتون کو فرما ۱۱
اور سِکھا* کِسی کو اپنی جوانی ۱۲
کی حِقارت نہ کرنی دے بلکہ بول
چال اور محبّت اور روح اور
ایمان اور پاکیزگی سی ایمان‌دارون
کی لئی نمونہ بن* جب تک مین ۱۳
آؤن تو پڑھنا نصیحت کرنا تعلیم
دینا رہ* تو اُس نِعمت سی جو ۱۴
تُجھہ مین ہی اور تُجھی نبوّت کی
راہ سی قسیسون کی ہاتھہ رکھنی کی
ساتھہ مِلی غافِل نہ ہو* اُن ۱۵
باتون کو دھیان مین رکھہ اُنہی
کا ہو رہ تاکہ تیری ترقّی سبھون پر
ظاہر ہووے* اپنی اور اپنی تعلیم کی ۱۶
خبرداری رکھہ اُن پر قایم رہ کیونکہ
یہہ کرکر تو آپکو اور اُن کو جو
تیری بات سُنتی ہین بچائیگا*

پانچوان باب

تو کِسی بوڑھی کو ملامت نکر ۱
بلکہ اُسکی مِنّت باپ کو کئی
سریکا کر اور بھائیون کی سریکا
جوانون کی* اور ما کی سریکا بڈھیون ۲
کی اور بہنون کی سریکا جوان عورتون
کی کمال پاکیزگی سی* رانڈون کی جو ۳

۴ حقیقت مین رانڈ ہین حرمت کر*
اگر کسي رانڈ کے بیٹے یا پوتے ہین
تو وے یہہ سیکھنا کہ پہلے اپنے
گھر مین دیندار بننا اور باپ
دادون کا حق ادا کرنا کیونکہ یہہ
۵ بھلا اور خدا کے آگے پسندیدہ ہی*
اور سچي رانڈ اور بیکس وہ ہی
جو خدا پر بھروسا رکھتي اور رات
دن مناجات اور دعاؤن مین لگي
٦ رہتي ہی* پر جو عیش اور عشرت
۷ کرتي سو جیتے جي مردہ ہی* اور
تو یے باتان فرما تاکہ وے بے
۸ عیب ٹھہرین* اگر کوئي اپنون
کي اور خصوصاً اپنے گھر کي خبرگیري
نکرے تو ایمان سے منکر اور
۹ بے ایمان سے بدتر ہی* وہ
رانڈ شمار مین آنا جو ساٹھہ
برس سے کم عمر نہین ہی اور وہ
۱۰ ایکہي شوہر کا منہہ دیکھي ہی*
اور اسکي نیکوکاري کے گواہ ہین
اور وہ لڑکون کي تربیت کي ہی
اور مسافرون کو اپنے یہان اتاري
ہی اور مقدسون کے پاؤن دھوي
ہی اور مصیبت مین گرفتار
ہین سو انکي مدد کي ہی اور
ہرایک نیک کام کی دھن رکھتي
ہی* پر جوان رانڈون کو کنارے ۱۱
کرے کیونکہ جب وے مسیح کے
برخلاف نزاکتان جتاتے ہین تو بیاہ
کرنے چاہتے ہین* اور اگلے ایمان ۱۲
کو چھوڑکر سزا کے لایق ہوتے ہین* ۱۳
اور سواے اسکے وے سست ہوکر
گھر گھر دوڑتے پھرتے سیکھتے ہین اور
فقط سست نہین بلکہ بکواسي اور
ہرکام مین دخل کرنیوالے ہوتے ہین
اور بیجا باتان بکتے ہین* اس ۱۴
واسطے میري مرضي یہہ ہی کہ
جوان رانڈان بیاہ کرین بچے جنین
اور گھرکا کاروبار کرین اور ایسا نکرین
کہ مخالف لعن طعن کي جگہہ
پاوے* کیونکہ کئي ایک ابھي ۱۵
شیطان کے پیچھے ہولئے ہین* اگر ۱٦
کسي ایماندار مرد یا عورت کے رانڈان
ہین تو وہي انکي مدد کرنا
اور مجلس پر بار نہ ہونا تاکہ وہ ان
کي جو سچ مچ رانڈان ہین مدد
کرے* ان قسیسون کو جو اچھے ۱۷
طرح پیشوائي کرتے ہین خصوصاً

اُنکو جو کلام اور تعلیم مین محنت
۱۸ کرتے ہین دونی جزا کے لایق جاننا*
کیونکہ کتاب یہہ کہتی ہی کہ کہلے
کے بئیل کا مُنہہ مت باندھہ اور
یہہ کہ کام کرنیوالا اپنی مزدوری کا
۱۹ حقدار ہی* جو دعوی قسیس پر
ہی بغیر دو تین گواہون کے مت
۲۰ سن* گُنہگارون کو سب کے سامھنے
۲۱ ملامت کر تاکہ اورون کو خوف ہووے*
مین خُدا اور خُداوند یسوع مسیح
اور چُنے ہوئے فرشتون کے آگے یہہ
حُکم کرتا ہون کہ تو اِن باتون کو
بغیر جانبداري کے عمل مین لا
۲۲ اور کِسی کي طرفداري نکر* ہاتھہ
کِسی پر جلد نہ رکھہ اور نہ دوسرون
کے گُناہون مین شریک ہو اپنے
۲۳ تئین پاک رکھہ * اب تو صِرف
پانی مت پیا کر بلکہ اپنے ہاضمے اور
اکثر کم زوریون کے واسطے تہوڑي
۲۴ شراب پي* بعضے آدمیون کے گناہ
آگے ظاہر ہین اور عدالت مین پہلے
ہي پہنچ جاتے ہین اور بعضون
۲۵ کے پیچھے* اِسي طرح نیک کام
بھي آگے ظاہر ہین اور وے جو
اور وضع کے ہین چھپ نہین سکتے*

چھٹھا باب

جِتنے چاکر ڈنڈے کے نیچے ہین ۱
اپنے خاوندون کو کمال عزت کے لایق
جاننا تاکہ خُدا کے نام اور تعلیم
کو کوئي بُرا نہ کہے* اور وے جِن ۲
کے خاوند ایماندار ہین اُنکو اِس
واسطے کہ بھائي ہین ناچیز نہ
جاننا بلکہ اُنکي زیادہ خِدمت کرنا
اِس لئے کہ وے ایماندار اور عزیز
اور نعمت مین شریک ہین یے
باتان سِکھلا اور نصیحت کر* اور ۳
اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا ہی اور
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے
صحیح کلام اور اُس تعلیم کو جو
دینداري کے مُناسب ہی قبول
نہین کرتا* وُہ غروري کرتا ہی اور ۴
کچھہ نہین جانتا بلکہ اُس کو
بحث اور لفظي تکرار کرنے کا مرض
ہی جِن سے حسد اور قضیہ اور
بد گوئیان اور بدگمانیان* اور اُن ۵
لوگون کي رد و بدل جِن کے عقلان
خراب ہوگئے ہین اور جو سچائي

سے خالي ہين اور گمان کرتے ہين
که نفع جو ہی وہي دينداري
٦ ہی تو اُيسون سے پرے رہ* دينداري
٧ تو قناعت کے ساتهه بڑا نفع ہی*
کيونکه ہم دُنيا مين کُچهه نه لائے
اور ظاہر ہی که کُچهه ليجا نہين
٨ سکتے* پس اگر ہم کو کهانا کپڑا
٩ ہی تو ہمارے لئے بس ہی* که
وے جو دولتمند ہونے چاہتے ہين
سو اِمتحان اور پهندے مين اور
بہت سے بيہودے اور بُرے خواہشون
مين پڑتے ہين جو آدميون کو
تباہي اور ہلاکت کي دريا مين ڈُبا
١٠ ديتے ہين* کيونکه زر کي دوستي
سارے بُرائيون کي جڑ ہی جسکے
بعضے آرزومند ہوکر ايمان کي راه
سے بهٹک گئے اور اپنے تئين طرح
١١ طرح کے غمون سے چهيدے* پر تو
اى مردِ خدا اِن چيزون سے بهاگ
اور راستبازي دينداري ايمان
١١ محبت صبر اور فروتني کا پيچهاکر*
کوشش کرکر ايمان کي اچهي لڑائي لڑ
ہميشه کي زندگي کو پکڑ رکهه
جس کے لئے تو بُلاياگيا اور تو بہت
گواہون کے آگے اچّها اِقرار کيا ہی* ١٣
مين خدا کے سامهنے جو سب کو
جلاتا ہی اور مسيح يسوع کے حضور
جو پنطيوس پيلاط کے آگے اچّها
اِقرار کيا تجهے تاکيد کرتا ہون* که ١٤
تو اُس حکم کو بے داغ اور بےاِلزام
ہمارے خداوند يسوع مسيح ظاہر
ہوے تک حفظ کر رکهه* جسکو ١٥
وُه ہر وقت ظاہر کريگا جو مُبارک
اور اکيلا قُدرت والا بادشاہون کا
بادشاه اور خداوندون کا خداوند
ہی* بقا فقط اُسي کو ہی وُه اُس نور ١٦
مين رہتا ہی جس تک کوئي نہين
پہنچ سکتا اور اُسکو کوئي اِنسان
نه ديکها نه ديکهه سکتا ہی اُسي
کي عزّت اور قُدرت ابدي رہے آمين* ١٧
اِس جہان کے دولتمندون کو حکم
کرکه مغرور نه ہونا اور بے بنياد
دولت پر بهروسا نه کرنا بلکه زنده
خدا پر جو ہم کو سب کچهه بہتايت
سے ديا تاکه خوشي سے گذران کرين* ١٨

اور یہہ کہ وے نیکوکاري اور بھلے
کام سے دولتمند اور سخاوت پر تیّار
۱۹ اور بانٹنے پر مُستعِد رہنا* اور
آیندہ کو اپنے لئے ایک بھلي بُنیاد
پیدا کر رکھنا تاکہ ہمیشہ کي زندگي
۲۰ پاوین* ای طیموطیؤس امانت کو
حفاظت سے رکھہ اور بے دیني کے
بیہودے باتون سے اور اُن تکرارون
سے جو جھوٹھہ موٹھہ عِلم سمجھتے
ہین مُنہہ پھیرلے* جِس کا بعضے ۲۱
اِقرار کرکر ایمان کي راہ سے بھٹک
گئے ہین فضل تُجھہ پر ہووے آمین

THE SECOND EPISTLE TO TIMOTHY.

پاؤل کا دوسرا خط طیموطیؤس کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو اُس زِندگي کے وعدے
کے مُوافِق جو مسیح یسوع میں ہی
خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا
۲ رسول ہی* پیارے بیٹے طیموطیؤس
کو فضل رحم اور سلامتي باپ خُدا
اور ہمارے خُداوند مسیح یسوع
۳ کے طرف سے ہووے* خُدا کا میں
شُکر کرتا ہون جِس کي بندگي باپ
دادون کے طور پر پاک دِل سے کرتا
ہون کہ اپنے دُعاؤن میں رات دِن
۴ بِلاناغہ تیري ذِکر کرتا* اور تیرے
آنسوؤن کو یاد کرکر تیرے دیکھنے
کي آرزو رکھتا ہون تاکہ خوشي سے
۵ بھر جاون* اور مُجھے وُہ تیرا بے ریا
ایمان یاد ہی جو پہلے تیري نانی
لویس اور تیري ما یونیقا کا تہا
اور مُجھے یقین ہی کہ تیرا
بھي ہی* اِس سبب سے میں ۶
تُجھے یاد دِلاتا ہون کہ تو خُدا کي اُس
نِعمت کو جو میرے ہاتھہ رکھنے
سے تُجھے مِلي پِھرکر سلگانا* کیونکہ ۷
خُدا ہم کو دہشت کي روح نہین
بلکہ قُدرت اور مُحبت اور ہوشیاري
کي دیا ہی* اِسواسطے تو ہمارے ۸
خُداوند کي گواہي سے اور مُجھہ سے
جو اُسکا قیدي ہون شرمِندہ نہ
ہونا بلکہ خُدا کي قُدرت سے اِنجیل
کے دُکھون میں شریک ہونا* کہ ۹
وُہ ہم کو بچایا اور پاک بُلاہٹ سے
بُلایا نہ ہمارے کامون کے سبب
سے بلکہ اپنے اِرادے ہي اور اُس
نِعمت سے جو مسیح یسوع کے وسیلے
سے ازل میں ہم کو دي گئي* اور ۱۰
اب ہمارے بچانےوالے یسوع مسیح
کے ظہور سے ظاہِر ہوئي جو موت

کو نیست کیا اور زِندگي اور بقا
١١ کو اِنجیل سے روشن کردیا* مین
اُسکے لئے مُنادي کرنیوالا اور رسول
اور غیرقوموں کا اُستاد مُقرّر ہوا
١٢ ہون* اور اِسي لئے مین یہہ دُکھ پاتا
ہون لیکن مین شرماتا نہین اِس
واسطے کہ اُسکو جِس پر ایمان لایا
ہون جانتا ہون اور مُجھے یقین ہی
کہ وُہ میري امانت کي اُس دِن
١٣ تک رکھوالي کرسکتا ہی* تو اُن
صحیح باتون کو جو تو مُجھ سے سُنا
اُس ایمان اور مُحبت کے ساتھ جو
مسیح یسوع مین ہی نمونہ بنا
١٤ رکھہ* تو روحِ قُدس کے وسیلے سے
جو ہم مین بستا ہی اچھي امانت
١٥ کي نِگہباني کر* تو یہہ جانتا ہی
کہ آسیا کے سب لوگ جِن مین
سے فِجلس اور ہِرمجنیس ہین
١٦ مُجھ سے پھرگئے* خُداوند انیسفرس
کے گھر پر رحم کرے کیونکہ وُہ
بُہت بار مُجھے تازہ دم کیا اور
١٧ میري زنجیر سے شرمندہ نہ ہوا*
بلکہ وُہ روم مین تھا سو وقت مُجھے
١٨ کوشِش کرکر ڈھونڈھا اور پایا*
خُداوند اُسکو یہہ بخشے کہ اُس
دِن خُداوند کا رحم اُس پر ہووے
اور جو خدمتان وُہ افیسس
مین کیا تو اُنکو خوب جانتا
ہی*

دوسرا باب

پس ای میرے فرزند تو اُس ١
فضل سے جو مسیح یسوع مین ہی
مضبوط ہو* اور میرے اُن باتون ٢
کو جو تو بہت سے گواہون کے
سامھنے سُنا ہی ایسے امانتدارون
کے سپُرد کر جو اوُرون کو سکھا سکین* ٣
پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاہي
کے مانند دُکھ سہہ* جو کوئي سپہگري ٤
کرتا اپنے تئین دُنیا کے مُعاملون
مین نہین اُلجھاتا تاکہ وُہ اُسکو
خوش کرے جو سپہگري کے لئے
اُسکو چُن لیا* اور اگر کوئي کُشتي ٥
کرے تو قاعدے کے مُوافق کُشتي
کرنے کے سوا اُسکو تاج نہین مِلتا* ٦
کِسان کو ضرور ہی کہ پہلے محنت
کرے تب پھلون مین حصّہ پاوے* ٧
جو باتان مین کہتا ہون تو اُنکو
سوچکر رکھ اور خُداوند تُجھے سب

۸ باتون کي سمجهه ديوے* ياد رکهه
که يسوع مسيح جو داؤد کي نسل
سے ہی مُردون مين سے جِي اُٹها
۹ ميري اِنجيل کے مُوافِق* جِسکے
لئے مين بدون کے مانند يہان تک
دُکهه پاتا ہون که بند مين ہون پر
۱۰ خُدا کا کلام بند نہين ہوتا* سو
مين چُنے ہوون کے لئے سبهي کُچهه کہتا
ہون تاکه وے اُس نجات کو جو يسوع
مسيح سے ہی ہميشه کے جلال سميت
۱۱ حاصِل کرين* يہه بات سچ ہی
که اگر ہم اُس کے ساتهه مرين تو
۱۲ ہم اُسکے ساتهه جئينگے بهي* اگر ہم
اُسکے ساتهه دُکهه اُٹهاوين تو اُسکے
ساتهه بادشاہي بهي کرينگے اگر
ہم اُسکا اِنکار کرين تو وُه بهي ہمارا
۱۳ اِنکار کريگا* اگرچه ہم بے ايمان
ہوجاوين پر وُه امانت دار رہتا ہی
۱۴ وُه آپ اپنا اِنکار کر نہين سکتا*
تو يے باتان ياد دِلا اور خُداوند کے
سامهنے يہه گواہي دے که وے
لفظون کي تکرار نکرين که جِس سے
کُچهه حاصِل نہين مگر يہه که
۱۵ سُننےوالے ڈگمگائے جاوين* کوشش
کرکر تو اپنے تئين مقبول اور ايسا
کاريگر جو شرمنده نه ہووے اور
سچے کلام کا دُرستي سے تفصيل کرنے
۱۶ والا خُدا کو کر دِکهلا* پر بُرے اور
بيہودے باتون سے پرہيز کر کيونکه
وے آخِر کو بيدِيني کے درجون
۱۷ مين ترقّي کرينگے* اور اُنکا کلام
خورے کي بيماري کے طرح پهيلتا
چلا جائيگا اور اُن مين سے ہمنايوس
۱۸ اور فليطس ہين* وے يہه کہکر که
قيامت ہوچکي سچائي سے پهر گئے
۱۹ اور بعضون کا ايمان تباه کرتے ہين*
تو بهي خُدا کي بُنياد مضبوط رہتي
ہی اور اُس پر يہه مُہر ہی که
خُداوند اپنون کو پہچانتا ہی
اور يہه که ہرايک جو مسيح کا نام
۲۰ ليتا ہی بدي سے باز رہنا* پر
بڑے گهر مين فقط سونے روپے ہي
کے برتن نہين بلکه لکڑي اور مٹّي
کے بهي ہوتے ہين اور بعضے عزّت
۲۱ اور بعضے ذلّت کے ہين* اِس لئے
اگر کوئي اپنے تئين اُنسے پاک صاف
کرے تو وُه عزّت کا برتن اور پاک
اور مالک کے کام کا اور ہرايک

٢٢ اچّھے کام کے لئے تیّار ہوگا* جوانی
کی شہوتون سے دور بھاگ اور اُن
سب کے ساتھہ جو پاک دِل سے
خُداوند کا نام لیتے ہین راستبازی
اور ایمان اور محبّت اور صُلح کی
٢٣ پیروی کر* پر بیوقوفی اور نادانی
کے حُجّتون سے کنارہ کر کہ تو جانتا
ہی *کہ وے جھگڑے پیدا کرتے
٢٤ ہین* اور خُداوند کا بندہ جھگڑا
نہ کرنا بلکہ سب سے نرمی کرنیوالا
اور سکھلانے پر مستعد اور دُکھون کا
٢٥ سہنیوالا ہونا *اور اُنکو جو مُقابلہ
کرتے ہین فروتنی سے سمجھانا کہ
شاید اُن کو خُدا توبہ بخشے تاکہ
٢٦ وے سچّائی کو پہچانین* اور
وے جن کو شیطان جیتا شکار کیا
ہی تاکہ اُسکی مرضی پر چلین ہوشیار
ہوکر اُسکے پھندے سے چھوٹین*

تیسرا باب

١ تو یہہ جان رکھہ کہ آخری
٢ زمانے مین دن بُرے آوینگے* آدمی
خود غرض زر دوست بڑائی کرنیوالے
گھمنڈی کفر بکنے والے ما باپ کے
نافرمان بردار ناشکر ناپاک* بیدرد ٣
بد عہد تُہمتی ناپرہیزگار بے
رحم نیکون کے دشمن* دغاباز ٤
بے لحاظ پھولنے والے خُدا سے زیادہ
عشرت کو چاہنیوالے* اور دینداری ٥
کی صورت مین ہوکر اُس کی
قُدرت کا اِنکار کرینگے تو ایسون سے
دور رہ* کیونکہ اُن مین سے وے ٦
ہین جو گھرون مین گھسا کرتے ہین
اور اُن چھچھوڑے رنڈیون کو جو
گناہون کے تلے دبے ہین اور طرح
طرح کی شہوتون کے پھندے مین
پھس گئے ہین* اور ہمیشہ تعلیم ٧
پاتے ہین پر سچّائی کی پہچان
تک ہرگز پہنچ نہین سکتے گرفتار
کرتے ہین* اور جس طرح یاناس ٨
اور یمبراس موسیٰ کا سامھنا کئے
اُسی طرح یہ بھی سچّائی کے مُخالف
خراب عقل اور ایمان کے بابت
نامقبول ہین* پر وے آگے نہ ٩
بڑھینگے اِسواسطے کہ اُنکی نادانی
سب پر ظاہر ہوجائیگی جس
طرح اُنکی ہوئی* پر میری تعلیم ١٠
چال چلن ارادے ایمان صبر محبّت

۱۱ برداشت* ظُلم اور دُکھون کو جو
اِنطاکیہ اور اِیکونیم اور لِسطرہ مین
مُجھہ پر پڑے تو سہے سے بخوبی
دریافت کیا اور مین کیسے کیسے
ظُلم سہا پر خُداوند مُجھے اُن سب
۱۲ سے بچالیا* بلکہ سب کے سب
جو یسوع مسیح مین دینداری کے
ساتھہ گُذران کیا چاہتے ہین دُکھہ
۱۳ اُٹھاوینگے* پر بُرے اور دھوکھے باز
آدمی فریب دیکر اور فریب کھاکر
۱۴ بدی مین آگے بڑھتے جائینگے* پر
تو اُن باتون پر جو تو سیکھا اور
یقین جانا قایم رہ کہ کِس سے سیکھا
۱۵ سو تو جانتا ہی* اور تو لڑکائی
سے مُقدّس کِتابون سے واقِف ہی
وے تُجھے مسیح یسوع پر ایمان
لانے سے نجات کی دانائی بخش
۱۶ سکتے ہین* ساری کِتاب اِلہام سے
ہی اور تعلیم کے اور اِلزام کے اور
سُدھارنے کے اور راستبازی مین
۱۷ تربیّت کے واسطے فایدہ‌مند ہی*
تاکہ مردِ خُدا کامل اور ہرایک
نیک کام مین تیّار ہووے*

چوتھا باب

پس مین خُدا اور خُداوند ۱
یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاہِر
ہونے اور اپنی بادشاہی مین زندون
اور مُردون کی عدالت کریگا تاکید
کرتا ہون* کہ تو کلام کی مُنادی کر ۲
وقت اور بے وقت اُسی مین
مشغول رہ کمال برداشت اور تعلیم
سے اِلزام دے اور ملامت اور نصیحت
کیا کر* کیونکہ ایسا وقت آویگا ۳
جب وے صحیح تعلیم کی برداشت
نکرینگے* پر کان کُھجلاتے ہوئے اپنے
بُرے خواہشون کے مُوافِق اُستاد
پر اُستاد بلائینگے* اور کانون کو ۴
سچّائی کے طرف سے پھیرکر کہانیون
پر لگاوینگے* سو تو سارے باتون ۵
مین بیدار ہو دُکھہ سہہ اِنجیل
سُنانیوالے کا کام کر اپنی خِدمت کو
پورا کر* کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ۶
ہی اور میرے کوچ کا وقت آ
پہنچا ہی* مین اچھی لڑائی لڑ ۷
چُکا مین دوڑ کر چُکا مین ایمان کو
نِگاہ رکھا* باقی راستبازی کا تاج ۸
میرے لئے دھرا ہی سو خُداوند

جو راست حاکم ہی اُس دِن
مُجھے دیگا اور فقط مُجھے نہین
بلکہ اُن سب کو بھي جو اُسکے
۹ ظاہر ہونے کو چاہتے ہین* تو
کوشش کر کہ میرے پاس جلد
۱۰ آوے* کیونکہ دیماس اِس جہان
کو پسند کرکر مُجھے چھوڑ دیا اور
تسلونیقي کو چلاگیا کریسکیس
غلتیہ مین اور طیطس دلمتیہ مین
۱۱ گیا* لوقا اکیلا میرے ساتھہ ہي تو
مرق کو اپنے ساتھہ لے آ کیونکہ وُہ
اُس خدمت مین میرے کام کا
۱۲ ہی* مین طخکس کو افیسس مین
۱۳ بھیجا* تو وُہ لبادہ جِس کو مین
طرواس مین قرفس کے یہان چھوڑا
اور کِتابان مخصوص چمڑے کے
۱۴ ورق لیکر آئیو* سِکندر کسار مُجھہ
سے بُہت بدي کیا خُداوند اُسکے
۱۵ کامون کے مُوافق اُسکو بدلا دیوے*
اُس سے تو بھي خبردار رہ کیونکہ
وُہ ہمارے باتون کي بُہت مُخالفت
کیا* میرے پہلے جواب مین کوئي ۱۶
میرا ساتھي نہ تھا سب مُجھے چھوڑ
دئے اُسکا حِساب اُنکو دینا نہ پڑے* ۱۷
پر خُداوند میرے ساتھہ رہا اور
وُہ مُجھے طاقت بخشا کہ میرے
معرفت سے پوري مُنادي کي جاوے
اور سب غیرقوم سُنین اور مین
ببر کے مُنہہ سے چھُڑایا گیا* اور ۱۸
خداُوند مُجھے ہرایک بُرے کام سے
بچاویگا اور اپني آسماني بادشاہت
تک بچاکر رکھیگا اُس کا جلال
ہمیشہ ہووے آمین* پرسکلہ اور ۱۹
اکلا کو اور انیسفرس کے گھر کو سلام
کہہ* ارسطس قرنت مین رہا ۲۰
طرفِس کو مین میلیطس مین
بیمار چھوڑا *جلدي کر کہ تو جاڑے ۲۱
سے پیشتر پہُنچے یوبلس اور پودیس
اور لینس اور قلودیا اور سارے
بھائي تُجھے سلام کہتے ہین* خُداوند ۲۲
یسوع مسیح تیري روح کے ساتھہ
رہے فضل تم پر ہووے آمین*

THE EPISTLE TO TITUS.

پاؤل کا خط طیطس کو

پہلا باب

١ پاؤل کی طرف سے جو خدا کا
بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہی
خدا کے چُنے ہوے لوگون کے ایمان
اور اُس سچائي کي پہچان کے
٢ واسطے جو دینداري کے بابت ہی*
اُس ہمیشہ کي زندگي کي اُمید
پر جس کا وعدہ خدا جو جھوٹھہ
٣ نہین بولتا زمانے کے آگےکیا* اور
وقت پر اپنے کلام کو اُس مُنادي سے
ظاہر کیا جو ہمارے بچانےوالے خُدا
٤ کے حُکم سے مُجھے سونپي گئي*
طیطس کو جو عام ایمان کے روسے
خاص فرزند ہی فضل رحم اور
سلامتي باپ خُدا اور ہمارے بچانے
والے خداوند یسوع مسیح کی طرف
٥ سے ہووے* مین تُجھے اِس واسطے
قریت مین چھوڑا تاکہ تو باقي
چیزان دُرست کرے اور قسیسون
کو شہر بشہر مُقرر کرے جئیسامین
تُجھے حُکم کیا ہون* جو کوئي بے ٦
اِلزام اور ایکہي جورو رکھتا ہی
اور اُسکے لڑکے ایماندار اور بد چالي
کي ملامت سے پاک ہین اور کجرو
نہین ہین* کیونکہ نگاہبان جو ٧
خدا کے طرف سے مُختار ہی بے اِلزام
ہونا نہ کہ خود پسند یا غصےوالا
یا شرابي یا مارپیٹ کرنے والا اور
ناروانفع لینے والا* بلکہ مُسافر ٨
دوست نیکون کا چاہنےوالا ہوشیار
مُنصف پاک پرہیزگار* اور تعلیم ٩
کے مُوافق ایمان کے کلام کو تھانبھے
رہنا تاکہ صحیح تعلیم سے نصیحت
کرنے اور برخلاف کہنے والون کو
اِلزام دینے پر وُہ قُدرت رکھے* کیونکہ ١٠
بہت سے کجرو اور بیہودہ گو اور

دغاباز ہین خصوصاً مختونون مین
۱۱ سے* جن کا منہہ بند کرنا ہی کہ
وے ناروا نفع کے واسطے نامناسب
باتان سکھلاکر گھر کے گھر الٹ پلٹ
۱۲ کر ڈالتے ہین* ان مین سے ایک
جو انکا نبی تھا کہا کہ قریتی
ہمیشہ جھوٹھے اور برے درندے
۱۳ اور سست اگھوریان ہین * یہہ
گواہی سچ ہی اس واسطے تو ان
کو سختی سے ملامت کر تاکہ وے
۱۴ ایمان مین صحیح ہووین* اور
یہودیون کی کہانیون اور ایسے آدمیون
کے حکمون پر جو سچائی سے پھر
۱۵ گئے ہین متوجہ نہووین * پاک
لوگون کے لئے سب کچھہ پاک ہی
پر ناپاکون اور بے ایمانون کے لئے
کچھہ پاک نہین بلکہ ان کی عقل
۱۶ اور دل ناپاک ہین * خدا کے
پہچاننے کا اقرار تو کرتے ہین پر
کامون سے اسکا انکار کرتے ہین وے
نفرت کے لایق اور نافرمان بردار ہین
اور ہرایک نیک کام کے نسبت
نامقبول*

دوسرا باب

پر تو وے باتان کہہ جو صحیح ۱
تعلیم کے مناسب ہین* کہ بوڑھے ۲
بیدار آراستہ ہوشیار ہووین اور ایمان
اور پیار اور صبر مین صحیح* اور ۳
اسی طرح بوڑھیان بھی ایسی
چال چلین جیسا مقدسون کے لایق
ہی اور تہمت کرنےوالیان اور بہت
شراب پینےوالیان نہ ہووین بلکہ
اچھے باتان سکھلانےوالیان ہووین * ۴
تاکہ جوان عورتون کو ہوشیار کرین
کہ وے اپنے خصمون اور بچون کو
پیار کرین* اور ہوشیار اور پاک ۵
دامن اور گھر مین رہنےوالیان اور
خوش مزاج اور اپنے خصمون کے
کہنے مین ہووین تاکہ خدا کے کلام
کی بدنامی نہ ہووے* یون ہی ۶
جوانون کو بھی نصیحت کر کہ وے
ہوشیار رہین* اور سارے باتون ۷
مین اپنےتئین نیک کامون کا نمونہ
کر دکھلا اور تیری تعلیم خالص اور
درست اور بے مکر اور تیرا کلام
صحیح اور بے عیب ہونا الزام کے

٨ لایق نه ہونا* تاکه مخالف جب
تم پر عیب لگانے کا کچھه سبب نه
٩ پاوے تو شرمنده ہوجاوے* نوکرون
کو سکھلا که اپنے خاوندون کي
تابعداري کرین اور سب باتون
مین اُنکو خوش رکھین اور جواب نه
١٠ دیا کرین* اور چوري نکرین بلکه
کمال امانتداري ظاہر کرین تاکه وے
ہمارے بچانیوالے خدا کي تعلیم کو
١١ سارے باتون مین رونق دیوین* کیونکه
خدا کا فضل جس سے نجات ہی
١٢ سارے آدمیون پر ظاہر ہوا* جو
ہم کو سکھلاتا ہی که بیدیني اور
دنیا کے برے خواہشون سے انکار
کرکر ہوشیاري اور راستي اور دینداري
١٣ سے اس جہان مین زندگي کرین*
اور اُسي مبارک اُمید اور بزرگ
خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح
کے جلال کے ساتھه ظاہر ہونے کي راه
١٤ دیکھین* جو اپنے تئین ہمارے
بدلے دیا تاکه وُه ہم کو سب طرح
کي شرارت سے چھڑاوے اور ایک
خاص اُمت کو جو نیک کامون
مین سرگرم ہووے اپنے لئے پاک
کرے* یے باتین کہه اور نصیحت کر ١٥
اور تمام اختیار سے ملامت کر کوئي
تجھے حقیر نه جاننا*

تیسرا باب

اُنکو یاد دلا که سردارون اور مختارون ١
کے فرمانبردار ہونا اور حاکم کي
بات ماننا اور نیک کام پر مستعد
رہنا* اور کسي کے حق مین برا ٢
نه کہنا لڑا نه کرنا پر نرم دل ہونا
اور سب آدمیون کے ساتھه غریبي
دکھلانا* کیونکه ہم بھي آگے نادان ٣
نافرمانبردار فریب کھانیوالے اور
طرح طرح کے شہوتون اور عشرتون کے
اختیار مین تھے اور بدخواہي اور
حسد کے ساتھه گذران کرتے اور نفرت
کے لایق اور آپس مین کینه رکھتے
تھے* پر جب ہمارے بچانیوالے ٤
خدا کي مہرباني اور پیار ظاہر ہوا* ٥
وُه ہم کو ہم کئے سو راستبازي کے
کامون سے نہین بلکه اپني رحمت
کے سبب نئے جنم کے غسل اور
اُس روح قدس کے نئے بنانے کے
وسیله سے بچایا* جسکو وُه ہمارے ٦

بچانیوالے یسوع مسیح کے معرفت
۷ سے ہم پر بہتایت سے ڈالا* تاکہ ہم
اُس کے فضل سے راستباز ٹھہرکر اور
وارث بنکر ہمیشہ کی زندگی کے
۸ اُمیدوار ہووین* یہہ بات سچ ہی
اور مین چاہتا ہون کہ تو اِن
باتون کو تاکید سے کہا کرے
تاکہ وے جو خُدا پر ایمان لائے
ہین اندیشہ کرکر نیک کامون مین
مشغول رہین یے چیزان بھلے اور
۹ آدمیون کے واسطے فایدہمند ہین*
پر بیہودے حُجتون اور نسب
نامون اور قصیون اور تکرارون سے
جو شریعت کے بابت ہین پرہیز
۱۰ کر کہ ئے لاحاصل اور بیکار ہین *
اُس شخص کو جو بدعتی ہی ایک
۱۱ دو نصیحت کرکر نکال دے* تو
جانتا ہی کہ ویسا آدمی پھرگیا
ہی اور گُناہ کرتا اور اپنے تئین گُناہگار
ٹھہراتا ہی* جب مین ارطماس ۱۲
یا طخکس کو تیرے پاس بھیجون
تب تو میرے پاس نیکاپلس مین
آنے کے واسطے جلدی کر کیونکہ مین
ٹھہرایا ہون کے وہین جاڑا کاٹون* ۱۳
فقیہ زینا اور اپلوس کو خبرداری
سے پہنچادے کہ وے کسی چیز
کے مُحتاج نہ ہووین* اور ہمارے ۱۴
لوگ بھی ضروریات کے لئے اچھے
کامان اِختیار کرنا تاکہ وے بے
پھل نہ ہووین* سب جو میرے ۱۵
ساتھہ ہین تجھے سلام کہتے ہین
اُن کو جو ایمان کے سبب ہم سے
مُحبت رکھتے ہین سلام کہہ تُم
سب پر فضل ہووے آمین*

THE EPISTLE TO PHILEMON.

پاؤل کا خط فلیمان کو

۱ پاؤل کی جو مسیح یسوع کا قیدی
اور بھائی طیموطیؤس کی طرف سے
فلیمان کو جو پیارا اور ہمارا ہم
۲ خدمت ہی * اور پیاری افیہ
اور ارخپّس ہمارا ساتھی سپاہی اور
اُس مجلس کو جو تیرے گھر
۳ میں ہی* فضل اور سلامتی ہمارے
باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح
۴ کی طرف سے تُم پر ہووے* میں
تیری مُحبّت جو سارے مُقدّسون
سے ہی اور ایمان جو خُداوند یسوع
۵ پر ہی سُنکر* ہمیشہ اپنی دُعاؤن
میں تجّھے یاد کرکر اپنے خُدا کا
۶ شُکر کرتا ہون* تاکہ تیرے ایمان
کی شراکت ساری نیکی کی پہچان
میں جو مسیح یسوع کی واسطے تُم
۷ میں ہی اثر رکھے* کیونکہ ہم تیری
مُحبّت سے بہُت خوش اور خاطر
جمع ہین کہ تُجھہ سے ای بھائی
مُقدّس لوگون کا جِی آرام پاتا ہی* ۸
سو اگرچہ مین مسیح کے سبب
بہت بیدھڑک ہون کہ تُجھے جو
مُناسِب ہووے حُکم کرون* لیکن ۹
مُجھے یہہ پسند آیا کہ مُحبّت
کی راہ سے اِلتماس کرون کیونکہ
مین پاؤل بُوڈھا اور اب یسوع مسیح
کا قیدی ہون* سو مین اپنے فرزند ۱۰
کے بابت جو قیدخانے مین میرے
لئے پیدا ہوا یعنے انیسمس کے
بابت عرض کرتا ہون * وہ آگے ۱۱
تیرے لئے کُچھہ فائدہ‌مند نہ تھا
پر اب تیرے اور میرے لئے بہت
فائدہ‌مند ہوا* سو مین اُس کو ۱۲
پھر بھیجا ہون اب تو اُس کو یعنے
میرے کلیجے کے ٹُکرے کو قبول کر* ۱۳
مین چاہا تھا کہ اُسکو اپنےہی پاس

رکھوں تاکہ وُہ تیرے عِوض اِنجیل کے
۱۴ زنجیروں میں میری خِدمت کرے*
پر تیری مرضی کے بغیر میں کُچھہ
نہیں کرنے کا تاکہ تیرا نیک کام
لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے
۱۵ ہووے* وُہ شاید تُجھہ سے اِسلئے
تھوڑی دیر جُدا رہا کہ تو ہمیشہ
۱۶ کے واسطے اُسے پھر پاوے* نہ غُلام
کی طرح بلکہ غُلام سے بِہتر یعنے
بھائی کی طرح جو عزیز ہی خصوصاً
مُجھہ کو اور جِسم کی راہ سے اور
خُداوند کے سبب تُجھہ کو کِتنا ہی
۱۷ زیادہ عزیز نہوگا* سو اگر تو مُجھے
شریک جانتا ہی تو میرے سریکا
۱۸ اُسکو قبول کر* اگر وُہ تیرا کُچھہ
نُقصان کیا ہی یا کُچھہ تیرا قرضدار
ہی تو اُسکو میرے نام پر لِکھہ
۱۹ رکھہ* میں پاوُل اپنے ہاتھہ سے لِکھتا
ہوں کہ میں آپ ادا کرونگا اور

میں تُجھہ سے نہیں کہتا کہ میرا
قرض جو تُجھہ پر ہی تو ہی ہی* ۲۰
ای بھائی مُجھے تُجھہ سے خُداوند
میں نفع ہونا خُداوند میں میرے
کلیجے کو ٹھنڈھا کرنا* میں تیری ۲۱
فرمان برداری پر بھروسا کرکر تُجھے
لِکھا اور میں جانتا ہوں کہ تو اُس
سے بھی جو میں کہتا ہوں زیادہ
کریگا* اِس کے سِوا میرے لئے ۲۲
ایک کوٹھری تیّار کر کہ مُجھے یِہہ
اُمّید ہی کہ میں تُمھارے دُعاؤں
کے وسیلے سے تُم کو دیا جاؤں* اپفراس ۲۳
جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ
قید ہی* اور مرقس اور ارسطرخس ۲۴
اور دیماس اور لوقا جو میرے ہم
خِدمت ہیں تُجھے سلام کہتے ہیں* ۲۵
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا فضل
تُمھاری روح کے ساتھہ ہووے آمین*

THE EPISTLE TO THE HEBREWS.

پاؤل کا خط عبرانیون کو

پہلا باب

۱ خدا جو اگلے زمانے میں نبیوں کے
وسیلے سے باپ دادون سے بار بار
۲ اور طرح بطرح باتان کیا* اِس
آخری زمانے میں ہم سے بیٹے کے
وسیلے سے بولا جسکو وہ سارے
چیزون کا وارث ٹھہرایا اور جسکے
۳ وسیلے سے وہ عالم بنایا* وہ اُسکے
جلال کی رونق اور اُسکی ماہیت
کا نقش ہوکر سب کچھہ اپنے ہی
قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہی - وہ
آپ سے ہمارے گناہون کو پاک
کرکر بلند آسمان پر جناب اعلی کے
۴ سیدھے ہاتھہ پر جابیٹھا* وہ فرشتون
سے اِس قدر بڑا بزرگ ٹھہرا جس
قدر وہ میراث میں اُن کے نسبت
۵ بہتر خطاب پایا* کیونکہ وہ فرشتون
میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرا
بیٹا ہی میں آج تجھے پیدا کیا
اور پھر یہہ کہ میں اُسکا باپ ہونگا
اور وہ میرا بیٹا* اور پھر جب پہلوٹھے ۶
کو دُنیا میں لایا تو کہا کہ خدا
کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کرنا* ۷
اور فرشتون کے بابت یون فرماتا ہی
کہ وہ اپنے فرشتون کو روحان اور
اپنے خادمون کو آگ کا شعلہ بناتا
ہی* مگر بیٹے کے بابت کہتا ہی ۸
کہ ای خدا تیرا تخت ابدتک
ہی راستی کا عصا تیری بادشاہت
کا عصا ہی* تو راستی سے اُلفت ۹
اور بدی سے عداوت رکھا اِس سبب
سے ای خدا تیرا خدا خوشی کے
تیل سے تیرے شریکون کے نسبت
تجھے زیادہ مسیح کیا* اور یہہ کہ ۱۰
ای خداوند تو اِبتدا میں زمین
کی نیو ڈالا اور آسمان تیرے ہاتھہ

۱۱ کی بنائی ہوئی ہین* وے نیست
ہوجائینگی پر تو باقي ہی وےسب
۱۲ پوشاک کی مانند پُرانی ہووینگی *
اور چادر کی طرح تو اُنکو لپیٹیگا اور
وے بدل جائینگی پر تو وہی ہی
۱۳ اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے*
پھر وُہ فرشتون مین سے کسکو کبھي
کہا کہ تو میرے سیدھے ھاتھہ پر
بیٹھہ جب تک کہ مین تیرے
دُشمنون کو تیرے پاؤن کي چوکي
۱۴ بناؤن* کیا وے سب خِدمت گُذار
روحان نہین جو نجات کے وارثون
کي خِدمت کے لئے بھیجے گئے *

دوسرا باب

۱ اِس لئے چاہئے کہ اُن باتون پر
جو ہم سُنے اور بھي دِل لگاکر غَور کرین
۲ تا ایسا نہو کہ ہم اُنکو کھو دیوین*
کیونکہ جب وُہ کلام جو فرشتون
کی معرِفت کہا گیا مضبوط رہا اور
ہرایک عُدول اور نافرمانی واجبي
۳ بدلہ پائي * تو ہم کیونکر بچینگے
اگر اِتني بڑي نجات سے غافِل
رہین جسکا بیان پہلے خُداوند
سے ہوا اور سُننےوالون سے ہم پر ثابت
ہوا* خُدا آپ اُن کے ساتھہ نِشانون ۴
اور کرامتون اور طرح طرح کے مُعجزون
اور روح قُدس کی نعمتون سے اپني
مرضي کے مُوافِق گواہي دیتا رہا* ۵
وُہ اُس عاقبت کو جسکي ذِکر ہم
کرتے ہین فرشتون کے اِختیار مین
نہین چھوڑا* پر کوئي کبھي گواہي ۶
دیکر کہین فرمایا کہ اِنسان کیا ہی
کہ تو اُسکي یاد رکھے یا اِنسان کا
بیٹا کہ تو اُس پر نِگاہ کرے* تو ۷
اُسکا مرتبہ فرشتون سے کُچھہ کم
رکھا تو جلال اور عِزت کا تاج اُس
پر رکھا اور اپنے ہاتھہ کے کامون پر اُسکو
اِختیار بخشا* تو سب کُچھہ اُسکے ۸
قدمون کے تلے لایا جِس حالت مین
سب کُچھہ اُسکے قدمون کے تلے لایا
تو وُہ کوئي چیز نہ چھوڑا جو اُسکے
قدمون کے تلے نہ لایا پر ہم اب
تک نہ دیکھے کہ سب کُچھہ اُس کے
قدمون کے تلے آیا* مگر یہہ دیکھتے ۹
ہین کہ یسوع جسکا درجہ فرشتون
سے کُچھہ کم تھا تاکہ خُدا کے فضل
سے سب آدمیون کے لئے موت کا مزہ

چکهی موت کي اذیت کی سبب
۱۰ جلال اور عزت کا تاج پایا* کیونکه
اُسکو جسکی لئی سب کچهه هی
اور جسکی وسیلی سی سارے چیزان
موجود هین یهه مناسب تها که
جب بهت سی فرزندون کو جلال
مین لاوے اُنکي نجات کی پیشوا
۱۱ کو اذیتون سی کامل کرے* کیونکه
جو پاک کرتا اور وے جو پاک
کئیجاتی سب ایک هي سی هین
اسلئی وه اُنکو بهائي کهنی سی نهین
۱۲ شرماتا* که وه کهتا هی که مین تیرا
نام اپنی بهائیون کو سناؤنگا مجلس
۱۳ کی درمیان تیري تعریف کرونگا*
اور پهر یهه که مین اُس پر بهروسا
رکهونگا اور یهه بهي که دیکه مجهه
اور اُن لڑکون کو جو خدا مجهه
۱۴ دیا هی* پس جس حالت مین
لڑکی گوشت اور خون مین شریک
هین ویسا هي وه بهي اُن مین شریک
هوا تاکه موت کی وسیلی سی اُسکو
جسکی پاس موت کا زور تها یعنی
۱۵ شیطان کو برباد کرے* اور جو
عمر بهر موت کی ڈر سی غلامي مین
گرفتار تهی اُنکو چهڑاوے* که وه ۱۶
البتّه فرشتون کا نهین بلکه ابیرهام
کي نسل کا ساتهه دیتا هی* اِس ۱۷
سبب سی ضرور تها که وه هرایک
بات مین اپنی بهائیون کی مانند
بنی تاکه وه خدا کی باتون مین
لوگون کی گناهون کا کفاره کرنی کی واسطی
ایک رحیم اور امانتدار سردار
کاهن ٹههرے* که جب وه آپ هي ۱۸
امتحان مین پڑکر دکهه پایا تو وه
اُنکي جو امتحان مین پڑتی هین
مدد کرسکتا هی*

تیسرا باب

پس ای پاک بهائیو جو آسماني ۱
دعوت مین شریک هوے اُس رسول
اور سردار کاهن مسیح یسوع پر جسکا
هم اقرار کرتی هین غور کرو* وه اُسکی ۲
آگی جو اُسکو مقرر کیا امانتدار تها
جس طرح موسیل بهي اپنی سارے
گهر مین* بلکه وه موسیل سی اِس قدر ۳
زیاده عزت کی لایق سمجهاگیا جتنا
گهر سی گهر کا مالک زیاده عزتدار
هوتا هی* که هرایک گهر کا ایک ۴

بنانیوالا ہی پر جو سب کچھہ بنایا
سو خدا ہی* اور موسیٰ اپنے سارے
گھر مین خادم کی طرح امانتدار
رہا کہ اُن باتون پر جو ظاہر ہونے
٦ کو تھے گواہی دیوے* پر مسیح اپنے
گھر کا یون مختار رہا جیسا بیٹا
اور اُسکا گھر ہم ہین اِس شرط پر
کہ اپنی دلیری اور اُمید کا فخر
٧ آخر تک قایم رکھین* اِس واسطے
جیسا روح قُدس کہا اگر آج تم
٨ اُسکا آواز سُنین تو* اپنے دِلون کو
سخت مت کرو جِس طرح بیابان
مین آزمایش کے دن غُصّے کے وقت
٩ ہوا* جہان تُمھارے باپ دادے
مجھے آزمائے اور وے مجھے پرکھے
اور چالیس برس سے میرے کام
١٠ دیکھتے تھے* اِس لئے مین اُس
نسل سے ناراض ہوکر کہا کہ اِن
لوگون کے دِل ہر وقت گُمراہ ہوتے
ہین وے میرے راہون کو نہین
١١ پہچانے* چُنانچہ مین اپنے غُصّے
مین قسم کھایا کہ یے میرے آرام
١٢ مین داخِل نہ ہووینگے* دیکھو
ای بھائیو کہ تُم مین سے کسی مین
بے ایمانی کا بُرا دِل نہو جو زِندہ
خُدا سے پھر جاوے* بلکہ تُم ہر ١٣
روز جب تک آج کہ دِن کی ذِکر
ہوتی ہی آپس مین ایک دوسرے
کو نصیحت کرو تاکہ تُم مین سے
کوئی گُناہ کے فریب سے سخت نہ
ہوجاوے* کیونکہ ہم مسیح مین ١٤
شریک ہین بشرطیکہ اپنے شروع
کے اِعتقاد کو آخر تک قایم رکھین* ١٥
جِس وقت یہہ کہا جاتا کہ آج
اگر تم اُسکا آواز سُنین تو اپنے دِلون
کو سخت نکرو جیسا بیزار کرتے
وقت* کہ بعضے سُنکر غُصّہ دِلائے ١٦
لیکن وے سب نہین جو موسیٰ
کے وسیلے مِصر سے نِکلے* اور وُہ کِن ١٧
لوگون سے چالیس برس تک ناراض
رہا کیا اُن سے نہین جو گُناہ کئے
اور اُنکے لاشان بیابان مین پڑے
رہے* اور کِن کے بابت وُہ قسم کھایا ١٨
کہ وے میرے آرام مین داخِل
نہ ہونگے مگر اُنکے جو نہ مانے* اور یون ١٩
ہی ہم دیکھتے ہین کہ وے بےایمانی
کے سبب داخِل نہ ہوسکے*

چوتھا باب

۱ پس جبکہ اُسکے آرام مین داخل
ہونے کا وعدہ باقي ہی تو ہم کو ڈرنا
چاہئے تاکہ ہم مین سے کوئي پیچھے
۲ رہ نہ جاوے* کیونکہ ہم کو بھي
خوشخبري دي گئي جیسي اُنکو
پر جو کلام وے سنے وُہ اُنکو فایدہ
نہ بخشا کہ سُننےوالون مین ایمان
۳ کے ساتھہ مِلا نہ تھا* کیونکہ ہم جو
ایمان لائے آرام مین داخل ہوتے ہین
جیسا وُہ کہا کہ مین اپنے غصے
مین قسم کھایا کہ وے میرے
آرام مین داخل نہ ہونگے اگرچہ
۴ دُنیا کي بنیاد سے سب کام بنے*
کہ وُہ ہفتے کے بابت کہین یون
فرمایا کہ خُدا اپنے سارے کامون
۵ سے ساتوین دِن آرام کیا* اور پھر
اِس مقام مین فرمایا کہ میرے
۶ آرام مین داخل نہونگے* پس
اُس مین داخل ہونا کتنے لوگون
کے واسطے باقي ہی اور وے جن کو
لئے پہلے خوشخبري دي گئي تھي
۷ بےایماني کے سبب سے داخل نہوے*
پھر اُسکے کتنے مدت کے بعد وُہ داؤد
کے معرفت ایک دِن کي ذِکر کرتا
ہی جسکو آج کا دِن کہتا جیسا
لکھا ہی کہ آج اگر تُم اُسکا آواز سُنین
تو اپنے دِلون کو سخت مت کرو* ۸
سو اگر یوشع اُنکو آرام مین داخل
کیا ہوتا تو وُہ اُس وقت کے بعد
ایک دوسرے دِن کي ذِکر نکرتا* ۹
حاصل کلام خُدا کے لوگون کے واسطے
سبت کا آرام باقي ہی* کیونکہ ۱۰
جو اپنے آرام مین داخل ہوا وُہ
اپنے کامون سے آرام پایا جیسا خُدا
اپنے کامون سے* پس آؤ ہم کوشش ۱۱
کرنا کہ اُس آرام مین داخل ہووین
تا ایسا نہو کہ بےایماني کے سبب
کوئي اُنکے مانند گرپڑے* کیونکہ ۱۲
خُدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنےوالا
اور کسي دودھاري تلوار سے بہت
تیز ہی اور جان اور روح اور بند
بند اور گودے گودے کو جُدا کرکر
گُذرجاتا اور دِل کے خیالون اور
اِرادون کو جانچتا ہی* اور کوئي ۱۳
مخلوق اُس سے چھپا نہین بلکہ
جس سے ہم کو کام ہی سب کچھہ

اُسکے نظرون مین کُھلا ہوا اور بے
١٤ پردہ ہی* پس جس حالت مین
ہمارا ایسا بزرگ سردار کاہن جو
آسمانون سے گذر گیا خُدا کا بیٹا
یسوع ہی تو ہم کو اپنے اقرار
١٥ پر ثابت قدم رہنا چاہئے* کیونکہ
ہمارا سردار کاہن ایسا نہین جو
ہمارے سستیون مین ہم درد نہ
ہوسکے بلکہ گناہ کے سوا سارے باتون
١٦ مین ہمارے مانند آزمایا گیا* اِس
لئے آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس
بے پروا جانا تاکہ ہم پر رحم ہووے
اور فضل جو وقت پر مددگار
ہووے حاصل کرین*

پانچوان باب

١ کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو
آدمیون سے چُن لیا جاتا آدمیون
ہی کے لئے اُن کامون کے واسطے جو
خُدا سے علاقہ رکھتے مُقرر ہوتا ہی
٢ کہ نذر اور گُناہ کے قُربانیان گذرانے*
اور وُہ نادانون اور گُمراہون کو مُلایمت
دکھلانے کے قابل ہو اِس واسطے کہ
وُہ آپ بھی کمزوریون مین گرفتار
ہی* سو اِس سبب سے ضرور ہی ٣
کہ جس طرح وُہ لوگون کے لئے اُسی
طرح اپنے لئے بھی گُناہ کے قُربانیان
چڑھاوے* اور کوئی آدمی یہہ ٤
عزت آپ سے نہین پاتا مگر وُہ
جو ہارون کے مانند خُدا سے طلب
کیا جاتا ہی* اِسی طرح مسیح ٥
بھی اپنے لئے سردار کاہن ہونے کی
عزت آپ سے نہین اختیار کیا
بلکہ وہی بخشا جو اُسکو کہا کہ تو
میرا بیٹا ہی آج مین تیرا باپ
ہوا* چُنانچہ وُہ دوسرے مُقام ٦
مین کہتا ہی کہ تو ملک صدق
کے طرح ابد تک کاہن ہی* جِن دنون ٧
وُہ جسم مین رہا بہت رو رو اور
آنسو بہا بہاکر اُس سے جو اُسکو
موت سے بچا سکتا تھا دُعایان مانگا
اور مِنتان کیا اور خوف سے بچ
گیا* اگرچہ وُہ بیٹا تھا پر اُن دُکھون ٨
سے جو وُہ اُٹھایا فرمان برداری سیکھا* ٩
اور وُہ کامل ہوکر اپنے سب فرمان بردارون
کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا* ١٠
اور خُدا کے طرف سے ملک صدق
کے مانند سردار کاہن کہلایا* اُسکے ١١

بابت ہمارے باتان بہت سے ہین
جن کا بیان کرنا مشکل ہی اِس
١٢ لئے که تمہارے کان بہاري ہین *
کیونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تہا کہ
تم اُستاد ہونا مگر تم اب تک اُسکے
محتاج ہین که کوئي تم کو پہر
سکہلاوے کہ خداکے کلام کے پہلے باتان
کونسے ہین اور تم کو دودھ چاہئے
١٣ نه سخت خوراک* کیونکه جو
دودھ پیتا ہی وُہ راستبازي کے
کلام مین بے اِمتیاز ہی اِس لئے
١٤ که وُہ بچه ہی* پر سخت خوراک
کاملون کے واسطے ہی یعنے اُن کے
واسطے جِن کے حواس ربط سے تیز
ہوگئے ہووین که نیک اور بد مین
اِمتیاز کرین*

چہٹوان باب

١ اِس واسطے مسیح کي تعلیم کي
پہلي بات چہوڑکر کامِل ہونے کے
٢ طرف بڑھتے چلے جانا* اور مُردے
کامون سے توبه کرنے اور خدا پر
ایمان لانے اور باپتسمون کي تعلیم
اور ہاتہه رکہنے اور مُردون کے جي
اٹہنے اور ابدي عدالت کي بنیاد
دوبارہ نه ڈالنا* اور خدا چاہے تو ٣
ہم یہہ کرینگے* کیونکہ وے جو ایک ٤
بار روشن ہوے اور آسماني بخشِش
کا مزہ چکہے اور روحِ قدس مین
شریک ہوے* اور خدا کے عمدہ ٥
کلام اور آیندہ جہان کے قدرتون کا
مزہ اُٹھائے* اگر گِرجاوین تو اُنکو ٦
پہر نئے سِر سے کہڑا کرنا تاکه وے
توبه کرین نامُمکِن ہی کیونکه وے
خدا کے بیٹے کو اپنے لئے دوبارہ
صلیب پر کہینچکر ذلیل کئے* ٧
کیونکه جو زمین اُس مینہون کو
که بار بار اُسپر برسے پي جاتي ہی
اور ایسي سبزي جو کِسان کو
مُفید ہووے لاتي ہی سو خدا سے
برکت پاتي ہی* پر وُہ جو کانٹے اور ٨
اُنٹ کٹارے پیدا کرتي نا مقبول
اور نزدیک ہی که لعنتي ہووے
جِسکاانجام جلنا ہوگا*لیکن ای پیارو ٩
اگرچه ہم یون بولتے ہین پر تمہارے
حق مین اُنسے بہتر اور نجات
والے باتون کا یقین رکہتے ہین* ١٠
کیونکه خدا بے اِنصاف نہین ہی

که وُه تمُهارے کام اور اُس مُحبّت
کي مِحنت کو جو تم اُسکے نام پر
پاک لوگون کي خِدمت کرتے ہوے
١١ دِکهلاتے ہین بهول جاوے* پر ہم
چاہتے ہین که تم مین سے ہرایک
*کامِل اُمّید کے واسطے آخِر تک وہي
١٢ کوشِش ظاہِر کیا کرے * تاکه تُم
سُست نہوجاوین بلکه اُن کے پَیرو
ہووین جو ایمان اور صبر کي راه
١٣ سے وعدون کے وارِث ہوے* که خُدا
ابیرہام سے وعده کرتے ہوے جب
کِسي کو اپنے سے بڑا نه پایا که اُسکي
قسم کهاوے تو اپني ہي قسم کهاکر
١٤ کہا* یقیناً مین تجهے برکتون پر
برکتان دیونگا اور تیري اوْلاد کو
١٥ نِہایت بڑهاؤنگا* اور وُه یون ہي
١٦ صبر کرکر اُس وعدے تک پُہنچا*
فِي الحقیقت لوگ بڑے کي قسم
کهاتے ہین اور ثابِت کرنے کے لئے
اُن مین ہرایک قضئے کا حد قسم
١٧ ہی* پس خُدا اِس ارادے سےکه
وعدے کے وارِثون پر مضبوط دلیل
سے اپني مرضي کي بے تبدیلي ظاہِر
١٨ کرے قسم کو درمیان لایا* تاکه

اُن دو چیزون سے جو بے تبدیل
ہین جِن مین خُدا کا جهوٹها ہونا
مُمکِن نہین ہم جو پناه کے لئے دوڑے
ہین که اُسي اُمّید کو جوسامهنے رکهي
گئي قبضے مین لاوین پوري تسلّي
١٩ پاوین* وُه اُمّید ہمارے جان کا
لنگر ہی جو ثابِت اور قایم اور
٢٠ پردے کے اندر داخِل ہوتا ہی *
جہان پیشرو یسوع جو ملکِ
صدق کے طرح ہمیشه کے لئے سردار
کاہِن ہی ہمارے واسطے داخِل ہوا*

ساتوان باب

١ یِہه ملکِ صِدق شلیم کابادشاه
خُداے تعالیٰ کا کاہِن تها جوابیرہام
سے جب وُه بادشاهون کو مارکر
پهِرا آتا تها مُلاقات کیا اور اُسکے
٢ لئے برکت چاہا* اُسکو ابیرہام
سب چیزون کي دہیکي دیا وُه
پہلے اپنے نام کے معنون کے مُوافق
راستي کا بادشاه ہی اور پهِر شاهِ
٣ شلیم یعنے سلامتي کا بادشاه* یِہه
بے باپ بے ما بے نسب نامه جِسکے
نه دِنون کا شروع نه زِندگي کا آخِر

مگر خدا کے بیٹے کے مانند ہمیشہ
۴ کاہِن رہتا ہی* اب غور کرو یہہ
کیسا بزرگ تھا کہ جِسکو ہمارا
دادا ابیرہام لوٹ کے مال سے
۵ دہیکی دیا* اب لیوئی کی اؤلاد کو
جو کہانت کا کام پاتے ہین حُکم
ہی کہ لوگون یعنے اپنے بھائیون سے
اگرچہ وے ابیرہام کی پُشت سے
پیدا ہوے شریعت کے مُوافق دہیکی
۶ لیوین* پر وہ باوجودیکہ اُس کا
نسب اُن سے جُدا ہی ابیرہام سے
دہیکی لیا اور اُس کے لئے جِس
۷ سے وعدے کئے گئے برکت چاہا*
اور لاکلام چھوٹا بڑے سے برکت پاتا
۸ ہی* اور یہان مرنےوالے آدمی دہیکی
لیتے ہین پر وہان وہی لیتا ہی
جِسکے حق مین گواہی دی جاتی
۹ کہ جیتا ہی* بلکہ ہم یہہ بھی
کہہ سکتے کہ لیوئی بھی جو
دہیکی لیتا ہی ابیرہام کے وسیلے
۱۰ سے دیا* کیونکہ جِس وقت ملکِ
صِدق ابیرہام سے آمِلا وہ اپنے باپ
۱۱ کی پُشت مین تھا* اگر لیوئی والی
کہانت سے کامِلیت ہوتی کہ لوگ

شریعت سے اُسکے پابند تھے تو کیا
اِحتیاج تھی کہ دوسرا کاہِن ملکِ
صِدق کے طور پر ظاہِر ہو اور ہارون
کے طور پر نہ کہلاوے* پس اگر ۱۲
کہانت بدل جاوے تو شریعت
کا بھی بدل ڈالنا ضرور ہوگا* کیونکہ ۱۳
جِسکے بابت یے باتان کہے جاتے
وہ دوسرے فِرقے مین سے ہی جِس
مین سے کوئی قُربانگاہ کی خدمت
نہین کیا* کہ ظاہِر ہی ہمارا ۱۴
خُداوند یہودا سے نِکلا اور اُس فِرقے
کی کہانت کے بابت موسیٰ کچھہ
نہ کہا* یہہ اور بھی صاف ظاہِر ۱۵
ہی کہ دوسرا کاہِن ملکِ صِدق کے
مانند ظاہِر ہوتا ہی* جو جِسمانی ۱۶
شریعت کے حُکم کے مُوافق نہین
بلکہ ہمیشہ کی زِندگی کی قُدرت
کے مُطابِق بنا ہی* کہ وہ گواہی ۱۷
دیتا ہی کہ تو ملکِ صِدق کے طور
پر ہمیشہ کے لئے کاہِن ہی* پس اگلا ۱۸
حُکم اِس لئے کہ کم زور اور بے فایدہ
تھا اُٹھہ گیا* کیونکہ شریعت کچھہ ۱۹
کامِل نہ کیا مگر ایک بہتر اُمید
درمیان مین داخِل ہوی جِسکے

وسیلے سے ہم خدا کے حضور میں
۲۰ پہنچتے ہیں* پھر جیسا کہ یسوع
بغیر قسم کھانے کے مقرر نہوا ویسا
۲۱ ہی وہ ایک بہتر عہد کا ضامن ہوا*
کیونکہ کاہن تو بغیر قسم کے مقرر
ہوتے ہیں پر یہہ قسم کھانے کے ساتھ
اُسی سے کاہن بنا جو اُس سے کہا کہ
خداوند قسم کھایا اور نہ بدلیگا کہ
تو ملک صدق کی طرح ہمیشہ کو کاہن
۲۲ ہی* اُسکے سوائے جو کاہن ہوتے
۲۳ چلے آئے بہت سے تھے* اسواسطے
کہ وے موت کے سبب رہ نہ
۲۴ سکے* پر یہہ اِسلئے کہ ہمیشہ تک
رہنیوالا ہی ایسی کہانت کا مالک
۲۵ ہوا جو دوسرے تک نہیں پہنچتی*
اِس لئے وہ اُنکو جو اُسکے وسیلے سے
خدا کے حضور جاتے ہیں آخر تک
بچاسکتا ہی کیونکہ وہ اُنکی سفارش
۲۶ کے لئے ہمیشہ جیتا ہی* اور ایسا
سردار کاہن ہمارے لایق تھا جو
پاک اور بےبد اور بےعیب گنہگاروں
۲۷ سے جدا اور آسمان سے بلند ہی*
جو سردار کاہنوں کی مانند محتاج
نہیں کہ ہرروز پہلے اپنے اور پھر
لوگوں کے گناہوں کے واسطے قربانیاں
چڑھاوے کیونکہ وہ ایک ہی بار
ایسا کیا جبکہ اپنے تئیں نذر
گذرانا* کہ شریعت کم زور آدمیوں ۲۸
کو سردار کاہن ٹھہراتی ہی پر قسم
کا کلام جو شریعت کے بعد ہوا
بیٹے کو جو ہمیشہ تک کامل ہی
سردار کاہن ٹھہراتا ہی*

آٹھواں باب

پس اُن باتوں سے جو کہی گئیں اصل ۱
مطلب یہہ ہی کہ ہمارا ایک ایسا
سردار کاہن ہی جو آسمان پر جناب
اعلی کے تخت کے سیدھے ہاتھ پر
بیٹھا ہی* جو مقدس مکانوں کا ۲
خادم ہی اور اُس حقیقی ڈیرے کا
جسکو خداوند کھڑا کیا ہی نہ کہ
انسان* کہ ہرایک سردار کاہن اِس ۳
واسطے مقرر ہوتا ہی کہ نذراں اور
قربانیاں گذراننے سو ضرور تھا کہ اُس کے
پاس بھی گذراننے کو کچھہ ہووے* اگر ۴
وہ زمین پر ہوتا تو کاہن نہوتا اِس
واسطے کہ کاہن تو ہیں جو شریعت
کے موافق قربانیاں گذرانتے ہیں* ۵

جو آسمانی چیزون کے نمونے اور سائے
پر خدمت کرتے ہین چنانچہ
موسی جب وہ ڈیرا بنانے پر تھا الہام
سے حکم پایا کہ دیکھہ وہ فرماتا ہی
کہ تو اُس نقشے کے مطابق جو تجھے
اُس پہاڑ پر دکھایا گیا سب چیزان
٦ بنا* پر جیسا وہ اُس بہتر عہد کا
درمیانی ہی جو بہتر وعدون سے
باندھا گیا ویسا ہی وہ اب بہتر
٧ خدمت پایا* کیونکہ اگر وہ پہلا عہد
بے عیب ہوتا تو دوسرے کی جگہہ
٨ کی تلاش نہ ہوتی* سو وہ اُن کا
عیب بتاکر کہتا ہی کہ خداوند
فرماتا ہی دیکھہ وے دن آتے ہین
کہ مین اِسرائیل کے گھرانے اور یہودا
کے خاندان کے لئے ایک نیا عہد
٩ باندھونگا* اور خداوند فرماتا ہی
کہ یہہ اُس عہد کے مانند نہ ہوگا جو
مین اُنکے باپ دادون سے اُس دن
جب مین اُن کا ہاتھہ پکڑا کہ اُن
کو مصر سے نکال لاؤن باندھا تھا
اِس واسطے کہ وے میرے عہد پر
قایم نہین رہے اور مین اُن کا
١٠ اندیشہ نہ کیا* خداوند فرماتا
ہی کہ یہہ وہ عہد ہی جو مین
اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھہ اُن
دنون کے بعد باندھونگا مین اپنے
قانونون کو اُن کے فہم مین ڈالونگا
اور اُن کے دلون پر لکھونگا اور مین
اُنکا خدا ہوونگا اور وے میرے لوگ
١١ ہووینگے* اور کوئی اپنے ہمسائے اور
کوئی اپنے بھائی کو سکھلاکر نہ کہیگا
کہ تو خدا کو پہچان کیونکہ اُن مین
کے چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے
١٢ پہچانینگے* اور مین اُنکے برائیون
پر رحم کرونگا اور اُنکے گناہون اور
١٣ بیدینی کو کبھی یاد نہ کرونگا*
اور جب وہ نیا کہا تو پہلے کو
پرانا ٹھہرایا اور وہ جو پرانا اور
مدتی ہی سو مٹنے کے نزدیک ہی*

نوان باب

١ سو پہلے ڈیرے مین عبادت
کے قانون تھے اور دنیوی مقدس
٢ مکان* کہ پہلا ڈیرا جو بنایا گیا
اُس مین شمعدان اور میز اور
نظر کے روٹیان تھے اور اُسکو پاک
٣ کہتے ہین* اور دوسرے پردے

کے اندر وہ ڈیرا تھا جو سب سے
۴ پاک کہلاتا* اُس میں سونے کا
عوددان تھا اور عہد کا صندوق
جو چارون طرف سونے سے مڑھا ہوا
تھا اُس میں ایک سونے کا برتن
من سے بھرا اور ہارون کا عصا جس
میں شاخان پھوٹے تھے اور عہد نامے
۵ کی تختیان* اور اُسکے اوپر جلالی
کروبیم تھے جو کفارہ‌گاہ پر سایہ
کرتے اِن باتون کا مفصّل بیان کرنا
۶ اب کچھہ ضرور نہیں* پس جب
یہ چیزان یون تیّار ہوچکے تب پہلے
ڈیرے میں کاہن ہروقت داخل
۷ ہوکر خدمت بجالاتے تھے* پردوسرے
میں صرف سردار کاہن سال بھر
میں ایک بار جاتا مگر بغیر لہو
کے نہیں جو اپنے اور قوم کے خطاؤن
۸ کے لئے گذرانتا تھا* اِس سے روح
قُدس یہہ ظاہر کرتا تھا کہ جب
تک پہلا ڈیرا کھڑا رہا سب سے
۹ پاک مکان کی راہ نہ کھلی تھی*
وہ ڈیرا اِس وقت تک ایک مثال
ہی جس میں نذران اور قُربانیان
گذرانتے جو عبادت کرنیوالے کو
دل کے نسبت کامل کر نہیں سکتے* ۱۰
کہ وے صرف کھانے پینے اور طرح
طرح کے غسلون کے ساتھ جو جسمانی
رسم ہی دُرستی کے وقت تک
مقرر تھے* پر جب مسیح آنیوالے ۱۱
نعمتون کا سردار کاہن ہوکر آیا تو
بہت بزرگ اور بہت کامل ڈیرے
کی راہ سے جو ہاتھون کا بنا نہیں
یعنے اِس خلقت کا نہیں* نہ ۱۲
بکرون نہ بچھڑون کا لہو بلکہ اپنا ہی
لہو لیکر سب سے پاک مکان میں
ایک بار داخل ہوا کہ وہ ہمارے
لئے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کیا* ۱۳
اگر بیلون اور بکرون کا لہو اور بچھڑے
کی راکھہ جو ناپاکون پر چھڑکے
جانے سے بدن کی صفائی کے بابت
اُنکو پاک کرسکتی ہی* تو کتنا ۱۴
زیادہ مسیح کا لہو جو بے عیب ہوکر
ابدی روح کے وسیلے سے آپ کو خدا
کے سامھنے قُربانی گذرانا تمھارے
دل اور عقلون کو مُردے کامون سے
پاک کریگا تاکہ تم زندہ خدا کی
عبادت کرین* اور اِسی سبب سے ۱۵
وہ نئے عہد کا درمیانی ہی تاکہ جب

وُہ پہلے عہد کے گُناہون کے چھڑانے
کے لئے موت پاوے تو وے جو
بُلائے گئے ہین ابدي میراث کا وعدہ
۱۶ حاصِل کرین* کیونکہ جہان عہد
ہی وہان اُس وصي کي موت جس
۱۷ پر وُہ مُقرّر ہوتا ضرور ہی* کہ عہد
مُردون پر باندھا جاتا ہی اور
پُختہ نہین جب تک کہ وُہ وصي
۱۸ زندہ ہی* اِس سبب سے پہلا
۱۹ عہد بھي بغیر لہو کے نہین باندھا گیا*
کہ جب موسیٰ تمام لوگون کو
شریعت کا ہرایک حُکم کہہ سُنایا
تب بچھڑون اور بکرون کا لہو پاني
اور لال اون اور زوفا کے ساتھہ لیکر
اُس کتاب اور سارے لوگون پر
۲۰ چھڑک کر کہا* کہ یہہ اُس عہد کا
۲۱ لہو ہی جو خدا نے تمہارے لئے ٹھہرایا*
اور وُہ اُسي طرح ڈیرے پر اور
خدمت کے تمام چیزون پر لہو
۲۲ چھڑکا* اور قریب سارے چیزان
شریعت کے مُطابِق لہو سے پاک
کئے جاتے ہین اور بغیر لہو بہائے
۲۳ مُعافي نہین ہوتي* پس ضرور
تہا کہ آسماني چیزون کے نمونے یون
پاک کئے جاوین مگر خود آسماني
چیزان اِن سے بہتر قُربانیون سے
پاک کئے جاوین* کیونکہ مسیح ۲۴
اُس پاک مکان مین جو ہاتہون
سے بنایا گیا اور حقیقي مکان کا
نمونہ ہی داخِل نہین ہوا بلکہ
آسمان ہي مین تاکہ اب سے خُدا
کے حُضور مین ہمارے لئے حاضِر
رہے* پر ایسا نہین کہ وُہ آپ کو ۲۵
بار بار گُذرانے جیسا سردار کاہن سب
سے پاک مکان مین ہرسال دوسرے
کا لہو لیکر جاتا ہی* کیونکہ اگر ۲۶
ایسا ہوتا تو ضرور تہا کہ وُہ دُنیا
کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر
اب آخري زمانے مین ایکبار ظاہر
ہوا تاکہ اپنے تئین قُرباني کرنے سے
گُناہ کو نیست کرے* اور جیسا ۲۷
آدمیون کے لئے ایک بار مرنا اور
بعد اُسکے عدالت مُقرّر ہوئي* ۲۸
ویسا ہي مسیح ایک بار سبھون
کے گُناہ کا بوجھہ اُٹھانے کے لئے آپ
کو گُذرانکر دوسرے بار بغیر گُناہ
کے ظاہر ہوگا تاکہ اُن کو جو اُسکي
راہ دیکھتے ہین نجات دیوے*

دسوان باب

۱ شریعت جو آنیوالی نعمتون
کي چھاون ہی اور اُن چیزون کي
حقیقي صورت نہین اُن قربانیون
سے جو وے ہرسال ہمیشہ گذرانتے
اُنکو جو وہان آتے ہین کبھي کامل
۲ نہین کرسکتے* نہین تو وے قربانی
گذراننے سے باز آتے کیونکہ عبادت
کرنیوالے ایکبار پاک ہوکر آگے کو اپنے
۳ تئین گنہگار نجانتے* پر قربانیان برس
۴ برس گناہون کو یاد دلاتے ہین *
کیونکہ نہین ہوسکتا کہ بیلون اور
۵ بکرون کا لہو گناہون کو مٹاوے *
اِسلئے وہ دُنیا مین آتے ہوئے کہتا
ہی کہ قربانی اور نذر کو تو نہین
چاہا پر میرے لئے ایک بدن تیّار
۶ کیا* سوختني قربانی اور اُن قربانیون
سے جو گناہ کے لئے ہین تو راضي
۷ نہوا* تب مین کہا کہ دیکھہ مین
آتا ہون میرے بابت کتاب کے
دفتر مین لکھا ہی تاکہ ای خدا
۸ تیری مرضي بجالاؤن* پہلے جب
کہا کہ قربانی اور نذر اور سوختني
قربانی اور گناہ کي قربانی کي خواہش
تو نہ رکھا نہ اُن سے خوش ہوا اور
یہي قربانیان شریعت کے موافق
گذرانے جاتے ہین* تب وہ کہا ۹
کہ دیکھہ ای خدا مین آتا ہون
کہ تیري مرضي بجالاؤن تو وہ پہلےکو
مٹاتا تاکہ دوسرے کو ثابت کرے* ۱۰
اُسي مرضي سے ہم یسوع مسیح کے بدن
کو ایک بار گذراننے کے سبب پاک
ہوے ہین* اور ہرایک کاہن روز روز ۱۱
خدمت کرتے ہوے اور ہردم ایک
ہي طرح کے قربانیان جو ہرگز گناہ
مٹانے کے قابل نہین ہین گذرانتا
ہوا کھڑا رہتا* لیکن جب یہہ ۱۲
گناہون کي ایک ہي قربانی ہمیشہ
کے لئے گذرانا تھا خدا کے سیدھے
ہاتھہ پر جابیٹھا* تب سے اِنتظار ۱۳
کرتا ہی کہ اُسکے دشمن اُسکے پاؤن
کي چوکي ہووین* کیونکہ وہ ایک ۱۴
ہي نذر گذراننے سے مقدّسون کو
ہمیشہ کے لئے کامل کیا* اور روح ۱۵
قدس بھي ہمارے لئے گواہي دیتا
کیونکہ جب وہ کہا تھا* کہ یہہ ۱۶

وُہ عہد ہی جو مین اِن دِنون کے
بعد اُن سے باندھونگا تب خُداوند
فرماتا ہی کہ مین اپنی شریعت
کو اُن کے دِل مین ڈالونگا اور اُن
۱۷ کی سمجھہ مین لِکھونگا* اور اُن
کے گُناہون اور اُنکے ناراستیون کو
۱۸ کبھی یاد نہ کرونگا* اب جہان
اُنکی مُعافی ہی وہان گُناہ کے لئے
۱۹ پھر نذر گُذراننا نہین* پس ای
بھائیو جب کہ ہم دِلیری حاصِل
کئے کہ سب سے پاک مکان مین
۲۰ مسیح کے لہو سے دخل پاوین*
اُس نئی اور جیتی راہ سے جو
وُہ اپنے جِسم کے پردے کو پھاڑکر
۲۱ ہمارے لئے تیّار کیا* اور جبکہ
ہمارا بڑا کاہِن ہی جو خُدا کے گھر
۲۲ کا مُختار ہی* تو آؤ سچّے دِل سے
اور کامِل ایمان کے ساتھہ اور دِل کی
بُری سمجھہ پر چھڑکاؤ کرکر نزدیک
جانا اور اپنے بدن کو صاف پانی
۲۳ سے دھوکر* اپنی اُمید کے اِقرار
کو مضبوطی سے تھامبھے رہنا کیونکہ
۲۴ وُہ جو وعدہ کیا سچّا ہی* اور ہم
ایک دوسرے پر لحاظ کرنا تاکہ
ہم ایک دوسرے کو مُحبّت اور
نیکوکاری کی طرف ترغیب دیوین* ۲۵
اور آپس مین ایکٹھے ہونے سے باز
نہ آنا جیسا بعضون کا دستور ہی
بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت
کرنا اور یہہ اِتنا زیادہ جِتنا تُم
دیکھتے ہین کہ وُہ دِن نزدیک
ہوتا ہی* کیونکہ اگر بعد اُسکے ہم ۲۶
سچّائی کی پہچان حاصِل کئےہین
جان بوجھکر گُناہ کرین تو پھر
گُناہون کے لئے قُربانی باقی نہین* مگر ۲۷
عدالت کا ایک ہولناک اِنتظار
اور آتشی غضب جو مُخالفون کو
کھا لیویگا باقی ہی* جو کوئی موسیٰ ۲۸
کی شریعت کو ناچیز جانتا تو
رحمت سے خارِج ہوکر دو تین کی
گواہی سے مارا جاتا تھا* پس ۲۹
خیال کرو کہ وُہ شخص کِتنی
زیادہ سزا کے لایق ٹھہریگا جو خُدا کے
بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے لہو کو
جِس سے وُہ پاک ہوا ناپاک جانا اور
فضل کے روح کو ذلیل سمجھا* ۳۰
کیونکہ ہم اُسکو جانتے ہین جو
یہہ کہا کہ بدلہ لینا میرا کام ہی

خُداوند فرماتا ہی مین ہي بدلہ
لیونگا اور پھر خُداوند اپنے لوگون
٣١ کا اِنصاف کریگا* زندہ خُدا کے ہاتھہ
٣٢ مین پڑنا ہولناک ہی* پر تُم اگلے
دِنون کو یاد کرو جِن مین تُم روشن
ہوکر دُکھون کي بڑي لڑائي کي
٣٣ برداشت کئے* کچھہ تو اِسواسطے
کہ تُم لعن طعن اور مُصیبتون سے
انگشت نُما ہوے اور کُچھہ اِسلئے
کہ تُم اُن کے جِن سے یہہ بدسلوکي
٣٤ ہوتي تھي شریک تھے* کہ جِس
وقت مین زنجیرون مین تھا تُم
میرے ہم درد ہوے اور اپنے مال کا
لُٹ جانا خوشي سے قبول کئے یہہ
جانکر کہ ہمارے لئے ایک بہتر
٣٥ مال آسمان پر ہی جو قایم رہیگا*
پس تُم اپني دِليري کو مت چھوڑو
٣٦ کیونکہ اُسکا بڑا اجر ہی* تُم کو
ضرور ہی کہ صبر کرین تاکہ تُم خُدا
کي مرضي پر عمل کرکر وعدے
٣٧ کے پھل حاصل کرین* کہ اب تھوڑي
سي مُدّت ہی کہ آنیوالا آویگا اور
٣٨ دیر نہ کریگا* پر راست باز ایمان
سے جئیگا لیکن اگر وُہ ہٹے تو میرا
جي اُس سے راضي نہ ہوگا* پر ہم اُن ٣٩
مین سے نہین جو ہلاکت تک ہٹ
جاتے بلکہ اُن مین سے ہین جو
جان بچانے تک ایمان رکھتے ہین*

گیارھوان باب

ایمان اُمّیدواري کي حقیقت اور ١
اندیکھے چیزون کا ثبوت ہی* اُس ٢
ہي سے بُزرگون کے لئے گواہي دي
گئي* ایمان سے ہم جانتے ہین ٣
کہ عالم خُدا کے کلام سے بن گئے
ایسا کہ جو چیز دیکھنے مین آتي
اُن چیزون سے نہین بني جو دیکھے
جاتے* ایمان سے ہابیل قین سے ٤
بہتر قُرباني خُدا کو گذرانا اُسي کے
سبب اُسکے راست باز ہونے پر
گواہي دي گئي کہ خُدا اُس کے
نذرون پر گواہي دیتا ہی اور اُسي
کے سبب اُسکے مرنے پر بھي اب
تک اُسکي ذِکر کي جاتي ہی* ایمان ٥
کے سبب سے حنوخ دُنیا سے اُٹھہ
گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور
نہین مِلا اِسلئے کہ خُدا اُس کو
دُنیا سے زندہ اُٹھایا تھا کیونکہ

اُسکے اُٹھہ جانے سے پیشتر اُس پر
یِہہ گواہي گذري تھي کہ وُہ خدا
۶ کو راضي کیا* اور بغیر ایمان کے
اُسکو راضي کرنا مُمکن نہین کیونکہ
اُس پر جو خُدا کے طرف آتا یِہہ
ضرور ہی کہ یقین کرے کہ وُہ
مؤجود ہی اور یِہہ کہ اپنے ڈھونڈھنے
۷ والون کو بدلا دیتا ہی* ایمان سے
نوح اُن چیزون کي آگاہي پاکر
جو اُس وقت نظر مین نہ آئے
تھے خدا سے ڈرکر کِشتي اپنے گھرانے
کے بچاؤ کیلئے بنایا جِس سے وُہ دُنیا
کو گُنہگار ٹھہرایا اور اُس راستبازي
کا جو ایمان سے مِلتي ہی وارِث
۸ ہوا* ایمان سے ابیرہام جب بُلایا
گیا فرمان‌برداري کرکر اُس جگہہ
چلاگیا جِس کو وُہ میراث مین
لینے والا تھا اور باوجودیکہ نجانا
۹ کہ کِدھر جاتا ہی نِکلا* ایمان سے
وُہ وعدے کي زمین مین یون مقام
کیا جیسا وُہ اُسکي نہ تھي کہ وُہ
اِسحاق اور یعقوب سمیت جو
اُسکے ساتھہ اُس ہي وعدے کے وارِث
۱۰ تھے ڈیرون مین رہا کیا* کہ وُہ

ایسے شہر مین جانے کا اُمّیدوار
تھا جِسکے لئے بنیاد ہی جِس کا
بنانیوالا اور بسانیوالا خُدا ہی* ۱۱
ایمان سے سارہ حامِلہ ہونے کي
طاقت پائي اور عُمر گُذرے پر جنی
اِسلئے کہ وُہ وعدہ کرنے والے کو سچا
جاني تھي* سو ایک سے وُہ بھي ۱۲
جو مُردہ سا تھا آسمان کے سِتارون
کے اور دریا کِنارے کي بیشمار
ریت کے مانند پیدا ہوے* یے سب ۱۳
ایمان مین مرگئے اور وعدون کو
نہ پہنچے پر دور سے اُنکو دیکھے اور
مُعتقِد ہوے اور اِختیار مین لائے
اور اِقرار کئے کہ ہم زمین پر اجنبي
اور مُسافِر ہین* کہ وے جو ایسے ۱۴
باتان کہنےوالے ہین ظاہِر کرتے کہ
ہم اپنا وطن ڈھونڈھتے ہین* اور ۱۵
اگر اُس مُلک کو جِس سے وے
نِکل آئے تھے پِھر یاد لاتے تو وہان
اُنکو پِھرجانے کي فُرصت تھي* پر ۱۶
وے ایک بِہتر مُلک کے جو
آسماني ہی مُشتاق تھے سو خدا اُن
سے شرماتا نہین کہ اُنکا خُدا کہلاوے
کیونکہ وُہ اُنکے لئے ایک شہر تیّار

١٧ کیا ہی* ابیرہام جب آزمایا گیا
وُہ ایمان سے اِسحاق کو قُربانی کے
لئے گُذرانا اور جو وعدون کو پایا
١٨ تہا وُہ اکلوتے کو گُذرانا* جِس سے
یہہ کہا گیا تہا کہ اِسحاق ہی سے
١٩ تیری نسل کہلائیگی* کیونکہ وُہ
سمجہا کہ خُدا مُردون کے جِلانے پر
قادِر ہی اور وُہ اُن مین سے اُسکو
٢٠ تمثیل کے طَور پر پایا* ایمان سے
اِسحاق آنیوالے چیزون کے بابت
٢١ یعقوب اور عیساؤکو دُعا دیا* ایمان
سے یعقوب مرتے وقت یوسف کے
دونون بیٹون کو دُعا دیا اور اپنے
٢٢ عصا کا سِر تہام کر سجدہ کیا* ایمان
سے یوسف جب مرنے پر تہا بنی
اِسرائیل کے نِکل جانے کی ذِکر کیا
٢٣ اور اپنے ہڈیون کے بابت حُکم کیا*
ایمان سے موسیٰ پیدا ہوتےہی تین
مہینے تک اپنے ما باپ کےمعرِفت
سے چہپایا گیا کیونکہ وے دیکہے
کہ لڑکا خوب صورت ہی اور وے
٢٤ بادشاہ کے حُکم سے نہ ڈرے* ایمان
سے موسیٰ سیانا ہوکر فِرعون کی
٢٥ بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا*

کہ وُہ خُدا کے لوگون کے ساتہ دُکہ
اُٹہانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ
گُناہ کے سُکہہ کو جو چندروزہ
ہی حاصِل کرے* کہ وُہ مسیحی ٢٦
لعن طعن کو مِصر کے خزانون سے
بڑی دولت جانا کیونکہ اُس کی
نِگاہ جزا پانے پر تہی* ایمان سے ٢٧
وُہ بادشاہ کے غُصّے سے خوف نہ
کہاکر مِصر کو ترک کیا کہ وُہ ان
دیکہے کو گویا دیکہکر مضبوط بنا رہا* ٢٨
ایمان سے وُہ فسح کرنے اور لہو
چہڑکنے پر عمل کیا ایسا نہو کہ
پہلوٹہون کا ہلاک کرنےوالا اُن کو
چہیوے* ایمان سے وے لال ٢٩
دریا سے یون گُذرے جیسا خُشکی
پر سے اور مِصروالے جب اُس راہ
سے جانے کا قصد کئے ڈوب گئے* ٣٠
ایمان سے اریحو کا شہر پناہ جب
وُہ سات دِن تک گہیرے مین تہا گِر
پڑا* ایمان سے راحاب جو کسبِن ٣١
تہی بے ایمانون کے ساتہ ہلاک نہ
ہوئی کہ وُہ جاسوسون کو سلامت اپنے
گہر مین آنے دی* اب مین اور ٣٢
کیا کہون فُرصت نہین کہ جدعون

اور برق اور سمسون اور یفتہ اور داؤد
اور سموئیل اور نبیون کا احوال بیان
٣٣ کرون* کہ وے ایمان سے بادشاہون
کو مغلوب کئے اور راستي کے کام
کئے اور وعدون کو حاصل کئے شیر
٣٤ ببر کے مُنہہ بند کئے* آگ کي
تیزي کو بجھائے تلوارون کے دھارون
سے بچ نکلے کم زوري مین زورآور
ہوئے لڑائي مین بہادر بنے اور غیرون
٣٥ کے فوجون کو ہٹا دئے* عورتان اپنے
مُردے زندہ پائے اور بعضے عذاب
مین پڑے اور چھٹکارا قبول نہ
٣٦ کئے تاکہ بہتر قیامت تک پہنچین*
بعضے اُس اِمتحان مین پڑے کہ
ٹھٹھون مین اُڑائے گئے کوڑے کھائے
٣٧ اور زنجیر اور قید مین پھنسے*
پتھربازي کئے گئے آرے سے چیرے
گئے شکنجے مین کھینچے گئے تلوار
سے مارے گئے بھیڑون اور بکرون
کي کھال اوڑھے ہوئے تنگي مین
مُصیبت مین دُکھہ مین مارے
٣٨ پھرے* دُنیا اُن کے لایق نہ تھي
وے بیابانون اور پہاڑون اور غارون
اور زمین کے گڑھون مین خراب
پھرا کئے* اور یہ سب جن کے ایمان ٣٩
پر گواہي دي گئي وعدے کو نہ
پہنچے* کہ خُدا پیش بیني کرکر ٤٠
ہمارے لئے ایک بہتر بات ٹھہرایا
تھا تاکہ وے ہمارے بغیر کامل
نہوویں*

بارھوان باب

پس جبکہ اِتنا بڑا ابر ہم کو ١
گواہون کا آگھیرا ہی تو ہم ہر ایک
بوجھہ اور فریفتہ کرنیوالے گُناہ کو
اُتارکر برداشت کے ساتھہ اُس دوڑ
مین جو ہمارے سامھنے آ پڑي
ہی دوڑنا* اور یسوع کو جو ایمان ٢
کا شروع اور کامل کرنیوالا ہی تکتے
رہنا جو اُس خوشي کے لئے کہ
اُسکے سامھنے تھي شرمندگي کو
ناچیز جانکر صلیب کو سہا اور
خُدا کے تخت کے سیدھے ہاتھہ پر
جا بیٹھا* تُم اُس پر غور کرو جو ٣
گُنہگارون کي اِتني بڑي مُخالفت کي
برداشت کیا تانہ ہو کہ تُم پریشان
خاطر ہوکر سُست ہوجاوین* تُم گُناہ ٤
کے مُقابلے مین کوشش کرکر ہنوز

۵ خون تک سامہنا نہین کئے* اور تم
اُس نصیحت کو جو تم کو فرزندون
کے مانند کي جاتي ہی بہول گئے
که ای میرے بیٹے خُداوند کي
تنبیه کو ناچیز مت جان اور
جب وه تُجهے ملامت کرے
۶ شکستہ دِل مت ہو* که خُداوند
جِسکو پیار کرتا ہی اُسے تنبیه کرتا
ہی اور ہرایک بیٹے کو جِسکو وُه
۷ قبول کرتا ہی پیٹتا ہی* اگر تُم
تنبیہ مین صبر کرتے ہین خُدا تُم سے
فرزندون کے مانند سُلوک کرتا ہی
که کون سا بیٹا ہی جِس کو باپ
۸ تنبیه نہین کرتا* پر اگر وُه تنبیه
جِس مین سارے شریک ہین
تُم کو نہ کي جاوے تو تم حرامزادے
۹ ہین فرزند نہین* اور جب وے
جو ہمارے جِسماني باپ تھے
تنبیه کرتے تھے اور ہم اُنکي تعظیم
کئے تو کیا ہم اُس سے زیاده روحون
کے باپ کے حُکم مین نه رہینگے
۱۰ اور جیئینگے* که وے تو تھوڑے
دِنون کے واسطے اپني سمجھ کے مُوافق
تنبیه کرتے تھے پر وُه ہماري بہتري

کے لئے تاکه ہم اُسکي پاکیزگي مین
شریک ہوویں * اور کوئي تنبیه ۱۱
اُسي وقت خوشي کا باعث نہین
نظر آتي بلکه افسوس کا مگر آخِر
کو اُن کیتئین جو اُسے تربیت پاتے
ہین راستبازي کا پھل چین کے
ساتھ بخشتي ہی* اِسواسطے ڈھیلے ۱۲
ہاتھ اور سُست گھٹنون کو سیدھا
کرو* اور اپنے پاون کے لئے سیدھے ۱۳
رستے بناؤ تاکه جو لنگڑاتا ہی بھٹک
نجاوے بلکه چنگا ہووے* سب ۱۴
سے مِلے رہو پاکیزگي کي پئیروي کرو
جِس کے بغیر خُداوند کو کوئي نه
دیکھیگا* اور بغور دیکھتے رہو که ۱۵
کوئي خُدا کے فضل سے محروم نه
ہو اور که کوئي کڑوي جڑ سبز ہوکر
تصدیع نه دیوے اور اُس سے
بہتیرے ناپاک نه ہوجاوین* که ۱۶
کوئي عیساؤ کے مانند زاني یا بیدین
نه ہو جو ایک خوراک کے واسطے
اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچا* ۱۷
کیونکہ تُم جانتے ہین کہ وُه اُسکے بعد
جب وُه چاہا که برکت کا وارِث
ہووے رد کیا گیا اور دِل بدلنے

کي جگہہ نہ پايا اگرچہ وُہ اُسے
۱۸ آنسو بہا بہاکر ڈهونڈها* اور تُم
اُس پہاڑ تک نہين آئے جسکو
چهي سکے نہ اُسکي دہکتي آگ
۱۹ اور کالي بدلي اور تاريکي اور طوفان*
اور نرسنگے کے شور اور کلام کرنيوالے
آواز کے پاس جس کو سُننےوالے سُنکر
درخواست کئے کہ يہہ کلام پهر
۲۰ ہم سے نہ کہا جاوے* کيونکہ وے
اُس حُکم کي جو اُنکو دياگيا تها
برداشت نہ کرسکے کہ اگر کوئي
جانور اُس پہاڑ کو چهوئے تو پتهر
بازي کيا جاوے يا بهالے سے چهيدا
۲۱ جاوے* اور وُہ جو نظر آيا ايسا
ڈراؤنا تها کہ موسيٰ بولا مين حيران
۲۲ اور لرزان ہون* بلکہ تُم سيہون کے
پہاڑ اور زندہ خُدا کے شہر مين
جو آسماني يروشالم ہي اور لاکهون
۲۳ فرشتون کے پاس* اور پہلوٹهون کي
جماعت اور مجلس مين جن کے
نام آسمان پر لکهے ہين اور خُدا کے
پاس جو سب کا حاکم ہي
۲۴ اور کامل راستبازون کے روحون*
اور يسوع کے جو نئے عہد کا درمياني
ہي اور اُس چهڑکے ہوے لہو کے جو
ہابيل کے لہو سے بہتر باتان بولتا
ہي پاس آئے ہين* ديکهو تُم اُس ۲۵
بولنے والے سے غافل نہ رہو کيونکہ
اگر وے بهاگ نہ نکلے جو اُس
سے جو زمين پر فرماتا تها غافل
رہے تو ہم بهي اگر اُس سے جو ہم کو
آسمان پر سے فرماتا ہي مُنہہ موڑين
کيونکر بهاگ نکلينگے* اُسکا آواز ۲۶
زمين کو اُس وقت ہلاديا پر اب
وُہ يہہ کہکر وعدہ کيا کہ پهر ايکبار
مين فقط زمين کو نہين بلکہ
آسمان کو بهي ہلا ديونگا* اور يہہ ۲۷
بات کہ پهر ايکبار اِس بات
کو ظاہر کرتي ہي کہ وے چيزان
جو ہلائے جاتے ہين بنے ہوے
چيزون کي مانند ٹل جاتے تاکہ وے
چيزان جو ٹلنے کے نہين قايم
رہين* پس ہم ايسي بادشاہت ۲۸
کو جو ٹلنے کي نہين پاکر فضل
حاصل کرنا جس سے خُدا کي
بندگي پسنديدہ طور پر ادب اور
دينداري کے ساتهہ کرين* کيونکہ ۲۹
ہمارا خُدا بهسم کرنيوالي آگ ہي*

تیرھوان باب

۱ برادرانہ محبت بنی رہنا*
۲ مسافر پروري کو مت بہولو کیونکہ
اُسي سے کِتنے بِن جانے فرِشتون کي
۳ مہماني کئے ہین* قیدیون کو
یون یاد کرو گویا تم اُن کے ساتھہ
قید مین شریک ہین اور ایساہي
اُن کو جو رنج مین ہین یاد کرو
۴ کہ تُمہارا بہي اُنہین کاسا جِسم ہی*
بیاہ کرنا سب مین بہلا کام ہی
اور بِستر ناپاک نہین پر خُدا حرام
۵ کارون اور زانیون کي عدالت کریگا*
تُمہاري چلن لالچ کي نہ ہونا اور
جو موجود ہی اُسي پر قناعت
کرو کیونکہ وُہ آپ کہا ہی کہ مین
تجھے ہرگز نچھوڑونگا اور تجھے مُطلق
۶ ترک نہ کرونگا* اِس واسطے ہم
خاطِرجمعي سے کہہ سکتے ہین کہ
خُداوند میرا مددگار ہی اور مین نہ
۷ ڈرونگا آدمي میرا کیا کریگا* تُم اپنے
پیشواؤن کو جو تُم سے خُدا کي بات
کہے یاد کرو اور اُن کي چال کے انجام
۸ کو غور کرکر اُنکے ایمان کي پیروي کرو*

یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک
ایکسان ہی* تُم رنگارنگ بیگانہ ۹
تعلیمون سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو
کہ یہہ بہلا ہی کہ دِل فضل سے
مضبوط ہو نہ کہ خوراکون سے جِن
سے وے جو اُن کے لئے دوڑتے پھرتے تھے
نفع نہ پائے* ہماري تو ایک ۱۰
قُربانگاہ ہی جِس سے ڈیرے کي
خِدمت کرنیوالون کا اِختیار نہین
کہ کھاوین* کہ جِن جانورون کا ۱۱
لہو سردارِ کاہن مُقدس مکان مین
گُناہ کے کفارے کے واسطے لیجاتا
ہی اُن کے بدن ڈیرے کے باہر
جلائے جاتے ہین* اِسواسطے یسوع ۱۲
بہي تاکہ لوگون کو اپنے لہو سے
پاکیزگي بخشے پہاٹک کے باہر مارا
گیا* پس آؤ ہم اُسکي ذِلت کے ۱۳
شریک ہوکر ڈیرے سے باہر اُس
کے پاس نِکل چلنا* کیونکہ ہمارا ۱۴
رہنے والا شہر یہان نہین ہم تو
اُس شہر کو جو آنیوالا ہی ڈھونڈھتے
ہین* اِسواسطے اُس کے وسیلے سے ۱۵
تعریف کي قُرباني یعنے اُن ہونٹھون
کا پہل جو اُسکے نام کا اِقرار کرتے

۱۶ ہین خُدا کے لئے ہروقت لانا * پر
بھلائي اور سخاوت کرنا مت بھولو
اِس لئے که خدا ایسے قُربانیون سے
۱۷ خوش ہوتا ہی* تم اپنے پیشواؤن
کے فرمان بردار اور تابع رہو که وے
اُنکے مانند جِن کو حِساب دینا
پڑیگا تُمھارے جانون کے واسطے جاگتے
رہتے ہین تاکه وے خوشي سے
یِہه کرین نه که غم سے جو تُمھارے
۱۸ لئے نقصان ہی* ہمارے واسطے
دُعا مانگو کیونکه ہم یقین جانتے
ہین که ہم نیک نیّت ہین که
سارے باتون مین نیکي کے ساتھه
۱۹ گذران کیا چاہتے ہین* اور مین
یِہه مِنت کرتا ہون که تُم یِہه کرین
خاص اِس لئے که مین جلد تُمھارے
۲۰ پاس پھر پہنچون* سلامتي کا خُدا
جو ابدي عہد کے لہو کے سبب سے
بکرون کے بزرگ گله بان یعنے ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کو مُردون
مین سے پھر لایا تُم کو ہرایک نیک
کام مین کامِل کرے تاکه اُس کي
مرضي پر چلین* اور جو کُچھه که ۲۱
اُسکے حضور مین مقبول ہی یسوع
مسیح کے وسیلے تُم مین کرے اُسکا
جلال ہمیشه ہمیشه ہووے آمین* ۲۲
اب ای بھائیو مین تُم سے اِلتماس
کرتا ہون که تُم نصیحت کے کلام
کو مان لیو که مین مُختصر مین
تُم کو لِکھا ہون* جانو که بھائي ۲۳
طیموٗطیوٗس چھٹ گیا اگر وہ جلد
آوے تو اُسکے ساتھه آکر مین تُم
کو دیکھونگا* تُم اپنے سب پیشواؤن ۲۴
اور سارے مُقدسون کو سلام کہو
جو اِتالیه کے ہین تُم کو سلام کہتے
ہین فضل تُم سب پر ہووے آمین*

THE EPISTLE OF JAMES.

یعقوب کا خط

پہلا باب

۱ یعقوب کا جو خدا اور خداوند
یسوع مسیح کا بندہ ہی اُن بارہ
۲ فرقون کو جو تتر بتر ہین سلام*
ای بھائیو جب تم طرح طرح کی
آزمایشون مین پڑین تو اُسکو کمال
۳ خوشي سمجھو* یہہ جانکر کہ
تمھارے ایمان کي آزمایش صبر
۴ پیدا کرتي ہی* پر صبر کو کام پورا
کرنے دیو تا کہ تم کامل اور پورے
ہووین اور کسي بات مین ناقص
۵ نہ رہین* اور اگر کوئي تم مین
سے حکمت مین ناقص ہووے تو
خدا سے مانگنا جو سب کو سخاوت
سے دیتا اور ملامت نہین کرتا ہی
۶ اور اُسکو عنایت ہوگي* پر وُہ
ایمان سے مانگنا اور کچھہ شک
نہ کرنا کیونکہ شک کرنیوالا دریا
کي لہر کی مانند ہی جسکو ہوا
تکراتي اور اُڑاتي ہی* ایسا شخص ۷
ہرگز نہین سمجھنا کہ خداوند سے
کچھہ پاویگا* دودلا آدمي اپني ۸
ساري چال مین ڈگمگاتا ہی* ۹
بھائي جو غریب ہی اپني بلندي
پر فخر کرنا* اور جو دولتمند ہی ۱۰
اپني غریبي پر اِس لئے کہ وُہ گھاس
کی پھول کی طرح جاتا رہیگا* ۱۱
کیونکہ جب سورج نکلتا گرم ہوا
کی ساتھہ گھاس کو سکھا دیتا اور
اُسکا پھول جھڑ جاتا اور اُسکے چہرے
کي خوب صورتي جاتي رہتي یون
ہي دولتمند بھي اپني سارے راہون
مین کمھلائے جایگا* مبارک وُہ ۱۲
آدمي جو آزمایش کي برداشت
کرتا ہی اِس واسطے کہ جب اُس
کي آزمایش ہوچکي تو زندگي کا
تاج پاویگا جسکا خدا اپنے محبت

۱۳ رکھنے والوں سے وعدہ کیا* جب
کوئي اِمتحان مین پھنسے تو نہ
کہنا کہ مین خُدا کی طرف سے
اِمتحان مین پھنسا کیونکہ خُدا
آپ بدیون سے آزمایا نہین جاتا
۱۴ اور کسي کو نہین آزماتا ہی* مگر
ہر شخص اپنے ہي خواہشون سے
للچاکر اور جال مین پھنس کر
۱۵ اِمتحان مین پڑتا ہی* سو خواہش
جب حاملہ ہوئي تب گُناہ پیدا
کرتي اور گُناہ جب پورا ہوا موت
۱۶ کو جنتا ہی* میرے پیارے
۱۷ بھائیو فریب مت کھاؤ* ہر ایک
اچھي بخشش اور کامل اِنعام اوپر
ہي سے ہی اور نورون کے باپ کی
طرف سے اُترتا ہی جس مین بدلنے
۱۸ اور پھرجانے کا سایہ بھي نہین*
وُہ اپنے اِرادے سے ہم کو سچائي
کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ہم اُسکے
مخلوقون مین پہلے پھل کی مانند
۱۹ ہووین* اِس لئے ای پیارے بھائیو
ہرایک آدمي سُننے مین تیز اور بولنے
مین دھیما اور غُصّہ کرنے مین مُتحمّل
۲۰ ہونا* کیونکہ آدمي کا غُصّہ خُدا
کي راستبازي کے کام نہین کرتا* ۲۱
اِس لئے ساري گندگي اور بدي
کي زیادتي سے پرہیز کرکر اُس کلام
کو جو تم مین پیوند ہوتا اور
تمھارا جان بچاسکتا ہی عاجزي
سے قبول کرلیو* لیکن تُم کلام پر ۲۲
عمل کرنےوالے ہو نہ اپنے تئین فریب
دیکر صِرف سُننےوالے رہو* کیونکہ ۲۳
جو شخص صِرف کلام سُنا کرتا
اور اُس پر عمل نہین کرتا وُہ
اُس آدمي کے مانند ہی جو اپنا
مُنھہ آئینے مین دیکھتا* اِس لئے ۲۴
کہ وُہ اپنے تئین دیکھا اور چلاگیا اور
آپ کیسا تھا سو تُرت بھول گیا* ۲۵
پر جو آزادگي کي کامل شریعت
پر نظر رکھتا اور اُسکي غور مین
رہتا ہی وُہ سُنکر بھولنےوالا نہین
بلکہ عمل کرنےوالا ہوکر اپنے عمل سے
مُبارک ہوگا* جو کوئي اپنے تئین ۲۶
دیندار سمجھتا ہی اور اپني زبان
کو لگام نہین دیتا بلکہ اپنے
دل کو فریب دیتا ہی تو اُسکي
دینداري کُچھہ کام کي نہین* ۲۷
دینداري جو خُدا اور باپ کے آگے

پاک اور بے عیب ہی سو یہی
ہی کہ یتیموں اور بیواؤں کی خبر
گیری مصیبت کے وقت کرنا اور
اپنےتیں دُنیا سے بیداغ بچا رکھنا*

دوسرا باب

۱ میرے بھائیو ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کا جو ذوالجلال ہی
ایمان ظاہر پرستی کے ساتھہ مت
۲ رکھو* اِس لئے کہ اگر کوئی سونے
کی انگوٹھی اور برّاق کپڑے پہن کر
تمھاری جماعت میں آوے اور
ایک غریب میلے کُچیلے کپڑے
۳ پہنکر آوے* اور تُم اُس سُتھری
پوشاک والے کی طرف مُتوجّہ ہوکر
کہیں کہ آپ یہاں بخوبی بیٹھئے
اور غریب سے کہیں کہ وہاں کھڑا
رہ یا یہاں میرے پاؤں کی چوکی
۴ کے تلے بیٹھہ* تو کیا تُم آپس
کی طرفداری نہ کئے اور بد گُمان
۵ حاکم نہ بنے* میرے پیارے
بھائیو سُنو کیا خُدا اِس جہان
کے غریبوں کو نہیں چُنا کہ وے
ایمان کے دولتمند اور اُسی بادشاہت
کے وارث ہوویں جس کا وعدہ وُہ
اپنے پیار کرنےوالوں سے کیا* لیکن ۶
تُم غریب کو بے حرمت کئے کیا
دولتمند تُم پر ظُلم نہیں کرتے اور
عدالتوں میں تُم کو نہیں کھینچواتے* ۷
کیا وے اُس بزُرگ نام کا جو
تُمھارا رکھا گیا ٹھٹّھا نہیں کرتے* ۸
پر اگر تُم اُس بادشاہی شریعت کو
جیسا لکھا ہی پورا کریں یعنے اپنے
پڑوسی کو اپنے سریکا پیار کریں تو
اچّھا کرتے ہیں* لیکن اگر تُم ۹
ظاہر پرستی کریں تو گُناہ کرتے ہیں
اور شریعت کے ٹالنےوالے ٹھہرائے
جاتے ہیں* اِس لئے کہ جو ساری ۱۰
شریعت کو مانتا اور ایک بات
ٹالتا ہی تو وُہ سارے باتوں کا
گنہگار ہوا* کیونکہ جو کہا کہ تو ۱۱
زنا مت کر وُہ یہہ بھی کہا کہ تو
خون مت کر پس اگر تو زنا نہ
کرے پر خون کرے تو شریعت
کا ٹالنےوالا ہوا* تُم اُن کی طرح کہو ۱۲
اور کرو جنکا اِنصاف آزادگی کی
شریعت کے مُوافق ہوگا* اِس لئے ۱۳
کہ جو رحم نہیں کیا اُسکا اِنصاف

بے رحمي سے ہوگا اور رحم عدالت
۱۴ پر غالب ہوتا ہے* میرے بھائیو
اگر کوئي کہے کہ میں ایمان‌دار
ہوں اور عمل نہیں کرتا تو کیا فائدہ
۱۵ کیا ایسا ایمان اُسکو بچا سکتا ہے*
اگر کوئي بھائي یا بہن ننگي ہووے
۱۶ اور روزینہ کي روٹي مُیسر نہ ہووے*
اور تُم میں سے کوئي اُن کو کہے
کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر ہو پر
بدن کو ضرور ہیں سو چیزان اُن
۱۷ کو نہ دیویں تو کیا فایدہ* اِسي
طرح ایمان بھي اگر عمل کے ساتھہ
۱۸ نہ ہووے تو اکیلا ہوکر مُردہ ہے*
شاید کوئي کہے کہ ایمان تُجھہ میں
ہے اور میرے پاس عمل بھلا تو
اپنا ایمان بے عمل کے مُجھہ پر ظاہر
کر اور میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال
۱۹ سے تُجھہ پر ظاہر کرونگا* تو ایمان
لاتا ہے کہ خُدا ایک ہے اچھا
کرتا ہے شیطانان بھي یہي مانتے
۲۰ اور تھرتھراتے ہیں* پر اے واہي
آدمي کب تُجھہ کو معلوم ہوگا
۲۱ کہ ایمان بے اعمال مُردہ ہے* کیا
ہمارا باپ ابیرہام اعمال سے راستباز
نہیں ٹھہرایا گیا جس وقت وُہ
اپنے بیٹے اِسحاق کو قُربان گاہ پر
چڑھایا* تو دیکھتا ہے کہ ایمان ۲۲
اُس کے اعمال کے ساتھہ کام کیا اور
اعمال سے ایمان کامل ہوا* اور وُہ ۲۳
لکھا پورا ہوا جو کہتا ہے کہ ابیرہام
خُدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے
لئے راستبازي گِنی گئي اور وُہ
خلیلُ اللہ کہلایا* تُم دیکھتے ہیں ۲۴
کہ آدمي اعمال سے راستباز ٹھہرایا
جاتا ہے صِرف ایمان سے نہیں* ۲۵
کیا اِسي طرح راحاب بھي جو
کسبن تھي جب وُہ جاسوسوں کي
مِہماني کي اور اُنکو دوسري راہ سے
باہر کردي اعمال سے راستباز نہ
ٹھہري* پس جیسا بدن بے روح ۲۶
مُردہ ہے ویساہي ایمان بھي بے
اعمال مُردہ ہے*

تیسرا باب

اے میرے بھائیو تُم میں بُہت ۱
سے اُستاد مت بنو کیونکہ جانتے
ہیں کہ اُس سے زیادہ سزا پاوینگے* ۲
اِس واسطے کہ ہم سب کے سب

بار بار تقصیر کرتے ہین اور اگر کوئی
باتون مین تقصیر نہین کرے تو
وہي کامل شخص ہی اور وہ اپنے
٣ سارے بدن کو تابع کرسکتا ہی* دیکھو
کہ ہم گھوڑون کے مُنہہ مین لگام
دیتے ہین تاکہ وے ہمارے تابع
رہین اور اُنکے سارے بدن کو پھیرتے
٤ ہین* دیکھو جہاز بھي باوجودیکہ
کِتنے بڑے بڑے ہین اور تیز ہوا
سے اُڑائے جاتے چھوٹے چھوٹے سکّان
سے جہان کہین ناخُدا چاہتا ہی
پھرائے جاتے ہین ویسا ہي زبان
ایک چھوٹا سا عضو ہی پر بڑا ہي
٥ بول بولتي ہی* دیکھو تھوڑي آگ
کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي
٦ ہی* سو زبان ایک آگ ہی اور
شرارت کا ایک عالم زبان ہمارے
عضوون مین ایسي ہی کہ سارے
بدن پر داغ لگاتي ہی اور پیدایش
کے دایرے کو جلاتي ہی اور خود
٧ وہ جہنّم سے جلائي جاتي ہی* کیونکہ
ہر قِسم کے جانور کیا اُڑتے کیا
رینگتے کیا دریا کے رہنےوالے اِنسان
٨ کے بس مین آتے ہین اور آئے*

پر زبان کو کوئي آدمي بس مین
لا نہین سکتا کہ وہ تو ایک بلا
ہی* جو تھمتي نہین زہرِ قاتل سے
بھري ہی* ہم اُسي سے خُدا کو ٩
جو باپ ہی مُبارک کہتے ہین
اور اُسي سے آدمیون کو جو خُدا
کي صورت پر پیدا ہوئے بد دُعا
کرتے ہین* ایک ہي مُنہہ سے ١٠
مُبارکباد اور بد دُعا نِکلتي ہی ای
میرے بھائیو ایسا ہونا مُناسب
نہین* کیا کوئي چشمہ ایک ہي ١١
جھرے سے میٹھا اور کھارا پاني
دیتا ہی* ای میرے بھائیو کیا ١٢
انجیر مین زیتون اور انگور مین
انجیر لگنا ہوسکتا سو کوئي چشمہ
کھارا اور میٹھا پاني نہین دیتا* ١٣
تُم مین کون عقلمند اور دانا ہی
وہ نیک چال سے دانائي کے عِلم
کے ساتھہ اپنے اعمال ظاہر کرنا* پر ١٤
اگر تُم اپنے دِل مین کڑوي حسد
اور جھگڑے رکھتے ہین تو فخر
مت کرو اور سچائي کے خِلاف
جھوٹھہ مت بولو* یہہ وہ حکمت ١٥
نہین جو اُوپر سے اُترتي ہی بلکہ

١٦ یہہ دُنیا کي نفساني شيطاني ہی*
اِس لئے کہ جہان حسد اور جھگڑا
ہی وہان ہنگامہ اور ہرطرح کا بُرا
١٧ کام ہوتا ہی* پر وُہ حِکمت جو
اُوپر سے ہی سو پہلے پاک ہی پھر
مِلنسار میانہ رَو نرم رحم سے اور
اچّھے پھلون سے لدي ہوئي نہ طرفدار
١٨ ہی نہ مکّار* اور وے جو صُلح
کرتے ہین راستبازي کے پھل صُلح کے
ساتھہ بوتے ہین*

چوتھا باب

١ لڑائیان اور جھگڑے تُم مین
کہان سے آئے کیا یہان سے نہین
یعنے تُمھارے شہوتون سے جو
٢ تُمھارے عضوُون مین لڑتے ہین* تُم
خواہش کرتے ہین اور نہین پاتے
تُم حسد اور قتل کرتے ہین اور
کچھہ حاصِل نہین کرسکتے تُم
جھگڑتے اور لڑتے ہین پر کُچھہ ہاتھہ
نہین لگتا اِس لئے کہ تُم نہین
٣ مانگتے* تُم مانگتے ہین اور
نہین پاتے کیونکہ تُم بےجا مانگتے ہین
٤ تاکہ اپنے شہوتون مین خرچ کرین*
ای زِنا کرنےوالو اور زِنا کرنےوالیو کیا
نہین جانتے کہ دُنیا کي دوستي خُدا
کي دُشمني ہی پس جو دُنیا
کي دوستي کا اِرادہ کرتا وُہ اپنے تئین
خُدا کا دُشمن ٹھہراتا ہی* کیا ٥
تُم سمجھتے ہین کہ کتاب عبث
کہتي ہی کہ وُہ روح جو ہم مین
بستي ہی حسد پر لگاتي ہی* وُہ ٦
تو زیادہ فضل بخشتا ہی چُنانچہ
وُہ کہتا ہی کہ خُدا مغرورون کا
سامھنا کرتا پر عاجِزون پر فضل
رکھتا ہی* اِس لئے خُدا کے تابع ٧
رہو شیطان کا سامھنا کرو وُہ تُم
سے بھاگ نِکلیگا* تُم خُدا کے ٨
نزدیک جاؤ وُہ تُمھارے نزدیک
آویگا ای گُنہگارو تُم اپنے ہاتھہ
دھوؤ ای دو دِلو اپنے دِل کو پاک
کرو* افسوس اور غم کرو اور روؤ ٩
تُمھارا ہنسنا کُڑھنے سے بدل جانا
اور خوشي اُداسي سے* تُم خُداوند ١٠
کے آگے عاجِزي کرو وُہ تُم کو بڑھاویگا* ١١
ای بھائیو تُم آپس مین ایک
دوسرے کي بد گوئي مت کرو
جو اپنے بھائي کي بد گوئي کرتا
اور اُس پر اِلزام لگاتا ہی سو شریعت

کي بد گوئي کرتا اور شريعت پر
اِلزام لگاتا ہي ليکن اگر تو شريعت
پر اِلزام لگاتا ہي تو تو شريعت
پر عمل کرنيوالا نہين بلکہ اُس کا
۱۲ حاکم ہي * شريعت کا دينيوالا
ايک ہي جو بچانے اور ہلاک کرنے
پر قُدرت رکھتا ہي تو کون ہي
۱۳ جو دوسرے پر اِلزام لگاتا ہي *
ارے آؤ تم لوگ جو کہتے ہين
کہ آج يا کل فلانے شہر کو جائينگے
اور وہان ايک برس ٹھہرينگے اور
۱۴ سوداگري کرينگے اور نفع پاوينگے*
اور نہين جانتے کہ کل کيا ہوگا
کہ تمہاري زندگي کيا چيز ہي وُہ
تو ايک بُخار ہي جو تھوڑي دير
تک نظر آتا پھر غائب ہو جاتا
۱۵ ہي* اِس کے بدل تم کہنا کہ جو
خداوند کي مرضي ہووے اور ہم جيتے
۱۶ رہين يہہ يا وُہ کام کرينگے * پر
اب تم اپنے لاف زنيون پر فخر
کرتے ہين ايسا فخر سراسر بيجا
۱۷ ہي * پس جو کوئي بھلا کرنا
جانتا ہي اور نہين کرتا تو اُس پر
گناہ ہوتا ہي*

پانچوان باب

اب اي دولتمندو اُن آفتون کے ۱
سبب سے جو تم پر آنيوالے ہين
چلا چلاکر روؤ* کيونکہ تمہارا مال ۲
سڑ گل گيا اور تمہارے کپڑے
کيڑے کھاگئے* تمہارے سونے روپے ۳
کو مورچہ لگا اور اُن کا زنگ تم
پر گواہي ديگا اور آگ کي طرح تمہارا
گوشت کھاويگا يون ہي تم اپنے
آخر دِنون کے لئے خزانہ جمع
کئے* ديکھو اُن مزدورون کي مزدوري ۴
جو تمہارے کھيت کاٹے جس کو
تم ظلم کرکر نہين دئے دہائي ديتي
ہي اور اُن کاٹنيوالون کا شور لشکرون
کے خداوند کے کان تک پہنچ گيا* ۵
تم زمين پر عيش و عشرت کئے
اور سارے مزے اُڑاتے آئے تم اپنے
دِلون کو موٹا کئے جيسا ذبح کے
دن کے خاطر* تم اُس راستباز پر ۶
فتوي دئے اور اُسکو قتل کئے وُہ تم
سے مقابلہ نہين کرتا* اي بھائيو ۷
خداوند آنے تک صبر کرو ديکھو
رعيّت زمين کے قيمتي پھل
اُميدواري کرکر اُس کے لئے صبر کرتا
ہي جب تک پہلا اور پچھلا مينہہ

٨ پاوے* ویساہي تم بھي صبر کرو
اور اپنے دِل مضبوط رکھو کیونکہ
٩ خداوند کا آنا نزدیک ہی* ای
بھائیو ایک دوسرے پر مت
کُڑکُڑاؤ تاکہ تم سزا نہ پاوین دیکھو
اِنصاف کرنے والا دروازے پر کھڑا
١٠ ہی* ای میرے بھائیو جو نبي
خداوند کا نام لیکر فرماتے تھے اُن
کے دُکھہ اُٹھانے اور صبر کرنے کونمونہ
١١ سمجھو* دیکھو ہم اُن کو جو صبر
کرتے ہین نیکبخت سمجھتے ہین
تم ایوب کا صبر سنے ہین اور
خداوند کا مطلب جانتے ہین کہ
١٢ وُہ بڑا دردمند اور مِہربان ہی*
ای میرے بھائیو تم یہہ بات
سب سے پہلے جاننا کہ قسم نہ
کھانا نہ آسمان کي نہ زمین کي
نہ کوئي اور قسم بلکہ تمھارا ہان
ہان اور تمھارا نہین نہین ہونا کہ
١٣ تم سزا کے لایق نہ ٹھہرین* جو
کوئي تم مین غمگین ہووے وُہ دُعا
مانگنا خوشحال ہووے تو زبور
١٤ گانا* جو کوئي تم مین بیمار
پڑے تو مجلس کے قسیسون کو
بُلانا اور وے اُس پر خداوند کے
نام سے تیل ڈالکر اُس کے لئے دُعا
مانگنا* اور دُعا جو ایمان کے ساتھ ہی ١٥
اُس بیمار کو بچاویگي اور خداوند
اُسکو اُٹھاکر کھڑا کریگا اور اگر وُہ گُناہ کیا
ہو تو اُسکي مُعافي ہوگي* تم آپس ١٦
مین اپنے تقصیرون کا اِقرار کرو
اور ایک دوسرے کے لئے دُعا مانگو
کہ شِفا پاوین اور راستباز کي دُعا
جو تاثیر سے ہی بڑا کام کرتي* اِلیا ١٧
ہمارا ہمجنس اِنسان تھا وُہ دُعا
پر دُعا کیا کہ پاني نہ برسے سو
ساڑھے تین برس تک زمین پر
پاني نہ برسا* اور وُہ پھر دُعا کیا ١٨
تو آسمان پاني برسایا اور زمین اپنے
پھل اُگا لائي* ای بھائیو جو کوئي ١٩
تم مین سے سچائي کي راہ سے
گمراہ ہووے اور کوئي اُسکو پھراوے* ٢٠
وُہ یہہ معلوم کرنا کہ جو کوئي
ایک گنہگار کو اُسکي گمراہي کي
راہ سے پھیرتا ہی تو ایک جان
کو موت سے بچاویگا اور بہت
گناہون کو چھپاویگا آمین*

THE FIRST EPISTLE OF PETER.

پطہر کا پہلا خط

پہلا باب

١ پطہر کے طرف سے جو یسوع
مسیح کا رسول ہی اُن مُسافِرون کو
جو پنطس گلیتیہ قپادوقیہ اسیا
اور بطینیہ کے مُلک مین تتّر بتّر
٢ ہوئے* جو خُدا باپ کے علم قدیم
کے مُوافِق چُنے ہوئے ہین تاکہ روح
کي پاک تاثیر سے فرمان بردار ہووین
اور یسوع مسیح کا خون اُن پر
چھڑکا جاوے فضل اور سلامتي
٣ تُمہارے لئے زیادہ ہوتي جاوے*
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا خُدا
اور باپ مُبارک ہووے جو ہمکو
اپني بڑي رحمت سے یسوع مسیح
کے مُردون مین سے جي اُٹھنے کے
باعث زِندہ اُمّید کے لئے نئے سر
٤ سے پیدا کیا* تا کہ ہم وُہ میراث
پاوین جو بے زوال ہی اور آلودہ اور
پژمُردہ نہین جو ہمارے لئے آسمان
پر رکھي گئي* اور ہم ایمان کے ٥
وسیلے سے خُدا کي قُدرت سے اُس
نجات تک جو آخِري وقت مین
ظاہر ہونے کو تیّار ہی محفوظ رہتے
ہین* جِس مین تُم بہت خوش ٦
ہین اگرچہ بِالفعل چند روز
بضرورت طرح طرح کے آزمایِشون
سے غم مین پڑے ہین* تاکہ تُمہارے ٧
ایمان کي آزمایِش جو فاني سونے
سے گوکہ وُہ آگ مین آزمایا بھي
جاوے کِتنا ہي بیش قیمت ہی
یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کے دن
تعریف اور عِزّت اور جلال کے لایِق
پائي جاوے * اُسکو تو بِن دیکھے ٨
تُم پیار کرتے ہین اور باوجودیکہ
تُم آپ اُسکو نہین دیکھتے مگر اُسپر
ایمان لاکر ایسي خوشي خورمي
کرتے ہین جو بیان سے باہر اور جلال

٩ سے بھري ہي* اور اپنے ايمان کي
غرض يعنے جانون کي نجات حاصل
١٠ کرتے ہين* اِسي نجات کے بابت
وے نبيان تلاش اور تحقيق کئے
جو اُس نعمت کي پيشين گوئي
١١ کي جو تُم پر ظاہر ہونے کو تھي*
وے اُسکي تحقيق مين تھے کہ مسيح
کا روح جو اُن مين تھا مسيح
کے دُکھون کي اور پھر جلالون کي
جب گواہي ديتا تھا کس وقت
اور کس طرح کے زمانے کا بيان
١٢ کرتا تھا* سو اُنپر يہہ ظاہر ہوا کہ
وے نہ اپني بلکہ ہماري خدمت
کے لئے وے باتان کہتے تھے جن کي
خبر تم کو اُنکے معرفت ملي
جو روح قُدس کي قُدرت سے جو
آسمان سے نازل ہوا تُم کو اِنجيل
کي خوشخبري دئے اور اِن باتون
کو دريافت کرنے کے واسطے فرشتے
١٣ مُشتاق ہين* اِسواسطے تُم اپنے فہم
کي کمر باندھکر ہوشياري سے اُس
فضل کي کامل اُمّيد رکھو جو يسوع
مسيح کے ظاہر ہوتے سو وقت تم پر
١٤ ہوگا* تُم فرمان بردار فرزندون کے

مانند اُن بُرے خواہشون کے جن
کے تُم ناداني کے دنون مين گرفتار
تھے ہمشکل مت بنو* بلکہ جس ١٥
طرح تمہارا بُلانيوالا پاک ہي تُم اپني
سب چال مين پاک بنو* کيونکہ ١٦
لکھا ہي کہ تُم پاک بنو کہ مين پاک
ہون* اور اگر تُم اُسکو جو ہر ايک کے ١٧
کام کے مُوافق بے طرفداري اِنصاف
کرتا ہي باپ کہين تو اپنے مُسافرت
کے وقت کو ڈر کے ساتھ کاٹو* کيونکہ ١٨
تُم يہہ جانتے ہين کہ تُم جو اپنے
باپ دادون کے بيہودے دستورون
سے خلاصي پائے سو يہہ کُچھہ فاني
چيزون يعنے سونے روپے کے سبب
سے نہين* بلکہ مسيح کے بيش ١٩
قيمت لہو کے سبب جو بيداغ
اور بے عيب حلوان کے مانند ہي* ٢٠
جو دُنيا کي پيدايش سے پيشتر
مقرر ہوا تھا ليکن اِس آخري زمانے
مين تُمہارے لئے ظاہر ہوا* اُسکے ٢١
سبب سے تُم خُدا پر ايمان لائے
جو اُسکو مُردون مين سے جِلايا اور
جلال بخشا تاکہ تمہارا ايمان اور
بھروسا خُدا پر ہووے* سو جيسا ٢٢

که تُم حق کي تابعداري کرکر روح
کے وسیلے سے اپنے دِل کو پاک کئے
یہان تک که تُم میں بهائیون کي
بے ریا مُحبّت پیدا ہوئي پس تُم
پاک دِل سے ایک دوسرے کو
۲۳ بہُت پیارکرو* کیونکه تُم نه تُخمِ
فاني سے بلکه غیر فاني سے یعنے
خُدا کے کلام سے جو ہمیشه زِنده
۲۴ اور باقي ہی نئے سِرسے پیدا ہوئے*
کیونکه ہرایک بشر گهاس کے مانند
ہی اور آدمي کي ساري شان
گهاس کے پهول کے مانند گهاس
سوکهه جاتي ہی اور پهول جهڑجاتا
۲۵ ہی* لیکن خُداوند کا کلام ہمیشه
رہتا ہیهه وہي کلام ہی جِس کي
خوشخبري تُم کو دي گئي*

دوسرا باب

۱ اِس واسطے تُم ہرایک بدي اور
ہرایک دغا اور مکرون اور حسد
۲ اور سارے بدگوئیون کو چهوڑکر*
اُن بچّون کے مانند جو اِسي دم
پیدا ہوئے کلام کے خالِص دودهه کے
مُشتاق ہونا تاکه تُم اُس سے بڑهتے
جاوین* کیونکه تُم مزه حاصِل ۳
کئے که خُداوند مِہربان ہی* تُم ۴
اُس کے پاس آئے وُه ایک زِنده
پتّهر ہی جِسکو آدمیان تو ناپسند
کئے پر خُدا اُس کو چُن لیا اور
قیمتي جانا* سو تُم بهي زِنده ۵
پتّهرون کے مانند روحاني گهر بنتے
جاتے ہین اور کاہنون کي مُقدّس
جماعت ہوئے جاتے ہین تاکه
روحاني قربانیان جو یسوع مسیح
کے وسیلے سے خُدا کو پسند ہین
گذرانین* اِس واسطے کتاب مین ۶
بهي مذکور ہی که دیکهه مین ایک
پتّهر صیہون مین رکهه دیتا ہون
جو کونے کا سِرا اور چُنا ہوا اور
قیمتي ہی اور جو اُس پر ایمان
لاوے ہرگز شرمِنده نهوگا* سو وُه ۷
تُمهارے واسطے جو ایمان لائے ہین
قیمتي ہی پر جو ایمان نه لائے
اُن کے لئے وہي پتّهر جِس کو
بنانےوالے رد کئے کونے کا سِرا ہوا* ۸
اور ٹهوکر کهلانےوالا پتّهر اور ٹهیس
دلانےوالي چٹان ہوا سو یے وے ہین
جو سرکش ہوکر کلام سے ٹهوکر کهاتے

۹ ہین اِسلئے وے مُقرّر بھی ہوئے *
لیکن تم چُنے ہوئے خاندان بادشاہی
کاہنون کی جماعت مُقدّس قوم
اور خاص لوگ ہین تاکہ تم اُس
کے خوبیان بیان کرین جو تم کو
تاریکی سے اپنی عجیب روشنی
۱۰ مین بُلایا* تم آگے قوم نہ تھے پر
اب خُدا کے قوم ہین آگے تم پر
رحمت نہ تھی پر اب تم پر رحمت
۱۱ ہوئی* ای پیارو مین تم سے یون
جیسا پردیسیون اور مُسافرون
سے منّت کرتا ہون کہ تم جسمانی
خواہشون سے جو جان کے مقابل
۱۲ ہوکر لڑائی کرتے ہین پرہیز کرو*
اور اپنی چلن غیرقومون کے بیچ
نیکی کے ساتھہ رکھو تاکہ وے جو
تم کو بدکار جانکر تمھاری بدگوئی
کرتے ہین تُمھارے نیک کامون پر
نظر کرکر اُس دِن جب اُن پر نِگاہ
۱۳ ہووے خُدا کا جلال ظاہر کرین *
پس ہرایک حکومت کے جو اِنسان
کے طرف سے ہی خُداوند کے لئے
تابع رہو بادشاہ کے اِس لئے کہ وہ
۱۴ سب سے بُزرگ ہی* اور حاکمون کے

اِس لئے کہ وے اُس کے بھیجے
ہوے ہین تاکہ بدکارون کو سزا دیوین
اور نیکوکارون کی تعریف کرین * ۱۵
کیونکہ خُدا کی مرضی یون ہی
کہ تم اچّھے عمل کرکر احمقون کی
نادانی کا مُنہہ بندکر رکھین* اور ۱۶
اپنےتئین آزاد جانو پر اپنی آزادی
کو بدی کا پردہ نکرو بلکہ اپنےتئین
خُدا کے بندے جانو* سب کی ۱۷
حُرمت کرو بھائیون سے اُلفت رکھو
خدا سے ڈرو بادشاہ کی عِزّت کرو* ۱۸
ای نوکرو کمالِ ادب سے اپنے
خاوندون کے تابع رہو نہ صرف
نیکون اور حلیمون کے بلکہ کج
مزاجون کے بھی* کیونکہ اگر کوئی ۱۹
خُدا پر نظر کرکر بے اِنصافی سے
دُکھہ اُٹھاکر صبر کرے تو یہہ
فضیلت ہی* کہ اگر تم گُناہ کرکر ۲۰
طمانچے کھائے اور صبر کئے تو کون سا
فخر ہی پر اگر نیکی کرکر دُکھہ
پاتے اور صبر کرتے ہین اِس مین
خُدا کے نزدیک تُمھاری فضیلت
ہی* کیونکہ تم اِسی کے لئے بُلائے گئے ۲۱
ہین کہ مسیح بھی ہمارے واسطے

دُکهه پاکر ایک نمونه ہمارے لئے
چهوڑکر گیا ہی تاکه تُم اُسکے نقشِ
۲۲ قدم پر چلے جاوین* وُه گُناه
نه کیا اور اُس کي زبان مین مکر
۲۳ چکر پایا نه گیا* وُه گالیان کهاکر
گالي نه دیتا اور دُکهه پاکر دهمکاتا
نه تها بلکه اپنے تئین اُس کے جو
راستي کے ساتهه اِنصاف کرتا ہی
۲۴ سپُرد کرتا تها* وُه آپ اپنے بدن
پر ہمارے گُناہون کو صلیب پر
اُٹهالیا تاکه ہم گُناہون کے حق مین
مرکر راستبازي مین جیوین اُن
کوڑون کے زخم سے جو اُسپر پڑے
۲۵ تُم چنگے ہوئے* کیونکه تُم بهٹکے
ہوئے بکرون کے مانند تهے پر اب
اپنے جانون کے گلهبان اور نگہبان
کے پاس پهر آئے ہین*

تیسرا باب

۱ اِسي طرح ای عورتو تُم اپنے
مردون کے تابع رہو که اگر کئي
ایک اُن مین سے کلام کو نه مانتے
ہووین تو وے بغیر کلام کے اپنے
عورتون کے چلن سے نفع مین
۲ ملین* جس وقت تُمہارے پاک
چلن کو جو خوف کے ساتهه ہی
دیکهین* اور تُمہارا سنگار ظاہري ۳
نهو جیسا سر گوندهنا اور گہنا
اور طرح طرح کے کپڑے پہننا* ۴
بلکه وُه دل کي پوشیده اِنسانیت
ہونا جو غیر فاني ہی یعنے حلیم
اور غریب مزاج که یہي خُدا کے
آگے بیش قیمت ہی* اِسي طرح ۵
مُقدّس عورتان بهي جو اگلے
زمانے مین خُدا پر بهروسا رکهتے
اپنے تئین سنوارتے اور اپنے اپنے
مردون کے تابع رہتے تهے* چُنانچه ۶
ساره ابیرہام کي فرمانبرداري کرتي
اور اُسکو خُداوند کہتي تهي سو تُم
بهي اُسکے بیٹیان ہین اگر نیکیان
کرین اور کسي خوف سے حیران نه
ہووین* ویساہي ای مردو تُم بهي ۷
دانائي سے اُنکے ساتهه رہو اور
عورت کو نازک پیدایش سمجهه کر
عزت دیو اور جانو که زندگي کي
میراث کي نعمت مین تُم دونو
شریک ہین تاکه تُمہارے دُعا رُک
نه جاوین* غرض سب کے سب ۸
ایک دل ہونا ہمدرد ہونا برادرانه

محبّت رکھنا رحم دِل اور خوشخو
۹ ہونا* بدی کے عِوض بدی نہ کرنا
گالی کے عِوض گالی نہ دینا بلکہ
اُسکے خلاف برکت چاہنا یہہ
جانکر کہ تم برکت کے وارث ہونے
۱۰ کو بُلائے گئے ہین* جو کوئی چاہے
کہ زندگی سے خوش ہووے اور
اچھے دِنون کو دیکھے سو اپنی
زبان کو بدی سے اور اپنے ہونٹھون
۱۱ کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھنا*
بدی سے کِنارہ کرنا اور نیکی پر
عمل کرنا صُلح کو ڈھونڈھنا اور اُسکا
۱۲ پیچھا کرنا* کیونکہ خُداوند کی
نگاہ راستبازون پر اور اُسکے کان اُن
کی مِنّت پر ہین پر خُداوند کا
۱۳ چہرہ بدکارون کا مُخالف ہے*
اور اگر تم نیکی کی پیروی کیا
کرین کون ہے جو تم سے بدی
۱۴ کریگا* پر اگر تُم راستبازی کے
سبب دُکھہ بھی پاوین تو نیک
بخت ہین اور اُن کے ڈرانے سے نہ
۱۵ ڈرنا اور نہ گھبرائے جانا* بلکہ
خُداوند خُدا کو اپنے دِلون مین
مُقدّس جانو اور ہمیشہ مُستعِد

رہو کہ ہرایک کو جو تم سے اُس
اُمّید کے بابت جو تم کو ہے پوچھے
فروتنی اور ادب سے جواب دیوین* ۱۶
اور دِل نیک رکھو تاکہ وے جو
تم کو بدکار جانکر تُم کو بُرا کہتے
اور تمھاری مسیحی اچھی چال
پر لعن طعن کرتے ہین شرمندہ
ہووین* کیونکہ اگر خُدا کی مرضی ۱۷
یون ہے کہ تم بھلا کرکر دُکھہ پاوین
تو یہہ اُس سے بہتر ہے کہ بُرا
کرکر دُکھہ پاوین* کیونکہ مسیح ۱۸
بھی ایک بار گُناہون کے واسطے
دُکھہ اُٹھایا یعنے راستباز ناراستون
کے لئے تاکہ وُہ ہم کو خُدا کے پاس
پہنچاوے کہ وُہ جِسم کے روسے تو
مارا گیا لیکن روح سے زندہ کیا
گیا* اور اُس سے اُن روحون کے ۱۹
پاس جو قید تھے جاکر مُنادی کیا* ۲۰
جو آگے نافرمان بردار تھے اُس وقت
کہ خُدا کا صبر نوح کے دِنون مین
جب کشتی تیّار ہوتی تھی اِنتظار
کرتا رہا جس مین تھوڑے جانان
یعنے آٹھہ آدمی پانی سے صحیح
سلامت بچ گئے* اُس کے مانند ۲۱

باپتسما جو بدن کا میل چھڑانا
نہین بلکہ نیک نیتی سے خدا
کو جواب دینا ہی یسوع مسیح
کے جی اُٹھنے کے وسیلے سے اب ہم
۲۲ کو بھی بچاتا ہی* وہ آسمان پر
جاکر خدا کے سیدھے ہاتھہ پر ہی
اور فرشتے اور اِختیار اور قدرت والے
اُس کے تابع ہین*

چوتھا باب

۱ پس جس حال مین کہ مسیح
ہمارے واسطے جسم مین دکھہ
اُٹھایا تو تم بھی اُسی ارادے کے
ہتھیار باندھو کیونکہ جو جسم
مین دکھہ اُٹھایا سو گناہ سے باز
۲ رہا* یہان تک کہ آدمیون کے
برے خواہشون کے مطابق نہین
بلکہ خدا کی مرضی کے موافق
۳ جسم مین اپنی باقی عمر کاٹتا ہی*
اِس واسطے کہ ہماری جتنی عمر
غیرقومون کی خوشی کے موافق
کام کرنے مین گذری وہی بس ہی
کہ اُس مین ہم ہوا و ہوس
شہوتون شراب کی مستی اوباشیون
کھانے پینے اور مکروہ بت پرستیون
مین اوقات بسر کرتے تھے* اور ۴
وے تعجب کرتے ہین کہ تم اُس
شہدہپن کی فضولی مین اُن کے
ساتھہ بہہ نہین جاتے اور بدگوئی
کرتے ہین* وے اُسکو جو زندون ۵
اور مُردون کا اِنصاف کرنے پر تیّار
ہی حساب دینگے* کہ مُردون کو ۶
بھی اِنجیل اِسلئے سُنائی گئی کہ وے
آدمیون کے آگے جسم کی راہ سے
گنہگار ٹھہرین لیکن خدا کے آگے
روح سے جیوین* پر سب چیزون ۷
کا آخر نزدیک ہی اِسلئے ہوشیار
اور دعا کرنے کے لئے جاگتے رہو* ۸
سب سے پہلے ایک دوسرے کو
گرمی سے پیار کرو کیونکہ محبت
بہت گناہون کو ڈھانپ دیتی
ہی* آپس مین بے کُڑکُڑائے مسافر ۹
دوست رہو* جس کو جس قدر ۱۰
نعمت ملی وہ اُس سے اُن کے
مانند جو خدا کے طرح طرح کے
فضل کے اچھے خانسامان ہین
ایک دوسرے کی خدمت مین
خرچ کرنا* اگر کوئی بولے تو وہ ۱۱

خُدا کے کلام کے مُطابِق بولنا اگر
کوئي خِدمت کرے تو اِتني کرنا
جِتنا اُس کو خُدا مقدور دیا ہی
تاکہ سب بات مین یسوع مسیح
کے وسیلے سے خُدا کا جلال ظاہِر
ہووے جلال اور قُدرت ہمیشہ
۱۲ اُسي کے لئے ہی آمین* پیارو تُم
اُس جانچنےوالي آگ سے جو
آزمانے کے لئے تُم پر آئي تعجُّب
مت کرو کہ گویا تُمھارا عجب حال
۱۳ ہوا ہی* پر اِس سبب سے خوشي
کرو کہ تُم مسیح کے دُکھون مین
شریک ہین تاکہ اُس کا جلال ظاہِر
ہوتا سو وقت تُم بے نِہایت خوش
۱۴ و خورم ہووین* اگر مسیح کے نام
کے سبب تُم پر لعن طعن ہو تو تُم
مُبارک ہین کیونکہ جلال کي اور
خُدا کي روح تُم پر سایہ کرتي ہی
وے تو اُس پر کُفر بکتے پر تُم سے
۱۵ اُس کا جلال ظاہِر ہوتا ہی* خبردار
تُم مین سے کوئي خوني یا چور یا
بدکار یا اورون کے کام مین دخل
۱۶ کرنیوالا نہ ہونا کہ دُکھہ پاوے*
پر اگر کوئي مسیحي ہونے کے سبب
سے دُکھہ پاوے تو نہ شرمانا بلکہ
اِس سبب سے خُدا کا جلال ظاہِر
کرنا* کیونکہ اب خُدا کے گھر سے ۱۷
عدالت شُروع ہونے کا وقت ہی
پس اگر ہم سے شُروع ہی تو اُن کا
جو خُدا کي اِنجیل کے تابِع نہین
کیا انجام ہوگا* اور اگر راستباز ۱۸
دُشواري سے بچ گیا تو بیدین اور
گُنہگار کا ٹھکانا کہان* پس جو ۱۹
خُدا کي مرضي کے مُوافِق دُکھہ پاتے
ہین سو اُسکو خالِقِ امین جان کر
نیکوکاري کرتے ہوے اپنے جانون کو
اُس کے سپُرد کرنا*

پانچوان باب

قسیسون سے جو تُمھارے بیچ ۱
مین ہین مین جو اُن کے ساتھہ
قسیس اور مسیح کے اذیّتون کا گواہ
اور اُس جلال مین جو ظاہِر ہوگا
شریک ہون اِلتماس کرتا ہون* کہ ۲
تُم خُدا کے اُس گلے کي جو تُمھارے
بیچ مین ہی پاسباني کرنا لاچاري
سے نہین بلکہ خوشي سے اور
ناروانفع کے لئے نہین بلکہ دِل کي

۳ آرزو سے نگہبانی کرنا* اور خداوند
کی میراث پر خاوندی نہ کرنا بلکہ
۴ گلے کے لئے نمونہ بننا* اور جب
سردار گلّہ بان ظاہر ہوگا تب تم
جلال کا ایسا ہار پاوینگے جو مُرجھاتا
۵ نہیں* اِسی طرح تم ای جوانو
قسیسوں کے تابع رہو بلکہ سب
کے سب ایک دوسرے کے تابع
رہو اور فروتنی کا لباس پہنو
کیونکہ خدا مغروروں کا سامھنا کرتا
۶ اور فروتنوں کو فضل بخشتا ہی*
سو تم خدا کے زبردست ہاتھ کے
تلے دبے رہو تا کہ وہ تم کو وقت
۷ پر سرفراز کرے* اور اپنی ساری
فکر اُس پر ڈال دیو کیونکہ اُسکو
۸ تمھاری فکر ہی* ہوشیار اور جاگتے
رہو کیونکہ تمھارا مخالف شیطان
گرجنےوالے ببر کے مانند ڈھونڈھتا
۹ پھرتا ہی کہ کِس کو پھاڑ کھاوے*
تم ایمان میں مضبوط ہوکر اُسکا
مقابلہ کرو اور جان رکھو کہ ایسے
ہی دُکھ تمھارے بھائی جو دُنیا
میں ہیں اُٹھاتے ہیں* اب خدا ۱۰
جو کمال فضل کرتا جو ہم کو اپنے
جلالِ ابدی کے لئے مسیح یسوع سے
بُلایا ہی آپ ہی تم کو تھوڑاسا دکھ
سہنے کے بعد تیّار مضبوط اُستوار
پایدار کرے* جلال اور قُدرت ۱۱
ابدتک اُسی کا ہی آمین* میں ۱۲
تم کو سلوانس کے معرفت جو
میری دانست میں دیانتدار
بھائی ہی مختصر لکھکر نصیحت
کرتا اور گواہی دیتا ہوں کہ یہی
خدا کا سچّا فضل ہی جس پر تم
قایم ہیں* بابل کی مجلس جو ۱۳
تمھارے ساتھ برگزیدہ ہوئی اور
میرا بیٹا مرقس تم کو سلام کہتے
ہیں* تم آپس میں محبت کا ۱۴
بوسہ لیکر ایک دوسرے کو سلام
کرو تم سب کی جو مسیح یسوع
میں ہیں سلامتی ہووے آمین*

THE SECOND EPISTLE OF PETER.

پطھر کا دوسرا خط

پہلا باب

١ شمعون پطھر کے طرف سے جو
یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہی
اُن کو جو ہمارے خُدا اور بچانیوالے
یسوع مسیح کي راستبازي سے ایسا
ایمان پائے جو ہمارے ایمان کا
٢ ہم قیمت ہی* خُدا اور ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کي پہچان
سے فضل اور سلامتي تمھارے لئے زیادہ
٣ ہوتي جاوے* چُنانچہ اُس کي
خُدائي کي قدُرت ہم کو سب
چیزان جو زِندگي اور دینداري
سے تعلّق رکھتے ہین اُسکي پہچان
سے عنایت کي جو ہم کو جلال
٤ اور نیکي سے بلُایا* اُن کے وسیلے
سے نِہایت بڑے اور قیمتي وعدے
ہم سے کئے گئے تاکہ تُم اُس گندگي
سے جو دُنیا میں بُري خواہِش
کے سبب سے ہی چھوٹکر اُن کے
وسیلے سے طبیعتِ اِلٰہي مین
شریک ہوجاوین* اور اِس واسطے ٥
تُم اُس مین کمال کوشِش کرکر
اپنے ایمان پر نیکي اور نیکي پر
عِرفان* اور عِرفان پر پرہیزگاري ٦
اور پرہیزگاري پر صبر اور صبر پر
دینداري* اور دینداري پر برِادرانہ ٧
مُحبّت اور بِرادرانہ مُحبّت پر
اُلفت بڑھاؤ* کہ یہ چیزان اگر ٨
تُم مین ہووین اور بڑھتے بھي جاوین
تو تُم کو ہمارے خُداوند یسوع
مسیح کي پہچان مین غافِل اور
بے پھل نہ ہونے دینگے* پر جِس ٩
کے پاس یہ چیزان نہین ہین وہ
اندھا اور آنکھان موندتا ہی اور
اپنے اگلے گنّاہون کے دھوئے جانے
کو بھول بیٹھا* اِس لئے بھائیو ١٠

زیادہ تر کوشش کرو کہ تمھاری بلاہٹ
اور برگزیدگی ثابت ہووے کیونکہ
۱۱ اگر تم ایسا کرین تو کبھی نہ گرینگے*
بلکہ تم کو ہمارے خداوند اور
بچانیوالے یسوع مسیح کی ہمیشہ
کی بادشاہت مین بڑی عزت کے
۱۲ ساتھہ دخل ملیگا* اِس لئے مین
یہ باتان تم کو یاد دلانے سے کبھی
غافل نہونگا اگرچہ تم واقف ہین
اور اِس سچائی پر جو اب ظاہر
۱۳ ہوئی قایم ہین* بلکہ مین اِسکو
واجب جانتا ہون کہ جب تک
اِس ڈیرے مین ہون تم کو یاد دلا
۱۴ دلاکر بھڑکاؤن* یہہ جانکر کہ
جیسا ہمارا خداوند یسوع مسیح
مجھہ پر ظاہر کیا وہ وقت جس
مین میرا ڈیرا گرایا جاوے نزدیک
۱۵ پہنچا ہی* سو مین کوشش مین
ہون کہ تم میرے کوچ کرنے کے
۱۶ بعد اِن باتون کو ہمیشہ یاد رکھین*
کیونکہ ہم نہ فیلسوفی کے کہانیون
کا پیچھا کرکر اپنے خداوند یسوع
مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر
تم کو دئے بلکہ ہم آپ اُس کی
بزرگی کے دیکھنے والے تھے* کہ وہ ۱۷
خدا باپ سے عزت و حرمت
پایا جس وقت نہایت بڑے
جلال سے اُس کو ایسا آواز آیا کہ
یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے
مین راضی ہون* اور ہم جب ۱۸
اُس کے ساتھہ مقدس پہاڑ پر تھے
یہہ آواز آسمان سے آتے ہوے سنے* ۱۹
سو ہم کو نبیون کے کلام کا زیادہ
یقین ہوا اور تم اچھا کرتے ہین
جو یہہ سمجھہ کر اُس پر نظر کرتے
ہین کہ وہ ایک چراغ ہی جو
اندھیری جگہہ مین جب تک
پونہ پھٹے اور صبح کا تارہ تمھارے
دلون مین ظاہر نہووے روشنی
بخشتا ہی* اور تم یہہ سب سے ۲۰
پہلے جانو کہ کتاب کی کوئی نبوت
آپ سے نہین کھلتی* کیونکہ ۲۱
نبوت کی بات آدمی کی خواہش
سے کبھی نہین ہوئی بلکہ خدا
کے مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے
بولتے تھے*

دوسرا باب

جیسا جھوٹھے نبی اُس قوم ۱
مین تھے ویسا جھوٹھے معلم تم مین

بھي ہونگے جو ہلاک کرنےوالے
بدعتان پرنے مین نکالینگے اور
اُس خُداوند کا جو اُنکو مول لیا
اِنکار کرینگے اور اپنے تیین جلد ہلاک
۲ کرینگے* اور بہُتیرے اُن کے فساد
کي پئیروي کرینگے اُن کے سبب سے
۳ راہِ راست کي بدنامي ہوگي* وے
اپنے لالچ سے باتان بناکر تُم کو
سوداگري کے طرح اپنے نفع کا سبب
ٹھہراوینگے سزا کا حُکم جو مُدّت
سے اُن پر ہوا آنے مین دیر نہین
کرتا اور اُنکي ہلاکت اونگھتي
۴ نہین* کیونکہ خُدا گُنہگار فرشتون
کو نہ چھوڑا بلکہ تاریکي کے
زنجیرون سے باندھہکر جہنم مین
ڈالکر سپُرد کیا تاکہ عدالت کے
۵ دن تک اُنکي نِگہباني ہووے* اور
اگلي دُنیا کو بھي نہ چھوڑا بلکہ
طوفان کے پاني کو بیدینون کے عالم
پر بھیجکر آٹھوین شخص نوح کو
جو راستبازي کا منادي کرنیوالا تہا
۶ بچالیا* اور سدوم اور عمورا کے
شہرون کو خاکِ سیاہ کرکر نیست

و نابود ہونے کا حکم فرمایا اور اُنکو
آیندہ بیدینون کے لئے نمونہ بنا رکھا* ۷
اور راستباز لوط کو جو شریرون کي
ناپاک چالون سے غمگین تہا رِہائي
بخشا* کہ وُہ راستباز اُن مین ۸
رہکر اُن کے بے شرع عملون کو دیکھہ
سُنکر ہرروز اپنے سچے دِل کو شِکنجے
مین کھینچتا تہا* پس خُداوند ۹
دینداروں کو اِمتحان سے چھڑانا اور
بیدینون کو عدالت کے دِن تک
سزا کے لئے رکھنا جانتا ہی* خصوصاً ۱۰
اُن کو جو نا پاک شہوتون سے
جِسم کي پئیروي کرتے اور حُکومت کو
ناچیز جانتے ہین وے ڈھیٹھہ اور
خود پسند ہین اور عِزّت والون کو
بیدھڑک بد نام کرتے ہین* اگرچہ ۱۱
فرشتے جو زور اور قُدرت مین اُن
سے بڑھہکر ہین خُداوند کے آگے
اُن پر نالِش کرکر طعنہ نہین دیتے* ۱۲
لیکِن یے اُن جانورون کے مانند
جو ذاتي بے عقل ہین اور شِکار اور
ہلاک ہونے کے لئے پئیدا ہوئے اُن
چیزون کي جِن سے وے ناواقف

ہین بد نامي کرتے ہین اور اپني
۱۳ خرابي مین ہلاک ہونگے* وے
اپني بدي کا بدله پاوینگے وے دِن
کو عیّاشي کرنا خوشي جانتے ہین
وے داغ ہین اور عیب ہین اور
تُمهارے ساتهه کهاکر اپنے دغا بازیون
۱۴ سے عیش وعشرت کرتے ہین*
اُنکے آنکهین زِنا سے بهرے ہین
اور گُناه سے رُک نهین سکتے وے
بے قیامون پر جال ڈالتے ہین اُن
کا دِل لالچون مین مشّاق ہی
۱۵ وے لعنت کي اوٗلاد ہین* وے
سیدهي راه چهوڑکر بهٹکے ہین اور
بسور کے بیٹے بلعام کي راه پر
ہولئے ہین جو ناراستي کي مزدوري
۱۶ کو عزیز جانا* وه اپني خطا کاري
پر اِلزام پایا که بے زبان گدها آدمي
کے طرح بولکر اُس نبي کي دیوانگي
۱۷ کو روک رکها* وے سوکهے کوے
ہین وے بدلیان ہین جِن کو
آندهي دوڑاتي ہی ابدي تاریکي
۱۸ کي سیاہي اُن کے لئے دهري ہی*
وے گهمنڈ کي بیہوده بکواس
کرکر اُنکو جو گُمراہون مین سے
صاف بچ نِکلے تهے جِسماني شہوتون
اور ناپاکیون مین پهنساتے ہین* ۱۹
وے اُن سے ازادگي کا وعده کرتے
پر آپ خرابي کے غُلام بنتے ہین
کیونکه جو جِسکا مغلوب ہوا سو
اُسي کا غُلام ہی* سو اگر وے ۲۰
خداوند اور بچانےوالے یسوع مسیح
کي پہچان کے سبب دُنیا کے
آلودگیون سے بچ کر اُن مین پهرکر
پهنسین اور مغلوب ہووین تو اُن
کا پچهلا حال پہلے سے بدتر ہوچُکا* ۲۱
کیونکه راستي کي راه نجاننا اُن
کے لئے اِس سے بِهتر تها که جان کر
اُس مُقدّس حُکم سے جو اُن کو
سونپاگیا پهرجاوین* پر یهه سچي ۲۲
مثل اُن پر ٹهیک آتي ہی که کُتا
اپني قے کے طرف اور دهوئي ہوئي
سورني دلدل مین لوٹنے کو پهري ہی*

تیسرا باب

عزیزو مین تُم کو اب یہه دوسرا ۱
خط لکهتا ہون اور دونون سے تمهارے
پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر
بهبکاتا ہون* تا که تُم اُن باتون ۲

کو جو مقدّس نبیان پیشتر کہہ
اور اُس حُکم کو جو ہم کہ خُداوند
کے اور بچانیوالے کے حواري ہین
۳ کئے سو یاد رکھو* اور یہہ پہلے
جان رکھو کہ آخري دنون مین
ہنسي ٹھٹّھے کرنیوالے آوینگے جو
اپنے بُرے خواہشون کے موافق
۴ چلینگے* اور کہینگے کہ اُس کے
آنے کا وعدہ کہان کیونکہ جب
سے باپ دادے سوگئے سب کُچھہ
جئیسا خلقت کے شروع مین تہا
۵ ابتک وئیسا ہي ہے* کہ وے
اِسکو جان بوجھہ کر بھول گئے کہ
خُدا کے کلام سے آسمان مُدّت سے
ہین اور زمین پاني سے اور پاني کے
۶ وسیلے سے موجود ہوئي ہے* اُن
سے اگلي دُنیا پاني مین ڈوب کر
۷ ہلاک ہوئي* پرجو آسمان و زمین
اب ہین اُسي کلام سے محفوظ ہین
اور اُس دن تک کہ بیدینون کي
عدالت اور ہلاکت ہووے جلانے
۸ کے لئے باقي رہینگے* پر اے عزیزو
یہہ بات تم پر چھپي نہ رہنا کہ
خُداوند کے نزدیک ایک دن ہزار
برس اور ہزار برس ایک دن کے
برابر ہے* خُداوند اپنے وعدون کے ۹
بابت سستي نہین کرتا جئیسا *
بعضے سستي سمجھتے ہین پر اِسلئے
ہمارے بابت صبر کرتا کہ کسي
کي ہلاکت نہین چاہتا بلکہ چاہتا
ہے کہ سب توبہ کرین* لیکن ۱۰
خُداوند کا دن جس طرح چور
رات کو آتا ہے آویگا اور اُسي مین
آسمان سناٹے کے ساتھہ جاتے رہینگے
اور عناصر جلکر گُداز ہوجائینگے اور
زمین اُن کاریگریون سمیت جو
اُس مین ہین جل جائیگي* ۱۱
پس جبکہ یے سب چیزان گُداز
ہونیوالے ہین تو تم کو پاک چلن
اور دینداري مین کئیسا بننا لازم
ہے* اور خُدا کے اُس دن کے آنے ۱۲
کے منتظر اور مشتاق ہونا جس مین
آسمان جلکر گُداز ہوجائینگے اور
عناصر جلکر پگھل جائینگے* پر ۱۳
ہم نئے آسمان اور نئي زمین کي
جن مین راستبازي بستي ہے
اُسکے وعدہ کے موافق اِنتظاري کرتے
ہین* اِسواسطے اے عزیزو اُن چیزون ۱۴

مُنتظِر رہکر کوشِش کرو کہ تُم
بیداغ اور بے عیب سلامتي سے اُس
١٥ کے حضور حاضِر ہووین* اور ہمارے
خُداوند کا دیر کرنا اپني نجات
جانو چُنانچہ ہمارے پیارے بھائي
پاؤل بھي اُس دانائي کے مُوافِق جو
١٦ اُسکو عِنایت ہوئي تم کو لِکھا ہی*
اور سارے خطون مین اِن باتون
کي ذِکر کیا ہی اُن مین کِتنے باتان
ہین جِن کا سمجھنا مُشکِل ہی اور
وے جو جاہِل اور بے قیام ہین
اُنکے معنون کو بھي دوسرے کِتابون کے
مضمونون کے طرح اپني ہلاکت کے لئے
پھیرتے ہین* اِسواسطے پیارو جب ١٧
کہ تُم آگے سے آگاہ ہوگئے اپني
خبرداري کرو کہ شریرون کي بھول
کے طرف کھینچے جاکر اپني مضبوطي
سے گِر نہ جاوین* بلکہ ہمارے ١٨
خُداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح
کے فضل اور پہچان مین بڑھتے جانا
اُسي کا جلال اب ہی اور ابد تک
ہوگا آمین*

THE FIRST EPISTLE OF JOHN.

یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

۱ زندگی کے کلام کے بابت جو کچھ
شروع سے تھا جس کو ہم سنے اور
اپنے آنکھوں سے دیکھے اور تاک رکھے
اور ہمارے ہاتھان چھوئے ہم خبر دیتے
۲ ہین * کیونکہ زندگی ظاہر ہوئی
اور ہم دیکھے اور ہم گواہی دیتے
ہین اور باپ کے پاس تھی اور ہم
پر ظاہر ہوئی سو اُس ہمیشہ کی
۳ زندگی کی خبر تم کو دیتے ہین*
جو کچھ ہم دیکھے اور سنے اُسکی
خبر تم کو دیتے ہین تاکہ تم بھی
ہمارے ساتھ میل رکھین اور
ہمارا میل باپ کے ساتھ اور اُس
۴ بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہی *
اور ہم یہ باتان تم کو اِس واسطے
لکھتے ہین کہ تمہاری خوشی پوری
۵ ہووے* اور وہ خبر جو ہم اُس
سے سنے اور پھر تم کو دیتے ہین سو
یہی ہی کہ خدا نور ہی اور اُس
مین تاریکی ذرہ بھی نہین* اگر ٦
ہم کہین کہ ہم اُس سے میل رکھتے
ہین اور تاریکی مین چلتے ہین
تو جھوٹھے ہین اور سچ پر عمل
نہین کرتے* پر اگر وہ نور مین ہی ۷
سو طرح سے ہم نور مین چلین تو
ہم آپس مین میل رکھتے ہین اور اُس
کے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو
سارے گناہ سے پاک کرتا ہی* اگر ۸
ہم کہین کہ ہم بے گناہ ہین تو
اپنے تئین فریب دیتے ہین اور
سچائی ہم مین نہین * اگر ہم ۹
اپنے گناہون کا اِقرار کرین تو وہ
ہمارے گناہون کے معاف کرنے اور
ہم کو ساری ناراستی سے پاک کرنے
مین وفادار اور عادل ہی* اگر ہم ۱۰

کہین که ہم گناہ نہین کئے تو ہم
اُسے جھٹھلاتے ہین اور اُس کا کلام
ہم مین نہین ہی*

دوسرا باب

۱ ای میرے بچو مین یہ باتان
تم کو لکھتا ہون تاکه تم گناہ نه
کرین اور اگر کوئي گناہ بھي کرے تو
یسوع مسیح جو صادق ہی باپ
۲ کے پاس ہمارا وکیل ہی* اور وہ
ہمارے گناہون کا کفارہ ہی فقط
ہمارے گناہون کا نہین بلکه تمام
۳ دُنیا کے* اگر ہم اُسکے حکمون پر
عمل کرین تو ہم اِس سے جانتے ہین
۴ که ہم اُسکو جانتے* وہ جو کہتا
ہی که مین اُسکو جانتا ہون اور
اُسکے حکمون پر عمل نہین کرتا سو
جھوٹھا ہی اور سچائي اُس مین
۵ نہین* پر وہ جو اُسکے کلام پر عمل
کرے یقیناً اُس مین خدا کي
محبت کامل ہی ہم اِس سے جانتے
۶ ہین که ہم اُس مین ہین* وہ
جو کہتا ہی که مین اُس مین
بستا ہون سو جیسا وہ چلتا ہی
۷ ویسا آپ چلنا* بھائیو مین
تمہارے لئے کوئي نیا حکم نہین
لکھتا مگر پرانا حکم جو تمکو شروع
سے ملا پرانا حکم وہ کلام ہی جو
۸ تم شروع سے سنے* پھر ایک نیا
حکم تم کو لکھتا ہون جو اُس مین
اور تم مین سچ ہی کیونکه تاریکي
گذرگئي اور حقیقي نور اب چمکتا
۹ ہی* وہ جو کہتا ہی که مین
روشني مین ہون اور اپنے بھائي سے
دشمني رکھتا ہی ابتک تاریکي
۱۰ مین ہی* وہ جو اپنے بھائي سے
محبت رکھتا ہی اُجالے مین رہتا
ہی اور اُس مین ٹھوکر کا باعث
۱۱ نہین ہی* پر جو اپنے بھائي سے
دشمني رکھتا تاریکي مین ہی
اور تاریکي مین چلتا ہی اور کدھر
چلاجاتا ہی سو نہین جانتا ہی
کیونکه تاریکي اُسکے آنکھان اندھے
۱۲ کي ہی* ای بچو مین تم کو
لکھتا ہون کیونکه تمہارے گناہ اُس
۱۳ کے نام سے معاف ہوے* ای بابو
مین تم کو لکھتا ہون کیونکه اُسکو
جو شروع سے تھا تم جانے ای

جوانو مین تم کو لکھتا ہون کیونکہ
تم اُس شریر پر غالب ہوے ہین
ای لڑکو مین تم کو لکھتا ہون
۱۴ کیونکہ تم باپ کو جانتے ہین*
ای باپو مین تم کو لکھا ہون کیونکہ
جو شروع سے تھا تم اُسکو جانتے
ای جوانو مین تم کو لکھا ہون
کیونکہ تم مضبوط ہین اور خدا کا
کلام تم مین بستا ہی اور تم شریر
۱۵ پر غالب ہوے ہین* دنیا اور
دنیا کی چیزون کی محبت مت
رکھو جو کوئی دنیا کی محبت
رکھتا ہی اُس مین باپ کی محبت
۱۶ نہین* کیونکہ ہر ایک چیز جو
دنیا مین ہی یعنی جسم کی خواہش
اور آنکھہ کی خواہش اور زندگی
کا غرور باپ سے نہین بلکہ دنیا
۱۷ سے ہی* اور دنیا اور اُسکی خواہش
گذر جاتی ہی لیکن جو خدا کی
مرضی پر چلتا وہ ابد تک رہتا
۱۸ ہی* ای بچو یہہ آخری زمانہ
ہی اور جیسا تم سنے ہین کہ مسیح
کا مخالف آتا ہی سو ابھی بہت
سے مسیح کے مخالف ہوے ہین

اِس سے ہم جانتے ہین کہ یہہ
۱۹ آخری زمانہ ہی* وے ہم مین سے
نکلے مگر ہم مین سے نہ تھے کیونکہ
اگر وے ہم مین سے ہوتے تو ہمارے
ساتھہ رہتے پر وے نکلے تاکہ ظاہر
ہووین کہ وے سب ہم مین سے
۲۰ نہ تھے* اور تم اُس مقدس سے
مسیح پائے اور سب کچھہ جانتے
۲۱ ہین* مین تم کو نہ اِسواسطے لکھا
کہ تم سچ کو نہین جانتے بلکہ
اِسلئے کہ تم اِسے جانتے ہین اور
یہہ کہ کوئی جھوٹھہ سچ مین سے
۲۲ نہین* کون جھوٹھا ہی مگر وہ
جو اِنکار کرتا ہی کہ یسوع وہ مسیح
نہین جو باپ اور بیٹے کا اِنکار
۲۳ کرتا ہی وہی مسیح کا مخالف ہی*
جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہی سو
۲۴ باپ کو نہین مانتا* اِسواسطے جو
تم شروع سے سنے ہین وہی تم
مین بستا اگر وہ جو تم شروع سے
سنے ہین تم مین رہے تو تم بھی
۲۵ بیٹے اور باپ مین رہینگے* اور
یہی وعدہ ہی جو وہ ہم سے کیا
۲۶ یعنی ہمیشہ کی زندگی* مین نے

باتان تُم کو اُنکے بابت جو تُم کو
۲۷ فریب دیتے ہین لکھا* جو مسیح کہ
تُم اُس سے پائے تُم مین رہتا
ہای اور تُم اِسکے محتاج نہین کہ
کوئي تُم کو سِکھاوے بلکہ جئیسا
وُہ مسیح تُم کو سب باتان سِکھاتا
ہای اور سچ ہای جھوٹھہ نہین اور
جئیسا وُہ تُم کو سِکھایا وئیسا تُم اُس
۲۸ مین رہینگے* اب ای بچّو تُم
اُس مین رہو تاکہ جب وُہ ظاہر
ہووے تو ہم بے پروا ہووین اور اُسکے
آنے وقت اُس کے آگے شرمندہ
۲۹ نہووین* اگر جانتے ہین کہ وُہ
راستباز ہای تو جانتے ہین کہ ہر
ایک شخص جو راستبازي کرتا ہای
اُس سے پئیدا ہوا ہای*

تیسرا باب

۱ دیکھو کئیسي محبت باپ ہمسے
کیا کہ ہم خُدا کے فرزند کہلاوین
اِسواسطے دُنیا ہم کو نہین جانتي
۲ کہ وُہ اُسي کو نہین جاني* پیارو
اب ہم خدا کے فرزند ہین اور یہہ
تو اب تک ظاہر نہین ہوتا کہ ہم
کیا کچھہ ہونگے پر ہم جانتے ہین
کہ جب وُہ ظاہر ہوگا ہم اُس کے
مانند ہونگے کیونکہ ہم اُسکو جئیسا
وُہ ہای وئیسا دیکھینگے* اور جو کوئي ۳
اُس سے یہہ اُمید رکھتا ہای وُہ
اپنے تئین جئیسا وُہ پاک ہای وئیسا
ہي پاک کرتا ہای* جو کوئي گناہ ۴
کرتا ہای سو خِلافِ شرع کرتا ہای
کیونکہ گناہ خِلافِ شرع ہای* ۵
اور تُم یہہ جانتے ہین کہ وُہ ظاہر ہوا
تاکہ ہمارے گناہون کو اُٹھالیجاوے
اور اُس مین گناہ نہین* جو ۶
کوئي اُس مین بستا ہای گناہ نہین
کرتا جو کوئي گناہ کیا کرتا ہای وُہ
نہ اُس کو دیکھا اور نہ اُس کو
جانا* ای بچّو تُم کو کوئي فریب ۷
دینے نہ پانا جو کوئي راستبازي
کیا کرتا ہای سو راستباز ہای جئیسا
وُہ راستباز ہای* جو کوئي گناہ ۸
کیا کرتا ہای سو شیطان کا ہای کہ
شیطان شروع سے گنہگار ہای خُدا
کا بیٹا اِس لئے ظاہر ہوا کہ شیطان
کے کامون کو مٹاوے* جو کوئي ۹
خُدا سے پئیدا ہوا ہای گناہ نہین

کرتا کیونکہ اُس کا تخم اُس میں
رہتا ہی اور وہ گُناہ کرنہیں سکتا
۱۰ کیونکہ خُدا سے پیدا ہوا ہی* اِسی
سے خُدا کے فرزند اور شیطان کے
فرزند ظاہر ہیں جو کوئی راستبازی
کیا نہیں کرتا اور وہ جو اپنے بھائی
سے مُحبّت نہیں رکھتا خُدا کا
۱۱ نہیں* کیونکہ وہ خبر جو ہم
شروع سے سُنتے بھی ہی کہ ہم
۱۲ آپس میں مُحبّت رکھیں* قین
کے مانند نہیں جو اُس شریر کا
تھا اور اپنے بھائی کو قتل کیا اور
وہ کیوں اُسکو قتل کیا اِس واسطے
کہ اُس کے کام بُرے تھے اور اُس
۱۳ کے بھائی کے کام راست* میرے
بھائیو اگر دُنیا تُم سے دُشمنی کرے
۱۴ تو تعجّب نہ کرنا* ہم تو جانتے
ہیں کہ ہم موت سے گُذرکر زندگی
میں آئے کیونکہ ہم بھائیوں سے
مُحبّت رکھتے ہیں جو اپنے بھائی
سے مُحبّت نہیں رکھتا سو موت
۱۵ میں رہتا ہی* جو کوئی اپنے
بھائی سے دُشمنی رکھتا ہی خونی
ہی اور تم جانتے ہیں کہ کِسی
خونی میں حیاتِ ابدی نہیں
بستی* ہم اِس سے مُحبّت کو ۱۶
جانے کہ وہ ہمارے واسطے اپنا
جان سونپ دیا اور لازم ہی کہ ہم
بھی بھائیوں کے واسطے اپنا جان
دیویں* پر جِس کسی کے پاس دُنیا ۱۷
کا مال ہووے اور وہ اپنے بھائی
کو مُحتاج دیکھے اور اپنے تئیں رحم
سے باز رکھے تو خُدا کی مُحبّت
اُس میں کیونکر بستی ہی* ۱۸
میرے بچّو ہم کلام اور زبان سے
نہیں بلکہ کام اور سچائی سے
مُحبّت رکھنا* اور اِس سے ہم ۱۹
جانتے ہیں کہ ہم سچائی کے ہیں
اور اُسکے آگے اپنی خاطر جمع
کرینگے* کیونکہ اگر ہمارا دِل ہم ۲۰
کو اِلزام دیوے خُدا تو ہمارے
دِل سے بڑا ہی اور سب کُچھہ
جانتا ہی* پیارو اگر ہمارا دِل ہم ۲۱
کو اِلزام نہ دیوے تو خُدا کے
حضور ہماری خاطر جمع ہی* ۲۲
اور جو کُچھہ ہم مانگتے اُس سے
مِلتا ہی کیونکہ ہم اُسکے حکموں
پر عمل کرتے اور جو کچھہ اُس کو

۲۳ خوش آتا بجالاتے ہین* اور اُسکا
حُکم یہہ ہی کہ ہم اُس کے بیٹے
یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاوین
اور جیسا وُہ ہم کو حُکم دیا ہم
۲۴ آپس مین مُحبّت رکھین* اور
جو اُسکے حُکمون پر عمل کرتا ہی
یہہ اُس مین اور وُہ اِس مین
رہتا ہی اور اُس سے یعنے روح سے
جو وُہ ہم کو دیا ہی ہم جانتے
ہین کہ وُہ ہم مین رہتا ہی*

چوتہا باب

۱ ای پیارو تُم ہرایک روح کا
یقین نہ کرنا بلکہ روحون کو آزمانا
کہ وے خُدا کے طرف سے ہین کہ
نہین کیونکہ بہت سے جھوٹھے
۲ پیغمبر دُنیا مین آئے ہین* تم
اِسے خُدا کي روح کو جانتے ہین
کہ جو روح اِقرار کرتا ہی کہ یسوع
مسیح جسم مین ظاہر ہوا وُہ خدا
۳ کے طرف سے ہی* اور جو روح
اِقرار نہین کرتا کہ یسوع مسیح
جسم مین آیا خُدا کے طرف سے
نہین یہي مسیح کا مُخالِف ہی
جِس کي خبر تُم سُنے کہ آتا ہی
اور وُہ اب دُنیا مین آچُکا* ای ۴
بچّو تُم تو خُدا کے ہین اور اُن پر
غالِب ہوے ہین کیونکہ جو تُم
مین ہی سو اُس سے جو دُنیا مین
ہی بڑا ہی* وے دُنیا کے ہین اِس ۵
واسطے دُنیا کي بولتے ہین اور دُنیا
اُن کي سُنتي ہی* ہم خُدا کے ۶
ہین جو خُدا کو پہچانتا ہی ہماري
سنتا ہی جو خُدا کا نہین ہماري
نہین سُنتا اِسي سے ہم سچائي کے
روح اور گُمراہي کے روح کو پہچان
لیتے ہین* پیارو آؤ ہم ایک ۷
دوسرے سے مُحبّت رکھنا کیونکہ
مُحبّت خُدا سے ہی اور جو مُحبّت
رکھتا ہی وُہ خُدا سے پیدا ہوا ہی
اور خُدا کو پہچانتا ہی* جِس ۸
مین مُحبّت نہین سو خُدا کو
نہین جانتا کیونکہ خُدا مُحبّت
ہی* خُدا کي مُحبّت جو ہم سے ۹
ہی اِس سے ظاہر ہوي کہ خُدا اپنے
اِکلوتے بیٹے کو دُنیا مین بھیجا
تاکہ ہم کو اُسکے سبب سے زِندگي
ملے* مُحبّت اِس مین نہین کہ ۱۰

ہم خدا سے محبت رکھے بلکہ اِس
میں ہی کہ وُہ ہم سے محبت رکھا
اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے
۱۱ گناہوں کا کفارہ ہووے * پیارو
جب کہ خدا ہم سے ایسی محبت
کیا تو لازم ہی کہ ہم بھی آپس
۱۲ میں محبت رکھیں* کوئی خدا
کو کبھی نہیں دیکھا اگر ہم ایک
دوسرے سے محبت رکھیں تو
خدا ہم میں رہتا ہی اور اُسکی
۱۳ محبت ہم میں کامِل ہوی* ہم
اِسی سے جانتے ہیں کہ ہم اُس
میں رہتے ہیں اور وُہ ہم میں کہ
۱۴ وُہ اپنے روح میں سے ہم کو دیا*
اور ہم دیکھے ہیں اور گواہی دیتے
ہیں کہ باپ بیٹے کو جو دنیا کا
۱۵ بچانیوالا ہی بھیجا * جو کوئی
اِقرار کرے کہ یسوع خدا کا
بیٹا ہی خدا اُس میں اور وُہ
۱۶ خدا میں رہتا ہی* اور ہم خدا
کی محبت کو جو ہم سے ہی جانے
اور اُس پر اِعتقاد کئے خدا محبت
ہی اور وُہ جو محبت میں رہتا
ہی خدا میں رہتا ہی اور
۱۷ خدا اُس میں * اِس سے
محبت ہم میں کامِل ہوتی ہی کہ
ہم عدالت کے دِن بے پروا رہیں
کیونکہ جیسا وُہ ہی ویسا ہی ہم
اِس دنیا میں ہیں* محبت میں ۱۸
دہشت نہیں بلکہ کامِل محبت
دہشت کو نِکال دیتی ہی کیونکہ
دہشت میں عذاب ہی وُہ جو
ڈرتا ہی محبت میں کامِل نہیں
ہوا* ہم اُس سے محبت رکھتے ۱۹
ہیں کیونکہ پہلے وُہ ہم سے محبت
رکھا* اگر کوئی کہے کہ میں خدا ۲۰
سے محبت رکھتا ہوں اور اپنے بھائی
سے دشمنی رکھے جھوٹھا ہی کیونکہ
اگر وُہ اپنے بھائی سے جِس کو وُہ
دیکھا محبت نہیں رکھتا ہی تو
خدا سے جِس کو وُہ نہیں دیکھا
کیونکر محبت رکھ سکتا ہی* ۲۱
اور ہم کو اُس سے یہہ حکم مِلا ہی
کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا
ہی سو اپنے بھائی سے بھی محبت
رکھتا*

پانچواں باب

جو کوئی ایمان لاتا ہی کہ یسوع ۱
وہی مسیح ہی سو خدا سے پیدا

ہوا ہی اور جو کوئي باپ سے مُحبّت
رکھتا ہی وُہ اُس سے بھي جو اُس
۲ سے پئدا ہوا ہی مُحبّت رکھتا ہی*
جب ہم خُدا سے مُحبّت رکھتے
ہین اور اُسکے حُکمون پر عمل کرتے
ہین تو اِس سے جانتے ہین کہ ہم
خُدا کے فرزندون سے بھي مُحبّت
۳ رکھتے ہین* کیونکہ خُدا کي مُحبّت
یہہ ہی کہ ہم اُسکے حُکمون پر عمل
۴ کرین اور اُسکے حُکم بھاري نہین*
جو کہ خُدا سے پئدا ہوا ہی دُنیا
پر غالِب ہوتا ہی اور وُہ غلبہ جِس
سے ہم دُنیا پر غالِب آتے ہین
۵ ہمارا ایمان ہی* کون ہی جو
دُنیا پر غالِب ہی مگر وہي جو
ایمان لاتا ہی کہ یسوع خُدا کا
۶ بیٹا ہی* یہہ وہي ہی جو پاني
اور لہو کے ساتھہ آیا یعنے یسوع
مسیح جو نہ فقط پاني سے بلکہ پاني
اور لہو کے ساتھہ آیا اور روح وُہ ہی
جو گواہي دیتا ہی کیونکہ روح
۷ برحق ہی* کہ تین ہین جو
آسمان پر گواہي دیتے ہین باپ
اور کلام اور روحِ قُدس اور یے تینون
ایک ہین* اور تین ہین جو ۸
زمین پر گواہي دیتے ہین روح اور
پاني اور لہو اور یے تینون ایک پر
مُتّفق ہین* اگر ہم آدمیون کي ۹
گواہي قبول کرتے ہین تو خُدا کي
گواہي اُس سے بڑي ہی کیونکہ
خُدا کي گواہي یہي ہی جو وُہ
اپنے بیٹے کے حق مین دیا* جو ۱۰
کہ خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی
گواہي آپ مین رکھتا ہی جو خُدا
پر ایمان نہین لاتا وُہ اُسکو جھوٹھا
کیا کیونکہ وُہ اُس گواہي پر جو
خُدا اپنے بیٹے کے حق مین دیا
ہی یقین نہین کیا* اور وُہ گواہي ۱۱
یہہ ہی کہ خُدا ہم کو ہمیشہ کي
زندگي بخشا اور یہہ زِندگي اُس
کے بیٹے مین ہی* جِس کے ساتھہ ۱۲
بیٹا ہی اُسکے ساتھہ زِندگي ہی
جِس کے ساتھہ خُدا کا بیٹا نہین
اُسکے ساتھہ زِندگي نہین* مین ۱۳
تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر
ایمان لائے ہین یے باتان لِکھا تاکہ
ہمیشہ کي زندگي تُمھارے لئے ہی
سو جانین اور خُدا کے بیٹے کے نام

۱۴ پر ایمان لاوین* اور ہماری دلیری
جو اُسکے آگے ہی سو یہی ہی کہ
اگر ہم اُسکی مرضی کے مُوافِق کچھہ
۱۵ مانگین وُہ ہماری سنتا ہی* اور
اگر ہم جانتے ہین کہ جو کُچھہ ہم
اُس سے مانگتے ہین وُہ ہماری سنتا
ہی تو ہم جانتے ہین کہ جو کُچھہ
ہم اُس سے مانگتے تھے سو ہم کو مِلتا
۱۶ ہی* اگر کوئی اپنے بھائی کو ایک
گُناہ کرتا ہی جو موت کا باعِث
نہین ہی سو دیکھے تو وُہ مانگے اور
اُسکو زِندگی بخشی جائیگی یعنے
اُنکو جو موت کے لایِق کا گُناہ نہین
کرتے ہین ایسا گُناہ ہی جو موت
کا باعِث ہی مین نہین کہتا کہ وُہ
۱۷ اُس کے لئے سوال کرے* ہرایک
ناراستی گُناہ ہی پر ایسا گُناہ ہی
جو موت کا باعِث نہین* ہم ۱۸
جانتے ہین کہ جو کوئی خُدا سے
پیدا ہوا ہی گُناہ نہین کرتا بلکہ
وُہ جو خُدا سے پیدا ہوا ہی اپنی
حِفاظت کرتا ہی اور وُہ شریر اُس
کو نہین چھیتا* ہم جانتے ہین ۱۹
کہ ہم خُدا سے ہین اور ساری دُنیا
بُرائی مین پڑی رہتی ہی* ہم ۲۰
جانتے ہین کہ خُدا کا بیٹا آیا اور
ہم کو یہہ سمجھہ بخشا کہ اُس کو
جو برحق ہی جانین اور ہم اُس
مین جو برحق ہی رہتے ہین یعنے
یسوع مسیح مین جو اُس کا بیٹا
ہی خُدائے برحق اور ہمیشہ کی
زِندگی یہہ ہی* میرے بچو تم ۲۱
بُتون سے اپنے تئین بچائے رکھو آمین*

THE SECOND EPISTLE OF JOHN.

یوحنا کا دوسرا خط

۱ قسیس کی طرف سے برگزیدہ
بی‌بی کو اور اُس کے فرزندون کو
جن کو مین ہم مین رہتی ہی
سو سچائی مین اور ہمارے ساتھہ
ہمیشہ رہیگی سو سچائی سے پیار
۲ کرتا ہون* اور فقط مین ہی نہین
بلکہ سب جو سچائی کو جانتے
۳ ہین* فضل اور رحم اور سلامتی
باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند
یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے
۴ ساتھہ سچائی اور محبت سے رہین*
مین بہت خوش ہوا کہ مین
تیرے فرزندون مین سے کئی ایک
کو اُس حکم کے مطابق جو ہم کو
۵ باپ سے ملا سچائی سے چلتے پایا*
اور اب اے بی‌بی مین تجھہ کو
کوئی نیا حکم نہین بلکہ وہی جو
ہم شروع سے رکھتے ہین لکھکر
تجھہ سے عرض کرتا ہون کہ ہم
ایک ایک کو پیار کرین* اور ۶
محبت یہی ہی کہ ہم اُس کے
حکمون پر چلین یہہ وہی حکم
ہی جیسا تم شروع سے سنے ہین
کہ تم اُس پر چلین* کیونکہ بہت ۷
سے دغاباز دنیا مین ظاہر ہوے ہین
جو اقرار نہین کرتے کہ یسوع مسیح
جسم مین آیا دغاباز اور مسیح کا
مخالف یہی ہی* خبردار رہو کہ ۸
جو کام ہم کئے ہین کھو نہ دیوین
بلکہ پورا بدلا پاوین* جو کوئی ۹
عدول کرتا ہی اور مسیح کی تعلیم
مین نہین رہتا خدا اُس کا نہین
جو مسیح کی تعلیم مین رہتا ہی
باپ اور بیٹا بہی اُس کے ہین* ۱۰
اگر کوئی تمہارے پاس آوے اور
یہہ تعلیم نہ لاوے تو اُس کو گھر
مین آنے نہین دینا اور اُس کو

۱۱ سلام نہ کرنا* کیونکہ جو کوئی
اُس کو سلام کرتا ہی اُسکے برے
۱۲ کاموں میں شریک ہوتا ہی*
مجھے بہت سی باتان تم کو لکھنا
ہی پر مین نہ چاہا کہ کاغذ اور
سیاہی سے لکھون لیکن اُمیدوار
ہون کہ تمھارے پاس آؤن اور
روبرو کہون تاکہ ہماری خوشی
کامل ہووے* تیری برگزیدہ بہن ۱۳
کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہین آمین*

THE THIRD EPISTLE OF JOHN.

یوحنا کا تیسرا خط

۱ قسیس کی طرف سے پیارے
گایس کو جسکو مین سچائي مین
۲ پیار کرتا ہون* ای پیارے مین
یہہ دعا مانگتا ہون کہ جس طرح
تیرا جان خیریت کے ساتھہ ہی
تو سب باتون مین خیریت کے
۳ ساتھہ اور تندرست رہے* کیونکہ
جب بھائیان آکر تیري سچائي پر
گواہي دئے جیسا تو سچائي مین
چلتا ہی تو مین نہایت خوش
۴ ہوا* میرے لئے اِس سے کوئي
بڑي خوشي نہین کہ مین سنون
کہ میرے فرزند سچائي مین چلتے
۵ ہین* ای پیارے جو کچھہ تو
بھائیون اور مسافرون سے کرتا ہی
۶ سو ایمان داري کے لایق ہی* جو
مجلس کے آگے تیري محبت پر
گواہي دئے تو اچھا کریگا اگر اُنکو
اُس طرح پر جو خدا کے بندون
کو لایق ہی آگے بھیجے* کیونکہ ۷
وے اُس کے نام کے واسطے نکلے
اور غیر قومون سے کچھہ نہین لئے* ۸
اِس لئے لازم ہی کہ ہم ایسون کو
قبول کرین تاکہ ہم سچائي مین
اُن کے ہم خدمت ہووین* مین ۹
مجلس کو لکھا ہون مگر دیاترفیس
جو اُن مین اوّل درجہ چاہتا
ہی ہم کو قبول نہین کرتا* ۱۰
سو جب مین آونگا تو اُس کے
کامون کو جو وہ کرتا ہی یاد کرونگا
کہ ہمارے حق مین برے باتان
بکتا ہی اور اِس پر بھي کفایت
نہ کرکر بھائیون کو آپ قبول نہین
کرتا اور اورون کو جو قبول کیا چاہتے
ہین روکتا ہی اور مجلس سے نکال
دیتا* ای پیارے بدي کا پیرو ۱۱

مت ہو بلکہ نیکي کا وُہ جو نیک
کرتا ہی خُدا کا ہی مگر وُہ جو
۱۲ بدي کرتا ہی خُدا کو نہین دیکھا*
دیمیتریوس کے حق مین سب
اور سچائي بھي گواہي دي ہی ہم
بھي گواہي دیتے ہین اور تُم جانتے
۱۳ ہین کہ ہماري گواہي سچ ہی*
مُجھے تو بُہت کچھہ لِکھنا تھا پر
مین نہ چاہا کہ سیاہي اور قلم سے
تیرے لئے لِکھون* مگر اُمّیدوار ۱۴
ہون کہ جلد تجھے دیکھون تب
ہم روبرو کہہ سُن لینگے تیري سلامتي
ہووے دوست تجھے سلام کہتے ہین
تو دوستون کو نام بنام سلام کہہ*

THE EPISTLE OF JUDE.

یہودا کا خط

١ یہودا کی طرف سے جو یسوع
مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائي
ہی اُن کو جو باپ خُدا میں
مُقدّس ہوے اور یسوع مسیح میں
٢ محفوظ اور بلائےگئے ہیں* رحم اور
سلامتي اور مُحبّت تُم پر بڑھتي
٣ رہے* پیارو جس وقت میں اُس
نجات کے بابت جو سب کے لئے
ہی تُم کو لکھنے میں نہایت کوشش
کرتا تھا تو میں ضرور جانا کہ تُم
کو لکھکر نصیحت کروں کہ تُم اُس
ایمان کے واسطے جو ایک بار
مُقدّسوں کو سونپا گیا جانفشاني
٤ کریں* کیونکہ بعضے شخص آ گھسے
جو آگے اِس سزا کے حُکم کے واسطے
ٹھہرائےگئے تھے وے بےدین ہیں اور
ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت
پرستي سے بدل کرتے ہیں اور خُدا
کا جو اکیلا مالک ہی اور ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کا اِنکار کرتے
ہیں* میں چاہتا ہوں کہ تُم کو ٥
وُہ بات جس کو تُم ایک بار جان
چکے ہیں پھر یاد دلاؤں کہ خُداوند
قوم کو زمین مصر سے بچایا پھر
اُنکو جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا* ٦
اور اُن فرشتوں کو جو اپنے پہلي
حالت کو نگاہ نہ رکھے بلکہ اپنے
خاص مُقام کو چھوڑ دئے وُہ سدا
کي زنجیر میں تاریکي کے اندر
روزِ عظیم کي عدالت تک رکھا* ٧
اِسي طرح سُدوم اور عمورہ اور اُن
کے آسپاس کے شہر جو اُن کے مانند
زنا کئے اور جسمِ حرام کا پیچھا
کئے ہمیشہ کي آگ کے عذاب
میں گرفتار ہوکر نمونہ بنے رہتے
ہیں* اِسي طرح یہہ خواب ٨

دیکھنے والے بھي جسم کو ناپاک
کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے
۹ اور مرتبه والون پر طعنه کرتے ہین*
جب میکائیل جو بزرگ فرشته
ہی شیطان سے تکرار کرکر موسیل
کي لاش کے بابت بحث کیا تب
وہ جرأت نه کیا که لعن طعن
کرکر اُس کو اِلزام دیوے بلکه کہا
۱۰ که خداوند تجھے ملامت کرے*
لیکن وے جن چیزون کو نہین
جانتے اُن پر طعنه کرتے ہین اور
جن کو بے عقل جانورون کے طرح
بذاته جانتے ہین اُن مین اپنے
۱۱ تئین خراب کرتے ہین* افسوس
اُن پر کیونکه وے قین کي راہ
مین چلے اور بلعام کي گمراہي
مین مزدوري کے لئے بہه گئے اور
قرح کے سریکا مخالفت مین ہلاک
۱۲ ہوے* یے تمہاري محبت کے ضیافتون
مین ڈوبے ہوے چٹانان ہین وے
تمہارے ساتھه کھاتے وقت بیدھڑک
اپنا پیٹ بھرلیتے ہین وے خشک
بادل ہین جن کو ہوایان ہرطرف
اُڑالیجاتے وے مرجھائے درخت
ہین جن کو پھل نہین دوباره
مرے اور اُکھاڑے گئے ہین* یے دریا ۱۳
کے تند لہران ہین جو اپني بے
شرمي کا کف پھینکتے ہین بھٹکنے
والے ستارے ہین جن کے لئے تاریکي
کي سیاہي ہمیشه کو دھري ہی* ۱۴
خنوخ جو آدم کي ساتوین پشت
تھا اُن کے بابت پیشین گوئي کیا
که دیکھه خداوند اپنے لاکھون
مقدسون کے ساتھه آتا ہی* تاکه ۱۵
سبھون پر حکم کرے اور اُن سب
کو جو اُن مین بیدین ہین اُن
کي بیدیني کے سب کامون پر
جو وے بیدیني سے کئے اور سارے
سخت باتون پر جو بیدین گنہگاران
اُس کي مخالفت مین کہے ہین
اِلزام دیوے* یے گله اور شکوہ ۱۶
کرنے والے ہین جو اپنے برے خواہشون
کے موافق چلتے اور زبان سے بڑا
بول بولتے اور نفع کے لئے لوگون کي
خوشامد کرتے ہین* لیکن پیارو ۱۷
تم اِن باتون کو یاد رکھو جو ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے رسولان
آگے کہے* که وے تم کو خبر دئے ۱۸

کہ آخری زمانے میں ٹھٹھےکرنیوالے
ہونگے جو اپنی بیدینی کے بُرے
۱۹ خواہشون پر چلینگے * یہ وہی
ہین جو اپنے تئین الگ کرتےہین
یہ نفسانی لوگ ہین اور روح اُن
۲۰ مین نہین* پر اے پیارو تُم اپنے
پاکترین ایمان کا گھر بنا کرکر
۲۱ روحِ پاک سے دُعا مانگتے ہوے*
اپنے تئین خُدا کی مُحبّت مین
محفوظ رکھو اور ہمیشہ کی زندگی
کے لئے ہمارے خُداوند یسوع
۲۲ مسیح کی رحمت کے مُنتظِر رہو*

اور اِمتیاز کرکر بعضون پر رحم
کرو* اور بعضون کو ڈر کے ساتھہ ۲۳
آگ مین سے نِکالکر بچاؤ اور
پوشاک سے بھی جو جِسم سے
داغی ہوئی عداوت رکھو* اب ۲۴
اُس کے لئے جو تُم کو گرِنے سے
بچاسکتا اور اپنے جلال کے حضور
کمالِ خوشی سے تُم کو بے عیب
کھڑا کرسکتا ہی* جو خُدائے واحِد ۲۵
حکیم اور ہمارا بچانے والاہی جلال
اور بزُرگی اور قُدرت اور اِختیار
اب سے ابدتک ہووے آمین*

REVELATION.

یوحن کے مُکاشِفات کي کتِاب

پہلا باب

۱ یسوع مسیح کے مُکاشِفات جو
خُدا اُس کو بخشا تا کہ اپنے
بندون کو وے باتان جِن کا جلد
ہونا ضرور ہی دِکھاوے اور وّہ اپنے
فرشتے کو بھیجکر اُس کے معرِفت
۲ اپنے بندے یوحن پر ظاہِر کیا*
جو خُدا کے کلام اور یسوع مسیح
کي گواہي پر جو کُچھہ وّہ دیکھا
۳ گواہي دیا* مُبارک وّہ جو اِس
نبوّت کا کلام پڑھتا ہی اور وے
جو سُنتے ہین اور اُن باتون پر جو
اِس مین لِکھے ہین عمل کرتے ہین
۴ کیونکہ وقت نزدیک ہی* یوحن
اُن سات مجلِسون کو جو اسیا
مین ہین فضل اور سلامتي تُم پر
ہووے اُس کے طرف سے جو ہی
اور تہا اور آنےوالا ہی اور اُن سات
روحون کے طرف سے جو اُس کے
تخت کے حضور ہین* اور یسوع ۵
مسیح کے طرف سے جو سچّا گواہ اور اُن
مین جو مرکر جي اُٹھے پہلوٹّا اور
دُنیا کے بادشاہون کا سردار ہی
اُسي کو جو ہم کو پیار کیا اور اپنے
لہو سے ہمارے گُناہ دھوڈالا* اور ۶
ہم کو بادشاہ اور کاہِن اپنے خُدا
باپ کے لئے بنایا جلال اور قُدرت
ابدتک اُسي کو ہی آمین* دیکھو ۷
وّہ بادلون پر آتا ہی اور ہرایک
آنکھہ اُسکو دیکھیگي اور وے بھي
جو اُس کو چھیدے اور زمین کے
سارے فِرقے اُس کے لئے چھاتي
پیٹینگے ایسا ہووے آمین* خدّاوند ۸
یون فرماتا ہی کہ مین الفا اور
اُمگا اوّل اور آخِر جو ہی اور تہا
اور آنیوالا ہی قادِرِ مُطلق ہون* ۹

مین یوحنا جو تُمھارا بھائي اور
مسیح کے دُکھہ اور بادشاہت اور
صبر مین تُمھارا شریک ہون خُدا
کے کلام اور یسوع مسیح کي گواہي
کے واسطے اُس ٹاپو مین تھا جو
۱۰ پتمس کہلاتا* مین خُداوند کے دِن
روح مین آگیا اور مین تُرتُري کا
۱۱ سا بڑا آواز اپنے پیچھے سُنا* کہ
مین الفا اور اُمگا اوّل اور آخِر
ہون اور جو کُچھہ تو دیکھتا ہی
کِتاب مین لِکھہ اور اُن سات
مجلسون کے پاس جو اسیا مین
یعنے افسس اور سمرنا اور پرگامس
اور تواطیرہ اور ساردیس اور فلادلفیہ
۱۲ اور لادیقیہ مین ہین بھیج* اور
مین دیکھنے کے لئے پھِرا کہ یہہ
کِس کا آواز ہی جو مُجھہ سے کہتا
ہی اور پھِرکر سونے کے سات شمعدان
۱۳ دیکھا* اور اُن سات شمعدانون کے
بیچ ایک شخص اِبنِ آدم سا جو
جامہ پہنے ہوے اور سونے کا سینہ بند
۱۴ سینے پر باندھا تھا* اُس کا سر
اور بال سفید اون کے مانند بلکہ
برف کے مانند سفید اور اُس کے
۱۵ آنکھان آگ کے شعلے کے سریکے*
اور اُس کے پاؤن خالِص پیتل کے
سریکے جو تنور مین دھکایا ہوا ہووے
اور اُس کا آواز بڑے پاني کے سریکا
تھا* اور اُس کے سیدھے ہاتھہ مین ۱۶
سات تارے تھے اور اُس کے مُنہہ
سے دودھاري تیز تلوار نِکلتي تھي
اور اُس کا چِہرہ آفتاب کے سریکا
تھا جو بڑي تیزي سے چمکتا* ۱۷
جب مین اُس کو دیکھا تب
اُس کے پاؤن پر مُردہ سا گِرپڑا تب
وُہ اپنا سیدھا ہاتھہ مُجھہ پر رکھا
اور بولا کہ مت ڈر مین اوّل اور
آخِر ہون* اور وہي ہون جو مُوا ۱۸
تھا اور زندہ ہون اور دیکھہ مین
ابد تک زِندہ ہون آمین اور عالمِ
غیب اور موت کے کُنجیان میرے
پاس ہین* جو تو دیکھا اور جو ۱۹
ہین اور جو بعد اِن کے ہونیوالے
ہین سب لِکھہ رکھہ* اُن سات ۲۰
سِتارون کا جِن کو تو میرے سیدھے
ہاتھہ مین دیکھا اور اُن سونے کے سات
شمعدانون کا بھید جو ہی سات
سِتارے سات مجلسون کے فرشتے
ہین اور سات شمعدان جو تو
دیکھا سات مجلس ہین*

دوسرا باب

۱ افسس کي مجلِس کے فرِشتے کو
یون لِکھہ کہ وُہ جو اپنے سیدھے
ہاتھہ مین سات سِتارے رکھتا اور
سونے کے سات شمعدانون کےدرمیان
۲ پھِرتا ہے باتان کہتا ہی* کہ مین
تیرے کام اور تیري مِحنت اور
تیرا صبر اور یِہہ کہ تو بدون کي
برداشت کرنہین سکتا جانتا ہون
اور تو اُن کو جو اپنےتین رسول
کہتے اور نہین ہین آزمایا اور اُن
۳ کو جھوٹھا پایا* اور تو برداشت
کیا اور صبر رکھتا ہی اور میرے
نام کے واسطے مِحنت کیا اور تھک
۴ نہین گیا* مگر تُجھہ سے مُجھے
کُچھہ گِلا ہی کہ تو اپني اگلي
۵ مُحبت چھوڑ دیا* سو یادکر کہ
تو کہان سے گِرا ہی اور توبہ کر اور
اپنے اگلے کام کیا کر نہین تو مین
تیرے پاس جلد آنےوالا ہون اور
اگر تو توبہ نہ کرے تو مین تیرے
شمعدان کو اُس کي جگہہ سے
۶ دور کردیونگا* پر تُجھہ مین یِہہ
ایک بات ہی کہ تو نیقلاتیون
کے کامون سے عداوت رکھتا ہی
جِن سے مین بھي عداوت رکھتا
ہون* جِس کیتئین کان ہین وُہ ۷
روح مجلسون کو کیا کہتا ہی سو سُننا
مین اُس کو جو غالِب ہوتا ہی
زِندگي کے درخت سے جو خُدا کے
فِردوس کے بیچابیچ ہی پھل
کھانے دیونگا* اور سمرنا کي مجلِس کے ۸
فِرشتے کو یون لِکھہ کہ وُہ جو اوّل
اور آخِر ہی اور مُوا تھا اور جیا
ہی یہ باتان کہتا ہی* مین تیرے ۹
کام اور مُصیبت اور مُحتاجي کو
جانتا ہون پر تو دولتمند ہی اور
اُنکے لعن طعن کو بھي جو اپنے تین
یہودي کہتے پر نہین ہین بلکہ
شیطان کي جماعت ہین* جو ۱۰
اذیتان تُجھہ پر ہونیوالے ہین اُن
مین کِسي سے خوف نرکھہ دیکھو
شیطان تُم مین سے کئي ایک
کو قید مین ڈالیگا کہ تُم آزمائے
جاوین اور تُم دس دِن تک
مُصیبت اُٹھاوینگے پر مرنے تک
ایماندار رہنا تو مین زِندگي کا

۱۱ تاج تجھے دیونگا* جس کیتئین
کان ہین سو روح مجلسون کو کیا
کہتا ہی سو سُننا جو غالب ہوتا
ہی دوسري موت سے نقصان نہ
۱۲ اُٹھاویگا* اور پرگامس کي مجلس
کے فرشتے کو یون لکھہ وُہ جو تیز
۱۳ دودھاري تلوار رکھتا ہی کہتا ہی*
کہ مین تیرے کام اور رہنے کي
جگہہ جانتا ہون جہان شیطان
کا تخت ہی اور تو میرے نام کو
تہانبے ہوے رہتا ہی اور جن دنون
کہ انتپاس میرا ایماندار گواہ
تمہارے بیچ مین وہان جہان
شیطان رہتا ہی مارا گیا اُن دنون
مین بهي میرے ایمان کا تو اِنکار
۱۴ نہ کیا* لیکن مجھے تجھہ سے کُچھہ
گِلا ہی کہ تیرے یہان وے ہین
جو بلعام کي تعلیم کو اِختیار
کرتے ہین جو بلعک کو سِکھایا کہ
بني اِسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا
پتھر رکھے تاکہ وے بتون کے قُربانیان
۱۵ کھاوین اور حرامکاري کرین* اور
تیرے یہان ایسے بهي ہین جو
نیقلاتیون کي تعلیم کو اِختیار

کرتے ہین جس سے مین عداوت
۱۶ رکھتا ہون* توبہ کر نہین تو مین
تیرے پاس جلد آنیوالا ہون اور
مین اُن کے ساتھہ اپنے مُنہہ کي
۱۷ تلوار سے لڑونگا* جس کیتئین کان
ہین روح مجلسون کو کیا کہتا ہی
سو سُننا جو غالب ہوتا ہی مین
اُسکو پوشیدہ من کھانے دیونگا اور
مین اُسکو ایک سفید پتھر دیونگا
اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لِکھا
ہی جِس کو اُسکے مِلنےوالے کے سوا
۱۸ کوئي نہین جانتا* اور تواطیرہ
کي مجلس کے فرشتے کو یون لِکھہ
کہ خُدا کا بیٹا جس کے آنکھان
آگ کے شُعلے کے مانند ہین اور
اُس کے پاؤن خالص پیتل کے سریکھے
۱۹ یون کہتا ہی* کہ مین تیرے
کامون اور مُحبت اور خِدمت اور
ایمان اور صبر کو جانتا ہون اور
یہہ کہ تیرے پِچھلے کام اگلے کامون
۲۰ سے زیادہ ہین* پر مجھے تجھہ سے
کُچھہ گِلہ ہی کہ تو اُس رنڈي یزابیل
کو جو اپنے تئین نبیہ کہتي ہی
میرے بندون کو سِکھلانے اور گُمراہ

کرنے دیتا ہی کہ وے حرامکاری
۲۱ کرین اور بتون کے قربانیان کھاوین*
اور مین اسکو فرصت دیا کہ اپنی
حرامکاری سے توبہ کرے پر وہ توبہ
۲۲ نہ کی* دیکھہ کہ مین اسکو ایک
بستر پر ڈالونگا اور انکو جو اسکے
ساتھہ زنا کرتے ہین بڑی مصیبت
مین اگر وے اپنے کامون سے توبہ
۲۳ نہ کرین* اور اسکے فرزندون کو
جان سے مارونگا اور ساری مجلس
کو معلوم ہوگا کہ مین وہی ہون
جو دل اور گردون کا جانچنےوالا
ہون اور مین تم مین سے ہرایک
۲۴ کو اسکے کامون کے موافق بدلا دیونگا*
پر تم کو اور تواطیرہ کے باقی لوگون
کو جنہنے اس تعلیم کو قبول نہین
کرتے اور جو شیطان کے گہرے باتون
کو جیسا وے کہتے ہین نہین جانے
یہہ کہتا ہون کہ مین اور کچھہ
۲۵ بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا* مگر جو
تمھارے پاس ہی جب تک کہ
۲۶ مین آؤن اسکو تھانبے رہنا* اور وہ
جو غالب ہوتا اور میرے* کامون
پر آخر تک عمل کرتا ہی مین
اس کو قومون پر اختیار دیونگا* ۲۷
اور وہ لوہے کے عصے سے ان پر
حکومت کریگا کہ وے کمہار کے برتنون
کے مانند چکناچور ہوجائینگے
جیسا مجھہ بھی اپنے باپ سے ملا ہی* ۲۸
اور مین اس کو صبح کا ستارہ
دیونگا* جس کیتین کان ہین ۲۹
روح مجلسون کو کیا کہتا ہی سو
سننا*

تیسرا باب

اور ساردیس کی مجلس کے فرشتے ۱
کو یون لکھہ کہ وہ جس کے پاس
خدا کے سات روحان اور سات
ستارے ہین یہہ کہتا ہی کہ مین
تیرے کامون کو جانتا ہون کہ تو
زندہ کہلاتا پر مردہ ہی* جاگتا رہ ۲
اور باقی چیزون کو جو مرنے پر ہین
مضبوط کر کیونکہ مین تیرے
کامون کو خدا کے آگے پورے نہین
پایا* اس واسطے یاد کر کہ تو کس ۳
طرح پایا اور سنا اور تھام رکھہ اور
توبہ کر پس اگر تو جاگتا نہ رہے
تو مین تیرے پاس چور کے طرح

آؤنگا اور تجھکو ہرگز معلوم نہوگا
کہ میں کِس گھڑي تیرے پاس
۴ آؤنگا* ساردیس میں تیرے بھي
کئي ایک نام ہیں جو اپني
پوشاک آلودہ نہیں کئے وے سفید
پوشاک پہنکر میرے ساتھ سیر
۵ کرینگے کہ وے اِسکے لایِق ہیں* جو
غالِب ہوتا اُس کو سفید پوشاک
پہنائي جائیگي اور میں اُس کا نام
زِندگي کے دفتر سے نہ کاٹونگا بلکہ
اپنے باپ اور اُس کے فرِشتون کے
٦ آگے اُس کے نام کا اِقرار کرونگا*
جِس کیتئین کان ہین روح مجلِسون
۷ سے کیا کہتا ہی سو سُننا* اور
فلادلفیہ کي مجلِس کے فرِشتے کو
یون لِکھہ کہ وہ جو مُقدّس اور
برحق ہی اور داؤد کي کُنجي رکھتا
وہ جو کھولتا ہی اور کوئي بند نہین
کرتا وہ جو بند کرتا ہی اور کوئي نہین
۸ کھولتا یہہ کہتا ہی* کہ مین تیرے
کام جانتا ہون دیکھہ مین تیرے
آگے ایک کُھلا دروازہ رکھا ہون جِس
کو کوئي بند نہین کرسکتا کیونکہ
تُجھہ مین تھوڑا سا زور ہي اور تو

میرے کلام پر عمل کیا ہی اور
میرے نام کا اِنکار نہین کیا* دیکھہ ۹
جو کہ اپنے تئین یہودي کہتے اور
نہین ہین بلکہ جھوٹھہ بولتے مین
اُن کو شیطان کي جماعت بناتا
ہون دیکھہ مین اُن کے ساتھہ ایسا
کرونگا کہ وے آکر تیرے پاؤن پر
سِجدہ کرین اور جانین کہ مین
تُجھہ سے مُحبّت رکھا* اِس لئے کہ ۱۰
تو میرے صبر کي بات کي حِفاظت
کیا مین بھي اُس اِمتحان کي
گھڑي سے تیري حِفاظت کرونگا جو
تمام عالم مین زمین کے رہنےوالون
کي آزمایش کے لئے آتي ہی* دیکھہ ۱۱
مین جلد آتا ہون جو تیرا ہی
اُس کو تھام رکھہ کہ کوئي تیرا تاج
نہ لیوے* مین اُس کو جو غالِب ۱۲
ہوتا ہی اپنے خُدا کي ہیکل کا سِتون
بناؤنگا اور وہ پھر کبھي باہر نہ نِکلیگا
اور مین اپنے خُدا کا نام اور اپنے
خُدا کے شہر کا یعنے نئے یروشالم کا
نام جو میرے خُدا کے حضور سے
آسمان پر سے اُترتا ہی اور اپنا نیا
نام اُس پر لِکھونگا* جِس کیتئین ۱۳

۱ کان ہین روح مجلسون سے کیا کہتا
۱۴ ہی سو سُننا* اور لادیقیہ کی مجلس
کے فرشتے کو یون لِکھہ وُہ جو آمین
سچا اور برحق گواہ ہی اور خُدا
کی خلقت کا مبدا ہی یون کہتا
۱۵ ہی* مین تیرے کام جانتا ہون
کہ تو نہ ٹھنڈھا نہ گرم ہی کاش کہ
۱۶ تو ٹھنڈھا یا گرم ہوتا* سو اِسواسطے
کہ تو شیرگرم ہی نہ ٹھنڈھا نہ
گرم مین تُجھے رد کرکر مُنہہ سے
۱۷ نِکال پھینک دیونگا* کیونکہ تو
کہتا ہی مین دولتمند ہون اور
مالدار ہوا اور کِسی چیز کا مُحتاج
نہین اور نہین جانتا کہ تو عاجِز
اور لاچار اور غریب اور اندھا اور
۱۸ ننگا ہی* مین تُجھے یہہ صلاح
دیتا ہون کہ تو آگ مین جلایا
گیا سو سونا مُجھہ سے مول لے تاکہ
دولتمند ہووے اور سفید پوشاک
تاکہ تو پہنے اور تیرے ننگےپن
کی شرم ظاہر نہووے اور اپنے آنکھون
۱۹ مین انجن لگا تا کہ تو دیکھنے لگے*
مین جتنون کو پیار کرتا اُن کو
ملامت اور تنبیہ کرتا ہون اِسواسطے
۲۰ سرگرم ہو اور توبہ کر* دیکھہ مین
دروازے پر کھڑا ہون اور کھٹکھٹاتا
ہون اگر کوئی میرا آواز سُنے اور
دروازہ کھولے تو مین اُس کے پاس
اندر آؤنگا اور اُس کے ساتھہ کھاؤنگا
اور وُہ میرے ساتھہ کھائیگا* جو ۲۱
غالِب ہوتا ہی مین اُس کو اپنے
تخت پر اپنے ساتھہ بیٹھنے دیونگا
چُنانچہ مین بھی غالِب ہوا اور
اپنے باپ کے ساتھہ اُس کے تخت
پر بیٹھا* جِس کیتئین کان ہین ۲۲
روح مجلسون سے کیا کہتا ہی سو
سُننا*

چوتھا باب

بعد اُس کے جو مین نِگاہ کیا ۱
تو کیا دیکھتا ہون کہ آسمان پر
ایک دروازہ کُھلا ہی اور پہلا آواز
جو مین سُنا نرسنگے کے سریکا تھا
جو مُجھہ سے بولا اور کہا کہ اِدھر
اوپر آ اور مین تُجھے دِکھلاؤنگا کہ
اِس کے بعد کیا ہوا چاہتا ہی* ۲
وہین مین روح مین آگیا پھر کیا
دیکھتا ہون کہ آسمان پر ایک
تخت دھرا ہی اور اُس تخت پر
کوئی بیٹھا ہی* اور جو اُس پر ۳

بیٹھا تھا وہ دیکھنے مین سنگ
یشم اور عقیق کے سریکا تھا اور
ایک آسمانی کمان جو دیکھنے مین
زمرّد کے سریکی تھی اُس تخت
٤ کے گِرد تھی* اور اُس تخت کے
آسپاس چوبیس تخت تھے اُن
تختون پر مین چوبیس بزرگ
سفید پوشاک پہنے ہوے بیٹھے دیکھا
٥ اور اُن کے سِرون پر سونے کے تاج تھے*
اور بجلی اور گرج اور آوازان اُس
تخت سے نکلتے تھے اور آگ کے
سات چراغ اُس تخت کے آگے
روشن تھے یے خدا کے سات روحان
٦ ہین* اور اُس تخت کے آگے ایک
دریا شیشے کا بِلور کے مانند تھا اور
تخت کے بیچا بیچ اور تخت کے
گِرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے
٧ آنکھون سے بھرے تھے* پہلا جاندار
ببر کے مانند تھا اور دوسرا بچھڑے کے
مانند اور تیسرے کا چہرہ اِنسان
کے سریکا تھا اور چوتھا اُڑتے عقاب
٨ کے سریکا* اور اُن چارون جاندارون
کے چھہ چھہ پر تھے اور اُن کے
چارون طرف اور اندر آنکھان تھے
اور وے اِس ذِکر سے رات دِن باز
نہ رہتے تھے کہ قدّوس قدّوس قدّوس
خداوند خدا قادرِ مطلق جو تھا
اور جو ہی اور جو آنیوالا ہی* اور ٩
جب وے جاندار اُس کی جو
تخت پر بیٹھا ہی اور ابد تک
زندہ ہی بزرگی اور عزّت اور شکر
گذاری کرتے ہین* تب وے ١٠
چوبیس بزرگ اُس کے سامھنے جو
تخت پر بیٹھا ہی گر پڑتے ہین
اور اُس کو جو ابدتک زندہ ہی
سجدہ کرتے ہین اور اپنے تاج یہہ
کہتے ہوے اُس تخت کے آگے ڈال
دیتے ہین* کہ ای خداوند تو ہی ١١
جلال اور عزّت اور قدرت کےلایق
ہی کیونکہ تو ہی سارے چیزان
پیدا کیا اور وے تیری ہی مرضی
سے ہین اور پیدا ہوے ہین*

پانچوان باب

اور مین اُس کے سیدھے ہاتھہ ١
مین جو تخت پر بیٹھا تھا ایک
کتاب دیکھا جس مین اندر باہر
سب لکھا ہوا تھا اور سات مہرون

٢ سے بند تھی* اور مین ایک
زورآور فرشتے کو دیکھا کہ بلند آواز
سے یہہ مُنادي کرتا تھا کون اِس
لایِق ہی کہ اِس کِتاب کو کھولے
٣ اور اُسکے مُہران توڑے* پر کِسي
کو مقدور نہ ہوا نہ آسمان پر نہ
زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ
٤ اُس کِتاب کو کھولے یا اُسکو دیکھے*
تب مین بہُت رویا کہ کوئي اِس
لایِق نہ ٹھہرا کہ کِتاب کو کھولےاور
٥ پڑھے یا اُس کو دیکھے* تب اُن
بزرگون مین سے ایک مُجھے کہا
کہ مت رو دیکھہ وُہ ببر جو قوم
یہوداہ سے ہی اور داؤد کي اصل
ہی غالِب ہوا ہی کہ اُس کِتاب
کو کھولے اور اُس کے ساتون مُہرون
٦ کو توڑے * تب مین نِگاہ کیا
اور کیا دیکھتا ہون کہ اُس تخت
اور چارون جاندارون کے درمیان
اور اُن بزرگون کے بیچ ایک حلوان
یون کھڑا ہی کہ گویا ذبح کیا گیا
ہی جِس کے سات سینگ اور
سات آنکھان تھے جو خُدا کے
ساتون روحان ہین اور تمام روئے
زمین پر بھیجے گئے* چُنانچہ وُہ ٧
آکر اُسکے سیدھے ہاتھہ سے جوتخت
پر بیٹھا ہی اُس کِتاب کو لیا* ٨
اور جب وُہ کِتاب لیا تب وے
چارون جاندار اور چوبیس بزُرگ
اُس حلوان کے آگے گِر پڑے اور
ہرایک کے ہاتھہ مین بربط اور خوشبو
سے بھرے ہوے سونے کے پیالے تھے
یے مُقدسون کے دُعایان ہین* اور ٩
وے ایک نیا راگ گائے کہ تو
ہي اِس لایِق ہی کہ اُس کِتاب
کو لیوے اور اُسکے مُہران توڑے
کیونکہ تو ذبح ہوا اور اپنے لہو سے
ہم کو ہرایک فِرقے اور زبان اور
مُلک اور قوم مین سے خُدا کے
واسطے مول لیا* اور ہم کو ہمارے ١٠
خُدا کے واسطے بادشاہ اور کاہِن
بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت
کرینگے* پھِر مین نِگاہ کیا اور ١١
تخت اور اُن جاندارون اور بزُرگون
کے گِرداگِرد بہُت سے فِرشتون کا
آواز سُنا جِن کا شُمار لاکھون لاکھہ
اور ہزارون ہزار تھا* اور بڑے آواز ١٢
سے کہتے تھے کہ حلوان جو ذبح

ہوا اِس لایق ہی کہ قُدرت اور
دؤلت اور عقل اور طاقت اور
١٣ عِزّت اور جلال اور برکت پاوے*
اور مین ہرایک مخلوق کو جو
آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے
نیچے ہی اور اُن کو جو دریا مین
اور سارے چیزون کو جو اُن مین
ہین یہہ کہتے سُنا کہ اُس کے لئے
جو تخت پر بیٹھا ہی اور حلوان
کے لئے برکت اور عِزّت اور جلال
١٤ اور قوّت ابدتک ہی* تب
چارون جاندار آمین بولے اور
چوبیس بزرگان گرکر اُس کو جو
ابدتک زندہ ہی سجدہ کئے*

چھٹھا باب

١ اور جب حلوان اُن مُہرون
مین سے ایک کو توڑا تب مین
دیکھا اور اُن چار جاندارون مین
سے ایک کا آواز بادل کے گرجنے
٢ کے مانند سُنا جو بولا آ اور دیکھہ*
اور مین نظر کیا تو کیا دیکھتا ہون
کہ ایک نُقرہ گھوڑا اور اُس پر
ایک سوار کمان لیکر ہی اور ایک
تاج اُس کو دیاگیا اور وُہ فتح کرتا
اور فتحمند ہونے کو نکلا* اور ٣
جب وُہ دوسری مُہر توڑا تب
مین دوسرے جاندار کو یہہ کہتے
سُنا کہ آ اور دیکھہ* تب ایک ٤
دوسرا سُرنگ گھوڑا نکلا اور اُس کے
سوار کو یہہ دیا گیا کہ صُلح کو
زمین سے چھین لیوے اور یہہ کہ
لوگ ایک دوسرے کو قتل کرین
اور ایک بڑی تلوار اُس کو دی
گئی* اور جب وُہ تیسری مُہر ٥
توڑا تب مین تیسرے جاندار
کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھہ
پھر مین نظر کیا تو کیا دیکھتا
ہون کہ ایک مُشکی گھوڑا اور اُس
پر ایک سوار ترازو ہاتھہ مین لیکر
ہی* اور مین اُن چارون جاندارون ٦
کے بیچ مین سے ایک آواز یہہ
کہتے ہوے سُنا کہ گیہون دینار کا
سیر بھر اور جَو دینار کے تین سیر
پر تیل اور مے کو ضرر مت پہنچا* ٧
اور جب وُہ چوتھی مُہر توڑا تو
مین چوتھے جاندار کو یہہ کہتے
سُنا کہ آ اور دیکھہ* پھر مین ٨

نظر کیا تو کیا دیکھتا ہون کہ ایک
گھوڑا پھیکا رنگ اور ایک اُسپر
سوار ہی جسکا نام موت ہی اور
عالم غیب اُسکے پیچھے پیچھے روان
ہی اور اُن کو چوتھائی زمین پر یہہ
اختیار دیاگیا کہ وے تلوار اور
بھوکھہ اور موت اور زمین کے
۹ درندون سے ہلاک کرین* جب
وہ پانچوین مُہر توڑا تو مین قربان
گاہ کے نیچے اُنکے روحون کو دیکھا
جو خدا کے کلام اور دئے تھے سو اُس
۱۰ گواہی کے لئے مارے گئے* اور وے
بلند آواز سے چلاکر کہے کہ ای
خداوند پاک اور برحق تو کب
تک عدالت نہ کریگا اور زمین
کے رہنے والون سے ہمارے خون کا
۱۱ بدلہ نہ لیگا* تب اُن مین سے
ہرایک کو سفید پیراہن دیاگیا
اور اُن کو کہاگیا کہ اور تھوڑا صبر
کرین جب تک کہ وے پورے
ہوجاوین اور اُن کے ہم خدمت
اور اُن کے بھائی اُن کے طرح مارے
۱۲ جاوین* اور مین دیکھا کہ جب
وہ چھٹھی مُہر توڑا تو بڑا بھونچال

آیا اور سورج بالون کے کمل کے
مانند کالا اور چاند لہو سا ہوگیا* ۱۳
اور آسمان کے ستارے اِس طرح
زمین پر گر پڑے جس طرح
انجیر کے درخت سے اُس کے کچے
پھل گرجاتے ہین جب اُس کو
بڑی آندھی ہلاتی* اور آسمان ۱۴
طومار کے طرح جو لپیٹا ہوکر جاتا رہا
اور ہرایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی
جگہہ سے ٹل گیا* اور دنیا کے ۱۵
بادشاہان اور امیران اور مالداران
اور سپہ سالاران اور زوروالے اور
ہرایک بندہ اور آزاد اپنے تئین
غارون اور پہاڑون کے پتھرون کی
اوٹ مین چھپائے* اور پہاڑون ۱۶
اور پتھرون سے یہہ کہے کہ ہم پر
گرو اور ہم کو اُس کے چہرے سے
جو تخت پر بیٹھا ہی اور حلوان
کے غضب سے چھپاؤ* کیونکہ اُسکے ۱۷
قہر کا روزِ عظیم آ پہنچا اب کون
ٹھہرسکتا ہی*

ساتوان باب

بعد اِس کے مین زمین کے ۱
چارون کونون پر چار فرشتے کھڑے

دیکھا کہ زمین پر چارون ہواؤن
کو ہوا زمین یا دریا یا درخت پر نہ
۲ چلنے سے رکا تہامتے تھے* پھر مین
اور ایک فرشتے کو مشرق سے اُٹھتے
دیکھا اُس کے پاس زندہ خُدا کی
مُہر تھی اور وُہ اُن چارون فرشتون
سے جن کو یہہ بخشا گیا تھا کہ
زمین اور دریا کو ضرر پہنچاوین
۳ بلند آواز سے پُکارکر کہا* جب
تک ہم اپنے خُدا کے بندون کی
پیشانی پر مُہر نہ کرلیوین تم زمین
اور دریا اور درختون کو ضرر نہ
۴ پہنچانا* اور مین اُن کا شُمار
جن پر مُہران کئے گئے تھے سُنا کہ
بنی اِسرائیل کے سب فرقون مین
سے ایک سو چوتالیس ہزار پر مُہر
۵ کئے گئے* یہوداہ کے فرقے سے بارہ
ہزار پر مُہر کئے گئے روبن کے فرقے
سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے گاد کے
۶ فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے*
یسر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر
کئے گئے نفتالی کے فرقے سے بارہ
ہزار پر مُہر کئے گئے منسی کے فرقے
۷ سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے* سمعون
کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے
لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر
کئے گئے اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار
پر مُہر کئے گئے* زبلون کے فرقے ۸
سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے یوسف
کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے
بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر
مُہر کئے گئے* بعد اُس کے مین ۹
نظر کیا تو کیا دیکھتا ہون کہ
ہرایک قوم اور فرقے اور لوگ اور
زبانون مین سے ایک ایسی بڑی
جماعت جس کو کوئی شُمار
نہین کرسکتا سفید جامے پہنے اور
خُرمے کے ڈالیان ہاتھون مین لئے
اُس تخت اور حلوان کے آگے
کھڑی ہے* اور بلند آواز سے چلاکر یون ۱۰
کہتی ہے کہ نجات سو ہمارے خدا
سے ہے جو تخت پر بیٹھا اور حلوان
سے ہے* اور سارے فرشتے تخت اور ۱۱
اُن بزرگون اور اُن چارون جاندارون
کے گرد کھڑے تھے پھر تخت کے
آگے اوندھے گر پڑے اور خُدا کو
سجدہ کئے اور بولے* آمین برکت ۱۲
اور جلال اور دانش اور شُکرگذاری

اور عزت اور قدرت اور طاقت
ابد تک ہمارے خدا کے لئے
۱۳ آمین* اُن بزرگون مین سے ایک
مجھہ سے پوچھنے لگا کہ وے جو
سفید جامے پہنے ہین کون ہین
۱۴ اور کہان سے آئے* مین کہا کہ
ای صاحب تو جانتا ہی تب وہ
مجھے کہا یہ وہی ہین جو بڑی
مصیبت مین سے آئے اور وے
اپنے جامون کو حلوان کے لہو سے
۱۵ دہوئے اور اُن کو سفید کئے* اِسی
واسطے وے خدا کے تخت کے آگے
ہین اور اُس کی ہیکل مین رات
دن اُس کی بندگی کرتے اور وہ جو
تخت پر بیٹھا ہی اُن کے درمیان
۱۶ سکونت کریگا* وے پھر بھوکھے
نہ ہونگے اور نہ پیاسے اور وے
۱۷ دھوپ اور گرمی نہ اٹھاوینگے*
کیونکہ حلوان جو تخت کے بیچا بیچ
ہی اُن کی گلہ بانی کریگا اور اُنکو
پانیون کے زندے سوتون تک
پہنچائیگا اور خدا اُن کے آنکھون
سے ہر ایک آنسو پونچھیگا*

آٹھوان باب

اور جب وہ ساتوین مہر توڑا ۱
تب آسمان پر قریب آدھے گھنٹے
کے خاموشی تھی* اور مین اُن ۲
ساتون فرشتون کو جو خدا کے آگے
کھڑے تھے دیکھا کہ اُن کو سات
نرسنگھے دئےگئے* پھر اور ایک ۳
فرشتہ آیا اور سونے کا عوددان
لئے ہوئے قربان‌گاہ کے پاس جا کھڑا ہوا
اور بہت سے خوشبوئیان اُس کو
دئےگئے تاکہ اُسکو سارے مقدسون
کے دعاؤن کے ساتھہ سنہری قربان‌گاہ
پر جو تخت کے آگے ہی گذرانے* ۴
اور اُن خوشبویون کا دھوان مقدسون
کے دعاؤن مین ملکر فرشتے کے ہاتھہ
سے خدا کے پاس اُوپر گیا* پھر وہ ۵
فرشتہ عوددان کو لیا اور اُس مین
قربان‌گاہ کی آگ بھرا اور زمین
پر پھینکا تب آوازان ہوے اور
گرج اور بجلی اور بھونچال* اور ۶
وے سات فرشتے جن کے پاس سات
نرسنگھے تھے اپنے تئین پھونکنے پر
تیار کئے* اور پہلا فرشتہ نرسنگھا ۷

پھونکا تب اولے اور خون مین
ملےہوے آگ موجود ہوئي اور
۸ زمين پر پھینکي گئي* اور تہائي
درخت جل گئے اور تمام ہرا گھاس
۹ جل گیا* پھر دوسرا فرشتہ نرسنگھا
پھونکا تب جیسا ایک بڑا پہاڑ
آگ سے جلتا ہوا دریا مین پھینکا
گیا اور دریا کا تیسرا حصہ لہو
ہوگیا اور جانداروں کي تہائي جتنے
دریا مین زندہ تھے مرگئے اور کشتیون
۱۰ کا تیسرا حصہ تباہ ہوگیا* پھر
تیسرا فرشتہ نرسنگھا پھونکا تب
بڑا ستارہ چراغ کے سرکا جلتا ہوا
آسمان سے ٹوٹا اور ندیون اور پاني
۱۱ کے سوتون کي تہائي پر جاگرا*
اُس ستارے کا نام ناگدونا ہے
اور تہائي پاني ناگدونا ہوگیا اور
بہت سے آدمي اُس پاني کے سبب
۱۲ سے مرگئے کہ وہ کڑوا ہوگیا تھا* پھر
چوتھا فرشتہ نرسنگھا پھونکا تو تہائي
سورج اور تہائي چاند اور تہائي
ستارے مارے گئے یہان تک کہ
اُن کي تہائي تاریک ہوگئي اور
دن کي تہائي اور ویسا ہي رات
کي تہائي بھي روشن نہ تھي* پھر ۱۳
جو مین نظر کیا تو ایک فرشتے
کو آسمان کے بیچا بیچ اُڑتے ہوے بڑے
آواز سے یہہ کہتے سُنا کہ زمین کے
رہنیوالون پر اُن تین فرشتون کے
نرسنگھے کے باقي آوازون کے سبب
جو پھونکنے پر ہین افسوس افسوس
افسوس*

نوان باب

جب پانچوان فرشتہ پھونکا ۱
تب مین آسمان سے ایک ستارہ
زمین پر گرتے دیکھا اور اُس کوئے
کي کُنجي جس کي تھاہ نہین
اُس کو دي گئي* اور وہ اُس کوئے کو ۲
جس کي تھاہ نہین کھولا تو اُس
کوئے سے بڑے تنور کے سرکا دھوان
اُٹھا اور اُس کوئے کے دھوین سے
سورج اور ہوا تاریک ہوگئي* اور ۳
اُس دھوین سے زمین پر ٹِڈے نکلے
اور اُن کو ویسي ہي قُدرت دي گئي
جیسي زمین کے بچھوؤن کي ہے* ۴
اور اُن کو یہہ کہا گیا کہ زمین
کا گھاس یا کوئي سبزي یا کسي

درخت کو ضرر نہ پہنچاوین
مگر صِرف اُن آدمیون کو جِن کے
٥ پیشانیون پر خدا کي مُہر نہین*
اور اُن کو یِہہ دیاگیا کہ وے اُن
کو جان سے نہ مارین بلکہ پانچ
مہینے تک اذیّت دیوین اور اُن
کي اذیّت بچھوکے ڈنک کے سریکي
٦ جب وُہ آدمیون کو مارتا ہی* اور
اُن دِنون آدمي مؤت ڈھونڈھینگے
اور اُس کو نہ پاوینگے اور مرنے کے
مُشتاق ہونگے اور مؤت اُن سے
٧ بھاگیگي* اور اُن ٹِڈّون کے صورتان
لڑائي کے لئے تیّار ہین سو گھوڑون
کے سریکے تھے اور اُن کے سِرون پر
گویا سونے کے تاج اور اُن کے چِہرے
٨ آدمي کے چہرے کے سریکے تھے*
اور اُن کے بال عورتون کے بال کے
سریکے اور اُن کے دانت ببر کے
٩ دانت کے سریکے تھے* اور اُن کا
بکتر لوہے کے بکتر کے مانند اور اُن
کے پرون کا آواز رتھون اور بہت
گھوڑون کے سریکا جو لڑائي مین
١٠ دوڑتے ہین* اور اُن کے دُمان بِچھو کے

سریکے تھے اور ڈنک اُن کے دُمون
مین تھے اور اُن کو اِختیار مِلا کہ
پانچ مہینے تک آدمیون کو ضرر
پہنچاوین* اور اُن کا ایک بادشاہ ١١
تھا جو اُس بے انت کوئے کا فرِشتہ
تھا اُس کا نام عِبراني مین ابدون
اور یوناني مین اپلون ہی* ایک ١٢
افسوس گُذرگیا پر دیکھو دو افسوس
اُن کے بعد آنےوالے ہین* پھر چھٹھا ١٣
فرِشتہ پھونکا اور مین سُنہري قُربان
گاہ کے چارون سینگون مین سے جو
خُدا کے حضور مین ہی ایک آواز
سُنا* جو اُس چھٹھے فرِشتے سے جِس ١٤
کے پاس نرسِنگھا تھا کہتا تھا کہ اُن
چارون فرِشتون کو جو فُرات کي
بڑي ندي پر بند ہین کھول دے* ١٥
پھر وے چارون فرِشتے چھوٹے جو
ایک گھنٹا اور ایک دِن اور ایک
مہینے اور ایک برس تک تیّار
تھے کہ آدمیون مین سے تہائي کو
مارڈالین* اور فوجون کے سوار ١٦
شُمار مین بیس کروڑ تھے اور مین
اُنکا شُمار ویسا سُنا* اور گھوڑے ١٧

اور اُن کے سوار دیکھنے مین مُجھہ
یوُن نظر آئے کہ اُن کا بکتر آگ
اور سنبل اور گندھک کے سریکا ہی
اور اُن کے گھوڑون کے سِر ببر کے سِر
کے مانند اور اُن کے مُنہہ سے آگ
۱۸ اور دھوان اور گندھک نِکلتي تھي*
اور اُس آگ اور دھوین اور گندھک
سے جو اُن کے مُنہہ سے نِکلتے تھے
یعنے اِن تینون آفتون سے تہائي
۱۹ آدمي مارے گئے* کہ اُنکي قدرت
اُن کے مُنہہ مین اور اُن کي دُم
مین تھي کیونکہ اُن کے دُمان
سانپون کے سریکے جِن مین سِر تھے
۲۰ اور وے اُن سے ضرر پہنچاتے تھے*
اور باقي آدمیان جو اُن آفتون سے
مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھون کے
کامون سے توبہ نہ کئے کہ دیوُن اور
سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر
اور لکڑي کے مورتون کو جو نہ دیکھہ
اور نہ سُن اور نہ چل سکتے پوجا نہ
۲۱ کرین* اور وے خون اور جادوگریون
اور زِنا اور چوریون سے جو وے
کرتے تھے توبہ نہ کئے*

دسوان باب

پھر مین ایک اور زورآور ۱
فرشتہ آسمان سے اُترتے دیکھا جو
بدلي کو اوڑھے اور اُس کے سِر پر
آسماني کمان تھي اُسکا چہرہ آفتاب
کے سریکا اور اُس کے پاؤن آگ کے
ستونون کے مانند تھے* اور اُس کے ۲
ہاتھہ مین ایک چھوٹي سي کِتاب
کُھلي ہوئي تھي اور وُہ اپنا سیدھا
پاؤن دریا پر اور ڈاوان خُشکي پر
دھرا* اور بڑے آواز سے جَیسا ببر ۳
گرجتا ہی پکارا اور جب وُہ پکارا
تب بادل کے گرجنے کے سات
آواز آئے* اور جب وے سات ۴
بادل گرج چکے مین لِکھنے پر تھا
تب مین آسمان سے ایک آواز سُنا
جو مُجھسے فرماتا تھا کہ وے سات
بادلان جو کُچھہ کہے اُس پر مُہر
کر رکھہ اور لِکھہ مت* تب وُہ ۵
فرشتہ جِس کو مین دریا اور
خُشکي پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھہ
آسمان کے طرف اُٹھایا* اور اُس کي ۶
قسم کھایا جو ابدتک زِندہ ہی

جو آسمان کو اور جو کُچهه اُس
مین ہی اور زمین کو اور جو
کُچهه اُس مین ہی اور دریا کو اور
جو کُچهه اُس مین ہی پیدا کیا
٧ که پهر وقت نه ہوگا* بلکه ساتوین
فرشتے کے آواز کے دنون مین جب
وُہ پهونکنے لگیگا خُدا کا پوشیده
مطلب جیسا وُہ اپنے بندے
٨ نبیون کو خوشخبری دیا پورا ہوگا*
اور وُہ آواز جو مین آسمان سے سنا
پهر مجهسے بات کیا اور کہا که
جا وُہ چهوٹی کهلی ہوئی کتاب
دریا اور خشکی پر کهڑا ہی سو
٩ فرشتے کے ہاتهه مین ہی سو لے* تب
مین اُس فرشتے کے پاس جاکر
کہا که وُہ چهوٹی کتاب مجهه کو
دے وُہ مجهه کہا لے اور اُس کو کہا
جا وُہ تیرا پیٹ کڑوا کردیویگی
پر تیرے مُنهه مین شہد کے سریکهی
١٠ میٹهی لگیگی* تب مین وُہ
چهوٹی کتاب اُس فرشتے کے ہاتهه
سے لیا اور اُس کو کهاگیا وُہ میرے
مُنهه مین شہد کے طرح میٹهی
تهی اور جب مین اُس کو کهاگیا
میرا پیٹ کڑوا ہوگیا* اور وُہ ١١
مجهه کہا ضرور ہی که تو بہت سے
لوگون اور قومون اور زبانون اور
بادشاہون کے بابت پهر نبوّت
کرے*

گیارهوان باب

اور ایک سرکڑا جریب کے مانند ١
مجهه دیا گیا اور وُہ فرشته کهڑا
ہوکر کہتا تها که اُٹهه اور خُدا کی
ہیکل اور قربان‌گاه اور عبادت
کرنیوالون کی جگهه کو ماپ* مگر ٢
اُس دالان کو جو ہیکل کے باہر ہی
چهوڑ دے اور اُس کو مت ماپ
کیونکه وُہ غیرقومون کو دیاگیا ہی
اور وے مُقدّس شہر کو بیالیس
مہینے تک پاؤن سے لتاڑینگے* ٣
اور مین اپنے دو گواہون کو قُدرت
بخشونگا اور وے ٹاٹ پہنکر ایک
ہزار دو سو ساٹهه دن تک نبوّت
کرینگے* یه وے دو درخت ٤
زیتون کے اور دو شمعدان ہین جو
زمین کے خُدا کے حضور کهڑے
ہین* اور اگر کوئی چاہے که اُن ٥

کو ضرر پہنچاوے تو اُن کے مُنہہ
سے آگ نِکلتي اور اُن کے دُشمنون
کو کہاجاتي ہی سو اگر کوئي چاہے
که اُن کو ضرر پہنچاوے تو ضرور
۶ ہی که وُہ اُسي طرح مارا جاوے*
اُن کو اِختیار ہی که آسمان کو
بند کرین که اُن کي نبوّت کے
دِنون مین پاني نه برسے اور پانیون
پر بہي اِختیار رکہتے که اُن کو
لہو بنا ڈالین اور جب جب
چاہین زمین پر ہرطرح کي آفت
۷ لاوین* اور وے جب اپني گواہي
دے چُکینگے تو وُہ جانور جو بے
انت کوئے سے نِکلتا ہی اُن سے
لڑیگا اور اُن پر غالِب ہوگا اور
۸ اُن کو مارڈالیگا* اور اُن کے لاشان
اُس بڑے شہر کے بازار مین جو
تشبیہ کے طور پر سدوم اور مِصر
کہلاتا ہی جہان ہمارا خُداوند
بہي صلیب پر کھینچا گیا پڑے
۹ رہینگے* اور لوگون اور فِرقون اور
زبانون اور قومون کے لوگ اُن کے
لاشون کو ساڑھے تین دِن تک دیکھا
کرینگے اور اُن کے لاشون کو قبر مین

رکھنے نه دینگے* اور زمین کے رہنے ۱۰
والے اُن پر خوشي و خُرمي کرینگے
اور ایک دوسرے کو سوغاتان
بھیجینگے کیونکه وے دو نبیان
زمین کے رہنےوالون کو ستاتے تھے* ۱۱
اور ساڑھے تین دِن کے بعد زِندگي
کي روح خُدا کے طرف سے اُن مین
درآئي اور وے اپنے پاؤن پر کھڑے
ہوئے تب جو اُن کو دیکھے شِدّت
سے ڈرے* اور وے آسمان سے ۱۲
ایک بڑا آواز سُنے جو اُن کو کہا
که اِدھر اوپر آؤ اور وے بادل
مین آسمان پر چلےگئے اور اُن کے
دُشمنان اُن کو دیکھے* پھر اُسي ۱۳
گھڑي ایک بڑا بھونچال آیا اور
اُس شہر کا دسوان حِصّه گِرگیا اُس
بھونچال مین سات ہزار آدمي
جان سے گئے اور باقي جو تھے کانپ
گئے اور آسمان کے خُدا کي تعریف
کئے* دوسرا افسوس گُذرگیا دیکھو ۱۴
تیسرا افسوس جلد آتا ہی* اور ۱۵
ساتوان فرِشته پھونکا اور آسمان پر
بڑے آوازان یہه کہتے ہوئے آئے که
دُنیا کے بادشاہتان ہمارے خداوند

اوراُس کے مسیح کے ہوگئے اور وُہ
۱٦ ابدتک بادشاہت کریگا* اوروے
چوبیس بزرگ جواپنے اپنے تخت
پر خدا کے حضور بیٹھے تھے مُنھہ
کے بھل گرے اورخداکو سجدہ کئے
۱۷ اوربولے* کہ ای خداوند خدا قادرِ
مُطلق جو ہی اور تھا اور آنیوالا
ہی ہم تیرا شُکر کرتے ہین کہ تو
اپنی بڑی قُدرت لیا اوربادشاہت
۱۸ کیا* اورقومان غُصّہ ہوئے اور تیرا
قہرآیا اوروقت پہنچا کہ مُردون
کی عدالت کی جاوے اور تو اپنے
بندون نبیون اور مُقدّس لوگون کو
اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے
ہین کیا چھوتے کیا بڑے اجر بخشے
اوراُن کو جو زمین کو خراب کرتے
۱۹ ہین خراب کرے* اور خُدا کی
ہیکل آسمان مین کھُل گئی اوراُس
کی ہیکل مین اُس کے عہد کا
صندوق دیکھنے مین آیا اوربجلیان
اور آوازان اور گرجنا اور بھونچال
آئے اوربڑے بڑے اولے پڑے*

بارھوان باب

اور ایک بڑا نِشان آسمان پر ۱
نظرآیا ایک عورت سورج کو اوڑھے
ہوئے اورچاند اُس کے پاؤن کے تلے
اور اُس کے سِر پر بارہ سِتارون کا
تاج* وُہ عورت حامِلہ تھی اور ۲
درد سے چِلاتی اور جننے کو اینٹھتی
تھی* پھراور ایک نِشان آسمان ۳
پر دِکھائی دیا اور دیکھو ایک بڑا
سُرخ اژدہا جِس کے سات سِر اور
دس سینگ اور سات تاج اُس
کے سِرون پر تھے* اُس کی دُم آسمان ۴
کے تہائی سِتارے کھینچی اور اُنکو
زمین پر ڈالی پھر اژدہا اُس عورت
کے آگے جو جننے پر تھی جاکھڑا ہوا کہ
جب وُہ جنے تو اُسکے بچّے کو نِگل
جاوے* اور وُہ فرزندِ نرینہ جنی ۵
جو مُقرّر ہوا کہ لوہے کا عصا لیکر
سب قومون پر حکومت کرے اور
اُس کے لڑکے کو خُدا کے اور اُس
کے تخت کے آگے اُٹھالےگئے* اور وُہ ٦
عورت بیابان مین جہان خدا

اُس کے لئے جگہہ تیّار کیا تہا
بہاگ گئی تا کہ وہان بارہ سَو
ساٹہہ دِن تک اُس کی پرورِش
۷ کرین* پہر آسمان پر لڑائی ہوئی
میکائیل اور اُس کے فرِشتے اژدہے
سے لڑے اور اژدہا اور اُس کے فرِشتے
۸ اُن سے لڑے* لیکن اُن پر غالِب
نہ ہوسکے اور نہ آسمان پر اُن کی
۹ پِہر جگہہ مِلی* سو بڑا اژدہا نکالا
گیا وہی پُرانا سانپ جِس کا نام
اِبلیس اور شیطان ہی جو سارے
جہان کو دغا دیتا ہی وُہ زمین
پر گِرایا گیا اور اُس کے فرِشتے بہی
۱۰ اُس کے ساتہہ گرائے گئے* پہر مین
ایک بڑا آواز آسمان سے یہہ کہتے
سُنا کہ اب نجات اور قُدرت اور
ہمارے خُدا کی سلطنت آئی اور
اُس کے مسیح کا اِختیار بہی کیونکہ
ہمارے بہائیون پر تہمت لگانیوالا
جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے
۱۱ اُن پر تُہمت لگاتا تہا گرایا گیا*
اور وے حلوان کے لہو سے اور اپنی
گواہی کی بات سے اُس کو جیت
لئے اور وے اپنے جانون کو مرنے
تک عزیز نہ جانے* اِسواسطے تُم ۱۲
ای آسمانو اور اُن پر کے رہنیوالو
خوشی کرو افسوس اُن پر جو
خُشکی اور تری کے رہنےوالے ہین
اِس لئے کہ اِبلیس بڑے غُصّے سے
تُم پر اُترا کہ وُہ جانتا ہی کہ میرے
وقت مین تہوڑاہی باقی ہی* اور ۱۳
جب وُہ اژدہا دیکہا کہ زمین پر
گِرایا گیا تو وُہ اُس عورت کو جو
فرزندِ نرینہ جنی تہی ستایا* اور ۱۴
اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو
پر دئے گئے تا کہ وُہ اُس سانپ کے
سامہنے سے بیابان کو اپنے مُقام تک
اُڑجاوے جہان ایک زمان اور
دو زمان اور نیم زمان تک اُس
کی پرورِش مُقرّر کی گئی* پہر وُہ ۱۵
سانپ اپنے مُنہہ سے پانی ندی کے
مانند اُس عورت کے پیچہے بہایا
تا کہ اُس کو دریا سے بہاوے* پر ۱۶
زمین اُس عورت کی مدد کی اور
اپنا مُنہہ کہولی اور اُس ندی کو
جو اژدہا اپنے مُنہہ سے بہایا تہا پی لی* ۱۷
اور اژدہا عورت پر غُصّہ ہوا اور اُس
کی باقی اولاد سے جو خُدا کے حُکم

مانند اور یسوع مسیح کي گواہي رکھتے
ہین لڑنے گیا*

تیرھوان باب

۱ اور مین دریا کي ریتي پر کھڑا
تہا اور دیکھا کہ ایک جانور دریا
سے نکلا جس کے سات سر اور دس
سینگ تہے اور اُسکے سینگون پر
دس تاج اور اُسکے سرون پر کُفر کے
۲ نام* اور وُہ جانور جو مین دیکھا
چیتے کي شکل تہا اور اُسکے پاؤن
ریچھہ کے سریکے اور کلّہ اُسکا ببر کے
سریکا وُہ اژدہا اپني قُدرت اور اپنا
۳ تخت اور بڑا اِختیار اُس کو دیا*
اور مین دیکھا کہ گویا اُسکے ایک
سر پر مارڈالنیوالا زخم لگا ہی پر
اُس کا مارڈالنیوالا گہاؤ چنگا ہوگیا
تہا اور ساري زمین اُس جانور کے
۴ پیچھے تعجّب کرتي تہي* اور وے
اُس اژدہے کو جو اُس جانور کے تئین
اِختیار دیا پوجا کئے اور اُس
جانور کو پوجا کئے اور بولے کون
اُس جانور کے مانند ہی کون اُس
سے لڑسکتا ہی* اور ایک مُنہہ
بڑا بول بولنیوالا اور کُفر بکنیوالا اُس
کو مِلا اور بیالیس مہینے تک
لڑائي کرنے کو اُس کو اِختیار دیا گیا* ۶
اور وُہ خُدا کے بابت کُفر بکنے پر
اپنا مُنہہ کھول کر اُس کے نام اور
اُس کے مقام اور اُن کے حق مین
جو آسمان پر رہتے ہین کُفر بکنے
لگا* اُس کو یہہ دیا گیا کہ مُقدّس ۷
لوگون سے مُقابلہ کرے اور اُن پر
غالب ہووے اور سب فرقون اور
زبانون اور قومون پر اُس کو اِختیار
مِلا* اور زمین کے وے سب رہنے ۸
والے اُس کا پوجا کرینگے جن کے
نام اُس حلوان کي کتابِ حیات
مین جو دُنیا کے شُروع سے
قتل ہوا لِکھے نہین گئے* اگر کسي ۹
کو کان ہووین تو سُنے* جو قید ۱۰
کرنے لئے جاتا ہی سو قید مین
پڑیگا اور جو تلوار سے قتل کرتا ہی
سو تلوار ہي سے قتل ہوگا مُقدّس
لوگون کا صبر اور ایمان یہین ہی* ۱۱
پھر مین دیکھا کہ ایک اور جانور
زمین سے اُٹھا حلوان کے مانند اُس
کے دو سینگ تہے اور اژدہے کے

۱۲ سریکا بولتا تھا* یہہ پہلے جانورکے
سارے اِختیار پر اُس کے آگے عمل
کرتا ہی اور زمین اور اُس کے رہنے
والون سے پہلے جانورکو جسکا مارڈالنے
۱۳ والا گھاؤ چنگا ہوا پُجواتا ہی* اور
وہ بڑے اچنبھے ظاہر کرتا ہی یہان
تک کہ لوگون کی نظر مین آسمان
۱۴ سے زمین پر آگ برساتا* اور اُن
اچنبھون سے جنکے دکھانے کی
قُدرت اُس جانور کے سامھنے اُس
کو دیگئی زمین کے رہنےوالون کو
دغا دیتا ہی کہ زمین کے رہنے
والون سے کہتا ہی کہ تم اُس جانور
کی جس مین تلوار کا گھاؤ تھا اور
۱۵ جیا ایک مورت بناؤ* اور اُس
کو یہہ دیاگیا کہ اُس جانور کی
مورت کو جان بخشے کہ اُس
جانور کی وہ مورت باتان بھی
کرے اور اُن سب کو جو اُس
جانور کی مورت کو نہ پوجین
۱۶ قتل کرواوے* اور سب چھوٹے بڑے
دولتمند اور غریب آزاد اور غلامون
کے سیدھے ہاتھہ یا ماتھے پر ایک
۱۷ نشان کرواوے* اور یہہ کہ کوئی
خرید و فروخت نہ کرسکے مگر
وہی جس مین وہ نشان یا اُس
جانور کا نام یا اُس کے نام کا شمار
ہووے* دانش یہان ہی وہ جو ۱۸
سمجھہ رکھتا ہی اُس جانور کے
عدد گنتا کیونکہ وہ اِنسان کا عدد
ہی اور اُسکا عدد چھہ سو چھیاسٹھہ
ہی*

چودھوان باب

پھر جو مین نگاہ کیا تو کیا ۱
دیکھا کہ ایک حلوان صیہون پہاڑ
پر کھڑا تھا اور اُسکے ساتھہ ایک لاکھہ
چوتالیس ہزار جن کے ماتھون پر
اُسکے باپ کا نام لکھا تھا* پھر ۲
مین آسمان سے ایک آواز سُنا جو
بُہت پانیون کے شور اور بڑے
گرجنے کی آواز کے مانند تھا اور
مین بربط نوازون کے آواز جو اپنے
بربط بجاتے تھے سنا* اور وے
تخت کے سامھنے اور اُن چارون
جانورون اور بزرگون کے آگے نئی
گیت گا رہےتھے اور کوئی اُن ایک
لاکھہ چوتالیس ہزار کے سوا جو زمین

سے خریدے گئے تھے اُس گیت کو
۴ سیکھہ نہ سکا* یہ وے لوگ ہین
جو عورتون کے ساتھہ گندگی مین
نہ پڑے کہ کنوارے ہین یہ وے
ہین جو حلوان کے پیچھے جہان
کہین وہ جاتا ہی جاتے ہین یہ
خُدا اور حلوان کے لئے پہلے پھل
ہوکر آدمیون مین سے مول لئے گئے
۵ ہین* اور اُن کے مُنہہ مین مکر پایا
نہ گیا کہ وے خُدا کے تخت کے آگے
۶ بے عیب ہین* اور مین اور ایک
فرشتہ اِنجیلِ ابدی لئے ہوے
دیکھا کہ آسمان کے بیچابیچ اُڑ رہا
تھا تا کہ زمین کے رہنےوالون اور
سب قوم اور فرقے اور زبان اور لوگون
۷ کو خوشخبری سُناوے* اور وہ بڑے
آواز سے کہا خُدا سے ڈرو اور اُسکا
جلال ظاہر کرو کیونکہ اُس کی
عدالت کی گھڑی آئی اور اُسی
کی پرستش کرو جو آسمان اور زمین
اور دریا اور پانی کے چشمے پیدا
۸ کیا* اور اُس کے پیچھے ایک
دوسرا فرشتہ آکر یون بولا کہ بابل
وہ بڑا شہر گرپڑا گرپڑا کیونکہ وہ
اپنی حرامکاری کے غضب کی مے
سارے قومون کو پلایا* پھر ایک ۹
تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور
بڑے آواز سے بولا کہ جوکوئی اُس
جانور اور اُس کی مورت کا پوجا
کرتا ہی اور اُس کا نشان اپنے ماتھے
یا اپنے ہاتھہ پر ہونے دیتا ہی* وہی ۱۰
خُدا کے قہر کی اُس مے کو جو
اُس کے قہر کے پیالے مین بے مِلائے
ڈھالی گئی پئیگا اور وہ مُقدس
فرشتون اور حلوان کے آگے آگ
اور گندھک مین تڑپیگا* اور اُن ۱۱
کے تڑپنے کا دُھوان ابد تک اُٹھتا
رہتا ہی اور اُن کو جو اُس جانور
اور اُس کی مورت کا پوجا کرتے
ہین اور اُس کو جو اُس کے نام کا
نشان لئے ہی رات دِن کبھی آرام
نہین* مُقدس لوگون کا صبر یہین ۱۲
ہی وے جو خُدا کے حکمون اور
عیسائی ایمان کو لئے رہتے ہین
یہین ہین* پھر مین آسمان سے ۱۳
ایک آواز سُنا جو مُجھہ سے کہتا
تھا کہ لکھہ وے مُردے جو خداوند
مین مرتے ہین اب سے مُبارک

ہین روح کہتا ہی کہ ہان وے اپنے
محنتون سے آرام پاتے ہین اور اُن
کے اعمال اُنکے پیچھے پیچھے چلےآتے
۱۴ ہین* پھر مین نظر کیا اور کیا
دیکھا کہ ایک سفید بدلي اور اُس
بدلي پر کوئي اِبنِ آدم کے سریکا
بیٹھا تھا جِس کے سر پر سونے کا
تاج اور اُس کے ہاتھہ مین ایک
۱۵ تیز درانتي تھي* اور ایک اور
فرشتہ اُس کو جو بدلي پر بیٹھا
تھا بڑے آوازسے پکارتا ہوا ہیکل سے
نکلا کہ اپني درانتي لگا اور کاٹ
کیونکہ تیرے کاٹنے کا وقت آیا کہ
۱۶ زمین کا کھیت پک گیا ہی* اور
وُہ جو بدلي پربیٹھاتھا اپني درانتي
زمین پر لگایا اور زمین کا کھیت
۱۷ کٹ گیا* پھر اور ایک فرشتہ ہیکل
سے جو آسمان مین ہی نکلا اُس کے
۱۸ پاس بھي ایک تیز درانتي تھي*
پھراورایک فرشتہ جس کا اِختیار
آگ پر تھا قربان‌گاہ سے نکلا وُہ
اُس کو جِس کنے تیز درانتي تھي
بڑے شور سے پکارکر کہا کہ اپني
تیز درانتي لگا اور زمین کے انگور
کے خوشے کاٹ کیونکہ اُس کے انگور
پک چکے* پھر وُہ فرشتہ اپني ۱۹
درانتي زمین پر دھرا اور زمین کے
انگور کو کاٹا اور خُدا کے غضب کے
بڑے کولھو مین ڈال دیا* اور وُہ ۲۰
اُسي کولھو مین شہر کے باہر پیڑاگیا
اور اُس کولھو سے لہو سو کوس تک
ایسا بہا کہ گھوڑون کے باگون تک
پہنچا*

پندرھوان باب

پھر مین اور ایک نشان آسمان ۱
مین دیکھا جو بڑا اورعجایب تھا
کہ سات فرشتے پچھلے ساتون
آفتون کو لئے ہین کیونکہ خدا کا
غضب اُن مین پورا ہوا ہی* اور ۲
مین شیشے کي ایک دریا آگ
سے ملي ہوي دیکھا اور اُن کو بھي
جو اُس جانور اوراُس کي مورت
اور اُس کے نشان اور اُس کے نام
کے عدد پر غالب آئےتھے اُس شیشے
کي دریا پر خُدا کے بربط لئے کھڑے
تھے* اور وے خُدا کے بندے موسیٰ ۳
کي گیت اور حلوان کي گیت

یہہ کہکر گاتے ہیں کہ ای خداوند
خدا قادرِ مطلق تیرے کام بڑے
اور عجایب ہیں ای مقدسون کے
بادشاہ تیرے راہ راست اور درست
۴ ہیں* ای خداوند کون تجھہ سے
نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال
ظاہر نہ کریگا کیونکہ توہی صرف
قدوس ہی کہ سب قوم آوینگے اور
تیرے آگے سجدہ کرینگے کہ تیرے
۵ عدالتان ظاہر ہوے ہیں* اور بعد
اُس کے جو مین نظر کیا تو کیا دیکھا
کہ گواہی کے ڈیرے کی ہیکل آسمان
۶ پر کھولی گئی* اور وے ساتون
فرشتے اُن ساتون آفتون کو لئے
صاف اور براق پوشاک پہنے ہوے
اور سونے کے سینہ بند سینون پر
۷ لپیٹے ہوے ہیکل سے نکل آئے* اور
اُن چارون جاندارون مین سے
ایک ابدالاباد زندہ ہی سو خدا کے
قہر سے بھرے ہوے سونے کے سات
۸ پیالے اُن ساتون فرشتون کو دیا*
اور وُہ ہیکل خدا کے جلال اور اُس
کی قدرت کے سبب دھوین سے
بھرگئی اور جب تک اُن ساتون
فرشتون کے سات آفتان تمام نہ
ہوے کوئی اُس ہیکل مین داخل
نہ ہوسکا*

سولھوان باب

پھر مین ہیکل سے ایک بڑا آواز ۱
سُنا جو اُن ساتون فرشتون سے یون
کہتا تھا کہ روانہ ہوؤ اور خدا کے قہر
کے اُن پیالون کو زمین پر اُنڈیلو* ۲
چنانچہ پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ
زمین پر اُنڈیلا تب اُن لوگون مین
جن پر اُس جانور کا نشان تھا اور
اُن مین جو اُس کی مورت کا
پوجا کرتے تھے برے اور زبون پھوڑے
پیدا ہوے* پھر دوسرا فرشتہ اپنا ۳
پیالہ دریا مین اُنڈیلا تب وُہ مُردے
کے لہو کے سریکا ہوگئی اور ہر ایک
جاندار جو دریا مین تھا مُوا* ۴
پھر تیسرا فرشتہ اپنا پیالہ ندیون
اور پانی کے چشمون مین اُنڈیلا
وے لہو ہوگئے* اور مین پانی کے ۵
فرشتے کو یہہ کہتے سُنا کہ ای
خداوند جو ہی اور جو تھا توہی
عادل اور قدوس ہی کہ تو یون

٦ عدالت کیا* کیونکه وے مُقدّسون
اور نبیون کا خون بہائے ہین سو
تو پینے کو اُن کو لہو دیا که وے
٧ اِسی لایق ہین* پھر مین دوسرے
فرشتے کو قُربان‌گاه مین سے یہه کہتے
سُنا که ہان ای خداوند خُدا قادرِ
مُطلق تیرے عدالتان سچے اور
٨ راست ہین* پھر چوتھا فرشته اپنا
پیاله سورج پر اُنڈیلا اور اُس کو
قُدرت دی‌گئی تھی که آدمیون
٩ کو آگ سے جُہلساوے* اور آدمی
سخت گرمی سے جُہلس‌گئے اور خُدا
کے نام پر جو اُن آفتون پر اِختیار
رکھتا ہی کُفر بکتے تھے اور وے توبه
١٠ نه کئے که اُس کا جلال ظاہر کرین*
پھر پانچوان فرشته اُس جانور کے
تخت پر اپنا پیاله اُنڈیلا اُس کی
بادشاہت مین تاریکی چھاگئی
اور وے مارے درد کے اپنے زبانان
١١ چباتے تھے* اور اپنے دردون اور
پھوڑون کے باعث آسمان کے خُدا
پر کُفر بکتے تھے اور اپنے کامون سے
١٢ توبه نه کئے* پھر چھٹھا فرشته
اپنا پیاله اُس بڑے دریا مین جو

فُرات ہی اُنڈیلا اُس کا پانی سوکھه
گیا تا که پورب کے بادشاہون کے
لئے راه تیّار ہووے* پھر مین اُس ١٣
اژدہے کے مُنہه سے اور اُس جانور
کے مُنہه سے اور اُس جھوٹھے نبی
کے مُنہه سے تین ناپاک روحون کو
مینڈکون کی شکل نِکلتے دیکھا* ١٤
که وے اچنبھے دِکھانےوالے دیوؤن
کے روحان ہین جو ساری دُنیا کے
بادشاہون کے پاس جاتے ہین که
اُن کو قادرِ مُطلق خُدا کے روزِ عظیم
کے مُقابلے کے لئے جمع کرین* دیکھه ١٥
مین چور کے مانند آتا ہون مُبارک
ہی وُہ جو جاگتا اور اپنی پوشاک
کی خبرداری کرتا ہی ایسا نه ہووے
که وُہ ننگا پھرے اور لوگ اُس کی
شرم کو دیکھین* پھر وُہ اُن کو ١٦
ایک مکان مین جس کا نام عِبرانی
مین آرمگدون ہی جمع کیا* پھر ١٧
ساتوان فرشته اپنا پیاله ہوا مین
اُنڈیلا تب آسمان کی ہیکل مین
تخت سے ایک بڑا آواز یہه کہتا ہوا
نِکلا که ہوچُکا* تب آوازان اور ١٨
گرجان اور چمکان ہوے اور بڑا

بھونچال آیا ایسا کہ جب سے
آدمي زمین پر ہین ایسا بڑا اور
۱۹ سخت بھونچال کبھي آیا نہ تھا*
اور وُہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہوگیا
اور قومون کے شہر گرگئے اور بڑي
بابل خدا کے حضور یاد آئي تا کہ
اُس کو اپنے کمالِ قہر کي مے کا
۲۰ پیالہ دیوے* تب ہرایک ٹاپو
۲۱ بھاگا اور پہاڑ کہین پائے نہ گئے* اور
آسمان سے آدمیون پر من من بھر
کے اولے گرے اور اولون کي آفت
سے آدمیان خدا پر کفر بکے کیونکہ
وُہ نہایت ہي سخت آفت تھي*

سترھوان باب

۱ اور ایک اُن سات فرشتون
مین سے جن کے پاس سات پیالے
تھے آیا اور مجھہ سے یون کہا کہ
اِدھر آ مین تجھہ کو اُس بڑي
کسبِن کي سزا جو بہت پانیون
۲ پر بیٹھي ہی دکھلاؤنگا* جس کے
ساتھہ زمین کے بادشاہان حرامکاري
کئے اور جسکي حرامکاري کي مے
۳ سے زمین کے رہنیوالے متوالے ہوے*
پھر وُہ مجھے روح مین بیابان مین
لے گیا وہان مین ایک عورت کو
قرمزي رنگ حیوان پر جو کفر
کے نامون سے بھرا تھا اور جس کے
سات سر اور دس سینگ تھے
بیٹھي ہوي دیکھا* یہہ عورت ۴
ارغواني اور قرمزي جوڑا پہنے ہوي
اور سونے اور جواہر اور موتیون سے
آراستہ تھي ایک سونے کا پیالہ
نفرتون سے اور اپني حرامکاري
کي گندگي سے بھرا ہوا اپنے
ہاتھہ مین لي ہوي تھي* اور اُس ۵
کے ماتھے پر ایک نام لکھا تھا راز
بابلِ بزرگ چھنالون اور زمین کے
نفرتون کي مان* مین دیکھا کہ ۶
وُہ عورت مقدس لوگون کے خون
سے اور یسوع کے شہیدون کے لہو
سے متوالي ہو رہي تھي مین اُس
کو دیکھہ کر سخت حیراني سے
دنگ ہوگیا* تب وُہ فرشتہ ۷
مجھہ کہا تو کیون دنگ ہی مین
اُس عورت اور اُس حیوان کا راز
جس پر وُہ سوار ہی اور جس کے
سات سر اور دس سینگ ہین

٨ تجھہ سے کہونگا * اور وُہ حیوان
جو تو دیکھا سو تھا اور اب نہین
ہی اور اُس بے انت کوئے سے نکل
آویگا اور ہلاکت مین جایگا اور
زمین کے رہنےوالے جن کے نام
زندگی کے دفتر مین دُنیا کی
پیدایش کے شروع سے لکھے نہ گئے
اُس حیوان کو دیکھکر جو تھا اور
٩ نہین ہی اگرچہ ہوگا تعجب کرینگے*
یہین عقلمند کی سمجھہ ہی وے
سات سر سات پہاڑ ہین جن پر
١٠ وُہ عورت بیٹھی ہی* اور سات
بادشاہ ہین پانچ تو گرگئے ایک
ہی دوسرا ابتک نہین آیا اور
جب آویگا تھوڑی مدت تک اُس
١١ کا رہنا ہوگا* اور وُہ حیوان جو
تھا اور نہین ہی آٹھوان وہی ہی
اور اُن ساتون مین سے ہی اور
١٢ ہلاکت مین جاتا ہی* اور دس
سینگ جو تو دیکھا دس بادشاہ
ہین جو اب تک بادشاہت نہین
پائے لیکن اُس حیوان کے ساتھہ ایک
ساعت تک بادشاہون کے سریکا
١٣ اختیار پاوینگے* اُن سب کی
ایک ہی رائے ہی اور اپنی قدرت
اور اختیار اُس حیوان کو دینگے* ١٤
وے حلوان سے لڑائی کرینگے اور
حلوان اُن پر غالب ہوگا کیونکہ وُہ
خداوندون کا خداوند اور بادشاہون
کا بادشاہ ہی اور وے جو اُس کے
ساتھہ ہین سو بلائے ہوے اور چنے
ہوے اور دیانتدار ہین* پھر وُہ ١٥
مجھہ کہا وے پانی جو تو دیکھا
جہان وُہ کسبن بیٹھی تھی سو
لوگ اور گروہان اور قومان اور
زبانان ہین* اور اُس حیوان کے ١٦
دس سینگ جو تو دیکھا اُس
کسبن سے عداوت کرینگے اور اُس
کو بیکس اور ننگی کرینگے اور
اُس کا گوشت کھائینگے اور اُسکو
آگ سے جلائینگے* کیونکہ خدا ١٧
اُن کے دلون مین یہہ ڈالا کہ اُس
کی مراد برلاوین اور ایک ہی دل
ہووین اور اپنی بادشاہت اُس
حیوان کو دیوین جب تک کہ
خدا کے باتان پورے ہووین* وُہ ١٨
عورت جس کو تو دیکھا سو وُہ
بڑا شہر ہی جو زمین کے بادشاہون
پر بادشاہت کرتا ہی*

اٹھارھوان باب

۱ بعد اِن چیزون کے مین ایک
فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا
جِس کو بڑا اِختیار مِلا اور زمین
۲ اُسکے جلال سے روشن ہوگئی* وہ
بڑے آواز سے پُکارکر یِہہ کہا کہ بڑا
بابل گرپڑا گرپڑا وہ دیوون کا گھر اور
ہرایک گندی روح کی چوکی اور
ہرایک ناپاک اور مکروہ پرندے
۳ کا بسیرا ہوگیا* کیونکہ سارے
قومان اُسکی حرامکاری کے غضب
کی مَی پی لئے اور زمین کے
بادشاہان اُس کے ساتھہ حرامکاری
کئے اور زمین کے سوداگر اُس کے
۴ عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوے*
پِھر مین آسمان سے اور ایک آواز
یِہہ کہتاہوا سُنا کہ ای میرے لوگو
اُس مین سے نِکل آؤ تا کہ تُم اُس
کے گُناہون مین شریک نہ ہووین
اور اُس کے آفتون مین سے کُچھہ تُم
۵ پر نہ پڑے* کیونکہ اُس کے گناہ
آسمان تک پہنچے اور خُدا اُس کے
۶ بدکاریان یاد کیا* جیسا وہ تم سے
سلوک کی ویسا ہی تُم بھی اُس سے
سُلوک کرو اور اُسکو اُس کے کامون
کے مُوافِق دوچند دیو اُس کے پیالے
مین جِس کو وہ بھری دونا بھردیو* ۷
جِتنا وہ آپ کو شاندار بنای اور
عیّاشی کی اِتناہی اُس کو عذاب
اور غم مین ڈالو کیونکہ وہ اپنے دِل
مین کہتی ہی کہ مین ملکہ بن
بیٹھی اور مین تو رانڈ نہین ہون
اور کبھی غم نہ دیکھونگی* سو ۸
ایک ہی دِن مین یے آفتان اسپر
ٹوٹینگے یعنے موت اور غم اور کال
اور وہ آگ سے جلائی جائیگی
کیونکہ خداوند خُدا جو اُس کی
عدالت کرتا ہی زورآور ہی* اور ۹
زمین کے بادشاہ جو اُس کے ساتھہ
حرامکاری اور عیّاشی کئے ہین
اُس کے جلنے کا دھوان دیکھہ کر
اُس پر روئینگے پیٹینگے* اُس کے ۱۰
عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوے
کہینگے ہاے ہاے بابل وہ بڑا شہر
وہ مضبوط شہر ایک ہی ساعت تیری
عدالت آپہنچی* اور زمین کے ۱۱
سوداگر اُس پر روئینگے اور غم کرینگے

کہ اب کوئي اُن کے جِنس مول
۱۲ نہیں لیتا* یعنے جنسان سونے اور روپے
اور جواہِرات اور موتي اور
مہین کتان اور ارغواني اور ریشمي
اور قِرمِزي کپڑے اور ہرایک
خوشبودار لکڑي اور طرح طرح
کے ہاتھي دانت کے برتن اور ہرایک
طرح کے بیش قیمت چوبي اور
تانبے اور لوہے اور سنگِ مرمر
۱۳ کے باسن* اور دارچیني اور
خوشبوئیان اور عطر اور لُوبان اور
مے اور تیل اور صاف مَیدہ اور
گیہون اور چارپائے اور بکرے اور
گھوڑے اور گاڑیان اور غُلام اور
۱۴ آدمیون کے جانان ہین* اب
تیرے دِل چسپ میوے تجھہ سے
الگ ہوگئے اور سارے چِکنے اور
خاصے خاصے چیزان تجھہ چھوڑگئے
۱۵ تو اُن کو پھر کبھي نہ پائیگي* اُن
چیزون کے سوداگر جو اُسکے سبب
مالدار بنے تھے اُس کے عذاب کے
خوف سے دور کھڑے رہکر روئینگے
۱۶ اور غم کرینگے* اور کہینگے ہاے
ہاے وُہ بڑا شہر جو مہین کپڑے
اور ارغواني اور قِرمِزي پوشاک پہنے
اور سونے اور جواہِر اور موتیون سے
آراستہ تھا کیونکہ اِتني بڑي
دَولت ایک ہي ساعت مین برباد
ہوگئي* اور ہرایک ناخدا اور ۱۷
جہاز کے سب لوگ اور خلاصي
اور جِتنے کہ دریا سے کام رکھتے
ہین دور کھڑے رہے* اور اُس کے جلنے ۱۸
کا دھوان اُٹھتے دیکھہ کر یون پُکار
اُٹھے کون شہر اِس بڑے شہر کے
مانند ہے* اور وے اپنے سِرون ۱۹
پر خاک اُڑائے اور رو رو اور غم
کرکر یون پُکار اُٹھے ہاے ہاے ایسا
بڑا شہر جس مین وے سب
جو دریا مین جہاز چلاتے اُس کے
بڑے خرچ سے دولتمند ہوگئے وُہ
ایکہي ساعت مین اُجڑ گیا* اي ۲۰
آسمان اور مُقدّس رسولو اور پیغمبرو
اُس پر خوشي کرو کیونکہ خُدا
اُس سے تمہارا بدلا لیا* پھر ایک ۲۱
زورآور فرشتہ ایک پتھر جیسا
بھاري چکي کا پاٹ اُٹھایا اور یہہ
کہتا ہوا دریا مین پھینکا کہ بابل
وُہ بڑا شہر یون زور سے پھینکا جائیگا

۲۲ اور پھر کبھي پايا نه جائيگا* اور
بربط نوازون اور گانے بجانےوالون
اور بانسلي بجانےوالون اور نرسنگها
پھونکنےوالون کا آواز تجهه مين پھر
نه سنا جايگا اور کسي طرح کا پيشے
والا کونسا پيشه تو بھي ہو تجهه
مين پھر پايا نه جائيگا اور چکي
۲۳ کا آواز تجهه مين پھر سنا نه جايگا*
اور پھر تجهه مين کبھي چراغ نه
روشن ہوگا اور پھر تجهه مين دولہا
دولہن کا آواز کان تک نه پہنچيگا
کيونکه تيرے سوداگر زمين کے
اشراف تھے که تيري جادوگري
۲۴ سے زمين کے سب قومان دغا کھاگئے*
اور نبيون اور مقدس لوگون اور
جتنے زمين پر قتل ہوے اُن کا
لہو اُس مين پايا گيا*

اُنيسوان باب

۱ اُن چيزون کے بعد مين آسمان
پر بہت لوگون کا بڑا آواز يهه کہتا
ہوا سنا که ہللويه نجات اور جلال اور
عزت اور قدرت خداوند ہمارے
۲ خدا کو ہے* کيونکه اُس کے
عدالتان راست اور برحق ہين
اِس لئے که وُه اُس بڑي کسبي
کي عدالت کيا جو اپني زناکاري سے
زمين کو خراب کي اور اپنے بندون
کے لہو کا بدلا اُس سے ليا* پھر ۳
دوسرے بار وے کہے ہللويه اور
اُس کا دھوان ہميشه کو اُٹھتا رہتا
ہے* اور وے چوبيس بزرگ اور ۴
وے چار جاندار اوندھے منھه گرے
اور خدا کو جو تخت پر بيٹھا
ہے سجده کرکر کہے آمين ہللويه* ۵
اور تخت سے يهه آواز نکلا که تم
سب جو اُس کے بندے ہين اور
جو اُس سے ڈرتے ہين کيا چھوٹے
کيا بڑے ہمارے خدا کي تعريف
کرو* اور مين ايک بڑي جماعت ۶
کے سريکا آواز اور بہت پانيون کے
سريکا آواز اور بڑے گرج کے سريکا
آواز يهه کہتے ہوے سنا که ہللويه
کيونکه خداوند خدا قادر مطلق
بادشاہت کرتا ہے* آؤ ہم خوشي ۷
و خرمي کرنا اور اُس کا جلال
ظاہر کرنا اِس لئے که حلوان کا
بياه آ پہنچا اور اُس کي دولہن

۸ اپنے تیئن سنواري ہی* اور اُس
کو یہہ دیاگیا کہ وُہ صاف اور
شفّاف مِہین سوت کا کپڑا پہنے
کہ مِہین سوت کا کپڑا مُقدّس
۹ لوگون کي راستبازي ہی* اور وُہ
مُجھہ سے کہا کہ لکھہ مُبارک وے
ہین جو حلوان کي شادي کي
مِہماني مین بُلائے گئے اور وُہ مُجھہ
سے کہتا ہی کہ یے خُدا کے باتان
۱۰ برحق ہین* اور مین اُس کے
پاؤن پر اُس کو سجدہ کرنے گِرا اور
وُہ مُجھہ کہا خبردار ایسا نہ کر کہ
مین تیرا اور تیرے بھائیون کا جِن
کے پاس یسوع کي گواہي ہی ہم
خدمت ہون خُدا کو سجدہ کر
کیونکہ گواہي جو یسوع پر ہی
۱۱ نبوّت کي روح ہی* پھر مین
آسمان کو کُھلا دیکھا اور کیا دیکھتا
ہون کہ ایک نُقرہ گھوڑا اور اُس کا
سوار امانت‌دار اور سچّا کہلاتا ہی
اور وُہ راستي سے عدالت کرتا اور
۱۲ لڑتا ہی* اور اُس کے آنکھان آگ
کے شُعلے کے مانند اور اُس کے سِر
پر بہُتّ سے تاج اور اُس کا ایک نام

لکھا ہوا ہی جِس کو اُس کے سِوا
کوئي نہ جانا* اور وُہ خون مین ۱۳
ڈوبا ہوا لباس پہنکر تھا اور اُس
کا نام خُدا کا کلام ہی* اور آسماني ۱۴
فوجان صاف اور سفید اور مِہین
لباس پہنے ہوے نُقرے گھوڑون پر
اُس کے پیچھے ہولئے* اُس کے مُنہہ ۱۵
سے ایک تیز تلوار نِکلتي ہی کہ
وُہ اُس سے قومون کو مارے اور
وُہ لوہے کے عصا سے اُن پر حُکمراني
کریگا اور وُہ قادرِ مُطلق خُدا کے
قہر و غضب کي مے کے کولھو مین
روندتا ہی* اور اُس کے لِباس اور ۱۶
ران پر یہہ نام لکھا ہی بادشاہون
کا بادشاہ اور خُداوندون کا خُداوند* ۱۷
پھر مین ایک فرشتہ سورج مین
کھڑا ہوا دیکھا اور وُہ تمام پرندون
کو جو آسمان کے بیچابیچ اُڑتے ہین
یہہ کہکر بلند آواز سے پُکارا آؤ اور
بُزرگ خُدا کي مِہماني مین جمع
ہوؤ* تاکہ تُم بادشاہون کا گوشت ۱۸
اور سِپہ سالارون کا گوشت اور
زورآورون کا گوشت اور گھوڑون کا
گوشت اور اُن کے سوارون کا گوشت

اور آزادون اور غلامون اور چھوٹے
۱۹ بڑون سب کا گوشت کھاؤ* پھر
مین دیکھا کہ وہ حیوان اور زمین
کے بادشاہ اور اُن کے فوجان ایکٹھے
ہوے تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر
۲۰ سوار تھا اور اُس کے لشکر سے لڑین*
اور وہ حیوان پکڑا گیا اور اُس کے ساتھہ
وہ جھوٹھا نبي جو اُس کے حضور
وے کرامتان دکھایا جن سے وہ اُن کو
جو اُس حیوان کا نشان اپنے پر قبول
کئے اور اُن کو جو اُس کي مورت
کو پوجتے تھے گمراہ کیا یے دونون
اُس آگ کي جھیل مین جو
گندھک سے جل رہي ہی جیتے جي
۲۱ ڈالے گئے* اور جو باقي تھے سو اُس
گھوڑے کے سوار کي تلوار سے جو
اُس کے مُنہہ سے نکلي تھي قتل
ہوے اور سارے پرندے اُنکے گوشت
سے سیر ہوگئے*

بیسوان باب

۱ پھر مین ایک فرشتے کو آسمان
سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھہ مین
بے انت کوئے کي کُنجي اور ایک
بڑي زنجیر تھي* وہ اُس اژدہے کو ۲
جو پُرانا سانپ ہی یعنے ابلیس
اور شیطان کو پکڑا اور ہزار برس
تک جکڑ رکھا* اور اُس کو اُس بے ۳
انت کوئے مین ڈالا اور بند کرکر
اُس پر مُہر کیا تاکہ وہ آگے لوگون
کو دغا نہ دیوے جب تک کہ
ہزار برس تمام نہوویں بعد اُس کے
چاہئے کہ وہ تھوڑے دن کے لئے
چھوٹے* پھر مین تخت دیکھکر ۴
اور اُن کو جو اُن پر بیٹھے تھے اور
عدالت اُن کو دي گئي اور اُن کے
روحون کو بھي دیکھا جو یسوع کي
گواہي اور خُدا کے کلام کے واسطے
اپنا سر دئے اور جو نہ اُس حیوان
نہ اُس کي مورت کو پوجے اور نہ
اُس کا نشان اپنے ماتھون اور اپنے
ہاتھون پر قبول کئے تھے وے زندہ
ہوے اور مسیح کے ساتھہ ہزار برس
تک بادشاہت کرتے رہے* اور باقي ۵
مُردے جب تک ہزار برس پورے
نہ ہوے نہ جئے یہہ پہلي قیامت
ہی* مُبارک اور مُقدس وہ جو ۶
پہلي قیامت مین شریک ہی

ایسون پر دوسري موت کا کُچھہ
اِختیار نہین بلکہ وے خُدا اور
مسیح کے کاہن ہونگے اور اُس کے
ساتھہ ہزار برس تک بادشاہت
۷ کرینگے * اور جب ہزار سال
ہوچُکینگے شیطان اپنے قید سے
۸ چھوٹیگا* اور نکلیگا تاکہ اُن قومون
کو جو زمین کے چارون کونے مین
ہین یعنے جوج و ماجوج کو فریب
دیوے اور اُن کو لڑائي کے لئے جمع
کرے وے شُمار مین دریا کي
۹ ریتي کے مانند ہین* وے زمین
کے چوڑان پر چڑھہ گئے اور مُقدسون
کي چھاوني اور عزیز شہر کو گھیرلئے
تب آسمان پر سے خُدا کے پاس
۱۰ سے آگ اُتري اور اُن کو کھاگئي*
اور شیطان جو اُنکو فریب دیاتھا
آگ اور گندھک کي جھیل مین
ڈالاگیا جہان وُہ حیوان اور جھوٹھا
نبي ہی اور رات دن ابدالاباد
۱۱ عذاب مین رہینگے* پھر مین
ایک سفید بڑا تخت اور اُس کو
جو اُس پر بیٹھاتھا دیکھا جس کے
حضور سے زمین اور آسمان بھاگے
اور اُن کو کہین جگہہ نہ مِلي * ۱۲
پھر مین دیکھا کہ مُردے کیا چھوٹے
کیا بڑے خُدا کے حضور کھڑے
ہین اور کِتابان کھولےگئے اور ایک
دوسري کِتاب جو زندگي کي ہی
کھولي گئي اور مُردون کي عدالت
جیسا اُن کِتابون مین لِکھاتھا اُن
کے اعمال کے مُطابِق کي گئي* اور ۱۳
دریا اُن مُردون کو جو اُس مین
تھے اُچھال پھینکي اور موت اور
قبر اُن مُردون کو جو اُن مین تھے
حاضر کئے اور اُن مین ہرایک کي
عدالت اُس کے کامون کے مُوافِق
کي گئي* پھر موت اور برزخ آگ ۱۴
کي جھیل مین ڈالےگئے یہہ دوسري
موت ہی* اور جس کي ذکر ۱۵
زندگي کي کِتاب مین نہ مِلي وُہ
آگ کي جھیل مین ڈالاگیا*

ایکیسوان باب

پھر مین ایک نئے آسمان اور ۱
نئي زمین کو دیکھا کیونکہ وُہ پہلا
آسمان اور پہلي زمین جاتےرہےتھے
اور کوئي دریا نہ تھي* اور مین ۲

یوحنا شہرِ مُقدّس نئي یروشالم کو
آسمان سے دولہن کے مانند جو اپنے
شوہر کے لئے سنگار کي آراستہ ہوکر
۳ خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا* اور
مَین ایک بڑا آواز یہہ کہتا ہوا
آسمان سے سُنا کہ دیکھہ خُدا کا
ڈیرا آدمیون کے ساتھہ ہی اور وُہ
اُن کے ساتھہ سکونت کریگا اور وے
اُس کے لوگ ہونگے اور خُدا اُن کا
۴ خُدا آپ* اُن کے ساتھہ رہیگا*
اور خُدا اُن کي آنکھون سے آنسو
پونچھیگا اور پھر موت نہ ہوگي
اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دُکھہ
۵ ہوگا کیونکہ اگلي چیزان گُذرگئیں*
اور وُہ جو تخت پر بیٹھا تھا کہا
دیکھہ مَین سب کُچھہ نیا کرتا ہون
اور وُہ مُجھہ سے کہا لکھہ کیونکہ یے
۶ باتان سچ اور برحق ہین* اور وُہ
مُجھے کہا کہ ہوچکا مَین الفا اور
امگا ابتدا اور اِنتہا ہون مَین اُس
کو جو پیاسا ہی آبِ حیات کے
۷ چشمے سے مُفت پینے دیونگا* جو
غالب ہوتا ہی سو سب کا وارث
ہوگا اور مَین اُس کا خُدا ہوؤنگا

اور وُہ میرا بیٹا ہوگا* پر ڈرنےوالون ۸
اور بے ایمانون اور نفرتیون اور
خونیون اور حرامکارون اور
جادوگرون اور بُت پرستون اور
سارے جھوٹھون کا حصّہ اُسي جھیل
مَین ہی جو آگ اور گندھک
سے جلتي یہہ دوسري موت ہی* ۹
اب ایک اُن سات فرشتون مَین سے
جن کے پاس سات پیالے پچھلے سات
آفتون سے بھرے تھے میرے پاس
آیا اور مُجھہ سے یون کہکر بولا کہ
اِدھر آ مَین تُجھے دولہن یعنے
حلوان کي جورو دکھاؤن* اور مُجھے ۱۰
روح مَین ایک بڑے اور اُنچے
پہاڑ پر لیگیا اور وُہ اُس بزرگ شہرِ
مُقدّس یروشالم کو آسمان پر سے
خُدا کے پاس سے اُترتے دکھایا* اُس ۱۱
مَین خُدا کا جلال تھا اور اُس کي
روشني بڑے بیش قیمت جواہر
کے سریکي اُس یشم کے مانند تھي
جو بلور کے طرح شفاف ہی* اور ۱۲
اُس کي دیوار بڑي اور بلند تھي
اور اُس کے بارہ دروازے اور اُن
دروازون پر بارہ فرشتے اور اُن پر

بنی اِسرائیل کے بارہ فِرقوں کے نام
۱۳ لکھے تھے* مشرِق کو تین دروازے
اور شمال کو تین دروازے اور دکّھن
کو تین دروازے اور مغرِب کو تین
۱۴ دروازے تھے* اور اُس شہر کی
دیوار کے بارہ بُنیاد تھے اور اُن پر
۱۵ حلوان کے بارہ رسولوں کے نام* اور
جو مُجھہ سے بول رہا تھا اُس کے ہاتھہ
میں سونے کی ایک جریب تھی
تا کہ اُس شہر اور اُس کے دروازوں
۱۶ اور اُس کی دیوار کو ماپے* اور وُہ
شہر چوکونا تھا اور اُس کی لنبان
چوڑان کے برابر وُہ اُس شہر کو اُس
جریب سے ماپکر ساڑے سات سَو
کوس پایا اور اُس کی لنبان اور
۱۷ چوڑان اور اُنچان ایکسان تھے* پھر
وُہ دیوار کو ماپا تو اُس آدمی کے
ہاتھہ سے جو فرشتہ تھا ایک سَو
۱۸ چوتالیس ہاتھہ پایا* اور وُہ دیوار
یشم کی بنی تھی اور وُہ شہر
خالِص سونے کا شفّاف شیشے کے
۱۹ مانند تھا* اور اُس شہر کی دیوار
کے بُنیاد ہر طرح کے جواہِر سے آراستہ
تھے پہلی بُنیاد یشم کی دوسری

نیلم کی تیسری شبچراغ کی
چوتھی زمرّد کی* پانچوین عقیق ۲۰
کی چھٹھی لعل کی ساتوین سُنہرے
پتھر کی آٹھوین فیروزے کی نوین
زبرجد کی دسوین یمانی کی
گیارھوین سنگ سُنبُلی کی
بارھوین یاقوت کی* اور اُس کے ۲۱
بارہ دروازے بارہ موتی تھے ہر
دروازہ ایک ایک موتی کا اور اُس
شہر کی سڑک خالِص سونے کی شفّاف
شیشے کے مانند تھی* پر میں ۲۲
اُس میں کوئی ہیکل نہ دیکھا اِس
لئے کہ خُداوند خُدا قادِر مُطلق
اور حلوان اُس کی ہیکل ہیں* ۲۳
اور وُہ شہر سورج اور چاند کا
مُحتاج نہیں کہ وے اُسکو روشن
کرین کیونکہ خُدا کا جلال اُس کو
روشن کر رکھا ہی اور حلوان اُسکی
روشنی ہی* اور سب قوّمان جو ۲۴
نجات پائے اُس کی روشنی میں
پھرینگے اور زمین کے بادشاہ اپنا
جلال اور عِزّت اُس میں لاتے ہیں* ۲۵
اور اُس کے دروازے کبھی دِن
کو بند نہ ہونگے کہ رات وہان

۲۶ نہ ہوگي* اور وے قوموں کے جلال
۲۷ عزت کو اُس میں لاوینگے* اور
کوئي چیز جو ناپاک یا نفرتي اور
جھوٹھہ ہی اُس میں کِسي طرح
در نہ آویگي مگر صِرف وے ہي
جو حلوان کي کِتابِ حیات میں
لِکھے ہوے ہیں*

بایسواں باب

۱ پھِر وُہ آبِ حیات کي ایک صاف
ندي مُجھے دِکھایا جو بلور کے طرح
شفاف اور خُدا اور حلوان کے تخت
۲ سے نِکلتي تھي* اور اُس کي سڑک
کے بیچ میں اور اُس ندي کے وار پار
زندگي کا درخت تھا جو بارہ پھل
لاتا ہر ایک مہینے میں ایک پھل
اور اُس درخت کے پتے قوموں کي
۳ شفا کے واسطے تھے* پھِر کوئي لعنت
نہ ہوگي اور خُدا اور حلوان کا
تخت اُس میں ہوگا اور اُس کے
۴ بندے اُس کي بندگي کرینگے*
اور وے اُس کا مُنہہ دیکھینگے
۵ اور اُس کا نام اُن کے ماتھے پر ہوگا*
اور وہاں رات نہ ہوگي اور وے
چراغ اور سورج کي روشني کے
مُحتاج نہیں کیونکہ خُداوند خُدا
اُن کو روشن کرتا ہی اور وے ہمیشہ
کو بادشاہت کرینگے* پھِر وُہ مُجھے ۶
کہا کہ یہ باتاں سچ اور برحق ہیں
اور مُقدس نبیوں کے خُداوند خُدا
اپنے فرِشتے کو بھیجا کہ اُن چیزوں
کو جن کا جلد ہونا ضرور ہی اپنے
بندوں پر ظاہر کرے* دیکھہ میں ۷
جلد آتا ہوں مُبارک وُہ جو اِس
کِتاب کي نبوّت کے باتوں کو مانتا
ہی* اور میں یوحنا اِن چیزوں ۸
کو دیکھا اور سُنا اور جب میں
سُنا اور دیکھا اُس فرِشتے کے پاؤں
پر جو یہ چیزاں مُجھے دِکھایا سجدہ
کرنے کو گرا* تب وُہ مُجھہ سے کہا ۹
خبردار ایسا نہ کر کیونکہ میں
تیرا ہم خِدمت ہوں اور نبیوں کا
جو تیرے بھائي ہیں اور اُن کا
جو اِس کِتاب کے باتاں مانتے ہیں
خُدا کو سجدہ کر* پھِر وُہ مُجھہ سے ۱۰
کہا کہ تو اِس کِتاب کي نبوّت
کے باتوں پر مُہر مت کر کیونکہ
وقت نزدیک آیا ہی* جو ناراست ۱۱

ہی سو ناراست ہی رہنا اور جو
نجس ہی سو نجس ہی رہنا اور
جو راستباز ہی سو راستباز ہی رہنا
١٢ اور جو مقدس ہی سو مقدس ہی رہنا*
اور دیکھہ مین جلد آتا ہون اور
میرا اجر میرے ساتھہ ہی تاکہ
ہرایک کو اُس کے کام کے موافق
١٣ بدلا دیون* مین الفا اور اومگا ابتدا
١٤ اور انتہا اوّل و آخر ہون* مبارک
وے ہین جو اُس کے حکمون پر
عمل کرتے ہین تاکہ زندگی کے درخت
پر اُنکا اختیار ہووے اور وے اُن
١٥ دروازون سے شہر مین داخل ہووین*
کہ کتّے اور جادوگر اور حرامکار اور
خونی اور بت پرست اور جو کوئی
جھوٹھہ کو چاہتا اور بولتا ہی سب
١٦ باہر ہین* مین یسوع اپنے فرشتے
کو بھیجا کہ مجلسون مین اِن
باتون کی گواہی تم کو دیوے
مین داؤد کی اصل و نسل اور
١٧ صبح کا نورانی ستارہ ہون* اور روح
اور دولہن کہتے ہین آ اور جو
سنتا ہی وہ کہتا کہ آ اور جو پیاسا
ہی آتا اور جو کوئی چاہے آب
حیات مفت لیتا* مین ہرایک ١٨
شخص کے لئے جو اِس کتاب کی
نبوّت کے باتان سنتا ہی یہہ گواہی
دیتا ہون کہ اگر کوئی اِن باتون
مین کچھہ بڑھاوے تو خدا اُن
آفتون کو جو اِس کتاب مین لکھہ
ہین اُس پر بڑھاویگا* اور اگر کوئی ١٩
اِس نبوّت کی کتاب کے باتون
مین سے کچھہ نکال ڈالے تو خدا
اُسکا حصّہ کتاب حیات اور شہر
مقدس اور اِن باتون سے جو اِس کتاب
مین لکھے ہین نکال ڈالیگا* جو اِن ٢٠
چیزون کی گواہی دیتا ہی یہہ کہتا
ہی کہ مین یقیناً جلد آتا ہون آمین
ہان اَی خداوند یسوع آ* ہمارے ٢١
خداوند یسوع مسیح کا فضل تم
سب پر ہووے آمین*

تمام شد